۲ باب

پھر ایک دن یوں ہوا کہ بنی اللہ آئے کہ خداوند کے حضور حاضر ہوں اور شیطان
۲ بھی اُنکے درمیان ہو کے آیا کہ خداوند کے آگے حاضر ہو + خداوند نے شیطان سے کہا
کہ تو کہاں سے آتا ہی؟ شیطان نے جواب دیکے خداوند سے کہا کہ زمین کے اِدھر اُدھر سے پھر کے
۳ اور اُس ہیں سیر کر کے آتا ہوں + خداوند نے شیطان سے پوچھا کہ کیا تو نے میرے بندے
ایوب کے حال کو غور کیا کہ زمین پر اُس سا کوئی شخص نہیں ہی - کہ وہ کامل اور صادق ہی
اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا ہی - اور باوجود اسکے کہ تو نے مجھ کو اُبھارا ہی کہ بے
۴ سبب اُسے ہلاک کروں تو بھی وہ اپنی دیانت کو لئے رہا؟ شیطان نے خداوند کو جواب
۵ دیکے کہا کہ کھال کے بدلے کھال بلکہ انسان اپنا سارا مال اپنی جان پر نثار کریگا + لیکن
اپنا ہاتھ بڑھائیو اور اُسکی ہڈی اور اُسکے گوشت کو چھوئیو - تو وہ تیرے مُنہہ پر تجھے ملامت
۶ کریگا + خداوند نے شیطان سے کہا کہ دیکھہ وہ تیرے قابو میں ہی مگر فقط اُسکی جان بچائے رہیو +
۷ تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا اور ایوب کو مارا ایسا کہ تلوے سے لیکے
۸ چاندی تک اُسے جلتے پھوڑے ہوئے + اور وہ ایک ٹھیکرا لیکے اپنے تئیں کھجلانے لگا
اور راکھہ پر بیٹھہ گیا +
۹ تب اُسکی جورو نے اُسے کہا کہ کیا تو اب تک اپنی دیانت پر قائم رہتا ہی؟ خدا کو ملامت
۱۰ کر اور مر جا + پر اُس نے اُسے کہا کہ تو نادان عورتوں کی سی بات بولتی ہی کیا ہم خدا سے اچھی
چیزیں لیویں اور بُری چیزیں نہ لیویں؟ اِس سب میں ایوب نے اپنے لبوں سے خطا نہ کی +
۱۱ جب ایوب کے تین دوستوں نے یعنے تیمنی الیفز اور سوخی بلدد اور نعماتی ضوفر نے
اُس ساری بپت کا حال جو اُس پر پڑی تھی سُنا تھا اپنے اپنے گھروں سے آئے کیونکہ اُنہوں
نے آپسمیں اِس بات پر اتفاق کیا تھا کہ جا کے اُسکے ساتھ رویا کریں اور اُسے تسلی دیویں +
۱۲ اور جب اُنہوں نے دور سے اپنی آنکھیں اُٹھائیں کہ نظر کریں اور اُسے نہ پہچانا تو وے
چلا چلا کے رونے لگے - اور ہر ایک نے اپنا پیراہن چاک کیا اور اپنے سر کے اوپر آسمان
۱۳ کی طرف دھول اُڑائی + پس وے سات دن اور سات رات اُسکے ساتھ زمین پر

بیٹھے رہے اور کسی نے اُسے ایک بات نہ کہی کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ اُس کا غم بہت بڑا ہی +

۳ باب ۱ بعد اُسکے ایوب نے اپنا مُنہہ کھولا اور اپنے دن پر لعنت کی + اور ایوب نے جواب دیا

۲ ۳ اور کہا - نابود ہو وہ دن جس میں میں پیدا ہوا اور وہ رات جس رات میں کہنے تھے کہ ایک لڑکا

۴ پیٹ میں پڑا + وہ دن اندھیرا ہو خدا اوپر سے اُس پر نگاہ نہ کرے اور اُجالا اُس پر نہ چمکے +

۵ اندھیرا اور موت کا سایہ اُسے آلودہ کرے ایک بدلی اُس پر چھا جاوے - دن کی کالک

۶ اُسے ڈراوے + اُس رات پر تاریکی دبک بیٹھے - وہ سال کے دنوں میں گنی نہ جاوے اور

۷ مہینوں کے شمار میں حساب کی نہ جاوے + دیکھ وہ رات علیحدہ کیجاوے اور اُس میں خوشی

۸ کی صدا نہ آوے - وے جو دن کو بُرا کہتے ہیں اور لویاتان کے چھیڑنے کے لئے طیار رہیں

۹ اُس رات پر لعنت کریں + اُسکے شام کے ستارے اندھیرے ہو جاویں - وہ روشنی کی

۱۰ راہ دیکھے پر وہ اُسکے لئے نہ ہووے - وہ صبح کی پلکیں نہ دیکھے - کیونکہ اُسنے میرے لئے

رحم کے کواڑوں کو بند نہ کیا اور میری آنکھوں سے غم نہ چھپایا +

۱۱ میں رحم سے ہو کے مر کیوں نہ گیا؟ پیٹ سے نکلتے ہی میں نے جان کیوں نہ دی؟

۱۲ گھٹنوں نے مجھے کیوں آگے سے لیا اور چھاتیاں کیوں ہوئیں کہ میں اُنہیں چوسوں؟

۱۳ ۱۴ کہ اب تو میں چپ چاپ پڑا رہتا اور چین میں ہوتا - میں سویا رہتا اور آرام کرتا زمین کے

بادشاہوں اور مشیروں کے ساتھ جنہوں نے مکان جو کہ ویران ہیں اپنے لئے بنائے +

۱۵ یا اُن امیروں کے ساتھ جو سونے کا مال رکھتے تھے اور چاندی سے اپنے گھروں کو

۱۶ بھرتے تھے - یا میں ٹھہرا نہ ہوتا اُس حمل کی مانند جو چھپکے گرا ہی - یا اُن بچوں کی مانند جنہوں

۱۷ نے اُجالا نہیں دیکھا + وہاں شریر ستانے سے باز آتے - اور تھکے ماندے چین سے ہیں +

۱۸ ۱۹ وہاں اسیر ملکے آرام کرتے ہیں - اور ظالم کی آواز پھر نہیں سُنتے + چھوٹے بڑے وہاں

برابر ہیں - اور غلام اپنے آقا سے آزاد ہی +

۲۰ روشنی اُسکو جو پریشانی میں ہی کیوں بخشی جاتی اور زندگی اُنکو جو شکستہ خاطر ہوں؟

وے موت کی راہ دیکھتے ہیں پر وہ نہیں آتی - اور گاڑے ہوئے خزانے کی نسبت زیا

۲۲ آرزو کے ساتھ اُسکے لئے کھودتے ہیں + وے تو گور میں جاتے ہوئے نہایت خوشوقت
۲۳ ہوتے ہیں اور باغ باغ ہوجاتے + ایسے کو کیوں روشنی بخشی جاتی جسکی راہ اُس سے چھپی
۲۴ ہی اور جسے خدانے گھیر کر تنگ کیا ہی؟ کہ میرے کھانے کے آگے مجھے ٹھنڈی سانس ہوتی
۲۵ اور پانی کی مانند میری زاریاں نکلکے بہتی ہیں + وہ ہولناک ماجرا جس سے میں ڈرتا تھا
۲۶ سو ہی مجھہ پر ہوا اور جس سے ہراسان تھا وہی مجھہ پر آئی + میں سلامتی سے نہ تھا
اور نہ آرام کرتا نہ دلاسا رکھتا تھا پھر بھی آفت آئی +:

۴ باب ۲ تب تیمنی الیفز نے جواب دیا اور کہا اگر ہم تجھہ سے ایک بات کہیں تو کیا تو ناراض
۳ ہوگا؟ پر ایسے وقت میں کون ہی جو اپنے تئیں بولنے سے باز رکھے؟ دیکھہ تو نے بہتوں کو
۴ سکھلایا اور اُنکو جن کے ہاتھہ کمزور تھے زور بخشا + تیری باتوں نے اُسکو جو گرتا تھا تھاما
۵ اور تو نے جھکتے ہوئے گھٹنوں کو سمبھالا - پر اب جب تجھہ پر پڑا ہی تو تو بیتاب ہوتا ہی؟
۶ تجھے لگا ہی تو گھبراتا ہی؟ کیا تو اپنی خداترسی پر تکیہ نہیں کرتا تھا اور اپنی دینداری کے
سبب اُمید نہ رکھتا تھا +:

۷ یاد کیجیو کیا کوئی بے گناہ ہوتے ہوئے کبھی ہلاک ہوا اور کہاں صادق مارے
۸ گئے؟ جیسا کہ میں نے دیکھا وے جو بُرائی کا ہل جوتتے اور بدی کا بیج بوتے ہیں وے
۹ اُسی کو لوتے ہیں + وے خدا کے جھونکے سے ہلاک ہوتے ہیں اور اُس کے نتھنوں
۱۰ کے دم سے فنا ہوجاتے ہیں + ببر کا گرجنا اور غرندہ شیر کا شور جاتا رہتا اور جوان شیر
۱۱ کے دانت ٹوٹ جاتے ہیں + بوڑھا سنگھہ شکار کی کمتی سے مرجاتا ہی اور شیرنی کے
بچے پریشان ہوتے ہیں +:

۱۲ ۱۳ ایک بات نہانی مجھہ تک آئی اور میرے کان میں اُسکا کچھہ تھوڑا سا پہنچا + رات کی
۱۴ رویتوں کے تصوروں کے درمیان جب بھاری نیند لوگوں پر پڑتی ہی مجھہ پر خوف اور
۱۵ ایسا ڈر غالب ہوا کہ میری ساری ہڈیاں کانپنے لگیں + تب ایک روح میرے چہرے
۱۶ کے آگے گذری - میرے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوئے - وہ چپکی کھڑی تھی مجھہ میں

طاقت نہ ہوئی کہ اُسکی شکل بخوبی دیکھوں - ایک شبیہہ میری آنکھوں کے سامہنے تھی سنسانی
۱۷ ہوئی تب ایک آواز میرے سُننے میں آئی کیا فانی اِنسان خدا کے حضور صادق ٹھہریگا؟
۱۸ کیا البشر اپنے خالق کی بہ نسبت پاک ہوگا؟ دیکھہ اُسنے اپنے کارگذاروں کو امانت دار
۱۹ نہ جانا اور اپنے فرشتوں کو بیوقوف گِنا + تو گلی مکانوں کے باشندوں کا کیا ذکر جنکی بنیاد
۲۰ خاک میں ہی؟ وے پتنگھی سے آگے دب جاتے ہیں + وے صبح سے شام تک برباد ہوتے
۲۱ رہتے ہیں - وے ہمیشہ دب مرتے ہیں اور کوئی اُنکی خبر نہیں لیتا + کیا اُنکا جمال جو اُنمیں
ہی جاتا نہیں رہتا؟ وے بغیر دانائی سیکھے مرجاتے ہیں +

باب ۵ کسی کو پکار دیئے - کیا کوئی تجھے جواب دیگا؟ اور قدسیوں میں سے تو کسکی طرف متوجہ
۲ ہوگا؟ غصہ نادان آدمی کو مار ڈالتا ہی اور ڈاہ بیوقوف کو کھا جاتی ہی + میں نے بیوقوف
۳ کو جڑ پکڑتے دیکھا پر ترت میں نے اُسکے گھر پر لعنت کی + اُسکے بال بچے سلامتی سے
۴ دور رہتے - وے دروازے ہی پر کُچلے جاتے ہیں اور اُنکا کوئی چھڑانیوالا نہیں +
۵ اُسکی کھیتی بھوکھے کھا جاتے ہیں بلکہ اُسے کانٹوں ہی میں سے نکال لیتے ہیں - اور
رہزن اُنکے مال کو نگلتا ہی +

۶ اگرچہ تصدیع مٹی سے نہیں اُگتی اور تکلیف زمین سے نہیں جمتی ہی + لیکن آدمی تکلیف
۷ کے لئے پیدا ہوتا ہی جس طرح سے چنگاریاں اوپر کو اُڑ جاتیں + لیکن میں جو ہوں سو خدا کو
۸ ڈھونڈھونگا اور اپنا حال خدا پر ظاہر کرونگا + کہ وہ عجائب کرتا ہی بے قیاس اور غرایب بیشمار +
۹ وہ زمین پر مینہہ برساتا ہی اور دور کے میدانوں کی سطح پر پانی بھیجتا ہی + تاکہ اُن لوگوں کو جو پست
۱۰ ۱۱ ہیں بلند کرے اور اُنکو جو ماتم زدہ ہیں سرفراز کرکے چین بخشے + وہ عیاروں کے منصوبوں کو
۱۲ باطل کرتا ہی کہ اُنکے ہاتھوں سے اُنکا مطلب پورا نہیں ہوسکتا + وہ عقلمندوں کو اُنہی کی
۱۳ عیاری میں پھنساتا ہی اور ٹیڑھے ترچھے لوگوں کی صلاح کو اُلٹ دیتا ہی + کہ وے دنکو اندھیرے
۱۴ میں جا پڑتے ہیں اور دوپہر کو رات کیطرح ٹٹولتے پھرتے ہیں + وہ مسکین کو تلوار سے اور اُنکے
۱۵ مُنہہ سے اور زبردست کے ہاتھہ سے بچاتا ہی + سو مسکین کو اُمید ہوا اور بدکاری اپنا مُنہہ بند کر دیتی ہی
۱۶

۱۷ دیکهه نیکبخت وه آدمی جسے خدا تنبیهه دیتا ہی۔ سو قادر مطلق کی تادیب کو حقیر مت جان +

۱۹ که وه زخم مارتا ہی اور اُسے باندهتا ہی۔ وه گهایل کرتا ہی اور اُسی کے ہاتهه چنگا کرتے ہیں + وه چهه

۲۰ مصیبتوں سے تجهے چهڑاویگا۔ بلکه سات میں سے ایک بهی تجهه کو ضرر نه پہنچائیگی + وه کال میں تجهه کو

۲۱ موت سے بچاویگا اور لڑائی میں تلوار کی دهار سے + تو زبان کے کوڑے سے بچا رہیگا اور

۲۲ جب موت آویگی تجهے کچهه خوف نه ہوگا + ہلاکت اور کال دیکهه کے تو ہنسیگا۔ اور تو زمین کے

۲۳ درندوں سے نه ڈریگا۔ کیونکه تو کهیت کے پتهروں سے عہد کئے رہیگا اور میدان کے درندوں

۲۴ سے تیرا میل ہوگا + اور تو جانیگا که تیرا خیمه بیخوف و خطر ہی۔ اور تو اپنے گهر کی خبر لیگا اور خطا نه کریگا +

۲۵ اور یہه بهی تو جان رکهه که تیری نسل بہت ہوگی اور تیری اولاد زمین کی گهاس کی مانند بڑهیگی +

۲۶ ۲۷ تو عمر آسوده ہوکے گور میں آویگا جسطرح غله کا انبار اپنے موسم میں جمع کیا جاتا + دیکهه ہم نے

اِسے تحقیق کیا اور یوں ہی ہی۔ اِسے سُن رکهه اور اپنے بهلے کے لئے یقین جان +

۶ باب ۲ تب ایوب نے جواب دیا اور کہا ای کاش که میرا غم تولا جاتا اور میرا رنج ترازو میں ایک ساتهه

۳ دهرا جاتا۔ کیونکه وه اب سمندر کی ریت سے بهاری ٹهہرتا۔ اِس لئے میری باتیں حد

۴ سے باہر بڑهه گئی ہیں + که قادر مطلق کے تیر مجهه میں لگے ہیں میرا دل اُنکا زہر پیتا ہی۔

۵ خدا کی دہشتیں میرے مقابل صف باندهتی ہیں + کیا گورخر جب اُس کے آگے گهاس

۶ ہو رینگتا ہی؟ یا بیل جب چاره سامنے ہو ڈکارتا ہی؟ جو چیز پهیکی ہی کیا بغیر نمک کهائی

۷ جاتی ہی؟ کیا انڈے کی سفیدی میں مزه ہی؟ وے چیزیں جن کے چهونے سے میرا

جی گهنتا تها ہی میرا دوا سا کهانا ہیں +

۹ کاش که میری دعا قبول ہوتی۔ اور خدا میری آرزو پوری کرتا! کاش که خدا کی

۱۰ مرضی ہوتی که مجهے چور چار کرے۔ اور اپنا ہاتهه بڑهاتا که مجهے کاٹ ڈالے! تب تو میں

تهوڑی بہت تسلّی پاتا اور میں سخت درد میں خوشی سے للکارتا۔ وه میری رعایت

۱۱ نه کرے کیونکه میں نے اُس قدّوس کی باتوں سے اِنکار نہیں کیا + لیکن میری کیا طاقت ہی که میں

۱۲ اُمید رکهوں؟ اور میں کس انجام کے لئے اپنی زندگی بڑهاؤں کیا میری مضبوطی پتهروں کی مضبوطی

۱۳ ہی؟ کیا میرا جسم پیتل کا ہی؟ کیا ایسا نہیں؟ کہ کوئی مدد مجھہ میں میرے لئے نہ رہی؟ میری رہائی مجھہ سے جاتی رہی÷

۱۴ چاہیئے کہ شکستہ دل پر اُسکا دوست ترس کھاوے - نہیں تو وہ قادرِ مطلق کے ترس کو چھوڑتا ہی+ ۱۵ میرے بھائیوں نے نالے کی مانند مجھے دھوکھا دیا بلکہ وادی کے نالوں کی مانند وے گذر جاتے ہیں- ۱۶ اُنکا پانی یخ کے سبب مائل بہ سیاہی ہوتا ہی اُنمیں برف چھپا ہی+ ۱۷ لیکن جسوقت کہ وے گرمی پاتے وے غائب ہو جاتے اور گرمی کے موسم میں اپنے مکانوں میں سوکھہ جاتے ہیں+ ۱۸ قافلے اپنی راہ سے پھرتے وے سنسان جگہ میں پہنچتے اور ہلاک ہوتے ہیں+ ۱۹ تیمن کے قافلے اُنکی راہ دیکھتے تھے - سبا کے کاروان اُنکا انتظار کرتے تھے+ ۲۰ وے پشیمان ہوتے ہیں کہ اُمیدوار تھے - وے وہاں پہنچتے ہی گھبرا جاتے ہیں+ ۲۱ سو اب تم بھی نہیں رہے - تم نے یہہ میری شکستہ حالی دیکھی اور ڈر گئے+ ۲۲ کیا میں نے کہا کہ مجھے کچھہ دو+ یا اپنے مال میں سے مجھے کچھہ بخشو؟ ۲۳ یا دشمن کے ہاتھہ سے مجھے چھڑاؤ؟ یا زبردست کے ہاتھہ سے مجھے بچاؤ؟ ۲۴ مجھے سکھاؤ - تو میں چپ چاپ رہونگا - اور مجھے بتاؤ کہ خطا مجھہ سے ہوئی ہو+ ۲۵ معقول باتوں کی تاثیر کیا خوب ہی! پر تمہاری سرزنش کس بات پر دلالت کرتی؟ ۲۶ کیا تم باتوں پر عیب لگانے کا خیال کرتے ہو؟ مایوس کی باتیں ہوا سی ہیں+ ۲۷ ہاں تم یتیم پر حملہ کرتے ہو اور اپنے دوست کے لئے ایک گڑھا کھودتے ہو+ ۲۸ اب تم اِس پر اکتفا کرو - مجھہ پر نگاہ کرو تو تمہیں سوجھہ پڑیگا کہ میں جھوٹھہ کہتا ہوں+ ۲۹ اب دوبارہ کہو - تم اندھیر نہ کرو - پھر کے کہو کہ اِس مقدمے میں میری راستبازی ظاہر ہی+ ۳۰ کیا میری باتوں میں کچھہ زبونی ہی؟ کیا اب مجھے ٹیڑھی باتیں دریافت کرنے کا سلیقہ نہیں؟

۷ باب ۱ کیا اِنسان زمین پر سپاہ گری کے لئے نہیں؟ اور اُسکے دن مزدور کے دنوں کی مانند نہیں؟ ۲ جس طرح مزدور سایہ کے لئے ہانپتا اور اجرہ دار اپنی مزدوری چاہتا ہی+ ۳ اُسی طرح مشقت کے مہینے اور تکلیف کی راتیں میرے بخرے میں مقرر ہوئیں+ ۴ جب میں لیٹتا ہوں تب کہتا ہوں کہ میں کب اُٹھونگا اور رات کب بیتیگی؟ اور پو پھٹنے تک چھٹپٹاتے

۵ سے تھک جاتا ہوں + میرا بدن کیڑوں اور خاک کے ڈھیلوں سے ملبس ہے۔ میرا چمڑا سمٹ
۶ جاتا اور پھر گل جاتا ہے + میری خوشی کے دن یوں جھٹ نکل گئے جیسے جلاہے کی ڈھرکی
۷ نکل جاتی ہے۔ وے گذر گئے اُنکی پھر اُمید نہیں + یاد کر کہ میری زندگی ہوا ہے۔ میری آنکھیں
۸ خوشی پھر نہ دیکھینگی + جسکی آنکھ مجھے دیکھتی ہے پھر نہ دیکھیگی۔ تیری آنکھیں مجھ پر لگی ہیں +
۹ سو میں موجود نہ ہونگا + جس طرح بدلی جاتی رہتی اور غائب ہو جاتی ہے۔ اِسی طرح جو گور
۱۰ میں اُترا پھر اوپر نہ آویگا + وہ پھر اپنے گھر کو نہ پھریگا اور اُسکا مکان اُسے پھر نہ پہچانیگا +
۱۱ اِس لئے میں اپنا مُنھہ نہ روکونگا۔ میں اپنی جان کاہی میں بولتا جاؤنگا۔ اپنی جان کی
تلخی میں نالہ کرونگا ÷

۱۲ کیا میں سمندر یا مگرمچھ ہوں جو تو مجھ پر چوکی بٹھاتا ہے؟ ۱۳ جب میں کہتا ہوں کہ میرے
۱۴ بستر سے مجھے آرام ملیگا اور میرا بچھونا میرا غم بُھلا دیگا۔ تب تو خوابوں سے مجھے ڈراتا ہے
۱۵ اور رویا دکھا کے مجھے ہول کھلاتا ہے + یہانتک کہ میری جان پھانسی چاہتی اور موت
۱۶ کو اِس زندگی سے بہتر جانتی ہے + میں سوکھتا جاتا۔ میں ہمیشہ کو جیتا نہ رہونگا۔ مجھ پر سے
ہاتھ اُٹھاؤ کیونکہ میرے دن ہوا ہیں ÷

۱۷ کیا اِنسان بھی کچھ ہے کہ تو اُسے اِتنی بزرگی دیوے اور اپنا دل اُس پر لگا دے؟
۱۸ اور ہر صبح کو اُسکی خبر لے اور ہر دم اُسے آزماوے؟ ۱۹ تو کب تک مجھ سے اپنی آنکھیں نہ پھیریگا؟
۲۰ مجھے فرصت دے کہ میں اپنا تھوک نگلوں + اگر میں نے گناہ کیا ہے تو اے بنی آدم کے نگاہبان
میں تیرے لئے کیا کروں؟ تو نے کیوں مجھے اپنا ہدف کر رکھا ہے یہاں تک کہ میں آپ
۲۱ اپنے اوپر بوجھ ہوا ہوں؟ تو میرے گناہ کو معاف کیوں نہیں کرتا اور میری بدکاری
کو نہیں مٹاتا؟ کہ میں تو ابھی خاک میں سو رہونگا۔ تو مجھے صبح کو ڈھونڈھیگا اور میں کہاں؟

۸ باب

۲ تب بلدد سوخی نے جواب دیا اور کہا۔ تو کب تک ایسی باتیں کہیگا؟ اور کب تک
۳ تو اپنے منھہ سے یوں بکتا جائیگا جیسے شدت کی آندھی چلتی ہے؟ کیا خدا بے اِنصافی کرتا
۴ ہے؟ یا قادر مطلق راہ عدالت سے بھٹکتا ہے؟ اگر تیرے فرزندوں نے اُسکا گناہ کیا ہے اور

اُس نے اُنہیں اُنکے گناہوں کے باعث سے رد کر دیا + جب تو خدا کو سویرے ڈھونڈیگا ۵
اور اُس قادر مطلق سے منت کریگا + اگر تو پاک دل اور راستکار ہو تو وہ البتہ تیرے لئے ابھی ۶
چونک اُٹھیگا اور تیری صداقت کے گھر کو بھاگمان کریگا + اگرچہ تیرا شروع کوتاہ تھا پر ۷
وہ تیرا انجام نہایت بڑھائیگا +

اگلے زمانے کے لوگوں سے پوچھئے اور اُنکے باپ دادوں سے خوب دریافت کیجئے۔ ۸
(کیونکہ ہم تو کل کے آدمی ہیں اور کچھ نہیں جانتے ہیں کہ ہمارے دن زمین پر سایہ کی مانند ۹
ہیں۔) کیا وے تجھے سکھلا دینگے اور کیا وے تجھ سے نہ کہینگے اور اپنے دلوں سے ۱۰
باتیں نہ نکالینگے؟ کیا بردی چہلے بغیر جمتی ہی؟ کیا نرکٹ بغیر پانی کے بڑھتا ہی؟ وہ ہنوز ۱۱ ۱۲
سبز و تر ہو اور کاٹا نہیں گیا تس پر بھی وہ اور سب بوٹوں کی بہ نسبت پہلے سوکھ جاتا ہی + اُنکی ۱۳
جو خدا کو بھول جاتے ہیں یہی راہیں ہیں۔ اور ریاکار کی اُمید ٹوٹ جاتی ہی۔ اُسکی اُمید ۱۴
کی جڑ کٹ جاتی اور اُسکی آس مکڑی کا جالا سا ہی + وہ اپنے گھر پر تکیہ کریگا پر وہ نہ ٹھہریگا۔ ۱۵
وہ اُسے مضبوطی سے پکڑے رہیگا پر وہ نہ تھمیگا + وہ سورج کے آگے ہرا ہوتا ہی اور اُسکی ڈالیاں ۱۶
اپنے ہی باغیچے میں پھوٹ نکلتی ہیں + اُسکی جڑیں پتھروں کے ڈھیر میں توڑی ۱۷
مروڑی گئی ہیں اور وہ پتھروں کے مکان کو تاکتا ہی + جو وہ اپنی جگہ سے اُکھاڑا جاوے ۱۸
تو وہ اُسکا انکار کریگی کہ میں نے تجھے نہیں دیکھا + دیکھ لے اُسکی راہ کی خوشی یہی ہی۔ ۱۹
بعد اُسکے زمین سے دوسرے اُگتے ہیں +

دیکھ خدا سچے آدمی کو مردود نہیں کرتا۔ وہ بدکاروں کی کمک نہیں کریگا + بلکہ ۲۰
وہ تیرے مُنہہ کو ہنسی سے بھر دیگا اور تیرے لبوں کو خوشی کی آواز سے + جو تیرا کینہ ۲۱ ۲۲
رکھتے ہیں شرم سے ملبس ہونگے اور خبیثوں کی بود و باش کا مکان ہیچ ہو جائیگا +

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا سچ میں جانتا ہوں کہ یوں ہی ہی۔ انسان خدا کے باب ۹ ۲
آگے کیونکر صادق ٹھہریگا؟ اگر وہ اُس سے بحث کرنے کو اُترے تو وہ اُسکو ہزار میں ایک کا ۳
جواب نہ دے سکیگا + وہ دل میں عقلمند اور زور میں توانا ہی۔ کس نے آپ کو کڑا کر کے اُسکا ۴

۵ سامنا کیا اور بچ نکلا؟ وہ پہاڑوں کو ٹالتا ہی اور اُنہیں خبر نہیں ہوتی۔ جب وہ اپنے قہر سے

۶ اُنہیں اُلٹ دیتا ہی + وہ زمین کو اُسکی جگہ سے سرکا دیتا ہی اور اُسکے ستون تھرتھراتے ہیں +

۷ وہ آفتاب کو فرماتا ہی اور وہ طلوع نہیں ہوتا۔ اور وہ ستاروں پر مُہر کرکے اُنہیں بند کرتا ہی +

۹ وہ اکیلا آسمانوں کو پھیلاتا ہی اور سمندر کی لہروں پر قدم رکھتا ہی + اُس نے بنات النعش

۱۰ اور جبار اور ثریا اور جنوب کے خلوت خانوں کو بنایا + وہ عجائب کرتا ہی جو بےقیاس ہیں اور

۱۱ غرائب جو بےشمار + دیکھ وہ میرے پاس سے پار اُترتا اور میں نہیں دیکھتا۔ وہ گذر جاتا ہی پر میں

۱۲ اُسے دریافت نہیں کرتا + دیکھ وہ چھین لیتا ہی کون اُسے ہٹا سکتا ہی؟ کون اُسے کہیگا کہ

۱۳ تو یہہ کیا کرتا ہ؟ جب خدا اپنے غضب کو نہیں روکتا تب مغرور مددگار اُسکے تلے جھک جاتے

۱۴ ہیں + تو میں کون ہوں جو اُسے جواب دوں اور باتیں چنکے اُس سے بحث کروں؟ اگرچہ

۱۵ میں صادق ہوتا تب بھی اُسے جواب نہ دیتا بلکہ اپنے عدالت کرنیوالے کی منت کرتا +

۱۶ اگر میں اُس کا نام لیتا اور وہ مجھے جواب دیتا تب بھی میں باور نہ کرتا کہ اُسنے میری سُنی +

۱۷ ۱۸ کہ وہ مجھے آندھی سے توڑتا ہی اور بےسبب میرے بہت سے زخم کر دیتا ہی + وہ مجھے

۱۹ دم لینے کی بھی فرصت نہیں دیتا بلکہ کڑواہٹوں سے بھر دیتا ہی + اگر زور کی بابت کہوں

۲۰ تو دیکھ وہ زوراور ہی۔ اگر عدالت کی بابت تو مجھے دعوی کرنیکے لئے کون طلب کریگا؟

اگر میں اپنی بیگناہی ظاہر کروں میرا ہی مُنہہ مجھے گنہگار ٹھہرائیگا۔ اگر میں کہوں کہ

۲۱ میں سچا ہوں تو اس سے میری کجروی ثابت ہوگی + میں تو سچا سہی پر میں خودبینی

نہیں کرتا۔ لائق ہی کہ اپنی جان کی تحقیر کروں +

۲۲ یہہ تو ایک ہی بات ہی اِس لئے میں نے کہا کہ وہ ہر ایک کو خواہ سچا ہو خواہ بدکار

۲۳ ہلاک کرتا ہی + اگرچہ کوڑے سے ناگہاں مارتا ہی تو بھی وہ بیگناہوں کا امتحان کرکے

۲۴ ہنستا ہی + زمین شریروں کے ہاتھ میں چھوڑی گئی ہی۔ وہ اُسکے حاکموں کے مُنہہ کو ڈھانپتا

۲۵ ہی۔ اگر نہیں تو وہ دوسرا کون ہی؟ میری عمر کے دن ڈاک سے بھی جلد رو ہیں۔ وے

۲۶ اُڑ جاتے اور چین نہیں دیکھتے + وے گذر جاتے ہیں تیز رو جہاز کی طرح اور اُس

۲۷ عقاب کی مانند جو شکار پر ٹوٹے ۔ اگر میں کہتا کہ میں اپنے غم کو بھولونگا میں اپنی ترشروئی
۲۸ چھوڑونگا اور خوش دل ہونگا + تو بھی میں اپنی ساری مشقتوں سے حیران ہوتا ۔ میں
۲۹ جانتا ہوں کہ تو مجھے بیگناہ نہ ٹھہراویگا + چونکہ میں بدکار ہوں تو پھر میں کاہیکو بیفائدہ مشقت
۳۰ کھینچتا ہوں؟ جو میں اپنے تئیں برف کے پانی سے دھوتا ہوں اور اپنے ہاتھوں کو صابون
۳۱ سے پاک کرتا ہوں تو تو مجھے گڑھے میں غوطہ دیتا اور میرے کپڑے مجھ سے نفرت رکھینگے +
۳۲ کیونکہ وہ مجھ سا آدمی نہیں کہ میں اُسکی جوابدہی کروں اور ہم ایک ساتھ محکمہ میں حاضر ہوویں +
۳۳ ۳۴ ہمارے درمیان کوئی ثالث نہیں جو اپنے ہاتھ دونوں پر دھرے ۔ وہ اپنا سونٹا مجھ پر
۳۵ سے اُٹھا لیوے اور اُسکا رعب مجھے نہ ڈراوے + تب میں کہونگا اور اُس سے نہ ڈرونگا ۔
پر میرا ایسا حال نہیں +

۱۰ باب میری جان اپنی زندگی سے بیزار ہے ۔ سو میں اپنی شکایت آپ سے بے روک ٹوک
۲ کرونگا ۔ میں اپنے دل کی تلخی میں بولونگا + میں خدا سے کہونگا کہ تو مجھے الزام نہ دے ۔ مجھے
۳ بتلا کہ تو مجھ سے مقابلہ کیوں کرتا ہے + کیا تجھے اچھا لگتا ہے کہ ظلم کرے اور اپنے ہاتھوں کی
بنائی ہوئی چیز سے عداوت رکھے ۔ اور بدکاروں کے منصوبے پر جلوہ گر ہووے ؟
۴ کیا تیری آنکھیں بشر کی سی آنکھیں ہیں ؟ یا تو دیکھتا ہے جس طرح سے انسان دیکھتا ہے ؟
۵ تیرے دن کیا انسان کے دن کی مانند ہیں ؟ اور تیرے برس آدمی کے ایام کی مانند ؟
۶ کہ تو میری بدکاری کو ڈھونڈھتا ہے اور میری خطا کو کھوجتا ہے ؟ تو جانتا ہے کہ میں شریر نہیں ۔
۸ اور کہ کوئی تیرے ہاتھ سے چھڑا نہیں سکتا ؟ تیرے ہی ہاتھوں نے تو مجھے ایجاد کیا اور
۹ ہر طرح سے میرے ہر ایک عضو کو بنایا اور پھر تو مجھے ہلاک کرتا ہے + یاد فرمائیے کہ تو نے مجھے
۱۰ پنڈ کی طرح بنایا ۔ پھر کیا تو مجھے مٹی میں ملایا چاہتا ہے ؟ کیا تو نے مجھے دودھ کی مانند نہیں
۱۱ انڈیلا اور دہی کی مانند مجھے نہیں جمایا ؟ تو نے مجھے چمڑے اور گوشت سے پہنایا اور میرے
۱۲ گرد ہڈیوں اور نسوں سے احاطہ کیا + تو نے مجھے زندگی اور توفیق بخشی اور تیری نگہبانی
۱۳ سے میری روح کی سلامتی ہوئی + تو نے یہہ چیزیں اپنے دل میں چھپا رکھیں ۔ میں

۱۴ یقین کرکے جانتا ہوں کہ یہہ تیری مصلحتیں تھیں + اگر میں خطا کروں تو تو مجھے نشانہ کرتا
۱۵ ہی- اور نہیں چاہتا کہ میرا گناہ بخشے + اگر میں بدکار رہوں تو مجھ پر واویلا! اور جو میں صادق
ہوں میں اپنا سر نہ اُٹھاؤنگا- میں اپنی رسوائی سے بھر گیا اِس لئے میری مصیبت کو دیکھہ
۱۶ کہ وہ زیادہ ہوتی + تو شیر کی مانند مجھہ کو شکار کرتا- اور پھر عجیب صورت میں ہوکے اپنے
۱۷ تئیں مجھہ پر ظاہر کرتا + تو مجھہ پر اپنے اور گواہ کھڑے کرتا اور اپنا قہر مجھہ پر بڑھا دیتا- نئی نئی
۱۸ فوجیں مجھہ پر چڑھہ آئیں + کیوں تو نے مجھے رحم سے باہر نکالا ہی؟ ای کاش کہ میرا دم
۱۹ نکل جاتا اور کوئی آنکھہ مجھے نہ دیکھتی + تو میں اُسکی مانند ہوتا جو نہیں ہوا ہی اور پیٹ
۲۰ ہی سے قبر میں پہنچایا جاتا + میرے دن کیا تھوڑے نہیں؟ اپنا ہاتھہ اُٹھا اور مجھہ سے
۲۱ الگ رہ کہ میں ذرہ دم لے لوں اُس سے پہلے کہ وہاں جاؤں جہاں سے نہ پھرونگا
۲۲ اُس اندھیری سرزمین میں اُس موت کے سایہ کے ملک میں اُس تاریکی کے ملک میں
جو تاریکی ہی ہی اُس موت کی پرچھائیں کے ملک میں جسکی کچھہ رونق نہیں اور جہانکی
روشنی تاریکی سی ہی +

۱۱ باب ۱ تب ضوفر نعماتی نے جواب دیا اور کہا + کیا طول کلام کا جواب نہیں دیا جاوے؟
۲ اور کیا کوئی شخص اپنی زیادہ گوئی سے بیگناہ ٹھہرے؟ تیری لاف زنیاں سُنکے کیا لوگ
۳ چُپ رہیں؟ اور جب تو ٹھٹھا کرتا ہی کیا کوئی تجھے شرمندہ نہ کرے؟ کہ تو کہتا ہی میرا
۴ کلام درست ہی اور میں تیری نظر میں صاف پاک ہوں +
۵ لیکن کاش کہ خدا خود بولے اور اپنے لبوں سے تجھے قائل کرے + اور وہ تجھے
۶ حکمت کے اسرار دکھلاوے- کیونکہ وے اُنسے جو ظاہر ہوئے دونے ہیں + جان رکھہ
۷ کہ خدا نے تیری بدکاری کا بہت ہی کم بدلا لیا ہی + کیا تو اپنی تلاش سے
۸ خدا کا بھید پا سکتا ہی؟ یا قادر مطلق کے کمال کو پہنچ سکتا ہی؟ وہ تو آسمان سا اونچا
۹ ہی- تو کیا کر سکتا؟ پاتال سے نیچا ہی- تو کیا جان سکتا ہی؟ اُس کا انداز زمین سے
۱۰ لمبا اور سمندر سے چوڑا ہی + اگر وہ پکڑے اور قید کرے اور محکمے میں لاوے تو کون اُسے

پھر اسکے؟ کیونکہ وہ بیہودہ آدمیوں کو جانتا ہی اور شرارت بھی دیکھتا ہی - پس کیا وہ اُس پر غور نہ فرمائیگا؟ کہ بیہودہ انسان چاہتا ہی کہ دانا سمجھا جاوے اگرچہ انسان پیدائش میں گورخر کے بچے کی مانند ہی +

پر اگر تو اپنا دل درست کرے اور اپنے ہاتھ اُسکی طرف بڑھاوے + اگر تیرے ہاتھ میں بدی ہو تو اُسے دور پھینکدے اور شرارت کو اپنے ڈیرے میں رہنے نہ دے - تو البتہ اپنا مُنہہ بے داغ اُٹھاویگا - تو ثابت قدم ہوگا اور دہشت نہ کھائیگا - کیونکہ تو اپنی پریشانی بھول جائیگا اور اُسے ایسا جانیگا جیسے پانی کو جو بہہ جاتا ہی + تیری عمر کا دن دوپہر کے وقت سے زیادہ تر روشن ہوگا - تیری ذلت کا حال صبح سا ہو جائیگا + اور تو خاطر جمع ہوگا کیونکہ تیرے لئے اُمید ہی - تو نے خجالت اُٹھائی پر چین سے آرام کریگا + تو آرام سے لیٹیگا اور کوئی تجھے ڈرا نہ سکیگا - بہتیرے لوگ تیری خوشامد کرینگے + لیکن گنہگاروں کی آنکھیں پھوٹینگی اُنکے بھاگنے کی طاقت جاتی رہیگی اور اُنکی اُمید ایسی ہو جائیگی جیسا کہ دم جو نکلتا ہی ہو +

اور ایوب نے جواب دیا اور کہا + سچ ہی کہ تم خاص لوگ ہو اور دانائی تمہارے ساتھ مریگی + لیکن میری بھی تمہاری سی عقل ہی - میں تم سے کچھ کم نہیں ہوں ہاں کون ہی جو ایسی باتیں نہیں جانتا؟ میں وہ شخص ہوں جس پر اُس کا ہمنشین ہنستا ہی پر وہ خدا کا نام لیتا ہی اور وہ اُسے جواب دیتا ہی - سیدھا اور صادق انسان مسخرہ بنایا جاتا ہی + وہ شخص جس کے پاؤں پھسلنے پر ہیں اُس مشعل کی مانند ہی جو آسودہ حال کے نزدیک حقیر ہی + ڈکیتوں کے خیمے سلامت ہیں اور وے لوگ جو خدا کو غصہ دلاتے ہیں چین میں ہیں کہ اپنے ہاتھ کو اپنا خدا جانتے ہیں +

پر تو حیوانوں سے پوچھ وے تجھے سکھلاوینگے - اور ہوائی پرندوں سے وے تجھے بتلاوینگے + یا زمین سے دریافت کر وہ تجھے تعلیم دیگی - اور سمندر کے مچھ تجھ سے بیان کرینگے + کون نہیں جانتا کہ خداوند ہی کے ہاتھ نے یہہ سب کچھ بنایا ہی؟ اُس کے

۱۰ ہاتھ میں سب زندوں کی جان ہی اور ہر انسان کے بدن کا دم + کیا باتوں کو کان نہیں
۱۱ پرکھتا جس طرح سے تالو خوراک کا مزہ دریافت کرتا ؟ دانش بڈھوں کے ساتھ ہی۔ اور
۱۲ عمر درازی کے سبب فہم ہوتا ہی + دانائی اور توانائی اُسکے ساتھ ہیں۔ وہ صاحب
۱۳ مصلحت اور صاحب فہم ہی + دیکھہ وہ گھر ڈھا دیتا ہی اور پھر بنایا نہیں جاتا۔ وہ آدمی
۱۴ کو قید کرتا اور پھر رہائی ممکن نہیں ہوتی + دیکھہ وہ پانیوں کو بند کرتا ہی اور وے سب
۱۵ سوکھہ جاتے ہیں۔ پھر وہ اُنہیں چھوڑ دیتا اور وے زمین کو اُلٹ دیتے ہیں + توانائی
۱۶ اور دانائی اُسکے ساتھہ ہیں۔ فریب کھانیوالا اور فریب دینیوالا اُسی کے قابو میں ہیں +
۱۷ ۱۸ وہ مشیروں کو غلام بناکے لیجاتا ہی اور حاکموں کو بیوقوف بناتا ہی + وہ بادشاہوں کی
۱۹ زنجیریں کھولتا ہی اور اُنہیں کی کمروں میں باندھتا ہی + وہ امیروں کو غلامی میں
۲۰ ڈالکے لیجاتا ہی اور زبردستوں کو اُلٹ دیتا ہی + وہ دیانت داروں کے کلام کو پھیرتا
۲۱ ہی اور بڈھوں کی عقل کو لے لیتا ہی + وہ امیروں پر ذلت ڈالتا ہی اور زور آوروں
۲۲ کا کمربند کھولتا ہی + اندھیرے میں سے وہ پوشیدہ چیزیں آشکارا کرتا ہی اور موت
۲۳ کی پرچھائیں کو جلوہ گر کرتا + وہی قوموں کو بڑھاتا ہی اور اُنہیں پھر نیست کرتا ہی۔
۲۴ وہ قوموں کو پھیلاتا ہی اور پھر اُنہیں تنگ کرتا ہی + وہ زمین کے سرداروں کی
۲۵ جرأت کھوتا ہی اور ایسا کرتا ہی کہ وے بیابان میں بیراہ بھٹکتے پھرتے ہیں + وے
تاریکی میں جہاں اُجالا نہیں ٹٹولتے پھرتے ہیں اور ایسا کرتا ہی کہ وے متوالے کی
طرح گمراہ ہوتے ہیں +

۱۳ باب دیکھہ میری آنکھہ نے یہہ سب دیکھا ہی اور میرے کان نے سنا ہی۔ میں تو اُسے
۲ سمجھتا ہوں + جو کچھہ تم جانتے ہو سو میں بھی جانتا ہوں۔ میں تم سے چھوٹا نہیں ہوں
۳ ۴ کاش کہ میں قادر مطلق سے بول سکتا۔ میں خدا سے بحث کرنے چاہتا ہوں + تم جھوٹی
۵ باتوں کے بنانیوالے ہو تم سب کے سب ناکارہ طبیب ہو + ای کاش کہ تم چپ ہو رہتے کہ
۶ ۷ یہی تمہاری دانائی ہوتی + اب میرا عذر سنو اور میرے لبوں کی حجتوں پر کان دھرو + کیا

۸ تم خدا کی طرف سے شرارت کی باتیں کہوگے اور اُسکے لئے مکّاری سے بولوگے ؟ کیا تم
۹ چاہتے ہو کہ اُسکے طرفدار ہو اور خدا کی جانب سے جھگڑو ؟ کیا خوب ہو کہ وہ تمہیں اچھی
طرح آزماوے ! کیا تم اُسے فریب دوگے جس طرح کوئی آدمی دوسرے کو فریب دیتا ہی ؟
۱۱ اگر تم پوشیدہ میں طرفداری کرو تو یقیناً وہ تمہیں تنبیہہ دیگا + کیا اُسکی عظمت تمہیں نہیں
۱۲ ڈراویگی اور اُسکا رعب تم پر نہیں پڑیگا ؟ تمہاری سُنی سُنائی باتیں تو راکھہ کی مانند ہیں
تمہارے ثبوت کے پشتے مٹّی کے پشتے ہیں ؛

۱۳ ۱۴ مجھہ سے الگ ہو اور چپ رہو تا کہ میں بولوں تب مجھہ پر جو آوے سو آوے + کاہیکو
۱۵ میں اپنا گوشت اپنے دانتوں سے چباؤں اور اپنی جان اپنی ہتھیلی پر رکھوں ؟ دیکھہ
جو وہ مجھہ کو مار ڈالتا ہی تو بھی مجھے اُس کا بھروسا ہی - لیکن میں اپنی روشوں کی بابت
۱۶ اُسکے آگے حجت کرونگا + وہی میری نجات ہوگا کیونکہ ریاکار اُس کے آگے نہیں
۱۷ ۱۸ جاسکتا + غور کرکے میری بات سُنو اور میرا اقرار تمہارے کانوں میں پہنچے + دیکھو
۱۹ میں اپنا حقیقت حال مفصّل بیان کرتا ہوں - میں جانتا ہوں کہ صادق ٹھہرونگا + کون
۲۰ ہی جو مجھے ملزم ٹھہراوے ؟ اگر ایسا ہو تو میں چپ رہونگا اور مر جاؤنگا + فقط دو سلوک
۲۱ تو مجھہ سے مت کر تب میں اپنے تئیں تجھہ سے نہ چھپاؤنگا - اپنا ہاتھہ مجھہ پر سے اُٹھالے
۲۲ اور اپنے رعب کو مجھے ڈرانے نہ دے + تب تو مجھے طلب کر اور میں جواب دونگا -
۲۳ یا مجھہ کو کہنے دے اور تو مجھے جواب دے + میرے کتنے گناہ اور قصور ہیں ؟ میری
۲۴ تقصیریں اور خطائیں مجھے جتا + تو اپنا مُنہہ کیوں چھپاتا ہی اور مجھے اپنا دشمن جانتا ہی ؟
۲۵ ۲۶ کیا تو اُڑائے ہوئے پتے کو توڑیگا ؟ کیا تو سوکھے بھس کا پیچھا کریگا ؟ کہ تو میرے حق میں
۲۷ کڑوی باتیں لکھتا ہی اور میری جوانی کی بدکاریوں کو مجھہ پر قابض ہونے دیتا ہی + اور
میرے پانوں کو کاٹھہ میں ڈالتا ہی اور میری ساری روشوں کو تاک رکھتا ہی - اور میرے
۲۸ پانوں کے قدموں پر حد باندھتا ہی - اگرچہ میں سڑی ہوئی چیز کی مانند فنا ہوتا ہوں
اُس کپڑے کی طرح جسے کیڑا کھاتا جاتا ہی ؛

۱۴ باب

۱ اِنسان جو کہ عورت سے پیدا ہوتا تھوڑے دن تک جیتا اور سراسر رنج میں ہی
۲ وہ پھول کی مانند نکلتا ہی اور توڑا جاتا ہی - وہ سایہ کی طرح جاتا رہتا اور نہیں ٹھہرتا + ۳ کیا تو ایسے پر
اپنی آنکھیں کھولتا ہی اور مجھے اپنے ساتھ عدالت میں لاتا ہی؟ ۴ کون ہی جو ناپاک سے پاک
نکالے؟ کوئی نہیں + ۵ حالانکہ اُس کے دن گنے گئے اور اُس کے مہینوں کا شمار تیرے پاس
ہی اور تو نے اُسکی حدیں باندھی ہیں کہ وہ اُن سے پار نہیں جا سکتا - ۶ تو اُس سے آنکھیں پھیر
تاکہ وہ ستاوے اور مزدور کی طرح اپنے دن کو پورا کرے +

۷ کیونکہ جب کوئی درخت کاٹا جاتا ہی تو اُمید ہوتی ہی کہ وہ پھر پنپے اور اُس کی نرم ڈالی کا
نکلنا موقوف نہ ہوگا + ۸ اگرچہ اُسکی جڑ زمین کے اندر پرانی ہو جاوے اور اُس کا تنہ ماٹی میں
مرے + ۹ تو بھی وہ پانی کی نرمی سے پنپائیگا اور پودے کی مانند شاخیں نکالیگا + ۱۰ لیکن اِنسان
مرتا اور پڑا رہتا - جب آدمی کی جان نکلجاتی ہی تب وہ کہاں ہی؟ ۱۱ جیسے کہ تالاب کا پانی گھٹ
جاتا اور ندی بھرجاتی اور سوکھہ جاتی ہی - ۱۲ اُسی طرح آدمی لیٹ جاتا ہی اور نہیں اُٹھتا -
جب تک آسمان ٹل نہ جائیں وے نہ جاگینگے اور اپنی نیند سے نہ چونکینگے + ۱۳ ای کاشکہ تو مجھے گور
میں چھپاوے کہ تو مجھے پوشیدہ رکھے جبتک تیرا غضب جاتا نہ رہے - اور میرے لئے مقرر وقت ٹھہراوے
اور اُسوقت مجھے یاد فرماوے! ۱۴ جب آدمی مرے تو کیا وہ پھر جیئیگا؟ میں اپنے مقرری مدت
کے سب دن منتظر رہونگا جب تک کہ میری بحالی کی نوبت نہ ہو + ۱۵ تو تو بلاویگا اور میں تجھے
جواب دونگا - اور تو اپنے ہاتھ کے کام پر توجہ کریگا +

۱۶ کہ تو اب میری قدم شماری کرتا ہی - کیا تو میری بھول چوک کو نہیں دیکھا کرتا ہی؟
۱۷ ہاں میرا گناہ تھیلی میں سربمہر ہی اور تو میری خطائیں سیکے رکھتا ہی + ۱۸ یقیناً جس طرح پہاڑ
گرکے ناچیز ہو جاتا ہی اور چٹان اپنی جگہ سے سرکائی جاتی ہی - ۱۹ پانی پتھروں کو گھس ڈالتا
ہی اور اُسکی باڑھ اُن چیزوں کو جو زمین کی مٹی سے پیدا ہوتی ہیں یوں بہا لیجاتی ہی -
اُسی طرح تو اِنسان کی اُمید کو مٹاتا ہی + ۲۰ تو اُسے ہمیشہ دبا رکھتا ہی سو وہ جاتا رہتا ہی
تو اُسکی شکل بدل ڈالتا ہی اور اُسے خارج کر دیتا ہی + ۲۱ اُس کے بیٹے عزت پاتے پر اُسکو

خبر نہیں ہوتی - اور وے خوار ہوتے ہیں وہ کچھہ نہیں دیکھتا + بلکہ اُسکے اوپر کا گوشت ۲۲
درد میں مبتلا ہی اور اُسی کی جان اپنی بابت غم کرتی ہی +

تب الیفز تیمنی نے جواب دیا اور کہا کیا مناسب ہی کہ دانشمند آدمی علم نسناوے ۱۵ باب ۱، ۲
اور اپنا پیٹ پوربی ہوا سے بھرے؟ کیا لائق ہی کہ وہ بیہودہ باتیں کرکے مباحثہ کرے اور ایسا کلام ۳
کہے جس سے فائدہ نہ ہو؟ بلکہ تو تو خوف کو کنارے رکھتا اور خدا کے آگے دعا کی باتیں تھامتا ہی + ۴
تیرا مُنہہ تیرا گناہ بتلاتا ہی کہ تو عیاروں کی زبان اختیار کرتا ہی + تیرا ہی مُنہہ تجھے گنہگار ٹھہراتا ۵، ۶
ہی میں نہیں تیرے ہی ہونٹھ تجھہ پر گواہی دیتے ہیں + کیا پہلا انسان تو ہی پیدا ہوا؟ کیا ۷
تو پہاڑوں سے پہلے بنایا گیا؟ کیا تو نے خدا کے بھید کو سن پایا ہی؟ اور اپنے ہی پاس حکمت ۸
لے رکھی؟ تو کیا جانتا ہی جو ہم نہیں جانتے؟ تجھہ میں کونسی سمجھہ ہی جو ہم میں نہیں؟ سر ۹، ۱۰
سفید اور بوڑھے لوگ ہمارے ہی درمیان ہیں جو تیرے باپ سے بھی عمر میں بڑے ہیں +
کیا خدا کی تسلیاں تیرے نزدیک حقیر ہیں اور ملائمت کی وہ باتیں جو تجھہ سے کہی گئیں؟ تیرا ۱۱، ۱۲
دل تجھے کیوں لئے جاتا ہی اور تیری آنکھیں کس چیز پر جھپکتی ہیں کہ تو اپنی روح کو خدا کے ۱۳
مقابل کرتا ہی اور اپنے منہہ سے ایسی باتیں نکالتا ہی؟ انسان کون ہی کہ پاک ہو سکے اور ۱۴
وہ جو عورت سے پیدا ہوا کیا ہی کہ صادق ٹھہرے؟ دیکھہ کہ وہ اپنے قدسیوں کا اعتبار نہیں ۱۵
کرتا - اُسکی آنکھوں میں آسمان بھی پاک نہیں - تو گھنونے اور ناپاک آدمی کا کیا ذکر جو ۱۶
بدی کو پانی کی مانند پیتا ہی؟

میں تجھے بتاؤنگا میری سن - جو میں نے دیکھا ہی سو ہی بیان کرونگا - وہی مضمون ۱۷، ۱۸
جو دانشمندوں نے اپنے باپ دادوں سے سن کے بیان کیا ہی اور نہیں چھپایا ہی - کہ فقط ۱۹
اُنہیں کو زمین بخشی گئی اور کوئی بیگانہ اُنکے درمیان نہ گذرا + شریر تو اپنی تمام عمر عذاب سے ۲۰
چھٹپٹاتا ہی - اور ظالم کے برسوں کا شمار اُس سے چھپا ہی + ایک ہولناک آواز اُسکے کانوں میں ۲۱
بجتی ہی - غارتگر اقبالمندی ہی میں اُس پر غالب ہوگا + وہ تاریکی سے بچ نکلنے کی اُمید نہیں ۲۲
رکھتا ہی بلکہ تلوار اُسکی منتظر ہی + وہ روٹی کے لئے آوارہ پھرتا ہی کہتا ہی کہ کہاں ہی؟ وہ جانتا ہی ۲۳

۲۴ کہ تاریکی کا دن اُسکے ہاتھہ پر موجود ہی + آفت اور ہیبت اُسے ڈراتی ہیں اور اُس پر غالب ہوتی
۲۵ ہیں اُس بادشاہ کی مانند جو جنگ کے لئے تیار ہی + کیونکہ وہ خدا پر اپنا ہاتھہ بڑھاتا اور قادر
۲۶ مطلق سے زور آزمائی کرتا ہی - وہ گردن کش ہوکے اُس پر اپنی سپروں کے سخت پھولوں
۲۷ کے آڑ میں دوڑتا ہی + وہ تو اپنا منہہ اپنی فربہی سے ڈھانپتا ہی اور اپنی کمر پر چربی کے
۲۸ پچے جماتا ہی + پر وہ ویران شہروں میں بسیگا اور بے چراغ گھروں میں رہیگا جو ڈھیر ہو جانے
۲۹ کے لئے تیار ہیں + وہ دولتمند نہ ہوگا اُس کا مال باقی نہ رہیگا اور زمین پر اُسکی ترقی نہ ہوتی
۳۰ جائیگی - وہ تاریکی میں سے کبھی نکل نہ سکیگا - لو اُسکی شاخوں کو خشک کر دیگی - وہ اُس کے
۳۱ منہہ کے دم سے فنا ہوگا + سو وہ جو گمراہ کیا گیا بطالت پر تکیہ نہ کرے کیونکہ اُس کا بدلا بھی
۳۲ بطالت ہوگا + اُس کے وقت سے آگے یہہ سب کچھہ تمام ہوگا اور اُسکی شاخ ہری نہ رہیگی +
۳۳ اُسکے کچے انگور انگور کے درخت کے سے جھڑ جائینگے اور اُسکی کلیاں زیتون کی طرح گر جائینگی +
۳۴ ۳۵ ریاکاروں کی جماعت بھوکھوں مریگی اور آگ رشوت خوری کے ڈیروں کو جلا دیگی + اُنہیں
زیانکاری کا حمل ہی اور شرارت جنتے ہیں - اُنکے پیٹ میں فریب بنتا ہی +

۱۶ باب ۱ ۲ تب ایوب نے جواب دیا اور کہا میں نے ایسی بہت سی باتیں سنی ہیں - تم سب کے
۳ سب دقدار تسلی دینیوالے ہو + کیا ہوائی باتوں کا کبھی آخر ہوگا؟ اور کونسی چیز ہی جسے
۴ تو نے بُرا مانا کہ تو ایسا جواب دیتا ہی؟ میں بھی تمہاری طرح باتیں کر سکتا - اگر تمہاری جان
۵ میری جان کی جگہہ میں ہوتی میں بھی تم پر باتوں کا ڈھیر لگا سکتا اور تم پر اپنا سر دھن سکتا تھا + پر میں
۶ تو اپنے منہہ سے تمہیں زور بخشتا اور اپنے لبوں کی جنبش سے تمہارا رنج گھٹاتا + ہر چند
میں بولتا ہوں پر میرا دکھہ نہیں گھٹتا - اور جو بولنے سے باز آتا ہوں تو بھی مجھہ سے جاتا
نہیں رہتا +:

۷ ۸ کہ اب اُس نے مجھے تھکایا ہی - تو نے میرا سارا خاندان برباد کیا ہی + تو نے مجھہ
پر جھریاں ڈالیں یہی مجھہ پر گواہ ہیں اور میرا دبلا پا میرے برخلاف اُٹھکے میرے منہہ پر
۹ گواہی دیتا ہی + وہ مجھے غصے سے توڑ ڈالتا ہی جو میرا کینہ رکھتا ہی - وہ مجھہ پر دانت پیستا

۱۰ ہی - میرا دشمن مجھے دیکھہ دیکھہ کے تیز چشمی کرتا ہی + وے اپنے منہہ مجھہ پر پسارتے ہیں - میری
بے عزتی کرکے وے میرے گال پر تھپیڑے مارتے ہیں - وے مجھہ پر اکٹھے ہوکے سمٹے
۱۱ ہیں + خدا نے مجھے بے انصافوں کے حوالے کیا ہی اور بے دینوں کے ہاتھوں میں ڈالدیا ہی +
۱۲ میں آرام سے لیٹا تھا پر اُس نے مجھے بے آرام کیا - اُس نے میرا گلا پکڑا اور جھڑجھڑا کر میرے
۱۳ پرچے اُڑائے اور مجھے اپنا نشانہ بنایا + اُس کے تیراندازوں نے مجھہ کو گھیرا - وہ میرا گردہ لئے
۱۴ چیر پھاڑ کرتا ہی اور رحم نہیں کرتا - وہ میرا پت زمین پر بہا دیتا ہی + اُس نے مجھے شکست پر شکست
۱۵ دیکے توڑا - وہ ایک جبّار کی مانند مجھہ پر چڑھہ آیا + میں نے اپنے چمڑے پر ٹاٹ کا لباس سیا
۱۶ اور اپنے سینگ کو دھول میں ملایا + میرا چہرہ رونے سے سوج گیا ہی اور میری ابرؤوں پر موت
۱۷ کا سایہ ہی - اگرچہ میرے ہاتھوں سے بے انصافی نہیں ہوئی ہی - اور میری دعا بھی صاف
۱۸ ۱۹ ہی + اے زمین میرا لہو مت ڈھانپ اور میری فریاد کو جگہ نہ دے + اب بھی دیکھہ میرا گواہ آسمان
۲۰ پر ہی اور میرا شاہد عالم بالا میں + میرے دوست مجھہ پر ہنستے ہیں پر میری آنکھیں خدا کی
۲۱ طرف آنسو بہاتی ہیں + کاش کہ ایک بھی کسی آدمی کے لئے خدا سے بحث کرنے پاوے جس
۲۲ طرح سے آدمی اپنے دوست کے لئے بحث کرتا ہی + کیونکہ تھوڑے برسوں کے بعد میں اُس راہ
سے چلا جاؤنگا جہاں سے نہ پھرونگا +

۱۷ باب ۱ ۲ میرا جی پھٹ گیا ہی میری عمر کے دن آخر ہوئے گور میرے لئے کھلی ہی + کیا میرے ساتھہ
۳ ہنسی ٹھٹھے نہیں ہوتے ؟ اِنکی چھیڑ چھاڑ پر میری آنکھہ نت لگی رہتی ؟ اب تو گرو رکھہ دیجیئے
۴ اور میرا ضامن ہو - کون ہی جو مجھہ سے ہاتھہ ملاوے ؟ کیونکہ تو نے اُنکے دلوں سے دانش
۵ کو چھپایا اِس لئے تو اُنہیں بلندی نہ بخشیگا + جو اپنے دوستوں کو چھوڑ دیتا کہ وے
لوٹے جائیں اُسکے فرزندوں کی آنکھیں بھی جاتی رہینگی +
۶ اُس نے مجھے لوگوں کے لئے مثل بنایا ہی اور میں اُنکے آگے ایک مسخرہ ہوں +
۷ میری آنکھیں غم کے مارے دھندھلا گئیں اور میرے اعضا پرچھائیں کی مانند ہوئے +
۸ میرے اِس حال سے سیدھے آدمی حیران ہونگے اور نیکوکار ریاکار پر رشک آویگا +

۹ تس پر بھی صادق اپنی راہ میں ثابت قدم رہیگا اور وہ جس کے ہاتھہ صاف ہیں توانائی
۱۰ پر توانائی پیدا کریگا + لیکن تم سب جو ہو اب پھرو اور آؤ میں تو تمہارے درمیان ایک
دانشمند نہیں پاتا +

۱۱ ۱۲ میرے دن گذر چکے میرے منصوبے بلکہ میرے دل کے مقصد مٹ گئے وے
۱۳ رات کو دن ٹھہراتے - روشنی تاریکی کے نزدیک ہی + میں تو انتظار کرتا ہوں کہ گور میرا
۱۴ گھر ہوگی - اندھیرے میں اپنا بستر بچھاتا ہوں - میں نے سڑاہٹ سے کہا تو میرے باپ کی
۱۵ جگہ ہی - اور کیڑے سے کہ تو میری ما اور بہن ہی + سو اب میری اُمید کہاں؟ جو میری اُمید
۱۶ ہی سو کون اُسے دیکھیگا؟ وہ میرے ساتھہ پاتال کے دروازوں تک اُتریگی وہ مجھہ سے
ملکے خاک میں پڑی رہیگی +

۱۸ باب ۱ تب بلدد سوخی نے جواب دیا اور کہا کب تک تم لوگ ایسی باتیں کئے جاؤگے؟
۲ ۳ کہیں تمام کروگے؟ اپنا ہوش درست کرو بعد اُسکے ہم بولینگے + ہم کیوں حیوان گنے
۴ جاتے ہیں اور تیری نظر میں خوار ہیں + ارے او تو جو اپنے غضب میں اپنی جان کو پھاڑتا
ہی - کیا زمین تیری خاطر سے برباد ہوگی اور چٹان اپنی جگہ سے ٹالی جائے؟

۵ ۶ ہاں شریر کا چراغ ضرور بجھایا جائیگا اور اُسکی آگ کا شعلہ نہ چمکیگا + روشنی اُسکے ڈیرے میں
۷ تاریکی ہو جائیگی اور اُسکا چراغ اُسکے ساتھہ بجھایا جائیگا + اُسکی زور آوری کے قدم چھوٹے
۸ کئے جائینگے - اُسیکا منصوبہ اُسے گرا دیگا + کیونکہ وہ اپنے ہی پانؤں سے جال میں پھنس جاتا ہی
۹ ۱۰ اور وہ پھندے پر چلتا ہی + دام اُسکی ایڑی کو گرفتار کریگا اور پھندا اُسے مضبوطی سے پکڑ رکھیگا + دام
۱۱ اُسکے لئے زمین میں چھپایا ہوا ہی اور راہ میں اُسکے لئے کل لگائی گئی ہی + دہشتیں ہر ایکطرف سے اُسے
۱۲ گھبراوینگی اور اُس کے درپے ہو کے اُسے بھگادینگی + اُسکا زور بھوکھہ سے جاتا رہیگا اور
۱۳ تنگحالی اُس کے پاس مستعد رہیگی + وہ اُس کے بدن کے عضووں کو کھائیگی - موت کا پلوٹھا
۱۴ اُس کے عضووں کو نگل جائیگا - اُسکے بھروسے کی چیز اُسکے خیمے میں سے اُکھاڑ پھینکی جائیگی
۱۵ اور وہ ملک الہول کے آگے حاضر کیا جائیگا + دہشت اُسکے ڈیرے میں آ بسیگی کہ اُس کا نہ رہا

۱۶ اُسکے مکان پر گندھک بتھرایا جائیگا + تلے اُسکی جڑ سوکھہ جائیگی اور اوپر اُسکی ڈالی
۱۷ کاٹی جائیگی + اُسکی یادگاری زمین پر سے مٹائی جائیگی اور بازاروں میں اُس کا نام
۱۸ ونشان نہ رہیگا + وہ اُجالے سے اندھیرے میں دھکیلا جائیگا اور دُنیا میں سے رگیدا
۱۹ جائیگا + اُسکا نہ بیٹا نہ بھتیجا اُسکے لوگوں میں رہیگا اور اُسکے مکانوں میں کوئی باقی نہ ہوویگا +
۲۰ وے جو اُسکے بعد ہووینگے اُس کے دن سے سراسیمہ ہونگے جس طرح سے وے جو اُس کے
۲۱ ہمعصر تھے حیران ہوئے + یقیناً شریروں کے مسکن ایسے ہیں اور اُسکی جگہ جو خدا کو نہیں
پہچانتا یہی ہے +

۱۹ باب ۱ پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ تم کب تک میری جان کو دُکھہ دوگے اور اپنی
۲ باتوں سے مجھے چکنا چور کروگے؟ اب ہی دس بار تم نے مجھے ملامت کی ہے۔ کیا تم کو شرم نہیں
۳ آتی۔ کہ تم مجھے بے حواس کر دیتے ہو؟ اگر میں مان لیتا مجھہ سے خطا ہوئی تو بھی میرا قصور
۴ میرے ہی ساتھہ ہے + گو کہ تم میرے مقابل اپنی بڑائی کرتے ہو اور حجت کر کے مجھے اِلزام دیتے
۵ ہو۔ تو بھی جان رکھو کہ خدا نے مجھے گرا دیا ہے اور اپنے جال سے مجھے گھیرا ہے + دیکھہ میں
۶ ظلم کے باعث فریاد کرتا ہوں پر میری سُنی نہیں جاتی۔ میں بلند آواز سے چلاتا ہوں پر
۷ انصاف نہیں ہوتا + اُس نے میری راہ کے گرد احاطہ باندھا ہے کہ میں گذر نہیں سکتا۔
۸ اُس نے میرے رہ گذر میں تاریکی کو بٹھلایا ہے + اُس نے میری حرمت اُتار ڈالی اور
۹ میرے سر پر سے تاج کو اُٹھا لیا + اُس نے مجھے ہر طرف سے برباد کیا ہے سو میں فنا
۱۰ ہو جاتا۔ اور درخت کی مانند اُس نے میری اُمید کو اُکھاڑا ہے + اُس نے مجھہ پر اپنا
۱۱ غضب بھڑکایا وہ مجھہ کو اپنے دشمنوں میں شمار کرتا ہے + اُسکی فوجوں نے اِکٹھی ہو کے
۱۲ مجھہ پاس اپنی راہ نکالی اور وے میرے ڈیرے کی چاروں طرف خیمہ زن ہوئیں +
۱۳ اُس نے میرے بھائیوں کو مجھہ سے دور کیا ہے اور میرے ہمدم مجھہ سے بیگانہ ہوئے
۱۴ ہیں۔ میرے رشتہ دار مجھہ سے جدا ہو گئے اور میرے جان پہچان مجھے بھول گئے۔ میرے
۱۵ گھر کے زرخرید اور میری لونڈیاں مجھے بیگانہ جانتی ہیں۔ میں اُنکی نظر میں اوپری ہوا +

۱۶ میں نے اپنے نوکر کو پکارا۔ پر اُس نے جواب نہ دیا۔ میں نے اپنے منہہ سے اُسکی منت
۱۷ کی + میری جورو کو میرے دم سے نفرت ہوئی اور میرے پیٹ کے بچوں کو میری
۱۸ منت سے + ہاں لڑکوں نے بھی میری تحقیر کی۔ میں اُٹھا اور اُنہوں نے میری ہجو
۱۹ کی + میرے ہمراز دوست مجھہ سے نفرت رکھتے ہیں اور وے جنہیں میں پیار کرتا تھا میرے
۲۰ مخالف ہو گئے + میری ہڈیاں جو گوشت سے لگی تھیں میرے پوست سے آلگیں۔
میں تو اپنے دانتوں کے پوست کو بچائے نکلا ہوں +
۲۱ مجھہ پر رحم کرو مجھہ پر رحم کرو اے تم میرے دوستو۔ کہ خدا کے ہاتھہ نے مجھے
۲۲ چھوا ہے + تم کیوں خدا کی مانند مجھے ستاتے ہو اور میری جسمی ایذا پر قناعت نہیں
۲۳ کرتے؟ اے کاش کہ میری باتیں اب لکھی جاتیں! کاش کہ وے ایک دفتر میں قلمبند ہوتیں!
۲۴ کہ وے لوہے کے قلم اور سیسے سے پتھر پر نقش کیجاتیں جو ابد تک باقی رہتیں + کیونکہ
۲۵ مجھہ کو یقین ہے کہ میرا فدیہ دینیوالا زندہ ہے اور وہ روز آخر زمین پر اُٹھہ کھڑا ہوگا۔ اور ہرچند
۲۶ میرے پوست کے بعد میرا جسم کرم خوردہ ہوگا لیکن میں اپنے گوشت میں سے خدا کو دیکھونگا
۲۷ اُسے میں اپنے لئے دیکھونگا اور میری ہی آنکھیں دیکھینگی نہ کہ بیگانے کی میرے گردے میرے
۲۸ اندر میں گلے جاتے ہیں + پر تم کو یہہ کہنا چاہئے کہ ہم اُسے کیوں ستاتے ہیں؟ جس حال
۲۹ کہ معاملے کی جڑ مجھہ میں موجود ہے + سو تلوار سے ڈرو کیونکہ قہر کرنا تو تلوار کے سزاوار ہے۔
تاکہ تم جان رکھو کہ وہاں عدالت ہے ⁘

۲۰ باب ۲ تب ضوفر نعماتی نے جواب دیا اور کہا۔ کہ میرے اندیشے مجھے اُبھارتے ہیں کہ
۳ جواب دوں اور اِس لئے جلدی کرنیکی خواہش مجھہ میں سمائی + میں نے تیری ملامت
آمیز تنبیہہ جو تو نے مجھے دی ہے سنی سو میری روح کی غرد مجھہ کو ترغیب دیتی ہے کہ جواب
۴ دوں + کیا تو قدیم سے یہہ نہیں جانتا ہے جب سے اِنسان زمین پر بسایا گیا کہ شریروں
۵ کی خوشی کرنی تھوڑے دن کی ہے اور ریاکاروں کی شادمانی ایک لمحہ کی ہے؟ اگرچہ اُس کا
۶ قد آسمان تک پہنچے اور اُس کا سر بادل سے جا لگے۔ تو بھی وہ اپنی گوہ کی مانند ابد تک

۸ فنا ہو جائیگا - جنہوں نے اُسے دیکھا ہی سو پوچھینگے کہ وہ کہاں؟ وہ خواب کی مانند اُڑ جائیگا
۹ اور پایا نہ جائیگا - وہ رات کے دھوکھے کی مانند کھدیڑا جائیگا + وہ آنکھہ جس نے اُس پر نگاہ
۱۰ کی تھی پھر اُس پر نظر نہ کریگی اور اُسکا مکان اُس کو پھر نہ دیکھیگا + اُسکے بیٹے مسکینوں کی خوشامد
۱۱ کرینگے اور اُنکے ہاتھہ اُنکا مال واپس کرینگے + اُسکی ہڈیاں اُسکے پوشیدہ گناہوں سے بھری
۱۲ ہیں وے اُسکے ساتھہ خاک میں لیٹینگے + اگرچہ شرارت اُسکے منہہ میں میٹھی لگے اگرچہ وہ اُسے
۱۳ اپنی جیبھہ کے تلے چھپاوے - اگرچہ وہ اُسے بچائے رکھے اور نہ چھوڑے بلکہ اپنے تالو کے بیچ
۱۴ میں دبا لیوے - تب بھی اُسکا کھانا اُسکے پیٹ میں فاسد ہوگا اور اُسکے اندر ہیں زہر
۱۵ قاتل ٹھہریگا + وہ دولت کو نگل گیا پر وہ اُسے پھر اُگلیگا - خدا اُسے اُسکے پیٹ سے نکالیگا +
۱۶ وہ بالشتیہ سانپ کا زہر چوسیگا اور افعی کی جیبھہ اُسے مار ڈالیگی + وہ نالوں اور دریاؤں
۱۷ اور مکھن اور شہد کی نہروں کو دیکھنے نہ پاویگا - وہ اُن چیزوں کو جنکے لئے اُس نے
۱۸ مشقت کھینچی پھیر دیگا اور اُنہیں نگل نہ سکیگا - جیسا اُسکا اسباب ہوگا ویسی اُسکی واپسی
ہوگی - اُس سے اُسے خورسندی نہ ہوگی + کیونکہ اُس نے مسکینوں کو دبا کے چھوڑ دیا -
۱۹ اُس نے وہ گھر جو اُس کا بنایا ہوا نہ تھا لے لیا + بیشک وہ اپنے پیٹ میں آسودگی
۲۰ نہ پاویگا + اور جس پر وہ راغب ہوا اُس میں سے کچھہ نہ بچا رکھیگا - اُسکے کھانے میں سے
۲۱ کچھہ باقی نہ رہیگا - اِس لئے کہ اُسکی کامیابی پایدار نہیں ہوتی + وہ اپنی کمال فراغت میں
۲۲ تنگدست ہوگا - ہر ایک خراب حال کا ہاتھہ اُس پر پڑیگا + اگر اُس پاس اپنا پیٹ بھرنے کو
۲۳ ہووے تو بھی خدا اُس پر اپنا قہر شدید نازل کریگا اور جس وقت وہ کھاتا ہووے اُس پر
غضب برساویگا + اِدھر وہ لوہے کے ہتھیار سے بچ نکلے پر اُدھر فولادی کمان کے
۲۴ تیر سے مارا پڑیگا + وہ کھینچ کھینچا جاکے اُسکے بدن سے نکلتا ہی - وہ درخشان اُسکے
۲۵ کلیجے میں سے نکل آتا ہی - ہول اُس پر غالب ہوتا ہی + کمال تاریکی اُسکے پوشیدہ خزانے
۲۶ میں چھپی ہوئی رہتی - ایک آگ جو پھونکی نہیں گئی اُسے بھسم کر دیتی - وہ اُسکو جو اُسکے
خیمے میں رہ گیا ہو کھا جائیگی + آسمان اُسکی بدکاری کو آشکارہ کریگا اور زمین اُس کے
۲۷

۲۸ برخلاف اُٹھیگی + اُسکے گھر کی بڑھتی جاتی رہیگی اُسکے اِنتقام کے دن میں وہ بہہ جائیگی +

۲۹ خدا کی طرف سے شریر اِنسان کا یہی بخرہ ہی - یہہ اُسکی میراث ہی جو خدا نے اُسکے لئے مقرر کی ہی +

۲۱ باب ۱، ۲ پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا غور کر کے میری بات سُنو اور اِس سے تمہاری

۳، ۴ دلجمعی ہووے + پہلے مجھے کہنے دو اور جب میں کہہ چکوں تو ٹھٹھا مارو + میں جو ہوں کیا

۵ اِنسان سے فریاد کرتا ہوں؟ اور اگر ایسا ہوتا تو کیوں تنگدل نہ ہوتا؟ مجھہ پر نگاہ کرو اور حیران

۶ ہوؤ اور اپنے مُنہہ پر ہاتھہ دھرو + جب میں یاد کرتا ہوں تو گھبرا جاتا ہوں اور لرزہ میرے

جسم کو پکڑتا ہی +

۷، ۸ شریر کیونکر جیتے رہتے ہیں بوڑھے بھی ہوتے اور زور میں بڑھتے جاتے ہیں؟ اُنکے

دیکھتے ہوئے اُنکے فرزند اُنکے ساتھہ موجود ہوتے ہیں اور اُنکی آنکھوں کے سامہنے اُنکی

۹، ۱۰ نسل بڑھتی ہی + اُنکے گھر سلامت اور بیخوف ہیں اور خدا کا ڈنڈا اُنپر نہیں پڑتا ہی + اُنکا بیل

۱۱ بردھتا ہی اور قاصر نہیں ہوتا - اُنکی گائے گابھن ہوتی ہی اور اُسکا پیٹ نہیں گرتا + وے

۱۲ گلّے کی مانند اپنے بال بچّوں کو باہر لیجاتے ہیں اور اُنکے لڑکے بالے ناچتے ہیں + وے طبلے

۱۳ اور بربط لیتے ہیں اور بانسری کی آواز سے خوش ہوتے ہیں + وے عیش و عشرت سے اپنی

۱۴ عمر بسر کرتے ہیں اور ایک دم میں گور کے اندر جاتے رہتے ہیں + تس پر بھی وے خدا سے

کہتے ہیں کہ ہمارے پاس سے جاتا رہ - کیونکہ ہم تیری راہوں کی پہچان نہیں چاہتے ہیں +

۱۵ قادرِ مطلق کون ہی کہ ہم اُسکی بندگی کریں؟ اور اگر اُسکی منّت کریں تو ہمیں کیا نفع ہوگا؟

۱۶ دیکھہ اُنکی کامیابی اُنکے قبضے میں نہیں ہی - لیکن بدکاروں کی صلاح مجھہ سے دور

۱۷ رہے - کیا اکثر نہیں ہوتا کہ شریروں کا چراغ بجھہ جاتا ہی اور اُنپر ہلاکت آتی ہی؟ خدا اپنے

۱۸ غضب سے اُنہیں دُکھہ بانٹ دیتا ہی + وے ایسے ہیں جیسے کھونٹی جو ہوا کے آگے ہو

۱۹ اور جیسے بھوسا جسے آندھی اُڑا لیجاتی ہی + خدا اُسکی بدکاری کو اُسکے بچّوں کے لئے خزانہ

۲۰ کرتا ہی - وہ اُسکو بھی بدلا دیتا ہی اور اُسے اِسکا یقین آویگا + اُسکی آنکھیں اپنی خرابی دیکھینگی

۲۱ اور وہ قادر مطلق کے قہر کو پی لیگا + کیونکہ اُسے اپنے گھر سے کیا خوشی جب وہ خود نہ رہے اور اُسکے مہینوں کا سلسلہ بیچ سے کٹ جاوے ؟

۲۲ کیا کوئی خدا کو علم سکھلا سکتا ہی ؟ حالانکہ وہ اُنکو جو سرفراز ہیں مجرم ٹھہراتا + ۲۳ ایک تو اپنی کمال ۲۴ توانائی میں اپنے کمال چین اور عیش کے درمیان مرجاتا ہی + اُسکی چھاتیاں دودھ سے ۲۵ بھری ہیں اور اُسکی ہڈیاں گودے سے تر ہیں + دوسرا اپنی جان کی تلخی میں مرتا ہی ۲۶ اور کبھی خوشی سے نہیں کھاتا + وے دونو ایک ہی طرح خاک میں پڑے رہتے ہیں اور کیڑے اُنہیں چھپا ڈالینگے +

۲۷ دیکھو میں تمہارے اندیشوں کو اور اُن تصوروں کو جو تم بے انصافی سے میری مخالفت ۲۸ میں کرتے ہو جانتا ہوں + کیونکہ تم کہتے ہو کہ اشراف دل کا گھر کہاں ہی ؟ اور وے خیمے جنمیں ۲۹ شریر بستے تھے کہاں ہیں ؟ کیا تم نے سفر کرنیوالوں سے اُنکا احوال نہیں پوچھا ہی ؟ اور کیا تم اُن ۳۰ نشانیوں کو جو اُنسے ہوئیں نہیں پہچانتے ؟ کہ شریر ہلاکت کے دن کے لئے رکھہ چھوڑا گیا ہی ۳۱ وے قہر کے دن نکالے جائینگے + کون روبرو ہوکے اُسکی راہ کو اُس سے بیان کریگا اور ۳۲ اُسکے کام کا بدلا کون اُسے دیگا ؟ تو بھی وہ گور میں دھوم دھام سے پہنچایا جائیگا اور اپنے ۳۳ ہی مقبرے پر چوکی دیگا + میدان کے ڈھیلے اُس کو میٹھے لگینگے اور وہ سب آدمیوں کو ۳۴ اپنے پیچھے کھینچیگا جس طرح بے شمار لوگ اُسکے آگے روانہ ہوئے ہیں + سو تم کیونکر عبث مجھے تسلی دیتے ہو جس حال کہ دیکھو تمہارے جوابوں میں خطا موجود ہی ؟

۲۲ باب ۲ تب الیفز تیمنی نے جواب دیا اور کہا کیا خدا کو اِنسان سے فائدہ پہنچ سکتا ہی ۳ جس طرح سے دانشمند اپنے لئے فائدہ پاتا ہی ؟ کیا تیرے راستباز ہونے سے قادر ۴ مطلق کو کوئی خوشی ہی ؟ اور تو جو اپنی راہ کو کامل کرتا ہی تو اُسے کیا فائدہ ؟ کیا وہ تیرے ڈر کے مارے تجھے ڈپٹیگا ؟ کیا وہ تیرے ساتھہ عدالت میں چلیگا ؟

۵ کیا تیری شرارت بڑی نہیں ؟ اور تیری بدکاریاں بے حد نہیں ؟ ۶ کیونکہ تو نے ۷ محض بیفائدہ اپنے بھائی سے گرو مانگ لیا ہوگا اور ننگے کے کپڑے کو اُتار لیا ہوگا + تو نے

۸ تھکے ماندے کو پانی نہیں پلایا اور بھوکھے کو کھانا نہیں کھلایا + زبردست آدمی جو ہی سو وہ
۹ زمین کا مالک ہوا - اور رو دار اُس میں بس رہا + تو نے بیوؤں کو خالی ہاتھ بھیجدیا ہوگا
۱۰ اور یتیموں کے بازو توڑے گئے ہونگے + اِس سبب سے تیری چاروں طرف پھندے
۱۱ ہیں اور اچانک ہول تجھہ پر پڑا ہی - ایسی تاریکی جس کے باعث تو دیکھہ نہیں سکتا ہی - پانی
۱۲ کی ایسی باڑھہ جو تجھے چھپائیگی + کیا خدا آسمان کی بلندی پر نہیں؟ اور دیکھو ستاروں
۱۳ کی اونچائی کہ کتنے بلند ہیں! لیکن تو کہتا ہی خدا کیا جانتا ہی؟ اندھیری بدلی کی آڑ میں
۱۴ ہوکے اِنصاف کرسکتا ہی؟ اندھیرا بادل اُس کے لئے پردہ ہی کہ جس میں وہ دیکھہ نہیں
۱۵ سکتا - اور وہ آسمان کے گھیر میں پھرا کرتا ہی + کیا تو نے اُس قدیم راہ پر نگاہ رکھی ہی
۱۶ جس پر شریر لوگ قدم مارتے تھے؟ جو اپنے وقت سے پیشتر کاٹے گئے اور جنکی بنیاد
۱۷ باڑھہ میں بہہ گئی - جنہوں نے خدا سے کہا کہ ہم سے دور ہو - اور قادر مطلق اُنکے لئے کیا
۱۸ کرسکتا ہی؟ تب بھی اُس نے اُنکے گھروں کو اچھی چیزوں سے بھر دیا - پر شریروں کی
۱۹ صلاح مجھہ سے دور رہے + صادق اُنکا انجام دیکھتے اور خوش ہوتے ہیں - اور بیگناہ
۲۰ لوگ اُنپر یہہ ٹھٹھا مارتے ہیں - واہ ہمارا مخالف کیسا برباد ہوا - اور اُن کا بقیہ آگ سے
بھسم ہو گیا ہی +

۲۱ ۲۲ اُسکے یہاں سکونت کر اور سلامت رہ - تب تیری خیر ہوگی + اُسکی شریعت کو
۲۳ اُس کے منہہ سے لیجیئے اور اُس کے کلام کو اپنے دل میں جگہ دیجیئے + اگر تو قادر مطلق کی
طرف پھرے تو تو بحال کیا جائیگا - مگر بدکاری کو اپنے ڈیرے سے باہر پھینک دینا ہوگا +
۲۴ تب تو سونا خاک پر بھی ڈھیر کر دیگا اور اوفیر کا سونا نالوں کے پتھروں کی مانند فراہم کریگا +
۲۵ ۲۶ قادر مطلق تیرے لئے سونا ہوگا اور تجھے بہت چاندی ملیگی + تب تو قادر مطلق سے
۲۷ محظوظ ہوگا - اور تو خدا کی طرف اپنا منہہ اُٹھا دیگا + تو اُس سے دعا مانگیگا اور وہ تیری
۲۸ سُنیگا اور تو اپنی نذریں ادا کریگا + جو تو منصوبہ باندھے تو تیرے لئے روا ہو جائیگا -
۲۹ اور تیری راہوں پر روشنی چمکیگی + جس وقت لوگ گرا دیئے جائیں تو کہیگا سرفرازی ہی

۳۰ اور وہ فروتنی کرنیوالے اِنسان کو بچا لیگا + اُسے بھی جو بیگناہ نہیں وہ نجات دیگا - وہ تیرے ہاتھوں کی پاکیزگی سے رہائی پاویگا +

۲۳ باب ۱ تب ایوب نے جواب دیا اور کہا آج ہی میری شکایت کڑوی ہی - میرا صدمہ جو مجھ پر ۲ ہوا میری آہوں سے زیادہ تر بھاری ہی + ۳ کاش کہ میں جانتا کہ وہ مجھ کو کہاں مل سکتا ہی تو اُس کی مسند تک جاتا + ۴ میں اپنا معاملہ اُس کے آگے قرینے سے بیان کرتا اور اپنا منہہ دلیلوں سے بھرتا + ۵ تب میں جان لیتا کہ وہ مجھے کیا جواب دے اور مجھے معلوم ہوتا کہ وہ مجھ کو کیا کہے + ۶ کیا وہ اپنی عظیم قدرت سے میرے ساتھ مقابلہ کریگا؟ کبھی نہیں - وہ تو مجھے توانائی بخشیگا + ۷ تب ممکن ہوتا کہ راستکار اُس کے ساتھ مباحثہ کرے اور میں اپنے اِنصاف کرنیوالے سے ابد تک بچ جاتا +

۸ دیکھو میں آگے جاتا ہوں پر وہ وہاں نہیں - اور پیچھے پلٹتا ہوں پر میں اُسے نہیں دیکھتا - ۹ بائیں ہاتھ پھرتا ہوں جہاں وہ کام میں مشغول رہتا ہی لیکن وہ مجھے دکھائی نہیں دیتا - ۱۰ وہ آپ کو دہنے ہاتھ چھپاتا ہی کہ مجھے نظر نہ آوے + لیکن وہ اُس راہ کو جس پر میں چلتا ہوں جانتا ہی - جب وہ مجھ کو تاویگا میں سونے کی مانند نکل آؤنگا +

۱۱ میرے پانوں اُس کے نقش قدم پر دھرے ہیں اُس کی راہ کو میں نے حفظ کیا ہی اور اُس سے کنارہ نہیں کیا + ۱۲ میں نے ہرگز اُن حکموں کو جو اُس کے لبوں سے نکلے عدول نہیں کیا - میں نے اُس کے منہہ کی باتوں کو اپنی زندگی کی ضروریات سے عزیز تر جانا ہی + ۱۳ لیکن وہ خود سر ہی اور کون اُسے پھر اسکتا ہی؟ جو اُس کا جی چاہتا سو وہی کرتا ہی - ۱۴ وہ اُس بات کو جو اُس نے میرے لئے مقرر کی پورا کرتا ہی اور ایسی بہت سی باتیں اُس پاس ہیں + ۱۵ اِسی واسطے میں اُسکے حضور میں گھبرا جاتا ہوں - میں جب سوچتا ہوں اُس سے ڈرتا ہوں + ۱۶ خدا نے میرے دل کو پگھلا ڈالا ہی قادر مطلق نے مجھ کو حیران کیا - ۱۷ کہ میں تاریکی کے چھا لینے سے آگے مر نہیں گیا اور اُس نے میری نظر سے تاریکی کو نہیں چھپایا +

۲۴ باب ۱ ازبس کہ اِنقلابیں قادر مطلق سے چھپی نہیں تو کیوں وے جو اُسکے آشنا ہیں اُس کے

۲ ایام کو نہیں دیکھتے؟ بعضے کھیت کے ڈانڈوں کو سرکاتے ہیں۔ زبردستی سے وے گلّوں کو
۳ لیجاتے ہیں اور اُنہیں چراتے ہیں + وے یتیم کے گدھے کو ہانک لیجاتے ہیں بیوہ کے بیل
۴ کو گرو لیتے ہیں + وے مسکینوں کو راہ سے پھیرتے ہیں اور زمین کے غریب غربا سب کے سب
۵ ملکے چھپتے ہیں + دیکھو بیابان کے گورخر کی طرح وے نکل جاتے کہ اپنا کام کریں۔ وے لوٹ
۶ کے لئے تڑکے اُٹھتے ہیں۔ بیابان سے اُنکا اور اُنکے بچّوں کا کھانا ہاتھ آتا ہی + وے میدان
۷ میں اپنا اپنا انبار کرتے ہیں۔ شریر لوگ انگوروں کو جبر اً توڑتے ہیں + وے ننگے ہوکے
۸ رات کو بے کپڑے کاٹتے اور جاڑے میں بھی اُنکا کچھ اوڑھنا نہیں ہی + وے کوہستان کی
۹ جھڑی سے بھیگتے ہیں اور آڑ کے لئے چٹان سے جا لپٹتے ہیں + وے یتیم کو چھاتی سے چھین
۱۰ لیتے ہیں اور مسکین سے گرو لیتے + وے اُسے چھوڑ دیتے ہیں کہ ننگا اور بے کپڑے چلا جاوے
۱۱ اور بھوکھے کا پولا لے لیتے ہیں۔ جو اُنکی چاردیواری میں تیل پیڑتے ہیں اور کولھو میں اُنکے
۱۲ انگور کچلتے ہیں اور پیاسے رہتے ہیں + لوگ شہر کے باہر تک نالہ کرتے ہیں اور زخمی آہ جانسوز
۱۳ کھینچتے ہیں۔ باوجود اُس کے خدا اُنپر عیب نہیں لگاتا + وے اُن میں سے ہیں جو روشنی
سے جھگڑتے ہیں۔ وے اُسکی راہوں کو نہیں جانتے نہ اُس کے راستوں میں ٹھہرتے ہیں +
۱۴ خونی پو پھٹتے ہی اُٹھتا اور محتاج اور مسکین کو مار ڈالتا ہی اور رات کے وقت پھر ڈکیت ہو جاتا
۱۵ ہی + زانی کی آنکھیں شام کی منتظر رہتی ہیں۔ کیونکہ وہ کہتا ہی کسی کی آنکھ مجھے نہ دیکھے! اور
۱۶ اپنا منہہ ڈھانپ لیتا + وے اندھیرے کے وقت گھروں میں سیندھ مارتے ہیں۔ دن
۱۷ کو وے چھپے رہتے۔ وے روشنی کو نہیں پہچانتے + کیونکہ سحر اُن کے لئے جیسے موت
کی پرچھائیں ہی۔ وے موت کے سایہ کے ہولوں کی آگاہی رکھتے ہیں +

۱۸ وہ پانی کی طرح جلد رواں ہی۔ دنیا میں اُنکا بخرہ لعنتی ہی۔ تاکستان کی راہ پر اُسکی
۱۹ آنکھ نہ لگیگی + جس طرح خشکی اور گرمی برف کے پانی کو غایب کراتی ہی اُسی طرح گور گنہگار دل
۲۰ کو فنا کرتی ہی + رحم اُسے بھول جائیگا۔ کیڑے اُسکو مزہ سے کھائینگے۔ وہ پھر یاد نہ کیا جائیگا۔
۲۱ بدکار درخت کی طرح توڑا جائیگا + کیونکہ وہ بانجھ سے جو حاملہ نہیں ہوتی بدسلوکی کرتا ہی اور

۲۲ بیوہ سے نیکی نہیں کرتا + وہ زبردستوں کو اپنی توانائی سے کھینچتا ہی - جب وہ اُٹھے تب
۲۳ زندگی کا بھروسا کسی کو نہیں + اگرچہ اُسے اِتنا دیا جاوے کہ اُس پر تکیہ کرکے سلامت
۲۴ رہے لیکن اُسکی آنکھیں اُنکی راہوں پر لگی ہیں + وے سرفراز ہوتے پھر تھوڑی مدت
بعد وے نہیں ہیں اور پست کیئے جاتے - وے اوروں کی طرح فنا ہو جاتے اور
۲۵ جیساکہ گیہوں کی بالیں توڑی جاتی ہیں اُسی طور پر وے کاٹے جاتے ہیں + اور
اگر یوہیں نہ ہو کون ہی جو مجھہ کو جھوٹھا کر سکے - اور میرے سخن کو ناچیز ٹھہراوے؟+

۲۵باب ۲ تب بلدد سوخی نے جواب دیا اور کہا سلطنت اور مُہابت اُس ہی کی ہیں - وہ اپنے
۳ اونچے مکانوں میں صلح کراتا ہی + کیا اُسکے لشکروں کا کچھہ شمار ہی اور کون ہی جس پر اُس کا
۴ نیّر طلوع نہیں ہوتا ہی؟ پس خدا کے حضور انسان کیونکر صادق سمجھا جاوے؟ اور وہ
۵ جو عورت سے پیدا ہوا ہی کیونکر پاک ٹھہرے + دیکھو چاند بھی تو روشن نہیں - ہاں ستارے
۶ اُسکی نظر میں پاک نہیں - تو کتنا کم انسان ہوگا جو ایک کیڑا ہی؟ یا آدم زاد جو ایک کرم ہی؟

۲۶باب ۲ پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا واہ تو نے اُسکی جو ناتوان تھا کیسی کمک کی؟ تو نے
۳ اُس بازو کو جس میں زور نہ تھا کیسا سمبھالا؟ تو نے نادان کو کیونکر صلاح دی ہی؟ اور تو نے
۴ کیونکر عقلمندی کو بہ کثرت ظاہر کیا + کس کے لئے تو نے باتیں کہیں اور کس کی روح ہی
جو تجھہ میں سے نکلی؟

۵ مُردے اسفل میں کانپتے ہیں سمندر کے پانی بھی اور وے جاندار جو اُن میں رہتے
۶ ہیں + پاتال اُس کے آگے ننگا ہی اور ہلاکت کی جگہ بے پردہ ہی + اُس نے آسمان کو اُتر طرف
۷
۸ سے خلو پر پھیلایا اور زمین کو بے علاقہ لٹکایا + وہ اپنے گھنے بادلوں میں پانی باندھتا ہی
۹ اور اُنکے نیچے ابر نہیں پھٹتا ہی + وہ اپنے تخت کا مُنہہ بھیر لیتا ہی اور بدلیوں کو اُس پر بچھاتا
۱۰ ہی + اُس نے پانیوں کی سطح پر حدیں باندھیں اُس جگہ تک جہاں اُجالے اور اندھیرے کی
۱۱ ۱۲ تمامی ہوتی ہی + اُسکی تنبیہہ سے آسمان کے ستون کانپتے اور گھبرا جاتے ہیں + اُسکی
۱۳ قدرت سے سمندر جنبش کھاتا اور وہ اپنی دانش سے اُس کا غرور دباتا ہی + اُس نے

اپنی روح سے آسمانوں کو آرائش دی ہی اور اُس کے ہاتھہ نے پیچیدہ سانپ کو بنایا ہی +
۱۴ دیکھو یہی اُسکی راہوں کے سرے ہیں۔ لیکن اُسکے بھید کا حال کیا ہی تھوڑا سُننے میں
آتا ہی؟ اُسکی قدرت کی گرج کون سمجھہ سکتا ہی؟

باب ۲۷
۲ اِس پر ایوب نے اپنی تمثیل بڑھائی اور کہا قسم زندہ خدا کی جس نے میرا حق
۳ لے لیا اور قادر مطلق کی جس نے میری جان کو کلپایا ہی۔ کہ جب تک میرا دم مجھہ میں
۴ رہیگا اور خدا کی روح میرے نتھنوں میں باقی ہوگی میرے ہونٹھہ بدگوئی نہ کرینگے اور
۵ میری زبان جھوٹھہ نہ بولیگی + مجھہ سے ہرگز نہ ہو کہ میں تمہیں راست ٹھہراؤں۔ میں مرنے
۶ تک اپنی دیانت کسی کو لے لینے نہ دونگا + میں اپنی صداقت کو تھامے ہوئے ہوں اور
۷ اُسے کھو نہ دونگا۔ میرا دل جب تک زندگی ہی مجھے ملامت نہ کریگا + میرا دشمن شریر کی
مانند ہو اور وہ جو میری مخالفت میں اُٹھا ہی بدکار کی مانند +
۸ کیونکہ ریاکار نے ہرچند کہ نفع حاصل کیا پر جس وقت کہ خدا اُسکی جان لیوے
۹ اُسکی اُمید کیا؟ جب اُس پر بپت پڑے کیا خدا اُسکی فریاد سُنیگا؟ کیا وہ قادر مطلق سے
۱۰ ۱۱ محظوظ ہوگا؟ کیا وہ سدا خدا کا نام لیئے جائیگا؟ میں خدا کے ہاتھہ کی بابت تمہیں تعلیم دونگا۔
۱۲ قادر مطلق کے انتظام کا بھید تم سے نہ چھپاؤنگا + لو تم لوگوں نے یہہ سب کچھہ دیکھا ہی۔ پھر
۱۳ کیوں تم اِس طرح سراسر واہی معلوم ہوتے ہو؟ شریر آدمی کا یہی بخرہ ہی جو خدا کی طرف
۱۴ سے ملتا اور وے جو ظلم کرتے ہیں اُنکا یہی حصہ ہی جو قادر مطلق کی جانب سے پاوینگے + اگرچہ
اُسکے فرزند بہت ہو ویں تو بھی تلوار کے لئے مقرر ہیں۔ اور اُسکی نسل روٹی سے سیر نہ ہوگی
۱۵ اُس کے لوگوں میں سے وے جو باقی رہینگے جب مریں تو گاڑے جائینگے۔ مگر اُسکی بیوائیں
۱۶ نوحہ نہ کرینگی + جو وہ خاک کی مانند روپے کے تودے لگاوے اور ٹیلوں کی مانند کپڑے
۱۷ تیار کرے۔ وہ تو تیار کرے پر صادق لوگ اُسے پہنینگے اور بے جرم آدمی چاندی بانٹ
۱۸ لینگے + وہ پتنگے کی مانند اپنا گھر بناتا ہی اور اُس جھونپڑی کی مانند جسے چوکیدار نے بنایا +
۱۹ ۲۰ وہ دولتمند لیٹ جائیگا۔ پر وہ دفن نہ کیا جائیگا۔ پلک کے مارتے ہی وہ ہی نہیں + ہول پانیوں کی طرح

۲۱ اُسے پکڑ لیتے ہیں اور رات کو آندھی اُسے ناگہاں لیجاتی ہی + پوربی ہوا اُسے اُڑا لیجاتی ہی
۲۲ سو وہ جاتا رہتا ہی - وہ اُسے اُسکی جگہ سے اُکھاڑ پھینکیگی + خدا اُس پر صدمہ پہنچائیگا
۲۳ اور رحم نہ کریگا - وہ بڑے شوق سے چاہتا کہ اُسکے ہاتھہ سے بھاگ نکلے + لوگ اُس پر
تالیاں بجائینگے اور سیٹی بجا بجا کے اُسکی جگہ سے دور کر دینگے +

۲۸ باب یقیناً روپے کے لئے کھان ہی اور سونے کے لئے مکان جہاں سے اُسے
۲ صاف کرتے ہیں + لوہا زمین سے نکالا جاتا ہی اور تانبا پتھر میں سے گلایا جاتا ہی +
۳ وہ تاریکی کی حد باندھتا ہی اور اُسکے دور کے سوانے تک تلاش کرتا ہی تاریکی کے پتھروں
۴ اور موت کے سایہ تک + پہاڑ کی بنیاد میں سُرنگ لگاتے جو کہ پانوں کا پہچانا ہوا نہیں -
وے اُس میں لٹکتے ہوئے اُترتے اور آدمیوں سے الگ ہو کے ڈولتے ہوئے جاتے
۵ ہیں + زمین جس سے خوراک پیدا ہوتی ہی سو اُس کا اندر گویا آگ سے اُلٹ پلٹ ہو جاتا
۶ ہی + اُسکے پتھروں میں نیلم پائے جاتے ہیں - اور اُس میں سونے کے ریزے ہیں +
۷ وہ ایک راہ ہی جسے کوئی پرندہ نہیں جانتا اور گدھ کی آنکھہ نے اُسے نہیں دیکھا - کسی
۸ طرح کے درندوں نے اُس پر قدم نہیں مارا اور نہ اُس پر شیر ببر گذرا + وے اپنا ہاتھہ
۹ چقماق کی چٹان پر دھرتے ہیں اور پہاڑوں کو جڑ سے اُلٹ دیتے ہیں + وے پہاڑیاں
۱۰ کاٹکے ندیاں نکالتے ہیں اور اُنکی آنکھہ ہر ایک قیمتی چیز کو دیکھتی ہی + وے سیلابوں کو
۱۱ روکتے جھر جھر انے بھی نہیں دیتے چھپی چیزیں روشن کر دکھاتے ہیں +

۱۲ لیکن خرد کہاں ملتی ہی؟ اور فہمید کا مقام کہاں ہی؟ انسان اُسکی قیمت نہیں
۱۳ جانتا - وہ زندوں کی سرزمین میں میسر نہیں ہوتی + گہراؤ کہتا ہی کہ مجھہ میں نہیں اور
۱۴ سمندر کہتا ہی کہ مجھہ پاس نہیں + کندن اُسکے لئے دیا نہیں جاتا اور اُسکی خرید کے
۱۵ لئے چاندی تولی نہیں جاتی + اوفیر کا سونا اُس کا مول ہو نہیں سکتا اور وہ قیمتی سلیمانی
۱۶ یا نیلم سے خریدی نہیں جاتی + سونا اور بلور اُسکے ہم قیمت نہیں ہیں - چوکھے سونے
۱۷ کے ظروف اُسکے بدلے میں نہ دیئے جاویں + مونگے اور موتیوں کا کیا ذکر؟ کیونکہ خرد کا

۱۹ حاصل لعلوں سے زیادہ ہی- کوش کا زمرد اُسکے ہمقدر نہیں اور خالص سونے کو اُس سے
۲۰ کیا برابری ہی؟ پس خرد کہاں سے آتی ہی؟ اور فہمید کی جگہ کدھر ہی؟ جس حال کہ وہ سب
۲۱ زندوں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہی اور آسمان کے پرندوں سے چھپی ہی + ہلاکت اور موت
۲۲ کہتی ہیں کہ ہم نے اپنے کانوں سے اُسکی ناموری سُنی ہی + خدا اُسکی راہ سے واقف ہی-
۲۳ وہ اُسکے مقام کو جانتا ہی کیونکہ زمین کی انتہا تک نظر کرتا ہی اور سارے آسمان کے
۲۴ نیچے دیکھتا ہی- جس وقت ہواؤں کا وزن کرتا ہی- اور پانیوں کو ترازو میں تولتا ہی + جب
۲۵ ۲۶ اُس نے مینھہ کے لئے ایک قانون کیا اور برق اور رعد کے لئے ایک راہ ٹھہرائی-
۲۷ اُسی وقت اُس نے اُسے دیکھا اور اُس کا بیان کیا- اُس نے اُسے تیار کیا اور اُسی
۲۸ نے اُسے ڈھونڈھ نکالا- اور اُس نے اِنسان کو کہا کہ دیکھو خدا کا خوف خرد ہی اور
بدی سے دور رہنا وہی فہمید ہی +

۲۹ باب ۲ اور ایوب نے اپنی مثل پر پھر بڑھایا اور کہا کاش کہ میں ایسا ہوتا جیسا گذرے
۳ ہوئے مہینوں میں تھا جن دنوں میں خدا میری نگہبانی کرتا تھا- جب اُس کا چراغ
میرے سر کے اوپر روشن تھا اور اُسکی روشنی سے میں اندھیرے میں چلتا تھا-
۴ ۵ جیسا میں جوانی کے ایام میں تھا اور خدا کی مہربانی کا بھید میرے خیمے پر ظاہر تھا جب
۶ قادر مطلق میرے ساتھہ تھا اور میرے بچے میرے آس پاس تھے- جب میں اپنے قدموں
۷ کو دودھہ سے دھوتا تھا اور چٹان میرے لئے تیل کی ندیاں بہاتی تھی + جب میں شہر
میں ہو کے پھاٹک کی عدالت گاہ کو جاتا تھا اور چوک میں اپنی کرسی کو تیار کر کے رکھتا تھا
۸ ۹ تب جوان مجھے دیکھکے چھپ جاتے تھے- اور بڈھے اُٹھہ کھڑے ہوتے تھے- رئیس
۱۰ بولنے سے باز رہتے تھے اور اپنا ہاتھہ ہونٹھوں پر دھرتے تھے- اُمرا چپ ہو جاتے
۱۱ تھے اور اُنکی زبانیں اُنکے تالو سے جالگتی تھیں + جس وقت کان میری سُنتا تھا مجھے
۱۲ دُعا دیتا تھا- اور آنکھہ جب مجھے دیکھتی تھی میرے لئے گواہی دیتی تھی- کیونکہ میں نے
۱۳ مسکینوں کو جو نالہ کرتے تھے رہائی دی یتیموں کو اور اُنکو جن کا کوئی مددگار نہ تھا- اُسکی

دُعاجوہلاک ہونے پر تھا مجھ پر آئی اور میں نے بیوہ کے دل کو ایسا خوش کیا کہ وہ گانے
۱۴ لگی + میں نے راستبازی پہنی اُس سے میں آراستہ ہوا۔ میری منصف مزاجی پیراہن
۱۵ اور پگڑی تھی + میں اندھوں کے لئے آنکھیں تھا اور لنگڑوں کے لئے پاؤں میں مسکینوں
۱۶ کے لئے باپ تھا اور وہ معاملہ جو میرے جان پہچان کا نہ تھا اُسکی بھی تحقیق کرتا تھا + میں
۱۷ نے بے انصاف کی داڑھیں توڑیں اور اُس کے دانتوں میں سے لُوٹ کا مال کھینچ نکالا +
۱۸ تب میں کہتا تھا کہ میں اپنے گھونسلے میں مرونگا میری عمر کے دن ایسے بہت ہونگے
۱۹ جیسے ریت ہوتی ہے + میری جڑ پانیوں کے پاس پھیلی ہوئی تھی اور ساری رات
۲۰ میری ڈالی پر اوس پڑی رہی + میری شوکت مجھ میں تازہ بہ تازہ تھی اور میری کمان
۲۱ میرے ہاتھ میں نو بہ نو ہوئی + لوگ میری طرف کان رکھتے اور منتظر رہتے تھے ۔ میری
۲۲ رائے کو سنکے چپ ہو جاتے تھے + میری باتیں سننے کے بعد وے پھر نہ بولتے تھے ۔
۲۳ بلکہ میرا کلام اُنپر ٹپکتا رہا + وے میری راہ یوں تکتے تھے جیسے کوئی مینہہ کا انتظار
کرے ۔ وے کھولکے اپنا مُنہہ پسارتے تھے جیسے کوئی آخری مینہہ کے لئے مُنہہ کھولے +
۲۴ اگر میں اُنپر ہنستا تھا وے یقین نہ لاتے تھے ۔ وے میرے چہرے کا نور گرا نہ دیتے تھے +
۲۵ میں اُنکے لئے راہ چنتا اور سردار بن بیٹھتا تھا بلکہ اُس بادشاہ کی مانند جو لشکر میں ہے
اور اُس شخص کی طرح جو غمگینوں کو تسلی دیوے میں اُنکے درمیان گذران کرتا تھا +

۳۰ باب
اب تو وے جو مجھ سے کم عمر ہیں مجھ سے ٹھٹھولیاں کرتے ہیں جنکے باپ دادے
۲ ایسے تھے کہ مجھے ننگ آتا تھا کہ وے میرے گلّے کے کتوں کے ساتھ بیٹھیں + اُنکے
۳ ہاتھوں کے زور سے مجھے کیا فائدہ تھا جنکی عمر آخر گئی + مہنگی سے اور محتاجی سے
وے بھوکھوں مرتے تھے کل کی رات بیابان میں اور قدیم ویرانہ میں بھاگتے پھرتے
۴ تھے + وے جھاڑی سے لونیا اور رتمہ کی جڑیں اپنے کھانے کے لئے روٹی کے بدلے
۵ اُکھاڑتے تھے + وے لوگوں کے درمیان سے رگیدے جاتے ۔ وے اُنکے پیچھے
۶ شور کرتے تھے جیسے چور کے پیچھے کرتے ہیں + وے وادیوں کے کراڑوں میں رہتے

۷ بھتے زمین کے غاروں میں اور چٹانوں میں + وے جھاڑیوں کے درمیان رینگتے تھے اور
۸ کانٹوں کے تلے وے اکٹھے ہوتے تھے + وے بیوقوفوں کے لڑکے تھے گمناموں کے
فرزند۔ وے ملک سے خارج کئے ہوئے تھے + اور اب میں اُنکا راگ ہوں۔ اب
۱۰ میں اُنکی کہاوت ہوں + وے مجھ سے گھن کھاتے ہیں وے مجھ سے دور بھاگتے
۱۱ ہیں اور میرے منہہ پر تھوکنے سے باز نہیں رہتے ہیں + اُنہیں سے ہر ایک اپنی باگ چھوڑتا
۱۲ اور مجھ کو دکھ دیتا ہی۔ اُنہوں نے میرے آگے منہہ سے لگام بھی نکال ڈالی + ان کے
بچے میرے دہنے ہاتھ کھڑے ہوتے ہیں اور میرے پاؤں کو ٹھیل دیتے ہیں اور اپنی خراب
۱۳ راہوں کو مجھ تک لگاتے ہیں۔ وے میرے راستے کو بگاڑتے ہیں اور وے لوگ جو مجھے ٹھوکر
۱۴ کھلاتے ہیں جو آپ ناچار بیکس ٹھہرے ہیں + وے گویا بڑے درار کی راہ سے ہو کے
مجھ پر اُتر پڑتے ہیں۔ توڑ تاڑ کی آڑ میں وے مجھ پر جھونک کھاکے گرتے ہیں +
۱۵ ہولوں نے مجھ پر غلبہ کیا ہی۔ وے ہوا کی مانند ہیں کہ میرا جی اُن سے سکڑا جاتا
۱۶ ہی۔ میری عافیت بدلی کی طرح پراگندہ ہوئی جاتی ہی + اب تو میرا جی مجھ میں پگھل کے بہہ
۱۷ جاتا ہی اور مصیبت کے ایام نے مجھے گھیر لیا + میری ہڈیاں راتوں کو مجھ میں چھدتی ہیں
۱۸ اور میرے نسوں کو آرام نہیں + مرض کی شدت سے میرا اور صورت کا پیراہن ہو گیا ہی
۱۹ وہ میرے قبا کے گریبان کی مانند میرے گلے پر گرداگرد لگا گیا ہی + اُس نے مجھے کیچڑ
۲۰ میں ڈالدیا اور میں خاک اور راکھ سا ہو گیا + میں تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تو نہیں
۲۱ سنتا۔ میں تیرے آگے کھڑا ہوتا ہوں اور تو میری طرف منہہ نہیں کرتا + تو مجھ پر
۲۲ بے رحمی کرتا ہی تو آپ اپنے زور اور ہاتھ سے میرا مخالف ہوتا ہی + تو مجھے ہوا پر چڑھا کے
۲۳ لیجاتا ہی اور میری ماہیت کو برباد کرتا ہی + مجھ کو یقین ہی کہ تو مجھ کو موت کے یہاں لیجائیگا
۲۴ اور اُس گھر میں جو ہر ایک جاندار کے لئے ٹھہرایا گیا ہی پہنچاویگا + لیکن جب وہ ہاتھ
۲۵ بڑھاوے منتیں کچھ کام نہ آوینگی جنہیں وہ ہلاک کرے اُنکا نالہ عبث ہی + کیا میں اُس کے
لئے جس کی مصیبت کی نوبت آئی نہیں رویا؟ کیا میں نے مسکین کے لئے غم نہیں

۲۶ کھایا ؟ میں نے نیک بختی کا اِنتظار کیا تب بدبختی آئی ۔ میں روشنی کی راہ دیکھتا تھا پر
تاریکی پڑی + ۲۷ میری انتڑیاں اُبلتی ہیں اور تھمتی نہیں ۔ مصیبت کے دن مجھ سے آ ملے ہیں +
۲۸ باوجودیکہ دھوپ کا جلا نہیں لیکن میں سیاہ ہو کے چلتا ۔ میں نے کھڑے ہو کے دنگل میں نالہ
کیا + ۲۹ میں اژدہوں کا بھائی ہوا اور شتر مرغوں کا ہم نشین ہوا + ۳۰ میرا چمڑا میرے تن پر کالا
ہو گیا اور میری ہڈیاں گرمی سے جل گئیں + ۳۱ میری بربط سے نوحہ کی صدا نکلتی ہے میری
بانسری سے ماتم کرنیوالوں کی آواز آتی ہے +

۳۱ باب ۱ میں نے اپنی آنکھوں سے عہد باندھا تھا ۔ پھر میں کنواری عورت پر کیونکر نظر کروں ؟
۲ کیونکہ اوپر سے خدا کی طرف سے کونسا بخرہ آتا ہے ؟ اور عالم بالا پر سے قادر مطلق کونسی
میراث دیتا ہے ؟ ۳ کیا شریروں کے لئے ہلاکت اور بدکرداروں کے لئے خارج کرنا نہیں ہے ؟
۴ کیا وہ میری راہوں کو نہیں دیکھتا اور میرے سب قدم شمار نہیں کرتا ہے ؟ ۵ اگر میں نے نا
اِنصافی میں قدم مارا اور اگر میرے پاؤں دغا کی راہ پر دوڑے ہوں ۔ ۶ تو وہ مجھے سچی ترازو
میں تولے اور خدا میری دیانتداری کو دریافت کرے + ۷ اگر میرا قدم رستے سے پھرا ہوا اور
میرا دل میری آنکھوں کی پیروی میں چلا ہوا اور میرے ہاتھوں میں چھوت لگی ہو ۔ ۸ تو میں
بوؤں اور دوسرا کھاوے اور میری کھیتی اُکھاڑ پھینکی جاوے + ۹ اگر میرا دل کسی عورت سے
فریفتہ ہوا ہوا اور میں اپنے پڑوسی کے دروازے پر گھات میں بیٹھا ۔ ۱۰ تو میری جورو دوسرے
کے لئے چکی پیسے اور غیر لوگ اُس پر جھکیں + ۱۱ کہ یہہ بڑا گناہ ہے ہاں یہہ وہ بدکاری ہے کہ ضرور
ہے کہ حاکمان اُسکی سزا دیویں + ۱۲ یہہ ایک آگ ہے جو بھسم کر کے ستیاناس کرتی ہے اور میرے
سارے حاصل کو کھو دیتی ہے +

۱۳ اگر میں نے اپنے خادم یا خادمہ کے مقدمے کو جس وقت وے مجھ سے جھگڑتے
تھے طرح دیا ۔ ۱۴ پس جس دم خدا اُٹھ کھڑا ہووے میں کیا کروں ؟ اور جب وہ تجویز کرنے لگے
تو میں اُس کو کیا جواب دونگا ؟ ۱۵ کیا جس نے مجھے رحم میں ڈالا اُسے بھی نہیں بنایا اور کیا
ایک ہی نے ہم کو پیٹ میں پیدا نہیں کیا ہے ؟

۱۶ اگر میں نے مسکین کو اُسکے مطلب سے نا اُمید کیا یا میں نے بیوؤں کی آنکھوں کو کھو دیا۔ یا
۱۷ اپنا نوالہ آپ ہی اکیلا کھایا اور یتیم کو اُس میں سے کھانے نہ دیا۔ (کیونکہ میری لڑکائی سے
۱۸ وہ میرے ساتھ یوں پلا تھا جیسے باپ کے ساتھ پلتے ہیں اور میں اپنی ماں کے پیٹ ہی میں
سے اُس کا راہنما ہوا)۔ اگر میں نے کسی کو کپڑے کے نہ ہونے سے مرتے دیکھا یا کسی مسکین
۱۹ کو ننگا پایا۔ اگر اُسکی کمر نے مجھ کو دُعا نہ دی اور اگر اُس نے میری بھیڑوں کی اُون سے
۲۰ گرمی نہ پائی۔ اگر میں نے یتیم پر ہاتھ اُٹھایا جس وقت میں نے دیکھا کہ جو عدالتگاہ
۲۱ میں ہی سو میری طرفدار ہے۔ تو میرا بازو شانے کے گھر سے نکل جاوے ہاں بازو کی ہڈی
۲۲ بھی ٹوٹ جاوے + کیونکہ خدا کی طرف سے ہلاکت میرے لئے دہشت کا باعث تھی
۲۳ اور اُسکی خداوندی کے سبب سے میں برداشت نہ کر سکا +
۲۴ اگر میں نے سونے پر اعتماد رکھا اور چوکھے سونے کو کہا تو میری جائے اُمید ہے۔
۲۵ اگر میں اِس سبب سے پھولا ہوتا کہ میرا مال فراوان ہوا اور میرے ہاتھ نے بہت
حاصل کیا تھا +
۲۶ اگر میں نے سورج پر نگاہ کی جب چمکتا رہا یا چاند پر جس وقت وہ جھلک کے ساتھ
۲۷ چلتا تھا۔ اور میرا دل چھپکے فریفتہ ہوا ہوا اور میرے مُنہہ نے میرے ہاتھ کو چوما ہو۔
۲۸ تو یہہ بھی وہ بدکاری ہے جس کی سزا ضروری ہے کہ حاکم دیوے۔ کیونکہ اِس تقصیر سے
میں نے خدا کا جو اوپر ہے انکار کیا +
۲۹ اگر میں اپنے دشمن کی ہلاکت سے شادمان ہوا یا جب اُس پر بلا نازل ہوئی میرا
۳۰ دل پھول اُٹھا۔ پر میں نے اپنے مُنہہ کو ہرگز پروانگی نہ دی کہ اُس کی جان کے لئے لعنت
کی آرزو کر کے گنہگار ہو +
۳۱ کیا میرے خیمے کے لوگ نہیں کہتے تھے کہ کون ہے جسے اُس کا گوشت میسر نہیں
۳۲ ہوتا اور اُس سے سیر نہیں ہو جاتا؟ مسافر کو سڑک میں رات کو کاٹنا نہ پڑا۔ بلکہ میں نے راہ
میں اُس کے لئے دروازہ کھولا +

۳۳ اگر میں نے آدم کی طرح اپنے گناہ کو ڈھانپا ہوا اور اپنی بدکاری اپنے سینے میں چھپائی ہو۔ ۳۴ یا میں بڑی گروہ سے ڈر گیا یا قبائل کی حقارت سے میں نے دہشت کھائی اور میں چپ ہو رہا اور دروازے سے باہر نہ گیا +

۳۵ کاش کہ کوئی میری سنے! دیکھو میرا دستخط - ای کاش کہ قادر مطلق مجھکو جواب دیتا اور میرا دشمن اپنا دعوی قلمبند کرتا + ۳۶ سچ مچ میں اُسے اپنے کاندھے پر دھرتا اور کلاہ کی مانند اُسے اپنے سر پر باندھتا + ۳۷ میں اپنے ہر ایک قدم کا اُسے حساب دیتا میں شاہزادے کی مانند اُس پاس جاتا +

۳۸ اگر میری زمین مجھہ پر فریاد کرتی یا اُسکی ریگھاریاں باہم روتیں - ۳۹ اگر میں نے اُسکے پھل کھائے اور قیمت نہ دی یا اُنکے مالکوں کی جان میرے ظلم سے نکل گئی - ۴۰ تو گیہوں کی جگہ اونٹ کٹارے اُگیں اور جَو کے عوض تلخ دانے ہوویں + ایوب کی باتیں تمام ہوئیں +

۳۲ باب ۱ اب یے تینوں مرد ایوب کو جواب دینے سے باز آئے اِس لئے کہ وہ اپنی نظر میں صادق ٹھہرا - ۲ تب الیہو بن برکی ایل بوزی جو رام کے خاندان میں سے تھا اُسکا غصہ بھڑکا اُسکا غصہ ایوب پر بھڑکا اِسلئے کہ اُسنے اپنے کو خدا سے زیادہ صادق ٹھہرایا تھا + ۳ اور اُس کے تینوں دوستوں پر بھی اُس کا غضب بھڑکا اِس لئے کہ اُنہوں نے جواب نہ پایا تھا تو بھی ایوب کو گنہگار ٹھہرایا + ۴ الیہو جب تک کہ ایوب کہہ چکا چپکا رہا کیونکہ وے عمر میں اُس سے بڑے تھے + ۵ جب الیہو نے دیکھا کہ اُن تین شخصوں کے مُنہہ میں جواب نہ رہا تو اُس کے قہر کی آگ سُلگی +

۶ اور برکی ایل بوزی کے بیٹے الیہو نے جواب دیا اور کہا میں جوان ہوں اور تم بہت بوڑھے - اِس لیئے میں ڈرتا تھا اور میں نے جرأت نہ کی کہ اپنی رائے تم پر ظاہر کروں + ۷ میں نے کہا کہ چاہیے کہ دنی لوگ بولیں اور وے جو بہت بوڑھے ہیں دانش کی بات سکھلاویں + ۸ لیکن اِنسان میں روح ہی - قادر مطلق اپنے دم سے اُنہیں

۹ فہمید بخشتا ہی + بزرگ لوگ ہمیشہ دانشمند نہیں ہوتے۔ اور بڈھے ہمیشہ اِنصاف سے

۱۰ آگاہی نہیں رکھتے + اِس لیئے میں نے کہا کہ میری سُنو۔ میں بھی اپنی رائے ظاہر کرونگا +

۱۱ دیکھو تمہارے بولنے تک اِنتظار میں رہا۔ جب تک تُم باتیں نکالتے رہے تمہارا

۱۲ مباحثہ سُنتا گیا + ہاں میں قصداً تمہارے ساتھ لگا رہا اور دیکھو تم میں ایک نہیں جو

۱۳ ایوب کو قائل کرتا اور اُسکی باتوں کا جواب دیتا۔ نہ ہووے کہ تم کہو ہم تو دانش کا بھید

۱۴ پاگئے خدا نے اُس کو دھکیل دیا ہی اِنسان نے نہیں + اُس نے تو مجھ سے بحث نہیں

۱۵ کی اور میں تمہارا سا جواب اُسے نہ دونگا + وے حیران رہ گئے اور کچھ جواب نہ دیا۔ وے بولنے سے باز رہے ؞

۱۶ میں منتظر رہا لیکن وے بولے نہیں چُپ ہو کے کھڑے رہے اور کچھ جواب نہ دیا۔

۱۷ ۱۸ تب میں نے کہا میں بھی اپنی باری پر جواب دونگا میں بھی اپنی رائے ظاہر کرونگا + کہ

۱۹ مجھ میں مضامین بھرے ہوئے ہیں وہ روح جو مجھ میں ہی مجھے مجبور کرتی ہی + دیکھو میرا

۲۰ پیٹ بند کی ہوئی مے کی مانند ہی۔ وہ نئی مے کی مشکوں کی طرح پھٹنے پر ہی + میں بولونگا

۲۱ تاکہ میں آرام پاؤں۔ میں اپنے لبوں کو کھولونگا اور جواب دونگا + ایسا نہ ہووے کہ میں کسی آدمی کے ظاہر حال پر نگاہ کروں یا کسی شخص سے خوشامدی کی طرح خطاب

۲۲ کروں + کیونکہ میں خوشامد کی باتیں کہنے نہیں جانتا۔ اگر ایسا کروں تو میرا بنانیوالا مجھ کو جلد اُٹھا لیجائیگا ؞

۳۳ باب ۲ اِس لیئے ای ایوب میرا کلام سُن لے اور میری ساری باتوں پر کان دھر + دیکھ

۳ میں نے اپنا مُنہہ کھولا اور میری زبان میرے مُنہہ کے درمیان سخن آرائی پر ہی + میری باتیں میرے دل کی راستی سے نکلینگی اور میرے ہونٹھ معرفت کی صریح باتیں سُناوینگے +

۴ ۵ خدا کی روح نے مجھ کو بنایا ہی اور قادرِ مطلق کے دم نے مجھ کو زندگی بخشی ہی + اگر تو مجھے

۶ جواب دینے سکتا تو میرے سامھنے اپنی باتوں کو ترتیب دے اور کھڑا ہو + دیکھ میں

۷ تیرے کہنے کے مطابق خدا کی طرف سے حاضر ہوں - میں بھی مٹی سے بنا ہوں + دیکھ میرا رعب تجھے ہراسان نہ کریگا اور میرا ہاتھ تجھ پر بھاری نہ ہوگا +

۸ فی الواقع تو نے میرے سُنتے ہوئے کہا ہاں میں نے تیری آواز سُنی جو یہ باتیں کہتی تھی

۹ میں پاک ہوں گناہ سے مبّرا اور صاف ہوں - مجھ میں بدی نہیں +

۱۰ دیکھ اُسنے مجھ سے جھگڑنے کا داؤ پایا ہی - وہ مجھے اپنا دشمن جانتا ہی +

۱۱ وہ میرے پاؤں کو کاٹھ میں ڈالتا ہی اور میری ساری راہوں کو دیکھتا رہتا ہی +

۱۲ دیکھ اِس بات میں تو منصف نہیں ہی - میں تجھے جواب دیتا ہوں کہ خدا اِنسان سے بڑا ہی +

۱۳ تو اُس سے کیوں جھگڑتا ہی؟ وہ اپنے سب کاروبار کا بھید کسی سے نہیں کہتا +

۱۴ کیونکہ خدا ایک بار بولتا ہی بلکہ دو بار اگر آدمی شُنوا نہ ہوا ہو -

۱۵ خواب میں رات کی رویا میں جب بھاری نیند لوگوں پر پڑتی ہی اور وے بچھونے پر سوتے ہیں -

۱۶ اُسوقت وہ اِنسان کے کان کھولتا ہی اور اُنکے ذہن میں تعلیم نقش کر دیتا ہی +

۱۷ تاکہ آدمی کو اُسکے کام سے باز رکھے اور غرور کو اِنسان سے چھپاوے +

۱۸ وہ اُسکی روح کی نگہبانی کرتا ہی کہ گڑھے میں نہ گرے اور اُسکی جان کی کہ وہ تلوار سے نہ نکلے +

۱۹ پھر وہ اپنے بستر پر درد سے تنبیہہ پاتا ہی جس وقت اُسکی ساری ہڈیوں میں سخت درد ہو -

۲۰ ایسا کہ اُس کا جی روٹی سے اور اُسکی روح نفیس کھانے سے نفرت رکھتی ہی +

۲۱ اُس کا گوشت نسو کھ جاتا ہی ایسا کہ وہ دیکھا نہیں جاتا - اور اُسکی ہڈیاں جو دکھائی نہیں دیتی تھیں اُبھری ہوئی معلوم ہوتیں +

۲۲ سو اُسکی جان گور کے نزدیک اور اُسکی زندگی ہلاک کرنیوالوں تک پہنچتی +

۲۳ وہاں اگر اُسکے ساتھ کوئی پیغمبر ہووے یا کوئی تعبیر کرنیوالا اگرچہ ہزار پیچھے ایک ہو جو اِنسان کو اُس کا فرض صداقت کی بابت بتا دے -

۲۴ تو وہ اُس پر رحم کرتا ہی اور کہتا ہی کہ اُسے گڑھے میں گرنے سے بچالے - کہ مجھے کفارہ ملا ہی +

۲۵ تب اُس کا جسم لڑکے کے جسم سے ملایم تر ہوگا - وہ اپنی جوانی کے ایام کو پھر دیکھیگا +

۲۶ وہ خدا

سے دعا مانگیگا اور وہ اُس پر مہربانی فرماویگا - وہ خوشی سے اُس کا مُنہہ دیکھیگا -
۲۷ وہ اِنسان کو اُسکی راستبازی کا اجر دیگا + ایسا شخص آدمیوں کے روبرو گاویگا
کہ میں نے گناہ کیا اور جو حق تھا اُسکے برخلاف کیا پر اُس نے مجھہ سے اُس کا
۲۸ بدلا نہ لیا - اُس نے میری جان کو گڑھے میں گرنے نہ دیا بلکہ میری جان اُجالا دیکھتی
۲۹-۳۰ ہی + دیکھو یہہ سب کام خدا اِنسان کے لئے دو بار بلکہ تین بار کرتا تا کہ اُسکی جان گڑھے
سے نکال لیوے کہ وہ زندوں کے چراغ سے روشن ہووے +
۳۱-۳۲ کان دھر اَی ایوب اور میری سُن چُپکا رہ تو میں بولونگا + اگر تجھے کچھہ کہنا ہی تو
۳۳ جواب دے - باتیں کہہ کہ میں تیری صداقت ظاہر کرنے چاہتا ہوں + اور نہیں تو
میری سُن - خاموشی اختیار کر اور میں تجھے دانائی سکھلاؤنگا +

۳۴ باب اِس سب پر اِلیہو نے یہہ بڑھایا اور کہا - اَی خردمندو میری باتیں سُنو - اَی
۲-۳ اہلِ عرفان میری طرف کان دھرو + کیونکہ کان کلام کو پرکھتا ہی جس طرح سے مُنہہ
۴ کھانے کی چیزوں کو چکھتا ہی + آؤ ہم اپنے لئے وہ جو راست ہی اِختیار کریں - آؤ
۵ ہم آپس میں نیک و بد کا امتیاز کریں + ایوب نے تو کہا ہی میں صادق ہوں اور
۶ خدا نے میرا حق لے لیا ہی + کیا میں اپنے حق کی بابت جھوٹھہ بولوں ؟ اُسکے تیر سے
۷ میرا زخم کاری ہی اگرچہ میں نے بدکاری نہ کی + کون آدمی ایوب سا ہی جو اِستہزا کو پانی
۸ کی مانند پیتا ہی اور بدکاروں کے ہمراہ ہو کے ٹہلتا ہی اور شریر لوگوں کے ساتھہ
۹ چلتا ہی ؟ کیونکہ اُس نے کہا کہ اِنسان کو کچھہ فائدہ نہیں اگرچہ وہ خدا سے دل لگاوے
۱۰ اِس واسطے اَی صاحبان دانش تم سُن رکھو - خدا سے ہرگز نہیں ہو سکتا ہی
۱۱ کہ وہ شرارت کرے اور یہہ کبھی نہیں کہ قادرِ مطلق بدکار بنے + کیونکہ وہ ہر ایک آدمی
کو اُسکے عمل کے مطابق بدلا دیتا اور ہر اِنسان سے اُسکی چال کے موافق سلوک
۱۲-۱۳ فرماتا + یقیناً خدا ناحق نہیں کرتا اور قادرِ مطلق عدالت میں خلل نہیں ڈالتا + اُس کو
۱۴ کِس نے زمین پر حکومت بخشی ؟ اور کِس نے ساری دنیا کا بندوبست کیا ؟ اگر وہ

۱۵ اُسکو خیال کرے اور اپنی روح اور اپنا دم اپنی طرف سمیٹے۔ تو سارے بشر ایک ساتھ
۱۶ فنا ہونگے اور اِنسان مٹی میں پھر مل جائیگا + سو اگر تجھہ میں فہم ہی تو یہہ سُن رکھہ۔ اور
۱۷ میری آواز اور کلام پر کان دھر + کیا وہ جو راستی کا دشمن ہی حکمرانی کریگا؟ اور کیا تو
۱۸ چاہتا ہی کہ اُسکو جو سراپا اِنصاف ہی اِلزام دے؟ کیا کسی بادشاہ سے کہنا کہ تو شریر ہی
۱۹ درست ہی؟ یا شاہزادوں سے کہ تم کافر ہو؟ لیکن وہ شاہزادوں کے ظاہر حال پر نظر نہیں
کرتا اور دولتمند کو مسکین سے زیادہ مُنہہ نہیں لگاتا۔ کیونکہ وے سب کے سب اُس کے
۲۰ ہاتھہ کی کاریگری ہیں + وے ایک دم میں مرجاتے ہیں۔ آدھی رات کو وے گھبرا
جاتے ہیں اور جاتے رہتے۔ اور وے جو زبردست ہیں بغیر ہاتھہ کے زور لگئے ہوئے
۲۱ مارے پڑتے ہیں + کیونکہ اُسکی آنکھیں اِنسان کی راہوں پر لگی ہیں اور وہ اُنکی ساری
۲۲ روشوں پر نظر کرتا ہی + کوئی تاریکی نہیں ہی نہ موت کا سایہ ہی جہاں بدکاری کرنیوالے
۲۳ آپ کو چھپا سکیں + وہ اِنسان پر زیادہ عیب نہیں لگاتا کہ وہ خدا کے حضور عدالت
۲۴ میں جا سکے + وہ بغیر ڈھونڈھے زبردستوں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا اور اُنکی جگہ دوسروں
۲۵ کو نصب کریگا + کیونکہ وہ اُنکے کاموں کو جانتا ہی۔ وہ رات کو اُنہیں اُلٹ دیتا ہی اور
۲۶ وے روندے جاتے ہیں + اِس لئے کہ وے شریر ہیں۔ وہ اُنکو سب کے دیکھتے ہوئے
۲۷ پٹک دیتا ہی۔ کیونکہ وے اُسکی پیروی سے پھر گئے تھے اور اُسکی راہوں کی طرف دھیان
۲۸ نہ کیا + یہانتک کہ اُنکے سبب مسکینوں کی فریاد اُس تک پہنچی + اور مظلوموں کا نالہ اُسکے
۲۹ سُننے میں آیا + جب وہ چین دیتا ہی کون کسی کو بے آرام کریگا؟ اور جب وہ اپنا مُنہہ چھپاوے
۳۰ کس کا مقدور ہی کہ اُسے دیکھے؟ گروہ ہووے یا کوئی اکیلا + تاکہ شریر آدمی سلطنت نہ
کرے اور رعیت کو پھندے میں نہ پھنساوے +

۳۱ بلکہ مناسب یوں ہی کہ خدا سے کہئے میں نے تنبیہہ پائی ہی میں پھر فساد نہ کرونگا +
۳۲ اگر میری نظر سے کچھہ غایب رہا ہو تو اُسے مجھے دکھلا۔ اگر میں نے بدکاری کی ہو تو میں
۳۳ پھر نہ کرونگا؟ کیا وہ تیری دانش کے مطابق ہووے؟ وہ تجھے اُس کا ثمرہ دیگا خواہ

	آیت	متن
۱۵		تو نا منظور کرے - خواہ منظور کرے - نہ کہ میں - سو وہ بات کہہ جسے تو جانتا ہی +
۱۶	۳۴	اب وے جو اہل دانش ہیں مجھ سے کہیں اور جو دانشمند انسان ہی مجھ سے
۱۷	۳۵ ۳۶	سُنے + ایوب نے نادانستگی سے کہا ہی اور اُس کا کلام بیوقوفانہ ہی + میری آرزو یہہ ہی
۱۸	۳۷	کہ ایوب آخر تک آزمایا جائے - اِس لئے کہ وہ شریر لوگوں کا سا جواب دیتا ہی + کیونکہ وہ
۱۹		اپنے گناہوں پر بغاوت بڑھاتا ہی وہ ہمارے درمیان تالیاں بجاتا ہی اور خدا کے
		برخلاف اپنی باتیں زیادہ کرتا ہی +
۲۰	۳۵ باب ۱ ۲	اِلیہو نے علاوہ اُسکے یہہ کہا اور یوں بولا کیا تو اسے واجب جانتا ہی جو تو نے
	۳	کہا کہ میری صداقت خدا کی صداقت سے زیادہ ہی؟ تو جو کہتا ہی مجھ کو کیا نفع؟ اور
۲۱	۴	میں اُس سے کیا فائدہ پاتا جو گناہ نہ کیا ہوتا؟ میں تجھے اِن باتوں کا جواب دونگا
۲۲	۵	اور تیرے ساتھ تیرے رفیقوں کو بھی + آسمانوں پر نظر کر اور دیکھ - بادلوں پر جو
۲۳	۶	تجھ سے کہیں بلند ہیں نگاہ کر + اگر تو خطا کرے تو اُس پر کیا لگتا ہی؟ اگر تیرے گناہ
۲۴	۷	فراوان ہوویں تو اُس کے یہاں کیا پہنچتا ہی؟ اگر تو صادق ہووے تو اُسے کیا
۲۵	۸	بخشتا ہی؟ یا وہ تیرے ہاتھ سے کیا پاتا؟ تیری شرارت سے ضرر اُسکو ہی جو تیرا سا
۲۶		اِنسان ہوا اور تیری صداقت سے آدمزاد کو نفع ہی +
۲۷	۹	لوگ تو ظلم کی فراوانی سے مظلوموں کو رُلاتے ہیں - وے زبردستوں کے ہاتھ
۲۸	۱۰	کے باعث نالہ کرتے ہیں + لیکن کوئی نہیں کہتا ہی کہ خدا میرا بنانیوالا کہاں ہی جس
۲۹	۱۱	سے رات کو بھی گیت گانیکی نوبت ہوتی + جو میدان کے چرندوں سے ہم کو زیادہ
۳۰	۱۲	سکھلاتا ہی اور آسمان کے پرندوں سے ہمیں زیادہ دانشمند کرتا ہی + وے چلاتے
	۱۳	ہیں پر وہ اُن بدکرداروں کے غرور کے سبب سے جواب نہیں دیتا + یقیناً خدا
۳۱	۱۴	بے معنی نالوں کو نہیں سُنتا اور قادرِ مطلق اُنکی طرف متوجہ نہیں ہوتا + خاصکر کے
۳۲		جب تو کہتا ہی کہ میں اُسے دیکھتا نہیں - لیکن انصاف اُسکے حضور ہی - پس تو اُس کا
۳۳	۱۵	منتظر رہ + سو اِس لئے کہ اُس کا قہر کم نازل ہوا اور اُس نے گناہوں کی کثرت پر

(۱۶) لحاظ نہیں کیا + اِس واسطے ایوب عبث اپنا مُنہہ کھولتا ہی - اور معرفت کے بغیر بہت
باتیں کرتا ہی +

(باب ۳۶ - ۲) اور الیہو نے اِس پر یہہ بڑھایا اور کہا تھوڑی دیر صبر کر تو میں تجھے دکھلاؤں کہ
(۳) مجھے خدا کے لئے اور باتیں کہنی ہیں + میں دور سے معرفت لاتا ہوں اور اپنے خالق
(۴) کی طرف راستبازی کی نسبت کرتا ہوں + فی الحقیقت میری باتیں جھوٹھی نہیں
(۵) وہ جو معرفت میں کامل ہی تیرے ساتھہ ہی + دیکھہ خدا بڑا ہی اور کسی کو حقیر نہیں جانتا
(۶) اُسکی قوت اور اُسکی دانش غالب ہیں + وہ شریروں کو جینے نہیں دیتا پر مظلوموں کا
(۷) انصاف کرتا ہی + وہ راستبازوں کی طرف سے چشم پوشی نہیں کرتا - بلکہ اُنکو بادشاہوں
(۸) کے ساتھہ ایسے تخت پر جسکی ابدی پائداری ہی بٹھاتا اور وے سرفراز ہیں + اور اگر وے
(۹) زنجیروں سے جکڑے جاتے ہیں اور مصیبت کی رسیوں سے باندھے جاتے ہیں - تو
(۱۰) وہ اُنہیں اُنکے عمل اور اُنکے گناہ جو اُنہوں نے افراط سے کیئے دکھلاتا ہی + اور اُنکے
(۱۱) کانوں کو کھولتا ہی تاکہ اُنکی تربیت ہو اور حکم دیتا ہی کہ بدکاری سے باز آؤ + اگر وے
حکم مانیں اور بندگی کریں تب وے اپنے دنوں کو عیش میں کاٹینگے اور اپنے برسوں
(۱۲) کو عشرتوں میں + پر اگر وے فرمانبردار نہ ہوویں تو وے تلوار سے ہلاک کیئے جائینگے
(۱۳) اور بیوقوفی میں مرینگے + پھر وے جو دل میں بے دین ہیں قہر جمع کرتے ہیں جسوقت
(۱۴) وہ اُنہیں باندھہ ڈالتا ہی اُنکی منت کی آواز نہیں نکلتی + اُنکی جان جوانی میں جاتی
(۱۵) ہی اور اُنکی زندگی فاسقوں کے درمیان بسر ہوتی + وہ دُکھہ میں مسکین کو رہائی
دیتا ہی اور جس وقت وے مصیبت میں گرفتار ہوں تو اُنکے کان کھولتا ہی +

(۱۶) وہ تو تجھ کو تنگی کے مُنہہ سے چھڑا کے کشادہ مکانوں میں لیجاتا جہاں تنگی
(۱۷) نہیں - اور جب تیرا دسترخوان بچھے تو خوب چربدار چیزوں سے بھرا ہوگا + لیکن
اگر تو شریر کے مقدمے کی تائید کرے تو مقدمے کے پیچھے عدالت تجھ کو پکڑیگی +
(۱۸) قہر سے ڈرتا نہ ہووے کہ تو اُس سے ہلاکت میں دھکیلا جائے - اُس وقت بھاری

۱۹ فدیہ تجھے نہ بچا سکیگا + کیا وہ تیری دولت کی قدر کریگا؟ ہرگز نہیں ۔ نہ سونا کام آویگا نہ
۲۰ سارے جہان کا زور + رات کی خواہش مت کر جب لوگ اپنی جگہ سے غائب کیئے جاتے
۲۱ ہیں + خبردار بدکاری کی طرف مائل نہ ہو ۔ کہ تیری پسند یہی ہوئی اور نہ کہ مصیبت +
۲۲ ۲۳ دیکھہ خدا اپنی توانائی سے سربلند ہے ۔ اُسکی مانند کون تربیت کرسکتا ہے؟ کس نے
اُس کے لئے اپنی طرف سے راہ ٹھہرائی؟ یا کون اُس سے کہہ سکتا ہے تو نے ناانصافی کی؟
۲۴ یاد کر رکھہ کہ تو اُس کے کام کی بابت جسے لوگ دیکھتے ہیں اُسکی بڑائی کرے +
۲۵ ۲۶ سب آدمی اُسے دیکھہ سکتے ہیں ۔ بلکہ اِنسان دور سے اُس پر نظر کرتے + دیکھہ خدا
۲۷ بزرگ ہے ہم اُسے نہیں جان سکتے ۔ اُسکے برسوں کا شمار ٹھہرا نہیں سکتے + وہ پانی کی
چھوٹی چھوٹی بوندیں کھینچ نکالتا ہے ۔ اُسکے بخار کی کثرت کے مطابق وے بارش
۲۸ ہو کے گرتی ہیں ۔ بدلیاں اُنہیں ٹپکاتیں اور بکثر فراوانی سے وے اِنسان پر برستی
۲۹ ہیں + اُسکی بدلیوں کے پھیلانے کا طور اور اُسکی خیمہ گاہ کی کڑک کوئی سمجھہ سکتا ہے؟
۳۰ ۳۱ دیکھہ وہ اپنی روشنی اُس پر پھیلاتا ہے اور سمندر کی بنیاد چھپاتا ہے + اُنہیں سے لوگوں
۳۲ کو سزا دیتا ہے ۔ اور روٹی بھی وافر بخشتا ہے + وہ اپنے ہاتھوں میں بجلی کی روشنی کو چھپا
۳۳ ڈالتا ہے وہ اُسے حکم دیتا کہ مخالف پر جا لگے + اُسکی کڑک آندھی کی پیشینہ سے خبر دیتی
ہے جس طرح بہائم بھی اُسکے اُٹھنے کی آگاہی بخشتے ہیں +

۳۷ باب ۲ ہاں اِس بات سے میرا دل تڑپتا ہے اور اپنی جگہ سے اُچھلتا ہے + جی لگا کے اُسکی
۳ آواز کا غلغلہ سُن اور وہ صدا جو اُسکے مُنہہ سے نکلتی ہے + وہ اُسے سارے آسمان کے تلے
۴ پھیلاتا ہے اور اُسکی تجلّی زمین کی انتہا تک پہنچتی ہے اُسکے پیچھے غرش کی آواز ہوتی ہے اپنی جناب
کی گرگراہٹ کی آواز دیتا ہے ۔ جس دم اُسکی صدا سُنی جاتی ہے وہ اُنکی تاخیر نہیں کرتا +
۵ خدا شور کر کے عجب طرح سے گرجتا ہے ۔ اُسکے ایسے بڑے کام ہیں کہ ہم اُنہیں سمجھہ نہیں
۶ سکتے وہ برف کو حکم دیتا ہے کہ تو زمین پر ہو جا ۔ اُسی طرح جھڑی کو اور اپنی توانائی کے
۷ مینہہ کو جو شدت سے پڑتا ہے + وہ ہر ایک اِنسان کے ہاتھہ بند کر دیتا ہے تاکہ سارے

لوگ اُسکی کاریگری کو دریافت کریں + تب حیوان اپنے غاروں میں گھستے ہیں اور اپنی ہی ۸
جگہوں میں پڑے رہتے ہیں + جنوب سے بگولا اُٹھتا ہی اور سردی شمال سے آتی ہی + خدا کی ۹ ۱۰
سانس سے یخ ہوتا ہی اور دریاؤں کا پھیلاؤ منجمد ہو جاتا ہی + پھر بھر چھا ہوتا اور گھٹا دور ۱۱
کیجاتی ہی - اُس کا نور بدلیوں کو تتر بتر کرتا ہی + اُنہیں اپنے مشورہ سے ہر طرف پھراتا ہی ۱۲
تاکہ وے جہاں میں روے زمین پر اُسکے فرمان کے مطابق کام کریں + خواہ تنبیہہ کے ۱۳
لئے خواہ اپنی سرزمین کے واسطے خواہ رحمت کرکے اُنہیں بھیجتا ہی +

ای ایوب اِسے سُن رکھہ - اور چُپکا ہو رہ اور خدا کی حیرت افزا قدرتوں کو سوچ + ۱۴
آیا تو جانتا ہی کہ خدا کس وقت اِن باتوں پر اپنی عقل دوڑاتا ہی اور اپنے ابر کا جلوہ ۱۵
چمکاتا ہی؟ کیا تو بادلوں کا بھید کہ کیونکر لٹکائے گئے جانتا ہی؟ یہہ اُسی کے عجائب ۱۶
کام ہیں جسکی دانش کامل ہی؟ جس وقت وہ زمین کو دکھنی ہوا سے آسودہ کرتا ہی ۱۷
تیری پوشاک کیوں گرم ہوتی ہی؟ کیا تو نے اُس کے ساتھہ ہو کے فلک کو پھیلایا ۱۸
ہی جو ڈھالے ہوے آئینے کی مانند مضبوط ہی؟ سکھلا ہمیں کہ اُس سے کیا کہنا چاہئے ۱۹
کیونکہ تاریکی کے سبب ہم کچھہ کہہ نہیں سکتے + یہہ جو میں کہتا ہوں کیا اُسے سُنایا ۲۰
جاوے؟ جس سے اگر کوئی اِنسان کہے تو وہ یقیناً نگلا جائیگا + اب آدمی تو اُس آبدار ۲۱
روشنی کو جو فلک میں ہی نہیں دیکھہ سکتے جس وقت ہوا چلتی ہی اور صاف کرتی اور ۲۲
سمت شمالی سے سونے کی سی تجلّی آتی خدا کا ہیبتناک جلال ہی + قادر مطلق جو ہی ہم ۲۳
اُسکے بھید تک پہنچ نہیں سکتے - اُسکی قدرت اور عدالت عظیم ہیں اور اُس کا اِنصاف
فراوان ہی - وہ تصدیع نہیں دیتا + اِس لئے لوگ اُس سے ڈرتے رہیں - وہ اُن میں ۲۴
سے جو اپنے دل میں دانشمند ہیں کسی پر نگاہ نہیں کرتا +

تب خداوند نے ایوب کو بگولے میں سے جواب دیا اور کہا یہہ کون ہی جو نادانی کی ۳۸ باب ۱ ۲
باتوں سے مصلحت کو اندھیرا کر دیتا ہی؟ اب مرد کی مانند اپنی کمر باندھہ - میں تجھہ سے ۳
سوال کرونگا اور تو مجھہ سے بیان کر +

۴ تو کہاں تھا جب میں نے زمین کی بُنیاد ڈالی؟ بتلا اگر تو نے سمجھ حاصل کی
۵ ۶ ہی+ کس نے اُس کا اندازہ رکھا؟ کچھ تو جانتا ہی؟ یا کس نے اُس پر سوت کھینچا؟ کونسی
۷ چیز پر اُسکی نیویں دھری گئیں؟ یا کس نے اُسکے کونے کا پتھر بٹھایا۔ جب صبح کے
۸ ستارے ملکے گاتے تھے اور سارے بنی اللہ خوشی کے مارے للکارتے تھے؟ یا کس نے
۹ سمندر کو دروازے لگا کے بند کیا جس وقت وہ پھوٹ نکلا کہ گویا رحم سے نکل پڑا؟ جب
۱۰ میں نے بدلی کو اُسکی پوشاک بنایا اور اُسکی پٹی کے لئے بڑی تاریکی کو؟ جب میں نے
۱۱ اُسکی حدیں باندھیں اور اڑنگے اور کواڑے لگائے۔ اور کہا کہ یہانتک تو آنا آگے
۱۲ نہ بڑھیگا۔ اور اِس جگہ تیری موجوں کا غرور تھمیگا؟ کیا تو نے جب سے پیدا ہوا صبح پر
۱۳ حکم کیا ہی اور سفیدۂ صبح کو فرمایا ہی کہ اپنے مکان کو جان رکھے۔ کہ وہ زمین کو اُس کے
۱۴ کناروں تک گھیرے تاکہ شریر لوگ اُس پر سے کھدیڑے جاویں؟ وہ اُسکی طرف پھیری
جاتی جیسے مٹی مہر کی طرف جب اُس پر نقش کیا جاوے۔ وے ساری چیزیں پوشاک
۱۵ کی مانند اُبھری ہوئی رہتیں+ تب شریروں کا چراغ بجھتا اور بڑھایا ہوا بازو توڑا جاتا+
۱۶ کیا تو سمندر کے سوتوں تک جا پہنچا ہی؟ یا گہراپے کی تھاہ میں چل چکا ہی؟ کیا
۱۷ ۱۸ موتگاہ کے دروازے تیرے لئے کھل گئے؟ یا تو نے ظل موت کے پھاٹکوں کو دیکھا ہی؟ کیا تو نے
۱۹ زمین کی وسعت دیکھی ہی اگر اِن سبھوں کو جانتا ہو تو تقریر کر+ کہاں ہی وہ راہ جو روشنی کے
۲۰ مسکن تک نکالی گئی؟ اور تاریکی جو ہی اُس کا مکان کہاں ہی کہ تو اُسے اُسکی حد پر
۲۱ لیجاوے اور اُس کے گھر کے مدخل کو دریافت کرے؟ تو یہہ جانتا ہوگا کہ تو اُس وقت
۲۲ پیدا ہوا تھا؟ اور تیرے دنوں کا شمار بڑا ہی؟ کیا تو برف کے مخزنوں میں داخل ہوا ہی؟
۲۳ یا اولوں کے خزانوں کو دیکھا ہی جنہیں میں نے نبپت کے وقت اور جنگ اور لڑائی کے
۲۴ دن کے لئے رکھ چھوڑا ہی+ کس طریق سے روشنی بانٹی گئی ہی جس کے سبب سے
۲۵ زمین پر پوربی ہوا چلتی ہی؟ کس نے بارش کے سیلابوں کے لئے نالیاں اور رعد اور
۲۶ برق کے لئے راہ مقرر کی۔ کہ زمین پر برساوے جہاں اِنسان نہیں اور بیابان میں

۲۷ جہاں آدمی نہیں - کہ ویران اور سنسان مکان سیراب ہوویں اور سبزے میں کلیاں
۲۸ نکلیں + کیا باران کا کوئی باپ ہی؟ یا اُسکی بوندوں کا تولد کس سے ہی؟ کس کے بطن سے
۲۹ یخ نکلا ہی اور آسمان کا پالا کس نے پیدا کیا ہی! پانی پتھر ہوکے چھپے جاتے ہیں اور دریا کی
۳۰ سطح بستہ ہو جاتی ہی +

۳۱ کیا تجھ میں طاقت ہی کہ ثریا کی بندوں کو کسے یا جبار کا بندھن کھولے؟ کیا
۳۲ تجھ میں قدرت ہی کہ منطقة البروج کو ایک ایک اُسکے موسم پر پیش کرے؟ اور کیا تو
بنات النعش کو اُسکے بیٹوں سمیت راہ پر چلا سکتا ہی؟ کیا تو افلاک کے قانونوں کو جانتا
۳۳ ہی اور اُنکا اقتدار زمین پر جاری کر سکتا ہی؟ کیا تو بدلیوں کو پکار سکتا ہی کہ کثرت بارش
۳۴ آکے تجھے چھپا لے + کیا تو بجلیوں کو بھیج سکتا ہی کہ وے روانہ ہوویں اور پھر وے
۳۵ تجھے کہیں کہ دیکھ ہم حاضر ہیں؟ کس نے ابر سیاہ کے اندر خرد رکھی؟ یا کس نے
۳۶ شہابوں کو فہمید عطا کی؟ کون اپنی دانش سے بادلوں کو گن سکتا ہی؟ یا کون آسمانی
۳۷ مشکوں کا پانی انڈیل سکتا جب دھول گلکے کیچڑ ہو جاتی ہی اور ڈھیلے لپٹ جاتے ہیں؟
۳۸ کیا تو شیرنی کے لئے شکار ماریگا؟ یا شیر بچوں کا پیٹ بھر دیگا جب وے اپنے غاروں میں
۳۹ ۴۰ جھکے ہوئے رہتے ہیں اور جھاڑیوں کے بیچ گھات میں دبکے بیٹھتے ہیں؟ کون جنگلی
۴۱ کووے کی غذا تیار کرتا ہی؟ جس وقت اُسکے بچّے خدا سے فریاد کرتے ہیں اور وے
خوراک کی کمی سے بھٹکتے پھرتے ہیں +

۳۹ باب ۱ کیا تو اُس وقت کو پہچانتا ہی جس وقت پہاڑی بکریاں جنتی ہیں؟ یا تو بتا سکتا
۲ ہی کس وقت ہرنیاں بیانی ہوتی ہیں؟ کیا تو اُن مہینوں کو جنہیں وے پورا کرتی
۳ ہیں گن سکتا ہی؟ یا تو اُس وقت کو جس وقت وے جنتیاں ہیں جانتا ہی؟ وے
۴ اپنے تئیں جھکاتی ہیں اور بچّے جنتی ہیں اور جننے کے دُکھ سے فراغت پاتی ہیں +
اُنکے بچّے موٹے ہو جاتے ہیں - وے میدان میں بڑھتے ہیں - وے نکل جاتے
ہیں اور اُن پاس پھر نہیں آتے +

۵ کس نے گورخر کو آزاد کرکے باہر نکالا ہی؟ اور کس نے دشتی گدھے کا بندھن
۶ کھولا ہی؟ میں ہی نے بیابان کو اُسکا گھر مقرر کیا اور کھارے دشت کو اُسکا مسکن +
۷ وہ شہر کی بھیڑ بھاڑ پر ہنستا ہی اور ہانکنیوالے کے شور شار سے بے پروا رہتا +
۸ کوہستان اُسکی چراگاہ ہی اور وہ ہر ایک ہری چیز کی تلاش میں پھرتا ہی +
۹ کیا گینڈا تیری خدمت اختیار کریگا؟ کیا رات کو تیری بارہی میں کاٹیگا؟
۱۰ کیا تو گینڈے کو اُسکے رسّے سے باندھ سکتا ہی کہ وہ ریگھاری پر چلے؟ یا وہ تیرے
۱۱ پیچھے پیچھے وادیوں میں ہینگا پھیریگا؟ کیا تو اُس پر اعتماد رکھیگا اِس لئے کہ اُس کو بڑا
۱۲ زور ہی؟ یا اپنی محنت کا کام اُس پر چھوڑیگا؟ کیا تو اُس کا بھروسا رکھیگا کہ وہ تیرے
بوئے ہوئے کا پیدا وار گھر میں لاویگا اور تیرے کھلیہان میں جمع کریگا +
۱۳ شترمرغی اپنے پنکھوں کے باعث وجد کرتی ہاں اُسکے پنکھ اور پر لکلک کے سے
۱۴ ۱۵ ہیں + وہ اپنے انڈے زمین پر چھوڑ جاتی ہی اور دھول سے اُنہیں سینیتی ہی اور
۱۶ بھول جاتی ہی کہ وے پانو سے روندے جائیں یا جنگلی جانور سے توڑے جائیں + وہ
اپنے بچوں پر سختی کرتی ہی گویا کہ وے اُسکے نہیں - اُسکی مشقت رائیگاں ہوتی اور وہ
۱۷ بے پروا رہتی ہی - کیونکہ خدا نے اُس کو دانش سے محروم کیا ہی اُس نے اُسے شعور نہیں
۱۸ بخشا + جس وقت وہ پنکھ مارکے ہاں دیتی بگڑتی ہی گھوڑے اور اُس کے سوار کو حقیر
جانتی ہی +
۱۹ ۲۰ کیا تو نے گھوڑے کو زور بخشا ہی + یا تو نے اُسکی گردن میں رعد پہنایا ہی؟ کیا
۲۱ تو اُسے ٹڈیوں کی مانند پھندا سکتا ہی؟ اُس کے نتھنوں کی شوکت مہیب ہی + وہ
میدان میں ٹاپتا ہی اور اپنے زور کے سبب وجد کرتا ہی اور ہتھیاربندوں سے
۲۲ ملنے کو آگے بڑھتا + وہ دہشت سے طعنہ زنی کرتا ہی اور ہراسان نہیں ہوتا - تلوار
۲۳ کی طرف سے وہ پیٹھ نہیں پھیرتا + ترکش اُس پر کھڑکھڑاتا ہی جھلجھلاتا ہوا بھالا اور
۲۴ برچھا بھی + وہ جوش اور خروش سے مٹی کو کھا جاتا ہی اور تُرہی کی آواز سُنکے تھمتا

۲۵ نہیں + نرسنگوں کے درمیان وہ ہاہا کرتا۔ دور سے خونریزی کو سونگھتا ہی سرلشکروں کا
گرجنا اور نعرہ مارنا +

۲۶ کیا تیری دانش سے باز اُڑتا ہی اور دکھن کی طرف پر پھیلا کے نکل جاتا ہی؟

۲۷ کیا تیرے حکم سے عقاب بلندی پکڑتا ہی اور اونچے پر گھونسلا باندھتا ہی؟ ۲۸ وہ
چٹان پر بسیرا کرتا ہی اور پہاڑ کے کڑاڑے پر اور حصین مکانوں میں رات کاٹتا ہی +
۲۹ وہ وہاں شکار کی تلاش کرتا ہی اور دور دور کی چیزیں اُسے دکھہ پڑتیں + ۳۰ اُس کے
بچے لہو چوستے ہیں اور جہاں مقتول پڑے ہیں وہاں وہ ہوتا ہی +

۴۰ باب ۱ علاوہ اُسکے خداوند نے ایوب کو جواب دیا اور کہا ۲ جو قادر مطلق سے جھگڑتا ہی
کیا وہ اُسے قائل کر سکتا ہی؟ جو خدا کو ملامت کرتا ہی جواب دہی کرے +

۳ تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا اور کہا ۴ دیکھہ میں ناچیز ہوں۔ میں تجھے کیا
۵ جواب دوں؟ میں اپنا ہاتھہ اپنے مُنہہ پر دھرتا ہوں + ایک بار میں بولا۔ پر پھر میں
جواب دہی نہ کرونگا۔ ہاں دو بار بولا مگر آگے کو بات نہ بڑھاؤنگا +

۶ خداوند نے ایوب کو گرد باد میں سے جواب دیا اور کہا ۷ اُٹھہ مرد کی مانند اپنی کمر
۸ باندھہ میں تجھہ سے پوچھونگا اور تو مجھے بتا دے + کیا تو میری عدالت کو باطل ٹھہرانے
۹ چاہتا ہی؟ کیا تو مجھے مجرم کریگا تاکہ تو آپ صادق ٹھہرے؟ کیا خدا کی سی تیری بانہہ ہی؟
۱۰ کیا تو اُسکی مانند اپنی آواز سے گرج سکتا ہی؟ اب آپ کو شوکت اور فضیلت سے سنوار
۱۱ جلال اور جمال سے اپنے تئیں ملبس کر + اپنے غصے کا جوش بڑھا اور ہر ایک مغرور پر
۱۲ نظر کر اور اُسے پست کر دے + ہر ایک مغرور کو دیکھہ اور اُسے ذلیل کر۔ اور شریروں کو
۱۳ اُنکے مکانوں میں لتاڑ ڈال + اُنہیں ایک ساتھہ دھول میں چھپا اور اُنکے چہرے پوشیدہ
۱۴ جگہوں میں باندھکر رکھہ + تب میں بھی تیرا اقرار کرونگا کہ تیرا دہنا ہاتھہ تجھے رہائی
دے سکتا ہی +

۱۵ بہیموت کو اب دیکھہ جسے میں نے تیرے ساتھہ بنایا ہی۔ وہ بیل کی مانند گھاس

۱۶ کھاتا ہی + دیکھہ اُسکی قوّت اُسکی کمر میں ہی اور اُسکے پیٹ کی ناف میں اُس کا زور
۱۷ ہی + وہ اپنی دُم کو سرو کے درخت کی مانند ہلاتا ہی اُسکے بیضوں کی نسیں پیچ در پیچ
۱۸ ہیں + اُسکی ہڈیاں تانبے کی مضبوط نلیوں کی مانند ہیں ۔ اُسکی ہڈیاں لوہے
۱۹ کے شہتیروں کی مانند ہیں + خدا کی خلقت میں اسی کا اوّل درجہ ہی ۔ وہ جس نے
۲۰ اُس کو بنایا اپنی تلوار اُس پر چلا سکتا ہی + یقیناً اُسکے لئے کوہستان میں دانہ
۲۱ چارہ اُگتا ہی جہاں سارے دشتی حیوانات کلول کرتے ہیں + وہ سایہ دار درختوں
۲۲ کے تلے اور نیستان کے جھنڈ میں اور چہلے میں لوٹا کرتا ہی + سایہ دار درخت اُسے
۲۳ اپنے سایہ میں چھپا لیتے ہیں ۔ نہروں کی بیدیں اُسکے آس پاس ہیں + دیکھہ ندی
بڑھتی ہی پر وہ آتا ولی نہیں کرتا ۔ یردن کی سی باڑھہ اُسکے مُنہہ پر پڑے توبھی وہ
۲۴ بھاگتا نہیں + کوئی اُسکے دیکھتے ہوئے اُسے پکڑ سکتا ہی ؟ جب کہ وہ پھندوں
میں ہو تو کیا اُسکی ناک کو چھید سکتا ہی ؟

۴۱ باب ۱ کیا تو کنٹیئے سے لِویاتان کو کھینچ کر نکال سکتا ہی ؟ یا رسّی سے اُسکی جیبھہ کو
۲ باندھکے دبا سکتا ہی ؟ کیا تو اُسکی ناک میں ایک بنسی ڈال سکتا ہی ؟ یا اُس کا جبڑا
۳ کانٹے سے چھید سکتا ہی ؟ کیا وہ تیری بہت سی منتیں کریگا ؟ یا تجھہ سے میٹھی باتیں
۴ کہیگا ؟ کیا وہ تجھہ سے قول قرار کریگا ؟ کیا تو اُسے اپنے پاس رکھیگا کہ وہ سدا تیرا
۵ نوکر ہو ؟ کیا تو اُس سے یوں کھیل کریگا جیسا چڑیے سے کھیلتا ہی ؟ یا تو اپنی
۶ چھوکریوں کے بہلانے کے لئے اُسے باندھیگا ؟ کیا تیرے شریک اُسے لیکے
۷ ضیافت کرینگے ؟ یا وے اُسے بنجاروں کے ہاتھہ بانٹ دینگے ؟ کیا تو اُسکی کھال
کو خاردار لوہوں سے یا اُس کے سر کو مچھوے کے ترسولوں سے پر کر سکتا ہی ؟
۸ اپنا ہاتھہ اُس پر دھر جنگ کو یاد کر ۔ بس تو پھر ایسا نہ کریگا + دیکھہ اُسکے شکار کی
۹ اُمید عبث ہی ۔ کہ جوں کسی کی نگاہ اُس پر پڑے وہ گر پڑتا ہی + کسی کی یہہ جُرأت
۱۰ نہیں کہ اُسے چھیڑے ۔ پس کون میرا مقابلہ کر سکتا ہی ؟ کسی نے پہلے مجھے کچھہ دیا ہی
۱۱

کہ میں اُسے پھیر دوں؟ جو کچھہ سارے آسمان کے نیچے ہی سب میرا ہی + میں اُس کے ۱۲
عضووں اور اُس کے زور کے احوال اور اُس کے نفیس اندازے کی بابت چُپ نہ
رہونگا - کسی کی مجال ہی کہ اُسکی کھال کھینچے؟ یا اُسکے مُنہہ میں دہرا لگام دیوے؟ اُسکے ۱۳ ۱۴
مُنہہ کے کواڑوں کو کون کھولے؟ اُسکے دانت جو چوگرد ہیں سخت مہیب ہیں + اُس کو ۱۵
اپنے چھلکوں پر گھمنڈ ہی - وہ تو گویا کہ مُہر کئے ہوئے پیوستہ ہیں + ایک دوسرے سے ۱۶
یوں جٹا ہوا ہی کہ اُنکے درمیان ہوا کا گذر نہیں ہو سکتا - وے باہم ملے ہوئے ہیں ۱۷
اور ایسے سٹے ہوئے ہیں کہ ایک سے ایک جدا نہیں ہو سکتا + جب وہ چھینکتا ہی ۱۸
ایک شعلہ چمک جاتا ہی اور اُسکی آنکھیں صبح کے پلکوں کی مانند چمکتی ہیں + اُس کے ۱۹
مُنہہ سے جلتی مشعلیں نکلتی ہیں اور آگ کی چنگاریاں اُچھل پڑتی ہیں + اُس کے ۲۰
نتھنوں سے بھاپھہ اُٹھتا ہی اُس دیگ یا اُس ہانڈی کی مانند جو آگ پر جل رہی ہو +
اُس کے دم سے کوئلے سُلگ جاتے ہیں اور اُسکے مُنہہ سے شعلہ نکلتا ہی + زور ۲۱ ۲۲
اُسکی گردن میں رہتا ہی اور وحشت اُس کے آگے کودتی ہی + اُسکے گوشت کے پرت باہم ۲۳
پیوستہ ہیں وے اُس پر خوب سٹے ہوئے ہیں اور ہل نہیں سکتے + اُس کا دل پتھر کی ۲۴
مانند کڑا ہی + ہاں چکّی کے تلے پاٹ کی مانند سخت ہی + اُسکے اُٹھنے سے بہادر خوفناک ۲۵
ہوتے ہیں اور ڈر کے مارے گھبرا جاتے ہیں - اگر کوئی اُس پر تلوار چلاوے ۲۶
تو وہ لگتی نہیں نہ بھالے نہ تیر نہ برچھی سے کچھہ بن پڑتا + وہ لوہے کو بھُسو کھی ۲۷
گھاس جانتا اور پیتل کو سڑی لکڑی بوجھتا ہی + تیر اُسے بھگا نہیں سکتا - فلاخن ۲۸
کے پتھر کھونٹیوں کی مانند اُس سے پھیرے جاتے ہیں + بھالے اُس کے نزدیک ۲۹
بادھہ کی مانند ہیں - اور برچھی کے ہلانے پر وہ ہنستا ہی + نوکیلے پتھر اُس کا آسن ۳۰
ہیں اور وہ تیز نوکدار چیزیں کادو پر بچھاتا ہی + وہ گہرا اپے کو ہنڈے کی طرح ۳۱
کھولاتا ہی اور دریا کا وہ حال کرتا جو روغن کے دیگ کا ہوتا + جب وہ چلا جاتا اُس کے ۳۲
پیچھے پیچھے پانی روشن ہوتا ہی - کوئی گمان کرے کہ دریا پر پھپھوندی لگی ہی + زمین ۳۳

۳۴ پر اُس کا نظیر نہیں جو اُسکی مانند بے خوف پیدا ہوا + وہ ساری اونچی چیزوں کو دیکھتا ہے۔ وہ سارے اہل غرور کا بادشاہ ہے +

۴۲ باب

۱ تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا اور کہا میں جانتا ہوں کہ تو سب کچھہ ۲ کر سکتا ہے اور کہ ممکن نہیں کہ تیرا کوئی ارادہ انجام تک نہ پہنچے + ۳ وہ کون ہے جو نادانی سے مشورت کو بے رونق کر دیتا ہے؟ کیونکہ میں نے وہ کہا جو میں نے نہیں سمجھا بلکہ وے کام میرے لئے نہایت حیرت افزا ہیں جنہیں میں سمجھتا نہ تھا + ۴ میری سُنیئے تب میں کہونگا۔ میں تجھہ سے پوچھتا ہوں تو مجھہ سے تقریر کر + ۵ میں نے تیری خبر اپنے کانوں سے سُنی تھی پر اب میری آنکھیں تجھے دیکھتی ہیں + ۶ اِس لئے میں اپنے ہی سے بیزار ہوں اور خاک اور راکھہ پر بیٹھا توبہ کرتا ہوں +

۷ اور ایسا ہوا کہ جب خداوند یہہ باتیں ایوب سے کہہ چکا تو خداوند نے اِلیفز تیمنی سے کہا کہ میرا غضب تجھہ پر اور تیرے دونوں دوستوں پر بھڑکا ہے۔ کیونکہ تم نے میری بابت حق باتیں نہ کہیں جیسی میرے بندے ایوب نے کہی ہیں + ۸ سو اب اپنے لئے سات بیل اور سات مینڈھے لیکے میرے بندے ایوب پاس جاؤ اور اپنے لئے سوختنی قربانی گذرانو اور میرا بندہ ایوب تمہارے لئے دعا مانگیگا۔ کہ میں اُسکی خاطر قبول کرونگا۔ نہ ہو کہ میں تمہاری جہالت کے لائق تمہارے ساتھہ سلوک کروں۔ کیونکہ جیسے میرے بندے ایوب نے میری بابت حق باتیں کہی ہیں تم نے نہیں کہیں + ۹ تب اِلیفز تیمنی اور بلدد سوخی اور ضوفر نعماتی گئے اور جیسا خداوند خدا نے اُنہیں فرمایا تھا ویسا اُنہوں نے کیا اور خداوند نے ایوب کی طرف توجّہ کی +

۱۰ اور خداوند نے جس وقت کہ ایوب نے اپنے دوستوں کے لئے دعا مانگی ایوب کی گرفتاری کو مبدل کیا اور خداوند نے ایوب کو آگے کی نسبت سے دونی ۱۱ دولت عنایت کی + اور اُس کے سب بھائی اور سب بہن اور اُس کے اگلے سب جان پہچان اُس کے پاس آئے اور اُس کے گھر میں اُنہوں نے اُس کے ساتھہ

کھانا کھایا اور اُس پر افسوس کیا اور اُن ساری بلاؤں کے لئے جو خداوند نے اُس پر نازل کی تھیں تسلی دی اور اُنمیں سے ہر ایک نے اُسے ایک قسیطہ اور ہر ایک نے اُسے سونے کا ایک کرنپھول بخشا + ۱۲ اور خداوند نے ایوب کے آخر عمر میں ابتدا کی نسبت سے بہت برکت عطا کی ۔ اور وہ چودہ ہزار بھیڑوں اور چھ ہزار اونٹوں اور ایک ہزار جوڑے بیل اور ایک ہزار گدھوں کا مالک ہوا + ۱۳ اُس کے سات بیٹے اور تین بیٹیاں ہوئیں + ۱۴ اور اُس نے پہلی کا نام یمیمہ اور دوسری کا نام قصیاہ اور تیسری کا نام قرن ہپوک رکھا + ۱۵ اور ساری سرزمین میں کوئی عورتیں ایوب کی بیٹیوں کی سی خوبصورت نہ ملیں اور اُنکے باپ نے اُنہیں انکے بھائیوں کے درمیان میراث دی +

۱۶ بعد اُس کے ایوب ایک سو چالیس برس جیا اور اپنے بیٹے اور اپنے بیٹوں کے بیٹے چار پشت تک دیکھے + ۱۷ اور ایوب بوڑھا اور عمر دراز ہو کے مر گیا +

۱ زبور — مبارک وہ آدمی ہی جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا اور خطاکاروں کی
۲ — راہ پر کھڑا نہیں رہتا اور ٹھٹھا کرنیوالوں کی مجلس میں نہیں بیٹھتا - بلکہ خداوند
۳ — کی شریعت میں مگن رہتا اور دن رات اُسکی شریعت میں سوچا کرتا ہی + سو وہ
اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی نہروں کے کنارے پر لگایا جاوے اور اپنے
وقت پر میوے لاوے - جس کے پتّے مرجھاتے نہیں - اور اپنے ہر ایک کام
میں پھولتا پھلتا رہیگا +

۴ — شریر ایسے نہیں - بلکہ وے بھوسے کی مانند ہیں جسے ہوا اُڑا لیجاتی ہی + سو
۵ — شریر عدالت میں کھڑے نہ رہینگے نہ خطاکار صادقوں کی جماعت میں + کیونکہ خداوند
۶ — صادقوں کی راہ جانتا ہی پر شریروں کی راہ نیست و نابود ہوگی +

۲ زبور — قومیں کس لئے جوش میں ہیں اور لوگ باطل خیال کرتے ہیں ؟ زمین کے بادشاہ
۲ — سامھنا کرتے ہیں اور سردار آپس میں خداوند کے اور اُس کے مسیح کے مخالف منصوبے
۳ — باندھتے ہیں - کہ آؤ ہم اُنکے بند کھول ڈالیں اور اُنکی رسیاں اپنے سے توڑ پھینکیں +
۴ — وہ جو آسمان پر تخت نشین ہی ہنسیگا اور خداوند اُنہیں ٹھٹھوں میں اُڑاویگا +

۵ تب وہ غصّے میں اُنسے باتیں کریگا اور نہایت بیزار ہو کے اُنہیں پریشانی میں ڈالیگا+
۶ میں نے تو اپنے بادشاہ کو کوہ مقدس صیہون پر بٹھلایا ہی+
۷ میں حکم کو آشکارہ کرونگا کہ خداوند نے میرے حق میں فرمایا تو میرا بیٹا ہی۔ میں آج کے
۸ دن تیرا باپ ہوا+ مجھ سے مانگ کہ میں تجھے قوموں کا وارث کرونگا اور زمین سراسر
۹ تیرے قبضے میں کردونگا+ تو لوہے کے عصا سے اُنہیں توڑیگا کمھار کے برتن کی مانند
تو اُنہیں چکناچور کریگا+

۱۰ پس اب ای بادشاہو ہوشیار رہو۔ ای زمین کی عدالت کرنیوالو تربیب لو+ ڈرتے
۱۱ ہوئے خداوند کی بندگی کرو۔ اور کانپتے ہوئے خوشی کرو+ بیٹے کو چوموتا نہ ہووے
۱۲ کہ وہ بیزار ہو اور تم راہ میں ہلاک ہو جاؤ جب اُس کا قہر یکایک بھڑکے+ مبارک
وے سب جن کا توکّل اُس پر ہی+

داؤد کا زبور جس وقت وہ اپنے بیٹے ابسلوم کے سامہنے سے بھاگا

۳ زبور ای خداوند وے جو مجھے دُکھ دیتے ہیں کیا ہی بڑھ گئے! وے بہت ہیں
۲ جو میری مخالفت پر اُٹھتے ہیں+ بہتیرے میری جان کی بابت کہتے ہیں کہ خدا سے
۳ اب اُسکی رہائی نہیں+ سلاہ+ پر تو ای خداوند میرے لئے سپر ہی۔ تو میری شوکت
۴ اور میرا سر فراز کرنیوالا ہی+ میں خداوند کی طرف اپنی آواز کو بلند کرتا ہوں۔ وہ
۵ میری دعا اپنے کوہ مقدس پر سے سُن لیتا ہی۔ سلاہ+ میں لیٹ گیا اور سو رہا۔
۶ میں جاگ اُٹھا۔ کیونکہ خداوند مجھ کو سمبھالتا ہی+ دس ہزار آدمیوں نے مجھے
۷ گھیر لیا ہی پر میں اُنسے نہیں ڈرنیکا+ اُٹھ ای خداوند۔ ای میرے خدا مجھے بچا۔
کہ تو نے میرے سارے دشمنوں کے گال پر طمانچے مارے۔ تو نے شریروں کے
۸ دانت توڑے+ نجات خداوند ہی سے ہی۔ تیری برکت تیرے لوگوں پر ہو+ سلاہ+

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو بین کے ساتھہ گایا جاوے

۴ زبور جب میں تجھے پکاروں تو تو سن ای میرے صداقت کے خدا تنگی میں تو نے مجھے کشادگی بخشی - مجھہ پر رحم فرما اور میری دعا سن لے +

۲ ای مرد بچو کب تک میری عزت رسوائی گنی جائے ؟ کب تک تم باطل کو دوست
۳ رکھونگے اور جھوٹھہ کی پیروی کروگے ؟ سلاہ + یقین کر جانو کہ خداوند نے دیندار
۴ کو اپنے لئے الگ کر رکھا ہی - خداوند جب میں اسے پکارونگا سن لیگا + کانپتے رہو اور گناہ نہ کرو - اپنے بستر پر پڑے ہوئے اپنے ہی دلوں میں سوچ کرو + اور
۵ چپکے رہو + سلاہ + صداقت کی قربانیاں گذرانو اور خداوند پر توکل کرو +
۶ بہت سے کہتے ہیں کہ کون ہم کو کوئی چیز جو خوب ہو دکھلاویگا ؟ ای خداوند
۷ تو اپنے چہرے کا جلوہ ہم پر روشن کر + تو نے میرے دل کو خوشی بخشی ہی اس سے
۸ زیادہ جو انکو اس وقت ہوتی تھی جب انکے غلے اور مے کی بہتایت ہوئی + میں سلامتی سے لیٹ جاؤنگا اور سو رہونگا - کیونکہ تو ہی اکیلا ای خداوند مجھے سلامتی سے رہنے دیتا ہی +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو بانسری کے ساتھہ گایا جاوے

۵ زبور ای خداوند میری باتوں پر کان دھر اور میرے سوچ پر دھیان رکھہ + ای میرے بادشاہ اور میرے خدا میرے نالے کی آواز کو سن کہ میں تجھی سے دعا
۳ مانگتا ہوں + ای خداوند تو صبح کو میری آواز سنیگا - کہ میں صبح کو اپنے تئیں تیار کر کے تیری طرف تاکتا رہونگا +

۴ کہ تو وہ خدا نہیں جو شرارت سے خوش ہو۔ شریر تیرے ساتھ رہ نہیں سکتا + ۵ وے جو شیخی باز ہیں تیری آنکھوں کے سامہنے کھڑے نہیں رہ سکتے۔ تو سب بدکرداروں سے عداوت رکھتا ہی + ۶ تو اُنکو جو جھوٹھہ بولتے ہیں نابود کریگا۔ خداوند خونی اور دغاباز آدمی سے نفرت کرتا ہی + ۷ لیکن میں جو ہوں سو تیری رحمت کی کثرت سے تیرے گھر میں آؤنگا اور تجھہ سے ڈر کر تیری مقدس ہیکل کی طرف تجھے سجدہ کرونگا +

۸ ای خداوند اپنی صداقت میں میرا راہبر ہو۔ میرے دشمنوں کے سبب سے میرے سامہنے اپنی راہ کو سیدھا کر + ۹ کہ اُنکے مُنہہ میں کچھہ کھرائی نہیں۔ اُن کے باطن میں سراسر کھوٹائی ہی۔ اُنکا گلا کھُلی گور ہی۔ وے اپنی زبان سے خوشامد کرتے ہیں + ۱۰ ای خدا تو اُنہیں ملزم جان۔ ایسا ہووے کہ وے اپنی مشورتوں سے آپ ہی گر جاویں۔ اُنکو اُنکے گناہوں کی کثرت کے سبب نکال پھینک کہ اُنہوں نے تجھہ سے سرکشی کی ہی + ۱۱ تب وے سب جو تجھہ پر بھروسا رکھتے ہیں خوش رہینگے۔ وے ہمیشہ خوشی سے للکارینگے کہ تو اُنکی نگاہبانی کرتا ہی اور سب تیرے نام کے دوست رکھنیوالے تجھہ سے شادمان ہونگے + ۱۲ اِس لئے کہ ای خداوند صادق کو تو ہی برکت دیتا ہی۔ تو اُسکو مہربانی کی سپر تلے ڈھانپ لیتا ہی +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور بین کے ساتھہ شمنیت پر گایا جاوے

۶ زبور ۱ ای خداوند تو مجھے اپنے غصے سے مت ڈپٹ اور اپنے غضب کے جوش سے مجھہ کو تنبیہہ نہ دے + ۲ ای خداوند مجھہ پر رحم کر کہ میں بیتاب ہوا۔ ای خداوند مجھے چنگا کر کہ میری ہڈیوں میں لرزش ہو رہی ہی + ۳ اور میری جان میں بھی نہایت کپکپی ہی۔ پس تو ای خداوند کب تک ؟

۴ ای خداوند پھر آ میری جان کو چھڑا دے۔ اپنی رحمت کے سبب مجھے بچا لے +

۵ اِس لئے کہ موت کی حالت میں تیری یاد نہیں - کون تیری شکرگذاری گور کے ۶ اندر کریگا؟ میں کراہتے کراہتے تھک گیا - میں ساری رات اپنے بستر پر اپنے ۷ آنسوؤں کو بہاتا ہوں میں اُنہیں سے اپنے پلنگ کو بھگوتا ہوں + غم کے سبب میری آنکھیں دھندھلا گئیں - میرے سب دشمنوں کے سبب سے میری آنکھیں بڑھیا گئیں +

۸ مجھہ سے دور رہو ای سارے بدکردارو کہ خداوند نے میرے رونے کی آواز ۹ سُنی - خداوند نے میری فریاد سُنی ہی خداوند میری دُعا قبول کریگا + میرے سارے ۱۰ دشمن شرمندہ ہو جائینگے اور نہایت کھلبلی میں پڑینگے - وے پھر ینگے اور ناگہانی خجالت کھینچینگے +

داؤد کا شجایون جسے اُس نے خداوند کے حضور کوش بنیمینی کی باتوں کی بابت گایا

۷ زبور ای خداوند میرے خدا میرا بھروسا تجھہ پر ہی - مجھہ کو اُن سب سے جو میرے ۲ پیچھے پڑے ہیں بچا اور مجھے رہائی دے - نہ ہووے کہ دشمن شیر کی طرح مجھہ کو ۳ پھاڑے اور جس وقت کوئی میرا بچانیوالا نہ ہو مجھے پرزے پرزے کرے + ای ۴ خداوند میرے خدا اگر میں نے یہہ کیا اگر میرے ہاتھہ سے بدی ہوئی - اگر میں نے اُس سے جو مجھہ سے میل رکھتا تھا بدی کی ہو - (یا میں نے اُسکو جو بے سبب میرا ۵ دشمن تھا لوٹا ہو -) تو دشمن درپے ہو کے میرا جی لیوے اور میری جان کو زمین پر پایمال کرے ۶ اور میری عزت خاک میں ملاوے + سلاہ + ای خداوند اپنے قہر میں اُٹھہ اور میرے دشمنوں کے جوش و خروش کی مخالفت میں اپنے تئیں بلند کر - اور میرے لئے ۷ جاگ تا رہ ای تو جو عدالت کو مقرر کرتا ہی - کیونکہ لوگوں کی گروہیں تیرے آس پاس ۸ فراہم ہوئی ہیں - پس تو اُنکے لئے پھر بلندی پر جا + خداوند قوموں کی عدالت کریگا -

ای خداوند جیسی میری صداقت اور جیسی میری دیانتداری ہی ویسے ہی میرا اِنصاف
۹ کر+ ای کاش کہ بُروں کی بُرائی نیست و نابود ہووے ۔ لیکن تو صادقوں کو قوت
دے ۔ کہ تو ای صادق خدا دلوں اور گُردوں کا جانچنیوالا ہی+

۱۰ میری سپر خدا کے ساتھہ ہی ۔ وہ اُنکو جن کے دل سیدھے ہیں رہائی دیتا ہی+
۱۱ ۱۲ خدا صادق کا اِنصاف کرتا ہی ۔ اور حق تعالیٰ ہر روز بدکار پر جھنجھلاتا ہی+ اگر وہ باز
نہ آویگا تو خدا اپنی تلوار تیز کریگا ۔ اُس نے تو اپنی کمان پر چلّا چڑھایا ہی اور اُسے
۱۳ تیار کیا ہی+ اور اُس نے اُس کے لئے موت کا سامان تیار کیا ہی ۔ وہ اپنے جلتے ہوئے
۱۴ تیر بناتا ہی+ دیکھو اُسے بدکاری کے درد لگے اور مشقت کا اُسے پیٹ رہا ہی اور
۱۵ جھوٹھہ کو جنتا ہی+ اُس نے گڑھا کھودا اور گہرا کیا ۔ اور اُس گڑھے میں جسے وہ
۱۶ بناتا تھا آپ گرا+ اُسکی مشقّت اُسی کے سر پر پڑیگی اور اُس کا ظلم اُسی کی کھوپڑی
۱۷ پر آتریگا+ میں خداوند کی اُسکی صداقت کے مطابق ستایش کرونگا ۔ اور خداوند
تعالیٰ کا نام گاؤنگا+

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو جتیت کے سُر پر گایا جاوے

۸ زبور ای خداوند ہمارے رب کیا ہی بزرگ ہی تیرا نام تمام زمین پر! تو نے اپنی شوکت
۲ آسمانوں پر ظاہر کی ہی+ تو نے اپنے مخالفوں کے سبب بچوں اور شیر خواروں کے منہہ
۳ میں سے قوت پیدا کی ہی تاکہ تو دشمن اور اِنتقام لینیوالے کو خاموش کراوے+
۳ جب میں تیرے آسمانوں پر جو تیری دست کاریاں ہیں دھیان کرتا ہوں اور چاند
۴ اور ستاروں پر جو تو نے بنائے ۔ تو اِنسان کیا ہی کہ تو اُسکی یاد کرے اور آدمزاد
۵ کیا کہ تو اُسکی خبر لے؟ تو نے اُس کو فرشتوں سے تھوڑا ہی کم کیا اور شان و شوکت
۶ کا تاج اُس کے سر پر رکھا ہی+ تو نے اُسکو اپنے ہاتھہ کے کاموں پر حکومت بخشی ۔

۷ تونے سب کچھ اسکے قدم کے نیچے کیا ہی۔ ساری بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور جنگلی
۸ چوپائے۔ اور آسمان کے پرندے اور دریا کی مچھلیاں اور ہر ایک چیز جو دریا کی راہوں
۹ میں گذرتی ہی + ای خداوند ہمارے رب کیا ہی بزرگ ہی تیرا نام تمام زمین پر +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو موت لبین پر گایا جاوے

۹ زبور میں اپنے سارے دل سے خداوند کی ستایش کرونگا۔ میں تیرے سارے
۲ عجائب کاموں کا بیان کرونگا + میں تجھہ سے خوش اور خوشوقت رہونگا۔ ای حق تعالی
۳ میں تیرے نام کی ستائش کرونگا + جب میرے دشمن اُلٹے پھریں وے تیرے سامنے
۴ سے دب جائینگے اور ہلاک ہونگے + کہ میرا انصاف اور قضیہ تونے چکایا۔ تو تخت
۵ عدالت پر بیٹھکے سچا انصاف کرتا ہی + تونے قوموں کو ملامت کی ہی۔ تونے شریروں کو
۶ فنا کیا تونے اُنکا نام ابد الآباد تک مٹا ڈالا ہی + ارے ای دشمن خرابیاں ہمیشہ کے
لئے تمام ہوئیں۔ تونے شہر کے شہر اجاڑ دیئے اور اُنکا ذکر اُنکے ساتھہ مٹ گیا ہی۔
۷ لیکن خداوند ابد تک تخت نشین ہی۔ اُس نے عدالت کے لئے اپنی مسند تیار کی ہی
۸ اور وہ صداقت سے جہان کا انصاف کریگا اور راستی سے قوموں کی عدالت
۹ کریگا + خداوند مظلوموں کے لئے محکم مکان ہی اور مصیبت کے وقت میں پناہ گاہ +
۱۰ وے جو تیرا نام جانتے ہیں تیرا بھروسا رکھینگے کہ تونے ای خداوند اُنکو جو تیری
۱۱ تلاش میں ہیں ترک نہیں کیا ہی + خداوند کی جو صیہون پر کرسی نشین ہی ستائش
۱۲ کے گیت گاؤ۔ لوگوں کے درمیان اُس کے عجائب کاموں کا بیان کرو + جب وہ خون
کی پرسش کرتا ہی تو اُنہیں یاد کرتا ہی۔ وہ ناچاروں کی فریاد کو فراموش نہیں کرتا +
۱۳ ای خداوند مجھہ پر رحم کر۔ اُس دکھہ پر جو میں اپنے دشمنوں سے کھینچتا ہوں نظر کر
۱۴ ای تو جو موت کے دروازوں پر سے میرا اُٹھانیوالا ہی۔ تاکہ میں صیہون کی بیٹی کے
۱۵ دروازوں پر تیری سب ستایش بیان کروں اور تیری نجات سے وجد کروں +

غیرقومیں اُس کوئے میں جو اُنہوں نے کھود اتھا گری ہیں - اُس دام میں جو اُنہوں نے
چھپایا تھا اُنہیں کے پانوٗں پھنسے + خداوند مشہور ہوا کہ اُس نے عدالت کی ١٦
ہی - شریر اپنے ہاتھوں کے کام کے پھندے میں پھنسا ہی ہجالیون + سلاہ + شریر ١٧
پلٹائے جاکے جہنم میں ڈالے جائینگے - وے ساری قومیں جو خدا کو بھول جاتی
ہیں + کہ مسکین ہمیشہ فراموش نہیں کیا جائیگا - عاجزوں کی اُمید سدا توڑی ١٨
نہ جائیگی + اُٹھہ ای خداوند کہ انسان غالب نہ ہووے - قوموں کی عدالت ١٩
تیرے حضور ہیں کیجاوے + ای خداوند اُنکو ڈراتا کہ قومیں اپنے تئیں بشرہی ٢٠
جانیں + سلاہ +

ای خداوند تو کیوں دور کھڑا رہتا ہی؟ دُکھہ کے ایام میں تو کیوں آپ کو ١٠ ازبور
چھپاتا ہی؟ شریر کے غرور سے مسکین کا کلیجا جل جاتا ہی - وے اُن مشورتوں ٢
میں جو اُنہوں نے کیں گرفتار ہوتے ہیں + کہ شریر اپنے نفس کی شہوتوں پر فخر ٣
کرتا ہی اور لٹیرے کو نیک بخت کہکے خداوند کو حقیر جانتا ہی شریر اپنی رو داری ٤
کے گھمنڈ سے تحقیقات نہیں کرتا اُس کے سارے خیال ہیں کہ خدا نہیں ہی +
اُسکی عادتیں ہمیشہ ایکساں رہتی ہیں - تیری عدالتیں اُسکی نظر سے بہت اوپر ہیں - ٥
وہ اپنے سارے دشمنوں سے اکڑتا ہی - اپنے دل میں کہتا ہی مجھہ کو جنبش نہ ہوگی - ٦
مجھہ پر پشت در پشت بپت نہ پڑیگی + اُس کا منہہ لعنت اور دغا اور ظلم سے بھرا ہی - ٧
اُسکی زبان کے نیچے فساد اور بدی ہیں + وہ دیہات کی گھاتوں میں بیٹھتا ہی + وہ ٨
خلوت کے مکانوں میں بیگناہوں کو قتل کرتا ہی - اُسکی آنکھیں پوشیدہ مسکین پر
لگی ہوئی ہیں + وہ چھپکے شیر کی مانند جو اپنی جھاڑی میں ہو گھات میں لگا ہوا ہی - ٩
وہ گھات میں رہتا ہی کہ مسکین کو پکڑے - وہ مسکین کو اپنے دام میں لاکے پکڑتا
ہی + وہ چور چار ہو کے پڑ جاتا ہی مسکین اُس کے قوتوروں سے گر جاتے ہیں ١٠

۱۱ وہ اپنے دل میں کہتا ہی خدا بھول گیا ہی - اُس نے اپنا مُنہہ چھپایا - اُس نے ہرگز نہیں دیکھا ہی +

۱۲ اُٹھہ ای خداوند ای خدا اپنا ہاتھہ بڑھا - خاکساروں کو بھول نہ جا + ۱۳ شریر خدا کی تحقیر کیوں کرتا ہی؟ وہ اپنے دل میں کہتا کہ تو تحقیقات نہ کریگا + ۱۴ تو نے تو دیکھا ہی - کہ تو زیانکاری اور رنجیدگی پر نظر کرتا ہی کہ اپنے ہاتھہ سے بدلا دیوے - مسکین آپ کو تیرے سپرد کرتا ہی - یتیم کا مددگار تو ہی + ۱۵ شریر اور بُرے کا بازو توڑ ایسا کہ اُس کی شرارت پھر ڈھونڈھی نہ پائی جاوے + ۱۶ خداوند ازل سے ابد تک بادشاہ ہی - بیگانی قومیں اُسکی سرزمین پر سے فنا ہوئیں + ۱۷ ای خداوند تو نے مسکینوں کا مطلب سُنا ہی - تو اُنکے دلوں کو مستعد کریگا اور کان دھر کے سُنیگا - ۱۸ کہ یتیموں اور مظلوموں کا اِنصاف کرے تاکہ خاکی آدمی پھر ظلم نہ کرے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱۱ زبور ۱ میرا توکل خداوند پر ہی - تم کیونکر میری جان کو کہتے ہو کہ چڑیا سی اپنے پہاڑ پر جاتی رہ؟ ۲ کہ دیکھہ شریر اپنی کمان پر چلّا چڑھاتے ہیں - اپنا تیر چلّے میں جوڑتے تاکہ وے پوشیدہ سیدھے دلوالوں پر چھوڑیں + ۳ جب کہ بنیادیں بگڑ گئیں تو صادق کیا کریگا؟

۴ خداوند اپنی مقدس ہیکل میں ہی - خداوند کا تخت آسمان پر ہی - اُسکی آنکھیں دیکھتی ہیں - ۵ اُسکی پلکیں بنی آدم کو آزماتی ہیں + خداوند صادق کو جانچتا ہی - پر ۶ شریر سے اور جو ستم کو چاہتا ہی اُسکی روح اُس سے نفرت کرتی ہی + وہ شریروں پر ۷ انگارے اور آگ اور گندھک برساویگا - اور لوہ اُنکے پیالے کا حصہ ہوگا + اِسواسطے کہ خداوند جو صادق ہی صداقت کو چاہتا ہی اور اُس کا مُنہہ سیدھے لوگوں کی طرف متوجہ ہی +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو سمینیت پر گایا جاوے

۱۲ازبور ۱ ای خداوند رہائی دے - کہ دیندار آدمی جاتے رہتے ہیں اور دیانتدار لوگ بنی آدم میں سے غایب ہو جاتے + ۲ اُنمیں ہر ایک اپنے ہمسایہ کے ساتھ بیہودہ باتیں کرتا ہی - وے چاپلوسی کے لبوں سے اور دو دلی سے بولتے ہیں + ۳ خداوند سب چاپلوسی کے ہونٹھ اور وہ زبان جس سے بڑا بول نکلتا ہی کاٹ ڈالیگا - ۴ جو یوں کہتے ہیں ہم اپنی زبان سے غالب ہونگے - ہمارے ہونٹھ ہمارے ہیں - کون ہی جو ہمارا مالک ہی؟

۵ مسکینوں کی خراب حالی اور حاجتمندوں کی ٹھنڈی سانس پر نظر کر کے خداوند فرماتا ہی اب میں اُٹھتا ہوں - جو اُس سے اکڑتا ہی میں اُس سے اُس کو رہائی دونگا + ۶ خداوند کا کلام چوکھا کلام ہی جیسے روپا مٹی کی گھڑیا میں تایا گیا اور سات مرتبہ صاف کیا گیا + ۷ تو ہی ای خداوند اُنکا حافظ ہی تو اُنہیں اس زمانے کے لوگوں سے ابد تک بچا رکھیگا + ۸ شریر لوگ ہر طرف اکڑتے پھرتے ہیں - پر انکی جتنی سرفرازی ہی بنی آدم کی اُتنی ہی پستی ہی +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱۳ازبور ۱ ای خداوند کب تک تو مجھے بھولتا رہیگا؟ کیا ہمیشہ تک؟ کب تک تو اپنا مُنہہ مجھ سے چھپائیگا؟ ۲ کب تک میں اپنے جی میں منصوبہ باندھتا رہوں اور اپنے دل میں سارے دن غم کیا کروں؟ کب تک میرا دشمن مجھ پر سر بلند رہیگا؟

۳ ای خداوند میرے خدا توجہ کر کے میری سن - میری آنکھیں روشن کر نہ ہو کہ مجھے

۴ موت کی نیند آجاوے - نہ ہو کہ میرا دشمن کہے میں اُس پر غالب ہوا - اور میرے ستانیوالے میرے ٹل جانے سے خوش ہوں +

۵ اور میں جو ہوں سو تیری رحمت پر میرا بھروسا ہی - میرا دل تیری رہائی سے خوشوقت ہوگا - ۶ میں خداوند کی حمد و ثنا گاؤنگا - کیونکہ اُس نے مجھہ پر احسان کیا ہی +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱۴ ازبور ۱ احمق اپنے دل میں کہتا ہی خدا نہیں + وے خراب ہوئے اُنکے کام مکروہ ہیں کوئی نیکوکار نہیں + ۲ خداوند آسمان پر سے بنی آدم پر نگاہ کرتا تا دیکھے کہ اُنمیں کوئی دانشمند خدا کا طالب ہی یا نہیں + ۳ وے سب گمراہ ہوئے - وے ایک ساتھہ بگڑ گئے - کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں + ۴ کیا اُن سب بدکاروں کو سمجھہ نہیں جو میرے بندوں کو یوں کھاجاتے ہیں جیسے روٹی کھاتے ہیں وے خداوند کا نام نہیں لیتے ؟ ۵ وے وہاں بڑے خوف میں تھے کیونکہ خدا صادقوں کی نسل کے درمیان ہی + ۶ تم مسکین کی صلاح کی تحقیر کرتے ہو اِس لئے کہ خداوند اُسکی پناہ ہی - ۷ کاش کہ اسرائیل کی نجات صیہون میں سے ہوتی ! جب خداوند اپنی قوم کے قیدیوں کو پھیر لائیگا تو یعقوب شاد ہوگا اور اسرائیل خوش +

داؤد کا زبور

۱۵ ازبور ۱ اَے خداوند تیرے خیمے میں کون رہیگا ؟ تیرے کوہ مقدس پر کون سکونت کریگا ؟ ۲ وہ جو سیدھی چال چلتا ہی اور صداقت کے کام کرتا ہی اور اپنے دل سے سچ بولتا ہی + ۳ وہ جو اپنی زبان سے چغلی نہیں کھاتا اور اپنے ہمسائے سے بدی نہیں کرتا اور اپنے پڑوسی پر عیب نہیں لگاتا ہی + ۴ وہ جس کی نظر میں نکما آدمی خوار ہی پر وہ اُنہیں

جو خداوند سے ڈرتے ہیں عزت دیتا ہی - وہ جو اپنے ضرر پر قسم کھاتا ہی اور بدلتا نہیں ۵
وہ جو سود کے لئے قرض نہیں دیتا اور بیگناہوں کے ستانے کے لئے رشوت
نہیں لیتا + وہ جو یہہ کرتا ہی کبھی نہ ٹلیگا +

داؤد کا مکتام

۱۶ ۱ خدایا تو میری حفاظت کر کیونکہ مجھے تیرا ہی بھروسا ہی - ای میری جان تو نے
۲ یہہ داؤد کو کہا ہی کہ تو میرا خداوند ہی تیرے بغیر میری بھلائی نہیں + اُن مقدّسوں
۳ اور خاص لوگوں کی بابت جو سرزمین میں رہتے ہیں اُنہیں سے میری ساری
خوشی ہی + اُنکے دکھہ جو غیر کے پیچھے دوڑتے ہیں بڑھتے رہینگے - اُنکے خون والے
۴ تپاون میں نہ تپاؤنگا بلکہ میں اپنے ہونٹھوں سے اُنکے نام بھی نہ لونگا +
۵ میری میراث کا اور میرے پیالے کا حصّہ خداوند ہی - میرے بخرے کا
۶ نگاہبان تو ہی + دلپذیر مکانوں میں میرے لئے جریب کی گئی - ہاں میری
۷ میراث ستھری ہی + میں خداوند کو مبارک کہونگا جو مجھے صلاح دیتا ہی - میرے
۸ گُردے راتوں کو مجھے تعلیم دیتے ہیں + میری نگاہ ہمیشہ خداوند پر ہی - اِس لئے
۹ کہ وہ میرے دہنے ہاتھہ ہی مجھہ کو کبھی جنبش نہ ہوگی + اِسی سبب میرا دل خوش
۱۰ ہی اور میری شوکت شاد - میرا جسم بھی اُمید میں چین کریگا کہ تو میری جان کو قبر
۱۱ میں رہنے نہ دیگا اور تو اپنے قدوس کو سڑنے نہ دیگا + تو مجھکو زندگانی کی راہ دِکھلاویگا -
تیرے حضور میں خوشیوں سے سیری ہی - تیرے دہنے ہاتھہ میں ابد تک عشرتیں ہیں +

داؤد کی ایک نماز

۱۷ ۱ ای خداوند صدق کو سن اور میری فریاد پر دھیان رکھہ اور میری دعا پر جو بے ریا
۲ ہونٹوں سے نکلتی ہی کان دھر + میرا اِنصاف تیرے حضور سے نکلے - تیری آنکھیں

۳ راستی پر نظر کریں + تو میرے دل کو آزماتا۔ تو رات کو میری خبر لینے آتا۔ تو مجھے پرکھتا ہے
۴ پر تو کوئی بدی نہ پاویگا۔ میرا منہہ خطا نہ کریگا + اِنسان کے فعلوں کو دیکھکر تیرے
لبوں کے سخن کے سبب میں نے اپنے تئیں ہلاک کرنیوالے کی راہوں سے بچا رکھا +
۵ میرے قدموں کو اپنی راہوں میں تھامے رکھہ کہ میرے پانوں نہ پھسلیں + میں
۶ تجھے پکارتا ہوں کہ تو ای خدا میری سُنیگا۔ میری طرف کان دھر میری عرض سُن لے +
۷ اپنی عجیب مہربانی ظاہر کر ای تو جو توکل کرنیوالوں کو اُن سے جو تیرے دہنے ہاتھہ
۸ کی مخالفت میں اُٹھتے ہیں بچاتا ہے۔ مجھے آنکھہ کی پتلی کی مانند محفوظ رکھہ۔ مجھے اپنے
۹ پروں کے سایہ تلے چھپا لے۔ اُن شریروں سے جو مجھہ پر ظلم کرتے ہیں اور میرے
۱۰ جانی دشمنوں سے جو مجھے گھیرے ہوئے ہیں + وے اپنی چربی میں چھپ گئے
۱۱ ہیں۔ وے اپنے منہہ سے بڑا بول بولتے ہیں + وے اب ہمارے ہر ایک قدم
۱۲ پر ہم کو گھیرتے ہیں اور اُنکی آنکھیں لگی ہوئی ہیں کہ ہم کو زمین پر گرا دیویں + اور
اُنکی مثال یہہ ہے جیسے شیر جو شکار پر جی لگاوے۔ اور جیسا شیر کا بچہ جو چھپکے
گھات میں بیٹھے +

۱۳ اُٹھہ ای خداوند اُس کا سامہنا کر اُسکو ڈھکیل دے۔ میری جان کو اُس شریر
۱۴ سے جو تیری تلوار ہے رہائی دے۔ اُن لوگوں سے ای خداوند جو تیرے ہاتھہ ہیں دُنیا
کے لوگوں سے جن کا بخرہ اِسی زندگانی میں ہے اور جن کے پیٹ تو اپنی نہانی چیزوں
سے بھرتا۔ اُنکی اولاد بھی سیر ہوتی اور وے اپنی باقی دولت اپنے بال بچوں کے لئے
۱۵ چھوڑ جاتے ہیں + پر میں جو ہوں صداقت میں تیرا منہہ دیکھونگا۔ اور جب میں
تیری صورت پر ہوکے جاگونگا تو میں سیر ہوؤنگا +

سردار مغنی کے لئے خداوند کے بندے داؤد کا زبور جسنے
اس زبور کی باتوں کو اس دن میں خداوند کے آگے
کہا جس دن خداوند نے اسے اسکے سارے
دشمنوں کے ہاتھ سے اور ساؤل کے
ہاتھ سے بچایا تھا۔ اور بولا

۱ اے خداوند جو میری قوت ہے میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں + ۲ خداوند میری
چٹان اور میرا گڑھ اور میرا چھڑانیوالا ہے۔ میرا خدا میری چٹان جس پر میرا بھروسا
ہے۔ میری ڈھال اور میری نجات کا سینگ اور میرا اونچا برج + ۳ میں خداوند کو جو ستائش
کے لائق ہے پکارتا ہوں اور یوں اپنے دشمنوں سے رہائی پاتا +

۴ موت کی رسیوں نے مجھے گھیرا اور بیدین لوگوں کے سیلابوں نے مجھے
ڈرایا + ۵ گور کی رسیوں نے مجھے گھیر لیا۔ موت کے پھندوں نے مجھے آگے سے
پھنسایا + ۶ میں نے تنگی کے وقت خداوند کو پکارا اور اپنے خدا کے آگے چلایا۔
اس نے میری آواز اپنی ہیکل میں سے سنی اور میری فریاد اس کے سامھنے اسکے
کانوں تک پہنچی + ۷ تب زمین کانپی اور لرزی سارے پہاڑ جڑ مول سے ہل گئے
اور اس لئے کہ وہ غضبناک ہوا تھرتھرائے + ۸ اس کے نتھنوں سے دھواں اٹھا
اور اس کے منہہ سے آگ بھڑکی جس سے انگارے دہک اٹھے + ۹ اس نے آسمانوں
کو جھکایا اور نیچے اترا۔ اس کے پاؤں تلے تاریکی تھی + ۱۰ وہ کروبی پر سوار ہوا اور
پرواز کر گیا۔ وہ ہوا کے پروں پر اڑا + ۱۱ اس نے تاریکی کو اپنا پردہ کیا اور اس کے
گرداگرد پانیوں کا اندھیرا اور بادلوں کی گھٹا اس کا خیمہ تھا + ۱۲ اس چمک سے جو
اسکے آگے تھی اس کے اندھیرے بادل پھٹکر اولے اور انگارے بن گئے +
۱۳ خداوند آسمانوں میں گرجا اور حق تعالی نے اپنی آواز نکالی۔ تو اولے اور انگارے

۱۴ بن گئے + ہاں اُس نے اپنے تیر چھوڑے اور اُنکو پراگندہ کیا - اور بجلیاں چمکائیں اور

۱۵ اُنہیں گھبرا دیا + اُس وقت پانیکی تھاہیں دکھائی دیں اور تیری جھنجھلاہٹ سے ای

۱۶ خداوند ہاں تیرے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے جہان کی نیویں کھُل گئیں + اُسنے

۱۷ اوپر سے بھیجکر مجھے پکڑ لیا گہرے پانیوں میں سے اُس نے مجھے کھینچ لیا + میرے زبردست

دشمن سے اور اُن سے جو میرا کینہ رکھتے تھے اُس نے مجھے رہائی دی - اِس لئے

۱۸ کہ وے مجھ سے سخت زور آور تھے + اُنہوں نے بپت کے دن میرا سامہنا کیا - لیکن

۱۹ خداوند میرا تکیہ تھا + وہ مجھے نکالکے ایک کشادہ جگہ میں لے گیا - اُس نے مجھے چھُڑایا

کیونکہ وہ مجھ سے خوش تھا +

۲۰ خداوند نے جیسی میری صداقت تھی مجھ کو جزا دی اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی

۲۱ کے مطابق اُس نے مجھے بدلا دیا + اِس لئے کہ میں نے خداوند کی راہیں یاد رکھیں

۲۲ اور شرارت کر کے اپنے خدا سے مُنہہ نہ موڑا + کیونکہ اُسکی ساری عدالتیں میرے زیر نظر

۲۳ رہیں اور اُس کے حکموں کو میں نے اپنے سے دور نہ کیا + میں اُسکے ساتھ سیدھا رہا

۲۴ اور میں نے آپ کو اپنی بدکاری سے باز رکھا + سو خداوند نے میری صداقت کے مطابق

۲۵ اور میری پاکدستی کے موافق جو اُسکی آنکھوں کے سامہنے تھی مجھ کو جزا دی + رحم کرنیوالے

۲۶ کو تو اپنے تئیں رحیم دکھلاتا ہی - اور نیکی کرنیوالے پر آپکو نیکی کرنیوالا ظاہر کرتا + خالص کو تو

۲۷ اپنے تئیں خالص دکھلاتا ہی اور کجرووں کے ساتھ تو کجرو معلوم ہوتا + کیونکہ تو مسکینوں

۲۸ کو بچاتا ہی - اور تو اونچی آنکھوں کو نیچی کرتا ہی + تو میرا چراغ جلاتا ہی - خداوند میرا خدا میرے

۲۹ اندھیرے کو اُجالا کرتا ہی + کہ میں تیری کمک سے ایک فوج پر دوڑتا ہوں - میں اپنے

۳۰ خدا کی مدد سے ایک دیوار کود جاتا ہوں + خدا جو ہی اُسکی راہ کامل ہی خداوند کا سخن

تایا ہوا ہی - وہ اُن سب کی جنہیں اُس کا بھروسا ہی سپر ہی +

۳۱ خداوند کے سوا خدا کون ہی؟ اور ہمارے خدا کو چھوڑ کے چٹان کون ہی؟ خدا ہی

۳۲
۳۳ ہی جو میری کمر کو مضبوط باندھتا ہی اور میری راہ کو کامل کرتا + وہ میرے پاؤں ہرنیوں

۳۴ کے سے کرتا ہی اور مجھے میرے اونچے مکانوں پر کھڑا کرتا + وہ میرے ہاتھوں کو جنگ
۳۵ کی تعلیم دیتا ہی یہانتک کہ پیتل کی کمان میرے بازوؤں سے جھکائی جاتی ہی + تونے
اپنی نجات کی سپر مجھ کو عنایت کی اور تیرے دہنے ہاتھ نے مجھ کو سنبھالا اور تیرے
۳۶ احسان نے مجھ کو بزرگ کیا + تونے میرے قدموں کو میرے تلے کشادہ کیا یہانتک
۳۷ کہ میرے پاؤں پھسلتے نہیں + میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا اور اُنہیں جا لیا میں
۳۸ پیچھے نہ پھرا جب تک اُنہیں فنا نہ کیا + میں نے اُنہیں مارا ہی ایسا کہ وے اُٹھ نہیں
۳۹ سکے - میرے قدموں کے نیچے گر پڑے ہیں + کیونکہ تونے لڑائی کے واسطے میری
۴۰ کمر مضبوط باندھی ہی - تونے اُنکو جو مجھ پر چڑھ آئے ہیں میرے نیچے جھکایا + تونے
۴۱ میرے دشمنوں کی پیٹھ مجھے دکھلائی - اور میں نے اُنکو جو میرا کینہ رکھتے تھے نابود کیا +
وے چلّائے پر کوئی بچانیوالا نہ تھا - ہاں خداوند کو پکارا پر اُس نے اُنہیں جواب
۴۲ نہ دیا + تب میں نے اُنہیں ایسا پیسا کہ وے گرد کی مانند جو ہوا میں ہوتی ہی ہو گئی -
۴۳ میں نے اُنہیں یوں نکال پھینکا جیسے رستوں میں کی کیچ + تونے مجھے لوگوں کے جھگڑوں
سے رہائی دی - تونے مجھے اجنبی قوموں کا سردار کیا - وے لوگ جنہیں میں نہیں جانتا
۴۴ تھا میری فرمانبرداری کرینگے + میری شہرت سُنتے ہی وے مجھے مانینگے - اجنبیوں
۴۵ کی نسلیں میری خوشامد کرینگی - اجنبیوں کی نسلیں مرجھا جاوینگی اور اپنے چھپنے کے
مکانوں میں تھرتھراوینگی +

۴۶ خداوند ہی زندہ ہی - میری چٹان مبارک ہی - میرا نجات دہنیوالا خدا بلند ہی +
۴۷ ۴۸ خدا ہی ہی جو میرا انتقام لیتا ہی اور قوموں کو میرے زیر کرتا ہی + وہ مجھے میرے دشمنوں
سے چھڑاتا ہی - ہاں تو مجھے اُنپر جو مجھ سے مخالفت کرنے کو اُٹھے ہیں بالا کرتا ہی - تونے
۴۹ مجھے ظالم آدمی سے رہائی دی سو میں ای خداوند قوموں کے درمیان تیرا اقرار کرونگا
۵۰ اور تیرے نام کے گیت گاونگا + وہ اپنے بادشاہ کو بڑی رہائیاں بخشتا ہی اور اپنے
مسیح پر داؤد پر اور اُسکی نسل پر ابد تک رحم کیا کرتا ہی +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱۹ زبور ۲ — آسمان خدا کا جلال بیان کرتے ہیں اور فضا اُسکی دستکاری دکھلاتی ہے + ایکدن دوسرے دن سے باتیں کرتا ہے اور ایک رات دوسری رات کو معرفت بخشتی ہے +
۳ ۴ — اُنکی کوئی لُغت اور زبان نہیں اُنکی آواز سُنی نہیں جاتی۔ پر ساری زمین میں اُنکی تار گونجتی ہے اور دُنیا کے کناروں تک اُنکا کلام پہنچا ہے + اُن میں اُس نے آفتاب کے لئے خیمہ کھڑا کیا ہے
۵ — جو دُلہے کی مانند خلوتخانے سے نکل آتا ہے اور پہلوان کی طرح میدان میں دوڑنے سے خوش ہوتا ہے۔
۶ — افلاک کے کنارے سے اُسکی برآمد ہے اور اُسکی گردش اُنکے دوسرے کنارے تک ہوتی۔ اُسکی گرمی سے کوئی چیز چھپی نہیں +

۷ — خداوند کی توریت کامل ہے کہ دل کی پھیرنیوالی ہے۔ خداوند کی شہادت سچی ہے کہ سادہ دلوں کو تعلیم دینیوالی ہے۔
۸ — خداوند کی شریعتیں سیدھی ہیں کہ دل کو خوشی بخشتی ہیں۔ خداوند کا حکم صاف ہے کہ آنکھوں کو روشن کرتا ہے +
۹ — خداوند کا خوف پاک ہے کہ اُسکو ابد تک پائیداری ہے۔ خداوند کی عدالتیں سچی اور تمام و کمال سیدھی ہیں +
۱۰ — وے سونے سے بلکہ بہت کندن سے زیادہ نفیس ہیں۔ شہد اور اُس کے چھتے کے ٹپکوں سے شیریں تر ہیں +
۱۱ — اُسکے سوا تیرا بندہ اُن سے تربیت پاتا ہے۔ اُنکے یاد رکھنے میں بڑا ہی اجر ہے +

۱۲ ۱۳ — اپنی بھول چوکوں کو کون جان سکتا ہے؟ تو مجھ کو گناہ پنہانی سے پاک کر + اپنے بندے کو تمرد کے گناہوں سے بھی باز رکھ۔ اُنہیں مجھ پر غالب ہونے نہ دے
۱۴ — تب میں راست ہونگا اور بڑے گناہ سے پاک رہونگا + میرے مُنہہ کی باتیں اور میرے دل کے سوچ تیرے حضور میں پسند آویں اے خداوند میری چٹان اور میرے فدیہ دینیوالے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۲۰ زبور ۱ مصیبت کے دن خداوند تیری سُنے - یعقوب کے خدا کا نام تجھے بلندی بخشے +
۲، ۳ مقدس ہی سے تیری کمک بھیجے اور صیہون میں سے تجھے سمبھالے - تیرے سارے
۴ ہدیوں کو یاد فرماوے - اور تیری سوختنی قربانیوں کو قبول کرے - سلاہ + تیرے
دل کی خواہش کے موافق تجھ کو انعام دیوے اور تیرے سارے منصوبے کو پورا
۵ کرے + ہم تیری نجات سے خوشی مناوینگے اور اپنے خدا کے نام پر اپنے جھنڈے
کھڑے کرینگے - خداوند تیری ساری مرادیں پوری کرے +

۶ اب میں جانتا ہوں کہ خداوند اپنے مسیح کا چھڑانیوالا ہی - وہ اپنے دہنے ہاتھ
۷ کے نجات دینیوالے زور سے اپنے مقدس آسمان پر سے اُسکی سُنیگا + یہہ گاڑیوں کا
۸ وے گھوڑوں کا پر ہم خداوند اپنے خدا کے نام کا ذکر کرینگے - وے خم ہوئے اور گر پڑے
لیکن ہم اُٹھے اور سیدھے کھڑے ہوئے +

۹ ای خداوند رہائی دے - جس وقت ہم پکاریں اُس دن بادشاہ ہماری سُنے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۲۱ زبور ۱ ای خداوند تیری توانائی سے بادشاہ خوشی کرتا ہی اور تیری نجات سے کیا ہی
۲ دلشاد ہی - تونے اُس کو اُس کے دل کا مطلب دیا - اور اُس نے جو کچھ اپنے مُنہہ
۳ سے مانگا تونے اُسے رد نہ کیا + سلاہ + فیض کی برکتوں سے تو آپ ہی اُسکے ساتھہ
۴ پیش آیا - تونے خالص سونے کا تاج اُسکے سر پر رکھا + اُس نے تجھہ سے زندگی چاہی اور تونے
۵ اُس کو عمر کی درازی ابد تک بخشی + تیری نجات سے اُسکی شوکت عظیم ہی حشمت اور جلال
۶ کو تونے اُس پر رکھا ہی + کہ تونے اُسکو سدا کی برکتوں کا سبب ٹھہرایا ہی - تونے اُس کو اپنے

۷ دیدار سے نہایت خوشوقت کیا + کیونکہ بادشاہ خداوند پر توکل رکھتا ہی حق تعالی کی
رحمت سے وہ جنبش نہ پاویگا +

۸ تیرا ہاتھ تیرے سارے دشمنوں کو ڈھونڈھ نکالیگا - تیرا دہنا ہاتھ تیرے
۹ بیریونکا ٹھکانا لگاویگا + جس وقت تو اُنپر قہر کے ساتھہ نگاہ کرے تو تنور کی طرح دہکاویگا
۱۰ خداوند اُنکو اپنے غضب سے نگل جاویگا - اور آگ اُنکو کھالیگی + تو اُنکا پھل زمین پر
۱۱ سے اور اُنکی نسل بنی آدم کے درمیان سے نابود کریگا + کیونکہ اُنہوں نے تیرے برخلاف
۱۲ بدی پھیلائی اور ایسی بُری فکر سوچی کہ اُسے انجام تک پہنچا نہ سکینگے + کہ تو اُنکی پیٹھہ
۱۳ دکھلاویگا اور تو اُنکے روبرو اپنے چلّے کو چڑھاویگا + ای خداوند تو اپنی ہی قوت سے بلند
ہو - ہم تیری قدرت کی مدح اور ثنا گاوینگے +

سردار مُغنی کے لئے داؤد کا زبور جو صبح کے غزال کے سُر پر گایا جاوے

۲۲ زبور ای میرے خدا ای میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑا ہی؟ تو میری رہائی سے
۲ اور میرے کراہنے کی باتوں سے کیوں دور رہا؟ ای میرے خدا میں دن کو چلاتا ہوں
۳ پر تو نہیں سُنتا - رات کو بھی اور مجھے قرار نہیں + مگر تو قدوس ہی - تو اسرائیل کی مدح
۴ میں سکونت کرنیوالا ہی + ہمارے باپ دادوں نے تجھہ پر توکل کیا - اُنہوں نے توکل کیا
۵ اور تو نے اُنہیں چھڑایا + اُنہوں نے تجھہ سے فریاد کی اور رہائی پائی - اُنہوں نے
۶ تجھہ پر بھروسا کیا اور شرمندہ نہوئے + پر میں کیڑا ہوں نہ انسان - آدمیوں کا ننگ
۷ ہوں اور قوم کی عار + وے سب جو مجھہ کو دیکھتے ہیں مجھہ پر ہنستے ہیں - وے اپنے
۸ ہونٹھہ پسارتے ہیں وے سر ہلا ہلا کے کہتے ہیں کہ اُس نے اپنے تئیں خداوند پر چھوڑا
ہی کہ وہ اُسے بچاوے - جس حال کہ وہ اُس سے راضی ہی تو وہی اُسے چھڑاوے +
۹ بہر حال تو ہی ہی جو مجھے پیٹ سے باہر لایا - میری ماکی چھاتیوں پر بھی تو ہی

۱۰ میرے اعتماد کا باعث ہوا میں پیدا ہوتے ہی تجھ پر پھینکا گیا۔ جب میں اپنی ماں کے پیٹ
۱۱ سے نکلا تب ہی سے تو میرا خدا ہی۔ مجھ سے دور مت رہ کہ تنگی پہنچا چاہتی اور مددگار
۱۲ کوئی نہیں۔ بہت سے بیلوں نے مجھے آ گھیرا ہی۔ بسن کے مضبوط بیلوں نے
۱۳ چاروں طرف سے مجھ پر ہجوم کیا ہی۔ وے مجھ پر پھاڑنیوالے اور گونجنیوالے شیر کی
۱۴ طرح منہہ پسارے ہوئے ہیں۔ میں پانی کی طرح بہا جاتا ہوں اور میرے بند بند الگ
۱۵ ہو چلے ہیں۔ میرا دل موم کی طرح میرے سینے میں پگھل گیا۔ میری قوت ٹھیکرے کی
طرح خشک ہو گئی۔ میری زبان تالو سے لگی جاتی ہی اور تو مجھے موت کی خاک پر بٹھاتا
۱۶ ہی۔ کیونکہ کتے مجھ کو گھیرتے ہیں۔ شریروں کی گروہ میرا احاطہ کرتی ہی۔ وے
۱۷ میرے ہاتھ اور میرے پانوٴں چھیدتے۔ میں اپنی سب ہڈیوں کو گن سکتا ہوں۔
۱۸ وے مجھے تاکتے ہیں اور گھورتے ہیں۔ وے میرے کپڑے آپس میں بانٹتے
۱۹ ہیں اور میرے لباس پر قرعہ ڈالتے ہیں۔ پر تو ای خداوند دور مت رہ۔ ای میری
۲۰ توانائی جلد میری مدد کے لئے آ۔ میری جان کو تلوار سے بچا۔ میری وحیدہ کو کتے
۲۱ کے ہاتھ سے۔ ببر کے منہہ سے اور بھینسوں کے سینگوں سے مجھے رہائی دے۔
تو نے میری سن کے بچایا ہی۔

۲۲ ۲۳ میں اپنے بھائیوں میں تیرا نام بیان کرونگا اور مجمع میں تیرا ثناخواں ہوونگا۔ تم
جو خداوند سے ڈرتے ہو اُسکی ستائش کرو۔ ای یعقوب کی ساری نسل تم اُسکی بزرگی کرو
۲۴ ای اسرائیل کی ساری اولاد اُسکا ڈر مانو۔ کہ اُسنے دردمند کے درد کی تحقیر نہیں کی نہ
اُس سے اُسے نفرت آئی نہ اُسنے اُس سے اپنا منہہ پھیر لیا۔ بلکہ جب اُسنے اُسکو پکارا اُسنے
۲۵ جواب دیا۔ بڑی جماعت میں مجھ سے تیری ستائش ہوگی۔ میں اُنکے آگے جو اُس سے ڈرتے
۲۶ ہیں اپنی نذریں ادا کرونگا۔ وے جو حلیم ہیں کھاوینگے اور سیر ہووینگے۔ وے جو
۲۷ خداوند کے طالب ہیں اُسکی ستائش کرینگے۔ تمہارا دل ابد تک جیتا رہے۔ سارے
جہان کو سراسر یاد آویگا اور وے خداوند کی طرف رجوع لاوینگے۔ سب قوموں کے

۲۸ گھرانے تیرے آگے سجدہ کرینگے + کہ سلطنت خداوند کی ہی ۔ قوموں کے درمیان وہی
۲۹ حاکم ہی + دنیا کے سارے دولتمند کھاوینگے اور سجدہ کرینگے ۔ وے سب بھی جو خاک میں
۳۰ ملتے ہیں اُسکے حضور جھکینگے اور وے جنکی مجال نہیں کہ اپنی جان بچاویں ۔ ایک نسل ہوگی
۳۱ جو اُسکی بندگی کریگی ۔ وہ خداوند کی ایک پشت گنی جاویگی + وے آوینگے ۔ اور اُن
لوگوں پر جو پیدا ہونگے یہہ کہکے اُسکی صداقت ظاہر کرینگے کہ اُس نے ایسا کیا +

داؤد کا زبور .

۲۳ زبور خداوند میرا چوپان ہی مجھہ کو کچھہ کمی نہیں ۔ وہ مجھے ہریالی چراگاہوں میں بٹھلاتا ہی ۔
۲ وہ راحت کے چشموں کی طرف مجھے لیے پہنچاتا ہی +
۳ وہ میری جان پھیر لاتا ہی اور اپنے
نام کی خاطر مجھے صداقت کی راہوں میں لئے پھرتا ہی +
۴ بلکہ جب میں موت کے سایہ
کی وادی میں پھروں تو مجھے کچھہ خوف و خطر نہ ہوگا کیونکہ تو میرے ساتھہ ہی ۔ تیری
چھڑی اور تیری لاٹھی وے ہی میری تسلی کے باعث ہیں +
۵ تو میرے دشمنوں
کے روبرو میرے آگے دسترخوان بچھاتا ۔ تو میرے سر پر تیل ملتا ۔ میرا پیالہ لبریز ہوکے
چھلکتا ہی +
۶ لاکلام مہربانی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھہ ساتھہ رہینگی اور میں ہمیشہ
خداوند کے گھر میں رہونگا +

داؤد کا زبور

۲۴ زبور زمین خداوند کی ہی اور اُسکی معموری بھی ۔ جہان اور اُسکے سارے باشندے
۲ اُسکے ہیں + اِس لئے کہ اُس نے اُسکی بنا پانیوں پر رکھی اور اُسے سیلابوں پر قائم کیا +
۳ خداوند کے پہاڑ پر کون چڑھہ سکتا ہی ؟ اور اُس کے مکان مقدس پر کون
کھڑا رہ سکتا ہی ؟
۴ وہی ہی جسکے ہاتھہ صاف ہیں اور جس کا دل پاک ہی ۔ جو اپنا دل
بطلان پر نہیں لگاتا اور جو مکر سے قسم نہیں کھاتا +
۵ خداوند کی برکت اُسے پہنچیگی اور

۶ اُسکے سنجات دینیوالے خدا کی صداقت اُس کے ساتھہ ہوگی + یہہ وہ پشت ہی جو اُسکی طالب ہی - تیرے دیدار کا خواہاں یعقوب ہی + سلاہ +

۷ ای پھاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور ای ابدی دروازو اونچے ہو کہ جلال کا بادشاہ

۸ داخل ہووے + یہہ جلال کا بادشاہ کون ہی؟ خداوند جو قوی اور قادر ہی - خداوند جو

۹ جنگ میں زورآور ہی + ای پھاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور ای ابدی دروازو اونچے ہو

۱۰ کہ جلال کا بادشاہ داخل ہووے + یہہ جلال کا بادشاہ کون ہی؟ لشکروں کا خداوند وہی جلال کا بادشاہ ہی + سلاہ ٭

داؤد کا زبور

۲۵ زبور ۱، ۲ ای خداوند میں اپنی جان کو تیری طرف اُٹھاتا ہوں + ای میرے خدا میں تجھہ پر بھروسا رکھتا ہوں مجھے شرمندہ ہونے نہ دے میرے دشمن مجھہ پر شادیانہ نہ بجاویں

۳ اور اُن میں سے بھی جو تجھہ سے اُمید رکھتے ہیں کوئی شرمندہ نہ ہو - بلکہ وے

۴ جو ناحق تجھہ سے سرکشی کرتے ہیں شرمندہ ہوویں + ای خداوند مجھے اپنی راہیں

۵ دکھلا مجھہ کو اپنے رستے بتلا + اپنی صداقت میں مجھہ کو لے چل اور مجھہ کو تعلیم دے کہ میرا نجات دینیوالا خدا تو ہی - سارے دن میں تیرا انتظار کھینچتا ہوں +

۶ ای خداوند اپنی رحمتوں کو اور اپنی مہربانیوں کو یاد کر کہ وے قدیم سے ثابت ہیں +

۷ میری جوانی کے گناہوں کو اور میرے قصوروں کو یاد مت کر - تو اپنی

۸ رحمت کے مطابق اپنی خوبی کے لئیے ای خداوند مجھے یاد فرما + خداوند بھلا اور

۹ سیدھا ہی - اِس لئیے وہ گنہگاروں کو راہ حق دکھلاتا ہی + وہ حلیموں کو عدالت

۱۰ کی راہ بتاتا ہی اور مسکینوں کو اپنی راہ کی بات سکھلاتا ہی + خداوند کی ساری راہیں رحمت اور صداقت ہیں اُنکے لئیے جو اُس کے عہد اور اُسکی شہادتوں

۱۱ کو یاد رکھتے ہیں + ای خداوند اپنے نام کے واسطے میری بدی کو بخش دے

۱۲ کہ وہ بڑی ہی + وہ کونسا اِنسان ہی جو خداوند سے ڈرتا ہی؟ وہ اُس کو وہی راہ جو
۱۳ اُسے پسند ہی بتلادیگا + اُس کا جی چین سے رہیگا اور اُسکی نسل زمین کی وارث
۱۴ ہوگی + خداوند کا بھید اُن پاس ہی جو اُس سے ڈرتے ہیں - وہ اُنکو اپنے عہد کی
شناسائی عنایت کریگا +

۱۵ میری آنکھیں ہمیشہ خداوند کی طرف لگی رہتی ہیں - کیونکہ وہی میرے پانوں
۱۶ پھندے سے نکالیگا + میری طرف متوجہ ہو اور مجھ پر رحم کر کہ میں اکیلا اور دُکھ میں
۱۷ ہوں + میرے دل کے غم بہت بڑھ گئے - تو مجھ کو میرے دُکھوں سے رہائی دے +
۱۸ ۱۹ میری پریشانی اور میری مشقّت پر نگاہ کر - اور میرے سب گناہ بخشدے + میرے
دشمنوں کو دیکھ کہ وے بہت ہیں اور جو میر اکینہ رکھتے سو اندھیر کرکے رکھتے ہیں +
۲۰ میری جانکی محافظت کر اور مجھے بچالے - اور مجھے شرمندہ ہونے نہ دے کیونکہ مجھے
۲۱ تیرا ہی بھروسا ہی + ایسا کر کہ راستی اور سیدھائی میرے نگہبان ہوویں کہ مجھے تجھ سے
۲۲ اُمید ہی + ای خدا اِسرائیل کو اُسکی ساری تکلیفوں سے رہائی دے +

داؤد کا زبور.

۲۶ زبور ای خداوند میرا اِنصاف کر کہ میں اپنی سیدھائی کی راہ چلا ہوں اور میں
۲ نے خداوند پر توکّل کیا ہی - میں لغزش نہ کھاؤنگا + ای خداوند مجھے آزما اور میرا اِمتحان
۳ کر - میرے گردوں کو اور میرے دل کو تالے + کہ تیری شفقت میری آنکھوں کے
۴ سامھنے ہی اور میں تیری سچائی کی راہ چلا ہوں + میں بیہودوں کے ساتھ نہیں بیٹھا
۵ اور ریاکاروں کے ساتھ نہیں چلتا ہوں + بدکاروں کی جماعت کا میں دشمن ہوں -
۶ شریروں کے ساتھ میں نہ بیٹھونگا + میں بیگناہی میں اپنے ہاتھ دھوؤنگا - تب
۷ میں ای خداوند تیرے مذبح کا طواف کرونگا - تاکہ میں شکر ادا کرنے میں اپنی آواز
۸ اُٹھاؤں اور تیرے سارے عجائب کاموں کا بیان کروں + ای خداوند تیری سکونت

کا گھر بلکہ وہ مکان جہاں تیرا جلال رہتا ہی مجھ کو خوش آیا + میری جان کو گنہگاروں ۹
میں شامل مت کر اور میری حیات کو خونریز آدمیوں سے نہ ملا + کہ اُنکے ہاتھوں میں ۱۰
فساد ہی اور اُنکا دہنا ہاتھہ رشوتوں سے پُر ہی + میں جو ہوں اپنی راستبازی سے ۱۱
راہ چلونگا - مجھے مخلصی دے اور مجھ پر رحم کر - میرا پانو ہموار جگہ پر ہی - میں مجمعوں میں ۱۲
خداوند کو مبارک کہونگا +

داؤد کا زبور

خداوند میری روشنی ہی اور میری نجات - مجھ کو کسکی دہشت ؟ خداوند میری ۲۷ زبور ۱
زندگی کا پشتہ ہی - مجھ کو کسکی ہیبت ؟ جس وقت شریر جو میرے دشمن اور میرے ۲
بیری ہیں میرا گوشت کھانے کو مجھ پر چڑھہ آئے تو اُنہوں نے ٹھوکر کھائی اور گر گئے +
اگرچہ ایک لشکر میرے برخلاف خیمہ کھڑا کرے تو بھی میرے دل کو کچھہ خوف نہیں - اگرچہ ۳
میری مخالفت میں لڑائی برپا ہو تو بھی میرا توکل ثابت رہیگا + میں نے خداوند سے ایک ۴
سوال کیا اُسی کا میں طالب رہونگا کہ میں عمر بھر خداوند کے گھر میں سکونت کروں تاکہ
خداوند کے جمال کو دیکھوں اور اُسکی ہیکل میں تحقیقات کروں + کیونکہ مصیبت کے وقت ۵
وہ مجھ کو اپنے خیمے میں چھپا لیگا - اپنے ڈیرے کے پردے میں مجھے پوشیدہ رکھیگا -
وہ مجھے چٹان پر چڑھاویگا + سو اب میں اپنے سارے دشمنوں میں جو میرے آس ۶
پاس ہیں سر بلند کیا جاؤنگا - میں اُس کے خیمے میں خوشی کی قربانیاں کرونگا - میں
گاؤنگا ہاں میں خداوند کی مدح سرائی کرونگا +

ای خداوند جب میں بلند آواز سے چلاؤں تو تو سن لے اور مجھ پر رحم کر اور ۷
مجھے جواب دے + جب تو نے فرمایا کہ میرے دیدار کے طالب ہو تب میرا دل بول ۸
اُٹھا ای خداوند میں تیرے دیدار کا طالب ہوں + مجھ سے روپوش مت ہو اور غصے ۹
سے اپنے بندے کو خارج مت کر - کہ تو سدا میرا مددگار ہوا ہی - مجھ کو ترک نہ کر اور مجھ کو چھوڑ

۱۰ مت دے۔ ای میرے نجات دینیوالے خدا + کیونکہ میرا باپ اور میری ما مجھکو چھوڑ
۱۱ گئے پر خداوند میری پرورش کریگا + ای خداوند مجھکو اپنی راہ بتا اور میرے دشمنوں
۱۲ کے سبب مجھے اُس راہ پر جو برابر ہی لے چل + میرے دشمنوں کی مرضی پر مجھے مت
چھوڑ۔ کیونکہ جھوٹھے گواہ اور وے جو ظلم کی سانس لیتے ہیں مجھپر برپا ہوئے ہیں +
۱۳ اگر مجھے اعتقاد نہ ہوتا کہ میں زندگی کی زمین میں خداوند کی نعمت دیکھونگا تو میں بیہوش
۱۴ ہو جاتا + خداوند کی اِنتظاری کر اور مضبوط رہ ۔ وہ تیرے دل کو تقویت دیگا۔ میں
پھر کہتا ہوں کہ خداوند کا منتظر رہ +

داؤد کا زبور

۲۸زبور ۱ میں تجھے پکارتا ہوں ای خداوند میری چٹان مجھ سے خاموشی مت کر۔
نہو وے کہ اگر تو مجھسے خاموشی کرے تو میں اُن سا ہو جاؤں جو گڑھے میں
۲ گرنیوالے ہیں + جب میں تیرے آگے چلاؤں اور تیری مقدس اِلہام گاہ کی
۳ طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤں تو تو میری منّتوں کی آواز سن لے + اُن شریروں
اور بدکرداروں کے ساتھ جو اپنے ہمسایوں سے سلامتی کی باتیں کرتے ہیں اور
۴ اُنکے دلوں میں شر ہی مجھکو شامل کرکے مت نکال + جیسے اُنکے اعمال اور جیسے اُنکے
برے فعل ہیں اُنکو عوض دے ۔ جیسا اُنکے ہاتھوں نے کیا ہی ویسا ہی اُنسے کر۔
۵ اُنکا بدلا اُنکو دے اِس لئے کہ وے خداوند کے کاموں اور اُس کے ہاتھوں
کی کاریگری کی طرف دھیان نہیں کرتے۔ وہ اُنہیں ڈھاویگا اور نہ بناویگا +
۶ خداوند مبارک ہی کہ اُس نے میری منّت کی آواز سُنی ہی + خداوند میرا زور اور
۷ میری سپر ہی۔ میرے دل نے اُس پر توکل کیا ہی اور مجھے اُسکی پشتی ہی۔ سو میرا دل
۸ شدت سے خوش ہی۔ میں گیت گاکے اُسکی مدح کرونگا + خداوند اُنکی توانائی ہی اور وہ
اپنے مسیح کے لئے محکم قلعہ ہی +

۹ اپنے لوگوں کو نجات بخش اور اپنی میراث میں برکت دے - اُنکی رعایت کر اور اُنہیں ہمیشہ تک سرفراز رکھہ ✣

داؤد کا زبور

۲۹ زبور ۱ خداوند کی نسبت سے جانو ای قدرت والو خداوند کی نسبت سے جلال اور قدرت جانو ✣ ۲ خداوند کی نسبت سے جلال اُس کے نام کے لائق مان لو حسن تقدس سے خداوند کو سجدہ کرو ✣

۳ خداوند کی آواز پانیوں پر ہی - جلال والا خدا گرجتا ہی - خداوند بڑے پانیوں پر ہی ✣ ۴ خداوند کی آواز زورآور ہی - خداوند کی آواز جلال والی ہی ✣ ۵ خداوند کی آواز دیوداروں کو توڑتی ہی بلکہ خداوند لبنان کے دیوداروں کو بھی توڑتا ہی ✣ ۶ وہ اُنکو بچھڑوں کی مانند کداتا ہی - اور لبنان اور سریون کو جوان بھینسے کی مانند ✣ ۷ خداوند کی آواز آگ کے شعلوں کو چیرتی ہی ✣ ۸ خداوند کی آواز دشت کو لرزاتی ہی - خداوند دشت قادس کو بھی لرزاتا ہی ✣ ۹ خداوند کی آواز سے ہرنیوں کے پیٹ گرتے ہیں اور وہ جنگلوں کو صاف کر دیتی ہی - اُسکی ہیکل میں سب کوئی کہتا ہی کہ اُس کا جلال ہو ✣

۱۰ خداوند طوفان پر بیٹھا ہی - بلکہ خداوند ہمیشہ کے لئے سلطنت کے تخت پر بیٹھا ہی ✣ ۱۱ خداوند اپنے لوگوں کو زور بخشتا ہی - خداوند اپنے لوگوں کو سلامتی کی برکت دیتا ہی ✣

داؤد کا زبور جو گھر کے مخصوص کرنے کے وقت گایا جاوے

۳۰ زبور ۱ ای خداوند میں تیری تعظیم کرونگا - کیونکہ تو نے مجھہ کو سرفراز کیا اور میرے دشمنوں کو مجھہ پر خوش ہونے نہ دیا ✣ ۲ ای خداوند میرے خدا میں نے تجھے پکارا اور تو نے مجھے چنگا کیا

۳ ای خداوند تو میری جان کو پاتال سے نکال کے اوپر لایا - اُن میں سے جو گڑھے میں
۴ گرتے ہیں تو نے میری جان بخشی کی + ای خداوند کے مقدس لوگو اُس کے لئے گاؤ
۵ اور اُسکی قدوسی کی یادگاری میں شکر کرو + کہ اُس کا غصہ ایک دم کا ہی اور اُسکے
کرم میں زندگانی ہی - رونا شام کو ہووے پر صبح کو گانے کی نوبت ہوگی +
۶ میں نے اپنے چین کے وقت کہا مجھہ کو کبھی جنبش نہ ہوگی + ای خداوند تو نے
۷ اپنی مہربانی سے میرے پہاڑ کو خوب قائم کیا تو نے اپنا مُنہہ چھپایا اور میں گھبرایا + میں
۸ تیرے آگے ای خداوند چلّایا - اور میں نے خداوند سے فضل مانگا + میرے خون
۹ میں کیا فائدہ ہی جو میں گڑھے میں گروں ؟ کیا خاک تیرا شکر کریگی ؟ کیا وہ تیری
وفا کو بیان کریگی ؟ سُن ای خداوند اور مجھہ پر فضل کر - ای خداوند تو میرا مددگار
۱۰ ہو + تو نے میرے واسطے میرے ماتم کو ناچنے سے بدل دیا - تو نے میرا ٹاٹ کھول ڈالا
۱۱ اور میری کمر میں خوشی کا پٹکا باندھا + اِس لئے کہ میری شوکت تیری مدح اور ثنا
۱۲ گاوے اور خاموش نہ رہے + ای خداوند میرے خدا میں ابد تک تیرا شکر کرتا رہونگا +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۳۱ زبور ای خداوند میرا توکّل تجھہ پر ہی - مجھہ کو کبھی شرمندہ ہونے نہ دے - مجھے اپنی
۲ صداقت سے چھڑا + اپنے کان میری طرف جھکا اور جلد مجھے رہائی دے -
۳ تو میرے لئے مضبوط چٹان اور میرے بچاؤ کے لئے ایک محکم قلعہ ہو + کہ تو ہی میری
چٹان اور میرا گڑھہ ہی - پس تو اپنے نام کے لئے میری رہبری اور میری رہنمائی
۴ کر + مجھے اُس جال سے جو انہوں نے چھپا کے میرے لئے بچھایا ہی نکال کہ تو ہی
۵ میرا زور ہی + میں اپنی روح کو تیرے ہاتھہ میں سونپتا ہوں - ای خداوند سچائی
۶ کے خدا تو نے مجھے مخلصی دی ہی + میں اُنسے عداوت رکھتا ہوں جو دروغ اباطیل
۷ کی نگہداری کرتے ہیں - گر میں جو ہوں سو خداوند پر میرا توکّل ہی + میں تیری رحمت

پرشاداں اور شادمان ہونگا کہ تو نے میرے دکھہ پر نگاہ کی۔ تو نے میری جان کی
۸ سختیوں کو پہچان لیا۔ اور مجھہ کو میرے دشمن کے ہاتھہ میں حوالے نہ کر دیا۔ تو نے
کشادہ جگہ میں میرا پانو کھڑا کیا +

۹ اے خداوند مجھہ پر شفقت کر کہ میں تنگ حال ہوں۔ میری آنکھیں غم سے جاتی
۱۰ رہیں بلکہ میری جان اور میرا پیٹ بھی + کہ میری زندگانی غم میں فنا ہوئی اور میری
عمر کراہنے میں۔ میری قوت میری برائی سے گھٹ چلی اور میری ہڈیاں خشک
۱۱ ہو گئیں۔ میں اپنے سب دشمنوں کے سامھنے ایک ننگ تھا خصوصاً ہمسایوں کے
نزدیک اور اپنے جان پہچانوں کے پاس عبرت جو مجھہ کو راہ پر دیکھتے مجھہ سے دور بھاگتے
۱۲ ہیں۔ میں اس آدمی کی مانند جو مر جاوے اور کوئی اُسے یاد نہ کرے فراموش
۱۳ ہو گیا ہوں۔ میں ٹوٹے ہوئے باسن کی مانند ہوں + کہ میں نے بہتوں کی بہتیں
سنیں ہر طرف سے خوف ہے کہ وے آپس میں میرے برخلاف ہو کے مشورت کرتے
۱۴ بلکہ میری جان مارنے پر منصوبہ باندھتے ہیں + پر اے خداوند میں تجھہ پر توکل کرتا۔ میں
۱۵ کہتا ہوں تو میرا خدا ہے + میرے اوقات تیرے ہاتھہ میں ہیں۔ مجھہ کو میرے دشمنوں کے
۱۶ ہاتھہ سے رہائی دے اور اُنسے جو میرے پیچھے پڑے ہیں + اپنے چہرے کو اپنے
۱۷ بندے پر چمکا۔ اپنی رحمت سے مجھے بچا + اے خداوند مجھے شرمندہ ہونے نہ دے
کیونکہ میں تجھے پکارتا ہوں۔ بلکہ شریر ہی شرمندہ ہوں اور وے گور میں چپ
۱۸ چاپ پڑے رہیں + جھوٹھے ہونٹوں کو خاموش کر جن سے گستاخی اور حقارت
کی سخت باتیں صداقت کے برخلاف نکلتی ہیں +

۱۹ واہ کیا ہی بڑا تیرا احسان ہے جو تو اپنے ڈرنے والوں کے لئے چھپا رکھتا
۲۰ ہے اور اُنپر جن کا توکل تجھہ پر ہے بنی آدم کے سامھنے ظاہر کرتا ہے! تو ہی اُنہیں آدمیوں
کی بندشوں سے اپنی حضوری کے پردے میں چھپاتا ہے۔ تو ہی اُنہیں زبانوں کے
۲۱ جھگڑے سے اپنے خیمے میں پوشیدہ کرتا ہے۔ خداوند مبارک ہے کہ اُس نے محکم

۲۲ شہر میں اپنی عجیب مہربانی مجھہ کو دکھلائی + میں نے گھبرا کے کہا کہ میں تیری
نظروں سے دور پھینکا گیا ۔ باوجود اُس کے جب میں تیرے آگے چلایا تو تو نے
۲۳ میری منت کی آواز سن لی + ای خداوند کے سارے مقدس لوگو اُس سے محبت رکھو
۲۴ کہ خداوند دینداروں کا نگہبان ہی اور غرور کرنیوالوں کو بے طرح بدلا دیتا ہی + ای لوگو
جو خداوند سے اُمید رکھتے ہو تم سب زور پکڑو ۔ کہ وہ تمہارے دلوں کو مضبوطی بخشیگا +

مشکیل داؤد

زبور ۳۲ ۲ مبارک ہی وہ جس کا گناہ بخشا گیا اور خطا ڈھانپی گئی ۔ مبارک ہی وہ آدمی جس کے
گناہوں کو خداوند حساب میں نہیں لاتا اور جس کے دل میں دغا نہیں +
۳ ۴ جب میں چپ رہا تو میری ہڈیاں سارے دن کراہتے کراہتے گل گئیں + کیونکہ
تیرا ہاتھ رات دن مجھہ پر بھاری تھا میری تراوٹ گرمیوں کی خشکی سے مبدل ہوئی ۔
۵ سلاہ + میں نے تجھہ پاس اپنے گناہ کا اِقرار کیا اور میں نے اپنی بدکاری نہیں چھپائی
میں نے کہا میں خداوند کے آگے اپنے گناہ کا اِقرار کرونگا سو تو نے میری بدذاتی کے
۶ گناہ کو بخشدیا + سلاہ + اِسی لئے ہر ایک جو دیندار ہی اُس وقت جس میں تو مل سکتا ہی
تجھہ سے دعا مانگیگا یقیناً جو بڑے پانیوں کے سیلاب آویں وے اُس تک نہ پہنچینگے +
۷ تو میرے چھپنے کا مکان ہی ۔ تو مجھے دکھوں سے بچاتا ہی نجات کے گیتوں سے تو مجھے
گھیرتا ہی + سلاہ +
۸ میں تجھے تعلیم دونگا اور اُس راہ میں جس میں تو چلیگا تجھے سکھلاؤنگا ۔ تیری
۹ راہنمائی کے لئے میں اپنی آنکھہ تجھہ پر لگاؤنگا ۔ تم گھوڑوں اور خچروں کی مانند مت ہو
کہ اُنکو سمجھہ نہیں اور اُنکا منہہ لگام اور باگ کے سر انجام سے بند کرنا ہی نہ ہو وے
۱۰ کہ وے تجھہ تک آویں شریر پر بہت سی مصیبتیں ہیں ۔ پر وہ جس کا بھروسا خداوند

پر ہر رحمت سے گھیرا جاتا ہے + ای صادقو خداوند کے سبب خوش ہو اور شادمانی کرو (۱۱)
اور تم سب جو راستدل ہو خوشی سے چلاؤ +

ای صادقو خداوند کے سبب خوشی کرو کہ حمد کرنا سیدھے لوگوں کو سجتا ہے + (۳۳ز ۱)
بربط چھیڑتے ہوئے خداوند کی ستائش کرو اور دس تار کا بین بجا کے اس کی (۲)
مدح سرائی کرو + اسکے لئے ایک نیا گیت گاؤ سگھڑائی سے بجا بجا کے خوشی سے (۳)
چلاؤ + کیونکہ خداوند کا کلام سیدھا ہے اور اس کے سارے کام وفا کے ساتھ ہیں + (۴)
وہ صداقت اور عدالت کو دوست رکھتا ہے - زمین خداوند کی رحمت سے معمور ہے + (۵)
خداوند کے کلام سے آسمان سے اور انکے سارے لشکر اس کے منہہ کے دم (۶)
سے + وہ دریا کا پانی تودے کی مانند جمع کرتا ہے - وہ گہراؤں کو مخزنوں میں رکھ چھوڑتا (۷)
ہے + ساری زمین خداوند سے ڈرتی رہے اور جہان کی ساری آبادی اس کا خوف (۸)
مانے + کہ اس نے کہا اور وہ ہو گیا - اس نے فرمایا اور وہ برپا ہوا + خداوند قوموں (۹ ۱۰)
کی مشورتوں کو ناچیز کرتا ہے - وہ لوگوں کے منصوبوں کو باطل کر دیتا ہے + خداوند کی (۱۱)
مشورت ابد تک ثابت رہیگی - اس کے دل کے منصوبے پشت در پشت جاری
رہینگے ::

خوشحال ہے وہ قوم جس کا خدا خداوند ہے اور وے لوگ جنہیں اس نے پسند (۱۲)
کر کے اپنی میراث کیا + خداوند آسمان پر سے دیکھتا ہے - وہ سارے بنی آدم پر نگاہ (۱۳)
کرتا ہے + وہ اپنی سکونت کے مقام سے زمین کے سب باشندوں کو تاکتا ہے + اُنکے (۱۴ ۱۵)
دلوں کا یکساں کرنیوالا وہی ہے - وہ اُنکے سارے عملوں کا ٹھیک جاننیوالا ہے +
کوئی بادشاہ نہیں جو اپنے لشکر کی فراوانی سے رہائی پاوے - کوئی پہلوان اپنے (۱۶)
زور کی کثرت سے نجات نہیں پاتا + بچ نکلنے کے لئے گھوڑے سے کام نہیں چلتا - (۱۷)
وہ اپنے بڑے زور سے کسی کو بچا نہیں سکتا + دیکھو خداوند کی آنکھ اُنپر ہے جو اس سے (۱۸)

۱۹ ڈرتے ہیں اور اُن پر جو اُسکی رحمت کے اُمیدوار ہیں - تاکہ اُنکی جانوں کو موت سے چھڑاوے اور اُنہیں کال میں جیتا رکھے +

۲۰ ہماری جانوں کو خداوند کا اِنتظار ہی - وہی ہمارا چارہ اور ہماری سپر ہی -
۲۱ ہمارا دل اُسی سے خوش ہی کہ ہم اُس کے مقدس نام پر بھروسا رکھتے ہیں + ای
۲۲ خداوند جیسے ہمیں تجھ پر توکل ہی ویسے ہی تیری رحمت ہم پر ہووے +

داؤد کا زبور اُس وقت کا جس وقت اُس نے ابی ملک کے حضور اپنی وضع بدلی اُس نے اُسے نکال دیا اور وہ چلا گیا

۳۴ زبور ۲ میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا - اُسکی ستائش سدا میرے مُنہہ میں ہوگی + میری
۳ روح خداوند پر فخر کریگی - غریب لوگ سُنینگے اور خوش ہونگے - میرے ساتھ خدا کی
۴ بڑائی کرو - ہم ملکے اُس کے نام کو بلند کریں + میں نے خداوند کو ڈھونڈھا - اُس نے
۵ میری سُنی اور مجھے میرے سارے خوفوں سے رہائی دی + اُنہوں نے اُس پر نظر
۶ کی اور روشن ہوگئے - اور اُنکے مُنہہ شرمندہ نہ ہوئے + یہہ مسکین چلّایا اور خداوند
۷ نے سُنا اور اُسے اُسکی ساری مُصیبتوں سے بچالیا + خداوند کا فرشتہ اُنکی چاروں طرف جو اُس سے ڈرتے ہیں خیمہ کھڑا کرتا ہی اور اُنہیں بچاتا رہتا ہی +

۸ ارے آؤ چکھو اور دیکھو کہ خداوند مہربان ہی - مبارک ہی وہ آدمی جس کا بھروسا
۹ اُس پر ہی + ای اُس کے مُقدس لوگو خداوند سے ڈرو - کیونکہ جو اُس سے ڈرتے
۱۰ ہیں اُنہیں کچھہ کمی نہیں + شیر بَبر کے بچے حاجتمند ہوتے اور بھوکھے رہتے ہیں - پر جو خداوند کے طالب ہیں اُنہیں کسی نعمت کی کمی نہیں +

۱۱ آؤ ای لڑکو اور میری سُنو - میں تمہیں خداترسی سکھلاؤنگا + وہ کون اِنسان ہی
۱۲ جو زندگی کا مُشتاق ہی اور بڑی عمر چاہتا ہی تاکہ بھلائی دیکھے ؟ اپنی زبان کو بدی سے
۱۳

۱۴ اور ہونٹھوں کو دغا کی بات بولنے سے باز رکھ + بدی سے بھاگ اور نیکی کر- سلامتی
کو ڈھونڈھ اور اُسی کا پیچھا کر +
۱۵ ۱۶ خداوند کی آنکھیں صادقوں پر اور اُس کے کان اُنکی فریاد پر ہیں- خداوند
کا مُنہہ اُنکے برخلاف ہی جو بدکردار ہیں تاکہ اُنکی یادگاری زمین پر سے مٹا ڈالے +
۱۷ صادق چلاتے ہیں اور خداوند سُنتا ہی اور اُنہیں اُنکے سارے دُکھوں سے رہائی
۱۸ دیتا ہی + خداوند اُنکے نزدیک ہی جو شکستہ دل ہیں- اور اُنکو جو خستہ جان ہیں
۱۹ بچاتا ہی + صادق پر بہت سی مصیبتیں ہوتی ہیں- پر خداوند اسکو اُن سب سے
۲۰ چھڑاتا ہی + وہ اُسکی ساری ہڈیوں کا نگہبان ہی- اُنمیں سے ایک بھی ٹوٹنے
۲۱ نہیں پاتی- بدی شریر کو ہلاک کریگی- اور اُنپر جو صادق کے کینہ رکھنیوالے
۲۲ ہیں الزام دیا جائیگا + خداوند اپنے بندوں کی جانوں کو مخلصی دیتا ہی- اور
اُن میں سے جن کا توکّل اُس پر ہی کسی پر الزام نہ دیا جائیگا +

داؤد کا زبور

۳۵ زبور ۱ ای خداوند اُن سے جو مجھ سے جھگڑتے ہیں جھگڑ- اور اُن سے جو مجھ سے
۲ ۳ لڑتے ہیں لڑ + سپر اور پھری پکڑ اور میری کمک کے لئے کھڑا ہو- بھالا نکال اور اُنکے
سامھنے کی راہ کو جو میرے پیچھے پڑے ہیں بند کر- میری جان کو فرما کہ تیری نجات
۴ میں ہوں + وے جو میری جان کے خواہاں ہیں خجل اور رسوا ہوں- اور وے
۵ جو میری تباہی کا منصوبہ باندھتے ہیں ہٹائے جاویں اور شرمندہ ہوں + جیسے
بھوسی ہوا کے آگے ہوتی ہی ویسے ہی وے ہوویں- اور خداوند کا فرشتہ
۶ اُنہیں دھکیل دے- اُنکی راہ اندھیری اور پھسلنی ہو- خداوند کا فرشتہ اُنہیں
۷ رگیدے + کہ اُنہوں نے بے سبب میرے لئے گڑھے میں اپنا جال چھپایا اور ناحق
۸ میری جان کے لئے ڈھک کھودا ہی + اُس پر ناگہانی تباہی پڑے اور وہ اپنے

۹ جال میں جو اُس نے چھپایا آپ ہی پھنسے ہاں اُسی میں گرے کہ ہلاک ہووے + پر
۱۰ میرا جی خداوند میں خوشوقت ہوگا اور اُسکی نجات سے شادمانی کریگا + میری ساری
ہڈیاں کہینگی ای خداوند تجھہ سا کون ہی جو مسکین کو اُس کے ہاتھہ سے جو اُس سے
زبردست ہی چھڑاتا ۔ ہاں مسکین اور محتاج کو اُس سے جو اُسے غارت کرتا ہی؟
۱۱ جھوٹھے گواہ اُٹھے ہیں ۔ وے مجھہ سے وے سوالات کرتے ہیں جن سے میں
۱۲ آگاہ نہیں + وے نیکی کے عوض میں مجھہ سے بدی کرتے ہیں ۔ وے میری جان
۱۳ کو بے کس چھوڑتے ہیں + میں نے تو جب وے بیمار تھے ٹاٹ کا لباس پہنا اور
روزے رکھہ رکھکے اپنے جی کو بے آرام کیا اور میری دعا پلٹکے میرے سینے میں
۱۴ آئی + میں نے اُنسے وہ سلوک کیا جو کوئی اپنے دوست اور بھائی سے کرے میں
۱۵ سر جھکا کر ایسا کڑھا جیسے کوئی اپنی ماں کے لئے غم کرے + پر وے میری مصیبت
سے خوش ہوکے جمع ہو گئے ۔ وے ذلیل لوگ مجھہ پر فراہم ہوئے جن سے میں
۱۶ بے خبر تھا ۔ وے مجھے پھاڑتے اور باز نہ آتے تھے + کمینوں کے ساتھہ جو روٹی
۱۷ کے لئے ٹھٹھا مارتے وہ مجھہ پر دانت پیچپاتے تھے + ای خداوند کب تک تو دیکھا
۱۸ کریگا؟ اُنکی خرابیوں سے میری جان کو چھڑا ۔ میری وحیدہ کو شیر بچوں سے + میں
بڑی جماعت میں تیرا شکر کرونگا ۔ میں لوگوں کی کثرت کے درمیان تیری ستائش
۱۹ کرونگا + وے جو ناحق میرے دشمن ہیں مجھہ پر خوشوقت نہوں ۔ اور وے جو بے سبب
۲۰ میرے بیری ہیں مجھہ پر پلک نہ ماریں + کیونکہ وے سلامتی کی بات نہیں کرتے ۔
۲۱ بلکہ ملک کے سلیم لوگوں پر مکر کے منصوبے باندھتے ہیں + اور اُنہوں نے مجھہ پر اپنا
مُنہہ پسارا ہی اور کہتے ہیں آہا آہا ہماری آنکھوں نے یہہ دیکھا +
۲۲ ای خداوند تو یہہ دیکھتا ہی ۔ خاموشی مت کر ۔ ای خداوند مجھہ سے دور مت رہ +
۲۳ ای میرے خدا ای میرے رب اُٹھہ اور میرے انصاف کے لئے اور میرے فیصلے کے
۲۴ لئے جاگ + ای خداوند میرے خدا اپنی صداقت کے مطابق میرا انصاف کر اور اُنہیں

۲۵ مجھ پر خوشوقت نہ ہونے دے + وے اپنے دلوں میں کہنے نہ پاویں واچھڑے
۲۶ یہی ہم چاہتے تھے - اور وے نہ کہیں کہ ہم اسے چٹ کر گئے + وے جو میری
برائی سے خوش ہوتے ہیں شرمندہ اور رسوا ہوویں - جو میری دشمنی پر
۲۷ پھولتے ہیں شرمندگی اور رسوائی کا لباس پہنیں + وے جو میری نیکنامی کے
مشتاق ہیں خوشی سے چلاویں اور شادمان ہوں اور سدا کہا کریں کہ وہ بڑا خداوند
۲۸ ہی جو اپنے بندے کی سلامتی کو چاہتا ہی + اور میری زبان تیری صداقت اور تیری
ستائش کی بات تمام دن کہتی رہیگی +

سردار مغنی کے لئے خداوند کے بندے داؤد کا زبور

۳۶ زبور بدکار کی شرارت کی کہاوت میرے دل کے اندر ہی کہ خدا کا خوف اُسکی آنکھوں
۲ کے آگے نہیں + کیونکہ وہ اپنی نظر میں آپ کو بھلا ٹھہرا کے اپنے تئیں ورغلاتا ہی
۳ کہ میری برائی فاش نہ ہوگی اور مکروہ جانی نہ جائیگی + اُس کے منہہ کی باتیں بدی
۴ اور فریب ہیں - وہ دانشمندی اور نیکی کو ترک کرتا ہی + وہ اپنے بستر پر پڑے پڑے
بدی کے منصوبے باندھتا ہی - وہ ایسی راہ میں جو اچھی نہیں کھڑا رہتا ہی - وہ برائی
سے نفرت نہیں کھاتا +

۵ ای خداوند آسمانوں میں تیری رحمت ہی اور تیری وفاداری بدلیوں تک
۶ پہنچی ہی - تیری صداقت بڑے پہاڑوں کی مانند ہی - تیری عدالتیں بھی ایک
۷ بڑا گہراؤ ہیں - ای خداوند تو انسان اور حیوان کا پروردگار ہی + ای خدا تیری
مہربانی کیا ہی عزیز ہی! اِس لئے بنی آدم تیرے پروں کے سایہ تلے آکے پناہ
۸ لیتے ہیں + وے تیرے گھر کی چکنائی کھانے سے سیر ہوویںگے اور تو اپنی عشرتوں
۹ کے دریا سے اُنہیں سیراب کریگا - کہ زندگی کا چشمہ تیرے کنے ہی - ہم تیری روشنی
میں شامل ہو کے روشنی دیکھینگے +

۱۰ تو اپنے پہچاننیوالوں پر اپنی رحمت کو بڑھا اور اُنپر جنکے دل سیدھے ہیں
۱۱ اپنی صداقت کو + گھمنڈ کرنیوالوں کا پانو مجھہ پر نہ پڑے - اور نہ شریر کا ہاتھہ مجھے
۱۲ خارج کر دے + بدکار وہاں گرے ہوئے ہیں - وے ڈھکیلے گئے ہیں اور پھیر نہ
اُٹھہ سکینگے +

داؤد کا زبور

۳۷ زبور ۱ بدکاروں کے سبب تو مت کڑھہ - بُرے کام کرنیوالوں سے تو حسد نہ کر +
۲ کہ وے جلدی گھاس کی مانند کاٹ ڈالے جائینگے اور ہرے سبزے کی طرح مرجھا دینگے +
۳ خداوند پر توکل رکھہ اور نیکی کر - تو سرزمین میں زندگانی بسر کر اور دیانتداری کو چرا کر +
۴ خداوند کی یاد میں مسرور رہ کہ وہ تیرے دل کے مطالب پورے کریگا + اپنی
۶ راہ خداوند پر چھوڑ دے - اُس پر توکل کر - وہ خود بنا لیگا + وہ تیری صداقت کو
۷ نور کی طرح ظاہر کریگا اور تیری عدالت کو دوپہر کی سی روشنی بخشیگا + خداوند
کی طرف چُپکے رجوع ہو اور اُس کے انتظار میں ٹھہرا رہ - اُس شخص کے سبب سے جو
۸ اپنی راہ میں کامیاب ہوتا ہی اور بُرے منصوبے باندھتا ہی مت کڑھہ + غصہ کرنے
سے باز آ اور غضب کو ترک کر - اپنے تئیں مت اُسکا ایسا نہ ہو کہ تو شرارت میں گرے +
۹ کہ بدکار کاٹ ڈالے جائینگے - لیکن وے جو خداوند کے منتظر ہیں زمین کو میراث میں
لینگے + کہ تھوڑی سی مدت ہی کہ شریر نہ ہوگا - تو غور کر کے اُس کا مکان ڈھونڈھیگا
۱۱ اور وہ نہ ہوگا + لیکن وے جو حلیم ہیں زمین کے وارث ہونگے اور بہت سی راحت
۱۲ پا کے خوشدل ہونگے + شریر صادق کے برخلاف بندشیں باندھتا ہی اور اُس پر
۱۳ ۱۴ دانت کچکچاتا ہی + خداوند اُس پر ہنستا ہی کیونکہ دیکھتا ہی کہ اُس کا دن آتا ہی + شریر
تلوار نکالتے اور اپنی کمان کھینچتے تا کہ مسکین اور محتاج کو گرا دیں اور اُنکو جنکی راہیں سیدھی
۱۵ ہیں جان سے ماریں + اُنکی تلوار اُنہیں کے دلوں میں پیٹھیگی - اُنکی کمانیں ٹوٹ جاوینگی +

تھوڑا سا جو صادق کا ہی بہت سے شریروں کے مال و اسباب سے بہتر ہی + کہ شریروں
کے بازو توڑے جائینگے پر خداوند صادقوں کا تھامنیوالا ہی - خداوند دینداروں کے
دنوں کو پہچانتا ہی اور اُنکی میراث ابدی ہوگی + وے بُرے وقت میں شرمندہ نہ ہونگے
بلکہ کال کے دنوں میں سیر رہینگے + لیکن وے جو شریر ہیں ہلاک ہونگے - اور خداوند کے
دشمن بروں کی چربی کی مانند فنا ہونگے - وے دھوئیں کی مانند جاتے رہینگے + شریر
اُدھار لیتا ہی اور پھر ادا نہیں کرتا - پر صادق رحم کرتا ہی اور انعام دیتا ہی + کہ جن پر اُسکی
برکت ہی زمین کے وارث ہونگے - اور جن پر اُسکی لعنت ہی کٹ جائینگے + انسان کے
قدم خداوند ثابت رکھتا ہی اور اُسکی راہ کو دوست رکھتا ہی + اگرچہ وہ گر جاوے
پر پڑا نہ رہیگا - کیونکہ خداوند اُس کا ہاتھ تھامتا ہی - میں جوان تھا اب بوڑھا ہوا -
پر میں نے صادق کو ترک کئے ہوئے اور اُسکی نسل میں سے کسی کو ٹکڑے مانگتے
نہیں دیکھا + وہ سدا رحم کرتا رہتا ہی اور قرض دیا کرتا ہی - اُسکی نسل مبارک ہی +
بدی سے بھاگ اور نیکی کر اور ابد تک آباد رہ + کہ خداوند عدالت کا دوستدار ہی اور اپنے
مقدس لوگوں کو ترک نہیں کرتا - وے ابد تک محفوظ رہینگے پر شریروں کی نسل کاٹی
جائیگی + صادق زمین کے وارث ہونگے اور ابد تک اُس پر بسینگے + صادق کا منہہ
دانائی کی بات کہتا ہی اُسکی زبان سے عدالت کا کلمہ نکلتا ہی + اُس کے خدا کی شریعت
اُس کے دل میں ہی - اُس کا پانو کبھی نہ پھسلیگا + شریر صادق کی گھات میں لگا ہی اور
اُس کے قتل کے درپے رہتا ہی + خداوند اُسکو اُسکے قابو میں نہ چھوڑیگا اور عدالت کے
وقت اُسے مجرم نہ ٹھہراویگا + خداوند کا منتظر رہ اور اُسکی راہ کو یاد رکھہ کہ وہ تجھہ کو زمین کا
وارث کر کے سرفرازی بخشیگا - اور جب شریر کاٹے جائینگے تو تو دیکھیگا + میں نے
شریر کو بڑا رعبدار دیکھا جو آپ کو اُس ہرے درخت کی مانند جو خودرو ہو پھیلاتا تھا + پر
وہ گذر گیا گویا تھا ہی نہیں - میں نے اُسے ڈھونڈھا وہ کہیں نہ ملا + کامل کو تاک
اور سیدھے کو دیکھہ رکھہ - کہ ایسے آدمی کا انجام سلامتی ہی + پر خطا کار سب کے سب

۳۹ ہلاک ہو جائینگے ۔ شریر کا انجام نیستی ہے + صادقوں کی نجات خداوند سے ہے ۔ دُکھ کے
۴۰ وقت وہ اُنکا محکم قلعہ ہے + خداوند اُنکی مدد کریگا اور اُنہیں رہائی دیگا ۔ وہ اُنکو شریروں
سے چھڑاویگا اور بچاویگا ۔ اِس لئے کہ اُنکا بھروسا اُس پر ہے +

تذکیر کے لئے داؤد کا زبور

۳۸ زبور اے خداوند اپنے غصے سے مجھکو مت جھڑک اور نہ اپنے قہر سے مجھے تنبیہ
۲ دے + کہ تیرے تیر مجھے چُبھ گئے ہیں اور تیرا ہاتھ مجھ پر بھاری ہے + تیرے غصے
۳ کے سبب میرے جسم کو صحت نہیں ۔ اور میرے گناہ کے باعث میری ہڈیوں کو
۴ آرام نہیں + کہ میرے گناہ میرے سر سے گذر گئے اور بھاری بوجھ کی مانند مجھ پر
۵ بھاری ہو گئے + میرے گھاؤ بدبو ہو گئے اور سڑ گئے میری حماقت کے سبب سے +
۶ میں جھکا ہوا ہوں اور خمدار ہو گیا ۔ میں دن بھر رویا کرتا ہوں + کیونکہ میری کمر بالکل
۷ خشک ہو گئی اور میرے جسم میں صحت نہیں ۔ میں بے تاب ہو گیا ہوں بلکہ نپٹ پس
۸ گیا ۔ اور دل کی گھبراہٹ سے چلاتا ہوں + اے خداوند میرا سارا اشتیاق تیرے
۹ حضور ہے اور میرا کراہنا تجھ سے چھپا نہیں + میرا دل دھڑکتا ہے ۔ میرا زور مجھ سے
۱۰ جاتا رہا اور میری آنکھوں کی روشنی وہ بھی غائب ہوئی ۔ میرے دوست اور میرے
۱۱ آشنا میری آفت کے سبب مجھ سے الگ کھڑے رہے اور میرے رشتہ دار مجھ سے
۱۲ دور جا کھڑے ہوئے + وے بھی جو میری جان کے خواہاں ہیں میرے پھنسانے
کو پھندے مارتے ہیں ۔ اور وے جو میرے دُکھ کے روادار ہیں میرے حق میں ایسی
باتیں کہتے ہیں جن میں میرا زیان ہے اور سارے دن مکر کے منصوبے باندھتے ہیں +
۱۳ پر میں بہرے کی مانند ہو گیا جو کچھ سنتا نہیں ۔ اور گونگے کی مانند جو اپنا مُنہہ نہیں
۱۴ کھولتا + میں اُس شخص کی مانند ہوا جو مطلق نہ سُنے ۔ اور اُسکی مانند جسکے مُنہہ میں
۱۵ حجت نہ ہو + کہ اے خداوند مجھے تجھ سے اُمید ہے ۔ تو جواب دیگا اے خداوند میرے خدا +

اِس لئے میں نے کہا تا نہ ہووے کہ وے مجھ پر خوشی کریں - جو کہ میرے پاؤں کے پھسلنے
پر پھولتے ہیں + میں گرا چاہتا ہوں اور میرا غم سدا میرے سامھنے ہی + کیونکہ میں
اپنا گناہ آپ کھولکے کہتا ہوں اور اپنی تقصیر کے لئے غمگین ہوں + میرے دشمن
جیتے ہیں اور قوی ہیں - اور وے جو ناحق میرے بیری ہیں بہت ہو گئے + وے
جو نیکی کے عوض میں بدی کرتے ہیں میرے دشمن بنے ہیں اِس لئے کہ میں نیکی
کی پیروی کرتا ہوں + ای خداوند مجھ کو ترک مت کر - ای میرے خدا مجھ سے دور
مت رہ + میری مدد کے لئے جلدی کر ای خداوند میرے نجات دینیوالے +

یدوتون سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

میں نے کہا میں اپنی راہوں کی خبرداری کرونگا کہ میری زبان سے گناہ
نہ ہو اور جس وقت شریر میرے سامھنے ہوگا تو میں اپنے مُنہہ کو لگام دونگا + میں گونگا
اور خاموش ہو رہا اور نیک کہنے سے بھی رہ گیا - میرا غم تازہ ہوا + سینے کے
بیچ میرے دل میں تپش ہوئی - میرے سوچنے میں آگ بھڑکی - تب میں نے اپنی
زبان سے کہا -

ای خداوند مجھے بتا کہ میرا انجام کیا ہی اور میری عمر کتنی ہی؟ تا کہ میں جانوں کہ
اُسکی کتنی مدت باقی ہی + دیکھ تو نے میری عمر بالشت بھر کی اور میری زندگی تیرے
آگے ناچیز ہی یقیناً ہر ایک شخص اگرچہ برقرار ہو لیکن محض بے ثبات ہی + سلاہ +
بلاشک ہر ایک اِنسان وہم اور خیال سا چلتا پھرتا ہی - بے شبہ وے عبث بے کل
ہوتے ہیں - وہ ذخیرہ کرتا ہی اور نہیں جانتا کہ اُسے کون لیگا +

اب ای خداوند مجھے کسکی اُمید ہی؟ مجھے تیری ہی اُمید ہی + مجھ کو میرے سارے
گناہوں سے نجات دے - مجھ کو جاہلوں کا ننگ مت کر + میں گونگا رہا میں نے اپنا مُنہہ
نہ کھولا - کیونکہ تو ہی نے یہہ کیا ہی +

۱۰ مجھ سے اپنی بلا دور کر - میں تو تیرے ہاتھ کے زور سے فنا ہوا جاتا ہوں +
۱۱ جب تو آدمی کو اُس کے گناہ کے باعث ملامتیں کر کے ادب دیتا ہی تو اُس کے جس کو پتنگے کی مانند کھو دیتا ہی - یقیناً ہر ایک اِنسان محض بے ثبات ہی + سلاہ +
۱۲ ای خداوند میری دُعا سُن اور میرے نالہ پر کان دھر - میرے آنسو دیکھکے خاموش مت رہ - کیونکہ میں تیرے سامھنے پر دیسی اور اپنے سارے باپ دادوں کی مانند مسافر ہوں +
۱۳ مجھ سے آنکھ پھیر لے تاکہ میں دم لے لوں اُس سے آگے کہ میں یہاں سے جاؤں اور پھر نہ رہوں +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱ میں نے صبر سے خداوند کا اِنتظار کیا - وہ میری طرف مائل ہوا اور اُس نے میری فریاد سُنی +
۲ وہ مجھے ہولناک گڑھے اور دلدل کی کیچ سے باہر نکال لایا اور میرے پانوں اُس نے چٹان پر رکھے اور میرے قدموں کو ثابت کیا +
۳ اور اُس نے میرے مُنھہ میں ایک نیا گیت ڈالا + جس سے ہمارے خدا کی حمد ہووے - بہتیرے دیکھینگے اور ڈرینگے اور خداوند پر توکل کرینگے +
۴ مبارک ہی وہ اِنسان جو خداوند پر اپنا بھروسا رکھتا ہو - اور مغروروں پر اور اُنپر جو جھوٹھ کی طرف پھرتے ہیں توجّہ نہیں کرتا +
۵ ای خداوند میرے خدا تیری عجائب قدرتیں جو تو نے کر دکھلائیں بہت سی ہیں - اور تیری تدبیریں جو ہمارے لئے ہیں ممکن نہیں کہ تیرے حضور ترتیب کے ساتھ گنی جاویں میں تو اُنھیں کھولکے تیرے آگے بیان کرتا لیکن وے تو شمار سے باہر ہیں +
۶ ذبیحہ اور ہدیہ کو تو نے نہیں چاہا - تو نے میرے کان کھولے - سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی کا تو طالب نہیں +
۷ تب میں نے کہا دیکھہ میں آتا ہوں - کتاب کے دفتر میں میرے حق میں لکھا ہو +
۸ ای میرے خدا میں تیری مرضی بجا لانے پر خوش ہوں - تیری شریعت تو میرے دل کے بیچ ہی +
۹ میں بڑی جماعت میں صداقت

کی بشارت دیتا ہوں - دیکھ ای خداوند میں اپنا مُنہہ بند نہیں کرتا اور تو جانتا ہی + میں
تیری صداقت کی بات اپنے دل میں چھپا نہیں رکھتا - میں تیری وفاداری اور تیری
نجات کی بات کہتا ہوں - میں تیری مہربانی اور تیری سچائی کو بڑی جماعت سے
پوشیدہ نہیں رکھتا ہوں ÷

ای خداوند اپنی رحمتوں کو مجھہ سے دریغ نہ کر تیری مہربانی اور تیری وفاداری
ہردم میری نگہبان رہیں + کہ بے شمار بُرائیوں نے مجھے گھیر لیا - میرے گناہوں نے
مجھے پکڑا ایسا کہ میں آنکھہ اُوپر نہیں کر سکتا - وے میرے سر کے بالوں سے شمار میں زیادہ
ہیں - سو میں نے دل چھوڑ دیا + ای خداوند مہربانی کرکے مجھے رہائی دے - ای
خداوند جلد میری مدد کو پہنچ + وے جو میری جان مارنے کے درپے ہیں باہم خجل
اور رسوا ہوں - وے جو میری تباہی کے روادار ہیں ہٹائے جاویں اور شرمندہ
ہوں + سب جو مجھہ پر آہا آہا کہتے ہیں اپنی اِس بُرائی کے بدلے پریشان ہوں +
اور وے سب جو تیرے طالب ہیں تیرے سبب خوشوقت اور خُرّم ہوویں - اور
وے جو تیری نجات کے عاشق ہیں سدا کہا کریں کہ خداوند کی بزرگی ہو + میں تو مسکین
اور محتاج ہوں - لیکن خداوند میری فکر کرتا ہی - میرا چارہ میرا چھڑانیوالا تو ہی ہی
ای میرے خدا دیر مت کر ÷

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

مبارک ہی وہ جو مسکین کی فکر رکھتا ہی - خداوند بپت کے وقت اُس کو رہائی دیگا +
خداوند اُس کا حافظ رہیگا اور اُسے جیتا رکھیگا اور وہ زمین پر مبارک ہوگا - اور تو اُسے
اُس کے دشمنوں کی مرضی پر نہ چھوڑ دیگا + خداوند اُس کو بیماری کے بستر پر سمبھالیگا -
تو اُسکی بیماری میں اُس کا سارا بچھونا پھیر کے بچھا دیگا ÷
میں نے کہا ای خداوند مجھہ پر رحم کر - میری جان کو شفا دے اِس لئے کہ میں تیرا

۵ گنہگار ہوں + میرے دشمن مجھے بُرا کہتے ہیں کہ وہ کب مریگا اور اُس کا نام کب
۶ مٹ جائیگا ؟ جب وہ مجھے دیکھنے کو آتا ہی تب بیہودہ باتیں کرتا ہی ۔ اُس کا دل
۷ بُرائی کو اپنے لئے سمیٹتا ہی ۔ وہ باہر جاتا ہی اور اُسے بیان کرتا ہی + سب جتنے میرا
کینہ رکھتے ہیں میرے برخلاف آپس میں کانا پھوسی کرتے ہیں ۔ وے میرے
۸ ستانے کے لئے منصوبے باندھتے ہیں + اور کہتے ہیں ایک بُری بیماری اِسے
۹ لگی ہی ۔ اب جو وہ پڑا ہی پھر نہ اُٹھیگا + میرے ہمدم نے بھی جس پر مجھے بھروسا تھا
اور جو میرے ساتھ روٹی کھاتا تھا مجھ پر لات اُٹھائی +

۱۰ پر تو ای خداوند مجھ پر رحم کر اور مجھ کو اُٹھا کھڑا کر تا کہ میں اُن سے بدلا لوں +
۱۱ اِس سے میں جان گیا کہ تو مجھ سے خوش ہوا ہی کہ میرا دشمن مجھ پر فتح نہیں پاتا +
۱۲ اور میں جو ہوں سو میری دیانتداری کے باعث تو مجھ کو سنبھالتا ہی اور مجھ کو
۱۳ اپنے حضور میں ابد تک ثابت رکھیگا + خداوند اِسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک
مبارک ہی ۔ آمین پھر آمین +

سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا مشکیل

۴۲ زبور

۱ جس طرح سے کہ ہرنی پانی کے سوتوں کی نہایت پیاسی ہوتی ہی ویسے ہی
میری روح ای خدا تیری نہایت پیاسی ہی + میری روح خدا کے لئے زندہ خدا کے
۲ لئے ترستی ہی ۔ کب میں جاؤں اور خدا کے حضور حاضر ہوؤں ؟ میرے آنسو رات
۳ دن میرا کھانا ہیں ۔ جس حال کہ وے ہر روز مجھ سے پوچھتے ہیں تیرا خدا کہاں ہی ؟
۴ میں یہہ یاد کرتا ہوں اور اپنے میں اپنی جان کو انڈیلتا ہوں اِس لئے کہ میں گروہ
کے ساتھ ہو کے اُس گروہ کے ساتھ جو عید کے دن کو مانتی ہی خوشی کی آواز
سے گاتا ہوا اور شکر کرتا ہوا خدا کے گھر میں جاتا تھا + ای میرے جی تو کیوں گرا جاتا

ہی اور تو مجھہ میں کیوں بے آرام ہی؟ خدا پر بھروسا رکھہ - کہ میں اُسکی ستائش آگے کو بھی کرونگا کہ اُس کا چہرہ نجات دینیوالا ہی +

ای میرے خدا میرا جی گرا جاتا ہی - سو میں یردن کی زمین میں اور حرمون میں کوہ مصغار پر تجھے یاد کرونگا + تیرے پانی کی دھاروں کی آواز سے گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہی - تیری ساری موجیں اور تیری ڈھیو میرے سر سے گذر گئے + خداوند دن کے وقت اپنی مہربانی کو فرمائیگا اور رات کے وقت میں اُس کا گیت گاؤنگا - میری دعا میری حیات کے خدا کی طرف ہوگی + میں خدا کو جو میری چٹان ہی کہونگا تو مجھے کیوں بھول گیا ہی؟ میں کیوں دشمن کے ظلم سے غم کرتا چلا جاتا ہوں؟ میرے دشمن اُس تلوار کی مانند جو میری ہڈیوں سے گذر جاوے مجھے ملامت کر کے دُکھہ دیتے ہیں اور روز روز مجھہ کو کہتے ہیں تیرا خدا کہاں ہی؟ ای میرے جی تو کیوں گرا جاتا ہی اور تو مجھہ میں کیوں بے آرام ہی؟ خدا پر توکل کر - کیونکہ میں اُس کی ستائش آگے کو بھی کرونگا جو میرے چہرے کی نجات اور میرا خدا ہی +

ای خدا میرا اِنصاف کر اور اِس بے رحم قوم پر میری حجت ثابت کر - مجھے مکار اور بدکار آدمی سے رہائی دے + کہ میرا پناہ دینیوالا خدا تو ہی - کیوں تو مجھے دور کرتا ہی؟ میں دشمن کے ظلم سے کیوں روتا چلا جاتا ہوں؟ ہاں اپنے نور اور اپنی سچائی کو ظاہر کر - وے ہی میری راہبری کریں - وے ہی مجھہ کو تیرے کوہ مقدس پر اور تیرے مسکنوں میں پہنچائیں + تب میں خدا کے مذبح کے پاس خدا کے حضور جو میری کمال خوشی ہی جاؤنگا - اور میں بربط بجا کے تیری ستائش کرونگا ای خدا میرے خدا + ای میرے جی تو کیوں گرا جاتا ہی اور تو مجھہ میں کیوں بے آرام ہی؟ خدا پر توکل کر - کہ میں اُسکی ستائش آگے کو بھی کرونگا جو میرے چہرے کی نجات اور میرا خدا ہی +

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا مشکیل

۴۴ زبور ۱ ای خدا ہم نے اپنے کانوں سے سُنا اور ہمارے باپ دادوں نے اُس کام کو
۲ جو تو نے اُنکے دنوں سابق زمانے میں کیا ہی ہم سے بیان کیا۔ کہ تو نے قوموں کو اپنے
ہاتھہ سے خارج کیا اور انہیں بسایا۔ تو نے اُن لوگوں کو اُکھاڑا اور اِن کو پھیلایا +
۳ کہ وے اپنی شمشیر سے اِس زمین کے مالک نہ ہوئے نہ اپنے بازو سے غالب آئے
بلکہ تیرے دہنے ہاتھہ سے اور تیرے بازو سے اور تیرے چہرے کے نور سے۔ اِسلئے
۴ کہ تیری مہربانی اُن پر تھی + ای خدا تو میرا بادشاہ ہی۔ یعقوب کے لئے رہائی کا حکم
۵ فرما + تیری مدد سے ہم اپنے دشمنوں کو ڈھکیل دینگے۔ تیرے نام سے ہم اُن کو جو
۶ ہم پر چڑھتے ہیں پامال کرینگے + کہ میرا تکیہ اپنی کمان پر نہیں نہ میری تلوار مجھے بچا سکتی
۷ ہی۔ بلکہ تو ہی ہم کو ہمارے دشمنوں سے بچاتا اور اُن کو جو ہمارا کینہ رکھتے ہیں رسوا
۸ کرتا ہی ہم تمام دن خدا پر فخر کرتے ہیں اور تیرے نام کی ابد تک ستائش کرینگے سلاہ +
۹ لیکن اب تو نے ہم کو ترک کیا اور رسوا کیا اور ہمارے لشکروں کے ساتھہ نہیں
۱۰ چلتا + تو دشمن کے آگے سے ہم کو بھگا دیتا ہی۔ اور وے جو ہمارا کینہ رکھتے ہیں اپنے
۱۱ واسطے لوٹ لیتے ہیں + تو نے ہم کو بھیڑوں کی مانند اُنکی خورش کیا اور ہم کو قوموں
۱۲ کے درمیان آوارہ کیا۔ تو نے اپنے لوگوں کو مفت بیچ ڈالا اور اُنکی قیمت سے اپنی
۱۳ آمدنی نہیں بڑھائی۔ تو نے ہم کو ہمارے پڑوسیوں کا ننگ کیا۔ اُنکے نزدیک جو ہمارے
۱۴ آس پاس ہیں ہم کو انگشت نما اور مسخرہ کیا + تو نے ہم کو قوموں کے درمیان ضرب المثل کیا
۱۵ اور لوگوں کے درمیان سر دھننے کا سبب + میری رسوائی ہمیشہ میرے سامھنے ہی اور
۱۶ میرے چہرے کی شرمندگی نے مجھہ کو ڈھانپ لیا۔ تہمت اور ملامت کرنیوالے کی
آواز کے سبب دشمن اور اِنتقام لینیوالے کے آگے +
۱۷ یہہ سب کچھہ ہم پر بیتا۔ پر ہم تجھے نہیں بھولے اور تیرے عہد میں بے وفائی

۱۸ نہیں کی + نہ ہمارے دل تجھ سے برگشتہ ہوئے اور نہ ہمارے پانوٗں تیری راہ سے
۱۹ مڑے ہیں + پر تو نے اژدہوں کے مکان میں ہم کو کچلا اور موت کے سایہ
۲۰ تلے ہم کو چھپا دیا + اگر ہم اپنے خدا کا نام بھول گئے یا ہم نے کسی اجنبی معبود
۲۱ کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے - تو کیا خدا اُسکی تحقیقات نہ کریگا؟ وہ تو دلوں کے
۲۲ رازوں سے بھی آگاہ ہی + کہ تیرے ہی لئے ہم سارے دن مارے جاتے ہیں -
اور ذبح کی بھیڑوں کے برابر گنے جاتے ہیں +
۲۳ بیدار ہو کیوں سو رہا ہی تو ای خداوند؟ جاگ ہم کو ہمیشہ کے لئے ترک مت کر +
۲۴ تو کیوں اپنا مُنہہ چھپاتا ہی - اور ہماری مصیبت اور اُس ظلم کو جو ہم پر ہوتا کیوں بھلا
۲۵ دیتا ہی؟ کہ ہماری جان خاک میں مل چلی - ہمارا پیٹ زمین سے لگ گیا + ہماری
۲۶ مدد کے لئے اُٹھ اور اپنی رحمتوں کے واسطے ہم کو رہائی دے +

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا مشکیل یعنے غزل معشوقوں کی بابت جو سوسنوں کے سُر پر گائی جاوے

۴۵ میرے دل میں اچھا مضمون جوش مارتا ہی - میں اُن چیزوں کو جو میں نے
بادشاہ کے حق میں بنائی ہیں بیان کرتا ہوں - میری زبان ماہر لکھنیوالے کا قلم ہی
۲ تو حسن میں بنی آدم سے کہیں زیادہ ہی - تیرے ہونٹھوں میں لطف ٹپایا گیا ہی -
۳ اسی لئے خدا نے تجھ کو ابد تک مبارک کیا + ای پہلوان اپنی تلوار کو جو تیری حشمت
۴ اور بزرگواری ہی حمائل کرکے اپنی ران پر لٹکا + اور اپنی بزرگواری سے سوار ہو
اور سچائی اور ملائمت اور صداقت کے واسطے اقبالمندی سے آگے بڑھ اور
۵ تیرا دہنا ہاتھ تجھ کو مہیب کام سکھلاویگا + تیرے تیر تیز ہیں - لوگ تیرے نیچے

۶ گرے پڑتے ہیں۔ وے بادشاہ کے دشمنوں کے دل میں لگ جاتے ہیں + تیرا
۷ تخت اے خدا ابد الآباد ہے تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا ہے + تو صداقت کا
دوست اور شرارت کا دشمن ہے۔ اِس سبب خدا تیرے خدا نے تجھ کو خوشی کے تیل سے
۸ تیرے مصاحبوں سے زیادہ مسح کیا + تیرے سارے لباس سے مر اور عود اور تج
کی خوشبو آتی ہے + کہ جن سے ہاتھی دانت کے محلوں کے درمیان اُنہوں نے تجھ کو
۹ خوش کیا ہے + بادشاہوں کی بیٹیاں تیری عزت والیوں میں ہیں۔ ملکہ اوفیر کے
سونے سے آراستہ ہو کے تیرے دہنے ہاتھ کھڑی ہے +

۱۰ اے بیٹی سُن لے اور سوچ اور اپنے کان اِدھر لگا۔ اور اپنے لوگوں اور اپنے
۱۱ باپ کے گھر کو بھول جا تاکہ بادشاہ تیرے جمال کا نپٹ مشتاق ہو۔ کہ وہ تیرا خداوند
۱۲ ہے۔ تو اُسے سجدہ کر + اور صور کی بیٹی ہدیے لاویگی۔ قوم کے دولتمند تیری خوشامد
۱۳ کرینگے + شاہزادی گھر کے اندر بالکل جلوہ گر ہے۔ اُس کا لباس سراسر تاش کا ہے +
۱۴ وہ سوزنی کپڑے پہنکے بادشاہ پاس لائی جاتی ہے کنواری عورتیں جو اُسکی سہیلیاں
۱۵ ہیں اُسکے پیچھے پیچھے تیرے پاس پہنچائی جاتی ہیں + خوشی اور شادمانی سے وے
پہنچائی جاتی ہیں۔ وے بادشاہ کے محل میں داخل ہوتی ہیں +
۱۶ تیرے بیٹے تیرے باپ دادوں کے قائم مقام ہونگے۔ تو اُنہیں تمام زمین کے سردار
۱۷ مقرر کریگا + میں ساری پشتوں کو تیرا نام یاد دلاؤنگا پس سارے لوگ ابد الآباد تیری ستائش
کرینگے +

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا زبور جو علاموت پر گایا جاوے

۴۶ زبور

۱ خدا ہماری پناہ اور ہمارا زور ہے۔ وہ سختیوں میں مدد کے لئے نہایت مستعد ہے +
۲ اِس لئے ہمیں کچھ خوف نہیں اگرچہ زمین کا انقلاب ہو اور پہاڑ اپنی جگہ سے ہلکے سمندر
۳ کے بیچ میں بہہ جاویں۔ اگرچہ اُس کے پانی شور مچاویں اور پھین اُٹھاویں اور

پہاڑ اُنکے بڑھنے سے ہل جاویں + سلاہ + ایک ندی ہی جسکی دھاریں خدا کے شہر کو خوش کرتی ہیں حق تعالیٰ کے مسکنوں کے مقدس کو + خدا اُسکے بیچوں بیچ ہی - اُسے ہرگز جنبش نہ ہوگی - خدا صبح سویرے اُسکی کمک کریگا + قومیں جھنجھلاتی ہیں - مملکتیں جنبش کھاتی ہیں - وہ اپنی آواز سُناتا - زمین پگھل جاتی ہی + لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھہ ہی - یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہی + سلاہ +

آؤ خداوند کے کاموں کو دیکھو کہ زمین پر کیسی کیسی ویرانیاں کرتا ہی + کہ وہ زمین کی اِنتہا تک لڑائیاں موقوف کراتا ہی - وہ کمان توڑتا اور نیزے دو ٹکڑے کرتا اور گاڑیوں کو آگ سے جلاتا ہی + تھم جاؤ اور جانو کہ میں خدا ہوں - میں قوموں میں بلند ہونگا - میں زمین پر بلند ہونگا + لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھہ ہی - یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہی + سلاہ +

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا زبور

ای سب لوگو تم تالیاں بجاؤ - خوشی کی بلند آواز سے خدا کے حضور نعرہ مارو + کہ خداوند تعالیٰ مہیب ہی - وہ تمام زمین کے اوپر بادشاہ عظیم ہی - وہ قوموں کو ہمارے زیر کر ڈالتا ہی اور گروہوں کو ہمارے پاؤں کے نیچے + وہ ہماری میراث ہمارے لئے پسند کرتا یعقوب کا فخر جسے وہ چاہتا ہی + سلاہ + خدا خوشی سے للکارتے ہوئے اوپر چڑھا ہاں خداوند تُرہی کی آواز کے ساتھہ +

گیت گاکے خدا کی ستائش کرو گیت گاکے ستائش کرو - ہمارے بادشاہ کی ستائش گیت گاکے کرو گیت گاکے ستائش کرو + کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ ہی سوچ سمجھکے اُسکی ستائش کے گیت گاؤ + خدا قوموں پر بادشاہت کرتا ہی - خدا اپنے مقدس تخت پر بیٹھا ہی + قوموں کے اُمرا ابرہام کے خدا کے لوگوں سے ملکے جمع ہوئے ہیں - کیونکہ جہان کی سپریں خدا کی ہیں - وہ نہایت بلند ہی +

بنی قرح کا زبور اور گیت

۴۸ زبور ۱ خداوند بزرگ ہی اور لائق ہی کہ ہمارے خدا کے شہر میں اُسکے مقدس پہاڑ پر
۲ اُسکی ستائش بہت طرح سے کیجائے + بلندی سے خوبصورت تمام زمین کی خوشی
۳ کوہ صیہون ہی - اُسکی اُتر اطراف میں بڑے بادشاہ کا شہر ہی + اُس کے محلوں میں
۴ مشہور ہی کہ خدا جائے پناہ ہی + کیونکہ دیکھہ کہ بادشاہ باہم آئے اور ایک ساتھہ
۵ گذرے + وے دیکھکر فوراً دنگ ہوئے - وے گھبرائے اور بھاگ گئے + کپکپی
۶ نے اُنہیں وہاں پکڑا اور ایسے درد نے جیسا جننے کے وقت عورت کا ہوتا ہی -
۷ اُس پوربی ہوا سے جو ترسیس کے جہازوں کو توڑ ڈالتی ہی + جیسا ہم نے سُنا تھا
۸ ویسا ہی لشکروں کے خداوند کے شہر میں اپنے خدا کے شہر میں ہم نے دیکھا - خدا
اُسے ابد تک برقرار رکھیگا + سلاہ +

۹ ای خدا ہم تیری ہیکل کے درمیان تیری مہربانی پر غور کرتے ہیں + ای خدا
۱۰ جیسا تیرا نام ہی زمین پر سراسر ویسی ہی تیری مدح ہی - تیرا دہنا ہاتھہ صداقت
۱۱ سے بھرا ہوا ہی + کوہ صیہون خوش ہو وے - یہوداہ کی بیٹیاں خوشی کریں تیری
عدالتوں کے سبب +

۱۲ صیہون میں گھومو اور اُس کے چوگرد پھرو - اُس کے برجوں کو گنو + تم
۱۳ اُسکی شہرپناہ پر دل سے غور کرو اور سوچکے اُس کے محلوں کو دیکھو تا کہ تم آنیوالی
۱۴ پشتوں کو اُسکی خبر دو + کہ یہہ خدا ابدالآباد ہمارا خدا ہی - تا دم مرگ وہی ہماری ہدایت کریگا +

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا زبور

۴۹ زبور ۱ ای ساری اُمتو یہہ سُنو - کان دھرو تم سب جو دُنیا میں بستے ہو - کیا ادنی
۲ کیا اعلی کیا دولتمند کیا محتاج سب ایک ساتھہ + میرے مُنہہ سے حکمت کے
۳

۴ گلمے نکلینگے اور میرے دل کا دھیان خرد ہوگا + میں ایک تمثیل کی طرف اپنا
۵ کان دھرونگا - میں اپنے راز کی بات بربط بجاتے ہوئے کھولکے کہونگا + میں
مصیبت کے دنوں میں کس لئے ڈروں جب میرے اڑنگا مارنیوالوں کی بُرائی
مجھے گھیرے ؟

۶ جو اپنی دولت پر اعتماد کرتے ہیں اور اپنے مال کی فراوانی پر پھولتے ہیں - اُنمیں
۷ سے کسی کا مقدور نہیں کہ اپنے بھائی کو چھڑاوے یا اُس کا کفارہ خدا کو دیوے -
۸ (کہ اُنکی جان کا فدیہ بھاری ہے - یہہ کام ابد تک موقوف رکھتا ہوگا -) کہ وہ سدا
۹ جیتا رہے اور ہرگز موت نہ دیکھے + کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ دانشمند لوگ مرتے ہیں
۱۰ اور اِسی طرح سے بیوقوف اور حیوان کے سے آدمی فنا ہوتے ہیں اور اپنی دولت
اوروں کے لئے چھوڑ جاتے ہیں + اُنکے دل میں خیال تھا کہ ہمارے گھر ابد تک
۱۱ قائم رہینگے اور ہمارے مسکن پشت در پشت - وے اپنے نام اپنی زمینوں پر
رکھتے + پر انسان حشمت کی حالت میں مطلق نہیں رہتا - وہ حیوانوں کی مانند
۱۲ ہے - وے نیست کیئے جاتے + یہہ اُنکی راہ اُنکی حماقت ہے اور اُنکے پچھلے لوگ
۱۳ اُنکی باتوں کو پسند کرتے ہیں + سلاہ + وے بھیڑوں کی مانند پاتال میں ڈالے
۱۴ جاتے ہیں - موت اُنہیں چر جائیگی - اور راستکار صبح کو اُن پر مسلط ہونگے -
پاتال اُنکا جمال کھودیگا - اُنکا کوئی گھر نہ رہا + لیکن خدا میری جان پاتال کے
۱۵ قابو سے چھڑا دیگا کہ وہ مجھے لے رکھیگا + سلاہ +

۱۶ تو خوف ناک مت ہو جب کوئی دولتمند ہو جاوے جب اُسکے گھر کی حشمت
۱۷ بڑھے - کیونکہ وہ مرنے کے وقت کچھہ ساتھہ نہ لے جائیگا اور اُسکی شوکت اُسکے
۱۸ پیچھے نہ اُتریگی - اگرچہ وہ اپنے جیتے جی اپنی جان کو مبارکباد دیتا تھا - اور جب
۱۹ تو اپنی بھلائی کرے لوگ تیری تعریف کرینگے + وہ اپنے باپ دادوں کی نسل میں

۲۰ شامل ہو جائیگا وے ہرگز اجالا نہ دیکھینگے + اِنسان جو حشمت میں ہو اور سمجھتا نہیں حیوانوں کی مانند ہو جو فنا ہو جاتے ہیں +

آسف کا زبور

۵۰ زبور قادر مطلق خدا یہوواہ نے فرمایا اور زمین کو سورج کے نکلنے کی جگہ سے
۲ لیکے اُس کے ڈوبنے کی جگہ تک بلایا ہو + صیہون سے حسن کے کمال سے خدا
۳ جلوہ گر ہوا ہو + ہمارا خدا آویگا اور چپ چاپ نہ رہیگا۔ آگ اسکے آگے آگے فنا کرتی
۴ جائیگی اور اُسکے گرداگرد شدت سے طوفان ہوگا + وہ اوپر آسمانوں کو طلب کرتا ہو
۵ اور زمین کو بھی تاکہ اپنے لوگوں کی عدالت کرے + میرے پاک بندوں کو میرے
۶ پاس فراہم کرو جنہوں نے میرے ساتھہ قربانی پر عہد کیا ہو + تب آسمان اُسکی صداقت کو آشکارا کرینگے - کہ خدا ہی عدالت کرنیوالا ہو + سلاہ +

۷ ای میری قوم سُن میں کہتا ہوں - ای اسرائیل میں تجھہ پر گواہی دیتا ہوں -
۸ خدا تیرا خدا میں ہی ہوں + میں تجھہ کو تیرے ذبحوں کی بابت ملامت نہیں کرونگا
۹ کہ تیری سوختنی قربانیاں تو ہمیشہ میرے آگے ہیں + میں تیرے گھر کا بیل نہ لونگا
۱۰ نہ تیرے باڑے کا بکرا - کہ جنگل کے سب جاندار میرے ہیں اور کوہستان کے حیوانات
۱۱ ہزار ہا ہزار + میں پہاڑ کے سارے پرندوں سے آگاہ ہوں اور دشتی چرند میرے
۱۲ ہیں + اگر میں بھوکھا ہوتا تو تجھہ سے نہ کہتا - کہ دنیا اور اُسکی معموری میری ہو + کیا
۱۳ میں بیلوں کا گوشت کھاتا ہوں یا بکروں کا لہو پیتا ہوں ؟ تو شکر گذاری کی قربانیاں
۱۴ خدا کے آگے گذران اور حق تعالی کے حضور اپنی نذریں ادا کر + اور مصیبت کے
۱۵ دن مجھہ سے فریاد کر - میں تجھے مخلصی دونگا اور تو میرا جلال ظاہر کریگا +

۱۶ پر شریر کو خدا کہتا ہو تجھے میرے حکموں کے بیان کرنے سے کیا کام ؟ تو
۱۷ کیوں اپنے منہہ سے میرے عہد کا ذکر کرتا ہو ؟ حالانکہ تو تربیت سے عداوت

رکھتا ہی اور میرے کلام کو اپنے پیچھے پھینکتا ہی؟ جب تو چور کو دیکھتا ہی تو اُس سے ۱۸
راضی ہوتا ہی اور زانیوں کا شریک ہوتا ہی+ تو اپنا منہہ شرارت پر چلاتا ہی اور ۱۹
زبان سے دغا کا منصوبہ باندھتا ہی+ تو بیٹھکے اپنے بھائی کی غیبت کرتا ہی- تو ۲۰
اپنی ہی ماں کے بیٹے پر تہمت لگاتا ہی+ تو نے یہہ کیا اور میں خاموش ہو رہا- تو نے ۲۱
گمان کیا کہ میں تجھہی سا ہوں- پر میں تجھے تنبیہہ دونگا اور تیرے کاموں کو تیری
آنکھوں کے آگے ایک ایک کرکے تجھے دکھاؤنگا+ اب ای خدا کے فراموش ۲۲
کرنیوالو اس کو سوچو- نہ ہو کہ میں تمہیں پارہ پارہ کروں اور کوئی چھڑانیوالا نہ ہو+
جو کوئی ستائش کے ذبیحے گذرانتا ہی وہ میرا جلال ظاہر کرتا ہی- اور اُس کو جو ۲۳
اپنی چال چلن درست رکھتا ہی میں خدا کی نجات دکھلاؤنگا +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جب ناتن نبی اُسکے حضور میں آیا جسوقت وہ بنت سبع پاس گیا تھا

ای خدا اپنی رحمدلی کے مطابق مجھہ پر شفقت کر- اپنی رحمتوں کی کثرت ۵۱ زبور
کے موافق میرے گناہ مٹا دے+ میری بُرائی سے مجھے خوب دھو اور میری ۲
خطا سے مجھے پاک کر+ کہ میں اپنے گناہوں کو مان لیتا ہوں اور میری خطا ۳
ہمیشہ میرے سامہنے ہی+ میں نے تیرا ہی گناہ کیا ہی اور تیرے ہی حضور بدی ۴
کی ہی- تاکہ تو اپنی باتوں میں صادق ٹھہرے اور جب تو عدالت کرے تو تو پاک ظاہر
ہو- دیکھہ میں نے بُرائی میں صورت پکڑی اور گناہ کے ساتھہ میری ماں نے مجھے ۵
پیٹ میں لیا+ دیکھہ تو اندر کی سچائی چاہتا ہی- سو باطن میں مجھہ کو دانائی سکھلا+ ۶
زوفا سے مجھے پاک کر کہ میں صاف ہو جاؤں- مجھہ کو دھو کہ میں برف سے ۷

۸ زیادہ سفید ہوؤں + مجھے خوشی اور خرمی کی خبر سنا کہ میری ہڈیاں جنہیں تونے
۹ توڑ ڈالا شادمان ہوں + میرے گناہوں سے چشم پوشی کر اور میری ساری برائیاں
۱۰ مٹا ڈال + ای خدا میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر اور ایک مستقیم روح میرے
۱۱ باطن میں نئے سر سے ڈال + مجھ کو اپنے حضور سے مت ہانک اور اپنی روح پاک مجھ
۱۲ سے نہ نکال + اپنی نجات کی شادمانی مجھ کو پھر عنایت کر اور اپنی آزاد روح سے
۱۳ مجھ کو سنبھال + تب میں خطاکاروں کو تیری راہیں سکھلاؤنگا اور گنہگار تیری
طرف رجوع کرینگے +

۱۴ ای خدا میرے نجات دینیوالے خدا مجھے خون کے گناہ سے رہائی دے
۱۵ کہ میری زبان تیری صداقت کے گیت بلند آواز سے گاوے + ای خداوند میرے
لبوں کو کھول دے تو میرا منہہ تیری ستائش بیان کریگا +
۱۶ کہ تو ذبیحے سے خوش نہیں ہوتا نہیں تو میں دیتا۔ سوختنی قربانی میں تیری
۱۷ خوشنودی نہیں۔ خدا کے ذبیحے شکستہ جان ہیں۔ دل شکستہ اور خاکسار کو ای خدا
۱۸ تو حقیر نہ جانیگا اپنی خوشی سے صیہون کے ساتھہ بھلائی کر۔ یروسلم کی دیواروں
۱۹ کو بنا + تب تو صداقت کے ذبیحوں اور سوختنی قربانیوں اور کامل قربانیوں سے
خوشنود ہوگا۔ تب وے تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھاوینگے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جب ادومی دوایگ
نے آکے ساؤل کو خبر دی اور اس سے کہا کہ
داؤد اخیملک کے گھر میں داخل ہوا ہے

۵۲ زبور ای زبردست انسان تو زیانکاری پہ کیوں فخر کرتا ہے؟ خدا کا احسان
۲ ہر روز ہے + تیری زبان خرابیاں ایجاد کرتی ہے۔ وہ دغابازیاں کرتی ہے تیز

اُسترے کی مانند + تو شرارت کو نیکی سے اور جھوٹھ بولنے کو سچ کہنے سے زیادہ دوست رکھتا ہے + تو بہتان کی ساری باتوں کو چاہتی ہے اے دغاباز زبان + اِس لئے خدا ابد تک تجھے برباد کریگا وہ تجھے اُٹھا لیجا دیگا اور تجھے تیرے خیمے سے جھاڑ پھینکیگا اور زندگی کی زمین سے تجھے اُکھاڑ ڈالیگا + سلاہ +

اور صادق دیکھینگے اور ڈرینگے اور اُس پر ہنسینگے - دیکھہ یہہ وہ شخص ہے کہ جس نے خدا کو اپنی پناہ گاہ نہ سمجھا پر اپنے مال کی فراوانی پر تکیہ کیا اور اپنی شرارت سے قوی ہوا + لیکن میں خدا کے گھر میں زیتون کے ہرے درخت کی مانند ہوں - میرا بھروسا ابدالآباد خدا کی رحمت پر ہے + سو میں سدا تیری ستائش کرونگا کہ تو نے ایسا کیا - اور تیرے نام کا اِنتظار کرونگا جو تیرے مقدس لوگوں کی نظر میں خوب ہے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جو بانسریوں کے ساتھہ گایا جاوے

احمق اپنے دل میں کہتا ہے کہ خدا نہیں ؟ وے خراب ہوئے اُنکے کام مکروہ ہیں کوئی نیکوکار نہیں - خدا نے آسمان پر سے بنی آدم پر نظر کی ہے تا دیکھے کہ کوئی دانشمند یا کوئی خدا کا طالب ہے + ہر ایک اُنمیں سے گمراہ ہوا - وے سب کے سب بگڑ گئے - کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں +

کیا اُن بدکاروں کو فہم نہیں جو میرے لوگوں کو یوں کھاتے ہیں جیسے روٹی کھاتے ہیں - وے خدا کا نام نہیں لیتے ہیں ؟ وے وہاں نہایت ڈرے جہاں خوف کا مقام نہ تھا - کہ خدا اُنکی ہڈیاں جو تیرے مقابل خیمہ زن ہیں کھنڈا دیتا ہے - تو اُنہیں شرمندہ کریگا کہ خدا نے اُنہیں حقیر کیا ہے + کاش کہ اِسرائیل کی

نجات صیہون میں سے ہوتی! جب خدا اپنی قوم کے قیدیوں کو پھیر لاویگا تو یعقوب خوش ہوگا اور اسرائیل شادمان +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جو بین کے ساتھہ گایا جاوے اُسوقت کا جب زیفیون نے آکے ساؤل سے کہا کہ دیکھہ داؤد آپ کو ہمارے یہاں چھپاتا ہی

۵۴ زبور ۱-۲ ای خدا اپنے نام سے مجھہ کو بچا اور اپنی قوت سے میرا انصاف کر+ ای خدا میری دعا سن اور میرے منہہ کی باتوں پر کان دھر+ کہ بیگانے میری مخالفت میں ۳ اُٹھے ہیں اور ظالم میری جان کے پیچھے پڑے ہیں - یے خدا کو اپنے روبرو نہیں رکھتے + سلاہ +

۴ دیکھو خدا میرا مددگار ہی - خداوند اُنکے درمیان ہی جو میری جان کو سنبھالتے ۵ ہیں - وہ میرے دشمنوں پر بُرائی کو لوٹاویگا - اپنی وفاداری میں تو اُنہیں ۶ فنا کر+ ای خداوند میں اپنی خوشی سے تیرے لئے قربانی کرونگا - میں تیرے ۷ نام کی ستائش کرونگا کہ بھلا ہی+ کہ تو نے ساری مصیبتوں سے مجھے بچایا ہی اور میری آنکھہ میرے دشمنوں کی خرابی دیکھتی +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جو بین کے ساتھہ گایا جاوے

۵۵ زبور ۱-۲ ای خدا میری دعا سن اور میری منت سے منہہ مت پھیر+ میری طرف کان ۳ دھر اور میری سن - کُڑھتا ہوا میں پھرتا ہوں اور چلاتا ہوں دشمن کی آواز

اور شریر کے ظلم کے سبب - کہ وے مجھہ پر ظلم کیا چاہتے ہیں اور غضب کے ساتھہ

۴ میرا کینہ رکھتے ہیں + میرا دل مجھہ میں نپٹ دکھتا ہی اور میں موت کے ہولوں میں

۵ ۶ پڑا ہوں + ڈرنا اور کانپنا مجھہ پر آپڑا - کپکپی مجھہ پر غالب آئی + میں نے کہا

۷ کاش کہ کبوتر کے سے میرے پنکھہ ہوتے! تو میں اُڑ جاتا اور آرام پاتا + ہاں میں

۸ تب دور تک سیر کرتا اور جنگلوں میں رہتا + سلاہ + کہ میں شدّت کی آندھی اور جھکڑ

سے جلد پناہ کے لئے بچ نکلتا +

۹ ای خداوند اُنہیں ہلاک کر - اُنکی زبانوں میں تفرقہ ڈال - کہ میں شہر میں

۱۰ ظلم اور جھگڑا دیکھتا ہوں + دن اور رات وے اُسکی دیواروں پر سیر کرتے

۱۱ پھرتے ہیں - زیانکاری اور غمخواری اُس کے بیچ ہوتی رہتی ہیں + شرارت اُس کے

۱۲ درمیان ہی - ظلم اور دغا اُس کے کوچوں سے جاتی نہیں رہتیں + دشمن تو نہیں

تھا جو مجھے ملامت کرتا تھا نہیں تو میں اُسکی برداشت کرتا - نہ میرا کینہ رکھنیوالا تھا

۱۳ جو مجھہ پر بالا دستی کرتا تھا تب میں اُس سے چھپ جاتا - بلکہ تو میرا ہم درجہ آدمی

۱۴ میرا اُلفتی بندہ اور میرا جان پہچان تھا - کہ ہم ملکے خوش اختلاطی کرتے تھے -

۱۵ اور گروہ کے ساتھہ خدا کے گھر میں جایا کرتے تھے + ناگہاں اُن پر موت

آپڑے - وے جیتے جی پاتال میں اُتریں - کیونکہ اُن کے گھروں میں اور اُنکے

بیچ شرارت ہی +

۱۶ ۱۷ پر میں خدا کو پکارونگا - تب خداوند مجھے بچالیگا + شام کو اور صبح کو اور دوپہر کو

۱۸ میں فریاد کرونگا اور نالہ کرونگا - سو وہ میری آواز سن لیگا اُس نے میری جان

کو اُس جنگ میں جو اُنہوں نے مجھہ سے کی ہی سلامت چھڑایا - کیونکہ وہاں بہت

۱۹ میرے ساتھہ تھے + خدا سنیگا اور اُنہیں جواب دیگا کہ وہ قدیم سے تخت نشین

ہی - سلاہ + ازبسکہ اُنہوں نے انقلابیں نہیں دیکھیں وے خدا سے نہیں ڈرتے

۲۰ اُس نے اُنپر جو اُس سے اختلاط رکھتے تھے اپنے ہاتھہ ڈالے ہیں - اُس نے اُسکے

۲۱ ساتھہ عہد شکنی کی + اُسکا مُنہہ مکھن سے زیادہ چکنا ہی پر اُسکے دل میں جنگ ہی اُسکی
۲۲ باتیں تیل سے زیادہ ملائم ہیں پر ننگی تلواریں ہیں + اپنا بوجھہ خداوند پر ڈال کہ وہ
۲۳ تجھے سنبھالیگا - وہ کبھی صادق کو لغزش کھانے نہ دیگا + پر ای خدا تو اُنکو ہلاکت
کے گڑھے میں گرا دیگا - خونی اور دغاباز لوگ اپنی آدھی عمر تک نہ پہنچینگے - پر میرا
اِعتماد تجھی پر ہی +

سردار مغنی کے لئے یہہ مکتام داؤد اُس وقت بنایا گیا جب فلستیوں نے اُسے جات میں پکڑا یونت ایلم رخوقیم کے سُر پر گایا جاوے

۵۶ زبور ای خدا مجھہ پر رحم فرما کہ اِنسان مجھے نگلا چاہتا ہی - وہ لڑتا ہوا ہر روز مجھے ستاتا
۲ ہی + میرے دشمن ہر روز مجھہ کو نگلا چاہتے ہیں کہ بہت ہیں جو گستاخ ہو کے مجھہ سے
۳ ۴ لڑتے ہیں + جب میں ڈرتا ہوں تو میں تجھہ پر توکل کرتا ہوں + میں خدا پر اُس کے
قول پر فخر کرتا ہوں - میرا توکل خدا پر ہی - میں ڈرنے کا نہیں کہ بشر میرا کیا کرسکتا ہی +
۵ ۶ وے ہر روز میری باتیں کاٹتے ہیں - اُنکی ساری فکر ہی کہ مجھہ سے بدی کریں + جمع ہو کے
کمین میں بیٹھے ہیں - وے میرے نقش قدم کو تاکتے ہیں جب کہ وے میری جان
۷ لینے کی اِنتظاری میں ہیں + اُنکو اُمید ہی کہ بدکاری کرکے نکل بچینگے ؟ ای خدا اپنے
قہر سے اُن لوگوں کو ڈھکیل دے +
۸ تو میری آوارگیوں کا شمار کرتا - تو میرے آنسوؤں کو اپنے شیشے میں رکھہ - کیا وے
۹ تیرے دفتر میں مذکور نہیں ؟ جب میں فریاد کرونگا تو میرے دشمن اُلٹے پھرینگے جب مجھے یہہ
۱۰ یقین ہی کہ خدا میری طرف ہی + میں خدا پر اُسکے قول پر فخر کرتا ہوں + میں خداوند پر اُس کے
۱۱ ۱۲ قول پر فخر کرتا ہوں + میرا توکل خدا پر ہی - میں ڈرنے کا نہیں - اِنسان میرا کیا کرسکتا ہی ؟
۱۳ ای خدا تیری منتیں مجھہ پر ہیں میں تیرا شکرانہ ادا کرونگا + کہ تو نے میری جان موت سے

بچائی - اور میرے پاٹوں کو پھسلنے نہ دیا تاکہ میں خدا کے آگے زندوں کے نور میں چلوں +

سردار مغنی کے لئے یہہ مکتام داؤد اُس وقت بنایا گیا جب وہ ساؤل کے آگے سے مغارے میں بھاگ گیا - التشخت کے سُر پر گایا جاوے

۱ مجھہ پر رحم کر ای خدا مجھہ پر رحم کر - کیونکہ میری جان کو تیرا بھروسا ہی - ہاں میں تیرے پروں کے سایے تلے پناہ لئے رہونگا جب تک کہ یہہ آفتیں ٹل جاویں +
۲ میں خدا سے جو حق تعالیٰ ہی فریاد کرونگا - اُسی خدا سے جو میرے لیئے ہر ایک کام کو انجام
۳ دیتا ہی + وہ آسمان پر سے بھیجتا اور مجھہ کو بچاتا ہی اور اُسے جو مجھے نگلا چاہتا ہی ملامت کرتا ہی + سلاہ + خدا اپنی رحمت اور اپنی سچائی کو بھیجیگا + میری جان
۴ شیروں کے بیچ میں ہی - میں آتش مزاج بنی آدم کے درمیان لیٹا ہوں جن کے دانت برچھیاں اور تیر ہیں اور جنکی زبان تیز تلوار ہی + تو آسمانوں پر سرفراز ہو ای خدا
۵ اور ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہوہ + اُنہوں نے میرے پاٹوں کے لئے جال لگایا ہی -
۶ میری جان جھکی ہوئی ہی - اُنہوں نے میرے آگے گڑھا کھودا ہی جس میں آپ گرے ہیں + سلاہ + میرا دل قائم ہی ای خدا میرا دل قائم ہی - میں گاؤنگا اور مدح سرائی کرونگا + جاگ
۷ ای میری شوکت - ای بین اور بربط جاگ میں سویرے اُٹھونگا + میں لوگوں کے درمیان
۸ تیرا شکر کرونگا ای خداوند - میں اُمتوں کے بیچ تیرا مدح سراہوؤنگا + کہ تیری حرمت

۱۱ آسمانوں تک بلند ہو اور تیری سچائی بدلیوں تک + ای خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو - ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہووے +

سردار مغنی کے لئے مکتام داؤد التشخیت کے سُر پر گایا جاوے

۵۸ زبور ۱ کیا تم چپ چاپ رہتے ہو جب کہ حق فرماتا ہی؟ ای آدم زادو کیا تم سچی عدالت کرتے ہو؟
۲ بلکہ تم اپنے دل میں بدکاریاں کرتے ہو - تم اپنے ہاتھوں کے ظلم کو زمین پر تولتے ہو +

۳ اہل شرارت رحم سے بیگانہ ہوتے - وے پیدا ہوتے ہی بھٹک جاتے
۴ اور جھوٹھ بولتے + اُنکا زہر سانپ کا سا زہر ہی - وے اُس بہرے ناگ کی مانند
۵ ہیں جو اپنے کان بند کر رکھتا ہی اور منتر پڑھنیوالوں کی آواز نہیں سُنتا - بڑے سے بڑے منتر کی اُس میں تاثیر نہیں +

۶ ای خدا اُنکے دانت اُنکے مُنہہ میں توڑ - ای خداوند شیر بچوں کی داڑھیں توڑ ڈال +
۷ وے پانی کی طرح جو بہہ جاتا ہی گداز ہو جاویں - جب وہ تیروں کو چلّے ہیں
۸ جوڑے تو وے کٹے ہوئے معلوم ہوں + جس طرح گھونگا گل جاتا وے فنا
۹ ہوویں - وے عورت کے سقطے کی طرح آفتاب کو نہ دیکھیں + اُس سے پیشتر کہ تمہاری دیگوں میں کانٹوں سے آنچ لگے وہ گردباد کی مانند اُنہیں خواہ ثابوت خواہ جلا ہوا ہوا اُڑا دیگا +

۱۰ صادق جب اِنتقام کو دیکھیگا تو خوش ہوگا - وہ شریر کے لہو سے اپنے
۱۱ پانوں دھوئیگا - ایسا کہ آدمی کہیگا یقیناً صادق کے لئے جزا ہی - بے شک ایک خدا ہی جو زمین پر اِنصاف کرتا ہی +

سر دار مغنی کے لئے بکتام داؤد اُس وقت تصنیف ہوا جب ساؤل نے لوگ بھیجے اُس کے گھر کی چوکی دلوائی تا کہ اُسے قتل کرے التشخیت کے سُر پر گایا جاوے

اے میرے خدا میرے دشمنوں سے مجھے چھڑا - میرے مخالفوں سے مجھ کو محفوظ رکھ + مجھے بدکاروں سے بچالے اور خونی آدمیوں سے رہائی دے + دیکھ کہ وے میری جان کی گھات میں لگے ہیں - زورآور لوگ میری مخالفت پر جمع ہوئے ہیں - اے خداوند میرا کچھ گناہ اور تقصیر نہیں + وے دوڑتے ہیں اور آپ کو تیار کرتے ہیں پر میرے کسی قصور کے سبب نہیں - تو مجھ سے ملنے کے لئے جاگ اور دیکھ + پس اے خداوند رب الافواج اسرائیل کے خدا ساری قوموں کا حال تجویز کرنے کے لئے جاگ - دغا دینیوالے گنہگاروں پر رحم مت کر + سلاہ + وے شام کو لوٹتے ہیں - وے کتے کی مانند بھونکتے ہیں اور شہر میں ہر طرف پھرتے ہیں + دیکھ وے منہہ سے ڈکارتے ہیں اور اُنکے لبوں کے اندر تلواریں ہیں - اور کہتے کہ کون سُنتا ہے؟

پر تو اے خداوند اُنپر ہنسیگا - تو ساری قوموں کو مسخرہ بناویگا + ہر چند اُسکا زور ہے پر میں تجھی پر نگاہ رکھونگا کہ خدا میری پناہ ہے + میرا خدا جو ہے اُسکی رحمت مجھ کو آگے سے لینے آویگی - خدا میری مراد کو میرے دشمنوں پر پوری ہوئی مجھے دکھلائیگا + اُنہیں جان سے مت مار نہ ہو کہ میرے لوگ بھول جائیں - اُنہیں اپنی قدرت سے آوارہ اور پست کر اے خداوند ہماری سپر + کہ اُنکے منہہ کا گناہ اُنکے ہونٹھوں کی بات ہے - اس لئے کاش کہ وے اپنے گھمنڈ میں گرفتار ہو ویں کیونکہ وے لعن طعن

۱۳ کرتے اور جھوٹھی باتیں کہتے ہیں + قہر سے اُنکو فنا کر اُنہیں فنا کر تاکہ وے باقی نہ رہیں اور لوگ یقین کرکے جانیں کہ زمین کی سرحدوں تک خدا یعقوب پر سلطنت کرتا ہی + سلاہ +
۱۴ پھر شام کو وے لوٹیں اور کتے کی مانند بھونکتے جائیں اور شہر کی ہر طرف پھریں +
۱۵ وے کھانے کی تلاش میں بھٹکتے پھرینگے اور جب سیر نہ ہوویں تو ساری رات کو وہاں کاٹینگے +
۱۶ میں تو تیری قدرت کی ثنا گاؤنگا - ہاں میں صبح کو پکار کے تیری رحمت کے گیت گاؤنگا کہ تو میرا محکم قلعہ ہی اور مصیبت کے دن میری پناہ گاہ +
۱۷ اور اے میری قوت میں تیری مدح کرونگا کہ خدا میرا محکم قلعہ اور میرا رحیم خدا ہی +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مکتام سوسن عدوت کے سُر پر تعلیم کے لئے گایا جاوے + وہ اُسوقت تصنیف ہوا جب وہ ارام نہرائم اور ارام صوبہ سے لڑا اور یواب پھرا اور نمک کے نشیب میں بارہ ہزار ادومیوں کو مارا

۶۰زبور ۱ اے خدا تو نے ہم کو رد کر دیا تو نے ہم کو پراگندہ کیا تو غصہ رہوا تو ہماری طرف پھر متوجہ ہو +
۲ تو نے زمین کو لرزایا - تو نے اُسے توڑا - اُس کے رخنے ملا دے کہ وہ کانپتی ہی +
۳ تو نے اپنے لوگوں کو سخت باتیں دکھلائیں - تو نے ہم کو حیرت کی مے پلائی +
۴ تو نے اُنکو جو تجھ سے ڈرتے ہیں جھنڈا دیا کہ وہ حق کی خاطر کھڑا کیا جائے + سلاہ +
۵ تاکہ تیرے محبوب رہائی پاویں تو اپنے دہنے ہاتھ سے بچالے اور ہماری سُن +

خدانے اپنے تقدس میں فرمایا ہی اس لئے میں خوشی کرونگا - میں سکم کو تقسیم کرونگا اور سکات کی وادی کو ماپونگا + جلعاد میرا ہی اور منسی میرا - افرائیم بھی میرے سر کا بال ہی - یہوداہ میرا قانون ساز ہی + موآب میرے دھونے کا لگن ہی - میں ادوم پر اپنی جوتی چلاؤنگا - ای فلستین میرے باعث شادیانہ بجا + مجھ کو حصین شہر میں کون لیجاویگا؟ ادوم تک مجھ کو کون پہنچاویگا؟ ای خدا کیا تو ہی نہیں جسنے ہمیں رد کر دیا؟ تو ہی ای خدا جو ہمارے لشکروں کے ساتھ نہ چلا؟ مصیبت میں ہماری مدد کر کہ رہائی انسان کی طرف سے عبث ہی + خدا ہی سے ہم بہادری کرینگے - کیونکہ وہی ہمارے دشمنوں کو پامال کریگا +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو بین کے ساتھ گایا جاوے

ای خدا میرا نالہ سن - میری دعا قبول کر + میں اپنی دلگیری میں زمین کے سرے سے تیری فریاد کرونگا - اُس چٹان تک جو مجھ سے اونچی ہی مجھ کو لے پہنچا + کیونکہ تو میرے لئے ایک پناہ ہوا ہی - دشمنوں کے روبرو ایک مضبوط برج + میں تیرے مسکن میں سدا رہا کرونگا - میں تیرے پروں کے سایہ تلے پناہ لونگا + سلاہ + کہ ای خدا تونے میری منتیں قبول کیں - تونے مجھ کو اُن لوگوں کی سی جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں میراث دی + تو بادشاہ کی زندگانی بہت بڑھائیگا اور اُسکی عمر پشت در پشت تک + وہ خدا کے حضور ابد تک ثابت رہیگا - ایسا کر کہ رحمت اور سچائی سے اُسکی محافظت ہو + سو میں ابد تک تیرے نام کی ثنا گاؤنگا اور ہر روز اپنی نذریں گذرانونگا +

یدوتون سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۶۲ زبور ۱ میری جان چپکے فقط خدا ہی کے اِنتظار میں ہی کہ میری نجات اُس سے ہی+ ۲ وہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہی۔ وہی میرا مضبوط قلع ہی مجھہ کو تسدّت سے جنبش نہ ہوگی+ ۳ تم کب تک ایک مرد پر حملہ کروگے؟ تم سب آپ ہی شکست کھاؤگے جیسے جُھکی ہوئی دیوار اور جیسے ڈگمگاتی باڑ+ ۴ وے منصوبہ باندھتے ہیں فقط اِسواسطے کہ اُسے اُسکی شوکت سے اُتار دیں۔ وے جھوٹھہ سے خوش ہوتے ہیں۔ وے اپنے مُنہہ سے تو برکت بھیجتے ہیں پر اپنے باطن میں لعنت کرتے ہیں+ سلاہ+

۵ اے میری جان چپکے فقط خدا کے اِنتظار میں رہ۔ کہ میری اُمید اُسی سے ہی+ ۶ وہی اکیلا میری چٹان اور میری رہائی اور میرا گڑھہ ہی۔ سو مجھہ کو جنبش نہ ہوگی+ ۷ میری نجات اور میری شوکت خدا کی طرف سے ہی۔ میرے زور کی چٹان اور میری پناہ خدا ہی+ ۸ اے لوگو ہر وقت اُس پر توکّل کرو اور اپنے دل اُس کے حضور اُنڈیل دو۔ کہ خدا ہماری پناہ ہی+ سلاہ+

۹ یقیناً کم قدر لوگ بیہودہ ہیں اور عالی قدر اشخاص جھوٹھے ہیں۔ سو وے ۱۰ سب کے سب بیہودگی سے ترازو میں بہت ہلکے ہیں+ ظلم پر تکیہ نہ کرو اور لوٹ ۱۱ پاٹ کرکے بیہودہ نہ بنو۔ اگر مال زیادہ ہوتا جاوے تو اُس پر دل نہ لگاؤ+ خدا نے ۱۲ ایک بار فرمایا اور میں نے دو مرتبہ یہہ سُنا کہ زور خدا کا ہی+ اور رحمت بھی تجھی سے ہی اے خداوند۔ کہ تو ہر شخص کو اُسکے عمل کے مطابق بدلا دیتا ہی+

داؤد کا زبور جب وہ دشتِ یہوداہ میں تھا۔

۶۳ زبور ۱ اے خدا تو میرا خدا ہی میں تڑکے تجھہ کو ڈھونڈھونگا۔ میری جان تیری

پیاسی ہے اور میرا جسم خشک اور دھوپ کی جلی ہوئی زمین میں جہاں پانی نہیں تیرا مشتاق ہے۔ تاکہ تیری قدرت اور تیری حشمت کو دیکھے جیسا کہ میں نے ۲
بیت قدس میں دیکھا ہے + اِس لئے کہ تیری مہربانی زندگی سے بہتر ہے تو میرے ۳
ہونٹھ تیری ستائش کرتے رہینگے +

اِسی طرح جب تک کہ میں جیتا ہوں تجھ کو مبارک کہا کرونگا اور تیرا نام لیکے اپنے ہاتھ اُٹھاؤنگا + میری جان یوں سیر ہوگی گویا کہ گودا اور چربی سے۔ اور ۴ ۵
میرا مُنھہ خوشی کرتے ہوئے ہونٹھوں سے تیری ستائش کریگا۔ جب کہ میں تجھے اپنے ۶
بستر پر یاد کرتا ہوں اور رات کے پہروں میں تیرا دھیان کرتا ہوں + اِس لئے ۷
کہ تو میرا چارہ ہوا اِس میں تیرے پروں کی چھاؤں تلے خوشی مناؤنگا + میری جان ۸
تیرے پیچھے لگی ہے۔ تیرا دہنا ہاتھ مجھ کو تھامتا ہے +

سو وے جو میری جان کے خواہاں ہیں تاکہ مجھے ہلاک کریں زمین کے اسفل کو ۹
جاتے رہینگے + وے تلوار سے کھیت آوینگے۔ وے گیدڑوں کا لقمہ ہووینگے + ۱۰
لیکن بادشاہ خدا سے مسرور ہوگا۔ ہر ایک شخص جو اُسکی قسم کھاتا فخر کریگا۔ پر اُنکا ۱۱
مُنھہ جو جھوٹھہ بولتے ہیں بند ہو جائیگا +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

اے خدا میری فریاد میں میری آواز سُن اور اُس دہشت سے جو دشمن کے ۱
سبب ہوتی میری جان بچا + اور شریروں کی پنہانی مشورت اور بدکاروں کے ۲
ہنگامے سے مجھے چھپا۔ جو اپنی زبان کو تلوار کی مانند تیز کرتے ہیں اور کمان کھینچتے ۳
ہیں تاکہ کڑوی باتوں کے تیر چلاویں۔ تاکہ چھپکے کامل آدمی کو ماریں۔ وے ۴
ناگہانی تیر لگاتے ہیں اور ڈرتے نہیں + وے ایک بُرے کام میں آپ کو قوی ۵
کرتے ہیں۔ وے پوشیدہ پھندے مارنے کی بات چیت کرتے ہیں۔ وے کہتے

۶ ہیں کہ ہم کو کون دیکھیگا؟ وے بدکاریوں کے لئے کھوجتے ہیں۔ وے کہتے کہ ہم نے پکی تدبیر نکالی ۔ اُنمیں سے ہر ایک کا باطن اور دل گہرا ہی +
۷ پر خدا اُنپر ایک تیر چلاویگا ۔ وے ناگہاں گھائل ہوجائینگے + سو وے اپنے زبان
۸ کے پھندے میں آپ کو پھنساوینگے ۔ سب جو اُنکو دیکھینگے بھاگینگے ۔ اور سب آدمی
۹ ڈرینگے اور خدا کے کام کو بیان کرینگے اور وے اُس کے فعلوں کو اچھی طرح سمجھینگے +
۱۰ صادق خداوند کے سبب خوش ہوگا اور اُس پر توکل کریگا ۔ اور وے سب جو دل کے سیدھے ہیں فخر کرینگے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو گایا جاوے

۶۵ زبور ای خدا صیھون میں تیرا انتظار چپکے سے کیا جاتا اور تیری حمد وثنا ہوتی
۲ اور تجھی کو نذر ادا کیجائیگی + ای تو جو دعا کا سُنینوالا ہی سارے بشر تجھہ پاس آوینگے +
۳ خطاؤں نے مجھے مغلوب کیا ہی ۔ ہمارے گناہوں کا کفارہ تو ہی کریگا +
۴ مبارک ہی وہ جسے تو نے چُن لیا اور اپنے نزدیک کیا تا کہ وہ تیری بارگاہوں میں سکونت کرے ۔ ہم تیرے گھر کی ہاں تیرے ہی مقدس ہیکل کی خوبی سے سیر ہونگے +
۵ تو صداقت سے ہولناک چیزیں دکھا کے ہم کو جواب دیتا ہی ای ہمارے نجات دینیوالے خدا ۔ تو زمین کے سارے کناروں کا اور اُنکا بھی جو دور دریا کے بیچ میں ہیں بھروسا
۶ ہی + تو نے جو زور سے کمربستہ ہی ۔ اپنی قدرت سے پہاڑوں کو قائم کیا + تو دریاؤں
۷ کے شور کو اور اُنکی موجوں کی آواز کو اور لوگوں کی دھوم کو موقوف کرتا ہی + وے جو
۸ زمین کی انتہا میں بستے ہیں تیرے نشانوں سے خوف کھاتے ہیں ۔ کہ تو صبح شام کے نکلنے کی جگہوں کو خوش و خرم کرتا ہی +
۹ تو زمین کا حال دیکھا کرتا اور اُسکو سیرابی بخشتا ہی ۔ تو اُسکو خدا کے دریا سے جو پانی سے
۱۰ بھرا ہی مالا مال کرتا ہی ۔ تو تیاری کر کے اُنکے لئے غلہ موجود کرتا ہی + تو اُسکی ریگھاریوں کو خوب تر

کرتا ایسے کہ اُسکے دھار بیٹھ جاتے - تو اُسکو مینہوں سے نرم کرتا ہی - تو اُسکی روئیدگی میں
برکت بخشتا ہی + تو اپنے لطف سے سال کو تاج بخشتا ہی - تیرے نقش پا سے روغن ٹپکتا ہی + ۱۱
بیابان میں چراگاہوں پر قطرے ٹپکتے ہیں - اور پہاڑیاں ہر طرف خوشی سے گھیری ۱۲
ہوئی ہیں + چراگاہیں گلّوں سے ملبّس ہیں اور نشیب غلّے سے ڈھنپ گئے ہیں - ۱۳
وے خوشی سے للکارتے بلکہ وے گاتے ہیں +

سردار مغنّی کے لئے ایک زبور یا گیت

ای ساری سرزمینو خدا کے لئے خوشی سے چلّاؤ + اُس کے نام کے جلال ۶۶ زبور ۱ ۲
کے گیت گاؤ - حمد کرتے ہوئے اُسکی حشمت ظاہر کرو + خدا سے کہو تیرے کام کیا ہی ۳
مہیب ہیں - تیری بڑی قدرت کے باعث تیرے سارے دشمن تیری خوشامد
کرینگے - ساری زمین تجھے سجدہ کریگی اور تیری مدح خواں ہوویگی - وے تیرے ۴
نام کا گیت گاوینگے +

آؤ خدا کے کام دیکھو - کہ بنی آدم کے حق میں اُس کے کام مہیب ہیں + اُس نے ۵ ۶
سمندر کو خشکی بنا ڈالا - وے دریا میں پانو دھر کے پار چلے گئے - وہاں ہم اُس کے
سبب سے خوشوقت ہوئے + وہ اپنی قدرت سے ابدی سلطنت کرتا ہی - اُسکی ۷
آنکھیں قوموں کو دیکھتی ہیں گردنکش لوگ اپنے تئیں سربلند نہ کریں + سلاہ +

ای لوگو ہمارے خدا کو مبارک کہو اور اُسکی ستائش کر کے آواز سناؤ + جو ہماری ۸ ۹
جان کو زندہ رکھتا ہی اور ہمارے پاؤں پھسلنے نہیں دیتا - کہ تو نے ای خدا ہم کو آزمایا ۱۰
تو نے ہم کو یوں تایا جیسے روپا تایا جاوے + تو نے ہم کو دام میں پھنسایا - تو نے ۱۱
ہماری کمروں پر دُکھ باندھا ہی + تو نے لوگوں کو ہمارے سروں پر چڑھایا - ہم آگ ۱۲
اور پانی میں پڑے - پر تو نے ہم کو سیراب جگہ میں پہنچایا ہی +

میں سوختنی قربانی لیکے تیرے گھر میں جاؤنگا - میں تیرے لئے اپنی نذریں ۱۳

۱۴ ادا کرونگا - وے جو بپتا کے وقت میں نے اپنے لبوں سے مقرر کیں اور اپنے منہہ سے
۱۵ نکالیں + میں پالے ہوئے جانوروں کی سوختنی قربانیاں مینڈھوں کی خوشبوئیوں سمیت
تیرے لئے گذرانونگا - میں بچھڑے اور بکرے چڑھاؤنگا + سلاہ +
۱۶ ای سارے خداترسو تم آؤ سنو کہ میں بیان کرتا ہوں کہ اُس نے میری جان
۱۷ سے یہہ یہہ کچھہ کیا + میں اپنے مُنہہ سے اُس پاس چلّایا - اور اُسکی تعریف میری زبان
۱۸ سے ہوئی + اگر میرا دل بدکاری پر مائل ہو تو خداوند میری نہ سُنیگا + پر خدا نے
۱۹ تو سُنا ہی - اُس نے میری دعا کی آواز پر کان دھرا + ۲۰ مبارک ہی خدا جس نے میری
دعا کو نہ پھیرا اور نہ اپنی رحمت کو مجھہ سے +

سردار مغنی کے لئے ایک زبور یا گیت جو بین کے ساتھہ گایا جاوے

۶۷ زبور خدا ہم پر رحم کرے اور ہم کو برکت دیوے اور اپنے چہرے کو ہم پر جلوہ گر فرماوے
۲ سلاہ + تاکہ تیری راہ زمین میں جانی جاوے اور تیری نجات ساری قوموں میں +
۳ ای خدا لوگ تیری ستائش کریں - سب لوگ تیری مدح خوانی کریں + ۴ اُمتیں
خوش ہوویں اور خوشی کے مارے گاویں - کہ تو راستی سے لوگوں کی عدالت کریگا
اور زمین پر اُمتوں کی ہدایت فرماویگا + سلاہ +
۵ ای خدا لوگ تیری ستائش کریں - سارے لوگ تیری ستائش کریں - ۶ زمین اپنا حاصل
پیدا کریگی - خدا ہمارا خدا ہم کو برکت دیگا + ۷ خدا ہم کو برکت دیگا اور زمین کے سارے
کنارے اُسکا ڈر مانینگے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۶۸ زبور خدا اُٹھے اُسکے دشمن تتر بتر ہوویں - وے جو اُسکا کینہ رکھتے ہیں اُسکے حضور سے

بھاگیں + جس طرح دھواں پراگندہ ہوتا ہی اُسی طرح تو اُنہیں پراگندہ کر۔ جس طرح موم آگ پر پگھلتا ہی شریر خدا کے حضور میں فنا ہوویں + پر صادق شادمان ہوں اور خدا کے سامھنے مسرور رہوں۔ ہاں خوشی کے مارے پھولے نہ سماویں + خدا کے گیت گاؤ اُس کے نام کے ثناخواں ہو۔ اُسکی راہ تیار کرو جو اپنے نام یاہ سے سوار ہو کے بیابانوں میں گذر جاتا اور اُس کے حضور خوشی کرو + یتیموں کا باپ اور بیواؤں کا ولی اپنے مکان مقدس میں خدا ہی + خدا تنہاؤں کو گھرانیوالے کرتا ہی وہی اسیروں کو چھڑا کے کامیابی میں لاتا ہی۔ پر سرکش لوگ خشک زمین میں رہتے ہیں +

ای خدا جس دم تو اپنے بندوں کے آگے آگے باہر نکلا اور جس دم تو بیابان سے گذرا۔ سلاہ۔ زمین لرزی اور آسمان ٹپکے خدا کے حضور۔ ہاں سینا کو بھی خدا کے حضور جو اسرائیل کا خدا ہی جنبش ہوئی + ای خدا تو نے زور کا مینہہ برسایا جس سے تو نے اپنی ضعیف میراث کو قائم کیا + تیری جماعت اُس میں بسی۔ ای خدا تو نے اپنے لطف سے مسکینوں کے لئے تیاری کی + خداوند نے حکم دیا اور خوش خبری دینیوالیوں کی بڑی جماعت تھی + لشکر والے بادشاہ بھاگ بھاگ گئے۔ اور عورت نے جو گھر میں رہی لوٹ کا مال بانٹا + جب تم بھیڑ سالوں کے درمیان قرار پکڑو گے تب تم ایسے ہوگے جیسے کبوتر جس کے بال روپے سے مڑھے ہوں اور جس کے پر خالص سونے سے + جس وقت قادر مطلق نے بادشاہوں کو اُس میں تتر بتر کیا تو وہ ضلمون کے برف کی مانند سفید ہو گیا + خدا کا پہاڑ بسن کا سا پہاڑ ہی۔ بسن کے پہاڑ کی مانند ایک چوٹیدار پہاڑ ہی + تم کیوں ڈاہ کر کے تاکتے ہو ای چوٹیدار پہاڑو؟ یہہ وہ پہاڑ ہی جس میں خدا نے چاہا کہ بسے۔ ہاں خداوند اُس میں تا ابد بسیگا + خدا کی گاڑیاں بیس ہزار ہیں بلکہ ہزارہا ہزار ہیں۔ خداوند اُنکے درمیان ہی۔ سینا مقدس میں ہی + تو اونچے

پر چڑھا- تونے اسیروں کو اسیر کیا- تونے لوگوں کے بلکہ سرکشوں کے درمیان ہدیے
۱۹ لئے تاکہ خداوند خدا اُن میں بسے + خداوند ہر روز مبارک ہو- وہ ہم پر بوجھہ رکھتا ہی- وہی
۲۰ ہمارا نجات دہنیوالا خدا ہی + سلاہ + ہمارا خدا سو نجات دہنیوالا خدا ہی- اور موت سے
۲۱ رہائی بخشنا یہوواہ خداوند ہی کا کام ہی + بلکہ خدا اپنے دشمنوں کے سر اور اُس شخص
۲۲ کی بال والی کھوپڑی کو جو گناہ کرتا جاتا ہی چور کر دیگا + خداوند نے فرمایا ہیں بسن
سے اُنہیں پھیر لاؤنگا- ہاں میں دریا کے گہراؤ میں سے اُنہیں پھیر لاؤنگا +
۲۳ تاکہ تیرے پاؤں تیرے دشمنوں کے لہو سے سُرخ ہوں اور تیرے کتّوں کی
۲۴ جیبھیں بھی ویسی ہو جاویں + اُنہوں نے ای خدا تیری چالیں دیکھیں- ہاں میرے
۲۵ خدا میرے بادشاہ کی چالیں مُقدس میں دیکھیں + گانیوالے آگے آگے چلے
۲۶ بجانیوالے پیچھے پیچھے اور کنواریاں اُنکے درمیان کھنجریاں بجاتی جاتیاں تھیں + ای
تم جو اسرائیل کے چشمے سے ہو مجمعوں میں خدا کو ہاں خداوند کو مبارکباد کہو +
۲۷ چھوٹا بنیامین اُنکا حاکم اور یہوداہ کے سردار اور اُنکی گروہ اور زبولون کے سردار اور نفتالی
۲۸ کے سردار وہاں ہیں + تیرے خدا نے تیری مضبوطی کا حکم کیا- ای خدا اُس کام کو جو تو نے
۲۹ ہمارے لئے کیا مضبوطی بخش + تیری ہیکل کے سبب جو یروسلم پر بالا ہی بادشاہ تجھہ پاس ہدیے
۳۰ لائینگے + تو نیستان کے وحشی کو اور بیلوں کے جھنڈ کو قوموں کے بچھڑوں سمیت ڈانٹ
تاکہ ہر ایک چاندی کی اینٹیں لا کے تابعدار بنے- اُس نے اُن قوموں کو جو جنگ
۳۱ سے خوش ہوتی ہیں تتر بتر کیا ہی + اُمرا مصر سے آوینگے- کوش کے لوگ فوراً اپنے
۳۲ ہاتھہ خدا کی طرف بڑھاوینگے + ای زمین کی مملکتو خدا کے گیت گاؤ اور خداوند کے
۳۳ ثنا خواں ہو- سلاہ + اُسی کے جو فلک الافلاک پر جو قدیم سے ہیں سوار ہی- دیکھہ وہ
۳۴ اپنی آواز سناتا ہی جو زور کی آواز ہی + تم توانائی کی نسبت خدا ہی کی طرف کرو کہ
۳۵ اُسکی جلالت اسرائیل پر ظاہر ہی اور اُس کا زور بدلیوں میں ہی + ای خدا تو اپنے مقدس

مکانوں میں مہیب ہے۔ اسرائیل کا خدا وہی ہے جو زور اور طاقت اپنے لوگوں کو بخشتا ہے +
خدا مبارک ہو +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو سوسنوں کے سُر پر گایا جاوے

۶۹ زبور ۱ ای خدا تو مجھ کو بچالے کہ پانی میری جان تک پہنچے ہیں + میں گہری کیچ میں
۲ دھس چلا جہاں کھڑا ہونے کی جگہ نہیں میں گہرے پانی میں پڑا۔ ڈھیو میرے
۳ اوپر سے گذرتے ہیں + میں چلاتے چلاتے تھک گیا۔ میرا گلا خشک ہوا۔ اپنے خدا کی
۴ انتظاری کرتے کرتے میری آنکھیں دھندھلا گئیں + وے جو بے سبب میرا کینہ رکھتے
ہیں شمار میں میرے سر کے بالوں سے زیادہ ہیں۔ وے جو مجھے ہلاک کیا چاہتے ہیں
اور ناحق میرے دشمن ہیں زبردست ہیں۔ جو کچھ کہ میں نے نہیں چھینا سو میں
۵ پھیر دونگا + ای خدا تو میری نادانی سے واقف ہے اور میری تقصیریں تجھ سے چھپی
۶ نہیں + ای خداوند رب الافواج وے جو تیرا انتظار کرتے میرے لئے شرمندہ
نہ ہوویں۔ وے جو تجھ کو ڈھونڈھتے ہیں ای اسرائیل کے خدا میرے لئے شرمندہ
۷ نہ ہوویں + کیونکہ تیرے لئے میں نے ملامت اُٹھائی ہے اور شرمندگی نے میرے مُنہہ
۸ کو ڈھانپا + میں اپنے بھائیوں کے نزدیک پردیسی بنا اور اپنی ماں کے فرزندوں کے
۹ بیچ اجنبی ٹھہرا + کہ تیرے گھر کی غیرت نے مجھ کو کھالیا۔ اور اُنکی ملامتیں جو تجھ کو
۱۰ ملامت کرتے ہیں مجھ پر پڑیں + اور جب میں رویا اور روزہ رکھکے اپنی جان کو تکلیف
۱۱ دی تو وہ بھی میری رسوائی کا باعث ہوا + اور جب میں نے ٹاٹ کا لباس پہنا تو
۱۲ اُنھوں نے مجھے ضرب المثل کیا + وے جو پھاٹک پر بیٹھے ہیں میری بابت بکتے ہیں اور
نشے باز میرے حق میں گاتے ہیں +
۱۳ لیکن ای خداوند میں جو ہوں تجھ سے دعا مانگتا ہوں۔ تو قبولیت کے وقت

اے خدا اپنی رحمت کی بے پایانی سے اپنی نجات دہیوالی سچائی سے میری سُن لے +
۱۴ مجھے کیچ سے نکال کہ میں نہ ڈوبوں۔ ایسا کر کہ میں اُنسے جو میرا کینہ رکھتے ہیں اور پانیوں کی
۱۵ گہرائی سے بچایا جاؤں + پانی کی باڑھ کو مجھ پر سے گذرنے نہ دے۔ گہراؤ مجھے نگلنے
۱۶ نہ پائے۔ اور نہ کوا اپنا مُنہہ مجھ پر بند کرنے پائے + اے خداوند میری سُن لے کہ تیری
۱۷ مہربانی خوب ہے۔ اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق میری طرف متوجہ ہو + اور اپنے
۱۸ بندے سے اپنا مُنہہ نہ چھپا کہ مجھ پر بپت ہے۔ جلدی سے میری سُن + میری جان کے
۱۹ پاس آ اور اُسکو چھڑا۔ میرے دشمنوں کے سبب مجھے رہائی دے + تو میری ملامت
کشی اور میری رسوائی اور میری بے حرمتی سے آگاہ ہے۔ میرے سارے بیری تیرے
۲۰ آگے ہیں + ملامت نے میرا دل توڑا میں بیماری میں گرفتار ہوں میں تاکا کیا کہ کوئی
۲۱ مجھ سے ہم درد ہووے پر کوئی نہیں۔ اور کوئی مجھے تسلی دیوے پر نہ ملا + انہوں
نے مجھے کھانے کے عوض پت دیا۔ اور میری پیاس بجھانے کو سرکا پلایا +
۲۲ ایسا کر کہ اُنکا دسترخوان اُنکے لئے پھندا ہو۔ اور جو کچھ اُنکی بہتری کے
۲۳ لئے ہو اُنکے پھنسانے کا دام ہووے + اُنکی آنکھیں اندھی ہو جائیں تاکہ نہ دیکھیں
۲۴ اور اُنکی کمریں سدا کانپتی رہیں + اپنا غضب اُنپر انڈیل دے اور تیرا قہر شدید
۲۵ اُنہیں پکڑ لے + اُنکا محل اُجاڑ ہو جائے۔ اُنکے خیموں میں رہنیوالا کوئی نہ رہے +
۲۶ کیونکہ وے اُسکو جو تیرا مارا ہوا ہے ستاتے ہیں۔ اور تیرے زخمیوں کی تکلیف باتوں
۲۷ سے بڑھاتے ہیں + اُن کے گناہ پر گناہ بڑھا اور اُنہیں اپنی صداقت میں داخل
۲۸ ہونے نہ دے + اُنہیں زندوں کے دفتر سے میٹ دے اور صادقوں کے
۲۹ درمیان اُنکو قلمبند نہ کر + پر میں مسکین اور غمگین ہوں۔ اے خدا تیری نجات مجھے
سرفرازی بخشے +
۳۰ میں گیت گاکے خدا کے نام کی حمد کرونگا اور شکر گذاری کر کے اُسکی بڑائی کرونگا +
۳۱ اِس سے خداوند بیل اور بچھڑے کی نسبت سے جن کے سینگ اور کُھر ہوتے ہیں زیادہ

۳۲ خوش ہوگا + پریشان خاطر دیکھینگے اور خوش ہونگے - اور تمہارے دل ای تم جو
۳۳ خدا کے طالب ہو جی جاویں + کیونکہ خداوند مسکینوں کی سنتا ہی اور اپنے اسیروں
۳۴ کی حقارت نہیں کرتا + آسمان اور زمین اُسکی ستائش کریں سمندر بھی اور ہر ایک چیز
۳۵ جو اُس میں رینگتی ہی + کہ خدا صیہون کو بچالیگا اور یہوداہ کی بستیوں کو بنائیگا تا کہ
۳۶ وے وہاں بسیں اور اُسکو اپنی میراث رکھیں + اُس کے بندوں کی اولاد بھی
اُسکی وارث ہوگی - اور وے جو اُس کے نام پر عاشق ہیں اُسمیں بود و باش کرینگے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور - تذکیر کے واسطے

۷۰ : ۱ ای خدا میری رہائی کے لئے ای خداوند میری کمک کے لئے جلد آ +
۲ وے جو میری جان کے درپے ہیں شرمندہ اور خجل ہوویں وے جو مجھ سے بدی
۳ کرنے چاہتے اُلٹے پھرائے جاویں اور رسوا ہوویں + وے جو کہتے ہیں آہا آہا
۴ اُس بے عزتی کے بدلے جو اُنہوں نے کی اُلٹے پھرائے جاویں + وے سب
جو تیرے طالب ہیں تجھ سے خوش اور خرم ہوں - اور وے جو تیری نجات
۵ کے عاشق ہیں سدا کہا کریں کہ خدا کی بڑائی ہو + میں مسکین ہوں اور محتاج - ای
خدا میری طرف جلد آ - تو ہی میرا چارہ ہی اور میرا نجات دینیوالا ای خداوند دیر نہ کر +

۷۱ : ۱ ای خداوند میرا بھروسا تجھ پر ہی - تو مجھے کبھی شرمندہ ہونے نہ دے + اپنی
۲ صداقت سے مجھے بچالے اور مجھے مخلصی بخش - میری طرف کان دھر اور مجھے رہائی
۳ دے + تو میرے رہنے کے لئے ایک چٹان ہو جہاں میں ہمیشہ جایا کروں - تو ہی
نے میری نجات کا حکم کیا ہی - کہ تو میری چٹان اور میرا گڑھ ہی +
۴ ای میرے خدا شریر کے ہاتھ سے اور کج ادا اور بے مہر انسان کے پنجے سے

۵ مجھے چھڑا + کیونکہ ای خداوند یہوواہ تو میری اُمید ہی میری لڑکائی سے میرا بھروسا
۶ تجھی پر ہی + میں اُس دم سے کہ پیٹ سے نکلا تجھی سے سنبھالا گیا - تو وہی جس نے
۷ مجھے میری ماکے رحم میں سے نکالا - میں سدا تیری ستائش کرونگا + میں بہتوں کے
۸ لئے ایک اچنبھا ہوا ہوں پر تو میری محکم پناہ گاہ ہی + میرا مُنہہ تیری ستائش اور تیرے
۹ جمال کی تعریف سے سارے دن لبریز رہے + بڑھاپے میں مجھے پھینک نہ دے
میری ضعیفی کے وقت مجھے ترک مت کر +

۱۰ کہ میرے دشمن میرا چرچا کرتے ہیں - اور وے جو میری جان کی گھات میں
۱۱ ہیں آپس میں مصلحت کرتے اور کہتے ہیں کہ خدا نے اُسے ترک کیا ہی - سو اُسکا پیچھا
۱۲ کرو اور اُسے پکڑو - کہ اُسکا چھڑانیوالا کوئی نہیں + ای خدا مجھہ سے دور نہ ہو - ای میرے
۱۳ خدا جلد میری مدد کر + وے جو میرے جانی دشمن ہیں خجل اور فنا ہوویں - اور وے
جو میری بدی چاہتے ہیں شرم اور رسوائی سے ملبّس ہوویں +

۱۴ پر میں ہر دم اُمیدوار رہونگا اور تیری ساری ستائش زیادہ کرتا جاؤنگا
۱۵ میرا مُنہہ تیری صداقت اور تیری نجات سارے دن بیان کریگا - اِس لئے کہ
۱۶ میں اُنکا حساب نہیں جانتا + میں خداوند خدا کی قوت سے اندر جاؤنگا - میں
صرف تیری ہی صداقت کا ذکر کرونگا +

۱۷ کہ ای خدا تو نے مجھے لڑکائی سے تربیت کیا اور اب تک میں تیری عجائب
۱۸ قدرتیں بیان کرتا رہا ہوں + اب میں بوڑھا اور سر سفید ہوں - سو ای خدا تو اب
بھی مجھے ترک نہ کر یہانتک کہ میں تیری قوت اِس پشت پر اور تیرے زور کو ہر ایک
شخص پر جو آگے کو پیدا ہوگا ظاہر کروں +

۱۹ ای خدا تیری صداقت بہت بلند ہی کہ تو نے بڑے بڑے کام کئے - ای خدا
۲۰ تیری مثل کون ہی ؟ تو ہی جس نے ہمیں بڑی سخت مصیبتوں سے آگاہی دی - اور
۲۱ تو ہم کو پھر جلائیگا اور زمین کے اسفل سے ہم کو پھر اوپر لے آئیگا + تو میری بڑائی زیادہ

کریگا اور پھر توجہ کر کے مجھے تسلی بخشیگا - اور میں بھی بین بجا بجا کے ای میرے خدا تیری ستائش تیری امانت کی ستائش کرونگا - ای اسرائیل کے قدوس میں بربط بجا کے تیرے گیت گاؤنگا - میرے ہونٹھ جس وقت کہ میں تیری مدح سرائی کرونگا نہایت خوش ہونگے اور ایسے ہی میرا جی جسے تو نے خلاصی بخشی + اور اپنی زبان سے بھی سارے دن تیری صداقت کی باتیں کہتا رہونگا - کہ وے جو میرے ضرر کے خواہاں ہیں رسوا ہوئے اور پشیمان ہو گئے ہیں +

سلیمان کا

ای خدا بادشاہ کو اپنی عدالتیں عطا کر اور بادشاہ کے بیٹے کو اپنی صداقت دے + وہ تیرے لوگوں میں صداقت سے حکم کریگا - اور تیرے مسکینوں میں عدالت سے + پہاڑ لوگوں کے لئے سلامتی ظاہر کرینگے اور ٹیلے بھی صداقت سے + وہ قوم کے مسکینوں کا انصاف کریگا اور محتاجوں کے فرزندوں کو بچاویگا اور ظالم کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا +

جب تک کہ سورج اور چاند باقی رہینگے ساری پشتوں کے لوگ تجھ سے ڈرا کرینگے + وہ بارش کی مانند جو کاٹے ہوئے گھاس پر پڑے نازل ہوگا - اور جھوہی کے مینھہ کی طرح جو زمین کو سیراب کرتا ہی + اُس کے عصر میں جب تک کہ چاند باقی رہیگا صادق پھلینگے اور سلامتی فراوان ہوگی +

سمندر سے سمندر تک اور دریا سے اِنتہائے زمین تک اُسکا حکم جاری ہوگا + وے جو بیابان کے باشندے ہیں اُس کے سامہنے جھکینگے اور اُس کے دشمن ماٹی چاٹینگے + ترسیس اور جزیروں کے سلاطین نذریں لاوینگے اور سبا اور سیبا کے بادشاہ ہدیے گذرانینگے + ہاں سارے بادشاہ اُس کے حضور سجدہ کرینگے - ساری گروہیں اُسکی بندگی کرینگی +

۱۲ کیونکہ وہ دُہائی دینیوالے محتاج کو اور مسکین کو اور اُنکو جنکا کوئی مددگار نہو چھڑاویگا +
۱۳ وہ مسکین اور محتاج پر ترس کھائیگا اور محتاجوں کی جان بچا لیگا + ۱۴ وہ اُنکی جانوں کو ظلم اور
غضب سے بچا لیگا - اُنکا خون اُسکی نظر میں بیش قیمت ہوگا + ۱۵ وہ جیتا رہیگا اور سبا کا
سونا اُسے دیا جائیگا - اُس کے حق میں سدا دعا ہوگی - ہر روز اُسکو مبارکباد کہی جائیگی +
۱۶ اناج کی کثرت سرزمین میں پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہوگی اُسکا پھل لبنان کے
۱۷ درخت کی طرح جھڑ جھڑائیگا اور شہر کے لوگ میدان کے گھاس کی مانند سرسبز ہونگے + اُسکا
نام ابد تک باقی رہیگا - جب تک کہ آفتاب رہیگا اُس کے نام کا رواج ہوگا - لوگ اُس کے
باعث اپنے تئیں مبارک کہینگے - ساری قومیں اُسے مبارکباد دینگی +
۱۸ ۱۹ خداوند خدا اِسرائیل کا خدا جو اکیلا ہی عجائب کام کرتا ہی مبارک ہی + اُسکا جلیل نام
۲۰ ابد تک مبارک ہو - سارا جہان اُس کے جلال سے معمور ہووے - آمین اور آمین + داؤد
بن یسّی کی دُعائیں تمام ہوئیں +

آسف کا زبور

۷۳ زبور ۱ تس پر بھی خدا اِسرائیل کے لئے جتنے صاف دل ہیں خوب ہی ہی! لیکن میں
۲ جو ہوں سو میرے پانوں کا پھسلنا نزدیک تھا اور میرے قدموں کا رپٹ جانا قریب +
۳ کہ میں نادان گھمنڈیوں پر حسد کرتا تھا جب کہ میں نے شریروں کی کامیابی دیکھی +
۴ ۵ کہ اُنکے مرنے تک کوئی عقدہ نہیں اور اُنکی قوت کامل ہی + اور آدمیوں کی طرح اُنپر
۶ بپت نہیں پڑتی اور نہ اور لوگوں کی طرح اُنپر آفت آتی + اِسی لئے گھمنڈ نے طوق کی
۷ طرح اُنکو گھیر لیا اور ظلم نے اُنکو پوشاک کی مانند ڈھانپ لیا + اُنکی آنکھیں چربی کے
۸ باعث اُبھری ہوئی ہیں اور اُنکے دل کے تصوّر حد سے بڑھتے ہیں + وے ٹھٹھا مارتے
۹ اور شرارت سے ظلم کی باتیں کرتے ہیں - غرور سے بولتے ہیں + اُنہوں نے اپنے منہ آسمانوں
۱۰ پر کئے ہیں اور اُنکی زبانیں زمین کی سیر کرتیاں ہیں + سو اُس کے لوگ اِدھر رجوع لاتے ہیں

اور پانی بہتایت سے اُن سے چوسا جاتا ہی + اور وے کہتے ہیں خدا کیونکر جانتا ہی ؟
حق تعالیٰ کو کیا آگاہی ہی ؟ دیکھو یے شریر جو سدا اقبالمند رہتے ہیں - وے اپنی دولت
بڑھاتے جاتے ہیں + یقیناً میں نے اپنے دل کو عبث صاف کیا اور بیگناہی سے
اپنے ہاتھہ دھوئے + کہ میں سارے دن بے آرام رہتا ہوں اور ہر صبح کو تنبیہہ پاتا ہوں +
اگر میں کہتا کہ یوں بیان کرونگا - تو دیکھہ کہ میں تیری اولاد کی گروہ سے بیوفائی
کرتا + جب میں اِسکو سوچتا تھا تا کہ وہ میری سمجھہ میں آوے تو میرے نزدیک یہہ ٹرا
مشکل تھا + جب تک کہ میں خدا کے مَقدس میں داخل نہ ہوا تب میں اُنکا انجام سمجھا +
کہ یقیناً تو اُنکو پھسلتی جگہوں میں بیٹھاتا ہی اور تو اُنکو ہلاکت میں دھکیل دیتا ہی + وے
ایک دم میں کیا ہی ویران ہوگئے - وے سخت دہشتوں سے کیسے صاف برباد
ہوگئے + جاگنیوالے کے خواب کی مانند ای خداوند جب تو جاگیگا تو اُنکی صورت
کو حقیر جانیگا + کہ میرا دل ملول ہوا اور میں اپنے گردوں میں چھِد گیا + اِس طرح میں
جاہل تھا اور نادان - میں تیرے حضور حیوان کی مانند تھا + تب بھی میں ہمیشہ تیرے
ہی ساتھہ تھا - تو نے میرا دہنا ہاتھہ پکڑا + تو اپنی مصلحت سے مجھے ہدایت کریگا -
اور آخرکار مجھے جلال میں شامل کریگا + آسمان پر میرا کون ہی مگر تو ؟ اور زمین پر تیرے
سوا کوئی نہیں جسکا میں مشتاق ہوں + میرا جسم اور میرا دل گھٹا جاتا ہی - پر خدا میرے
دل کی چٹان اور میرا ابدی حصّہ ہی + کہ دیکھہ وے جو تجھہ سے دور ہیں فنا ہوتے
ہیں - تو نے اُن سب کو جو تیری طرف سے پھر کے زانی ہوئے ہلاک کیا ہی + پر میں
جو ہوں سو میری بھلائی خدا کے نزدیک رہنے سے ہوتی - میں نے خداوند یہوواہ
پر توکّل کیا ہی تا کہ میں تیرے سارے کاموں کو شہرت دوں +

آسف کا مشکیل

ای خدا تو نے کیوں ہم کو ہمیشہ کے لئے رد کر دیا ؟ تیری چراگاہ کی بھیڑوں پر

٢ تیرے قہر کا دھواں کیوں اُٹھہ رہا؟ اپنی اُس جماعت کو جسکی تو نے قدیم سے خریداری کی
اپنے میراثی فرقے کو جسے تو نے خلاصی بخشی اُس کوہ صیہون کو جس میں تو نے سکونت کی
٣ یاد فرما + دائمی ویرانیوں کی طرف اپنے قدم بڑھا - کہ دشمن نے بیت قدس میں سب کچھہ
٤ خراب کر ڈالا ہی + تیرے دشمن تیرے مجمعوں کے درمیان غوغا مچا رہے ہیں - اُنہوں نے
٥ اپنے ہی نشان نشان ٹھہرائے ہیں + ایک ایک ایسا معلوم ہوتا کہ گویا گھنے درختوں
٦ پر کُلھاڑوں کو اونچا کرکے چلاتا ہی + کہ اب وے اُسکی نقاشیوں کو ایک بارگی تبروں اور
٧ ہتھوڑوں سے توڑتے ہیں + اُنہوں نے تیرے مقدس میں آگ لگائی ہی - اُنہوں نے
٨ تیرے نام کے مسکن کو زمین پر گرا کے ناپاک کیا + اُنہوں نے اپنے دل میں کہا آؤ
اُنکو ایک ساتھہ برباد کریں - اُنہوں نے سرزمین میں خدا کی ساری عبادت گاہوں
٩ کو جلا دیا ہی + ہم اپنے نشانوں کو نہیں دیکھتے - کوئی نبی بھی نہیں - اور ہمارے درمیان
کوئی نہیں جو جانے کہ یہہ کب تک ہوگا +

١١ ای خدا دشمن کب تک ملامت کریگا؟ کیا دشمن ابد تک تیرے نام پر کفر بکیگا؟ تو کیوں
١٢ اپنا ہاتھہ اپنا دہنا ہاتھہ کھینچ لیتا ہی؟ اُسے اپنی بغل سے نکال اور اُنہیں تمام کر + خدا
١٣ میرا قدیمی بادشاہ ہی جو زمین کے بیچ نجات کے کام کرتا ہی - تو نے اپنی قدرت سے دریا
١٤ کو چیرا - تو نے پانیوں میں مگروں کے سر کچلے + تو نے لویتان کے سروں کے ٹکڑے
١٥ کئے تو نے اُسے بیابان کے بسنیوالوں کی خورش کیا + تو نے چشموں کو اور سیلابوں
١٦ کو چیرا - تو نے سدا بہنیوالے دریاؤں کو خشک کیا + دن تیرا ہی اور رات بھی تیری - نور
١٧ و آفتاب تو ہی نے ٹھہرائے + زمین کی ساری سرحدیں تو نے مقرر کیں - ایام گرمی
اور جاڑے کو تو ہی نے بنایا +

١٨ ای خداوند اِسے یاد رکھہ کہ دشمن ملامت کرتا ہی اور جاہل قوم تیرے نام پر کفر
١٩ بکتی ہی + اپنی فاختہ کی جان بھیڑیے کے قابو میں نہ کر اور اپنے مسکینوں کی گروہ کو ہمیشہ
٢٠ نہ بھول + عہد کو ملاحظہ کر - کہ زمین کے سارے اندھیرے مقام ظلم کے مسکنوں سے

معمور ہو گئے + ایسا ہونے نہ دے کہ مظلوم رسوا ہو کے اُلٹا پھرے - بلکہ مسکین اور
محتاج تیرے نام کی ستائش کریں + اُٹھہ ای خدا اپنے مقدمے میں آپ حجت کر اور یاد کر
کہ کیونکر جاہل آدمی ہر روز تجھے ملامت کرتا ہی + اپنے دشمنوں کی آواز کو بھول نہ جا - کہ اُنکا
غوغا جو تیرا مقابلہ کرتے ہیں نت بڑھتا ہی +

سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور جو النشخبت کے سُر پر گایا جاوے

ای خدا ہم تیری حمد کرتے ہیں - ہم حمد کرتے ہیں تیرا نام ہم سے نزدیک ہی تیرے
عجائب کاموں کی منادی ہوتی + جب کہ میں موقع پاؤں تب میں راستی سے عدالت
کرونگا + سرزمین اور اُس پر کے سارے بسنیوالے پگھل گئے میں ہی نے اُسکے ستونوں کو
سنبھالا ہی - سلاہ +

میں نے گھمنڈیوں سے کہا گھمنڈ نہ کرو - اور شریروں سے سینگ نہ اُٹھاؤ - اپنا
سینگ اونچا نہ کرو گردن کشی سے مت بولو - کہ سرفرازی نہ پورب سے آتی ہی اور نہ پچھم
سے اور نہ دکھن سے - بلکہ خدا عدالت کرنیوالا ہی - وہ ایک کو پست کرتا اور دوسرے
کو سرفراز کرتا + کہ خداوند کے ہاتھہ میں ایک پیالہ ہی جس میں سُرخ مے ہی - وہ ایک ترکیب
سے بھرا ہی - اُس میں سے وہ اُنڈیلتا ہی - مگر اُسکی تلچھٹ کو سرزمین کے سارے شریر نچوڑینگے
اور پیئینگے + پر میں جو ہوں ابد تک بیان کرونگا اور یعقوب کے خدا کی حمد گاؤنگا + اور میں
شریروں کے سب سینگ کاٹ ڈالونگا پر صادقوں کے سینگ بلند کئے جائینگے +

سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور جو بین کے ساتھہ گایا جاوے

خدا یہوداہ کے درمیان مشہور ہی - اُسکا نام اسرائیل میں بزرگ ہی + اور سالم میں اُسکا

۳ خیمہ ہے اور صیہون میں اُس کا مسکن + وہاں اُس نے کمانوں کے تیر اور سپریں اور تلواریں توڑیں اور لڑائیاں موقوف کر دیں + سلاہ +

۴ تو بزرگ بلکہ شکاری پہاڑوں سے زیادہ شوکت والا ہے ۔ ۵ مضبوط دل والے لوگ لُٹ گئے وے اپنی نیند میں سو رہے ۔ اور زبردستوں میں سے کسی نے اپنے ہاتھ نہ پائے + ۶ تیری ڈپٹ سے ای یعقوب کے خدا گاڑیاں اور گھوڑے نیند میں غرق ہوئے +

۷ تجھ سے ہاں تجھی سے ڈرا چاہئے ۔ اور جب تو ایک دفع قہر کرے تو کون تیرے حضور کھڑا رہ سکتا ہے ! ۸ تو نے آسمانوں پر سے حکم سنایا زمین ڈری اور تھم گئی ۔ ۹ جس وقت کہ خدا عدالت کرنے اُٹھا تاکہ زمین کے سارے حلیموں کو بچا وے + سلاہ + ۱۰ کیونکہ آدمی کا غضب تیری ستائش کریگا مگر غضب کے بقیے سے تو اپنی کمر کو کسیگا +

۱۱ تم سب جو اُس کے آس پاس ہو خداوند اپنے خدا کی نذریں مانو اور اُنہیں ادا کرو ۔ ۱۲ اور سب لوگ اُس کے حضور جس سے ڈرنا چاہئے ہدیے لاویں + وہ امیروں کی جان لیتا ۔ وہ زمین کے بادشاہوں کے لئے مہیب ہے +

یدوتون سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور

۷۷ زبور میں خدا کی طرف اپنی آواز اُٹھاتا اور پکارتا ہوں ہاں خدا ہی کی طرف اپنی آواز اُٹھاتا ہوں ۔ سو وہ میری طرف کان رکھتا ہے ۔ ۲ بپت کے دن میں نے خداوند کی تلاش کی میرے ہاتھ رات کو اُٹھے رہے اور گرے نہیں میری جان نے تسلی پانے سے انکار کیا ۔ ۳ میں خدا کو یاد کرتا اور گھبراتا ہوں ۔ میں سوچا کرتا اور میرا جی ڈوبا جاتا + سلاہ + ۴ تو نے میری آنکھیں کھلی رکھیں ۔ میں حیران ہوتا اور بول نہیں سکتا ۔ ۵ میں اگلے دنوں کو اور قدیمی برسوں کو سوچتا ہوں ۔ ۶ میں اپنا گیت جو رات کے وقت گایا یاد کرتا ہوں اور اپنے ہی دل میں سوچ کرتا ہوں ۔ اور میری روح بہت سی تفتیش

کرتی ہو + کیا خداوند مجھ کو ہمیشہ کے لئے رد کریگا؟ اور پھر کبھی مجھ پر مہربانی نہ فرمائیگا؟
کیا اُسکی رحمت صاف ابد تک جاتی رہی اور کیا اُس کا وعدہ پشت در پشت
باطل ہوگیا؟ کیا خدا اپنی رحیمی بھول گیا؟ کیا اُس نے قہر سے اپنی رحمتوں کو
بند کردیا؟ سلاہ +
سو میں نے کہا یہہ تو میری ضعیفی ہی۔ حق تعالیٰ کے دہنے ہاتھہ سے انقلاب
ہی + میں خداوند کے کاموں کا تذکرہ کرونگا۔ کیونکہ میں تیرے قدیمی عجائبات کو
یاد رکھونگا + میں تیرے سب کام کو نت سوچونگا اور تیرے فعلوں پر دھیان کرونگا
ای خدا تیری راہ مقدس ہی۔ کون معبود خدا کی مانند بڑا ہی؟ تو وہ خدا ہی جو عجائب
کام کرتا ہی۔ تو نے اپنے زور کو قوموں کے درمیان ظاہر کیا + تو نے اپنے بازو سے
اپنے لوگوں کو بنی یعقوب اور بنی یوسف کو مخلصی بخشی + سلاہ + پانیوں نے ای خدا
پانیوں نے تجھہ کو دیکھا وے ڈر گئے۔ گہراؤ بھی بیقرار ہوئے + بدلیوں نے پانی
اُنڈیل دیا بادلوں نے آواز سُنائی تیرے تیر چاروں طرف سے اُڑے + تیرے
گرج کی آواز گرد باد میں ہوئی بجلیوں نے جہان کو روشن کردیا۔ زمین لرزی اور
کانپی + تیری راہ سمندر میں ہی اور تیرا گذر بڑے پانیوں میں۔ تیرے نقش قدم
معلوم نہیں + تو نے موسیٰ اور ہارون کے ہاتھہ سے گلّے کی مانند اپنے لوگوں کی
راہنمائی کی +

آسف کا مشکیل

ای میری گروہ میری تعلیم پر کان رکھہ۔ میرے منہہ کی باتیں تم کان دھر کے
سُنو + میں اپنا منہہ کھولکے ایک تمثیل کہونگا۔ اور میں راز کی باتوں کو جو قدیم سے
ہیں ظاہر کرونگا۔ جنھیں ہم نے سُنا ہی اور جانا اور ہمارے باپ دادوں نے ہم سے
بیان کیا + ہم اُنکی اولاد سے پوشیدہ نہ رکھینگے بلکہ آنیوالی پشت پر خداوند کی ستائش اور

۵ اُسکی قدرتیں اور اُس کے عجائب کام جو اُس نے کئے ظاہر کرینگے + کیونکہ اُس نے یعقوب
میں ایک شہادت قائم کی اور بنی اسرائیل میں ایک شریعت ٹھہرا رکھی جسکی بابت اُس نے
۶ ہمارے باپ دادوں کو حکم کیا کہ وے اُسے اپنی اولاد کو سکھلا دیں + تاکہ آنیوالی پشت
۷ وے فرزند جو پیدا ہووینگے سیکھیں اور وے اُٹھکے اپنی اولاد کو سکھلاویں - اور وے خدا
۸ پر توکّل کریں اور خدا کے کاموں کو بھلا نہ دیں بلکہ اُس کے حکموں کو حفظ کریں - اور
اپنے باپ دادوں کی طرح ایک شریر اور سرکش نسل نہ ہوں - ایسی نسل کہ جس نے اپنا
دل مستعد نہ کیا اور اُن کے جی خدا سے لگے نہ رہے +

۹ بنی افرائیم نے ہتھیار لگا کے اور کمانیں پکڑ کے جنگ کے دن پیٹھ پھیری +
۱۰ / ۱۱ اُنہوں نے خدا کے عہد کو حفظ نہ کیا بلکہ اُسکی شریعت پر چلنے سے انکار کیا - اور اُس کے
۱۲ کاموں کو اور اُسکی عجائب قدرتوں کو جو اُس نے اُنپر ظاہر کیں بھول گئے + اُس نے اُنکے
۱۳ باپ دادوں کے سامھنے زمین مصر میں ضُعن کے میدان میں عجائب کام کئے + اُس نے
سمندر کے دو حصّے کئے اور اُنہیں پار پہنچایا - اور اُس نے پانیوں کو تودہ تودہ کھڑا کر دیا +
۱۴ دن کے وقت اُس نے بدلی سے اُنکی راہبری کی اور ساری رات آگ کے شعلے سے +
۱۵ اُس نے بیابان میں چٹانوں کو چیرا اور اُن میں سے اُنکے پینے کو گویا گہرے دریاؤں
۱۶ کا پانی بخشا + اُس نے چٹان ہی میں سے سیلاب نکالے اور نہروں کا سا پانی
بہایا +

۱۷ تب بھی وے اُسکا گناہ کرتے گئے اور بیابان میں حق تعالیٰ سے بغاوت کی +
۱۸ / ۱۹ اور اُنہوں نے اپنے نفس کے لئے کھانا مانگکے اپنے دلوں میں خدا کو آزمایا + ہاں
اُنہوں نے خدا کی مخالفت میں کلام کیا اور کہا کیا خدا دشت میں خوان نعمت
۲۰ دے سکتا ہی ؟ دیکھو اُس نے چٹان کو مارا ایسا کہ پانی بہہ نکلا اور دھاریں
پھوٹ چلیں - کیا وہ روٹی بھی دے سکتا ہی ؟ کیا اپنے لوگوں کے لئے گوشت
۲۱ تیار کر سکتا ہی ؟ سو خداوند نے سُنا اور نہایت غصّے ہوا - اِس لئے یعقوب میں

۲۲ ایک آگ بھڑکائی گئی اور اسرائیل پر قہر بھی اُٹھا + کیونکہ اُنہوں نے خدا پر اعتماد
۲۳ نہ کیا اور اُسکی نجات پر اعتقاد نہ رکھا + اور اُس نے اوپر سے بدلیوں کو حکم کیا ۔ اور
۲۴ اُس نے آسمان کے دروازے کھولے ۔ اور اُنپر مَن برسایا کہ کھاویں اور اُنکو آسمانی
۲۵ غلہ بخشا ۔ ایک ایک نے امیروں کی غذا کھائی ۔ اُس نے اُنہیں خوراک
۲۶ بھیجکر آسودہ کیا + اُس نے آسمان میں پوربی ہوا چلائی اور اپنے زور سے
۲۷ اُس نے دکھنی ہوا کو بھی بہایا + اور اُس نے اُنپر خاک کی مانند گوشت اور دریا
۲۸ کی ریت کی مانند پردار مرغ برسائے + اور اُس نے اُنہیں اُنکے خیموں کے بیچ
۲۹ میں اور اُنکے مسکنوں کے آس پاس گرایا + سو اُنہوں نے کھایا اور خوب سیر ہوئے ۔
۳۰ کہ اُس نے اُنکی تمنا اُنہیں بخشی ۔ وے اپنی تمنا سے کنارے نہ رہے + پر جب کہ اُن کا
۳۱ کھانا اُنکے منہوں میں تھا تب خدا کا قہر اُنپر بھڑکا اور اُن میں سے تناوروں کو قتل
کیا اور اسرائیل کے جوانوں کو گرا ڈالا +

۳۲ باوجود اس سب کے پھر اُنہوں نے گناہ کئے اور اُسکی عجائب قدرتوں کے
۳۳ سبب اعتقاد نہ کیا + تب اُس نے اُنکے دنوں کو بیہودگی میں اور اُنکے برسوں
۳۴ کو حیرانی میں تمام کیا ۔ اور جب کہ اُس نے اُنہیں قتل کیا تب اُنہوں نے اُسے
۳۵ ڈھونڈھا اور باز آئے اور سویرے خدا کے طالب ہوئے ۔ اور یاد کیا کہ خدا اُنکی
۳۶ چٹان ۔ اور خدا تعالیٰ اُنکا فدیہ دینیوالا ہی ۔ لیکن اُنہوں نے اپنے منہہ سے اُسکے
۳۷ ساتھہ ریاکاری کی اور اپنی زبانوں سے اُس سے جھوٹھہ بولے ۔ کیونکہ اُنکے دل
۳۸ اُسکے ساتھہ قائم نہ تھے اور وے اُسکے عہد میں وفادار نہ رہے + پر وہ رحیم ہی
اور اُس نے اُنکی بدکاریاں بخشیں اور اُنہیں ہلاک نہ کیا ۔ ہاں بارہا اُس نے اپنے
۳۹ قہر کو روکا اور اپنے سارے غضب کو بھڑکایا نہیں + کیونکہ اُس نے یاد کیا کہ وے
بشر ہیں جیسے کہ ہوا جو چلی جاتی ہی اور پھر نہیں آتی +
۴۰ کتنی بار اُنہوں نے بیابان میں اُس سے بغاوت کی اور ویرانہ میں اُسے

۴۱ ۴۲ بیزار کیا + اور اُنہوں نے پھر خدا کو آزمایا اور اسرائیل کے قدوس پر داغ لگایا + اُنہوں
نے اُس کے ہاتھ کو یاد نہ کیا اور نہ اُس دن کو کہ جب اُس نے اُنکو دشمن سے چھڑایا +
۴۳ کہ کیونکر اُس نے مصر میں اپنے نشان اور ضعن کے میدان میں اپنے عجائب کام
۴۴ کر دکھلائے + اور اُنکی ندیوں کو لہو کر ڈالا کہ وے اپنی نہروں سے پی نہ سکے +
۴۵ اُس نے اُن میں ڈانسوں کو بھیجا جو اُنہیں کھا گئے - اور مینڈکوں کو جنہوں نے
۴۶ اُنہیں ہلاک کیا + اُس نے اُنکے میوے کیڑوں کو اُنکی محنت کے پھل ٹڈیوں کو
۴۷ کھلائے + اُس نے اُنکی تاکوں کو اولوں سے اور اُنکے انجیر کے درختوں کو پالے
۴۸ سے مارا + اُس نے اُنکے مواشی کو اولوں کے حوالے کیا اور اُنکے گلّوں کو بجلی کے +
۴۹ اُس نے بلا کے فرشتوں کو بھیجکے اُنپر اپنا شدت کا قہر غصہ و غضب اور عذاب نازل
۵۰ کئے + اُس نے اپنے قہر کے لئے راہ نکالی - اُنکی جان کو موت سے پناہ نہ دی بلکہ
۵۱ اُنکی جانیں وبا کے حوالے کیں + اُس نے مصر میں سارے پلوٹھے مارے - حام کے
۵۲ مسکنوں میں اُنکی قوتوں کے پہلے پھل + پر اپنے لوگوں کو بھیڑوں کی مانند روانہ
۵۳ کیا اور اُنکو گلّے کی طرح بیابان میں راہ دکھائی + اور اُنہیں امن سے لے گیا ایسا
۵۴ کہ وے نہ ڈرے - پر اُنکے دشمنوں کو سمندر نے ڈبالیا + اور اُس نے اُنہیں اپنے
مقدس سوانے پر پہنچایا یعنے اُس پہاڑ پر کہ جسے اُسکے دہنے ہاتھ نے پایا تھا +
۵۵ اور اُس نے قوموں کو اُنکے سامھنے سے ہانکا اور قرعہ ڈالکے جریب سے اُنہیں
میراث بانٹی اور بنی اسرائیل کے فرقوں کو اُنکے خیموں میں بسایا +
۵۶ لیکن یہ بھی اُنہوں نے خداتعالیٰ کو آزمایا اور اُسے بیزار کیا اور اُسکی شہادتوں
۵۷ کو حفظ نہ کیا - بلکہ برگشتہ ہوئے اور اپنے باپ دادوں کی مانند بے وفائی کی وے
۵۸ ٹیڑھی کمان کی مانند ایک طرف پھر گئے + اور اُنہوں نے اپنے اونچے مکانوں
کے سبب اُسے غضبناک کیا اور اپنی کھودی ہوئی مورتوں سے اُسکو غیرت
۵۹ ۶۰ دلائی + خدا یہہ سُنکے غصے ہوا اور اسرائیل سے نفرت کی + اور اُس نے سیلا کے

۶۰ مسکن کو اُس خیمے کو جو اُس نے لوگوں کے درمیان کھڑا کیا تھا ترک کیا + اور اُس نے
۶۱ اپنے عہد کے صندوق کو اسیر کروایا اور اپنی حشمت کو دشمنوں کے ہاتھ میں کر دیا +
۶۲ اُس نے اپنے لوگوں کو تلوار کے حوالہ کیا اور اپنی میراث پر اُسکا غصہ بھڑکا + آگ نے
۶۳ اُنکے جوانوں کو فنا کیا اور اُنکی کنواریوں کا گونا نہ ہوا + اُنکے کاہن تلوار سے مارے پڑے
۶۴ اور اُنکی بیواؤں نے اُنپر نوحہ نہ کیا + تب خداوند اُس شخص کی طرح جو نیند سے چونکے اور
۶۵ اُس پہلوان کی مانند جو مے کے نشے میں ہو جاگا + اور اُس نے اپنے دشمنوں کی پچھاڑی
۶۶ ماری اور اُس نے اُنہیں سدا کا ننگ کیا +

۶۷ اور اُس نے یوسف کے خیمے کو رد کیا اور افرائیم کے فرقے کو چن نہ لیا۔ پر اُس نے
۶۸ یہوداہ کے فرقے کو اور کوہ صیہون کو جو اُسکا محبوب تھا برگزیدہ کیا + اور اُس نے اپنے
۶۹ مقدس کو آسمان سا بلند بنایا اور زمین کی مانند جسکی نیو اُس نے ہمیشہ کے لئے رکھی +
۷۰ اور اُس نے اپنے بندے داؤد کو برگزیدہ کیا اور گلّوں کے بھیڑسالوں میں سے اُسے
۷۱ نکال لیا۔ اُس نے اُسے بچیوالی بھیڑوں کے پیچھے سے لے لیا تاکہ اپنے لوگوں بنی یعقوب کو
۷۲ اور بنی اسرائیل کو جو اُسکی میراث ہیں چراوے + سو اُس نے اُنہیں اپنے دل کی راستی
سے چرایا اور اپنے ہاتھوں کی چالاکی سے اُنکی راہنمائی کی ++

آسف کا زبور

۷۹ زبور ۱ ای خدا غیر قوموں نے تیری میراث میں دخل کیا۔ تیرے مقدس ہیکل کو
۲ اُنہوں نے ناپاک کیا۔ یروسلم کو ڈھیر کر دیا + تیرے بندوں کی لاشوں کو اُنہوں نے
آسمانی پرندوں کی اور تیرے پاک لوگوں کے گوشت کو زمین کے وحشیوں کی خورش
۳ کیا + اُنہوں نے اُنکے لہو کو یروسلم کی گرد نواح میں پانی کی مانند بہایا۔ اور اُنکا گاڑنیوالا
۴ کوئی نہ ہوا + ہم تو اپنے ہمسایوں کے لئے ایک ننگ اور اُنکے لئے جو ہمارے آس پاس ہیں
جائے تمسخر اور استہزا ہوئے + ای خداوند کب تک ؟ کیا تو ہمیشہ بیزار رہیگا ؟ کیا تیری غیرت

۶ آتش کی مانند بھڑکی رہیگی؟ اپنا غصہ اُن قوموں پر انڈیل دے جنہوں نے تجھ کو
۷ نہیں پہچانا اور اُن بادشاہتوں پر کہ جنہوں نے تیرا نام نہ لیا + کہ اُنہوں نے یعقوب
کو نگل لیا اور اُس کے مسکن کو اُجاڑ دیا +

۸ اگلوں کی بدکاریوں کو ہمارے حق میں یاد مت کر ۔ اپنی رحمتوں کو جلد ہمارے
۹ لئے آڑ کر کہ ہم بہت پست ہوگئے + اے ہمارے نجات دینیوالے خدا اپنے نام کے جلال کے
لئے ہماری مدد کر ہم کو بچالے اور اپنے ہی نام کے لئے ہمارے گناہوں کو ڈھانپ لے +
۱۰ غیر قومیں کس لئے کہیں کہ اُنکا خدا کہاں ہے؟ تو اپنے بندوں کے بہائے ہوئے خون کا
۱۱ اِنتقام جو ہوا ہماری نظروں کے آگے غیر قوموں پر جتا دے ۔ اسیروں کی سانسوں
کو آپ تک پہنچنے دے ۔ اپنی بڑی قدرت کے موافق اُنکو جو موت کے لئے مقرر ہوئے
۱۲ ہیں بچائے + ہمارے ہمسایوں کی ہر ایک ملامت کا بدلا جس جس طرح کہ اُنہوں
۱۳ نے اے خداوند تجھ کو ملامت کی سات گنا اُنکی گود میں رکھ دے + سو ہم تیرے بندے
اور تیری چراگاہ کی بھیڑیں ابد تک تیری شکرگذاری کرینگے ۔ ہم ہر ایک پشت کے
آگے تیری ستائش کیا کرینگے +

سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور جو سوسنیم عدوت کے سُر پہ گایا جاوے

۸۰ زبور اے اسرائیل کے گڈریئے تو جو یوسف کو گلّے کی مانند لے چلتا اور کروبیم کے اوپر
۲ تخت نشین ہے جلوہ گر ہو + افرائیم اور بنیامین اور منسّی کے آگے اپنی قوت کو حرکت دے
۳ اور آکے ہم کو بچا + اے خدا ہم کو پھرا اور اپنے چہرے کی روشنی دکھلا تو ہم بچ جائینگے +
۴ اے خداوند خدا لشکروں کے خدا کب تک تیرے قہر کا دھواں تیرے لوگوں کی دعا کے
۵ برخلاف اُٹھتا رہیگا؟ تو اُنہیں آنسوؤں کا کھانا کھلاتا ہے اور اُنہیں مٹکے بھر کے آنسو
۶ پلاتا ہے ۔ تو ہم کو ہمارے ہمسایوں کے آگے جھگڑے کا سبب کرتا ہے ۔ ہمارے دشمن

آپس میں ہنستے ہیں ۔ ای خدا لشکروں کے خدا ہم کو پھرا اور اپنا چہرہ روشن کر تو ہم بچ جائینگے +

تو ایک تاک کو مصر سے نکال لایا۔ تو نے غیر قوموں کو خارج کیا اور اُسے لگایا۔ تو نے اُسکے آگے جگہ صاف کی اور اُس نے گہری جڑ پکڑی اور سرزمین کو بھر دیا + پہاڑ اُس کے سایہ تلے چھپ گئے اور خدا کے دیودار اُسکی شاخوں سے ڈھنپ گئے اُس نے اپنی ڈالیاں سمندر تک پھیلائیں اور اپنی ٹہنیاں نہر تک + پھر تو نے اُسکے احاطے کو کیوں توڑ ڈالا۔ کہ اب وے سب جو اُس راہ سے گذرتے ہیں اُسے لوٹ لیتے ہیں! جنگلی سوأر اُسے خراب کرتا ہی اور دشتی چوپایہ اُسے کھا جاتا ہی +

ای خدا لشکروں کے خدا ہم تیری منت کرتے کہ پھر آ۔ آسمان پر سے نگاہ کر اور دیکھ اور اِس تاک پر توجہ کر۔ اِس نبات پر جسے تیرے دہنے ہاتھ نے لگایا اپنی شاخ سمیت جسے تو نے اپنے لئے مضبوط کیا وہ آگ سے جلائی گئی اور کاٹی گئی ۔ وے تیرے چہرے کی ڈپٹ سے ہلاک ہوتے ہیں تیرا ہاتھ تیرے دہنے ہاتھ کے انسان پر ہووے اُس ابن آدم پر جسے تو نے اپنے لئے توانا کیا ہی + تب ہم تجھ سے نہ پھرینگے۔ ہم کو جلا کہ تیرا نام لیا کرینگے ۔ ای خداوند خدا لشکروں کے خدا ہم کو پھرا اپنے چہرے کی روشنی چمکا وے تو ہم بچ جائینگے +

سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور جو جتیت کے ساتھ گایا جاوے

پکار کے خدا کی مدح گاؤ کہ وہ ہمارا بوتا ہی۔ یعقوب کے خدا کے لئے خوشی سے للکارو + سر بلند کے ایک گیت گاؤ اور طبلہ اور خوش آواز بربط بین سمیت بجاؤ ۔ اور نئے چاند کے وقت اور پورے چاند کے ہماری مقرری عید کے دن قرنائی پھونکو +

۴ کیونکہ یہہ اسرائیل کی سُنّت اور یعقوب کے خدا کا شرع ہی + اُس نے تو یہہ یوسف
۵ کے درمیان شہادت کے لئے ٹھہرایا - جب اُس نے ملک مصر میں خروج کیا وہاں میں نے
۶ ایک بولی سُنی جو نہ سمجھا + میں نے اُس کے کاندھے پر سے بوجھہ اُتارا - اُس کے ہاتھہ
۷ تغاریوں سے چھڑائے گئے + تو نے بپت میں فریاد کی - میں نے تجھے چھڑایا - میں نے
گرج کی آڑ میں سے تجھے جواب دیا - میں نے تجھے مریباہ کے پانیوں پر آزمایا + سلاہ +
۸ ای میرے لوگو سُنو کہ میں تجھہ پر گواہی دونگا - ای اسرائیل اگر تو میری سُنیگا تو
۹ تیرے درمیان کوئی دوسرا معبود نہ ہووے - تو کسی اجنبی معبود کو سجدہ نہ کرنا +
۱۰ خداوند تیرا خدا میں ہوں جو تجھے مصر کی سرزمین سے باہر لایا - اپنا منہہ کھول کہ میں
۱۱ اُسے بھر دونگا + پر میرے لوگوں نے میری آواز پر کان نہ دھرا اور اسرائیل نے مجھے
۱۲ نہ چاہا + تب میں نے اُنہیں اُنکے دلوں کی سرکشی کے بس میں چھوڑ دیا - وے اپنی
۱۳ مشورتوں پر چلے + ای کاش کہ میرے لوگ میری سُنتے اور اسرائیل میری راہوں پر
۱۴ چلتا + کہ میں جلدی اُنکے دشمنوں کو مغلوب کرتا - اور اُنکے بیریوں پر اپنا ہاتھہ پھراتا +
۱۵ وے جو خداوند کا کینہ رکھتے اُس سے دبکے اُسکی خوشامد کرتے - پر اُنکا وقت ابدی ہوتا +
۱۶ وہ اُنکو ستھرے سے ستھرے گیہوں کھلاتا اور چٹان کے شہد سے میں تجھے سیر کرتا +

آسف کا زبور

۸۲ زبور ۱ خدا کی جماعت میں خدا کھڑا ہی الٰہوں کے درمیان وہ عدالت کرتا ہی + تم کب تک
۲ بے انصافی سے عدالت کروگے اور شریروں کی طرفداری کروگے؟ سلاہ + مسکینوں
۳ اور یتیموں کا انصاف کرو - دلگیروں اور حاجتمندوں کا حق پہنچاؤ + محتاج اور مسکین
۴ کو رہائی دو - شریروں کے ہاتھوں سے اُنہیں چھڑاؤ +
۵ وے نہیں جانتے اور وے سمجھینگے نہیں - وے اندھیرے میں چلتے ہیں - زمین
۶ کی ساری بنیادیں جنبش کرتی ہیں + میں نے تو کہا کہ تم الٰہ ہو - اور تم سب حق تعالیٰ

کے فرزند ہو + پر تم بشر کی طرح مروگے اور شاہزادوں میں سے ایک کی مانند گر جاؤگے +
ای خدا اُٹھ ۔ تو آپ زمین کی عدالت کر ۔ کہ تو ساری اُمتوں کا مالک ہی +

آسف کا ایک گیت یا زبور

ای خدا چُپ مت ہو ۔ خاموشی مت کر اور چین نہ لے ای خدا + کیونکہ دیکھ تیرے دشمن دھوم مچاتے ہیں ۔ اور اُنہوں نے جو تیرا کینہ رکھتے ہیں سر اُٹھایا ہی ۔ وے چترائی سے تیرے لوگوں پر منصوبہ باندھتے ہیں اور تیرے چھپائے ہوؤں کے خلاف مشورت کرتے ہیں + وے کہتے ہیں کہ آؤ اُنکو اُکھاڑ ڈالیں کہ قوم نہ رہیں اور اسرائیل کا نام پھر ذکر میں نہ آوے + کیونکہ اُنہوں نے ایکا کر کے جی سے مشورت کی ہی اور تیری مخالفت میں عہد باندھا ہی + ادوم کے اہل خیمہ اور اسماعیلی اور موآبی اور سارے ہاجری او جبل اور عمون اور عمالیق اور فلستین صور کے باشندوں سمیت متفق ہیں + اسور بھی اُنمیں شامل ہی اُنہوں نے بنی لوط کی مدد میں اپنے ہاتھ بڑھائے + سلاہ +

تو اُنسے ایسا کر کہ جیسا تو نے مدیانیوں اور سیسرا اور یابین سے وادی قیسون میں کیا ۔ جو عین دور میں ہلاک ہوئے وے زمین کی کھاد ہو گئے + اُنہیں ہاں اُنکے امیروں کو غراب اور زئیب کی مانند کر ۔ بلکہ اُنکے سارے سرداروں کو زبح اور ضلمنع کی مانند کر ۔ جنہوں نے کہا ہی کہ آؤ خدا کے گھروں کے ہم مالک بنیں + ای میرے خدا اُنہیں گردباد کی مانند کر اور بھُس کی مانند رو بر ہوا کے + جس طرح آگ جنگل کو جلاتی ہی اور جس طرح شعلہ پہاڑوں کو جھلس دیتا ہی ۔ اُسی طرح تو اپنی آندھی سے اُنکا پیچھا کر اور اپنے طوفان سے اُنہیں پریشان کر + ای خداوند اُنکے منہہ کو رسوائی سے بھر دے تاکہ وے تیرے نام کے طالب ہوویں + وے ابد تک شرمندہ اور پریشان ہوں ۔ ہاں وے رسوا ہوں اور فنا ہو جاویں + اور وے جانیں کہ تو ہی اکیلا جس کا نام یہوواہ ہی ساری زمین پر بلند و بالا ہی +

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا زبور جو جتیت کے ساتھ گایا جاوے

۸۴ زبور ۱ اے لشکروں کے خداوند تیرے مسکن کیا ہی دلکش ہیں + میری روح خداوند ۲ کی بارگاہوں کے لئے آرزومند بلکہ گداز ہوتی ہے - میرا من اور میرا تن زندہ خدا کے لئے للکارتا ہے + ۳ گوریے نے بھی اپنا گھونسلا اور ابابیل نے اپنا آشیانہ پایا ہے جہاں وے اپنے بچے رکھیں تیری قربانگاہوں کو اے لشکروں کے خداوند میرے بادشاہ اور میرے خدا +

۴ مبارک وے ہیں جو تیرے گھر میں بستے ہیں - وے سدا تیری ستائش کرینگے + ۵ سلاہ + مبارک وہ انسان جس میں قوت تجھ سے ہو انکے دل میں تیری راہیں ہیں - ۶ وے بکا کی وادی میں گذر کرتے ہوئے اسے ایک کوا بناتے - پہلی برسات اسے برکتوں سے ڈھانپ لیتی + ۷ وے قوت سے قوت تک ترقی کرتے چلے جاتے ہیں - یہاں تک کہ خدا کے آگے صیہون میں حاضر ہوتے ہیں +

۸ اے خداوند رب الافواج میری دعا قبول کر - اے یعقوب کے خدا کان دھر + سلاہ + ۹ اے خدا اے ہماری سپر نظر کر اور اپنے مسیح کے منہہ پر نگاہ رکھہ + ۱۰ کہ ایک دن جو تیری بارگاہوں میں کٹے ایک ہزار سے بہتر ہے + میرے لئے خدا کے گھر کی دربانی شرارت کے خیموں میں رہنے سے بہتر ہے + ۱۱ کیونکہ خداوند خدا ایک آفتاب ہے اور سپر ہے - خداوند فضل اور جلال بخشتا ہے - ان لوگوں سے جو سیدھی چال چلتے ہیں کوئی اچھی چیز دریغ ۱۲ نکریگا + اے لشکروں کے خداوند مبارک وہ انسان ہے جسے تیرا بھروسا ہے +

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا زبور

۸۵ زبور ۱ اے خداوند تو نے اپنی سرزمین پر مہربانی کی ہے - تو یعقوب کے قیدیوں کو پھیر لایا +

تو نے اپنے لوگوں کے گناہ بخش دیئے - تو نے اُنکی سب خطا چھپا ڈالی + سلاہ + تو نے
اپنے سب قہر کو اُٹھا لیا - تو اپنے غضب کی شدّت سے باز آیا ہے + اے ہمارے نجات دینیوالے
خدا ہم کو پھیر اور اپنے قہر کو ہم پر سے دفع کر + کیا تو ہم سے سدا بیزار رہیگا ؟ کیا تو ساری
پشتوں پر اپنے قہر کو کھینچیگا ؟ کیا تو پھر کے ہمیں نہ جلاویگا تاکہ تیرے لوگ تجھ سے خوشی کریں ؟
اے خداوند ہم کو اپنی رحمت دکھا اور اپنی نجات ہم کو بخش - میں سنونگا کہ خداوند خدا
کیا فرماتا ہے - وہ تو اپنے بندوں اور اپنے پاک لوگوں سے سلامتی کی باتیں کہیگا - پر لازم
ہو کہ وے پھر جہالت کی طرف نہ پھریں - یقیناً اُسکی نجات اُنسے جو اُس سے ڈرتے ہیں
نزدیک ہے تاکہ جلال ہماری سرزمین میں بسے - رحمت اور سچائی ملی ہوئی ہیں صداقت
اور سلامتی نے ایک دوسرے سے بوسہ لیا ہے + سچائی زمین سے اُگیگی اور صداقت
آسمان پر سے نیچے نظر کریگی + ہاں خداوند بھی جو کچھ خوب ہے سو دیگا - اور ہماری سرزمین
اپنا حاصل پیدا کریگی + صداقت اُس کے آگے آگے چلیگی اور اپنے نقش قدم کو
ایک راہ بناویگی ✤

داؤد کی نماز

اے خداوند اپنا کان جھکا اور میری سُن کہ میں پریشان اور مسکین ہوں + میری
جان کی حفاظت کر کہ میں دیندار ہوں - اے تو جو میرا خدا ہے اپنے بندے کو جس کا توکّل
تجھ پر ہے رہائی دے - اے خداوند مجھ پر رحم کر کہ میں تمام دن تیرے آگے نالہ کرتا ہوں
اپنے بندے کے جی کو خوش کر - کہ اے خداوند میں اپنے دل کو تیری طرف اُٹھاتا ہوں
کیونکہ تو اے خداوند بھلا ہے اور بخشنیوالا اور تیری رحمت اُن سب پر جو تجھے پکارتے
ہیں وافر ہے +

اے خداوند میری دعا سُن اور میری مناجات کی آواز پر کان دھر + میں اپنی مصیبت
کے دن تجھے پکارونگا کہ تو میری سُنیگا + معبودوں کے درمیان اے خداوند تجھ سا کوئی نہیں

۹ اور تیری سی صنعتیں کہیں نہیں ای خداوند ساری قومیں جنہیں تونے خلق کیا آوینگی
۱۰ اور تیرے آگے سجدہ کرینگی اور تیرے نام کی بزرگی کرینگی + کہ تو بزرگ ہی اور عجائب
کام کرتا ہی۔ توہی اکیلا خدا ہی +

۱۱ ای خداوند مجھہ کو اپنی راہ بتا۔ میں تیری سچائی میں چلونگا۔ میرے دل کو ایک طرفہ
۱۲ کرتا کہ میں تیرے نام سے ڈروں + ای خداوند میرے خدا میں اپنے سارے دل سے
۱۳ تیری ستائش کرونگا اور ابد تک تیرے نام کی بزرگی کرونگا + کہ تیری رحمت مجھہ پر
بہت ہی اور تونے میری روح کو اسفل پاتال سے نجات دی ہی +

۱۴ ای خدا مغروروں نے مجھہ پر چڑھائی کی ہی اور کٹر لوگوں کی جماعت میری جان کے
۱۵ پیچھے پڑی ہی۔ اور اُنہوں نے تجھے اپنی آنکھوں کے سامھنے نہیں رکھا + لیکن تو ای
۱۶ خداوند خدا رحیم اور کریم اور بردداشت کرنیوالا ہی اور شفقت اور وفا میں بڑھکر ہی + میری
طرف متوجہ ہو اور مجھہ پر رحم کر۔ اپنے بندے کو اپنی توانائی بخش اور اپنی لونڈی کے
۱۷ بیٹے کو نجات دے + مجھے بھلائی کا کوئی نشان دکھلا تاکہ وے جو میرا کینہ رکھتے ہیں
دیکھیں اور شرمندہ ہوویں۔ کیونکہ تونے ای خداوند میری مدد کی اور مجھے تسلی دی +

بنی قورح کا زبور یا گیت

۸۷ زبور آسکی بنیاد مقدس پہاڑوں میں ہی + خداوند صیہون کے دروازوں کو یعقوب
۲ کے سارے مسکنوں سے زیادہ دوست رکھتا ہی + ای خدا کے شہر تیری بابت
۳ جلال والی باتیں کہی جاتی ہیں! سلاہ +

۴ میں رہب اور بابل کو مذکور کرونگا کہ وے میرے پہچاننیوالوں میں شامل ہیں۔
۵ دیکھہ فلستین اور صور کوش سمیت یہہ وہاں پیدا ہوا + اور صیہون کی بابت کہا جائیگا
۶ کہ فلانا فلانا اُس میں پیدا ہوا۔ اور حق تعالی آپ اُسکو قیام بخشیگا + خداوند جس وقت

قوموں کے نام لکھیگا تو گنیگا کہ یہہ شخص وہاں پیدا ہوا تھا + سلاہ + اور گانیوالے اور بجانیوالے بھی ہونگے ۔ میرے سارے چشمے تجھہ میں موجود ہیں +

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا زبور یا گیت جو محلت کے ساتھہ گایا جاوے + ہیمان ازراخی کا مشکیل

ای خداوند میرے نجات دینیوالے خدا میں نے دن رات تیرے آگے فریاد کی ۔ میری دعا تیرے حضور پہنچے ۔ اپنا کان میری فریاد پر دھر + کہ میرا جی دکھوں سے بھرا ہوا ہی اور میری جان پاتال کے نزدیک آ پہنچی ہی + میں اُنمیں گنا گیا ہوں جو گڑھے میں گرے جاتے ہیں ۔ میں اُس مرد کی مانند ہوں جسکی قوت کچھہ نہ ہو ۔ مُردوں کے درمیان آزاد ہوں ۔ اُن مقتولوں کی مانند جو گور میں لیٹے ہیں جنہیں تو پھر یاد نہیں کرتا ۔ بلکہ وے تیرے ہاتھہ سے کاٹ ڈالے گئے ہیں + تو نے مجھہ کو گڑھے کے اسفل میں ڈالا اندھیرے مکانوں میں گہراؤں میں ۔ تیرا قہر مجھہ پر پڑا رہتا ۔ تو نے اپنی ساری موجوں سے مجھہ کو دُکھہ دیا +

تو نے میرے جان پہچانوں کو مجھہ سے دور کیا ۔ تو نے ایسا کیا کہ اُنہیں مجھہ سے نفرت آتی ہی ۔ میں قید میں پڑ گیا اور نکل نہیں سکتا + میری آنکھیں دُکھہ کے سبب دھندلا گئیں ہیں ۔ ای خداوند میں ہر روز تجھے پکارتا ہوں ۔ میں نے اپنے ہاتھہ تیری طرف پھیلائے ہیں + کیا تو مُردوں کے لئے عجائب کام کریگا ؟ کیا مردے اُٹھینگے اور تیری ستائش کرینگے ؟ سلاہ + کیا گور میں تیری رحمت اور کیا ہلاکت ہی میں تیری سچائی کا چرچا ہوگا ؟ کیا تیرے عجائب اندھیرے میں معلوم ہونگے ؟ اور تیری صداقت فراموشی کی سرزمین میں ؟

ای خداوند میں جو ہوں تجھے دہائی دیتا ہوں ۔ میری دعا صبح کے وقت تیرے حضور میں پہنچیگی + ای خداوند تو کیوں میری جان کو رد کر دیتا ہی اور اپنا مُنہہ مجھہ سے

۱۵ چھپاتا ہی؟ میں آفتزدہ اور مرنے پر ہوں - میں تو لڑکپن سے تیری ہیبتیں سہتا میں
۱۶ حیران ہوں + تیرا قہر میرے سر سے گذر گیا - تیری دہشتوں نے مجھے فنا کیا + وے
۱۷ تمام دن پانی کی مانند میری چاروں طرف موجزن ہیں - اُنہوں نے مجھے بالکل گھیر لیا
۱۸ ہی - دوستدار اور آشنا تونے مجھ سے دور کر دیئے - میرے جان پہچان تاریکی ہی ہیں ؛

ایتان اِزراخی کا مشکیل

۸۹ زبور ۱ میں ابد تک خداوند کی رحمتوں کے گیت گاؤنگا - میں ساری پشتوں کو اپنے مُنہہ
۲ سے تیری سچائی کی خبر دونگا + کیونکہ میں نے کہا کہ رحمت کی عمارت ابد تک اُٹھتی جائیگی -
۳ آسمانوں پر تو اپنی سچائی کو اُنہیں میں قائم کر رکھیگا + میں نے اپنے برگزیدے سے ایک
۴ عہد کیا ہی میں نے اپنے بندے داؤد سے قسم کھائی ہی - میں تیری نسل کو ابد تک قائم رکھونگا
اور تیرے تخت کو پشت در پشت قرار بخشونگا + سلاہ ؛

۵ اور ای خداوند آسمان تیرے عجائب کاموں کی ستائش کرینگے - مقدس لوگوں
۶ کی جماعت تیری وفاداری کی بھی + کہ آسمان پر خداوند کا نظیر کون؟ بنی اللہ میں خداوند
۷ کی مانند کون ہی؟ خدا قدوسوں کی مجلس میں نہایت مہیب ہی - اور اُن سب کی جو اُسکے
۸ گردہیں تعظیم کے لائق ہی - ای خداوند رب الافواج تجھ سا توانا خداوند کون ہی؟ اور تیرے
۹ آسپاس تیری سچائی ہی + تو سمندر کے جوش و خروش پر فرمانروا ہی - تو اُسکی موجوں کو
۱۰ جس وقت کہ وے اُٹھتی ہیں تھما دیتا ہی + تونے رہب کو زخمی کی طرح چور کیا ہی - تونے اپنے
۱۱ زور بازو سے اپنے دشمنوں کو تتر بتر کیا + آسمان تیرے زمین بھی تیری جہان اور اُسکی
۱۲ آبادی تونے بنائی + اُتر اور دکھن کا پیدا کرنیوالا تو ہی - تبور اور حرمون تیرے نام سے
۱۳ خوشی مناتے ہیں + تیرا بازو زور کا ہی تیرا ہاتھ قوی تیرا دہنا ہاتھ بلند ہی + عدالت
۱۴ اور صداقت تیرے تخت کی بنیاد ہی - رحمت اور سچائی تیرے آگے آگے چلتی ؛
۱۵ مبارک وہ گروہ جو عبادت کی قرنائی کی آواز کو پہچانتا ہی - ای خداوند وے تیرے

چہرے کے نور میں خراماں ہونگے + تیرے نام کے سبب وے سارے دن خوشوقت
رہینگے - تیری صداقت سے وے بلندی پاوینگے کیونکہ اُنکی توانائی کی شوکت تو ہی - تیری
مہربانی سے ہمارے سینگ اونچے کئے جائینگے + کہ ہماری سپر خداوند سے ہی اور اسرائیل
کے قدوس کی طرف ہمارا بادشاہ ہی +

تب تونے رویا میں اپنے مقدّس کو فرمایا اور کہا میں نے ایک زبردست کو کمک کے
لئے برپا کیا - میں نے قوم میں سے ایک برگزیدہ کو بلند کیا + میں نے اپنے بندے داؤد کو
پایا میں نے اُسے اپنے مقدّس تیل سے ممسوح کیا + میرا ہاتھہ اُسکے ساتھہ برقرار رہیگا -
میرا بازو اُسے زور بخشیگا + دشمن اُسے ضرر نہ پہنچا سکیگا - اور نہ شرارت کا فرزند اُسے دکھہ
دے سکیگا + اور میں اُس کے بیریوں کو اُس کے روبرو پامال کرونگا - اور اُنکو جو اُسکا
کینہ رکھتے ہیں دے مارونگا + مگر میری سچائی اور میری رحمت اُس کے ساتھہ ہونگی اور
اُسکا سینگ میرے نام سے اونچا ہوگا + میں اُسکا ہاتھہ سمندر پر رکھونگا اور اُسکا دہنا ہاتھہ
نہروں پر + وہ مجھے پکار کے کہیگا کہ تو میرا باپ میرا خدا اور میری نجات کی چٹان ہی + میں اُسے
اپنا پلوٹھا بھی ٹھہراؤنگا اور زمین کے بادشاہوں سے بالا + ابد تک اپنی رحمت اُس پر
قائم رکھونگا - اور میرا عہد اُس کے ساتھہ اُستوار ہوگا + اُسکی نسل کو ابد تک پائداری بخشونگا
اور اُس کے تخت کو بھی آسمان کے دنوں کے برابر + اگر اُس کے فرزند میری شریعت کو
چھوڑ دینگے اور میرے حکموں پر نہ چلینگے - اگر وے میرے حقوق کو عدول کرینگے اور میرے
حکموں کو یاد نہ رکھینگے - تو میں چھڑی سے اُنکے گناہوں کی اور کوڑوں سے اُنکی بدی کی
سزا دونگا + باوجود اِسکے میں اپنی رحمت اُس پر سے نہ کھینچونگا اور نہ اپنی سچائی کو جھٹلاؤنگا +
میں اپنے عہد کو نہ توڑونگا - اور اُس سخن کو جو میرے منہہ سے نکل گیا نہ بدلونگا + میں نے
ایکبار اپنی قدوسی کی قسم کھائی - میں داؤد سے جھوٹھہ نہ بولونگا + اُسکی نسل ابد تک
قائم رہیگی اور اُسکا تخت میرے آگے سورج کی مانند + وہ چاند کی طرح اور آسمان کے
سچے گواہ کی مانند ابد تک قائم رہیگا سلاہ +

۳۸ پر تونے ترک کر دیا اور ذلیل جانا۔ تو تو اپنے ممسوح سے بیزار رہا + ۳۹ تونے اُس عہد کو جو اپنے بندے سے کیا تھا باطل کیا۔ تونے اُسکے تاج کو زمین پر پھینککے ناپاک بنایا + ۴۰ تونے اُس کے سارے احاطوں کو توڑ ڈالا۔ تونے اُسکی مضبوط گڑھیوں کو غارت کیا + ۴۱ سارے راہ گذر اُسے لوٹتے ہیں۔ وہ اپنے ہمسایوں کا ننگ ہوا + ۴۲ تونے اُس کے دشمنوں کے دہنے ہاتھ کو بلند کیا۔ تونے اُس کے سارے بیریوں کو خوش کیا + ۴۳ تونے اُسکی تلوار کی دھار کو بھی موڑ دیا اور اُسے جنگ میں کھڑا نہیں کرایا + ۴۴ تونے اُسکی شوکت کو کھو دیا اور اُس کے تخت کو خاک پر دے مارا + ۴۵ تونے اُسکی جوانی کے دنوں کو کوتاہ کیا۔ تونے اُسے شرمندگی کے لباس سے ڈھانپا + سلاہ +

۴۶ اے خداوند کب تک؟ کیا تو ابد تک اپنے تئیں چھپائے رہیگا؟ کیا تیرا غصہ آگ کی طرح بھڑکتا ہی رہیگا؟ ۴۷ یاد کر کہ میرا وقت کتنا کوتاہ ہے۔ تونے کیوں سب بنی آدم کو عبث پیدا کیا؟ ۴۸ کونسا انسان جیتا ہے جو موت کو نہ دیکھیگا؟ کیا وہ پاتال کے قبضے سے اپنی جان بچائیگا؟ سلاہ + ۴۹ اے خداوند تیری وہ اگلی مہربانیاں کیا ہوئیں جنہوں کی بابت تونے داؤد سے اپنی وفاداری کی قسم کھائی + ۵۰ اے خداوند اپنے بندوں کی رسوائی یاد کر۔ کہ میں بہتیری قوموں کی ساری ملامتوں کو اپنی گود میں لئے ہوئے ہوں۔ ۵۱ کہ جس سے اے خداوند تیرے دشمنوں نے حقارت کی ہے۔ کہ جس سے تیرے ممسوح کے نقش قدم کی حقارت کی ہے + ۵۲ خداوند ابدالآباد مبارک ہے + آمین اور آمین +

مرد خدا موسیٰ کی نماز

۹۰ زبور ۱ اے خداوند پشت در پشت ہماری پناہ گاہ تو ہی رہا۔ ۲ پیشتر اُس سے کہ پہاڑ پیدا ہوئے اور زمین اور دُنیا کو تونے بنایا ازل سے ابد تک تو ہی خدا ہے +

۳ تو انسان کو خاک میں پھیر دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ اے بنی آدم پھرو + ۴ کہ ہزار برس تیرے آگے ایسے ہیں جیسے کل کا دن جو گذر گیا اور جیسے ایک پہر رات + ۵ تو اُنہیں یوں لیجاتا ہے

جیسے سیلاب سے - وے گویا نیند ہیں - وے فجر کو اُس گھاس کی مانند ہیں جو اُگی ہو - وہ صبح ۵ ۶

کو لہلہاتی ہی اور ترو تازہ ہوتی ہی - شام کو کاٹی جاتی ہی اور سوکھہ جاتی ہی :: ۶

کہ ہم تیرے قہر سے فنا ہو گئے اور تیرے غضب سے پریشان ہوئے + تو نے ہماری ۷ ۸

بدکاریاں اپنے آگے رکھیں اور ہمارے پوشیدہ گناہ اپنے چہرے کی روشنی میں +

کہ ہمارے سارے دن تیرے قہر میں گذرے اور ہمارے برس خیال کی طرح بسر ۹

ہو گئے + ہماری زندگی کے دن ستر برس ہیں - اور اگر قوت ہو تو اسی برس + لیکن ۱۰

یہہ توانائی محنت اور مشقت ہی - کیونکہ ہم جلد جاتے رہتے ہیں اور اُڑ جاتے ہیں +

تیرے قہر کی شدت کا جاننیوالا کون ہی ؟ اور تیرے غضب کا جو تیرے رعب کے ۱۱

مطابق ہی ؟ ہمیں ہماری عمر کے دن گننا سکھا ایسا کہ ہم دانا دل حاصل کریں + ۱۲

ای خداوند پھر - کب تک ؟ اور اپنے بندوں کی طرف پھر متوجہ ہو + ہم کو سویرے ۱۳ ۱۴

اپنی رحمت سے سیر کر تا کہ ہم اپنی عمر بھر خوشنود اور خوشوقت رہیں + جتنے دنوں تک تو نے ۱۵

ہم کو دُکھی رکھا اور جتنے برس تک ہم نے زبونی دیکھی اتنے ہی برس تک ہم کو خورسندی

دے + اپنے کام اپنے بندوں کو اور اپنی شوکت اُنکے فرزندوں کو دکھلا + اور خداوند ۱۶ ۱۷

ہمارے خدا کی نعمت ہم پر ہووے اور ہمارے ہاتھوں کا کام ہم پر قائم ہو - ہاں تو ہمارے

ہاتھوں کے کام کو قائم کر +

۹۱ زبور

وہ جو حق تعالی کے پردہ تلے سکونت کرتا ہی سو قادر مطلق کے سایہ تلے رہیگا + ۱

میں خداوند کی بابت کہتا ہوں کہ وہ میری پناہ اور میرا گڑھ ہی - میرا خدا جس پر میرا ۲

توکل ہی +

یقیناً وہ تجھ کو صیاد کے پھندے سے اور مہلک وبا سے رہائی دیگا + وہ تجھے ۳ ۴

اپنے پروں تلے چھپاویگا اور اُس کے پنکھوں کے نیچے تجھے پناہ ملیگی - اُسکی وفاداری

تیری سپر اور بکھری ہوگی + تو رات کی ہیبت سے نہ ڈریگا اور نہ اُس تیر سے جو دن کو ۵

۶ اُٹھتا ہی - اور نہ اُس وبا سے جو اندھیرے میں چلتی ہی اور نہ اُس مری سے جو دوپہر
۷ کو ویران کرتی ہی + تیرے آسپاس ایک ہزار گرجاوینگے اور دس ہزار تیرے دہنے ہاتھ
۸ پر - لیکن وہ تیرے نزدیک نہ آویگی + فقط تو اپنی آنکھوں سے نگاہ کریگا اور شریروں کے
بدلے کو دیکھیگا +

۹ کیونکہ تو ای خداوند میری پناہگاہ ہی + تو نے حق تعالی کو اپنا مسکن اختیار کیا -
۱۰ اِس لئے تجھ پر کوئی آفت نہ آویگی - اور کوئی وبا تیرے خیمے کے پاس نہ پہنچیگی +
۱۱ کیونکہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں کو حکم کریگا کہ وے تیری سب راہوں میں
۱۲ تیری نگہبانی کریں - کہ وے تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے تا نہ ہو کہ تیرے پانوں کو
۱۳ کسی پتھر سے ٹھیس لگے + تو شیر اور سانپ کو لتاڑیگا - تو شیر بچہ اور اژدہے کو پانوں تلے
کُچلیگا +

۱۴ اِس لئے کہ اُس نے مجھ سے دل لگایا میں اُسے نجات دونگا - اور میں اُسے
۱۵ اونچے پر بٹھاؤنگا کہ اُس نے میرا نام پہچانا + وہ مجھے پکاریگا اور میں اُسے جواب دونگا اُسکے
دُکھ اُٹھانے کے وقت میں اُسکے ساتھ ہونگا - میں اُسے چھڑاؤنگا اور اُسے عزت دونگا +
۱۶ میں اُسے عمر کی درازی سے سیر کرونگا اور اپنی نجات اُسے دکھاؤنگا +

ایک زبور یا گیت سبت کے دن کے لئے

۹۲ زبور ۲ خداوند کا شکر کرنا اور تیرے نام کی ستائش کے گیت گانا ای حق تعالی بھلا ہی - صبح
۳ کو تیری شفقت کا اور رات کو تیری امانتداری کا تذکرہ کرنا - دس تار کا ساز اور بین اور بربط
خوش الحانی سے بجا بجا کے +

۴ کہ تو نے ای خداوند اپنے کام سے مجھے خوشوقت کیا - میں تیرے ہاتھوں کی صنعتوں
۵ سے شادیانہ بجاؤنگا + ای خداوند تیرے کام کیا ہی عظیم ہیں تیرے منصوبے نہایت
عمیق ہیں +

۶ نادان آدمی نہیں جانتا اور جاہل اُسے سمجھتا نہیں ؟ جب کہ شریر گھاس کی مانند
۷ اُگتے ہیں اور سارے بدکردار لہلہاتے ہیں ۔ تو یہہ اِس لئے ہی کہ وے ابد تک فنا ہو جاویں
۸ پر اَی خداوند تو ابدالآباد بلند ہی + کیونکہ دیکھہ تیرے دشمن اَی خداوند ہاں تیرے دشمن
۹ فنا ہونگے ۔ سارے بدکاری کرنیوالے تتر بتر ہونگے +

۱۰ تو میرے سینگ کو گینڈے کے سینگ کی مانند بلند کریگا میں تازہ تیل سے ملا جاتا +
۱۱ میری آنکھیں میرے دشمنوں کو قرار سے دیکھینگی اور میرے کان بھی شریروں کی خبر جو مجھہ پر
۱۲ چڑھہ آئے سُنینگے + صادق کھجور کے درخت کی مانند لہلہائیگا ۔ وہ لبنان کے دیودار کی طرح
۱۳ بڑھیگا + وے جو خداوند کے گھر میں لگائے گئے ہیں ہمارے خدا کی درگاہوں میں پھولینگے +
۱۴ وے بڑھاپے میں بھی میوہ دینگے ۔ وے شاداب اور تر و تازہ ہونگے ۔ تا کہ ظاہر کریں کہ
۱۵ خداوند سیدھا ہی ۔ وہ میری چٹان ہی ۔ اُس میں ناراستی نہیں ہی +

۹۳ زبور
خداوند سلطنت کرتا ہی ۔ وہ شوکت کا خلعت پہنے ہوئے ہی ۔ خداوند نے پہنا ہی ۔
اُس نے اپنی کمر قوت سے کسی ۔ اِس لئے جہان قائم ہی کہ وہ ٹلتا نہیں + تیرا تخت قدیم
۲ سے مستحکم ہی ۔ تو تو ازل سے ہی + ندیوں نے اُٹھائی اَی خداوند ندیوں نے اپنی آواز اُٹھائی
۳ ندیاں اپنے جوش و خروش کی آواز اُٹھاتی ہیں + خداوند بلندی پر بہت سے پانیوں کی
۴ آواز اور سمندر کی بڑی موجوں کی نسبت سے قوی تر ہی + تیری شہادتیں نہایت یقینی ہیں
۵ اَی خداوند قدوسی تیرے گھر کو ہمیشہ زیب دیتی ہی +

۹۴ زبور
اَی خداوند اِنتقاموں کے خدا اَی اِنتقاموں کے خدا جلوہ گر ہو + اَی جہان کے اِنصاف
۲ کرنیوالے اپنے تئیں بلند کر اور گھمنڈ کرنیوالوں کو بدلا دے + اَی خداوند شریر کب تک ہاں
۳ شریر کب تک شادیانہ بجایا کرینگے + وے ٹکارتے وے گستاخی کی باتیں بولتے ۔ سارے
۴ بدکاری کرنیوالے لاف زنی کرتے + وے اَی خداوند تیرے لوگوں کو پیس ڈالتے ہیں اور تیری
۵

٦ میراث کو دکھ دیتے ہیں + وے بیوہ اور پردیسی کو جان سے مارتے ہیں + اور یتیم کو قتل
٧ کرتے ہیں - اور کہتے ہیں خداوند نہ دیکھیگا - یعقوب کا خدا ہرگز سمجھ نہ لیگا +
٨ ٩ ای قوم کے بیوقوفو سمجھو - ای جاہلو تم کب ہوشیار ہوگے ؟ وہ جس نے کان لگایا کیا
١٠ نہیں سنتا ؟ وہ جس نے آنکھ بنائی کیا نہیں دیکھتا ؟ وہ جو قوموں کو تنبیہ دیتا ہی کیا وہ سزا نہ دیگا ؟
١١ وہ جو انسان کو دانش سکھلاتا ہی کیا وہ واقفیت نہ رکھتا ہوگا ؟ خداوند انسان کے خیالات
کو جانتا ہی کہ وے باطل ہیں +
١٢ مبارک وہ انسان جسے تو ای خداوند تادیب کرتا اور اپنی شریعت میں سے اُس کو
١٣ سکھلاتا - تاکہ تو اُس کو دکھ کے دن چین بخشے یہانتک کہ شریروں کے لئے گڑھا کھودا جاوے +
١٤ کہ خداوند اپنے بندوں کو ترک نہ کریگا اور اپنی میراث کو چھوڑ نہ دیگا + کیونکہ عدالت صداقت
١٥ کی طرف پھر کے آویگی - اور وے سب جنکے دل سیدھے ہیں اُس کے پیچھے پیچھے ہو لینگے +
١٦ میرے واسطے شریروں کے مقابلے میں کون اُٹھیگا ؟ اور میرے لئے بدکاری کرنیوالوں
١٧ کا کون سامھنا کریگا ؟ اگر خداوند میرا مددگار نہ ہوتا تو نزدیک تھا کہ میری جان خاموشی کے
١٨ عالم میں جا کے رہتی + جس وقت میں نے کہا میرا پانو پھسل چلا سو ای خداوند تیری رحمت
١٩ نے مجھ کو تھام لیا + جب کہ میرے دل میں فکریں کثرت سے ہوتیں تب تیری تسلیاں میرے
٢٠ جی کو خوش کرتیں + کیا زیانکاری کے تخت کو جو آئین کے وسیلے سے مشقت کراتا ہی تیرے
٢١ ساتھ کچھ شرکت ہی ؟ وے صادق کی جان لینے پر ہجوم کرتے ہیں اور بے گناہ کے لہو
٢٢ بہانیکا فتویٰ دیتے ہیں + لیکن خداوند میرا بُرج ہی اور میرا خدا میری پناہ کی چٹان ہی -
٢٣ سو وہی اُنکی بدکاری اُنپر ڈالیگا اور اُنہیں کی بُرائی میں اُنکو فنا کریگا - ہاں خداوند ہمارا خدا
اُنکو فنا کریگا +

٩٥ زبور آؤ ہم خداوند کی مدح سرائی کریں - ہم اپنی نجات کی چٹان کو خوش ہو کے للکاریں +

۲ ہم شکرگذاری کرتے ہوئے اُس کے حضور میں جاویں اور زبور گاتے ہوئے اُس کے آگے خوشی کا نعرہ ماریں +
۳ کیونکہ خداوند بڑا ہی خدا ہی اور بڑا ہی بادشاہ جو سب معبودوں پر مقدم ہی + زمین کی
۴ بڑی سے بڑی گہرائیاں اُس کے قبضے میں ہیں - پہاڑوں کی بلند چوٹیاں بھی اُسیکی
۵ ہیں + سمندر اُسکا ہی اور اُس نے اُسے پیدا کیا - اور اُسی کے ہاتھوں نے خشکی بھی بنائی +
۶ آؤ ہم سجدہ کریں اور جھکیں ہم اپنے خالق خداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں + کہ وہ ہمارا
۷ خدا ہی اور ہم اُسکی چراگاہ کے لوگ اور اُس کے ہاتھ کی بھیڑیں ہیں +
۸ اگر آج کے دن تم اُسکی آواز سنو تم اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جیسا کہ مریبہ میں آزمائش کے دن بیابان کے درمیان کرتے تھے - جب کہ تمہارے باپ دادوں نے مجھے آزمایا اور میرا
۹ امتحان کیا اور میرے کام کو بھی دیکھا + چالیس برس تک میں اُس پشت سے ناراض رہا
۱۰ اور میں نے کہا یے وے لوگ ہیں کہ جنکے دل ہر وقت گمراہ ہوتے ہیں + اور اُنہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا + کہ جن سے میں نے اپنے غصے میں قسم کھائی کہ وے میری آرام گاہ
۱۱ میں داخل نہ ہونگے +

۹۶ زبور-۲ آؤ خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ - خداوند کے لئے گاؤ ای ساری زمین + خداوند کے لئے گاؤ اور اُس کے نام کو مبارک کہو - روز بروز اُسکی نجات کی بشارت دو + اُمتوں کے درمیان اُس کے جلال کو اور ساری قوموں کے بیچ اُسکی عجائب قدرتوں کو بیان کرو +
۴ کیونکہ خداوند بزرگ اور نہایت ستائش کے لائق ہی - وہی سارے معبودوں کی نسبت سے زیادہ مہیب ہی + کہ اُمتوں کے سارے معبود ہیچ ہیں - پر آسمانوں کا بنانیوالا
۵ خداوند ہی + عظمت اور حشمت اُس کے آگے ہیں توانائی اور جمال اُس کے مقدس میں ہیں +
۶ خداوند کی جانو ای لوگوں کے گھرانو خداوند کی حشمت و قوت جانو + خداوند کی اُس کے
۷ ۸ نام کے لائق بزرگی کرو - ہدیہ لاؤ - اور اُسکی بارگاہوں میں آؤ + خداوند کو حسن تقدس کے
۹

١٠ ساتھ سجدہ کرو ای ساری زمین اُس کے حضور کانپتی رہ + قوموں کے درمیان کہو کہ خداوند سلطنت
کرتا ہی - اِس لئے جہان قائم ہی وہ جنبش نہیں پاتا - وہ صداقت سے لوگوں کا اِنصاف کریگا +
١١ آسمان خوشی کریں اور زمین شادیانہ بجاوے - سمندر اور اُسکی معموری شور کریں +
١٢ | ١٣ میدان اُس سب سمیت جو اُنمیں ہی باغ باغ ہوویں - بن کے سارے درخت لہلہاویں خداوند
کے آگے - کیونکہ وہ آتا ہی - وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہی - وہ صداقت سے جہان کی اور
اپنی سچائی سے لوگوں کی عدالت کریگا +

٩٧ زبور ١ خداوند سلطنت کرتا ہی - زمین خوشی کرے چھوٹے بڑے جزیرے شاد ہوویں + بدلیاں
٢ اور کالی گھٹائیں اُس کے آس پاس ہیں - صداقت اور عدالت اُس کے تخت کی بنیاد
٣ ہیں + ایک آگ اُس کے آگے آگے جاتی ہی اور اُس کے دشمنوں کو ہر طرف جلاتی ہی +
٤ | ٥ اُسکی بجلیوں نے عالم کو روشن کیا زمین دیکھتے ہی کانپ گئی + پہاڑ خداوند کے حضور سے
٦ موم کی مانند پگھل گئے ساری زمین کے خداوند کے روبرو + آسمان اُسکی صداقت کی
منادی کرتے ہیں اور ساری اُمتیں اُس کے جلال کو دیکھتی ہیں +
٧ شرمندہ ہوویں وے سب جو کھودے ہوئے بُت پوجتے ہیں اور مورتوں پر پھولتے
٨ ہیں - ای سارے معبودو تم اُسے سجدہ کرو + صیہون نے سُنا اور مگن ہوئی - یہوداہ کی
٩ بیٹیاں ای خداوند تیری عدالتوں سے خوشوقت ہوئیں + کیونکہ ای خداوند تو ساری زمین
پر بالا ہی - تو سارے معبودوں سے نپٹ سربلند ہی +
١٠ تم جو خدا کے چاہنے والے ہو بدی سے کینہ رکھو - وہ اپنے مقدسوں کی جانوں
١١ کا نگہبان ہی - وہی اُنکو شریروں کے ہاتھہ سے چھڑاتا ہی + نور صادقوں کے لئے بویا گیا
١٢ ہی اور خوشی اُنکے لئے جن کے دل سیدھے ہیں + ای صادقو تم خداوند میں خوش ہو اور
اُسکی قدوسی کو یاد کرکے شکر کرو +

خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ- کیونکہ اُس نے عجائبات کئے- اُس کے دہنے ہاتھ اور
مقدس بازو نے اُسے فتح بخشی- خداوند نے اپنی نجات ظاہر کی- اُس نے اپنی صداقت اُمتوں
کو کھول کے دکھلائی+ اُس نے اسرائیل کے گھرانے کی بابت اپنی رحمت اور امانت کو یاد فرمایا
زمین کے سارے کناروں نے ہمارے خدا کی نجات کو دیکھا+

اے ساری زمین خداوند کے لئے خوشی کا نعرہ مار- آواز بلند کر اور خوشی منا کے مدح گا+
خداوند کے لئے بربط بجا کے گاؤ- بربط بجا کے اور سُر باندھ کے گاؤ+ نرسنگے اور قرنائی پھونکتے
ہوئے خداوند بادشاہ کے آگے خوشی کی آوازیں کرو+

سمندر اور اُسکی معموری شور مچاویں- ساری دُنیا بھی اور سب جو اُس میں بستے
ہیں+ نہریں تال دیویں اور پہاڑیاں ملکے خوشیاں کریں+ خداوند کے آگے- کہ وہ زمین
کی عدالت کرنے آتا ہے- وہ صداقت سے دُنیا کی اور راستی سے اُمتوں کی عدالت کریگا+

خداوند سلطنت کرتا ہے- اُمتیں کانپیں- وہ کروبیوں کے اوپر تخت نشین ہے- زمین لرزے+
خداوند صیہون میں بزرگ ہے اور وہ ساری قوموں پر بلند ہے+ وے تیرے بزرگ اور مہیب
نام کی ستائش کریں کہ وہ قدوس ہے- بادشاہ کی توانائی بھی عدالت کو دوست رکھتی ہے
تو نے صداقت کو قائم کیا- اور تو نے عدالت اور صداقت کو بنی یعقوب میں انجام دیا+ تم خداوند
ہمارے خدا کو بزرگ جانو اور اُس کے پانوؤں کی کُرسی کے پاس سجدہ کرو- وہ قدوس ہے+
موسیٰ اور ہارون اُس کے کاہنوں کے درمیان اور سموایل اُنکے بیچ جو اُس کے نام لیوا
ہیں- وے خداوند کو پکارتے تھے اُس نے اُنکی سُنی+ اُس نے بدلی کے ستون میں سے
اُنکے ساتھ باتیں کیں- اُنہوں نے اُسکی شہادتوں اور قول کو جو اُس نے اُنہیں بخشا حفظ
کیا+ اے خداوند ہمارے خدا تو نے اُنکی سُنی ہے- تو اُنکا بخشنیوالا خدا تھا اگرچہ تو اُنکے بداعمال کا
بدلا بھی اُنسے لیتا تھا+ خداوند ہمارے خدا کو بزرگ جانو اور اُسکے مقدس پہاڑ کے آگے سجدہ
کرو- کہ خداوند ہمارا خدا قدوس ہے+

شکرگذاری کا زبور

ای ساری سرزمینو خداوند کے لئے خوشی کا نعرہ مارو + خوشی سے خداوند کی عبادت کرو- گاتے ہوئے اُس کے حضور میں حاضر ہو + تم جانو کہ خداوند وہی خدا ہی- اُسی نے ہم کو بنایا نہ کہ ہم نے اپنے تئیں- ہم اُس کے لوگ ہیں اور اُسکی چراگاہ کی بھیڑیں + شکرگذاری کرتے ہوئے اُس کے دروازوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُسکی بارگاہوں میں داخل ہو- اُسکا احسان مانو- اُس کے نام کو مبارک کہو + کہ خداوند بھلا ہی- اُسکی رحمت ابدی ہی اور اُسکی وفاداری پشت در پشت ہی +

۱۰۰ زبور ۲ ۳ ۴ ۵

داؤد کا زبور

میں رحمت اور عدالت کے گیت گاؤنگا- ای خداوند میں تیری ستائش کے گیت گاؤنگا + میں کامل راہ میں دانشمندی کے ساتھ چلونگا + تو مجھ پاس کب آویگا ہ میں اپنے گھر میں کامل دل سے ٹہلتا پھرونگا + میں اپنی آنکھوں کے روبرو کسی بری چیز کو نہ رکھونگا- میں کجروؤں کے کام سے دشمنی رکھتا- مجھے اُس سے کچھ علاقہ نہ ہوگا + کج دلا آدمی میرے یہاں سے چلا جاوے- میں شریر سے آشنائی نہ کرونگا + وہ جو چھپکے اپنے ہمسائے پہ تہمت لگاتا ہی میں اُسے جان سے مارونگا- وہ جو بلند نگاہ ہی اور وہ جسکے دل میں غرور سمایا میں اُسکی برداشت نہ کرونگا + میری آنکھیں ملک کے ایمانداروں پر ہیں کہ وے میرے ساتھ رہیں- وہ جو کامل راہ پر چلتا ہی میری خدمت کریگا + وہ جو دغاباز ہی میرے گھر کے اندر نہ رہیگا اور جھوٹھ کہنیوالا میری نظر تلے نہ ٹھہریگا + میں ملک کے سارے شریروں کو سویرے فنا کرونگا تاکہ خداوند کے شہر سے سارے بدکرداروں کو کاٹ ڈالوں +

۱۰۱ زبور ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸

ایک مصیبت زدہ کی نماز جو مجبور ہو کے خداوند کے آگے اپنا بُرا حال بیان کرتا ہی +

ای خداوند میری دعا سن اور میری فریاد کو اپنے حضور پہنچنے دے + اپنا مُنہہ مجھہ سے نہ چھپا - میری تنگی کے دن میری طرف کان رکھہ - جس دن میں پکاروں جلد مجھے جواب دے + کہ میری عمر دھوئیں کی طرح غائب ہو جاتی اور میری ہڈیاں لکڑی کی مانند جل جاتیں + میرا دل کھیتی کی مانند مارا پڑا اور سوکھہ گیا - میں روٹی کھانا بھی بھول جاتا + میرے کراہنے کے شور سے میری ہڈیاں میرے گوشت سے آملیں + میں جنگلی حواصل کی مانند ہوں - میں ویرانے کا اُلّو بنگیا + میں پڑا جاگتا ہوں اور گورے کی طرح چھت کے اوپر اکیلا رہتا + میرے دشمن سارے دن مجھے ملامت کرتے ہیں - وے جو مجھہ پر جھنجلاتے ہیں میرا نام لیکے قسم کھاتے ہیں + کیونکہ میں روٹی کی جگہ خاک پھانکتا ہوں اور اپنے پانی میں آنسو ملاتا ہوں + تیرے غضب اور قہر کے سبب سے - کیونکہ تو نے مجھہ کو برپا کیا پھر گرا دیا + میری عمر کے دن سایہ کی طرح گھٹتے ہیں اور میں گھاس کی مانند مرجھایا +

پر تو ای خداوند ابد تک باقی رہیگا اور تیرا ذکر پشت در پشت + تو اُٹھیگا اور صیہون پر رحمت کریگا کہ اُس پر رحمت کرنیکا وقت ہی ہاں اُسکا معین وقت پہنچا ہی + کہ تیرے بندے اُس کے پتھروں کو چاہتے ہیں اور اُسکی خاک پر شفقت کرتے ہیں + اور قومیں خداوند کے نام سے ڈرینگی اور زمین کے سارے بادشاہ تیرے جلال سے + کیونکہ خداوند صیہون کو بنا کرتا وہ اپنے جلال میں ظاہر ہوتا + وہ محتاج کی دعا کی طرف متوجہ ہوتا اور اُنکی دعا کو حقیر نہیں جانتا +

یہہ پچھلی پشت کے لئے لکھا جائیگا - اور لوگ جو پیدا ہووینگے خداوند کی ستائش کرینگے + کہ اُس نے اپنے بلند اور مقدس مکان پر سے نگاہ کی - خداوند نے آسمان پر سے زمین پر نظر کی - تا کہ قیدی کا کراہنا سُنے - اور کہ اُنہیں جن پر قتل کا فتویٰ ہوا ہی چھڑاوے + تا کہ صیہون

۲۲ میں خداوند کا نام بیان کیا جاوے اور یروسلم میں اُسکی ستائش ہووے ۔ جب کہ اُمتیں اور مملکتیں خداوند کی عبادت کے لئے ایک ساتھ جمع ہوویں +

۲۳ اُس نے راہ میں میرا زور گھٹا دیا ۔ میری عمر کو کوتاہ کیا + ۲۴ میں نے کہا اے میرے خدا میری آدھی عمر میں مجھ کو نہ اُٹھا لے ۔ تیرے برس پشت در پشت ہیں ۔ ۲۵ تو نے قدیم سے زمین کی بنا ڈالی ۔ آسمان بھی تیرے ہاتھ کی صنعتیں ہیں + ۲۶ وے نیست ہو جائینگے پر تو باقی رہیگا ۔ ہاں وے سب پوشاک کی مانند پرانے ہو جائینگے ۔ تو اُنہیں لباس کی مانند بدلیگا اور وے مبدل ہووینگے ۔ ۲۷ پر تو وہی ہے اور تیرے برسوں کی انتہا نہ ہوگی + ۲۸ تیرے بندوں کے فرزند بسے رہینگے اور اُنکی نسل تیرے حضور قائم رہیگی ++

داؤد کا زبور

۱۰۳ زبور ۱ اے میری جان خداوند کو مبارک کہہ ۔ اور وہ سب جو مجھ میں ہو اُس کے مقدس نام کو + ۲ خداوند کو مبارک کہہ اے میری جان ۔ اور اُسکی سب نعمتوں کو فراموش نہ کر ۔ ۳ وہ تیری ساری بدکاریوں کو بخشتا ہے ۔ وہ تجھے ساری بیماریوں سے شفا دیتا ہے ۔ ۴ وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہے ۔ وہ تجھ پر شفقت اور رحمتوں کا تاج رکھتا ہے ۔ ۵ وہ تیری عمر کو اچھی اچھی چیزوں سے آسودہ کرتا ہے ۔ کہ تو عقاب کی مانند از سر نو جوان ہوتا ہے +

۶ خداوند سارے مظلوموں کے لئے صداقت اور انصاف کرتا ہے + ۷ اُس نے اپنی راہیں موسیٰ کو بتلائیں اور اپنے کام بنی اسرائیل کو + ۸ خداوند رحیم اور کریم ہے غصے ہونے میں دھیما اور شفقت میں بڑھکر ہے + ۹ اُسکا جھنجھلانا دائمی نہیں ۔ وہ اپنے غصے کو ابد تک نہیں رکھ چھوڑتا + ۱۰ اُس نے ہمارے گناہوں کے موافق ہم سے سلوک نہیں کیا اور ہماری بدکاریوں کے مطابق بدلا نہیں دیا ۔ ۱۱ بلکہ جس طرح سے آسمان زمین کے اوپر بلند ہے اُسی طرح اُسکی رحمت اُنپر بڑی ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں + ۱۲ پورب پچھم سے جتنا دور ہے اُتنی دور تک اُس نے ہماری خطاؤں کو ہم سے

جدا کیا - جس طرح باپ بیٹوں پر ترس کھاتا ہی اُسی طرح خداوند اُنپر جو اُس سے ڈرتے ہیں
ترس کھاتا ہی + کہ وہ ہماری حقیقت کو جانتا ہی - وہ یاد رکھتا ہی کہ ہم مٹی ہیں +
اِنسان جو ہی اُس کے دن گھاس کی مانند ہیں - وہ جنگلی گل کی مانند پھولتا ہی + کہ ہوا
اُس پر سے گذری اور وہ نہیں - اور اُسکا مقام پھر اُسے نہ پہچانیگا + لیکن خداوند کی رحمت
اُنپر جو اُس سے ڈرتے ہیں ازل سے ابد تک ہی اور اُسکی صداقت فرزندوں کے فرزندوں
پر - جو کہ اُس کے عہد کو حفظ کرتے ہیں اور اُس کے حکموں کو یاد کرکے اُنپر عمل کرتے ہیں +
خداوند نے آسمانوں پر اپنا تخت قائم کیا اور اُسکی بادشاہت سب پر مسلط ہی + خداوند
کو مبارک کہو ای اُسکے فرشتو تم جو زور میں سبقت لیجاتے ہو اور اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہو
اور اُس کے کلام کی آواز کو سُنتے ہو + خداوند کو مبارک کہو ای سب اُس کے لشکرو ای
اُس کے خدمت کرنیوالو تم جو اُسکی مرضی پر چلتے ہو + خداوند کو مبارک کہو ای اُس کے
سارے مخلوق اُسکی مملکت کے ہر مقام میں - ای میری جان تو خداوند کو مبارک کہہ +

ای میری جان خداوند کو مبارک کہہ + ای خداوند میرے خدا تو نہایت بزرگ ہی - تو حشمت
اور جلال کا لباس پہنے ہوئے ہی + وہ نور کو پوشاک کی مانند پہنتا ہی اور آسمانوں کو پردے
کی مانند پھیلاتا ہی - وہ اپنے بالاخانوں کو پانیوں میں بناتا ہی اور بدلیوں کو اپنی رتھ ٹھہراتا
ہی اور ہوا کے بازوؤں پر وہ سیر کرتا ہی - وہ اپنے فرشتوں کو روحیں بناتا ہی اور اپنے خدمتگذاروں
کو آگ کا شعلہ +

اُس نے زمین کو اُسکی بنیادوں پر بنایا کہ اُسے کبھی اَبدالآباد جنبش نہیں + تو نے اُسکو گہراؤ
سے ایسا ڈھانپا جیسے لباس سے اور پانی پہاڑوں کے اوپر کھڑے تھے + وہ تیری گھڑکی
سے بھاگے اور تیری گرجنیوالی آواز سے گریزاں ہوئے + پہاڑوں پر چڑھتے ہیں وے وادیوں
میں اُس جگہ کے بیچ جو تو نے اُنکے لئے بنائی اُتر جاتے ہیں + تو نے ایک حد باندھی ہی اُس سے وے
گذرتے نہیں اور زمین کو پھر چھپانے کے لئے نہیں آتے +

۱۰ ۱۱ وہ چشموں کو جاری کر کے ندیوں میں بھیجتا وے پہاڑوں کے بیچ بہتی ہیں + اور وے
میدان کے ہر ایک چوپائے کو پانی دیتی ہیں - گورخر بھی اُس سے اپنی پیاس بجھاتے
۱۲ ہیں + اُنکے آسپاس ہوائی پرندے بسیرے لئے ہیں - وے ڈال ڈال پر چہچہاتے ہیں +
۱۳ وہ اپنے بالاخانوں سے پہاڑوں کو سیراب کرتا ہی - تیری صنعتوں کے پھلوں سے زمین
۱۴ آسودہ ہی + چوپایوں کے لئے گھاس اور انسان کی خدمت کے لئے سبزی وہی اُگاتا ہی - تاکہ
۱۵ وہ زمین سے خوراک پیدا کرے - اور مے جو انسان کے دل کو خوش کرتی ہی اور روغن سے
زیادہ چہرے کو چمکاتی ہی اور روٹی جو انسان کے دل کو توانائی بخشتی ہی +

۱۶ ۱۷ خداوند کے درخت تری سے سیر ہیں - لبنان کے دیودار جو اُس نے لگائے جنمیں
۱۸ پرندے آشیانے بناتے ہیں - اور لکلک جو ہی سرو کے درختوں میں اُسکا گھر ہی + اور
اونچے پہاڑ کوہی بکروں کے لئے ہیں - اور چٹان جنگلی خرگوشوں کی پناہ کے لئے +

۱۹ اُس نے چاند کو وقت کے تعداد کے لئے بنایا اور آفتاب اپنے غروب کی جگہ جان رکھتا
۲۰ ۲۱ ہی + تو اندھیرا کرتا اور رات ہوتی جس میں سارے جنگلی حیوان سیر کرتے ہیں + شیر بچے اپنے
۲۲ شکار کے لئے گرجتے ہیں اور خدا سے اپنی خوراک مانگتے ہیں + آفتاب نکلتے ہی وے جمع ہوتے
۲۳ ہیں اور اپنی ماند میں لیٹ جاتے ہیں + انسان اپنے کاروبار کے لئے باہر نکلتا ہی اور شام تک
۲۴ اپنی محنت کے لئے + اے خداوند تیری صنعتیں کیا ہی بہت ہیں! تو نے اُن سب کو حکمت سے
بنایا - زمین تیرے مال سے پُر ہی +

۲۵ پھر یہ ایسا بڑا اور چوڑا سمندر ہی جس میں بے شمار چلنیوالے چھوٹے بڑے جانور
۲۶ موجود ہیں + اُس میں جہاز رواں ہیں اور وہ لویتان بھی جو تو نے بنایا تاکہ اُس میں کھیلتا پھرے +
۲۷ ۲۸ یے سب تیری طرف تکتے ہیں کہ تو اُنکو وقت پر اُنکی خوراک پہنچا دیوے + جو تو اُنہیں
دیتا ہی سو وے لیتے ہیں - تو اپنی مٹھی کھولتا ہی تو وے اچھی چیزوں سے سیر ہوتے ہیں +
۲۹ تو اپنا منہہ چھپاتا ہی وے حیران ہوتے ہیں - تو اُنکا دم پھیر لیتا ہی وے مر جاتے ہیں اور

اپنی ماٹی میں پھر مل جاتے ہیں + تو اپنا دم بھیجتا ہی - وے پیدا ہوتے ہیں اور تو روئے زمین
کو از سر نو آراستہ کرتا ہی +
خداوند کا جلال ابدی ہی - خداوند اپنی صنعتوں سے خوش ہی + وہ زمین پر نگاہ
کرتا ہی سو کانپ جاتی ہی - وہ پہاڑوں کو چھوتا ہی سو اُنسے دھواں اُٹھتا ہی +
میں تو جب تک جیتا رہونگا تب تک خداوند کے گیت گاؤنگا - میں جب تک موجود
رہونگا اپنے خدا کی ستائش کے گیت گاؤنگا + میرے غور کا مضمون اُسے پسند آوے -
میں خداوند سے مسرور رہونگا + کاش کہ گناہ کرنیوالے زمین پر سے فنا ہو جاویں اور شریر
باقی نہ رہیں! ای میری جان خداوند کو مبارکباد کہہ + خداوند کی ستائش کرو +

خداوند کا شکر کرو - اُس کا نام لو - لوگوں کے درمیان اُس کے کاموں کے بیان کرو + اُسکے
لئے گاؤ اُسکی حمد کے گیت گاؤ - اُس کے سب عجائب کاموں کا چرچا کرو + اُس کے مقدس نام
پر فخر کرو - خداوند کے طالبوں کے دل خوش وقت ہوویں + خداوند کے اور اُسکی قوت
کے طالب ہو - سدا اُس کے چہرے کے خواہاں رہو + اُس کے عجائب کاموں کو جو اُس نے
کئے اُس کے غرائب کو بھی یاد کرو اور اُن عدالت کے حکموں کو جو اُس نے اپنے منہہ سے فرمائے +
ای ابرہام اُس کے بندے کی نسل بنی یعقوب اُس کے برگزیدو +
وہی خداوند ہمارا خدا ہی - تمام زمین میں اُسکی عدالتیں ہیں + اُس نے ابد تک اپنے
عہد کو اُس سخن کو جو اُس نے ہزار پشتوں کے لئے فرمایا ہی یاد رکھا - وہی عہد جو اُس نے ابرہام
سے کیا اور اضحاق سے اُسکی قسم کھائی - اور اُسے یعقوب کے لئے ایک شریعت اور اسرائیل کے
لئے ایک عہد ابدی ٹھہرایا - یہہ کہتے ہوئے کہ میں کنعان کی زمین تجھہ کو دیتا ہوں - یہہ تیرا موروثی
حصّہ ہی - جس وقت کہ وے شمار میں کم تھے اور بہت تھوڑے اور اُس زمین میں پردیسی تھے +
اور وے قوم بہ قوم اور مملکت بہ مملکت پڑے پھرتے تھے + اُس نے کسی کو اُنپر ظلم کرنے نہ دیا -

۱۵ اُس نے اُنکی خاطر بادشاہوں کو ملامت کی + کہ میرے ممسوحوں کو مت چھوؤ اور میرے نبیوں سے بدی نہ کرو +

۱۶ بلکہ اُس نے کال کو بُلایا کہ اُس سرزمین میں ہووے - اُس نے روٹی کی ساری ٹیک

۱۷ توڑ دی - اُس نے اُنکے آگے ایک شخص کو بھیجا - یوسف بیچا گیا کہ غلام ہو - جس کے پانؤں کو

۱۸ اُنہوں نے بیڑیاں پہنا کے دُکھہ دیا - اُسکی جان لوہے کی قید ہوئی + جس وقت تک

۱۹ کہ اُس کا کلام پورا ہوا - کہ خداوند کے سخن سے وہ تایا گیا + بادشاہ نے لوگ بھیجے اور اُسے

۲۰ رہائی دی - قوموں کے حاکم نے اُسے آزاد کیا + اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار اور اپنی ساری

۲۱ ملکیتوں پر حاکم ٹھہرایا - تاکہ اُس کے سرداروں کو جب چاہے باندھہ ڈالے اور اُس کے

۲۲ بزرگواروں کو دانائی سکھلاوے +

۲۳ اِسرائیل بھی مصر میں آیا اور یعقوب حام کی زمین میں مسافر ہوا - اور اُس نے اپنے

۲۴ لوگوں کو نہائت ہی بڑھایا اور اُنہیں اُنکے دشمنوں سے زیادہ قوی کیا + اُس نے اُنکے

۲۵ دلوں کو پھیرا کہ وے اُس کے لوگوں سے عداوت کرنے لگے اور اُسکے بندوں سے دغابازی +

۲۶ تب اُس نے اپنے بندے موسیٰ کو اور اپنے برگزیدہ ہارون کو بھیجا + اُنہوں نے اُنکے

۲۷ درمیان اُسکی نشانیوں کو دکھلایا اور حام کی زمین میں معجزوں کو + اُس نے تاریکی بھیجی سو

۲۸ اندھیرا ہوا - اور اُنہوں نے اُسکے حکموں سے سرکشی نہ کی + اُس نے اُنکے پانیوں کو لہو بنایا اور

۲۹ اُنکی مچھلیوں کو مار ڈالا + اُنکی سرزمین نے بہت سے مینڈک اُگلے - اُنکے بادشاہوں کی کوٹھریوں

۳۰ میں بھی + اُس نے حکم کیا اور ڈانسیں اور مچھر اُنکی سب حدود میں آئیں + اُس نے مینھہ

۳۱ کی جگہ اُنپر اولے برسائے - اور اُنکی سرزمین پر دھدھکتی آگ بھیجی + اُس نے اُنکے انگوروں

۳۲ کو اور اُنکے انجیروں کو برباد کیا اور اُنکی حدود کے درخت توڑ ڈالے + اور اُس نے حکم کیا اور

۳۳ ٹڈیاں آئیں - ملخ بھی نکلے اور وے بے شمار تھے - وے اُنکی زمین کی ساری سبزیاں کھا گئے

۳۴ اور اُنکے ملک کے میوے نگل گئے + اور اُس نے اُنکی سرزمین میں سارے پلوٹھے مارے

۳۵ اُنکی تمام قوت کے پہلے پھل +

اور وہ اُنہیں روپے اور سونے کے ساتھہ نکال لایا اور اُنکے فرقوں میں ایک بھی ناتوان نہ تھا۔ اُنکے نکل جانے سے مصر خوش ہوا۔ کیونکہ اُنکا خوف اُنپر پڑا تھا۔ اُس نے بدلی کو پھیلایا تاکہ سایہ کرے۔ اور آگ کو تاکہ رات کو روشن کرے + اُنہوں نے مانگا اُس نے بٹیریں پہنچادیں اور اُنکو آسمانی روٹی سے سیر کیا + اُس نے چٹان کو چیرا اور پانی اُچھلے۔ پانی نہر کی مانند خشکی پر بہے۔ کیونکہ اُس نے اپنے مقدس کلام کو اور اپنے بندے ابرہام کو یاد کیا + وہ اپنے لوگوں کو خوشی کے ساتھہ اور اپنے برگزیدوں کو شادیانے کے ساتھہ نکال لایا۔ اور اُنہیں قوموں کی سرزمینیں دیں۔ اُنہوں نے قوموں کا حاصل میراث پائی۔ تاکہ وے اُس کے حقوق کو حفظ کریں اور اُسکی شرعوں کو یاد رکھیں + خداوند کی ستائش کرو +

خداوند کی ستائش کرو + خداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے۔ اور اُسکی رحمت ابدی ہے + کون خداوند کی قدرتوں کی تقریر کرسکتا ہے؟ اُسکی ساری ستائشیں کون سُنا سکتا ہے؟ مبارک وے جو انصاف کو یاد رکھتے ہیں۔ اور وہ جو ہمیشہ صداقت کے کام کرتا ہے +

اے خداوند مجھہ پر یاد کر کے وہ مہربانی کر جو تو اپنے لوگوں پر کرتا ہے۔ ہاں مجھہ پر اپنی نجات لیکے متوجہ ہو۔ تاکہ میں تیرے برگزیدوں کی بھلائی دیکھوں۔ اور تاکہ میں تیری قوم کی خوشوقتی سے خوش ہوؤں اور تیری میراث کے ساتھہ فخر کروں +

ہم نے اپنے باپ دادوں سمیت گناہ کئے۔ ہم نے نافرمانی کی۔ ہم نے شرارت کی ہمارے باپ دادے مصر کے بیچ تیری عجائب قدرتوں کو نہ سمجھے۔ اُنہوں نے تیری رحمتوں کی کثرت کو یاد نہ کیا۔ بلکہ دریا پر دریائے قلزم پر بغاوت کی + لیکن اُس نے اپنے نام کے لئے اُنہیں بچایا تاکہ اپنی قدرت ظاہر کرے + اور اُس نے دریائے قلزم کو ڈانٹا سو وہ سوکھہ گیا۔ وہ اُنہیں گہرائیوں میں سے پار لے گیا جیسے بیابان میں سے + اُس نے اُنہیں اُس کے ہاتھہ سے جو اُنکا کینہ رکھتا تھا رہائی دی اور دشمن کے ہاتھہ سے خلاصی بخشی + اور پانیوں نے اُنکے

۱۲ بیرپوں کو چھپا لیا۔ اُنمیں سے ایک بھی نہ بچا + تب وے اُسکی باتوں پر ایمان لائے۔ اُنہوں نے
اُسکی حمد و ثنا گائی +

۱۳ ۱۴ وے جلد اُس کے کاموں کو بھول گئے۔ اور اُسکی صلاح کے انتظار میں نہ رہے + اُنہوں
نے جنگل میں حرص سے خواہش کی اور بیابان میں خدا کو آزمایا + اُس نے اُنکا مطلب روا کیا ۱۵
پر اُنکی جانوں میں لاغری بھیجی + اُنہوں نے خیمہ گاہ میں موسیٰ پر اور خداوند کے مقدس مرد ہارون ۱۶
پر حسد کیا + سو زمین پھٹی اور داتن کو نگل گئی۔ اور ابرام کی جماعت کو ڈھانپ لیا + ہاں ۱۷ ۱۸
اُنکی جماعت میں آگ بھڑکی۔ اُس شعلے نے شریروں کو بھسم کر دیا +

۱۹ اُنہوں نے حورب میں ایک بچھڑا بنایا اور ڈھالی ہوئی مورت کے آگے سجدہ کیا +
۲۰ ۲۱ اِس طرح اُنہوں نے اپنے جلال کو ایک بیل کی شبیہ سے جو گھاس کھاتا ہے بدل ڈالا + اُنہوں
۲۲ نے اپنے نجات دینیوالے خدا کو بھلا دیا جس نے مصر میں بڑے بڑے کام کئے تھے۔ عجائب
۲۳ کام حام کی زمین میں۔ اور مہیب کام دریائے قلزم پر + اور اُس نے فرمایا کہ میں اُنہیں ہلاک
کرونگا۔ اگر اُسکا برگزیدہ موسیٰ اُس درار میں اُسکے آگے نہ کھڑا ہوتا تاکہ اُس کے غضب کو
پھیرے نہ ہووے کہ وہ اُنہیں نابود کر ڈالے +

۲۴ ۲۵ ہاں اُنہوں نے اُس دلپذیر سرزمین کی تحقیر کی۔ وے اُس کے سخن پر ایمان نہ لائے۔ بلکہ
۲۶ اپنے خیموں میں کڑکڑائے اور خداوند کی آواز کے شنوا نہ ہوئے + تب اُس نے اپنا ہاتھ
۲۷ اُنپر اُٹھایا کہ اُنہیں بیابان میں گرا دے۔ اور اُنکی نسل کو بھی اُمتوں میں گرا دے اور اُنہیں ملکوں
میں تتر بتر کر دے +

۲۸ ۲۹ وہاں وے بعل فغور سے مل گئے اور مُردوں کی قربانیاں کھانے لگے + اُنہوں نے اُسکو
۳۰ اپنے عملوں سے غصہ دلایا۔ اور وبا اُنمیں پھوٹ نکلی + اُس وقت فینحاس اُٹھا اور انصاف کیا۔
۳۱ سو وبا جاتی رہی + اور یہہ اُس کے لئے صداقت گنی گئی پشت در پشت ابد تک +
۳۲ ۳۳ اُنہوں نے پھر اُسکو مریبہ کے پانیوں پر غصہ دلایا۔ سو موسیٰ کو اُنکے سبب زیان ہوا۔ کیونکہ
اُنہوں نے اُسکی روح کو دق کیا ایسا کہ وہ اپنے لبوں سے نامناسب بولا +

اُنہوں نے اُن قوموں کو جنکی بابت خداوند نے اُنہیں حکم دیا تھا مار نہ ڈالا + بلکہ غیر اُمتوں سے میل کیا اور اُنکے کام سیکھے - اور اُنکے بتوں کی پرستش کی جو اُنکے لئے پھندا ہوئے + اُنہوں نے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو شیاطین کے لئے قربانی کیا - اور بے قصوروں کا یعنے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کا خون کیا - کہ اُنہوں نے اُنکو کنعان کے بتوں کے آگے ذبح کیا اور زمین لہو سے ناپاک ہوئی + یوں ہی وے اپنے کاموں سے آلودہ ہوئے اور اپنے فعلوں سے زناکار بنے +

تب خداوند کا غصہ اپنے لوگوں پر بھڑکا ایسا کہ اُس نے اپنی میراث سے بھی نفرت کی - اور اُس نے اُنہیں غیر قوموں کے قبضے میں کر دیا - سو وے جو اُنکا کینہ رکھتے تھے اُنپر مسلط ہوئے + اُنکے دشمنوں نے اُنکو ستایا - وے زیر دست ہو کے اُنکے تابع ہو گئے + اُس نے بارہا اُنکو رہائی دی - پر اُنہوں نے اپنی مشورت سے اُسے بیزار کیا - اور وے اپنی بدکاری کے سبب پست کئے گئے + سو اُس نے اُنکے دکھ پر نظر کی جب کہ اُس نے اُنکا نالہ سُنا + اور اُسنے اُنکے لئے اپنے عہد کو یاد فرمایا اور اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق پچھتایا + اُس نے ایسا کیا کہ اُن سب نے بھی جو اُنہیں اسیر کر کے لے گئے اُنپر ترس کھایا +

اے خداوند ہمارے خدا ہم کو رہائی بخش اور ہم کو غیر قوموں میں سے جمع کر لے تاکہ تیرے مقدس نام کا شکر کریں - اور تیری ستائش پر فخر کریں - خداوند اسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک ہووے - اور سارے لوگ بولیں آمین خداوند کی ستائش کرو +

خداوند کی شکرگذاری کرو کہ وہ بھلا ہے - اور اُسکی رحمت ابدی ہے + وے جو خداوند کے چھڑائے ہوئے ہیں یوں کہیں - جنہیں اُس نے دشمن کے ہاتھ سے رہائی بخشی اور اُنہیں سرزمینوں سے جمع کیا پورب اور پچھم اُتر اور دکھن سے +

وے بیابان میں اُس ویرانے میں جہاں راہ نہیں بھٹکتے تھے اُنہیں کوئی شہر نہ ملتا تھا جہاں بسیں + وے بھوکے اور پیاسے بھی ہوئے اُنکی جان اُنمیں غش کھائی تھی + سو اُنہوں

۷ نے اپنی بپت میں خداوند کو پکارا۔ اُس نے اُنکی مصیبتوں سے اُنہیں رہائی دی + اور اُنہیں
سیدھی راہ میں چلایا تاکہ وے بسنے لائق شہر میں پہنچیں ◦

۸ چاہئے کہ وے خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اُس کے عجائب کاموں کی
۹ ستائش کریں! کیونکہ اُس نے ترستی ہوئی جان کو سیر کیا اور بھوکھے کا جی خوبی سے بھر دیا ہی + وے
۱۱ جو تاریکی میں اور موت کے سایہ میں بیٹھے تھے اور مصیبت اور لوہے سے جکڑے ہوئے تھے ۔ کہ اُنہوں
۱۲ نے خدا کے حکموں سے بغاوت کی اور حق تعالیٰ کی مصلحت کی حقارت کی ۔ اِس لئے اُس نے
۱۳ اُنکے دلوں کو مشقت سے عاجز کیا ۔ وے گر پڑے اور کوئی مددگار نہ تھا + تب اُنہوں نے اپنی بپت
۱۴ میں خداوند کو پکارا اور اُس نے اُنہیں اُنکی مصیبتوں سے چھڑایا + اُس نے اُنہیں تاریکی اور
موت کے سایہ تلے سے باہر نکالا اور اُنکے بندھنوں کو توڑ ڈالا +

۱۵ چاہئے کہ وے خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اُس کے عجائب کاموں
۱۶ کی ستائش کریں! کیونکہ اُس نے پیتل کے دروازے توڑے اور لوہے کے بینڈے کاٹ دیئے +
۱۷ ۱۸ احمق اپنی بُری چال سے اور اپنی بدکاریوں کے سبب اپنے پر دُکھ لاتے تھے ! اُنکے جی کو ہر ایک طرح
۱۹ کے کھانے سے نفرت ہوئی اور وے موت کے دروازوں کے نزدیک آ پہنچے + تب اُنہوں نے اپنی
۲۰ مصیبت میں خداوند کو پکارا ۔ اُس نے اُنہیں اُنکے دُکھوں سے خلاصی دی ہی + اُس نے اپنا
کلام بھیجا اور اُنہیں چنگا کیا اور اُس نے اُنہیں اُنکے گڑھوں سے رہائی بخشی +

۲۱ چاہئے کہ وے خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اُس کے عجائب کاموں
۲۲ کی ستائش کریں ! اور شکر کے ذبیحوں کو گذرانیں اور شادمانی سے اُس کے کاموں کو بیان کریں +
۲۳ وے جو جہازوں میں سمندر کی سیر کرتے ہیں ۔ وے جو بڑے پانیوں پر جا کے کاروبار کرتے
۲۴ ۲۵ ہیں ۔ وے ہی خداوند کے کاموں کو اور گہراؤ میں اُس کے عجائب کو دیکھتے ہیں + کیونکہ وہ حکم
۲۶ کرتا ہی اور طوفانی ہوا اُٹھتی ہی جو اُسکی موجوں کو بلند کرتی ہی + وے آسمان پر چڑھتے ہیں ۔ پھر
۲۷ گہراؤ میں اُترتے ہیں ۔ اُنکی جانیں پریشانی سے پگھل جاتی ہیں + وے بدمست کی طرح ڈگمگاتے
۲۸ اور لڑکھڑاتے ہیں ۔ اُنکے حواس بالکل اُڑ گئے ہیں + سو وے اپنی تنگی میں خداوند کو پکارتے ہیں ۔

اور وہ اُنکی مصیبتوں سے اُنہیں چھڑاتا + وہ آندھی کو تھما دیتا ہی ایسا کہ اُسکی موجیں قرار پکڑتی ہیں + تب وے خوش ہوتے ہیں کہ اُنہیں چین ملا - وہی اُنکو جس بندر میں وے جایا چاہتے ہیں لے پہنچاتا ہی +

چاہئے کہ وے خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اُسکے عجائب کاموں کی ستائش کریں! وے لوگوں کے مجمع میں اُسکی بڑائی کریں اور بزرگوں کی مجلس میں اُسکی ستائش کریں + وہ نہروں کو صحرا اور پانی کے چشموں کو سوکھی زمین کر ڈالتا ہی + پھل دار زمین کو شور کر دیتا ہی اُنکی شرارت کے سبب سے جو وہاں بستے ہیں + وہ بیابان کو جھیل اور خشک زمین کو چشمے بناتا ہی + وہاں وہ بھوکھوں کو بساتا ہی تاکہ وے رہنے کے لئے شہر تیار کریں - اور کھیتی کریں اور انگوروں کے باغ لگاویں جن سے افزائش کے پھل حاصل ہوویں + وہ اُنہیں برکت بھی دیتا ہی - سو وے بہت ہو جاتے ہیں اور اُنکی مواشی کو کم ہونے نہیں دیتا - وے پھر گھٹ جاتے ہیں اور ذلیل ہوتے ہیں ظلم اور مصیبت اور غم کے مارے + وہ امیروں پر ذلت ڈالتا ہی - اور ایسا کرتا ہی کہ وے بے راہ بیابان میں بھٹکتے پھرتے ہیں + وہ خاکساروں کو اُنکی عاجزی میں سے اُٹھا کھڑا کرتا ہی اور اُنکے گھرانوں کو گلّے کی طرح بناتا ہی + صادق لوگ دیکھینگے اور مسرور ہونگے اور سارے بدکاروں کا مُنہہ بند ہو جائیگا + وہ کونسا دانا ہی جو اِن کو ملاحظہ کرے؟ کہ وے خداوند کی رحمتوں کو خوب سمجھینگے +

داؤد کا گیت یا زبور

اے خدا میرا دل قائم ہی - میں اپنی شوکت کے ساتھ گاؤنگا اور ستائش کرونگا + جاگ اے بین اور بربط میں سویرے جاگونگا + اے خداوند میں لوگوں کے درمیان تیری شکرگذاری کرونگا - میں قوموں کے بیچ تیری حمد گاؤنگا + کیونکہ تیری رحمت عظیم ہی بلکہ آسمانوں سے بڑھکر اور تیری امانتداری بدلیوں تک ہی + اے خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو اور تیرا جلال ساری زمین پر - تاکہ تیرے محبوب رہائی پاویں تو اپنے دہنے ہاتھ سے نجات دے اور میری سُن +

۷ خدا نے اپنے تقدس میں فرمایا ہی میں خوشی کرونگا میں سکم کو تقسیم کرونگا اور سکات کی وادی
۸ کو ماپونگا + جلعاد میرا ہی اور منسی بھی میرا اور افرائیم بھی میرے سر کا زور ہی اور یہوداہ میرا
۹ قانون ساز ہی - موآب میرے دھونے کا لگن ادوم پر میں اپنی جوتی چلاؤنگا فلستین پر
۱۰ میں شادیانہ بجاؤنگا + حصین شہر میں کون مجھے لیجائیگا؟ ادوم تک میرا راہبر کون ہوگا؟
۱۱ ای خدا کیا تو نہیں جس نے ہمیں رد کیا؟ ای خدا کیا تو نہیں جو ہمارے لشکروں کے
۱۲ ساتھ خروج نہیں کرتا؟ بپت میں ہماری کمک کر کہ آدمی کی مدد باطل ہی + خدا ہی سے
۱۳ ہم بہادری کرینگے - کیونکہ وہی ہمارے دشمنوں کو لتاڑ ماریگا +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱۰۹ زبور ۱ ای خدا میرے محمود چپ مت ہو - کیونکہ انہوں نے شریر کا منہہ اور دغاباز کا دہن مجھ پر
۲ کھلوایا ہی - وے جھوٹھی زبان سے میرے ساتھ باتیں کرتے ہیں + انہوں نے کینہ کی باتوں
۳ سے مجھ کو گھیر لیا ہی اور وے بے سبب مجھ سے لڑتے ہیں + وے میری دوستی کے عوض
۴ میں مجھ سے دشمنی کرتے ہیں - پر میں جو ہوں سو دعا کرتا ہوں + انہوں نے میری نیکی کے عوض
۵ مجھ سے بدی کی ہی اور محبت کے بدلے میں عداوت +

۶ تو ایک شریر کو اس پر مقرر کر اور اس کے دہنے ہاتھ شیطان کھڑا رہے + کہ جب اسکی
۷ عدالت کیجاوے تو وہ مجرم ٹھہرے اور اسکی دعا گناہ گنی جاوے + اس کے دن تھوڑے
۸ ہوویں - اسکا عہدہ دوسرا پاوے + اس کے بچے یتیم ہوجاویں اور اسکی جورو بیوہ ہو جاوے +
۹ اس کے بچے سدا آوارہ رہیں اور بھیکھ مانگیں - وے اپنے ویرانوں سے خوراک ڈھونڈھتے
۱۰ پھریں + قرض خواہ سب کچھ جو اسکا ہو پکڑ لیجاوے اور پردیسی اسکی کمائی کو لوٹ لیویں +
۱۱ کوئی اس پر ترس نہ کھاوے - اور کوئی نہ ہو جو اس کے یتیموں پر رحم کرے + اسکی
۱۲ نسل باقی نہ رہے اور دوسری پشت میں اسکا نام مٹایا جاوے + اسکے باپ دادوں کی
۱۴ بدکاری خداوند کے حضور یادگار رہے اور اسکی ماں کا گناہ مٹایا نہ جاوے - وے نت خداوند کے
۱۵

۱۶ آگے موجود رہیں اور وہ زمین پر سے اُنکا تذکرہ نابود کردے + کیونکہ اُس نے رحیمی کو یاد نہ کیا
۱۷ مگر وہ مسکین اور محتاج کے پیچھے پڑا بلکہ دل شکستہ کے بھی تاکہ اُسکو قتل کرے + جیسا اُس نے
لعنت کرنے کو دوست رکھا سو وہ اُس پر آپڑے - اور جیسا وہ برکت چاہنے سے بیزار رہا سو وہ
۱۸ برکت اُس سے دور رہے + جیسا اُس نے لعنت کرنے کو خلعت کی مانند پہن لیا ویسے لعنت
پانی کی مانند اُسکی انتڑیوں میں اور تیل کی طرح اُسکی ہڈیوں میں گھسے + وہ اُس کے لئے ایسی
۱۹ ہووے جیسے پوشاک جس سے وہ ملبس ہوتا ہی اور جیسے پٹکا جو سدا اُسکی کمر کے گرد لپٹا رہتا ہی +
۲۰ خداوند کی طرف سے میرے دشمنوں کا اور اُنکا جو میری جان کو بُرا کہتے ہیں یہی بدلا ہووے +
۲۱ پر تو اے یہوواہ خداوند اپنے نام کے لئے مجھ سے سلوک کر - کہ تیری رحمت خوب ہی -
۲۲ مجھے نجات دے + کہ میں مسکین اور محتاج ہوں اور میرا دل مجھ میں چھدا ہوا ہی + میں ڈھلتے ہوئے
۲۳ سائے کی مانند تمام ہو چلا میں ٹڈی کی طرح اوپر تلے اُڑایا گیا ہوں + میرے گھٹنے فاقے سے سست
۲۴ ہو گئے اور میرا گوشت چکنائی کے بغیر ایک دھوکھا ہی + میں اُنکا ننگ ہوا - وے مجھے تاکتے
۲۵ ہیں اور اپنا سر ہلاتے ہیں + اے خداوند میرے خدا میری کمک کر - اپنی رحمت کے مطابق
۲۶ مجھے نجات دے - تاکہ وے جانیں کہ یہہ تیرا ہاتھ ہی - کہ تو نے اے خداوند یہہ کیا ہی + وے
۲۷ ۲۸ لعنت کریں پر تو برکت دے - جب وے اُٹھیں تو شرمندہ ہوویں - پر تیرا بندہ شادمان ہو
۲۹ میرے دشمن خجالت کی پوشاک سے ملبس ہوں اور اپنی شرمندگی کی چادر سے آپ کو
چھپا لیویں +

۳۰ میں اپنے مُنہہ سے خداوند کی بہت ہی ستائش کرونگا - میں بہتوں کے بیچ اُسکی حمد گاونگا +
۳۱ کیونکہ وہ مسکین کے دہنے ہاتھ پر کھڑا ہی تاکہ اُسکو اُن سے جو اُسکی جان پر فتویٰ دیتے ہیں رہائی
دیوے +

زبور داود

۱۱۰ ازبور ۱ خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا تو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک کہ میں تیرے
۲ دشمنوں کو تیرے پانوں تلے کی چوکی بناؤں + خداوند تیرے زور کا عصا صیہون میں سے

۳ بھیجیگا - تو اپنے دشمنوں کے درمیان حکمرانی کر + تیرے لوگ تیری قوت کے دن حسن تقدس
کے ساتھ آپ سے مستعد ہونگے تیری جوانی کی اوس صبح کی رحم والی کی نسبت سے زیادہ ہوگی +
۴ خداوند نے قسم کھائی ہی اور وہ نہ پچھتاویگا تو ملک صدق کے طور پر ابد تک کاہن ہی +
۵ خداوند تیرے دہنے ہاتھ پر اپنے قہر کے دن بادشاہوں کو دے ماریگا + وہ قوموں
۶ میں عدالت کریگا - وہ انہیں لاشوں سے بھر دیگا - وہ بہت مملکتوں میں لوگوں کے سروں
۷ کو کچلیگا + وہ راہ میں نالے کا پانی پئیگا - اِس لئے وہ سر کو بلند کریگا +

۱۱۱ زبور
خداوند کی ستائش کرو میں تمام دل سے خداوند کی ستائش کرونگا صادقوں کی محفل
۲ میں اور جماعت میں + خداوند کے کام بزرگ ہیں - اُن سب کے تفتیش کیئے ہوئے جو اُن کا
۳ شوق رکھتے ہیں + اُسکا کام جاہ و جلال ہی اور اُسکی صداقت ابد تک قائم ہی - اُس نے اپنے
۴ عجائب کاموں کے لئے یادگاری رکھی - خداوند مہربان اور رحیم ہی + اُس نے اُنکو جو اُس سے
۵ ڈرتے ہیں کھانا دیا - وہ اپنے عہد کو ابد تک یاد فرمائیگا + اُس نے اپنے کاموں کا زور اپنے لوگوں
۶ کو دکھلایا تاکہ اُنہیں قوموں کی میراث بخشے +
۷ اُس کے ہاتھ کے کام حق اور عدالت ہیں - اُس کے سارے احکام یقینی ہیں وے
۸ ہمیشہ ابد تک قائم رہتے - وے سچائی اور راستی سے کیئے گئے ہیں + اُس نے اپنے لوگوں
۹ کے لئے مخلصی بھیجی - اپنے عہد کو ابد تک مضبوط فرمایا ہی - اُسکا نام قدوس اور مہیب ہی +
۱۰ خداوند کا خوف دانائی کا شروع ہی - اُن سب کی جو اُس پر عمل کرتے ہیں اچھی سمجھ ہی - اُسکی
ستائش ابد تک قائم ہی +

۱۱۲ زبور
خداوند کی ستائش کرو + مبارک وہ آدمی ہی جو خداوند سے خوف رکھتا ہی اور اُس کے
۲ فرمانوں سے نہایت خوش ہی + اُسکی نسل زمین پر زور آور ہوگی - صادقوں کی اولاد مبارک
۳ ہوگی + اُس کے گھر میں مال اور دولت ہوگی اور اُسکی صداقت ابد تک قائم ہی + تاریکی میں

راستکاروں کے لئے نور چمکتا ہی کہ وہ مہربان اور دردمند اور صادق ہی ÷ نیک آدمی مہربانی
کرتا ہی اور قرض دیتا - وہ اپنی کارروائی راستی سے کرتا - یقیناً اُسکو کبھی جنبش نہ ہوگی ÷ صادق
کی یادگاری ابدی ہوگی ÷ وہ بری خبریں سُنکے ہراساں نہ ہوگا - اُسکا دل قائم ہی کہ اُسکا توکل
خداوند پر ہی ÷ اُسکا دل برقرار ہی - وہ نہ ڈریگا یہانتک کہ وہ اپنے دشمنوں کی خرابی دیکھیگا - اُسنے
بکھرایا ہی - اُس نے کنگالوں کو دیا ہی - اُسکی صداقت ابدتک قائم ہی - اُسکا سینگ جلال
کے ساتھہ سرفراز ہوگا ÷ شریر دیکھیگا اور کُڑھیگا اور اپنے دانت پیسیگا اور گھُل جاویگا -
شریروں کی تمنا فنا ہوجائیگی ÷

خداوند کی ستائش کرو ÷ ای خداوند کے بندو اُسکی ستائش کرو - خداوند کے نام کی مدح
کرو - خداوند کا نام اِس دم سے ابدتک مبارک ہووے ÷ آفتاب کے طلوع سے لیکے اُس کے
غروب تک خداوند کا نام ممدوح ہو ÷

خداوند ساری اُمتوں پر بلند و بالا ہی - اُس کا جلال آسمانوں پر ہی - خداوند ہمارے خدا کی
مانند کون ہی جو بلندی پر رہتا ہی اور آپ کو پست کرتا تاکہ زمین آسمان پر نگاہ کرے ÷
وہ مسکین کو خاک سے اُٹھا لیتا ہی اور محتاج کو مزبلے پر سے اونچا کرتا ہی - تاکہ اُسے امیروں
کے ساتھہ بلکہ اپنے ہی لوگوں کے امیروں کے ساتھہ بٹھلاوے ÷ وہ بانجھہ عورت کو
گھر میں بساتا ہی ایسا کہ وہ بچوں کی ماں خوشی کے ساتھہ ہو ÷ خداوند کی ستائش کرو ÷

جب اِسرائیل مصر سے نکلا اور یعقوب کا گھرانا اجنبی زبان بولنیوالے لوگوں میں سے -
تو یہوداہ اُسکا مقدس ہوا اور اِسرائیل اُسکی مملکت ÷ سمندر نے یہہ دیکھا اور پلٹ گیا
یردن نے بھی اور اُلٹی بہی - پہاڑوں نے مینڈھوں کی مانند چھلانگیں ماریں اور پہاڑیوں
نے بھیڑ کے بچوں کی مانند ÷ ای سمندر تجھے کیا ہوا کہ تو بھاگا ؟ اور ای یردن کیا ہوا کہ تو اُلٹی
بہی ؟ اور کیا ہوا ای پہاڑو جو تم مینڈھوں کی مانند چھلانگیں مارتے ہو ؟ اور ای ٹیلو جو تم

بھیڑ کے بچوں کی مانند ہ؟ اے زمین تو خداوند کے حضور تھرتھرا یعقوب کے خدا کے حضور ۔ جو چٹان
کو پانی کا حوض بناتا ہی ۔ چقمق کے پتھر کو پانی کا چشمہ +

۱۱۵ زبور

ہم کو نہیں ای خداوند ہم کو نہیں بلکہ اپنے نام کو بزرگی دے اپنی رحمت کے لئے اور اپنی
سچائی کے سبب سے + قومیں کیوں کہیں کہ اُنکا خدا اب کہاں ہی؟ ہمارا خدا تو آسمان پر ہی ۔
اُس نے جو کچھ چاہا سو کیا + اُنکے بت روپا اور سونا ہیں آدمیوں کی دستکاریاں + وے مُنہہ
رکھتے ہیں پر بولتے نہیں ۔ وے آنکھیں رکھتے ہیں پر دیکھتے نہیں ۔ وے کان رکھتے ہیں
پر سُنتے نہیں ۔ اُنکی ناکیں بھی ہیں لیکن سونگھتے نہیں ۔ وے ہاتھہ رکھتے ہیں پر پکڑتے نہیں
وے پانٔوں رکھتے ہیں پر چلتے نہیں ۔ وے اپنے گلے سے بھی آواز نہیں نکالتے ۔ وے جو
اُنہیں بناتے ہیں اور وے سب جو اُنکا بھروسا رکھتے ہیں اُنہیں کی مانند ہیں +
ای اسرائیل تو خداوند پر توکل کر ۔ وہی اُنکا مددگار اور اُنکی سپر ہی + ای ہارون کے گھرانے
خداوند پر توکل کرکہ وہی اُنکا مددگار اور اُنکی سپر ہی + ای خداوند کے ڈرنیوالو خداوند پر توکل
کرو ۔ وہی اُنکا مددگار اور اُنکی سپر ہی +
خداوند نے ہم کو یاد کیا ۔ وہ ہمیں برکت دیگا ۔ وہ اسرائیل کے گھرانے کو برکت دیگا ۔ وہ
ہارون کے گھرانے کو بھی برکت دیگا + وہ اُنکو جو خداوند سے ڈرتے ہیں چھوٹوں کو بڑوں کے
ساتھہ برکت دیگا + خداوند تمہاری بڑھتی کرے تمہاری اور تمہارے لڑکوں کی بھی + تم
خداوند کی طرف سے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا مبارک ہو + آسمان ہاں آسمان
خداوند کے ہیں لیکن اُس نے زمین بنی آدم کو عنایت کی + مُردے خداوند کی ستائش نہیں
کرتے اور نہ وے سب جو عالم خاموشی میں اُتر جاتے + لیکن ہم اِس وقت سے لیکے ابد تک
خداوند کو مبارک کہینگے + خداوند کی ستائش کرو +

۱۱۶ زبور

میں خداوند سے محبت رکھتا ہوں کہ اُس نے میری آواز اور میری مِنتیں سُنیں + کہ

اُس نے میری طرف کان دھرے سو میں جب تک کہ جیتا رہونگا اُس کا نام لئے جاؤنگا + موت کے دُکھوں نے مجھ کو گھیرا اور قبر کے دردوں نے مجھے پکڑا - میں دُکھ اور غم میں گرفتار ہوا - تب میں نے خداوند کا نام لیا کہ ای خداوند مہربانی کر کے میری جان بچالے + خداوند مہربان اور صادق ہی - اور ہمارا خدا رحم کرنیوالا ہی + خداوند سادہ لوگوں کا نگہبان ہی - میں عاجز ہو گیا تھا اُس نے مجھے بچا لیا + ای میری جان اپنی آرام گاہ میں پھر کہ خداوند نے تجھ پر احسان کیا ہی + تو نے مجھ کو مرنے سے اور میری آنکھوں کو آنسو بہانے سے اور میرے پانؤں کو پھسلنے سے بچایا + میں خداوند کے آگے زندگی کی زمین میں چلونگا + میں ایمان لایا اِس لئے میں بولا - مجھ پر بڑی بپت تھی - میں نے اپنی گھبراہٹ میں کہا کہ سارے آدمی جھوٹھے ہیں +

میں خداوند کو اُسکی ساری نعمتوں کے عوض میں جو مجھے ملیں کیا دوں ؟ میں نجات کا پیالہ اُٹھاؤنگا اور خداوند کا نام پکارونگا + میں ابھی اُس کے سارے لوگوں کے سامھنے خداوند کے لئے اپنی نذریں ادا کرونگا + خداوند کی نگاہ میں اُس کے مقدس لوگوں کا مرنا گراں قدر ہی + ای خداوند میں منت کرتا ہوں کیونکہ میں تیرا بندہ ہوں - میں تیرا بندہ تیری لونڈی کا بیٹا - تو نے میرے بندھن کھولے + میں تیرے حضور شکرگذاری کے ذبیحے چڑھاؤنگا اور خداوند کا نام پکارونگا + میں ابھی اُس کے سارے لوگوں کے آگے اپنی نذریں خداوند کے لئے ادا کرونگا - خداوند کے گھر کی بارگاہوں میں اور تیرے درمیان ای یروسلم + خداوند کی ستائش کرو +

ای ساری قومو خداوند کی حمد کرو - ای سب اُمتو تم اُسکی ستائش کرو + کیونکہ اُسکی رحمت ہم پر غالب ہوئی اور اُسکی سچائی ابد تک ہی + خداوند کی ستائش کرو +

خداوند کی شکرگذاری کرو کہ وہ نیک ہی - اور اُسکی رحمت ابد تک ہی + ای کاش کہ

۳ اِسرائیل یہہ کہے کہ اُسکی رحمت ابدتک ہی + ہارون کا گھرانا بھی اب یہہ کہے کہ اُسکی رحمت
۴ ابدتک ہی + کاش کہ وے جو خداوند سے ڈرتے ہیں یہہ کہیں کہ اُسکی رحمت ابدتک ہی +
۵ میں نے تنگی میں خداوند کو پکارا - خداوند نے میری تنگی کشادگی بخشی + خداوند میری
۶ ۷ طرف ہی میں نہیں ڈرونگا - اِنسان میرا کیا کر سکتا ہی؟ خداوند میرے مددگاروں میں ہی -
۸ پس میں اُنہیں جو میرا کینہ رکھتے ہیں دیکھہ لونگا + توکل کرنا خداوند پر اُس سے بہتر ہی کہ
۹ کہ اِنسان کا بھروسا رکھے + خداوند پر توکل کرنا اُس سے بہتر کہ امیروں کا بھروسا رکھے +
۱۰ ۱۱ ساری قوموں نے مجھ کو گھیر لیا - میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنکو نابود کرونگا + اُنہوں نے
تو مجھے گھیرا ہاں اُنہوں نے تو مجھے گھیرا ہی - میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنہیں نابود
۱۲ کرونگا + اُنہوں نے مجھ کو شہد کی مکھیوں کی طرح گھیر لیا - وے کانٹوں کی آگ کی مانند
۱۳ بجھ گئے - میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنہیں نابود کرونگا + تو نے مجھے بڑے زور سے ڈھکیلا تا کہ
۱۴ مجھے گرا دے - لیکن خداوند نے میری مدد کی + خداوند میری قوت اور میرا فخر ہی - وہ تو میری
۱۵ نجات ہوا + صادقوں کے خیموں میں خوشی اور نجات کی آواز ہی + خداوند کا دہنا ہاتھہ بہادری
۱۶ ۱۷ کرتا ہی - خداوند کا دہنا ہاتھہ بلند ہوا - خداوند کا دہنا ہاتھہ بہادری کرتا ہی + میں نہ مرونگا
۱۸ بلکہ جیونگا - اور خداوند کے کام بیان کرونگا + خداوند نے مجھے خوب تنبیہہ کی - لیکن اُس نے
مجھے موت کے حوالے نہ کیا +

۱۹ صداقت کے دروازے میرے لئے کھولو - میں اُنسے اندر جاؤنگا میں خداوند کی ستائش
۲۰ ۲۱ کرونگا + خداوند کا دروازہ یہہ ہی - اُس میں صادق داخل ہوتے ہیں + میں تیری حمد و ثنا
۲۲ کرونگا کہ تو نے میری سُن لی اور میری نجات ہوا + وہ پتھر جسے معماروں نے رد کیا کونے کا سرا
۲۳ ۲۴ ہو گیا ہی + یہہ خداوند سے ہوا جو ہماری نظروں میں عجیب ہی + خداوند نے یہہ دن مقرر کیا -
۲۵ ہم تو اِس میں خوشی کرینگے اور شادمان ہووینگے + خداوند میں منت کرتا ہوں نجات بخشیئے
۲۶ ای خداوند میں منت کرتا ہوں کامیابی بخشیئے + مبارک ہی وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی
۲۷ ہم خداوند کے گھر میں سے تم کو مبارکبادی دیتے ہیں + خداوند وہ خدا ہی جس نے ہم کو

نور دکھلایا۔ قربانی کو ذبح کے سینگوں تک رسیوں سے باندھو + میرا خدا تو ہے اور میں
تیری ستائش کرونگا۔ تو میرا خدا ہے میں تیری بزرگی کرونگا + خداوند کی شکرگذاری کرو۔
کہ وہ نیک ہے اور اُسکی رحمت ابد تک ہے +

א آلف

مبارک وے جو راہ میں کامل رفتار ہیں اور خداوند کے شرع پر چلنیوالے ہیں + مبارک
وے ہیں جو اُسکی شہادتوں کو یاد رکھتے ہیں اور اپنے سارے دل سے اُسے ڈھونڈھتے ہیں
وے بدی بھی نہیں کرتے۔ وے اُسکی راہوں پر چلتے ہیں + تو نے حکم کیا ہے کہ ہم جی جان سے
تیرے قواعد کو حفظ کریں + کاش کہ میری راہیں درست کیجائیں تاکہ تیرے حکموں پر لحاظ
کروں + جب کہ میں تیرے سارے حکموں کو نگاہ رکھونگا تو شرمندہ نہ ہونگا + میں تیری صداقت
کے انفصالوں کو سیکھکے اپنے دل کی راستی سے تیری ستائش کرونگا + میں تیرے حکموں کو
حفظ کرونگا تو مجھے آخر تک نہ چھوڑ +

ב بیت

جوان اپنی راہ کس طرح صاف کر رکھے ؟ اُس پر خوب نظر کرنے سے تیرے کلام کے
مطابق + میں نے اپنے سارے دل سے تیری تلاش کی ہے۔ تو مجھ کو اپنے حکموں سے
بھٹکنے مت دے + میں نے تیرے کلام کو اپنے دل کے بیچ چھپا لیا تاکہ میں تیرا گناہ نہ کروں
اے خداوند تو مبارک ہے اپنے احکام مجھے سکھلا + میں نے اپنے لبوں سے تیرے مُنہہ کی
ساری عدالتوں کو بیان کیا + میں تیری شہادتوں کی راہ میں ایسا شادمان ہوں
جیسے کہ تمام دولت سے + میں تیرے قواعد میں غور کرونگا اور تیری روشوں کو ملاحظہ کرونگا
میں تیرے حکموں میں مگن رہونگا۔ میں تیرا کلام نہ بھولونگا +

ג جیمل

اپنے بندے پر احسان کر تاکہ میں جی جاؤں اور تیرے کلام کو یاد رکھوں + میری
آنکھیں کھول تاکہ میں تیری شریعت کے عجائب مضمونوں کو دیکھوں + میں زمین پر ایک

۲۰ مسافر ہوں۔ اپنے حکم مجھ سے نہ چھپا + میرا جی ہر دم تیری عدالتوں کے اِشتیاق میں تڑپتا
۲۱ ۲۲ ہی۔ تو نے مغروروں کو اُن لعنتیوں کو جو تیرے حکموں سے بھٹک جاتے ڈانٹا ہی + ملامت
۲۳ اور حقارت کو مجھ پر سے دفع کر۔ کیونکہ میں نے تیری شہادتوں کو حفظ کر رکھا ہی + امیروں
نے بھی مجلس کی اور میرے خلاف باتیں کہیں۔ پر تیرا بندہ تیرے حقوق پر دھیان لگائے
۲۴ ہوئے ہی + تیری شہادتیں بھی میری عشرت اور میری صلاح دینیوالیاں ہیں +

ד دالت

۲۵ ۲۶ میری جان خاک سے لگی جاتی ہی۔ تو اپنے قول کے مطابق مجھ کو جلا + میں نے اپنی
۲۷ راہیں بیان کیں اور تو نے میری سُنی ہی + مجھے اپنے حقوق سکھلا + اپنے قواعد کی راہ کو مجھے
۲۸ بجھا دے میں تیرے عجائب کاموں پر دھیان کرونگا + میری جان غم کے مارے پگھل جاتی
۲۹ ہی۔ اپنے قول کے مطابق مجھ کو قائم کر۔ دروغ گوئی کی راہ مجھ سے دور کر اور مہربانی کرکے
۳۰ اپنی شریعت مجھے بخش + میں نے سچائی کی راہ اِختیار کی اور تیری عدالتیں اپنے روبرو
۳۱ ۳۲ رکھیں + میں تیری شہادتوں سے چمٹ رہا ہوں۔ اے خداوند مجھے شرمندہ نہ کر + میں تیرے
حکموں کی راہ میں دوڑونگا اِس لئے کہ تو میرا دل کشادہ کرتا ہی +

ה ہے

۳۳ ۳۴ اے خداوند مجھے اپنے حقوق کی راہ بتلا۔ میں اُسے آخر تک یاد رکھونگا + مجھ کو فہم عطا کر
اور میں تیری شریعت کو حفظ کرونگا۔ ہاں میں اُسے اپنے سارے دل سے حفظ کر رکھونگا +
۳۵ ۳۶ مجھے اپنے حکموں کے راستے میں چلا کہ میری خوشی اُس میں ہی + میرے دل کو اپنی شہادتوں
۳۷ کی طرف مائل کر نہ کہ لالچ کی طرف + میری آنکھوں کو پھیر دے کہ بطلان پر نظر نہ کریں اور اپنی راہ
۳۸ میں مجھے زندگی بخش + اپنے قول کو اپنے بندے کے لئے قائم رکھ اِس لئے کہ وہ تجھ سے
۳۹ خوف رکھتا ہی + اُس ملامت کو جس سے میں ڈرتا ہوں مجھ سے دفع کر۔ کہ تیری عدالتیں
۴۰ بھلی ہیں + دیکھ کہ میں تیرے قواعد کا مشتاق ہوں۔ اپنی صداقت میں مجھے زندگی بخش +

٦ واؤ

اے خداوند اپنی رحمتوں کو ہاں اپنی نجات کو اپنے قول کے مطابق مجھ تک آنے دے تاکہ میں اسکو جو مجھے ملامت کرتا ہے جواب دوں - کیونکہ مجھے تیرے قول کا بھروسا ہے + اور حق بات کو میرے مُنہہ سے کسی طرح جدا نہ کر دے - کہ تیرے حکموں پر میرا اِعتماد ہے + اور میں تیری شریعت کو ہر وقت ابدالآباد تک حفظ کر رکھونگا + اور میں کشادہ جگہ میں چلتا پھرتا رہونگا - کہ تیرے قواعد کو ڈھونڈھتا ہوں + اور میں بادشاہوں کے آگے بھی تیری شہادتوں کا تذکرہ کرونگا اور شرمندہ نہ ہوؤنگا + اور تیرے حکموں سے حظ اُٹھاؤنگا کہ میں اُنہیں چاہتا ہوں + میں تیرے حکموں کی طرف جن سے میں محبت رکھتا ہوں اپنے ہاتھ اُٹھاؤنگا اور تیرے حقوق کو سوچتا رہونگا +

٧ زین

اپنے بندے کی خاطر اپنے قول کو جس کا تو نے مجھے اُمیدوار کیا یاد فرما + یہہ میرے دُکھ میں میری تسلّی ہے کہ تیرے سخن نے مجھے زندگی بخشی ہے + مغروروں نے مجھ سے بہت ٹھٹھولیاں کیں - لیکن میں نے تیری شریعت سے کنارہ نہ کیا + اے خداوند میں نے تیری قدیمی عدالتوں کو یاد رکھا - سو تسلّی پائی + اُن شریروں کے سبب جنہوں نے تیری شریعت کو چھوڑ دیا ہے حیرانی نے مجھے آ پکڑا + میرے مسافرخانے میں تیرے احکام میرے گیت ہیں اے خداوند میں نے تیرا نام رات کو یاد کیا ہے اور تیری شریعت کی محافظت کی ہے + یہہ مجھ کو اِس لئے ہے کہ میں نے تیرے فرمانوں کو حفظ کیا +

٨ خیت

اے خداوند تو میرا بخرہ ہے - میں نے تو کہا ہے - کہ میں تیری باتوں کو حفظ کرونگا + میں اپنے سارے دل سے تیرے چہرے کی توجہہ ڈھونڈھتا ہوں - تو اپنے قول کے مطابق مجھ پر رحم فرما + میں نے اپنی راہوں پر غور کیا اور تیری شہادتوں کی طرف اپنے قدم پھیرے + میں نے پھرتی کی اور تیرے حکموں کے حفظ کرنے میں دیری نہ کی + شریروں کے جالوں نے مجھے گھیرا

۶۲ پر میں نے تیری شریعت کو فراموش نہ کیا + میں آدھی رات کو اٹھونگا کہ تیری صداقت
۶۳ کے اِنفصالوں کے سبب تیری شکرگذاریاں کروں + میں اُن سب کا ہمنشین ہوں جو
۶۴ تجھ سے ڈرتے ہیں اور اُنکا جو تیرے فرائض پر عمل کرتے ہیں + ای خداوند زمین تیری
رحمت سے معمور ہی۔ مجھے اپنے حقوق سکھلا +

ط طیط

۶۵ ۶۶ ای خداوند تونے اپنے کلام کے مطابق اپنے بندے سے خوش سلوکی کی ہی مجھ کو
۶۷ اچھا امتیاز اور دانش سکھا کہ میں تیرے حکموں پر ایمان لایا ہوں + مصیبت میں گرفتار ہونے
۶۸ سے پیشتر میں گمراہ ہوتا تھا۔ پر اب میں نے تیرے کلام کو حفظ کیا ہی + تو نیک ہی اور نیکی کرتا
۶۹ ہی۔ مجھے اپنے حقوق سکھلا + مغروروں نے مجھ پر جھوٹھہ باندھا ہی پر میں تیرے فرائض کو اپنے
۷۰ سارے دل سے حفظ کر رکھونگا + اُنکا دل چربی کی مانند چکنا ہو رہا ہی۔ پر میں تیری شریعت
۷۱ ۷۲ سے مگن ہوں + بھلا ہوا کہ میں نے دُکھہ پایا۔ کہ میں تیرے قواعد کو سیکھونگا + تیرے منہہ کی
شریعت میرے لئے ہزاروں سونے روپے کے سکوں سے بہتر ہی +

۶ یود

۷۳ تیرے ہاتھوں نے مجھے بنایا اور مجھے آراستہ کیا۔ مجھ کو فہم عطا کر تا کہ میں تیرے
۷۴ احکام سیکھوں + وے جو تجھ سے ڈرتے ہیں مجھے دیکھکے خوش ہونگے۔ کیونکہ میں نے
۷۵ تیرے سخن پر اعتماد رکھا + ای خداوند میں جانتا کہ تیری عدالتیں راست ہیں۔ اور کہ تونے
۷۶ وفاداری سے مجھ کو دُکھہ دیا + جیسا تونے اپنے بندے سے وعدہ کیا ہی ویسے تیری شفقت
۷۷ میری تسلی کا باعث ہو + تیری رحمتیں میرے شامل حال ہو دیں تا کہ میں جیتا رہوں کہ تیری
۷۸ شریعت میری خوشی ہی + مغرور شرمندہ ہو دیں کہ اُنہوں نے ناحق میرے مقدمے کو بگاڑا
۷۹ پر میں تیرے فرائض پر دھیان رکھونگا + ایسا ہو کہ وے جو تجھ سے ڈرتے ہیں اور وے
۸۰ جو تیری شہادتوں کو جانتے ہیں میری طرف پھریں + ایسا کر کہ میرا دل تیرے قواعد کی طرف
کامل توجہ کرے تا کہ میں شرمندہ نہ ہوؤں +

ک کف

میری جان تیری نجات کے شوق سے غش کھاتی ہی میں تیرے قول پر اعتماد رکھتا ہوں + میری آنکھیں تیرے سخن کے اِنتظار میں یہہ کہتے ہوئے فنا ہوئیں کہ تو مجھے کب تسلّی دیگا ؟ میں تو اُس مشک کی مانند ہوا جو دھوئیں میں دھری ہو - پر تیرے قواعد کو میں بھول نہ جاتا + تیرے بندے کی عمر کے دن کتنے ہیں ؟ تو کب میرے ستانیوالوں سے عدالت کریگا ؟ مغروروں نے جو تیری شریعت کے پیرو نہیں میرے لئے گڑھے کھودے ہیں - تیرے سارے حکم برحق ہیں - وے ناحق مجھ کو ستاتے ہیں - تو میری کمک کر - نزدیک ہو کہ وے مجھے زمین پر سے نابود کریں - لیکن میں نے تیرے فرائض کو ترک نہیں کیا - اپنی رحمت کے مطابق مجھے زندگی بخش کہ میں تیرے منہہ کی شہادت کو حفظ کرونگا +

ل لامد

اے خداوند تیرا کلام آسمان پر سدا ثابت ہی - تیری سچائی پشت در پشت ہی - تو نے زمین کو قیام بخشا اور وہ ٹھہر رہی + وے تیری عدالتوں کے لئے آج کے دن تک قائم ہیں - کیونکہ سب تیرے خادم ہیں - اگر تیری شریعت میری خوشی نہ ہوتی تو میں اپنی مصیبت میں ہلاک ہو جاتا + میں تیرے فرائض کو کبھی فراموش نہ کرونگا - کہ تو نے اُنکے وسیلے سے مجھے حیات بخشی ہی + میں تیرا ہوں مجھے بچا لے - کہ میں تیرے فرائض کا طالب ہوں + شریر میری گھات میں لگے ہوئے ہیں کہ مجھے ہلاک کریں - لیکن میں تیری شہادتوں پر دھیان رکھتا ہوں + میں نے ہر ایک کمال کو دیکھا کہ اُسکی حد ہی لیکن تیرے حکم نہایت وسیع ہیں +

م میم

آہ ! میں تیری شریعت سے کیسی محبت رکھتا ہوں ! میرا سوچ سارے دن بس یہی ہی + تو اپنے حکموں کے وسیلے سے مجھ کو میرے دشمنوں سے زیادہ دانشمند کرتا ہی - کہ وے ہمیشہ میرے ساتھ ہیں - میری دانش اُن سب کی دانش سے جو مجھے تعلیم دیتے ہیں زیادہ ہی - کیونکہ میں تیری شہادتوں کا دھیان کرتا رہتا ہوں + میں بوڑھوں سے زیادہ سمجھتا ہوں - کیونکہ میں نے تیرے فرائض کو

۱۰۱ حفظ کیا ہی + میں نے ہر ایک بُری راہ سے اپنے پانوں باز رکھے تاکہ میں تیرے کلام کو حفظ کروں +
۱۰۲ میں نے تیری عدالتوں سے کنارہ نہ کیا - کیونکہ تو نے مجھے تعلیم دی ہی + تیری باتیں میرے تالو
۱۰۳ کو کیا ہی میٹھی لگتی ہیں - بلکہ شہد سے بھی زیادہ جو میرے مُنہہ میں ہو + تیرے فرائض کے وسیلے
۱۰۴ سے میں نے فہمید پائی - اِس لئے ہر ایک جھوٹھی راہ سے میں عداوت رکھتا ہوں +

ن نون

۱۰۵ تیرا کلام میرے پانوں کے لئے چراغ اور میری راہ کی روشنی ہی + میں نے قسم کھائی
۱۰۶ ہی اور میں اُسے پورا کرونگا کہ میں تیری صداقت کے انفصالوں کو حفظ کر رکھونگا + مجھ پر
۱۰۷ بڑی مصیبت ہی - اَی خداوند اپنے کلام کے مطابق مجھے جلا + اَی خداوند مہربانی فرما کے
۱۰۸ میرے مُنہہ کے ہدیوں کو قبول کر اور اپنی عدالتیں مجھے سکھلا + میری جان ہمیشہ میری
۱۰۹ ہتھیلی پر ہی - باوجود اس کے میں نے تیری شریعت کو فراموش نہیں کیا + شریروں
۱۱۰ نے میرے لئے پھندہ لگایا ہی پر میں تیرے فرائض سے کنارے نہ ہوا + میں نے تیری
۱۱۱ شہادتوں کو ابدی میراث جانکے اپنا کر لیا - کیونکہ وے میرے دل کی خوشی کے باعث
۱۱۲ ہیں + میں نے اپنے دل کو اس طرف مائل کیا کہ تیرے قواعد پر ہمیشہ آخر تک عمل کروں +

س سامک

۱۱۳ بے ثبات خیالوں سے میں بیزار ہوں پر تیری شریعت سے محبت رکھتا ہوں + تو
۱۱۴ میرے چھپنے کا مکان اور میری سپر ہی - میں تیرے کلام سے اُمید رکھتا ہوں + اَی بدکارو
۱۱۵ میرے پاس سے دور ہو جاؤ - کہ میں تو اپنے خدا کے حکموں کی محافظت کرونگا + اپنے قول
۱۱۶ کے مطابق مجھے سنبھال تاکہ میں جی جاؤں - اور اپنی اُمید کی بابت مجھے شرمندہ نہ ہونے
۱۱۷ دے + مجھ کو تھام کہ میں سلامت رہوں - اور میں ہمیشہ تیرے حقوق پر نگاہ رکھونگا + تو اُن
۱۱۸ سب کو رد کر دیتا ہی جو تیرے حقوق سے بھٹک جاتے - کہ اُنکی فریب جھوٹھ ہی + تو نے
۱۱۹ زمین کے سب شریروں کو میل کی مانند دور کیا - سو میں تیری شہادتوں سے محبت رکھتا ہوں +
۱۲۰ میرا بدن تیرے ڈر سے کانپتا ہی اور میں تیری عدالتوں سے ڈرتا ہوں +

ع عین

میں نے عدالت اور صداقت کی ہے۔ مجھے اُنکے حوالے نہ کر جو مجھ پر ظلم کرتے ہیں +
خیر کے لئے اپنے بندے کا ضامن ہو تاکہ مغرور لوگ مجھ پر ظلم نہ کریں + میری آنکھیں تیری
نجات کے اور تیری صداقت کے قول کے اِنتظار میں فنا ہو گئیں + اپنے بندے سے اپنی
رحمت کے مطابق سلوک کر اور مجھ کو اپنے حقوق سکھلا + میں تیرا بندہ ہوں مجھ کو فہم دے
تاکہ میں تیری شہادتوں کو پہچانوں + خداوند کے لئے کام کرنیکا وقت ہے کہ اُنہوں نے
تیری شریعت کو توڑا + میں اِس لئے تیرے حکموں کو سونے سے بلکہ چوکھے سونے سے زیادہ
عزیز رکھتا ہوں + اِس لئے میں تیرے سارے فرائض کو سب باتوں کی بابت راست
جانتا ہوں اور سب جھوٹھی راہوں کو دشمن رکھتا ہوں +

ف فے

تیری شہادتیں عجیب وغریب ہیں۔ اِس لئے میری جان اُنہیں حفظ کر رکھتی ہے +
تیرے کلام کا مکاشفہ روشنی بخشتا ہے۔ وہ سارے سادہ لوگوں کو فہم عنایت کرتا ہے +
میں اپنا مُنہہ کھول کے ہانپتا ہوں۔ کیونکہ میں تیرے حکموں کا مشتاق ہوں +
جس طرح تُو اُنپر توجہ کیا کرتا ہے جو تیرے نام سے محبت رکھتے مجھ پر بھی کر اور مجھ پہ رحم فرما +
اپنے قول سے میرے قدموں کو درست رکھ اور کسی طرح کی بدی کو مجھ پر غالب ہونے
نہ دے + اِنسان کے ظلم سے مجھے مخلصی دے۔ تب میں تیرے فرائض کو حفظ کرونگا +
اپنے بندے کو اپنے چہرے کی جلوہ گری دکھلا اور مجھے اپنے حقوق سکھلا + پانی کی نہریں
میری آنکھوں سے بہتی ہیں اِس لئے کہ لوگ تیری شریعت کو حفظ نہیں کرتے +

ص صادے

اے خداوند تُو صادق ہے اور تیرے اِنفصال واجبی ہیں + تُو نے اپنی شہادتوں
کو صداقت اور کمال امانتداری کے ساتھ جتا دیا ہے + میری غیرت مجھے کھا گئی کیونکہ
میرے دشمنوں نے تیری باتوں کو فراموش کیا ہے + تیرا کلام نہایت پاکیزہ ہے اِس لئے

۱۴۱ تیرا بندہ اُس سے محبت رکھتا ہی + میں حقیر اور ذلیل ہوں - پر میں تیرے فرائض کو فراموش
۱۴۲ ۱۴۳ نہیں کرتا + تیری صداقت ابدی صداقت ہی اور تیری شریعت حق ہی + مصیبت اور
۱۴۴ آفت نے مجھے آلیا ہی - لیکن تیرے احکام میری خوشی ہیں + تیری شہادتوں کی صداقت
ابدی ہی + مجھے فہم عطا کر تا کہ میں جی جاؤں +

ק قوف

۱۴۵ میں اپنے سارے دل سے پکارتا ہوں - ای خداوند میری سُن - میں تیرے حقوق
۱۴۶ کو حفظ کرونگا + میں تجھے پکارتا ہوں - مجھے بچالے - تو میں تیری شہادتوں کو یاد رکھونگا +
۱۴۷ ۱۴۸ میں صبح پر سبقت کرتے ہوئے چلاتا ہوں کہ مجھے تیرے سخن پر اعتماد ہی + میری آنکھوں نے
۱۴۹ پہروں پر سبقت کی ہی تا کہ میں تیرے سخن کا دھیان رکھوں + ای خداوند اپنی شفقت کے
۱۵۰ مطابق میری آواز سُن اور اپنی عدالتوں کے موافق مجھے زندگی بخش + وے جو شرارت
۱۵۱ کے درپی ہیں نزدیک آئے - وے تیری شریعت سے دور ہیں + ای خداوند تو نزدیک ہی
۱۵۲ اور تیرے سارے احکام حق ہیں + میں نے تیری شہادتوں کی بابت قدیم سے معلوم
کیا کہ تو نے اُنکی بنیا دکو ابدی قیام بخشا +

۶ ریش

۱۵۳ میری مصیبت پر نظر کر اور مجھے رہائی دے - کہ میں نے تیری شریعت کو فراموش نہیں کیا +
۱۵۴ میری طرف سے جواب دہی کر اور مجھے مخلصی دے - اپنے قول کے مطابق مجھے زندگی
۱۵۵ ۱۵۶ بخش + نجات شریروں سے دور ہی - کیونکہ وے تیرے حقوق کو نہیں ڈھونڈھتے + ای
۱۵۷ خداوند تیری رحمتیں بہت ہیں - اپنی عدالتوں کے مطابق مجھے زندہ کر + وے جو میرے پیچھے پڑے
ہیں اور وے جو میرے دشمن ہیں بہت ہیں - لیکن میں نے تیری شہادتوں سے کنارہ
۱۵۸ نہیں کیا + میں نے بے وفاؤں کو دیکھا اور اُن سے نفرت کی - کیونکہ اُنھوں نے تیرے
۱۵۹ سخن کو حفظ نہیں کیا + دیکھ کہ میں تیرے فرائض کو کیسا چاہتا ہوں - ای خداوند اپنی شفقت
۱۶۰ کے مطابق مجھے جلا + تیرا کلام ابتدا ہی سے سچا ہی - اور تیری صداقت کا ہر ایک انفصال ابد تک ہی +

ש شین

سردار بے سبب میرے پیچھے پڑے ہیں۔ پر میرا دل تیرے کلام ہی سے خوف کھاتا ہی + میں تیرے سخن سے اُسکی مانند جسے بڑی لوٹ مل جاوے خوش ہوں + میں جھوٹھ سے بیزار ہوں اور نفرت رکھتا ہوں۔ پر تیری شریعت کو دوست رکھتا ہوں + میں تیری صداقت کے انفصالوں کی بابت ہر روز سات مرتبے تیری ستائش کرتا ہوں + اُنکو بڑا چین ہی جو تیری شریعت کو دوست رکھتے ہیں۔ اُنکو کسی طرح سے ٹھوکر نہیں لگتی + ای خداوند میں تیری نجات کا اُمیدوار ہوں۔ اور میں تیرے حکموں کو عمل میں لایا + میری روح نے تیری شہادتوں کو حفظ کیا ہی اور میں اُنہیں بہ شدّت عزیز رکھتا ہوں + میں نے تیرے فرائض اور تیری شہادتوں کو حفظ کیا ہی۔ کہ میری ساری راہیں تیرے آگے ہیں +

ת تو

ای خداوند میرے نالے کو اپنے حضور آنے دے اور اپنے کلام کے مطابق مجھ کو فہم عطا کر + میری منت کو اپنے حضور پہنچنے دے اور اپنے قول کے مطابق مجھے رہائی دے + میرے لبوں سے تیری ستائش نکلیگی جب کہ تو مجھے اپنے حقوق سکھلائے + میری زبان تیرے کلام کا چرچا کرتی رہیگی۔ کہ تیرے سارے احکام صداقت ہیں + ای کاش کہ تیرا ہاتھ میری کمک کرتا۔ کہ میں نے تیرے فرائض کو اختیار کیا ہی + ای خداوند میں تیری نجات کا مشتاق ہوں اور تیری شریعت میری خرّمی ہی + میری جان جیتی رہے تاکہ وہ تیری ستائش کرے۔ اور تیری عدالتوں سے میری کمک ہو + میں اُس بھیڑ کی مانند جو کھوئی جاوے بھٹک گیا ہوں۔ اپنے بندے کو ڈھونڈھ۔ کہ میں نے تیرے حکموں کو فراموش نہیں کیا +

معلات کا زبور

اپنی پریشانی میں میں نے خداوند کو پکارا۔ اُس نے میری سنی + ای خداوند میری جان کو جھوٹھے ہونٹھوں اور دغاباز زبان سے رہائی دے +

۳ ۴ ای جھوٹھی زبان تجھے کیا دیا جائیگا اور تجھے کیا حاصل ہوگا؟ پہلوان کے تیز تیر ترمہ کے جلتے ہوئے کوئلوں کے ساتھہ +

۵ مجھہ پر واویلا ہو کہ میں مسک میں سکونت کرتا اور قیدار کے خیموں کے پاس رہتا ہوں

۶ میری جان اُنکے ساتھہ جو صلح سے کینہ رکھتے ہیں اپنے واسطے زیادہ عرصے سے رہتی

۷ میں تو صلح کا آدمی ہوں - لیکن جب میں بولتا ہوں تو وے جنگ پر تیار ہوتے ہیں +

معلات کا زبور

۱۲۱ زبور ۱ ۲ میں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اُٹھاتا ہوں + کہاں سے میری مدد آویگی؟ میری مدد خداوند سے ہی جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا + وہ تیرے پانو کو پھسلنے نہ دیگا -

۳ ۴ وہ جو تیرا حافظ ہی نہ اونگھیگا + دیکھہ وہ جو اسرائیل کا محافظ ہی ہرگز نہ اونگھیگا اور نہ سوئیگا +

۵ ۶ خداوند تیرا محافظ ہی - خداوند تیرے دہنے ہاتھہ پر تیرا سائبان ہی + آفتاب سے دن کو اور ماہتاب سے رات کو تجھے کچھہ ضرر نہ پہنچیگا + خداوند ہر ایک برائی سے تجھے محفوظ رکھیگا وہ

۷ ۸ تیری جان کو محفوظ رکھیگا + خداوند تیرے آنے جانے میں اس وقت سے لیکے ابد تک تیرا حافظ رہیگا

معلات کا زبور داؤد

۱۲۲ زبور ۱ ۲ میں خوش ہوا جس وقت وے مجھے کہتے تھے آؤ خداوند کے گھر چلیں + ای یروسلم ہمارے پانوئں تیرے دروازوں کے بیچ کھڑے ہیں + ای یروسلم تو بنی ہی اُس شہر کی مانند جو کہ

۳ ۴ باہم خوب پیوستہ ہی - جس میں فرقے بلکہ یاہ کے فرقے اسرائیل کی شہادت کو چڑھہ جاتے ہیں کہ خداوند کے نام کی ستائش کریں + کیونکہ اُس میں عدالت کے تخت داؤد کے خاندان کے

۵ تخت رکھے ہوئے ہیں +

۶ یروسلم کی سلامتی کے لئے دعا مانگو - وے جو تجھہ کو دوست رکھتے ہیں سلامت رہینگے +

تیری چار دیواری میں سلامتی اور تیرے محلوں میں امن و چین ہووے + میں اپنے بھائیوں اور دوستوں کے لئے اب کہتا ہوں تجھ میں سلامتی ہووے + خداوند ہمارے خدا کے گھر کے لئے میں تیری خیریت کا طالب رہونگا +

معلات کا زبور

میں نے اپنی آنکھ تیری طرف اٹھائی ای آسمان پر بیٹھنیوالے + دیکھو جس طرح سے کہ غلاموں کی آنکھیں اپنے آقاؤں کے ہاتھ کی طرف ہیں اور لونڈیوں کی آنکھیں اپنی بی بی کے ہاتھوں کی طرف لگی رہتی ہیں اسی طرح ہماری آنکھیں خداوند اپنے خدا کی طرف ہیں جب تک کہ وہ ہم پر رحم نہ فرماوے +

ای خداوند ہم پر رحم فرما - ہم پر رحم فرما کہ ہم حقارت سے خوب سیر ہو گئے + آسودہ حالوں کے تمسخر سے اور مغروروں کی حقارت سے ہماری جان نہایت سیر ہوئی ::

معلات کا زبور داؤد

اگر خداوند نہ ہوتا جو کہ ہماری طرف تھا چاہیئے کہ اسرائیل اب کہے - اگر خداوند نہ ہوتا جو کہ ہماری طرف تھا جس وقت کہ لوگ ہمارے مقابلے میں اُٹھے - تو وے اُسی وقت ہم کو جیتا نگل جاتے جب کہ اُنکا غضب ہم پر بھڑکا تھا - اُسی وقت ہم پانی میں غرق ہو جاتے - دھارا ہماری جان پر گذر جاتی - اُسی وقت اُمڈتے ہوئے پانی ہماری جان ہی پر گذر کر جاتے مبارک ہو خداوند جس نے ہم کو اُنکے دانتوں کا شکار نہ ہونے دیا + ہماری جان چڑیا کی طرح صیاد کے جال سے چھوٹی - کہ جال ٹوٹا اور ہم نکل بھاگے + ہماری مدد خداوند کے نام سے ہی جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا +

معلات کا زبور

۱۲۵ زبور وے جن کا توکل خداوند پر ہی کوہ صیہون کی مانند ہیں جو ٹلتا نہیں بلکہ ابد تک ثابت ہی + ۲ یروسلم جو ہی سو پہاڑ اُس کے آس پاس ہیں - اُسی طرح خداوند اِس وقت سے لیکے ابد تک اپنے لوگوں کے آس پاس ہی + ۳ کیونکہ شریروں کا سونٹا صادقوں کے حصّے میں نہیں ٹھہریگا - تا نہ ہووے کہ صادق بدکاری کی طرف اپنے ہاتھہ بڑھاویں + ۴ اے خداوند بھلوں سے اور اُن سے جو سیدھے دل ہیں بھلائی کر + ۵ پر وے جو اپنی ٹیڑھی راہوں کی طرف بھٹک جاتے ہیں خداوند اُنکو بدکاروں کے ساتھہ روانہ کریگا - لیکن اسرائیل پر سلامتی ہو گی +٠

معلات کا زبور

۱۲۶ زبور خداوند جس وقت صیہون کی اسیروں کو پھر لایا اُس وقت ہم اُنکی مانند تھے جو خواب دیکھتے ہیں + ۲ تب ہمارے مُنہہ ہنسی سے بھر گئے اور ہماری زبان گانے سے - تب غیر قوموں کے درمیان یہہ چرچا تھا کہ خداوند نے اُنسے بڑے سلوک کئے + ۳ ہاں خداوند نے ہم سے بڑے سلوک کئے - ہم خوش ہیں + ۴ اے خداوند ہمارے اسیروں کو پھیر لا جنوب کی نہروں کی مانند + ۵ وے جو آنسوؤں کے ساتھہ بوتے ہیں خوشی سے گاتے ہوئے درو کرینگے + ۶ وہ تو بیج کا ذخیرہ اُٹھا کے روتا ہوا چلا جاتا ہی پر بے شبہہ خوشی کے ساتھہ اپنی پولیاں اُٹھائے ہوئے پھر آویگا +

معلات کا زبور سلیمان

۱۲۷ زبور جب کہ خداوند ہی گھر نہ بنا دے تو اُنکی محنت جو اُسکو بنا کرتے ہیں بے فائدہ ہی - ۲ اگر خداوند ہی شہر کا نگہبان نہ ہو تو پاسبان کی بیداری عبث ہی - تمہیں کچھہ فائدہ نہیں

جو سویرے اُٹھتے ہو اور آرام لینا دیر تک موقوف رکھتے اور مشقتوں کی روٹیاں کھاتے ہو ۔ یوں وہ اپنے پیارے کو نیند دیتا ہی +

۳ دیکھو فرزند خداوند کی طرف سے میراث ہیں اور پیٹ کے پھل اُسی سے ایک اجر ہیں + ۴ جیسے پہلوان کے ہاتھ میں تیر ویسے ہی جوانی کے فرزند ہیں + ۵ مبارک وہ مرد جس نے اپنے ترکش کو اُنسے بھر دیا ۔ وے پشیمان نہ ہووینگے جس وقت دروازے پر دشمنوں سے باتیں کرینگے +

معلات کا زبور

۱۲۸ مبارک ہی ہر ایک جو خداوند سے ڈرتا ہی اور اُسکی راہوں پر چلتا ہی + ۲ کہ تو اپنے ہاتھوں کی کمائی کھاویگا ۔ تو سعادتمند ہی اور خیر تیرے ساتھ ہی ۔ ۳ تیری جورو اُس تاک کی مانند ہوگی جو میوے سے لدی ہوئی تیرے گھر کے آس پاس ہی ۔ تیرے بچے تیری میز کے گرد زیتون کے پودھوں کی مانند ہونگے ۔ ۴ دیکھو وہ انسان جو خداوند سے ڈرتا ہی ایسا مبارک ہوگا + ۵ خداوند صیہون میں سے تجھے برکت دیگا اور تو اپنی عمر بھر یروشلم کی کامیابی دیکھیگا ۔ ۶ بلکہ تو اپنے بچوں کے بچے دیکھیگا + سلامتی اسرائیل پر ہووے +

معلات کا زبور

۱۲۹ میری جوانی سے لیکے اُنہوں نے بارہا مجھے ستایا ہی اسرائیل چاہئے کہ اب کہے ۔ ۲ میری جوانی سے لیکے بارہا اُنہوں نے مجھے دُکھ دیا ۔ پر وے مجھ پر غالب نہ ہوئے + ۳ ہلواہوں نے میری پیٹھ پر ہل جوتا ۔ اُنہوں نے اپنی ریگھاریاں لمبی کیں + ۴ خداوند صادق ہی ۔ اُس نے شریروں کی رسیوں کو کاٹ ڈالا +

۵ وے سب جو صیہون سے بغض رکھتے ہیں شرمندہ ہوویں اور اُلٹے پھر ائے جائیں + ۶ وے چھتوں کی گھاس کی مانند ہوویں جو پیشتر اُس سے کہ کوئی اُسے اُکھاڑے خشک ہو جاتی

ہی - جس سے درو کرنیوالا اپنی مٹھی نہیں بھرتا اور نہ پولے باندھنیوالا اپنے دامن کو - اور راہگذر ۷
نہیں کہتے کہ خداوند کی برکت تم پر ہو - ہم خداوند کا نام لیکے تمہارے لئے دعا کرتے ہیں + ۸

معلات کا زبور

۱۳۰ زبور ۱ ای خداوند میں گہرائوں میں سے تجھے پکارتا ہوں - ای خداوند میری آواز سن
۲ میری منت کی آواز پر تیرے کان متوجہ ہوویں + ای یاہ اگر تو گناہ کا حساب لے تو ای خداوند
۳ کون کھڑا رہیگا؟ پر تیرے پاس تو مغفرت ہی تاکہ لوگ تیرا ڈر رکھیں +
۴ میں خداوند کے انتظار میں ہوں - میری جان اُس کے انتظار میں ہی اور مجھے اسکے
۵ کلام کا بھروسا ہی + میری روح پاسبانوں کی بہ نسبت جو صبح کے منتظر ہوتے - ہاں
۶ پاسبانوں کی بہ نسبت جو صبح کے منتظر ہوتے خداوند کا زیادہ انتظار کرتی ہی +
۷ ای اسرائیل خداوند پر توکل کر - کہ رحمت خداوند کے پاس ہی اُس کے پاس کثرت
۸ سے مخلصی ہی + اور وہی اسرائیل کو اُسکی ساری بدکاریوں سے رہائی دیگا +

معلات کا زبور داؤد

۱۳۱ زبور ۱ ای خداوند میرا دل مغرور نہیں اور میں بلند نظر نہیں ہوں - میں بڑے معاملوں
۲ اور اُن باتوں میں جو میرے لئے نہایت عجوبہ ہیں دخل نہیں دیتا + یقیناً میں نے اپنے
جی کو ٹھنڈا کیا اور اُسے قرار دیا جیسا کہ دودھ سے چھڑائے ہوئے لڑکے کا جو اپنی ما
۳ پاس ہی - ہاں میرا جی اپنے میں اُس لڑکے کا سا ہی جس کا دودھ چھڑایا گیا ہو + ای
اسرائیل اِس دم سے لیکے ابد تک خداوند پر توکل کر +

معلات کا زبور

۱۳۲ زبور ۱ ای خداوند داؤد کے لئے اُسکی ساری مشقتوں کو یاد کر - کہ اُس نے خداوند کی قسم

کھائی اور یعقوب کے قادر کی مَنّت مانی - یقیناً میں تو اپنے رہنے کے ڈیرے میں نہ جاؤنگا
اور نہ اپنے پلنگ کے بچھونے پر چڑھونگا - میں نہ خواب کو اپنی آنکھوں میں جانے دونگا
اور نہ اونگھائی کو اپنی پلکوں میں جب تک کہ خداوند کے لئے ایک مقام اور یعقوب
کے قادر کے لئے ایک مسکن نہ پاؤں + دیکھو ہم نے اُسکی خبر افراتاہ میں سُنی - ہم نے اسکو
جنگل کے میدانوں میں پایا + ہم اُس کے مسکنوں میں جائینگے - اور ہم اُس کے پاؤں
کی چوکی کے سامھنے سجدہ کرینگے +

اُٹھ اے خداوند اپنی آرام گاہ میں داخل ہو تو اور تیری قوت کا صندوق + تیرے
کاہن صداقت سے ملبّس ہوویں + اور تیرے پاک لوگ خوشی سے للکاریں + اپنے
بندے داؤد کی خاطر اپنے ممسوح کے چہرے کو مت پھرا +

خداوند نے سچائی سے داؤد کے لئے قسم کھائی جس سے وہ نہ پھریگا کہ میں تیرے
پیٹ کے پھل میں سے کسی کو تیرے لئے تیرے تخت پر بٹھلاؤنگا + اگر تیرے لڑکے میرے
عہد اور میری شہادت کو جو میں اُنہیں جتاؤنگا حفظ کرینگے تو اُنکے لڑکے بھی تیرے
تخت پر ابد تک بیٹھتے چلے جائینگے + کہ خداوند نے صیہون کو چُن لیا اور چاہا کہ وہ اُسکے
لئے مسکن ہو + یہہ میرے چین کا ابدی مکان ہے میں اُس میں بسونگا - کیونکہ میں اس پر
راغب ہوں میں اُس کے اسباب معاش میں بہت سی برکت دونگا - میں اُس کے مسکینوں
کو روٹی سے سیر کرونگا + میں اُس کے کاہنوں کو نجات کا لباس پہناؤنگا اور اُس کے
پاک لوگ خوشی سے للکارینگے + وہاں میں ایسا کرونگا کہ داؤد کے لئے ایک سینگ پھوٹیگا
میں نے اپنے ممسوح کے لئے ایک چراغ تیار کر رکھا ہے - اور خجالت کو اُس کے دشمنوں
کا لباس کرونگا لیکن اُس کے اوپر اُسی کا تاج چمکتا رہیگا +

معلات کا زبور داؤد

دیکھو کیا خوب اور کیا سُہانی بات ہے کہ بھائی ایک ساتھ بود و باش کریں! یہہ

اُس مہنگ موے عطر کی مانند ہی جو سر پر ڈالا جاوے۔ اور بہکے داڑھی پر بلکہ ہاروں کی داڑھی
۳ پر اُس کے پیراہن کے گریبان تک پہنچے۔ اور حرمون کی اوس کی مانند جو صیہون کے
پہاڑوں پر گرے۔ کہ وہاں خداوند نے برکت اور حیات ابدی کی بابت حکم فرمایا +

معلات کا زبور

۱۳۴ زبور دیکھو ای خداوند کے سب بندو جو رات کو خداوند کے گھر میں کھڑے رہتے ہو
۲ خداوند کو مبارک کہو + مقدس کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤ اور خداوند کو مبارک کہو + خداوند
۳ جو آسمان اور زمین کا خالق ہی تجھے صیہون میں سے برکت بخشے +

۱۳۵ زبور خداوند کی ستائش کرو + خداوند کے نام کی ستائش کرو۔ ای خداوند کے بندو اُسکی
۲ ستائش کرو + تم جو خداوند کے گھر میں ہمارے خدا کے گھر کی بارگاہوں میں کھڑے رہتے
۳ ہو + خداوند کی ستائش کرو۔ کیونکہ خداوند نیک ہی۔ اُس کے نام کی ستائش کے گیت گاؤ
۴ کہ یہہ کام دلپسند ہی + کہ خداوند نے یعقوب کو اپنے واسطے چُن لیا اور اسرائیل کو اپنے خاص خزانے
کے واسطے +
۵ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ خداوند بزرگ ہی۔ اور کہ ہمارا رب سارے معبودوں سے
۶ بڑا ہی + جو کچھ کہ خداوند نے چاہا اُس نے آسمان اور زمین اور دریاؤں اور سارے
۷ گہراؤ میں کیا + بخارات زمین کی اطراف سے وہی اُٹھاتا ہی اور بجلی مینہہ کے ساتھہ بناتا ہی
اور ہوا کو اپنے مخزنوں سے نکال لاتا ہی +
۸ اُسی نے مصر کے پلوٹھے مارے کیا انسان کے کیا حیوان کے + ۹ اُسی نے بھیج کے
نشانیاں اور عجائب غرائب کام ای مصر تجھہ میں فرعون اور اُس کے سارے خادموں کو
۱۰ دکھلائے + اُسی نے بڑی بڑی قوموں کو مارا اور زبردست بادشاہوں کو قتل کیا + ۱۱ سیحون
۱۲ اموریوں کے بادشاہ اور عوج بسن کے بادشاہ کو اور کنعان کی ساری مملکتوں کو + اور اُنکی

زمین میراث میں ہاں اپنے اِسرائیلی لوگوں کو میراث میں دی + ای خداوند تیرا نام ابد تک ہی
ای خداوند تیرا ذکر پشت در پشت باقی رہیگا + کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا
اور اپنے بندوں کی حالت کے سبب پچھتائیگا +

غیر قوموں کے بت سونا اور روپا اور آدمیوں کی دستکاریاں ہیں + وے منہہ رکھتے ہیں
پر بولتے نہیں۔ وے آنکھیں رکھتے ہیں پر دیکھتے نہیں۔ وے کان رکھتے ہیں پر سُنتے نہیں
وے تو منہہ سے سانس بھی نہیں لیتے + وے جو اُنکے بنانیوالے ہیں اُنہیں کی مانند ہیں اور
ہر ایک جسے اُنکا بھروسا ہی ایسا ہی ہی +

ای اِسرائیل کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو۔ ای ہارون کے گھرانے خداوند کو مبارک
کہو۔ ای لاوی کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو۔ ای تم جو خداوند سے ڈرتے ہو خداوند
کو مبارک کہو + خداوند صیہون میں مبارک ہی۔ وہ یروسلم میں بستا ہی۔ خداوند کی ستائش کرو +

خداوند کی شکرگذاری کرو۔ کہ وہ بھلا ہی اور اُسکی رحمت ابد تک ہی + اُسکا جو الٰہوں کا
خدا ہی شکر کرو۔ کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی + اُسی کا شکر کرو جو خداوندوں کا خداوند ہی
کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی +

اُسی کا جو اکیلا بڑے عجائب کام کرتا ہی۔ کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی + اُسی کا
جس نے دانائی سے آسمان بنائے۔ کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی + اُسی کا جس نے
زمین کو پانیوں کے اوپر پھیلایا۔ کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی + اُسی کا جس نے بڑے
بڑے نیّر بنائے۔ کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی۔ آفتاب کہ جس کا عمل دن کو ہی۔ کہ اُس کی
رحمت ابد تک ہی۔ اور ماہتاب اور ستارے جن کا عمل رات کو ہی۔ کہ اُسکی رحمت
ابد تک ہی +

اُسی کا جس نے مصر کو اُس کے پلوٹھوں سمیت مارا۔ کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی + اور
اِسرائیلیوں کو اُنکے درمیان سے نکال لایا۔ کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی۔ قوی ہاتھہ سے اور

بڑھائے ہوئے بازو سے - کہ اُسکی رحمت ابدتک ہی + اُسی کا جس نے دریائے قلزم
دو حصّہ کیا - کہ اُسکی رحمت ابدتک ہی - اور اسرائیلیوں کو اُس کے درمیان سے پار لے گیا
کہ اُسکی رحمت ابدتک ہی + اور فرعون کو اُس کے لشکر سمیت دریائے قلزم میں جھاڑ ڈالا
کہ اُسکی رحمت ابدتک ہی +

اُسی کا جو بیابان میں اپنے لوگوں کا راہنما ہوا - کہ اُسکی رحمت ابدتک ہی + اُسی کا جس نے
بڑے بڑے بادشاہوں کو قتل کیا - کہ اُسکی رحمت ابدتک ہی - اور نامور سلاطین کو جان
سے مارا - کہ اُسکی رحمت ابدتک ہی - اموریوں کے بادشاہ سیحون کو - کہ اُسکی رحمت ابدتک
ہی - اور بسن کے بادشاہ عوج کو - کہ اُسکی رحمت ابدتک ہی - اور اُنکی سرزمین کو میراث
کردیا - کہ اُسکی رحمت ابدتک ہی - اپنے بندے اسرائیل کی میراث - کہ اُسکی رحمت
ابدتک ہی +

اُسی کا جس نے ہم کو ہماری پستی کی حالت میں یاد فرمایا کہ اُسکی رحمت ابدتک ہی + اور
ہم کو ہمارے دشمنوں سے رہائی بخشی - کہ اُسکی رحمت ابدتک ہی + اُسی کا جو ہر جاندار کو
روزی دیتا ہی - کہ اُسکی رحمت ابدتک ہی + آسمان کے خدا کی شکرگذاری کرو - کہ اُسکی
رحمت ابدتک ہی +

بابل کی نہروں پر وہاں ہم بیٹھے اور صیہون کو یاد کرکے روئے + ہم نے اپنی بربطیں
بید کے درختوں میں جو اُسکے بیچ میں تھے ٹانگ دیں + کیونکہ وہاں اُنہوں نے جو ہمیں اسیر
کرکے لے گئے تھے ہم سے درخواست کی کہ ہم کچھ گاویں - اور وے جو ہمارے ستانیوالے
تھے چاہتے تھے کہ ہم خوشی مناویں یہہ کہکے کہ صیہون کے گیتوں میں سے ہمارے لئے
ایک گیت گاؤ + ہم کیونکر اجنبی کی سرزمین میں خداوند کے گیت گاویں؟
اے یروسلم اگر میں تجھہ کو بھول جاؤں تو میرا دہنا ہاتھہ اپنا ہنر بھولے - اگر میں تجھہ کو

یاد نہ رکھوں اور اگر میں یروسلم کو اپنی اوّل خوشی سے زیادہ تر عزیز نہ جانوں تو میری زبان تالو سے لگ جائے ❖

ای خداوند بنی ادوم کی مخالفت میں یروسلم کے دن کو یاد کر کہ اُنہوں نے کہا اُسے برباد کرو۔ اُسے بیخ و بن سے برباد کرو + ای بابل کی بیٹی جو غارت گر ہی مبارک وہ جو تجھ سے اُس سلوک کا جو تو نے ہم سے کیا اِنتقام لیوے + مبارک وہ جو تیرے لڑکوں کو پکڑ کے پتھروں پر ٹپک دیوے ❖

داؤد کا زبور

میں اپنے سارے دل سے تیری ستائش کرونگا۔ اِلہوں کے آگے میں تیری ثنا خوانی کرونگا + میں تیری مقدس ہیکل کی طرف سجدہ کرونگا اور تیرے نام کی ستائش کرونگا تیری رحمت کے سبب اور تیری سچائی کے سبب۔ کہ تو نے اپنے قول کو اپنے سارے نام سے زیادہ بڑھایا + جس دن میں نے پکارا تو نے میری سُنی اور میری روح کو ہمت دیکے قوی کیا ❖

ای خداوند زمین کے سب بادشاہ تیرے مُنہہ کے کلام سُنکے تیری ستائش کرینگے + ہاں وے خداوند کی راہوں میں گائینگے کہ خداوند کا جلال بڑا ہی + اِس لئے کہ خداوند بلند ہی اور پستوں پر توجّہ کرتا ہی اور مغروروں کو دور سے پہچانتا ہی ❖

ہر چند میں آفتوں کے درمیان چلتا پھرتا ہوں پر تو مجھے زندہ کریگا تو میرے دشمنوں کے قہر پر اپنا ہاتھ بڑھائیگا اور اپنے دہنے ہاتھ سے مجھے بچائیگا + خداوند میرے لئے کام کو انجام دیگا ای خداوند تیری رحمت ابد تک ہی۔ اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو ترک مت کر ❖

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

ای خداوند تو مجھے جانچتا اور پہچانتا ہی + تو میرا بیٹھنا اور میرا اُٹھنا جانتا ہی۔ تو میرے

اندیشے کو دور سے دریافت کرتا ہی + تو میرا چلنا اور میرا لیٹنا خوب جانتا ہی بلکہ تو میری ساری
روشوں سے واقف ہی + کہ دیکھہ میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں کہ جس سے تو ای خداوند
بالکل آگاہ نہیں + تو آگے پیچھے میرا گھیرنیوالا ہی اور تو نے اپنا ہاتھہ مجھہ پر رکھا ہی + ایسا
عرفان میرے لئے نہایت عجوبہ ہی - یہہ بلند ہی میں اُس تک نہیں پہنچ سکتا +

تیری روح سے میں کدھر جاؤں اور تیری حضوری سے میں کہاں بھاگوں ؟ اگر
میں آسمان کے اوپر چڑھہ جاؤں تو تو وہاں ہی - اگر میں پاتال میں اپنا بستر بچھاؤں تو دیکھہ
تو وہاں بھی ہی + اگر صبح کے پنکھہ لیکے میں سمندر کی انتہا میں جا رہوں - تو وہاں بھی تیرا
ہاتھہ مجھے لے چلیگا اور تیرا دہنا ہاتھہ مجھے سنبھالیگا + اگر میں کہوں کہ تاریکی تو مجھے
چھپا لیگی - تب رات میرے گرد روشنی ہو جائیگی + یقیناً تاریکی تیرے سامھنے تیرگی
نہیں پیدا کرتی - پر رات دن کی مانند روشن ہی - تاریکی اور روشنی دونوں یکساں ہیں +
کہ تو میرے گردوں کو اپنے قبضے میں رکھتا ہی - میری ماکے پیٹ میں تو نے مجھہ پر
سایہ کیا + میں تیری ستائش کرتا رہونگا - کیونکہ میں دہشت ناک طور سے عجیب وغریب
بنا ہوں - تیرے کام حیرت افزا ہیں - اِسکا میرے جی کو بڑا یقین ہی + جب کہ میں پردے
میں بنایا جاتا تھا اور زمین کے اسفل میں منقوش ہوتا تھا تو میرے جسم کی صورت
تجھہ سے چھپی نہ تھی + تیری آنکھوں نے میرے بے ترتیب مادہ کو دیکھا - اور تیرے دفتر
میں یہ سب چیزیں تحریر کی گئیں اور اُنکے دنوں کا حال بھی کہ کب بنینگی جب ہنوز ان میں
سے کوئی نہ تھی +

ای خدا تیرے اندیشے میرے حق میں کیا ہی قیمتی ہیں - اُنکی کل جمع کیا ہی بڑی ہی -
میں اُنہیں کیا گنوں ؟ وے تو شمار میں ریت سے زیادہ ہیں - جب میں جاگتا ہوں تو پھر
بھی تیرے ساتھہ ہوں +

ای خدا تو یقیناً شریروں کو قتل کریگا - پس ای خونیو میرے پاس سے دور ہو جاؤ + کیونکہ
وے تیری بابت شرارت سے باتیں کرتے ہیں - تیرے دشمن تیرا نام عبث لیتے ہیں +

ای خداوند کیا میں اُنکا کینہ نہیں رکھتا جو تیرا کینہ رکھتے ہیں؟ کیا میں اُنسے جو تیرے مخالف ہو کے اُٹھتے ہیں بیزار نہیں؟ میں شدت سے اُنکا کینہ رکھتا ہوں۔ ہیں اُنہیں اپنے دشمنوں میں گنتا ہوں +

ای خدا مجھے جانچ اور میرے دل کو جان مجھے آزما اور میرے اندیشوں کو پہچان۔ دیکھہ کیا مجھہ میں کوئی ورد انگیز عادت ہو کہ نہیں۔ اور مجھہ کو ابدی راہ میں چلا +

سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور

ای خداوند شریر اِنسان سے مجھہ کو رہائی دے۔ ظالم آدمیوں سے مجھے بچا رکھہ۔ جو اپنے دلوں میں بُرے اندیشے کرتے ہیں۔ وے ہر روز لڑائیوں کے واسطے جمع ہوتے سانپوں کی مانند وے اپنی زبانیں تیز کرتے + اُنکے ہونٹھوں کے تلے افعی کا زہر ہی + سلاہ + ای خداوند شریر کے ہاتھہ سے مجھے بچا۔ ظالم اِنسان سے مجھے محفوظ رکھہ۔ کیونکہ وے اِس فکر میں ہیں کہ میرے قدموں کو گرادیویں + مغروروں نے چھپکے میرے لئے پھندا اور رسّیاں تیار کی ہیں اُنہوں نے راہ گذر میں جال بچھایا ہی۔ اُنہوں نے میرے لئے دام لگائے ہیں۔ سلاہ +

میں نے خداوند سے کہا تو میرا خدا ہی۔ ای خداوند میری مناجات کی آواز سن + ای یہوواہ خداوند ای میری نجات کے زور جنگ کے دن تو نے میرے سر پر سایہ کیا + ای خداوند شریر کا مطلب پورا مت کر اُسکے بُرے منصوبوں کو انجام تک پہنچنے نہ دے تاکہ وے سر نہ اُٹھاویں + سلاہ + اور جنہوں نے مجھے چاروں طرف سے گھیر لیا ہی ایسا کر کہ اُنکے ہونٹھوں کی زیانکاری اُنہیں کے سروں پر پڑے + اُنپر انگارے ڈالے جاویں وہ اُنہیں آگ میں جھونکیگا اور گڑھوں میں گرادیگا کہ وے پھر اُٹھہ نہ سکیں + بدزبان آدمی زمین پر قائم نہ رہیگا۔ ستمگر اِنسان ستم ہی کا شکار ہو کے نابود ہو جائیگا +

مجھ کو یقین ہی کہ خداوند مظلوموں کا اِنصاف کریگا اور مسکینوں کا بدلا لیگا + فی الحقیقت

صادق لوگ تیرا نام لیکے شکر گذاری کرینگے - اور راستباز تیرے حضور میں سکونت کرینگے +

داود کا زبور

۱۴۱ زبور ۱ — ای خداوند میں تجھے پکارتا ہوں - میری طرف جلد آ - جب میں تجھے پکاروں تب میری آواز پہ کان دھر + ۲ کہ میری دعا تیرے حضور بخور کی طرح پہنچائی جاوے - اور میرے ہاتھوں کا اُٹھانا شام کی قربانی کی مانند ہو +

۳ ای خداوند میرے منہہ پر نگہبان بٹھلا - میرے ہونٹھوں کے دروازوں کی نگہبانی کر + ۴ میرے دل کو کسی بُری بات کی طرف مائل ہونے نہ دے کہ وہ بدکاروں میں شامل ہوکے بدکاری نہ کرے - اور مجھے اُنکے مزہ دار کھانوں میں سے کچھ کھانے نہ دے +

۵ صادق مجھہ کو مارے وہ مہربانی ہی - وہ مجھے تنبیہہ دے - یہہ میرے سر کا روغن ہی اگرچہ دوبارہ بھی کرے میرا سر اُس سے انکار نہ کریگا - پر میری دعا اُنکی بدکاریوں کے برعکس کیجائیگی + ۶ اُنکے حاکموں نے چٹان کے کراروں کے درمیان چھٹی پائی اور اُس وقت اُنہوں نے میری باتیں سُنیں کہ وے میٹھی تھیں +

۷ ہماری ہڈیاں قبر کے منہہ میں یوں بکھر گئیں جیسے کہ لکڑی ہوتی جب کوئی اُسے زمین پر چیرے اور کاٹے + ۸ لیکن ای یہوواہ خداوند میری آنکھیں تیری طرف ہیں - میرا توکل تجھہ پر ہی - تو میری جان کو مت اُنڈیل - ۹ مجھ کو اُس دام سے بچا جو اُنہوں نے میرے لئے بچھایا ہی اور بدکاروں کے جالوں سے + ۱۰ خبیث اپنے دام میں ایک ساتھ پھنس جاویں جس وقت کہ میں اُس طرف نکل جاؤں +

مشکیل داود - ایک دعا جس وقت وہ مغارے میں تھا

۱۴۲ زبور ۱ — میں خداوند کے آگے اپنی آواز بلند کرتا میں اپنی آواز ہی سے خداوند سے منت کرتا ہوں - ۲ میں اپنی فریاد اُس کے حضور میں کھول کے کرتا - اور اپنا دُکھ درد اُس کے

آگے بیان کرتا + جس وقت میرا جی اُداس ہی تب تو میری روش جانتا + جس راہ کو میں چلتا ہوں اُنہوں نے چھپکے اُس میں میرے لئے پھندا لگایا ہی + میں نے اپنے دہنے ہاتھ نگاہ کی اور دیکھا پر کوئی نہ پایا جو مجھے پہچانتا ہو مجھے کہیں پناہ نہیں رہی - کوئی میری جان کا حال پوچھتا نہیں +

ای خداوند میں تیرے آگے چلّایا - اور میں نے کہا تو میری پناہ ہی اور زندگی کی سرزمین میں میرا بخرہ تو ہی + میری سن لے - کیونکہ میں بہت ضعیف ہو گیا ہوں - مجھ کو اُن سے جو میرے پیچھے پڑے ہیں چھڑا لے کہ وے مجھ سے زور آور ہیں + میری روح کو قید سے رہائی بخش تا کہ تیرے نام کی ستائش ہووے - صادق لوگ میرے آس پاس جمع ہونگے جب کہ تو مجھ پر احسان کریگا +

زبور داؤد

ای خداوند میری دعا سن میری منتوں پر کان رکھ - اپنی وفاداری سے اور اپنی صداقت سے میرا جواب دے + اور اپنے بندے کو اپنے ساتھ عدالت میں نہ لا کیونکہ کوئی انسان جیتی جان تیرے حضور راستباز ٹھہر نہیں سکتا + کہ دشمن میری جان کے پیچھے پڑا ہی - اُس نے میری زندگی کو خاک پر پائمال کیا - اُس نے مجھ کو اُنکی مانند جو مدت سے مر گئے ہیں تاریکی میں بٹھایا ہی + اِس لئے میرا جی مجھ میں اُداس ہو گیا ہی - میرا دل میرے بیچ میں اُجڑ گیا ہی +

میں اگلے دنوں کو یاد کرتا ہوں - میں تیرے سارے کاموں کو سوچتا ہوں میں تیری دستکاری پر غور کرتا ہوں + میں اپنے ہاتھ تیری طرف بڑھاتا ہوں میری روح خشک زمین کی مانند تیری پیاسی ہی - سلاہ +

ای خداوند جلد میری سن - میری روح تمام ہونے پر ہی - مجھ سے منہ نہ موڑ نہیں تو میں اُنکی مانند ہو جاؤنگا جو گڑھے میں گرتے ہیں + مجھ کو صبح کے وقت اپنی شفقت کی

آواز سُنا - کیونکہ میرا توکل تجھ پر ہی - اپنی راہ کہ جس میں میں چلوں مجھے بتا - کیونکہ میں اپنی روح کو تیری طرف اُٹھاتا ہوں +

۹ ای خداوند مجھ کو میرے دشمنوں سے رہائی دے - کہ میں تیرے پاس پناہ لیتا ہوں ۱۰ مجھے اپنی مرضی پر چلنا سکھلا - کیونکہ تو ہی تو میرا خدا ہی - تیری نیک روح مجھے راستی کے ۱۱ ملک میں لے چلے + ای خداوند مجھ کو اپنے نام کے لئے زندہ کر اپنی صداقت کے لئے ۱۲ میری جان مصیبت سے چھڑا + اور اپنی رحمت سے میرے دشمنوں کو فنا کر - اور اُن سب کو جو میرے جی کو دُکھ دیتے ہیں نابود کر - کیونکہ میں تیرا بندہ ہوں +

داؤد کا زبور

۱۴۴ زبور خداوند میری چٹان مبارک ہو جو میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا اور میری اُنگلیوں کو لڑنا سکھلاتا + میرا شفقت کرنیوالا + میرا گڑھ اور میرا اونچا بُرج اور میرا چھڑانیوالا میری سپر اور وہ جس پر میرا توکل ہی جو میرے تلے میرے لوگوں کو مغلوب کرتا ہی + ای خداوند انسان کیا ہی کہ تو اُسے یاد فرماوے ؟ اور آدمزاد کون ہی جو تو اُسے شمار کرے ؟ انسان تو بطلان کی مانند ہی اور اُسکی زندگی ایک گذرتے ہوئے سایہ کی مانند +

ای خداوند اپنے آسمانوں کو جُھکا اور اُتر آ - پہاڑوں کو چُھو تو اُن سے دھواں اُٹھیگا + بجلی گرا اور اُنہیں تتربتر کر - اپنے تیر چلا اور اُنہیں گھبرا دے + اوپر سے اپنے ہاتھ پھیلا اور مجھے رہائی دے - مجھے بہت پانیوں سے اور اجنبی اولاد کے ہاتھ سے چھڑا لے + جن کے مُنھہ سے واہی باتیں نکلتی ہیں اور اُنکا دہنا ہاتھ جھوٹھ کا دہنا ہاتھ ہی +

ای خدا میں تیرے لئے ایک نیا گیت گاؤنگا - میں دس تار کا بین بجاکے تیری ۱ ثنا خوانی کرونگا + تو ہی ہی جو بادشاہوں کو نجات بخشتا ہی اور اپنے بندے داؤد کو بُری تیغ سے بچاتا ہی +

مجھ کو اجنبی اولاد کے ہاتھوں سے چھڑا لے اور رہائی بخش جنہوں کے منہہ سے وہی کلام نکلتا ہی اور جنہوں کا دہنا ہاتھ جھوٹھ کا دہنا ہاتھ ہی + تاکہ ہمارے بیٹے اپنی جوانی میں پودھوں کی مانند اور ہماری بیٹیاں زاویہ کے پتھروں کی مانند ہوویں جو محل کے اندازہ سے خوش تراش ہوں - تاکہ ہمارے مخزن مالا مال ہوویں جن میں سے ہر قسم کی چیز میسر ہووے اور ہماری بھیڑیں ہزاروں لاکھوں ہماری گلیوں میں جنیں - اور ہمارے بیل موٹے تازے ہوں - اور کہ لوٹ پڑنے کی نوبت نہ ہووے اور نہ نکل جانے کی - اور کہ ہمارے بازاروں میں کسی طرح کی نالش نہ ہو - مبارک ہی وہ گروہ جس کا یہہ حال ہو - مبارک ہی وہ گروہ جس کا خدا خداوند ہی +

داود کا ثنائی زبور

ای خدا میرے بادشاہ میں تیری بڑائی کرونگا - اور میں الآباد تیرے نام کو مبارک کہونگا + میں ہر روز تجھے مبارک کہونگا - اور میں ابد الآباد تیرے نام کی ستائش کرونگا + خداوند بزرگ ہی اور وہ نہایت ستائش کے لائق ہی - اور اسکی بزرگی تحقیق کرنے سے باہر ہی + ہر ایک پشت دوسری پشت سے تیرے کاموں کی ستائش کریگی اور تیری قدرتوں کا بیان کریگی + میں تیری جناب کی جلیل عزت پر اور تیرے عجائب کاموں پر دھیان کرونگا - اور لوگ تیرے ہولناک کاموں کی قدرت کا چرچا کرینگے - میں تیری بزرگی کا بیان کرونگا + وے تیرے بڑے احسان کا بہت ساذکر کرینگے اور تیری صداقت کے گیت گائینگے +

خداوند مہربان اور رحیم ہی - غصہ کرنے میں دھیما اور شفقت میں بڑھکر ہی + خداوند سب کے لئے بھلا ہی - اور اسکی رحمتیں اسکی ساری صنعتوں پر ہیں + ای خداوند تیری ساری دستکاریاں تیری ثناخوانی کرتی ہیں - اور تیرے مقدس لوگ تجھے مبارک کہا کرتے ہیں + وے تیری سلطنت کے جلال کا بیان کرتے اور تیری قدرت کا چرچا کرتے - تاکہ

۱۳ آدمی زادوں پر اُسکی قدرتیں اور اُسکی سلطنت کی جلیل شوکتیں ظاہر کریں + تیری بادشاہت
ابدی بادشاہت ہی اور تیری حکومت پشت در پشت قائم رہتی ہی +

۱۴ خداوند اُن سب کو جو گرتے ہیں تھامتا ہی - اور اُن سب کو جو نہڑ گئے ہیں اُٹھا کھڑا
۱۵ کرتا ہی + سب کی آنکھیں تجھ پر لگی ہیں - تو اُنہیں وقت پر اُنکی روزی دیتا ہی + تو اپنی مٹھی
۱۶ کھولتا ہی اور ہر ایک جاندار کا پیٹ بھرتا ہی :

۱۷ خداوند اپنی ساری راہوں میں صادق ہی اور اپنے سب کاموں میں رحیم ہی + خداوند
۱۸ اُن سب سے جو اُسکو پکارتے ہیں نزدیک ہی - اُن سب سے جو سچائی سے اُسکو پکارتے ہیں +
۱۹ وہ اُن لوگوں کی مراد جو اُس سے ڈرتے ہیں پوری کریگا - وہی اُنکی فریاد سنیگا اور اُنہیں
۲۰ بچائیگا + خداوند اُن سب کی جو اُس سے محبت رکھتے ہیں حفاظت کرتا ہی - لیکن سارے
۲۱ خبیثوں کو نابود کریگا + میرا مُنہہ خداوند کی ستائش کا مضمون کہیگا - ہاں ہر ایک بشر ابدالآباد
اُس کے مقدس نام کو مبارک کہا کرے +

زبور ۱۴۶ خداوند کی ستائش کرو + اَی میری جان خداوند کی ستائش کر + میں جب تک جیتا رہونگا
۲ خداوند کی ستائش کرونگا - میں جب تک موجود ہوں خداوند کی ثناخوانی کرونگا :
۳ امیروں پر - آدمی زادے پر توکل نہ کرو - کہ اُس میں نجات دینے کی طاقت نہیں +
۴ اُس کا دم نکل جاتا ہی + وہ اپنی ماٹی میں پھر جاتا ہی - اُسی دن اُس کے منصوبے فنا
ہو جاتے ہیں +

۵ مبارک ہی وہ جس کی کمک یعقوب کا خدا ہی - اور جس کا توکل خداوند اُس کے خدا
۶ پر ہی - جس نے آسمان بنایا اور زمین اور دریا اور سب جو کچھ کہ اُن میں ہی - جو ہمیشہ اپنی
۷ سچائی کو برقرار رکھتا ہی - جو مظلوموں کا انصاف کرتا ہی اور بھوکھوں کو روٹی دیتا ہی - خداوند
۸ اسیروں کو چھڑاتا ہی + خداوند اندھوں کی آنکھیں کھول دیتا ہی - خداوند اُنہیں جو نہڑ گئے ہیں
۹ سیدھا کھڑا کرتا ہی - خداوند صادقوں کو عزیز رکھتا ہی + خداوند پردیسیوں کا نگہبان ہی -

وہ یتیموں اور بیووں کو سنبھالتا ہی - لیکن شریروں کی راہ کو اونچا نیچا کرتا ہی + خداوند ابد تک سلطنت کریگا ہاں تیرا خدا اے صیہون پشت در پشت + خداوند کی ستائش کرو +

خداوند کی ستائش کرو - کہ ہمارے خدا کی ثناخوانی کرنا بھلا ہی - اِس لئے کہ وہ دل عزیز ہی ستائش کرنا شائستہ ہی + خداوند یروشلم کو تعمیر کرتا ہی - اِسرائیلی بچھڑے ہوؤں کو جمع کرتا ہی + وہ شکستہ دلوں کا علاج کرتا ہی - وہ اُنکے زخموں کو باندھتا ہی +

وہ ستاروں کا شمار کرتا ہی اور اُنکے جدا جدا نام رکھتا ہی + ہمارا خداوند بزرگ ہی اور بڑا قادر ہی - اُسکا فہم بیان سے باہر ہی + خداوند حلیموں کو سنبھالتا ہی پر شریروں کو زمین پر پٹک دیتا ہی +

جواب میں اپنی باری پر تم خداوند کی شکرگذاری کے گیت گاؤ بربط بجا کے ہمارے خدا کی ستائش کرو - جو آسمان پر بدلیوں کا پردہ ڈالتا ہی - جو زمین کے لئے مینھہ تیار کرتا ہی - جو پہاڑوں پر گھاس اُگاتا ہی - جو بہائم کو روزی دیتا ہی اور کوؤں کے بچّوں کو بھی جو چلاتے ہیں + اُس کو گھوڑے کے زور سے خوشی نہیں اور مرد کی پنڈلیوں سے رضا نہیں + خداوند کو اُن سے جو اُس سے ڈرتے ہیں اور اُن سے جو اُسکی رحمت کے اُمیدوار ہیں رضا ہی +

اے یروشلم خداوند کی ستائش کر - اے صیہون اپنے خدا کی ستائش کر + کیونکہ اُس نے تیرے دروازوں کے بینڈوں کو مضبوطی بخشی اور تجھہ میں تیرے بچّوں کو برکت دی + وہ تیری اطراف میں امن بخشتا اور تجھے ستھرے سے ستھرے گیہوں سے آسودہ کرتا + وہ اپنا حکم زمین پر بھیجتا ہی - اُس کا کلام نہایت تیز رو ہی + وہ برف اُون کی مانند دیتا ہی - وہ پالا راکھہ کی مانند بکھیرتا ہی + وہ اپنے یخ کو لقموں کی مانند پھینک دیتا ہی اُسکی ٹھنڈ کی برداشت کون کرسکتا ہی ؟ وہ اپنا حکم بھیجتا ہی اور اُنہیں گلا دیتا ہی - وہ اپنی ہوا چلاتا ہی اور پانی بہہ جاتے ہیں +

وہ اپنا کلام یعقوب پر اور اپنے حقوق اور اپنی عدالتیں اسرائیل پر ظاہر کرتا ہی + اُس نے کسی قوم سے ایسا سلوک نہیں کیا اور نہ وے اُسکی عدالتوں سے آگاہ ہو گئیں + خداوند کی ستائش کرو +

۱۴۸ زبور

خداوند کی ستائش کرو + آسمانوں پر سے خداوند کی ستائش کرو - بلندیوں پر سے اُسکی ستائش کرو + ای اُسکے سب فرشتو اُسکی ستائش کرو - ای اُسکے سب لشکرو اُسکی ستائش کرو - ای سورج اور ای چاند اُسکی ستائش کرو - ای روشن ستارو تم سب اُسکی ستائش کرو + ای آسمانوں کے آسمانو اور ای پانیو جو آسمانوں کے اوپر ہو اُسکی ستائش کرو + وے خداوند کے نام کی ستائش کریں کہ اُس نے حکم دیا اور وے موجود ہو گئے + اُس نے اُنکو ابدی پایداری بخشی - اُس نے ایک تقدیر مقرر کی جو ٹل نہیں سکتی +

ای تنینو اور ای گہراپو زمین پر سے خداوند کی ستائش کرو + آگ اور اولے برف اور بخار اور زور کی آندھی جو اُس کے حکم کو بجا لاتے ہیں - پہاڑ اور سارے ٹیلے میوہ دار درخت اور سارے دیودار - جنگلی جانور اور سارے مواشی اور کیڑے مکوڑے اور پرندے شاہان زمین اور ساری اُمتیں اُمرا اور زمین کے سب عدالت کرنیوالے جوان و کنواریاں بھی اور بوڑھے بچوں سمیت - وے خداوند کے نام کی ستائش کریں کہ اُسکا نام اکیلا عالیشان ہی - اُسی کا جلال زمین اور آسمان کے اوپر پھیلا ہی + وہی اپنے لوگوں کے سینگ کو بلند کرتا ہی - یہی اُس کے پاک لوگوں کی بنی اسرائیل کی اُس قوم کی جو اُس سے نزدیک ہی شوکت ہی + خداوند کی ستائش کرو +

۱۴۹ زبور

خداوند کی ستائش کرو + خداوند کا ایک نیا گیت گاؤ اور اُسکی مدح پاک لوگوں کی جماعت میں + اسرائیل اپنے بنانیوالے سے شادمان ہووے - بنی صیہون اپنے بادشاہ کے سبب خوشی کریں + وے اُس کے نام کی ستائش کرتے ہوئے ناچیں

۴ وے طبلہ اور ربرلط بجاتے ہوئے اُسکی ثنا خوانی کریں + کیونکہ خداوند اپنے لوگوں سے خوش ہوتا ہے - وہ حلیموں کو نجات کی زینت بخشتا ہے +

۵ پاک لوگ اپنی بزرگواری پر فخر کریں اور اپنے بستروں پر پڑے ہوئے بلند آواز سے
۶ گایا کریں + خدا کی ستائشیں اُنکی زبان پر ہوویں - اور ایک دو دھاری تلوار اُنکے
۷ ہاتھوں میں ہو - تاکہ غیر اُمتوں سے اِنتقام لیویں اور لوگوں کو سزا دیویں - کہ اُن کے
۸ بادشاہوں کو زنجیروں سے اور اُنکے امیروں کو لوہے کی بیڑیوں سے جکڑیں تاکہ
۹ اُنپر وہ فتویٰ جو لکھا ہوا ہے جاری کریں - کہ اُس کے پاک لوگوں کی یہی شوکت ہے + خداوند کی ستائش کرو +

۱۵۰ زبور

۱ خداوند کی ستائش کرو + اُس کے مقدس میں خدا کی ستائش کرو - اُسکی قدرت
۲ کی فضا پر اُسکی ستائش کرو + اُسکی قدرتوں کے سبب اُسکی ستائش کرو - اُسکی بزرگی کی کثرت کے مطابق اُسکی ستائش کرو +

۳ قرنائی پھونکتے ہوئے اُسکی ستائش کرو - بین اور ربرلط چھیڑتے ہوئے اُسکی ستائش
۴ کرو + طبلہ بجاتے ہوئے اور ناچتے ہوئے اُسکی ستائش کرو - تار والے سازوں کو اور
۵ بانسلیوں کو بجاتے ہوئے اُسکی ستائش کرو + بلند آواز جھانجھ بجا کے اُسکی ستائش کرو + خوش آواز جھانجھ بجا بجا کے اُسکی ستائش کرو +

۶ ہر ایک چیز جو سانس لیتی ہے خداوند کی ستائش کرے - خداوند کی ستائش کرو +

سلیمان کے امثال

۱ باب — داؤد کے بیٹے بنی اسرائیل کے بادشاہ سلیمان کے امثال۔
۲ — دانائی اور تادیب سیکھنے کو اور تمیز کی باتیں سمجھنے کو۔ اور عقل کی تربیت پانے کو اور
۳ ۴ — صداقت اور عدالت اور ساری راستی بوجھنے کو۔ اور سادہ لوگوں کو ہوشیاری دینے
۵ — کے لئے اور جوان کو دانش اور امتیاز + دانا آدمی اگر سُنے تو وہ زیادہ دانش پاویگا اور
۶ — عقل والا مصلحتیں حاصل کریگا + کہ مثل اور مقولہ اور اہل خرد کی باتوں کو اور اُن کے معموں
کو بوجھے +
۷ — خداوند کا خوف دانش کی ابتدا ہی۔ لیکن احمق دانائی اور تادیب کو حقیر جانتے
۸ — ہیں + ای میرے بیٹے اپنے باپ کی تربیت کا شنوا ہو اور اپنی ماکی تاکید کو مت ترک کر +
۹ — کہ یہہ تیرے سر کے لئے رونق کا تاج اور تیری گردن کے لئے طوق ہیں +
۱۰ ۱۱ — ای میرے بیٹے اگر گنہگار لوگ تجھے پھسلاویں تو مت مان + اگر وے کہیں آ ہمارے
ساتھ چل کہ خونریزی کے لئے گھات میں لگیں اور چھپکے ناحق بے گناہ کی کمین میں
۱۲ — بیٹھیں۔ اور گور کی مانند اُنکو جیتا نگل جاویں اور اُنکی طرح جو گڑھے میں گرتے ہیں
۱۳ — سموچا۔ ہم کو سب نفیس اسباب ملینگے۔ ہم لوٹ کے مال سے اپنے گھر بھرینگے۔ تو بھی ہم

۱۵ لوگوں کے درمیان اپنا قرع ڈالیگا ہم سب کے لئے ایک ہی تھیلی ہوگی + تو اے میرے بیٹے
تو راہ میں انکے ساتھ مت چل بلکہ انکے راستے سے اپنے پانوں کو روکے رہ + ۱۶ کیونکہ انکے
پانوں شرارت کو دوڑتے ہیں اور خونریزی کے لئے جلدی کرتے ہیں + ۱۷ یقیناً جب چڑیا
دیکھ لے تو دام بچھانا عبث ہے + ۱۸ وے تو اپنی ہی خونریزی کے لئے گھات میں لگے ہیں
وے چھپکے اپنی ہی کمین میں بیٹھے + ۱۹ ہر ایک جو ناحق زر دوست ہے اُسکی روشیں ایسی ہی
ہیں - کہ زر اپنے مالکوں کی جان کو لے لیتا ہے +

۲۰ دانائی سڑک پر ہوکے بُلاتی ہے - وہ بازاروں میں آواز سُناتی ہے - ۲۱ وہ جس مکان
میں زیادہ لوگ جمع ہوتے ہیں پکارتی ہے اور شہر کے پھاٹکوں کی ڈیوڑھیوں پر کلام
کرتی ہے ۲۲ کہ اے سادہ لوگو تم کب تک سادگی کو دوست رکھوگے اور کب تک ٹھٹھیباز اپنی
ٹھٹھیبازی پر مائل رہینگے اور جاہل علم سے کینہ رکھینگے ؟ ۲۳ تم میری تنبیہہ پر متوجہ ہو - دیکھو
میں اپنی روح تم پر ڈالونگا اور میں اپنی باتیں تمہیں سمجھاؤنگا +

۲۴ ازبسکہ میں نے بُلایا پر تم نے نہ مانا - میں نے اپنا ہاتھ لمبا کیا پر کوئی متوجہ نہ ہوا -
۲۵ بلکہ تم نے میری ساری مصلحتوں کو ناچیز جانا اور میری سرزنش کی قدر نہ کی - ۲۶ تو میں
بھی تمہاری پریشانی پر ہنسونگا اور جب تم پر دہشت غالب ہوگی تو میں ٹھٹھے مارونگا
۲۷ جس وقت تمہاری دہشت آندھی کی مانند تم پر آویگی اور تمہاری آفت گردباد کی
طرح تم تک پہنچیگی اور جس وقت تنگی اور جانکنی تم پر پڑیگی - ۲۸ تب وے مجھکو پکارینگے
پر میں جواب نہ دونگا - وے سویرے مجھکو ڈھونڈھینگے پر مجھے نہ پاوینگے - ۲۹ کیونکہ انہوں
نے دانش سے کینہ رکھا اور خداوند کے خوف کو اختیار نہ کیا - ۳۰ انہوں نے میری مصلحت
کو منظور نہ کیا - بلکہ انہوں نے میری ساری سرزنش کو حقیر جانا - ۳۱ سو وے اپنی ہی راہ
کے میوے کھاوینگے اور اپنی ہی مصلحتوں سے سیر ہو جاوینگے + ۳۲ کہ جاہلوں کی برگشتگی
انہیں قتل کریگی اور احمقوں کی کامیابی انہیں جان سے ماریگی + ۳۳ لیکن وہ جو میری سُنتا ہے
اطمینان سے سکونت کریگا اور بلا کے خوف سے محفوظ رہیگا +

۲ باب

ای میرے بیٹے اگر تو میری باتوں کو قبول کریگا - اور میرے حکموں کو اپنے پاس دھر رکھیگا - ایسے کہ تو دانائی سننے کی طرف اپنے کان دھرے اور فہمید سے اپنا دل لگاوے - ہاں اگر تو عقلمندی کے لئے پکاریگا اور فہمید کے لئے اپنی آواز اُٹھاویگا - اور اگر تو اُسکو یوں ڈھونڈھیگا جس طرح روپے کو ڈھونڈھتے ہیں - اور یوں اُسکی تلاش کریگا جس طرح گنج نہانی کی تلاش کرتے ہیں تب تو خداوند کے خوف کو سمجھیگا اور خدا کی شناسائی کو پاویگا + کیونکہ خداوند دانائی بخشتا ہی اُس کے منہہ سے دانش اور فہم نکلتا ہی + وہ راستکاروں کے لئے سلامتی کو رکھ چھوڑتا ہی - وہ اُنکے لئے جنکی روش کامل ہی ایک سپر ہی - کہ عدالت کے رستوں کا محافظ ہو اور اپنے پاک لوگوں کی راہ کا نگہبان + تب ہی تو صداقت اور عدالت اور ساری راستی اور ہر ایک نیک روش کو سمجھیگا +

جس وقت دانائی تیرے دل میں داخل ہوگی اور دانش تیرے جی کو پیاری لگیگی اُس وقت امتیاز تیری نگہبانی کریگی اور فہمید تیری حافظ ہوگی - تاکہ تجھے شریر کی راہ سے اور اُس انسان سے جو گمراہی کی باتیں کرتا ہی بچاوے - جو راستی کی راہوں کو ترک کرتے ہیں تاکہ تاریکی کی راہوں میں چلیں - جو بدی کرنے سے خوشوقت ہوتے ہیں اور شریروں کی گمراہی سے خرمی کرتے ہیں - جنکی روشیں ٹیڑھی ہیں اور وے اپنی راہوں میں کجرو ہیں - تاکہ تو بیگانہ عورت سے بچا رہے اُس اجنبی عورت سے جو تجھ کو اپنی باتوں سے پھسلاتی ہی - جو اپنی جوانی کے خاوند کو ترک کردیتی ہی اور اپنے خدا کے عہد کو بھلا دیتی ہی + کیونکہ اُسکا گھر موت کی طرف جھکا ہوا ہی اور اُسکی راہیں مُردوں کی طرف جاتی ہیں - سب جو کہ اُسکی طرف جاتے پھر نہیں لوٹتے - وے زندگانی کی راہوں کو پھر نہیں پکڑتے +

تاکہ تو بھلے لوگوں کی راہ پر چلے اور صادقوں کی روشوں کو لئے رہے + کیونکہ سیدھے لوگ مُلک میں بسینگے اور صاف دل لوگ اُس میں باقی رہینگے - لیکن شریر لوگ زمین پر سے کاٹ ڈالے جائینگے اور بے ایمان اُس سے اُکھاڑے جائینگے +

ای میرے بیٹے میری شریعت کو فراموش نہ کر۔ پر تیرا دل میرے حکموں کو حفظ کرے
کہ وے عمر کی درازی اور پیری اور سلامتی تجھ کو بخشینگے + ایسا مت کر کہ رحمت اور
صداقت تجھ کو ترک کریں بلکہ اُنکو تو اپنی گردن پر باندھ اور اُنکو اپنے دل کی تختی پر لکھہ
رکھہ۔ تو تو خدا اور خلق کا منظور نظر ہوکے نعمت اور بڑی قدر پاویگا +
اپنے سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنی سمجھہ پر تکیہ مت کر + اپنی ساری
راہوں میں اُسکا اقرار کر اور وہ تیری راہنمائی کریگا +
اپنی نگاہ میں آپ کو دانشمند مت جان۔ خداوند سے ڈر اور بدی سے باز رہ +
یہہ تیری ناف کے لئے صحت اور تیری ہڈیوں کے لئے تراوت ہوگی +
اپنے مال سے اور اپنی ہر قسم کی افزائش کے پہلے پھلوں سے خداوند کی تعظیم کر
تو تیرے انبار خانے کثرت پیداوار سے معمور رہوینگے اور تیرے کولھو نئی مے سے
چھلک جائینگے +
ای میرے بیٹے خداوند کی تنبیہہ کو حقیر مت جان اور اُسکی تادیب سے بیزار مت
ہو۔ کیونکہ خداوند جس کو پیار کرتا ہی اُسکو تنبیہہ دیتا ہی جس طرح باپ اُس بیٹے کو کہ
جس سے وہ خوش ہی +
کیا ہی مبارک ہی وہ اِنسان جس نے دانائی کو پایا ہی۔ اور وہ آدمی جس نے
عقلمندی کو حاصل کیا + کیونکہ اُسکی سوداگری چاندی کی سوداگری سے اور اُس کا
حاصل چوکھے سونے سے بہتر ہی + کہ وہ لعلوں سے زیادہ مہنگا مولی ہی۔ اور ساری
چیزیں جنکی خواہش تو رکھہ سکتا ہی اُس کے برابر نہیں + عمر کی درازی اُس کے دہنے
ہاتھہ میں ہی۔ اور اُس کے بائیں ہاتھہ میں دولت اور عزت ہیں + اُسکی راہیں خوشی
کی راہیں ہیں اور اُسکی ساری روشیں سلامتی کی ہیں + وہ اُنکے لئے جو اُسے پکڑے
رہتے ہیں زندگانی کا درخت ہی۔ خوش حال ہی وہ جو اُسے لئے رکھتا ہی +

۱۹ خداوند نے دانائی سے زمین کی بنیاد ڈالی اور عقلمندی سے آسمان آراستہ کیا۔
۲۰ اسکی دانش سے گہرائیاں پھوٹ نکلیں اور آسمان سے اوس کی بوندیں ٹپکیں +
۲۱ ای میرے بیٹے اُنکو اپنی آنکھوں سے اوجھل مت ہونے دے۔ بلکہ عقلمندی اور
۲۲ تمیز کو نگاہ رکھہ + سو وے تیری جان کے لئے حیات اور تیری گردن کے لئے رونق
۲۳ ۲۴ ہونگی + تب تو اپنی راہوں میں سلامتی سے چلیگا اور تیرا پانو ٹھوکر نہ کھائیگا + جس وقت
۲۵ تو لیٹ رہیگا تو ہراسان نہ ہوویگا ہاں تو لیٹ رہیگا اور تیری نیند میٹھی ہوگی + اچانک
۲۶ ہول سے اور شریروں کے طوفان سے جب کہ وہ آوے مت گھبرا + کہ خداوند تیرے اعتماد
کا باعث ہوگا اور تیرے پانوٗں کا حافظ تاکہ وہ قید نہ ہووے +
۲۷ اُن سے جو احسان کے مستحق ہیں اُسے باز مت رکھہ جس وقت کہ تیرے ہاتھہ میں
۲۸ ایسا کرنے کا اختیار ہو + جب تیرے پاس ہو۔ تو اپنے ہمسایہ کو یہہ مت کہہ جا اور پھر آ کہ
۲۹ میں کل دونگا + اپنے ہمسایہ پر بدی کا منصوبہ مت باندھہ۔ جس حال کہ وہ بے فکر ہوکے تیرے
پاس رہتا ہی +
۳۰ کسی انسان سے بے سبب جھگڑا مت کر جس حال میں کہ اُس نے تجھ سے کچھہ بدی
نہیں کی +
۳۱ ۳۲ ظالم پر حسد نہ کر اور اُسکی راہوں میں سے کسی کو پسند نہ کر۔ کیونکہ کجرو سے خداوند کو
نفرت ہی۔ پر اُسکا راز مستقیم لوگوں کے پاس ہی +
۳۳ شریروں کے گھر پر خداوند کی لعنت ہی۔ پر وہ صادقوں کے مکان میں برکت بخشتا ہی +
۳۴ ۳۵ یقیناً وہ ٹھٹھا کرنیوالوں پر ٹھٹھا کرتا ہی پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہی + دانشمند لوگ شوکت
کے وارث ہووینگے پر جاہلوں کی ترقی شرمندگی ہوگی +
۴ باب ۱ ۲ ای لڑکو باپ کی تعلیم سنو اور عقلمندی کے حاصل کرنے پر دھیان رکھو + میں تم کو اچھی تعلیم
۳ دیتا ہوں سو تم میرے حکم کو ترک نہ کرو + کہ میں اپنے باپ کا بیٹا اپنی ماکے سامھنے لاڈلا اکلوتا

تھا۔ اُس نے بھی مجھے سکھایا اور مجھے کہا کہ میری باتوں پر اپنا دل لگا۔ میرے حکموں
کو حفظ کر اور جیتا رہ +

تو دانائی حاصل کر اور عقلمندی حاصل کر اور اُسے فراموش نہ کر۔ اور میرے مُنہہ کی
باتوں سے کنارہ مت کر + اُسے ترک نہ کر کہ وہ تیری حمایت کریگی۔ اُس سے محبت رکھہ وہ
تیری نگہبان ہوگی + دانائی اوّل چیز ہی۔ سو تو دانائی حاصل کر اور اپنی سب حاصلات
کے ساتھہ فہمید پیدا کر + تو اُسکی بزرگی کر وہ تجھے بڑھاویگی۔ وہ تجھے سرفرازی بخشیگی جب تو
اُسے گلے لگاوے + وہ تیرے سر پر لطف کا زیور رکھیگی وہ تجھہ کو شوکت کا تاج دیویگی +

ای میرے بیٹے سُن اور میری باتیں مان۔ تب تیری عمر کے برس بہت سے ہونگے + میں نے
تجھے دانائی کی راہ کی تعلیم دی ہی۔ میں نے سیدھے راستوں میں تجھے چلایا + جب تو چلیگا تو تیرے
پانو تنگ جگہہ میں نہ ہونگے۔ جب تو دوڑیگا تو ٹھوکر نہ کھاویگا + تادیب کو مضبوطی سے پکڑ رکھہ
اُسے جانے مت دے۔ اُسے دھر رکھہ کہ وہ تیری زندگانی ہی +

شریروں کی راہ میں داخل مت ہو اور خبیثوں کے راستے میں مت جا + اُس سے
باز رہ۔ اُس کے نزدیک گذر نہ کر۔ اُدھر سے پھر جا اور گذر جا + کیونکہ وے جب تک زیانکاری
نہ کرلیں تب تک سوتے نہیں۔ اور جب حال کہ کسی کو گرا نہ دیں اُنکی نیند اُن سے جاتی رہتی ہے
وے شرارت کی روٹی کھاتے ہیں اور اندھیر کی مے پیتے ہیں + لیکن صادقوں کی
روش اُس چمکنے والے نیر کی مانند ہی جو پورے دن تک روشن ہوتا چلا جاتا ہی + شریروں
کی راہ تاریکی کی مانند ہی۔ وے اُسے کہ جس سے وے ٹھوکر کھاتے ہیں نہیں جانتے +

ای میرے بیٹے میری باتوں پر دھیان رکھہ اور میرے کلام پر کان دھر + اُنکو اپنی نظر
سے غائب نہ ہونے دے اور اُنکو اپنے دل کے درمیان رکھہ چھوڑ + کیونکہ وے اُنکے لئے
جو اُنکو پاتے ہیں زندگانی اور اُنکے سارے جسم کے لئے صحت ہیں +

اپنے دل کی بڑی سے بڑی خبرداری کر کہ زندگانی کے انجام اُسی سے ہیں + مُنہہ کی
کجروی کو اپنے سے دور پھینک دے اور ٹیڑھے لبوں کو اپنے پاس سے دور کر۔ اور ایسا کر

۲۵ کہ تیری آنکھیں عین سامھنے دیکھیں اور تیری پلکیں تیرے آگے کی طرف سیدھی نگاہ کریں + ۲۶ اپنے پانوٗں کی روش کو غور کر۔ سو تیری ساری راہیں ثابت ہوجاوینگی ۔ ۲۷ نہ دہنے ہاتھ کو مڑ اور نہ بائیں کو ۔ اور اپنے پانوٗں کو بدی کی طرف سے پھیر +

۵ باب

۱ اَی میرے بیٹے میری دانائی پر دھیان رکھ اور میری فہمید کی طرف اپنے کان دھر ۲ تاکہ تو اِمتیاز زیرِ نگاہ رکھے اور تیرے لب دانش کو حفظ کریں +

۳ کیونکہ بیگانہ عورت کے ہونٹھوں سے شہد ٹپکا پڑتا ہی اور اُسکا تالو تیل سے زیادہ چکنا ہی ۴ پر اُسکا انجام ناگدونا کی مانند کڑوا ہی اور دو دھاری تلوار کی مانند تیز ہی + ۵ اُس کے پانوٗں موت ہی میں اُترتے ہیں ۔ اُس کے قدم جہنم کو پکڑے ہوئے ہیں + ۶ تا نہ ہو کہ تو زندگی کی راہ کو دھیان کرنے لگے اُسکی راہیں ایچ پیچ کی ہوتیں ۔ سو تو اُنہیں پہچان نہیں سکتا + ۷ پس اَی لڑکو میری سُنو اور میرے مُنہہ کی باتوں سے کنارہ نہ کرو + ۸ اپنا راستہ اُس سے دور بناؤ اور اُس کے گھر کے دروازے کے نزدیک نہ جاؤ ۔ ۹ تا نہ ہووے کہ تو اپنی عزت اوروں کو اور اپنی عمر بے رحموں کو دے ۔ ۱۰ نہ ہووے کہ بیگانہ لوگ تیری قوت سے سیر ہوویں اور تیری ساری کمائی اجنبی کے گھر میں صرف ہو ۔ ۱۱ اور تو آخر کو جسوقت تیرا گوشت اور تیرا بدن فنا ہوجاوینگے تو کراہیگا ۱۲ اور تو کہیگا افسوس میں نے تادیب سے کیوں کینہ رکھا اور میرے دل نے سرزنش کو کیوں حقیر جانا ۔ ۱۳ اور اپنے اُستادوں کی صدا کو نہ مانا اور اُنکی طرف جو مجھے تربیت کرتے تھے اپنا کان نہ جھکایا ۱۴ قریب تھا کہ میں جماعت اور مجلس کے درمیان ہر ایک قسم کی بدی کروں +

۱۵ اپنے ہی حوض سے پانی پی اور اپنی ہی باولی میں سے بہتا پانی ۔ ۱۶ تو تیرے چشمے باہر پھیلینگے اور گلیوں میں تیرے پانی کی نہریں + ۱۷ تو ہی اکیلا اُنکا مالک ہو اور کوئی بیگانہ تیرا شریک نہ ہو + ۱۸ تیرے چشمے میں برکت ہو اور تو اپنی جوانی کی جورو کے ساتھ خوش وقت رہ ۱۹ وہ عشق انگیز غزال اور دلپسند آہو تیری ہی ۔ اُسکی چھاتیوں سے ہر وقت محظوظ ہو اور اُسکی محبت سے ہمیشہ فریفتہ رہ + ۲۰ اور اَی میرے بیٹے تو کس لئے بیگانہ عورت سے فریفتہ اور اجنبی سے ہمکنار ہوگا +

کہ انسان کی راہیں خداوند کی آنکھوں کے سامھنے ہیں اور وہ اُسکی ساری روشوں
کو جانچتا ہی + شریر کی بدکاریاں اُسی کو پکڑ لینگی اور وہ اپنے ہی گناہ کی رسّیوں سے جکڑا جائیگا
وہ بے تربیت پائے مرجائیگا۔ اور اپنی جہالت کی شدت میں بھٹکتا پھریگا +

ای میرے بیٹے اگر تو اپنے دوست کا ضامن ہوا اور اگر تو نے کسی بیگانے سے شرط کا ہاتھ
مارا۔ تو تو اپنے ہی مُنھہ کی باتوں سے پھندے میں پھنسا اور اپنے ہی مُنھہ کے سخن سے پکڑا
گیا + ای میرے بیٹے اب یہہ کر اور اپنے تئیں بچا جب کہ تو اپنے دوست کے ہاتھہ میں گرفتار
ہوا ہی۔ سو جا اور فروتنی کر اور اپنے بھائی کی منت سماجت کر + اپنی آنکھیں نیند کے سپرد
مت کر نہ اپنی پلکیں اونگھہ کے + اپنے تئیں غزال کی طرح صیاد کے دست سے اور چڑیا کی
مانند چڑیمار کے ہاتھہ سے بچا +

ای کاہل آدمی چیونٹی کے پاس جا۔ اُسکی روشیں دیکھہ اور دانش حاصل کر + کہ وہ
باوجودیکہ اُسکا کوئی سردار کوئی کروڑا کوئی حاکم نہیں گرمی کے موسم میں اپنے لئے خورش
تیار کرتی ہی اور درو کے وقت اپنے واسطے خوراک جمع کرتی ہی + ای کاہل آدمی تو کب تک سویا
کریگا؟ تو کب اپنی نیند سے اُٹھیگا؟ تھوڑا سونا اور تھوڑا اونگھنا اور تھوڑا ہاتھوں کو نیند کے
لئے سمیٹ لینا۔ سو تیری مفلسی مسافر کی طرح آپہنچیگی اور تیری محتاجی ہتھیار بند مرد کی طرح +

ناکارہ آدمی اور شریر انسان مُنھہ کی کجروی میں چلتا ہی + وہ اپنی آنکھیں مارتا ہی۔ وہ
اپنے پانوں سے باتیں کرتا ہی۔ وہ اپنی انگلیوں سے تعلیم دیتا ہی۔ کجرویاں اُس کے دل
میں ہیں۔ وہ سدا بدکاری کے منصوبے باندھتا ہی۔ وہ جھگڑے برپا کرتا ہی + سو اُس پر
ناگہانی ہلاکت آویگی۔ وہ یک بیک ایسی شکست کھاویگا کہ جس کا علاج نہ ملیگا +

خداوند ان چھہ چیزوں کا کینہ رکھتا ہی ہاں ان ساتوں سے اُسکی جان کو نفرت ہی۔
اونچی آنکھیں جھوٹھی زبان اور وے ہاتھہ جو بیگناہ کا خون کرتے دل جو بُرے منصوبے باندھتا
ہی پانوں جو جلد بُرائی کے لئے دوڑتے ہیں جھوٹھا گواہ جو جھوٹھہ بولتا ہی اور وہ جو بھائیوں
کے درمیان جھگڑے برپا کرتا ہی +

۲۰ اے میرے بیٹے اپنے باپ کے حکموں کو حفظ کر اور اپنی ماں کی تاکید کو مت چھوڑ ✢ ۲۱ انہیں
سدا اپنے دل پر باندھے رکھ اور اُنہیں اپنی گردن پر گانٹھ لے ۔ ۲۲ کہ جب تو کہیں جائیگا تو وہ
تیرا رہبر ہوگا ۔ اور جب تو سوئیگا تو وہ تیری نگہبانی کریگا ۔ اور جب تو جاگیگا تو وہ تجھ سے
باتیں کریگا ✢ ۲۳ کہ حکم جو ہے چراغ ہے ۔ اور تاکید جو ہے نور ہے ۔ اور تربیت کی تنبیہیں جو ہیں زندگی
کی راہیں ہیں ۲۴ کہ تجھے بُری عورت سے محفوظ رکھیں اور بیگانہ عورت کی زبان کی چاپلوسی سے ✢
۲۵ اپنے دل میں اُس کے حسن کی رغبت مت رکھ ۔ ایسا نہ کر کہ وہ تجھ کو اپنی پلکوں
سے پکڑے ✢ ۲۶ کیونکہ فاحشہ عورت کے سبب سے ایک گردہ روٹی تک نوبت ہوتی ۔
اور خصم والی زانیہ قیمتی جان کا شکار کرتی ہے ✢ ۲۷ کیا ہو سکتا ہے کہ انسان اپنے سینے میں آگ لیوے
اور اُس کے کپڑے جل نہ جاویں ✢ ۲۸ کیا ممکن ہے کہ کوئی جلتے ہوئے کوئلوں پر چلے اور اُسکے
پاؤں نہ جلیں ؟ ۲۹ ایسا ہی ہے وہ جو اپنے ہمسائے کی جورو سے ہم بستر ہوتا ہے ۔ جو کوئی اُسے
چھوتا ہے سو بیگناہ نہیں رہ سکتا ✢ ۳۰ لوگ چور کو جو کہ بھوکھا ہو کے اپنا نفس بھرنے کو چوری
کرے حقیر نہیں جانتے ہیں ۔ ۳۱ اگر وہ کہو جکے پکڑا جاوے تو سات گُنا دیگا ۔ بلکہ وہ اپنے
گھر کا سارا مال ادا کریگا ✢ ۳۲ وہ جو کسی کی جورو سے زنا کرتا ہے کم عقل ہے ۔ جو یہہ کرتا ہے اپنی
جان کو ہلاک کرتا ہے ✢ ۳۳ وہ زخم اور ذلت پاویگا اُس کی رسوائی کسی طرح مٹائی نہ جائیگی ✢
۳۴ کہ غیرت سے مرد کو غضب ہوتا ہے ۔ سو وہ انتقام کے دن ہرگز ترس نہ کھائیگا ✢ ۳۵ وہ
کسی طرح کا فدیہ منظور نہ کریگا ۔ وہ ہرگز راضی نہ ہوگا اگرچہ تیری طرف سے بہت سے انعام
دیئے جاویں ✢

۷ باب

۱ اے میرے بیٹے میری باتوں کو حفظ کر اور میرے حکموں کو اپنے پاس چھپا رکھ ✢ ۲ میرے
حکموں کو حفظ کر اور جیتا رہ ۔ اور میری تاکید کو اپنی آنکھوں کی پتلی کی مانند ✢ ۳ اُن کو
اپنی انگلیوں پر باندھ ۔ اُنکو اپنے دل کی تختی پر لکھ ✢ ۴ دانائی کو کہہ کہ تو میری بہن ہے اور فہم
کو اپنی آشنا جان ۔ ۵ تاکہ وے تجھ کو بیگانہ عورت سے اُس اجنبی سے جو اپنی باتوں سے
تیری چاپلوسی کرتی ہے بچا رکھیں ✢

٦ ۷ کہ میں نے اپنے گھر کے دریچے میں بیٹھے ہوئے جھروکھے سے نگاہ کی - اور سادہ لوحوں
کے درمیان نظر کی اور بیٹوں میں سے ایک جوان کو جو عقلمندی میں قاصر تھا دیکھا +
۸ اُس گلی میں جو اُس عورت کے کونے سے لگ بھگ تھی گذرتا تھا - اور اُس نے اُس عورت
۹ ۱۰ کے گھر کی راہ لی - گودھولی میں شام کو کالی اندھیری میں آدھی رات کو - اور دیکھو کہ وہاں
۱۱ ایک عورت جو دل کی چتر تھی فاحشہ کے بھیس میں اُسے ملی + وہ غوغائی اور خودسر ہے -
۱۲ اُس کے پانوں اپنے گھر میں نہیں ٹھہرتے - چنانچہ اب وہ گھر کے باہر ہے - پھر اب وہ بازاروں
۱۳ میں ہے اور کونے کونے کمین میں لگی ہے + سو اُس نے اُسے پکڑا اور اُسکی چمیاں لیں
۱۴ اور ڈھیٹھی نظر کرکے اُس سے کہا سلامتی کے ذبیحے مجھ پر فرض تھے - آج کے دن میں نے
۱۵ اپنی نذریں ادا کیں + اِس لئے میں تیری ملاقات کو باہر نکلکے سویرے تیرے مکھڑے
۱٦ کو بڑی تلاش سے ڈھونڈھتی تھی - سو میں نے تجھے پایا + میں نے اپنے پلنگ پر
۱۷ بالاپوشوں اور مصر کے دھاری دار کتان کو بچھایا ہے + میں نے اپنے پلنگ کو مُر اور
۱۸ اگر اور دارچینی کے عطر سے خوشبودار کیا ہے + آ ملکے صبح تک محبت سے مست ہوویں - آ
۱۹ باہم عشق بازی سے جی بہلاویں + کہ میرا خصم تو گھر میں نہیں - اُس نے دور کا سفر کیا
۲۰ ۲۱ ہے - وہ تھیلا نقد کا اپنے ہاتھ میں لے گیا ہے - اور وہ چاندرات کو گھر آویگا + غرض
اُس نے اپنی دلکش گفتگو کی بہت باتوں سے اُس کو بہکایا اور اپنے لبوں کی چاپلوسی
۲۲ سے اُسے گمراہ کیا + وہ یکایک اُس کے پیچھے ہو لیا جیسے کہ بیل ذبح ہونے کو اور جیسے
۲۳ کہ کوئی زنجیر پہنے ہوئے بیوقوفوں کی سزا پانے کو جاتا + یہاں تک کہ برچھی اُس کے
جگر کے پار ہو گئی اُس مرغ کی مانند جو دام کی طرف جلد جاتا ہے اور نہیں جانتا کہ وہاں
اُسکی جان جائیگی +

۲۴ ۲۵ سو اب اے بیٹو میری سنو اور میرے منہ کی باتوں پر دھیان رکھو + اپنے دل کو
۲٦ اُسکی راہوں پر مائل ہونے نہ دے - بھٹککر اُسکی راہ گذروں میں مت جا + کہ اُس نے

۲۶ بہتوں کو گھائل کر کے گرا دیا ہی - ہاں اُس نے بہت سے بہادروں کو قتل کیا ہی + اُس کا
۲۷ گھر پاتال کی راہیں ہی جو موت کے اندرونی مکانوں میں پہنچاتی ہیں +

۸ باب
۱ کیا دانائی نہیں پکارتی ؟ اور کیا فہمید آواز بلند نہیں کرتی ؟ وہ سڑک کے
۲ پاس اونچے مقاموں کی چوٹیوں پر اور چوراہوں کے چبوترے پر کھڑی ہوتی ہی + وہ
۳ پھاٹکوں کے نزدیک شہر کے مدخل پر جہاں سے دروازوں میں داخل ہوتے ہیں
۴ چلاتی ہی کہ ای آدمیو میں تمہیں بلاتی ہوں اور بنی آدم کی طرف اپنی آواز اُٹھاتی ہوں -
۵ ای بیوقوفو خرد کو سمجھو - اور ای جاہلو تم سمجھنیوالا دل پیدا کرو + سنو کہ میں لطیف مضمون
۶ کہتی ہوں - اور میرے لبوں سے جب وے کھلتے ہیں تو سچی باتیں نکلتی ہیں + کہ میرا مُنہہ
۷ سچ سچ کہتا ہی اور میرے لبوں کو شرارت سے نفرت ہی + میرے مُنہہ کی ساری باتیں
۸ صداقت سے ہیں - اُنمیں کچھ ٹیڑھا ترچھا نہیں + وے سب اُس کے نزدیک جو دانش
۹ رکھتا ہی سیدھی ہیں - اور اُنکے خیال میں جو حقیقت شناس ہیں راست ہیں +
۱۰ میری تربیت کو قبول کرو نہ روپے کو - اور معرفت کو چوکھے سونے سے زیادہ پسند
۱۱ کرو + کہ دانائی لعلوں سے بھی بہتر ہی - اور ساری چیزیں جنکی تمنا کیجاتی ہی اُس کے
۱۲ برابر ہو نہیں سکتیں + میں جو دانائی ہوں ہوشیاری کے ساتھ رہتی ہوں اور علم کے
۱۳ منصوبے مجھہ ہی سے ایجاد ہوتے ہیں + خداوند کا خوف یہہ ہی کہ انسان بدی سے
کینہ رکھے - غرور اور شیخی اور بدراہی اور مُنہہ کی کجروی سے میں کینہ رکھتی ہوں +
۱۴ مصلحت اور سیدھی تدبیر میری ہی - میں ہی دانش ہوں اور قوت میری ہی ہی +
۱۵ شاہان میرے سبب سے سلطنت کرتے ہیں اور سلاطین انصاف سے فیصلہ کرتے
۱۶ ہیں + میرے باعث سے والی اور امیر اور زمین کے سارے منصف حکومت کرتے
۱۷ ہیں + میں اُنپر عاشق ہوں جو مجھہ پر عاشق ہیں - اور وے جو مجھہ کو سویرے ڈھونڈھتے
۱۸ ہیں مجھہ کو پاوینگے + دولت اور عزت میرے ساتھہ ہیں - ہاں وہ دولت جو پایدار ہی
۱۹ اور صداقت + میرا پھل سونے سے ہاں چوکھے سونے سے اور میرا حاصل خالص چاندی

سے بہتر ہے + میں صداقت کی راہ میں اور عدالت کی راہ گذروں کے درمیان چلتی ہوں ۔ تاکہ
میں اُنکو جو مجھے پیار کرتے ہیں اچھے مال کے وارث کروں ۔ اور میں اُنکے خزانے بھردوں +

خداوند اپنے اِنتظام کے شروع میں مجھے رکھتا تھا اپنی صنعتوں سے پیشتر قدیم سے + میں
ازل سے مقرر ہوئی زمین کی پیدائش کی اِبتدا سے پہلے + میں اُسوقت پیدا ہوئی جب کہ
گہراؤ نہ تھے اور چشموں کے مکان پانی سے بھرے نہ تھے + میں پہاڑوں کے قائم کئے جانے کے
پیشتر اور ٹیلوں سے آگے پیدا ہوئی ۔ ہنوز اُس نے نہ زمین بنائی تھی نہ میدان بلکہ دُنیا کا پہلا ڈھیلا
بھی نہیں + میں اُسوقت تھی جبکہ اُسنے آسمان بنائے اور سمندر کی سطح پر دائرہ کھینچا ۔ جسوقت اُسنے
اوپر کی طرف بدلیوں کو مقرر کیا اور جسوقت اُسنے گہراؤ کے چشموں کو زور بخشا ۔ جسوقت اُس نے
سمندر کی حد ٹھہرائی کہ پانی اُسکے حکم سے باہر نہ جائیں ۔ جسوقت اُس نے زمین کی نیویں
ڈالیں ۔ اُسوقت میں پروردہ کی مانند اُسکے ساتھ تھی ۔ اور میں روز روز اُسکی خوشنودی
تھی اور ہر وقت اُسکے حضور خوشی کرتی تھی + میں اُسکی زمین کی آباد اطراف میں شادی
کرتی تھی اور میری خوشنودی بنی آدم کی صحبت سے ہوئی +

سو اب اے فرزندو میری سُنو ۔ کیونکہ وے جو میری راہوں کو حفظ کرتے ہیں نیکبخت ہیں +
تربیت کو سُنو کہ تم دانشمند ہو اور اُس سے کنارہ نہ کرو + سعادتمند وہ اِنسان جو میری سُنتا ہی
اور جو ہر روز میرے آستانوں پر راہ تکتا ہی اور میرے دروازوں کی چوکھٹوں پر انتظار کرتا
رہتا ہی + کیونکہ جو مجھ کو پاتا ہی سو زندگی کو پاتا ہی ۔ اور وہ خداوند کی طرف سے فضل حاصل
کریگا + لیکن وہ جو میرا گناہ کرتا ہی سو اپنی جان سے بدی کرتا ہی ۔ وے سب جو میرا کینہ
رکھتے ہیں موت کو پیار کرتے ہیں +

دانائی نے اپنے لئے گھر بنایا ہی اُسنے اپنے سات ستون تراشے ہیں ۔ اُسنے اپنے ذبیحوں
کو ذبح کیا ہی ۔ اُسنے اپنی مے کو ملایا ہی ۔ اُسنے اپنی میز کو چُنا ہی + اُسنے اپنی سہیلیوں کو بھیجا ہی ۔
وہ شہر کے اونچے مقاموں کی چوٹیوں پر پکارتی ہی جو کوئی بیوقوف ہو ادھر آوے ۔ اُسی کو
جو دانش سے خالی ہی وہ کہتی ہی چلا آ اور میری روٹیوں میں سے کھا اور اُس مے میں سے

جسے میں نے ملایا ہی پی + جاہلوں کی صحبت چھوڑ دے اور زندہ ہو اور دانش کی راہ پر چل +
وہ جو ٹھٹھا کرنیوالے کو تنبیہہ کرتا ہی اپنے لئے ذلت حاصل کرتا ہی - اور وہ جو شریر انسان کو ڈانٹتا
ہی آپ ہی چھوت پاتا ہی + ٹھٹھا کرنیوالے کو تنبیہہ مت کر نہ ہو کہ وہ تیرا کینہ رکھے - دانشمند کو تنبیہہ کر
کہ وہ تجھے پیار کریگا + دانا انسان کو تعلیم دے کہ وہ زیادہ دانائی حاصل کریگا - صادق کو سکھلا کہ
وہ علم میں زیادہ ترقی کریگا + خداوند کا خوف دانائی کا شروع ہی اور قدوس کی پہچان فہمید
ہی + کہ میرے سبب سے تیرے دن بڑھینگے اور تیری زندگانی کے برس بہت ہو جائینگے + اگر
تو دانا ہوگا تو تیری دانائی تیرے ہی لئے ہوگی اور تو جو ٹھٹھا کرتا ہی تو تو آپ ہی اُسکی سزا کا بوجھ اُٹھائیگا +
بیوقوف عورت غوغائی ہوتی ہی - وہ احمق ہی اور کچھ نہیں جانتی + وہ اپنے گھر کے دروازے
پر اور شہر کے اونچے مکانوں کے اوپر پیڑھی پر بیٹھی ہی کہ مسافروں کو جو اپنی سیدھی راہ چلے جاتے
ہیں بلاوے - کہ جو کوئی سادہ لوح ہی ادھر آوے - اور وہ جو دانش سے خالی ہی وہ اُسکو کہتی
ہی چوری کے پانی میں شیرینی ہی - اور وہ روٹی جو چھپکے کھائی جاوے بڑی مزہ دار ہی + لیکن
وہ نہیں جانتا کہ وہاں مُردے ہیں - اُس کے سارے مہمان جہنم کی تھاہ میں ہیں +

سلیمان کی مثلیں +

دانشمند بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہی پر بے دانش فرزند اپنی ماں کا بار خاطر ہوتا ہی + شرارت
کے خزانے کچھ فائدہ نہیں کرتے پر صداقت موت سے نجات دیتی ہی + خداوند صادقوں کی جان
کو بھوکھ سے ہلاک ہونے نہ دیگا - پر وہ شریروں کو اُنکی شرارت کے سبب ڈھکیل دیگا + وہ جو ڈھیلے
ہاتھ سے کام کرتا ہی کنگال ہو جاویگا پر چالاکوں کا ہاتھ دولت پیدا کرتا ہی + جو گرمی کے موسم میں
اِکٹھا کرتا ہی وہ دانشور بیٹا ہی - پر وہ جو درو کے وقت سو رہتا ہی ایک بیٹا ہی جو رسوائی کا باعث
ہی + صادق کے سر پر برکتیں ہیں پر شریروں کے مُنہہ کو ظلم چھپاویگا + صادق کا ذکر برکت کے
لئے ہوگا لیکن شریروں کا نام سڑ جاویگا + وہ جس کا دل عاقل ہی حکم مانیگا - پر گپّی بیوقوف گر پڑیگا + وہ جو
راستی سے چلتا ہی سلامتی سے جاتا ہی - پر وہ جو اُلٹی راہ جاتا ہی مشہور کیا جائیگا + وہ جو آنکھیں مٹکاتا
ہی غمگین کرتا ہی - اور گپّی بیوقوف گر پڑیگا + صادق کا مُنہہ زندگی کا چشمہ ہی - پر ظلم شریروں کا مُنہہ

ڈھانپ لیگا + کینہ وری جھگڑا برپا کرتی ہی - پر محبت سارے گناہوں کو ڈھانپ دیتی ہی +
وہ جو صاحب فہم ہی اُسکے لبوں کے اندر خرد ہی پر وہ جو بے خرد ہی اُسکی پیٹھ کے لئے لٹھ ہی +
دانشمند لوگ معرفت فراہم کرتے ہیں ۔ پر جاہل کا مُنھہ ہلاکت سے نزدیک ہی + مالدار
آدمی کی دولت اُسکا حصین شہر ہی کنگالوں کی ہلاکت اُنکی تنگدستی ہی + صادق کی کمائی
زندگانی کے لئے ہی پر خبیثوں کا پھل گناہ کے لئے ہی + جو تعلیم کو حفظ کرتا ہی وہ زندگانی کی
راہ پر ہی پر وہ جو تنبیہہ سے بھاگتا ہی گمراہ ہوتا ہی + وہ جو جھوٹے ہونٹھوں سے کینہ چھپاتا
ہی اور وہ جو تہمت کرتا ہی بیوقوف ہی + کلام کی کثرت میں کچھ نہ کچھ گناہ ہوگا - پر وہ جو
اپنے لبوں کو روکے جاتا ہی دانا ہی + صادق کی زبان چوکھی چاندی ہی - شریروں کا
دل کم قیمت ہی + صادقوں کے ہونٹھ بہتوں کو کھلاتے ہیں لیکن جاہل لوگ بے دانشی
سے مرتے ہیں + خداوند ہی کی برکت دولت بخشتی ہی اور وہ اُس پر کچھ مشقت نہ بڑھاتا +
زیانکاری کرنا احمق کا ایک تمسخر ہی - پر وہ جو دانشمند ہی اُسکے لئے عقل ہوگی + شریر کا
خوف اُسی پر پڑیگا - پر صادقوں کا مطلب بر آویگا + جس طرح بگولا جاتا رہتا ہی اُسی طرح
شریر باقی نہ رہیگا - لیکن صادق جو ہی ایک ابدی بنیاد ہی + جیسا سرکا دانتوں کے لئے
اور جیسا دھواں آنکھوں کے لئے ہی ایسا ہی سُست آدمی اُنکے لئے ہی جو اُسے بھیجتے
ہیں + خداوند کا خوف عمر کو دراز کرتا ہی - پر شریروں کی زندگی گھٹائی جاتی ہی + صادقوں
کا انتظار خوشی ہی - پر شریروں کی اُمید فنا ہو جائیگی + خداوند کی راہ سیدھے لوگوں کے لئے
توانائی ہی - پر بدکرداروں کے لئے ہلاکت ہی + صادقوں کو کبھی جنبش نہ ہوگی - پر شریر زمین پر
ہرگز نہ رہینگے + صادقوں کا مُنھہ خرد ظاہر کرتا ہی پر وہ زبان جو کجرو ہی کاٹ ڈالی جائیگی +
صادق کے ہونٹھوں کو معلوم ہی کہ پسندیدہ بات کیا ہی - پر شریر کا مُنھہ کجرویاں بولتا ہی +
مکر کی ترازو سے خداوند کو نفرت ہی - لیکن پورا بٹکھرا اُسکی خوشی ہی + جب غرور
آلیتا ہی تب رسوائی بھی آتی ہی - پر دانائی خاکساروں کے ساتھہ ہی + سیدھوں
کی راستی اُنکی راہنما ہوگی اور خطاکاروں کی برگشتگی اُنہیں ہلاک کریگی + قہر کے

دن دولت سے کام نہیں نکلتا۔ صداقت موت ہی سے رہائی دیتی ہی + کامل آدمی کی
صداقت اُسکی راہ سیدھی کرتی ہی۔ پر شریر اپنی شرارت سے گر پڑتا ہی + سیدھوں کی
صداقت اُنکو رہائی دیگی۔ پر خطاکار اپنی ہی شرارت سے پکڑے جاوینگے + شریر انسان
جب مرگیا تو اُسکی تمنا بھی مری۔ اور ظالموں کی اُمید فنا ہو جاتی ہی + صادق مصیبت سے
رہائی پاتا ہی اور اُسکے بدلے شریر پکڑا جاتا ہی + ریاکار انسان اپنی باتوں سے اپنے ہمسائے
کو ہلاک کرتا ہی۔ پر صادق معرفت کے سبب رہائی پاتا ہی + جب صادق لوگوں کی ترقی
ہوتی ہی تو شہر خوش ہوتا ہی اور جب شریر مرجاتا ہی تو لوگ خوشی سے نعرہ مارتے ہیں +
صادقوں کی برکت سے بستی سرفراز ہوتی ہی۔ پر وہ خبیثوں کے مُنہہ سے گرائی جاتی ہی + وہ
جو سمجھ سے خالی ہی اپنے پڑوسی کو ذلیل کرتا ہی۔ پر صاحب فہم چُپ ہو رہتا ہی + لُتر آدمی
آگے جاکے بھید فاش کرتا ہی۔ پر وہ جو دل سے امانتدار ہی بات چھپاتا ہی + جہاں
مصلحت نہیں وہاں لوگوں کی تباہی ہی۔ لیکن مشیروں کی کثرت سے سلامتی ہی + وہ
جو بیگانہ آدمی کا ضامن ہوتا ہی اُسکا بڑا ٹوٹا ہوگا۔ پر وہ جو ضامن ہونے سے نفرت
رکھتا ہی بےخطر ہی + جمال والی عورت عزّت حاصل کرتی ہی اور پہلوان دولت حاصل
کرتے ہیں + رحم دل اِنسان اپنی جان کے ساتھ نیکی کرتا ہی۔ پر وہ جو کٹّر ہی اپنے جسم
کو بھی دُکھہ دیتا ہی + شریر کی کمائی جو وہ کرتا ہی جھوٹھی ہی۔ پر صداقت بونیوالا سچّا اجر پاویگا +
جس طرح راستبازی زندگی کو پہنچاتی اُسی طرح وہ جو بدی کا پیچھا کرتا ہی اپنی موت کو
پہنچتا + جن کے دلوں میں بُرائی ہی اُن سے خداوند کو نفرت ہی۔ پر جنکی روشیں سیدھی
ہیں اُن سے وہ خوش ہی + ہرچند ہاتھ سے ہاتھ ملایا جاوے پر شریر بےسزا نہ چھوٹیگا۔
لیکن صادق کی نسل رہائی پاویگی + شکیل عورت جو بےاِمتیاز ہو ایسی ہی جیسے
سوئر کی تھوتھنی میں سونے کی نتھہ + صادق کی تمنا صرف نیکی ہی۔ پر شریروں کی اُمید
غضب ہی + کوئی تو ایسا ہی جو کھنڈاتا ہی تب بھی مال بڑھتا ہی۔ پھر کوئی ہی جو نیکی سے ہاتھ
زیادہ کھینچتا ہی پر فقط کنگالپن کی طرف ہوتا + وہ جو فیاض دل ہی موٹا ہو جائیگا اور وہ

جو سیراب کرتا ہی آپ ہی سیراب ہوگا + وہ جو غلّہ مول لے لے رکھتا ہی لوگ اُس پر لعنت کرینگے
پر اُس کے سر پر جو بیچتا ہی برکت ہوگی + وہ جو کوشش سے نیکی کے درپے ہی مقبولیت کا
طالب ہی اور جو زیانکاری کی تلاش کرتا ہی وہ اُس کے آگے آویگی + جسے اپنے مال پر بھروسا
ہی وہ گر پڑیگا - پر صادق پتوں کی مانند ہرا ہوگا + وہ جو اپنے گھرانے کو دکھ دیتا ہی ہوا کا وارث
ہوگا - اور جاہل اُسکی چاکری کریگا جس کا دل ہوشیار ہی + صادق کا پھل جو ہی زندگی کا درخت
ہی - اور وہ جو نیکی سے جیوں کو موہ لیتا ہی دانا ہی + دیکھ صادق کو زمین پر بدلا دیا جائیگا - تو کتنا
زیادہ شریر اور گنہگار کو +

جو کوئی تادیب کو دوست رکھتا ہی معرفت کو دوست رکھتا ہی - پر جو کوئی تنبیہ سے کینہ
رکھتا ہی حیوان ہی + نیک مرد خداوند کی مہربانی حاصل کرتا ہی - پر وہ اُس شخص کو جو بُرے
منصوبے کرتا ہی مجرم ٹھہراویگا + کوئی اِنسان شرارت سے پائدار نہیں رہ سکتا پر صادقوں
کی بیخ کو کبھی جنبش نہ ہوگی + نیک عورت اپنے شوہر کے لئے ایک تاج ہی - پر وہ جو خجل
کرتی ہی اُسکی ہڈیوں میں سڑاہٹ کی مانند ہی + صادقوں کے اندیشے راستی ہیں پر شریروں
کے منصوبے مکر ہیں + شریروں کی باتیں یہی ہیں کہ کمین میں بیٹھکے خون کریں - پر سیدھے
لوگوں کا مُنہہ اُنہیں رہائی دیتا ہی + شریر لوگ اُلٹ دیئے جاتے ہیں اور وے موجود
نہیں - پر صادقوں کا گھر قائم رہیگا + اِنسان کی تعریف اُسکی عقلمندی کے مطابق کیجاتی
ہی - پر وہ جو کج دلا ہی رسوا ہوگا + وہ اِنسان جو چھوٹا سمجھا جاوے مگر اُس پاس ایک چاکر
ہووے اُس سے بہتر ہی جو آپ کو بڑا جانے اور روٹی کا محتاج رہے + صادق اپنے
چوپائے کی جان کی خبر لیتا - پر شریروں کی رحمت بھی عین ظلم ہی + جو اپنی زمین میں
کشتکاری کرتا ہی روٹی سے سیر ہوگا - پر وہ جو ناکاروں کا پیرو ہی دانش سے خالی ہی +
شریر بدی کا شکار چاہتے ہیں - پر صادقوں کی جڑ پھیلتی ہی - شریر اپنے ہی لبوں کی خطاکاری
سے پھندے میں پھنسا - پر صادق مصیبت سے نکل بچیگا + اِنسان اپنے مُنہہ کے پھلوں کے
وسیلے خوبی سے سیر کیا جائیگا اور اِنسان کے ہاتھوں کی جزا اُسے دی جائیگی + بیوقوف کی

روش اُسکی نگاہ میں بھلی ہی۔ پر وہ جو مصلحت کا سُننیوالا ہی خردمند ہی + جاہل کا غصہ فی الفور
دریافت ہوجاتا ہی۔ پر صاحب تمیز رسوائی کو ڈھانپ دیتا ہی + وہ جو سچ بولتا ہی صداقت
کو آشکارا دکھلاتا ہی۔ پر جھوٹھا گواہ دغا دیتا ہی + بے تامّل کی بولی ایسی ہی جیسے تلوار
کی ہولیں۔ پر دانشوروں کی زبان صحت بخش ہی + سچے ہونٹھ ہمیشہ تک ثابت ہونگے
پر جھوٹھی زبان صرف ایک دم کی ہی + وے جو بدی کے منصوبے کرتے ہیں اُنکے دل
میں دغا ہی۔ پر خوشی اُنکے لئے ہی جو کہ صلح کی مصلحت کرتے ہیں + صادق پر کوئی مُبرا حادثہ
نہ پڑیگا۔ پر شریر کا سراسر زیان ہوگا + جھوٹھے لبوں سے خداوند کو نفرت ہی۔ پر وے جو راستی
سے کام رکھتے ہیں اُسکی خوشی ہیں + دانشور آدمی معرفت کو چھپاتا ہی۔ پر احمقوں کے دل
حماقت کی منادی کرتے ہیں + چالاک آدمی کا ہاتھ حکمراں ہوگا۔ پر سُست آدمی خراجگذار
بنیگا + اِنسان کے دل کا غم اُسکو جھکا دیتا ہی پر بھلی بات اُسکو خوشنود کرتی ہی + وہ جو
صادق ہی اپنے ہمسایہ کی راہنمائی کرتا ہی۔ پر شریروں کی راہ اُنہیں بھٹکاتی ہی + سُست
آدمی اُسکو جسے اُس نے شکار کیا کباب نہیں کرتا۔ پر چالاک آدمی کا مال گرانبہا ہی۔ صداقت
کی راہ میں زندگانی ہی اور اُس کے راہ گذروں میں ہرگز موت نہیں +

دانشور بیٹا اپنے باپ کی تعلیم سُنتا ہی۔ پر ٹھٹھا کرنیوالا سرزنش پر کان نہیں دھرتا +
اِنسان اپنے مُنہہ کے پھل میں سے اچھا کھاویگا۔ پر غدّاروں کی جان ستم کو + وہ جو اپنے
مُنہہ کی نگہبانی کرتا ہی اپنی جان کی نگہبانی کرتا ہی۔ پر وہ جو اپنے ہونٹھوں کو پسارتا ہی
ہلاک ہوگا + سُست آدمی کا جی بہت کچھہ چاہتا ہی لیکن اُسے کچھہ نہیں ملتا۔ پر چالاکوں
کا جی موٹا ہوگا + صادق اِنسان جھوٹھہ سے کینہ رکھتا ہی۔ پر شریر آدمی نفرت انگیز ہی
اور رسوا ہوجاتا ہی + صداقت اُسکی جس کی روش سیدھی ہی نگہبانی کرتی ہی۔ پر شرارت
بھٹکتے پانو کو ٹھیس کھلاتی ہی + ایک تو اپنے تئیں دولتمند ٹھہراتا ہی لیکن اُس کے پاس
کچھہ نہیں ہی ایک آپ کو کنگال کرتا ہی لیکن بڑا دولتمند ہی + آدمی کی جان کا فدیہ اُس کا مال
اور اسباب ہی۔ پر کنگال ملامت کو نہیں سُنتا + صادقوں کا چراغ روشن رہیگا۔ پر شریروں

کا دیا بجھایا جائیگا + جھگڑا صرف مغروری سے ہوتا ہی - پر عقل اُنکے ساتھہ ہی جو مصلحت کو پسند
کرتے ہیں + وہ دولت جو بطالت سے حاصل کیجاوے گھٹ جاتی ہی - پر جو کوئی محنت
سے فراہم کرتا ہی اُسکی دولت بڑھتی رہیگی + اُمید کے دیر تک موقوف رہنے سے دل کی
بے آرامی ہوتی - پر آرزو کا بر آنا زندگی کا درخت ہی + جو کلام کی تحقیر کرتا ہی ہلاک کیا جائیگا
پر جو حکم سے ڈرتا ہی اُسکی خیریت ہوگی + دانشمند کا قانون حیات کا چشمہ ہی تاکہ وہ موت
کے پھندوں سے چھٹکارا پانے کا باعث ہووے + فہم کی درستی قبولیت بخشتی ہی - پر خطاکار کی
راہ کٹھن ہی + ہر ایک دانا آدمی ہوشیاری سے کام کرتا ہی - پر احمق اپنی حماقت کو پھیلا
دیتا ہی + شریر پیغامبر بلامیں گرفتار ہوتا ہی - پر دیانتدار ایلچی صحت بخش ہی + کنگالپن اور رسوائی
اُس کے لئے ہیں جو تربیت کو پسند نہیں کرتا - پر وہ جو تنبیہہ پر متوجہ ہوتا ہی عزت پائیگا + جب
مُراد حاصل ہوتی ہی تب جی بہت خوش ہوتا ہی - پر بدی سے باز آنے میں احمقوں کو نفرت
ہی + وہ جو داناؤں کے ساتھہ چلتا ہی دانا ہوگا - پر جاہلوں کا ہمنشین ہلاک کیا جائیگا +
بدی گنہگاروں کے پیچھے دوڑتی ہی - پر صادقوں کو اچھا بدلا دیا جائیگا + نیک آدمی
اپنے پوتوں کے لئے میراث چھوڑتا ہی پر گنہگار کی دولت صادقوں کے لئے فراہم
کیجاتی ہی + بہت سی خوراک جُتی ہوئی زمین سے کنگالوں کو ہوتی ہی - پر ایسا بھی ہوتا
ہی کہ کوئی انصاف کے نہ ہونے سے برباد ہو جاتا ہی + وہ جو اپنی چھڑی کو باز رکھتا ہی
اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا ہی - پر وہ جو اُسے پیار کرتا ہی سویرے اُسکی تادیب کرتا ہی +
صادق کھا کے سیر ہوتا ہی - پر شریر کا پیٹ نہیں بھرتا +

دانشور عورت اپنا گھر بناتی ہی - پر احمق اُسے اپنے ہاتھوں سے ڈھا دیتی ہی +
وہ جو اپنی راست روشوں پر چلا جاتا ہی خداوند سے ڈرتا ہی - پر وہ جو اپنی راہوں میں
کجرو ہی اُسکی حقارت کرتا ہی + جاہلوں کے مُنہہ میں غرور مثل لاٹھی کی ہی - پر دانشمندوں
کے لب اُنکی نگہبانی کرتے ہیں + جہاں بیل نہیں ہاں ناندیں پاک صاف تو ہیں - پر غلے کی
افزائش بیل کے زور سے ہی + دیانتدار گواہ جھوٹھہ نہیں کہتا - لیکن جھوٹھا گواہ بہتیری

جھوٹھی باتیں بولتا ہی + ٹھٹھیباز خرد کی تلاش کرتا ہی اور نہیں پاتا - پر معرفت اُسے سہج سے
ملتی - جو فہم والا ہی + جاہل انسان سے جب تو اُس ہیں معرفت کے ہونٹھ نہ دیکھے کنارہ کر جا +
دانا انسان کی حکمت یہہ ہی کہ اپنی راہ پہچانے - پر جاہلوں کی بے شعوری دھوکھا ہی + جاہل
لوگ گناہ کر کے ہنستے ہیں - پر صادقوں کے درمیان مقبولیت ہی + اپنی اپنی جانکاہی کو دل ہی
خوب جانتا ہی - اور بیگانہ اُسکی خرمی میں دخل نہیں رکھتا + شریر کا گھر برباد ہو جائیگا - پر
صادق کا خیمہ نمودار رہیگا + ایک راہ ہی جو انسان کو سیدھی دکھلائی دیتی پر اُسکی انتہا
میں موت کی راہیں ہیں + ہنسنے میں بھی دل کا غم ہی اور اُس شادمانی کا انجام ماتم ہی + وہ
جس کا دل رو گردان ہی اپنی ہی راہوں سے سیر ہو جائیگا - پر وہ جو بھلا آدمی ہی آپ اپنی
طرف سے چین پاویگا + نادان ہر ایک سخن کو یقین کرتا ہی - پر دانا اپنی روش کو دیکھیا بھالتا ہی +
دانشور انسان ڈرتا ہی اور بدی سے بھاگتا ہی - پر بے دانش جھنجھلاتا ہی اور بے باک
رہتا ہی + غصیور آدمی بیوقوفی کرتا اور فتنہ انگیز آدمی گھنونا ہوتا ہی بیوقوف لوگ جہالت
کی میراث پاتے ہیں - پر داناؤں کے سر پر معرفت کا تاج ہی + شریر لوگ بھلوں کے آگے
اور خبیث صادقوں کے دروازوں پر جھکتے ہیں + کنگال سے اُسکا ہمسایہ بھی بیزار رہی -
پر مالدار کے بہت سے دوست ہیں + وہ جو اپنے ہمسائے کو حقیر جانتا ہی گناہ کرتا ہی - پر
وہ جو کنگال پر رحم کرتا ہی مبارک ہی + کیا وے جو بُرا منصوبہ کرتے ہیں خطا نہیں کرتے ؟ پر رحمت
اور سچائی اُنکے لئے ہیں جو خیر اندیش ہیں + ہر طرح کی محنت سے مال کی فراوانی ہوتی -
پر لبوں کی زیادہ گوئی صرف محتاجی تک پہنچاتی ہی + دانشوروں کے لئے اُنکی دولت
تاج ہی - پر جاہلوں کی بیوقوفی محض بیوقوفی + سچا گواہ جان بچاتا ہی پر دغاباز جھوٹھ بولتا ہی +
خداوند کے خوف میں قوی اُمید ہی اور اُس کے فرزندوں کو پناہ کی جگہ ملتی ہی + خداوند
کا خوف زندگانی کا چشمہ ہی تاکہ موت کے پھندوں سے چھٹکارا ہو + رعایا کی کثرت میں بادشاہ
کی شانداری ہی - پر لوگوں کی کمتی میں سرکار کی خرابی ہی + وہ جو جلد غصے نہیں ہوتا بڑا فہم
والا ہی - پر وہ جو جھکی ہی بیوقوفی کو سرفراز کرتا ہی + طبیعت کی سلیمی بدن کی حیات ہی - پر

ڈاہ ہڈیوں کی گندگی ہی + وہ جو مسکین پر ظلم کرتا ہی اُس کے بنانیوالے کو ملامت کرتا ہی
پر وہ جو اُسکی تعظیم کرتا ہی مسکینوں پر رحم کرتا ہی + شریر انسان اپنی شرارت سے دھکیل دیا
جاتا ہی - پر صادق مرنے پر بھی اُمیدوار ہی + دانش اُس کے دل میں جو سمجھدار انسان ہی ٹھہری
رہتی ہی - پر جاہلوں کے اندر کا حال فاش ہو جاتا ہی + صداقت گروہ کو سرفرازی بخشتی ہی - پر گناہ
قوموں کے لئے رسوائی ہی + دانا خادم پر بادشاہ کی مہربانی ہی پر اُسکا قہر اُسپر ہی جو رسوائی کا باعث ہی
ملائم جواب غصہ کھو دیتا ہی - پر کرخت باتیں غضب انگیز ہیں + دانشمندوں کی زبان
دانش کو خوب استعمال کرتی - پر جاہلوں کا مُنہہ جہالت اُگلتا ہی + خداوند کی آنکھیں
سب مکانوں میں کیا بُرے کیا بھلے کی دیکھنیوالیاں ہیں + صحت بخش زبان زندگانی کا
درخت ہی - پر اُسکی کجروی روح کی شکستگی کا باعث ہی + جاہل اپنے باپ کی تربیت کو حقیر
جانتا ہی - پر وہ جو تنبیہہ سے خبردار ہوتا ہی دانا ہی - صادق کے گھر میں بڑا خزانہ ہی - پر شریر
کی آمدنی میں پریشانی شامل ہی + دانشور کے لب معرفت کو پھیلاتے ہیں - پر بیوقوف کا دل
اُسے جو راست نہیں + شریر کے ذبیحے سے خداوند کو نفرت ہی پر سیدھے آدمی کی دُعا
اُسکی رضا ہی + شریر کی روش سے خداوند کو نفرت ہی - پر وہ اُسے جو صداقت کی پیروی
کرتا ہی دوست رکھتا ہی + وہ جس نے راستی کو ترک کیا ہی سخت تادیب پائیگا - اور وہ جو
تنبیہہ کا کینہ رکھتا ہی مر جائیگا + پاتال اور ہلاکت خداوند کے روبرو ہیں - تو کتنا زیادہ
بنی آدم کے دل نہ ہونگے + ٹھٹھےباز آدمی اُسکو جو اُسے تنبیہہ دیتا ہی دوست نہیں رکھتا
اور وہ دانشمندوں کی مجلس میں ہرگز نہیں جاتا + خوشدلی خندہ روئی کو پیدا کرتی
ہی - پر دل کی غمگینی سے انسان شکستہ خاطر ہوتا ہی + سنجیدہ لوگوں کا دل معرفت کا طالب
ہی - پر جاہلوں کا مُنہہ جہالت کو کھاتا ہی + شکستہ خاطر کے سب دن بُرے ہیں - پر وہ جو
خوشدل ہی ہمیشہ جشن کرتا ہی + تھوڑا جو خداوند کے خوف کے ساتھہ ہو اُس بڑے گنج سے
جو رنج کے ساتھہ ہو بہتر ہی + ساگ پات کا کھانا اُس جگہ پر جہاں محبت ہی پالے ہوے بیل
سے جس کے ساتھہ بدخواہی ہو بہتر ہی + غصے ور انسان فتنہ برپا کرتا ہی - پر وہ جو غصے میں دھیما

۱۹ ہی جھگڑا اٹھاتا ہی + کاہل اِنسان کی راہ کانٹوں کی ٹٹّی سی ہی - پر راستکاروں کی روِش
۲۰ شاہراہ کی مانند ہی + ہوشیار بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہی پر بیوقوف آدمی اپنی ماں کی تحقیر کرتا
۲۱ ہی + حماقت اُسکی نگاہ میں جو خرد سے خالی ہی شادمانی ہی - پر وہ اِنسان جو عقلمند
۲۲ ہی سیدھی راہ چلا جاتا ہی + سارے اِرادے بغیر مصلحت کے باطل ہوتے ہیں - پر وے
۲۳ بہتیرے مشیروں سے قیام پاتے ہیں + اِنسان اپنے مُنہہ کے جواب سے مسرور ہوتا
۲۴ ہی - اور وہ بات جو وقت پر کہی جاتی ہی کیا خوب ہی ! زندگانی کی روِش دانشور کے
۲۵ لئے اونچے پر ہی تاکہ وہ نیچے کی طرف اور جہنم سے نکل بھاگے + خداوند مغروروں کا گھر ڈھا
۲۶ دیتا ہی - پر وہ بیوہ کے سوانے کو قائم کرتا ہی + شریروں کے اندیشوں سے خداوند کو
۲۷ نفرت ہی - پر پاک لوگوں کا کلام دلچسپ ہی + وہ جو حرص کے مال سے خوش ہوتا ہی اپنے
۲۸ گھرانے کو دُکھہ دیتا ہی - پر وہ جو رشوت سے نفرت رکھتا ہی جئیگا + صادق کا دل جواب
۲۹ دینے کے لئے غور کرتا ہی - پر شریروں کا مُنہہ بُری چیزیں اُگلتا ہی + خداوند شریروں سے
۳۰ دور ہی - پر وہ صادقوں کی دُعا سُنتا ہی + آنکھوں کا نور دل کو خوش کرتا ہی - اور
۳۱ خوشخبری ہڈیوں میں فربہی پیدا کرتی ہی + وہ کان جو زندگانی کی تنبیہیں سُنتا ہی دانشوروں
۳۲ کے درمیان سکونت کریگا + وہ جو تادیب کو نامنظور کرتا اپنی ہی جان کو حقیر جانتا
۳۳ ہی - پر وہ جو تنبیہہ پر کان لگاتا اپنے لئے دانائی پاتا ہی + خداوند کا خوف جو ہی خرد
کی تعلیم ہی اور سرفرازی سے آگے فروتنی ہی +

۱۶ باب ۱ اِنسان تو اپنا دل مستعد کرتا پر زبان سے جواب دینا خداوند کی طرف سے ہوتا
۲ ہی + اِنسان کی ساری روشیں اُسکی آنکھوں کے سامھنے پاک صاف ہیں - پر خداوند
۳ روحوں کو تولتا ہی + اپنے سارے کام خداوند پر ڈال دے - تو تیرے سارے منصوبے
۴ قائم رہینگے + خداوند نے ہر ایک چیز اپنے لئے بنائی - ہاں شریروں کو بھی اُس نے
۵ بُرے دن کے لئے بنایا + ہر ایک سے جس کے دل میں غرور ہی خداوند کو نفرت ہی -
۶ ہر چند ہاتھ سے ہاتھ ملایا جاوے وہ بے سزا نہ چھوٹیگا + رحمت اور وفاداری سے بدکاری

ڈھانپی جاتی ہی - اور لوگ خداوند کے خوف کے سبب بدی سے باز رہتے ہیں + جب
اِنسان کی روشیں خداوند کی مرضی کے مطابق ہوتی ہیں تو وہ اُس کے دشمنوں کو بھی
اُس کے دوست بناتا ہی + تھوڑا سا جو صداقت کے ساتھ ہو بڑی آمدنی سے جو بغیر راستی
کے ہو بہتر ہی + آدمی کا دل اپنی ایک راہ ٹھہراتا ہی - پر خداوند اُس کے قدموں کو ثابت
کرتا ہی - کلام ربانی بادشاہ کے لبوں پر ہی اور اُس کا مُنہہ عدالت کرنے میں خطا نہیں
کرتا + پورا وزن اور ٹھیک ترازو خداوند کی ہیں تھیلی کے سارے باٹ اُس کا کام ہیں +
شرارت کا کام کرنے سے بادشاہوں کو نفرت ہی - کہ تخت کی پائداری صداقت سے ہی +
سچے لب بادشاہوں کی رضامندی ہیں - اور وے اُسکو جو سچ بولتا ہی پیار کرتے ہیں + بادشاہ
کا غصہ موت کے ہرکاروں کی مانند ہی - پر دانشمند اِنسان اُسے ٹھنڈا کرتا ہی + بادشاہ کے
چہرے کے نور میں زندگانی ہی - اور اُسکی رضا آخری برسات کی ایک بدلی کی مانند ہی - خرد
حاصل کرنا سونے سے کیا ہی بہت بہتر ہی - اور فہمید پیدا کرنا روپے سے بہت پسندیدہ
ہی + راستکار آدمی کی شاہراہ یہہ ہی کہ بدی سے بھاگے - - اور وہ جو اپنی راہ سے خبردار
ہی اپنی جان کا نگہبان ہی + ہلاکت سے پہلے تکبر اور زوال سے آگے دل کا غرور ہی +
فروتنوں کے ساتھ فروتن بننا اُس سے بہتر ہی کہ لوٹ کا مال مغروروں کے ساتھ بانٹ
لیجئے وہ جو دانشمندی سے کاروبار کرتا ہی بھلائی دیکھیگا - اور وہ جس کا توکل خداوند
پر ہی سعادتمند ہی + وہ جو عقلمند دل رکھتا ہی دانا کہلاتا ہی - اور شیریں زبانی سے معرفت
کی فراوانی ہوتی ہی + صاحب دانش کے لئے دانش زندگانی کا چشمہ ہی - پر جاہلوں
کی تربیت جہالت ہی + دانشمند کا دل اُس کے مُنہہ کو تربیت کرتا ہی اور اُس کے
لبوں کی فضیلت کو بڑھاتا ہی + دلپسند باتیں شہد کے چھتے کی مانند جی کو میٹھی لگتی
ہیں اور وے ہڈیوں کے لئے شفا ہیں + ایسی راہ موجود ہی کہ اِنسان کو سیدھی دکھلائی
دیوے - پر اُسکی اِنتہا میں موت کی راہیں ہیں + وہ جو محنت کرتا ہی اپنے لئے کرتا ہی کیونکہ
اُس کا مُنہہ اُس سے محنت کرواتا ہی + شریر آدمی شرارت کو کھود کے نکالتا ہی اور اُس کے

بتوں میں گویا جلانیوالی آگ ہی + کجرو آدمی فتنہ انگیزی کرتا ہی اور کانا پھوسی کرنیوالا دوستوں کو
بھی جدا کر دیتا ہی + ظالم آدمی اپنے ہمسائے کو ورغلاتا ہی اور اُسکو اُس راہ میں لیجاتا ہی جو بھلی نہیں +
وہ آنکھیں مار کے شرارتیں ایجاد کرتا ہی اور لب ہلا کے فساد برپا کرتا ہی + سفید سر شوکت کا تاج ہی بشرطیکہ
وہ راستبازی کی راہ پر پایا جاوے + جو غصہ کرنے میں دھیما ہی پہلوان سے بہتر ہی - اور وہ جو اپنی
رُوح پر ضابط ہی اُس سے جو شہر کو لے لیتا ہی + قرع گود میں ڈالا جاتا - پر اُسکا سارا انتظام خداوند
کیطرف سے ہی +

روکھا ایک نوالا جو چین کے ساتھ ہو اُس گھر سے جو ذبیحوں سے پُر ہو پر جھگڑا اُنکے ساتھ ہو
بہتر ہی + دانشمند چاکر اُس بیٹے پر جو خجل کرتا ہی حکمران ہوگا اور وہ بھائیوں میں شامل ہو کے میراث
کا حصہ لیویگا + چاندی کے لئے گھڑیا ہی اور سونے کے لئے بھٹھی - پر خداوند دلوں کو تاتا ہی + بدکردار
آدمی جھوٹھے لبوں کی سنتا ہی اور دروغ گو کجرو زبان کا شنوا ہوتا ہی + وہ جو مسکین پر ہنستا ہی اُس کے
بنانے والے کی حقارت کرتا ہی - اور وہ جو اوروں کی مصیبت سے خوش ہوتا ہی بے گناہ نہ ٹھہریگا +
بیٹوں کے بیٹے بوڑھوں کے تاج اور بیٹوں کے فخر اُنکے باپ دادے ہیں + خوش تقریری بیوقوف
کو نہیں سجتی - تو کتنا کم دروغ لب اشراف دل کو + ہدیہ اُسکی آنکھوں میں جسکے ہاتھ لگتا ہی گرانبہا
جواہر ہی اور وہ جدھر اُسکی توجہ ہوتی ہی کام کا ٹھہرتا ہی + وہ جو قصور کو چھپا ڈالتا ہی دوستی کا
جویاں ہی - پر وہ جو ایسی بات کا دوبارہ ذکر کرتا ہی دوستوں میں جدائی کرتا ہی + ایک تنبیہہ دانشور
آدمی میں اُس سے زیادہ بیٹھ جاتی ہی کہ کوڑے مارنا جاہل میں + جو محض سرکش ہی شرارت کا
جویاں ہی - سو اُسکے مقابلے میں ایک سنگدل قاصد بھیجا جائیگا + ریچھ کا کہ جسکے بچے پکڑے گئے
آدمی سے مقابل ہونا احمق کے اُسکی حماقت میں مقابل ہونے سے بہتر ہی + وہ جو نیکی کے بدلے
بدی کرتا ہی بدی اُسکے گھر سے ہرگز جدا نہ ہو جائیگی + جھگڑے کا شروع پانی کے ٹوٹنے کی مانند ہی
سو اسلئے جھگڑے کو پیشتر اُس سے کہ تیز ہو جاوے چھوڑ دو + وہ جو شریر کو صادق ٹھہراتا ہی اور
وہ جو صادق کو شریر ٹھہراتا ہی خداوند کو اُن دونوں سے نفرت ہی + کاہے کو احمق کے ہاتھ میں
قیمت موجود ہی جس سے دانش مول لیوے جس حال کہ اُسکا دل اُسکی طرف نہیں ؟ وہ جو

دوست ہی ہر وقت دوستی رکھتا ہی اور بھائی مصیبت کے دن کے لئے پیدا ہوا ہی + وہ انسان جو دانش
سے خالی ہی شرط کا ہاتھ مارتا ہی اور اپنے دوست کے حضور ضامن ہوتا ہی + وہ جو فتنہ انگیز ہی گناہ کو
دوست رکھتا ہی - اور وہ جو اپنے دروازے کو زیادہ بلند کرتا ہی ہلاکت کو ڈھونڈھتا ہی + وہ جس کے
دل میں برائی ہی بھلائی نہ پاویگا - اور جس کی زبان میں نکتہ چینی ہی وہ آفت میں گریگا + وہ جو بیوقوف
بچہ پیدا کرتا ہی اپنے ہی غم کے لئے کرتا - کہ بے دانش کے باپ کو خوشی نہیں + شادمان دل علاج
کی طرح بھلی تاثیر کرتا ہی پر افسردہ دل ہڈیوں کو خشک کر دیتا ہی + شریر انسان بغل میں سے رشوت
لیتا ہی تاکہ عدالت کی راہیں بگاڑے + حکمت اُسکے چہرے کے سامنے ہی جو معرفت والا ہی - پر جاہل
کی آنکھیں زمین کے کناروں سے لگی ہیں + احمق بیٹا اپنے باپ کے لئے غم ہی اور اپنی ما کے لئے بڑی
تلخی + نیکوکاروں کو سزا دینا اور اشراف دلوں کو اُنکے انصاف کے سبب سے مارنا بھلا نہیں + وہ
جو عالم ہی باتیں کم کرتا - سرد مزاج آدمی خردمند ہی + احمق بھی جب تک چپکا ہی عقلمند گنا جاتا ہی -
اور وہ جو اپنے لب موندے ہوئے رکھتا ہی دانشمند مرد ہی +

کوئی آپکو علیحدہ کرکے اپنی ہوس کو ڈھونڈھتا ہی اور ساری دانائی سے چڑھتا ہی + بے دانش فہم
سے حظ نہیں اُٹھاتا - مگر اُس سے کہ اپنے دل کا حال ظاہر کرے + جہاں کہیں شریر لوگ آتے ہیں
وہاں رسوائی آتی ہی اور فضیحت کے ساتھ ملامت ہوتی ہی + انسان کے مُنہہ کی باتیں گہرے پانیوں
کی مانند ہیں اور حکمت کا چشمہ بہتے نالے کا سا ہی + عدالت میں شریر کی رو داری کرکے صادق کو
گرا دینا خوب نہیں + بے دانش کے ہونٹھ فتنہ انگیزی کرتے ہیں اور اُسکا مُنہہ تھپیڑے مانگتا ہی
بے دانش کا مُنہہ اُسکی ہلاکت ہی اور اُسکے ہونٹھ اُسکی جان کے لئے پھندے + لترے کی باتیں
لذیذ نوالے ہیں اور وے پیٹ کے اندر جاتی ہیں + وہ جو کام میں سستی کرتا ہی فضول خرچ کا بھائی
ہی + خداوند کا نام ایک محکم برج ہی - صادق اُس میں دوڑتا ہی اور امن میں رہتا ہی + دولتمند
آدمی کا مال اُسکا حصین شہر اور اُسکے تصور میں ایک اونچی دیوار کی مانند ہی + ہلاکت سے پیشتر
آدمی کا دل مغرور ہوتا ہی اور عزت سے آگے فروتنی ہوتی ہی + وہ جو اُس سے آگے کہ سخن کو
تمام سُن لے اُسکا جواب دیوے یہہ اُسکی حماقت اور خجالت ہی + انسان کی جان اپنی ناتوانی

کا تحمل کریگی۔ پر دل کی شکستگی کو کون اُٹھا سکتا ہی؟ سمجھدار کا دل معرفت حاصل کرتا ہی۔ اور دانشور
کے کان معرفت کے جویاں ہیں + آدمی کا ہدیہ اُسکے لئے جگہہ کر لیتا ہی اور اُسے بڑے آدمیوں کے حضور
لے پہنچاتا ہی + وہ جو اپنا حال پہلے کہہ سناتا ہی نیکوکار معلوم ہوتا ہی۔ پر اُسکا ہمسایہ آکے اُسکا بھید
دریافت کرتا ہی + قرعہ ڈالنا جھگڑونکو موقوف کرتا ہی اور زبردستوں کے درمیان پڑکے اُنھیں جُدا
کر دیتا ہی + رنجیدہ بھائی کو راضی کرنا ایک حصین شہر کے لینے سے مشکل تر ہی۔ اور اُنکے جھگڑے
ایسے ہیں جیسے قلعہ کے بینڈے + آدمی کا پیٹ اپنے مُنہہ کے میووں سے بھرتا ہی اور اپنے لبوں
کی برکت سے سیر ہوتا ہی + موت اور زندگی زبان کے قابو میں ہیں۔ اور وے جو اُسے دوست رکھتے
ہیں اُسکا میوہ کھاتے ہیں + جس نے جورو کو پایا اُس نے ایک تحفہ پایا۔ اور اُس پر خداوند کا فضل ہوا +
مسکین خوشامد کی باتیں کرتے ہیں۔ پر دولتمند سخت جواب دیتا ہی + کسی کے بہت یار اُسکی بربادی
کے لئے ہیں۔ پر ایک دوست ایسا ہی جو بھائی سے زیادہ رفاقت کرتا ہی +

۱۹ باب

وہ مسکین جو اپنی راستی میں چلتا ہی اُس سے جسکے ہونٹھوں میں کجروی ہی اور احمق ہی بہتر
ہی + کہ روح دانش سے خالی رہے یہہ اچھا نہیں۔ اور وہ جو پانوں سے جلدبازی کرتا ہی خطا
کرتا ہی + آدمی کی جہالت اُسے گمراہ کرتی ہی اور اُسکا دل خداوند سے بیزار ہوتا ہی + دولت بہت
سے دوست پیدا کرتی ہی۔ پر مسکین اپنے ہی دوست سے بیگانہ ہی + جھوٹھا گواہ بے گناہ نہ
ٹھہریگا اور جھوٹھ بولنیوالا نہ بچیگا + بہتیرے لوگ فیاض کی خوشامد کرتے ہیں۔ اور ہر ایک
آدمی اُسی کا دوست ہی جو انعام دیتا ہی + مسکین کے تو سارے بھائی ہی اُسکا کینہ رکھتے ہیں
بس وے جو اُسکے دوست ہیں اُس سے کتنے زیادہ دور بھاگینگے؟ وہ خوشامد کی باتیں کرکے اُنکا
پیچھا کرتا ہی پر وے اُسکے خواہاں نہیں + وہ جو حکمت حاصل کرتا ہی اپنی جان کو پیار کرتا ہی۔ وہ
جو دانش کی محافظت کرتا ہی فائدہ اُٹھاویگا + جھوٹھا گواہ بن سزا پائے نہ چھوٹیگا۔ اور جو جھوٹھ
بولتا ہی فنا ہوگا + خوش وضعی احمق کو سجتی نہیں۔ تو کتنا زیادہ بے موقع ہی کہ خادم شاہزادوں
پر حکمران ہو + آدمی کی دانائی اُسکے غصے کو ٹالتی ہی۔ اور یہہ اُسکی شانداری ہی کہ خطا سے آنا
کانی کرے + بادشاہ کا غضب شیر کی غرّش کی مانند ہی اور اُسکی رضا ایسی ہی جیسے کہ اوس جو

گھاس پر پڑتی ہی + بے دانش بیٹا اپنے باپ کے لئے ایک بلا ہی اور جورو کا جھگڑا رگڑا سدا کا ٹپکا ہی + گھر اور مال وہ میراث ہی جو باپ سے حاصل ہوتی ہی - پر دانشمند جورو خداوند سے ملتی ہی + کاہلی دل کو نیند میں غرق کر دیتی ہی - اور آرام طلب کا دل بھوکھا رہتا ہی + وہ جو حکم کو حفظ کرتا ہی اپنی جان کی محافظت کرتا ہی - پر وہ جو اپنی راہوں سے غافل ہی مارا جاتا ہی + وہ جو مسکینوں پر رحم کرتا ہی خداوند کو اُدھار دیتا ہی - جو کچھ اُس نے دیا ہوگا وہ اُسے پھر دیگا + جب تک کہ امید باقی ہی اپنے بیٹے کو تربیت کئے جا پر اُس کے مار ڈالنے پر دل نہ لگا + بڑا غصہ ور آدمی سزا ہی پاویگا - کیونکہ اگر تو اُسے رہائی دیوے تو تجھے یہہ بار بار کرنا ہوگا + مصلحت کو سن اور تربیت پذیر ہو تاکہ تیری عاقبت دانائی کے ساتھہ ہو + آدمی کے دل میں بہتیرے منصوبے ہوتے ہیں - پر خداوند کا منصوبہ وہی قایم رہیگا + اگر کوئی آدمی شفقت کرے تو یہہ اُسکا لطف ہی - اور کنگال جھوٹھے سے بہتر ہی + خداوند کا خوف زندگانی کے لئے ہی اور وہ جسکو یہہ ہی خوشی سے اوقات کاٹیگا - بدی میں وہ گرفتار نہ ہوگا + سُست آدمی اپنا ہاتھہ قاب میں چھپاتا ہی اور اتنا نہیں کرتا کہ اُسے اپنے مُنہہ تک پھر لاوے + ٹھٹھے کرنے والے کو مار تو وہ جو سادہ دل ہی ہوشیار ہو جائیگا - اور صاحب دانش کو تنبیہہ کر کہ وہ معرفت حاصل کریگا + وہ جو اپنے باپ کو تباہ کرتا ہی اور اپنی ماکو کھدیڑتا ہی وہ بیٹا خجالت کا کام کرتا ہی اور رسوائی حاصل کرتا ہی + اے میرے بیٹے وہ تربیت جو معرفت کی باتوں سے پھراتی ہی اُسکے سُننے سے تو آپ کو باز رکھہ + نمک حرام گواہ عدالت پر ہنستا ہی اور شریر کا مُنہہ بدکاری نگلتا رہتا ہی + ٹھٹھے کرنیوالوں کے لئے سزائیں ٹھہرائی جاتیں اور جاہلوں کی پیٹھہ کے لئے تازیانہ +

مے مسخرہ بناتی ہی اور مست کرنے والی ہر ایک چیز غضب آلودہ کرتی ہی - جو اُن کا فریب کھاتا وہ دانشمند نہیں ہی + بادشاہ کا رُعب ایسا ہی جیسے شیر کی غرش - جو کوئی اُسے غصہ دلاتا ہی وہ اپنی جان سے بدی کرتا ہی + آدمی کی عزت اسی میں ہی کہ جھگڑے سے باز آوے - لیکن ہر ایک بیوقوف چھیڑتا رہتا ہی + سست آدمی جاڑے کے باعث ہل نہیں چلاتا - سو وہ کاٹنے کے وقت بھیکھہ مانگیگا اور اُس پاس کچھہ نہ ہوگا + آدمی کے دل کی مصلحت گہرے پانی کی مانند ہی - پر سمجھدار

آدمی اُسے کھینچ نکالیگا + بہتیرے ہیں جو اپنی اپنی فیاضی مشہور کرتے ہیں - پر وفادار انسان کو کون پا سکتا ہی؟ صادق اپنی دیانت سے راہ چلتا ہی - اُسکے بعد اُسکے لڑکے اقبالمند ہوتے ہیں + بادشاہ جو عدالت کے تخت پر جلوس فرماتا ہی اپنی آنکھوں ہی سے ہر نوع کی بدی دور کرتا ہی + کون کہہ سکتا ہی کہ میں نے اپنے دل کو صاف کیا ہی میں گناہ سے پاک ہوں؟ دو طرح کے تول اور دو طرح کے پیمانے اِن دونوں سے خداوند کو نفرت ہی + لڑکے کا حال بھی اُسکے اعمال سے جانا جاتا ہی کہ اُسکا کام پاک اور سیدھا ہی کہ نہیں + سُننے والے کان اور دیکھنے والی آنکھیں دونوں کا خداوند بنانیوالا ہی + بہت سونے سے دل مت لگا نہووے کہ تو کنگال ہو جاوے - اپنی آنکھیں کھول کہ تو روٹی سے سیر ہوگا + مول لینیوالا کہتا ہی کہ یہہ بری ہی بری ہی - پر جب وہ چل نکلتا ہی تب فخر کرتا ہی + سونا تو ہی اور بہت سے لعل بھی ہیں - پر معرفت کے ہونٹھ بے بہا جواہر ہیں + جو بیگانہ کا ضامن ہووے اُسکے کپڑے چھین لے اور جو اجنبی کا ضامن ہووے اُسکی چیز گرو رکھہ لے + دغا کی روٹی آدمی کو میٹھی لگتی ہی پر آخر کو اُسکا منہہ کنکروں سے بھرا جاتا ہی + ہر ایک کام مصلحت سے ٹھیک ہوتا ہی - اور جنگ خوب صلاح لیکے کر + چغل خور آتا جاتا ہی اور بھید فاش کرتا ہی - سو تو اُسکے ساتھہ جو لبوں سے بہلا لیتا ہی صحبت مت رکھہ + وہ جو اپنے باپ اور اپنی ماں پر لعنت کرتا ہی اُسکا چراغ شدت کی تاریکی میں بجھایا جاویگا + ہو سکتا ہی کہ ایک ملکیت ابتدا میں ایک لخت حاصل ہووے پر اُسکا انجام نامبارک ہی + تو مت کہہ کہ میں بدی کا بدلا لونگا - پر خداوند کا انتظار کر کہ وہ تجھے بچاویگا + دو طرح کے تولوں سے خداوند کو نفرت ہی اور مکر کی ترازو کچھہ خوب نہیں + آدمی کے قدموں کو خداوند ثابت رکھتا ہی - پس کیونکر ہو سکتا ہی کہ کوئی اپنے طریق کو سمجھے؟ یہہ آدمی کے لئے ایک پھندا ہی کہ بغیر سوچے کہے یہہ تبرک ہی اور نذر ماننے کے بعد تفتیش کرے + دانشمند بادشاہ شریروں کو تتر بتر کرتا ہی اور اُنپر داؤنے کا پہیا پھرواتا ہی + آدمی کی روح خداوند کا چراغ ہی کہ انسان کے پیٹ کے سارے اندرونی حال کو دریافت کرتی ہی + رحمت اور راستی بادشاہ کے نگہبان ہیں بلکہ رحمت ہی سے اُسکا تخت سنبھالا جاتا ہی + جوان آدمیوں کا زور اُنکے لئے شوکت ہی اور بوڑھوں کی زینت اُنکے سفید بال ہیں + زخم کا داغ خلل کو دور کرتا ہی - اُسی طرح سے کوڑے پیٹ کو اندر وار سے صاف کرتے ہیں +

بادشاہ کا دل خداوند کے ہاتھہ میں ہی۔ وہ اُسکو پانی کے نالوں کی مانند جدہر چاہتا اُدہر پھیرتا ہی + ہر
ایک انسان کی روش اُسکی نگاہ میں ٹھیک ہی۔ پر خداوند دلوں کو تولتا ہی + راستی و انصاف کرنا خداوند
کے نزدیک قربانی کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہی + بلندبینی اور دل کی خودپسندی اور شریروں کا چراغ
گناہ ہی + چالاکوں کے اندیشے فقط بہتایت کے باعث ہیں۔ پر سارے اُتاوَلے لوگوں کے خیال فقط
احتیاج کو پہنچتے + دروغگوئی کرکے خزانہ فراہم کرنا ایک اڑائی ہوئی بطالت ہی اُن لوگونکی جو موت
کو ڈہونڈہتے ہیں + شریرونکی زیانکاری اُنکو جھاڑ ڈالیگی۔ کیونکہ اُنہوں نے انصاف کرنے سے انکار
کیا ہی + گناہ سے لدے ہوئے آدمی کی راہ ٹیڑھی ہی۔ پر جو پاک ہی اُسکا کام سیدھا ہی + گھر کی چھت
پر ایک گوشے میں رہنا فتنہ انگیز عورت کے ساتھہ کشادہ گھر کے بھیتر رہنے سے بہتر ہی + شریر کا جی
بُرائی کا مشتاق ہی۔ اُسکا ہمسایہ اُسکی نگاہ میں قبولیت نہیں پاتا + جب ٹھٹھے کرنے والے کو سزا دیجاتی
ہی تب وہ جو سادہ لوح ہی دانش حاصل کرتا ہی۔ اور جو دانشور تربیت پذیر ہوتا ہی تو معرفت پاتا ہی + صادق
آدمی دانشمندی سے شریر کے گھر پر نظر کرتا ہی کہ خدا شریروں کو اُنکی برائی کے سبب سے گرا دیتا ہی + جو
مسکین کا نالہ سُنکے اپنے کان بند کرلیتا ہی وہ آپ بھی نالہ کریگا اور اُسکی سُنی نہ جائیگی + چھپے میں ہدیہ دینا
غصے کو ٹھنڈا کرتا ہی اور گود میں انعام رکھہ دینا شدت کے قہر کو + صادقوں کی خوشی انصاف کرنے میں
ہی۔ پر اُن کے لئے جو بدکاری کرتے ہلاکت ہی + وہ انسان جو سمجھ کی راہ سے بھٹکتا ہی مُردوں کے غول
میں پڑا رہیگا + وہ جو کھیل تماشا کو دوست رکھتا ہی کنگال آدمی رہیگا۔ وہ جو مَے اور گھی پر مائل ہی ہرگز مالدار
نہوگا + شریر لوگ صادقوں کے بدلے اور خطاکار راستبازوں کے عوض فدیہ دئے جاوینگے + بیابان
ہی میں رہنا جھگڑالو اور غصہ ور عورت کے ساتھہ رہنے سے بہتر ہی + خزانہ دلپسند اور تیل دانشمندوں کے
گھر میں ہیں۔ پر احمق آدمی اُنہیں اُڑادیگا + وہ جو صداقت اور رحمت کی پیروی کرتا ہی زندگی اور صداقت اور
عزت پاتا ہی + دانشمند آدمی زبردستوں کے شہر پر چڑھتا ہی اور جس قوت پر اُنکا اعتماد ہی اُسے گرا دیتا ہی + وہ
جو اپنے منہہ اور اپنی زبان کی نگہبانی کرتا ہی اپنی جان کو دقداریوں سے بچاتا ہی + مغرور اور گھمنڈی ٹھٹھباز
اُسکا نام ہی جو غرور اور غصے سے کاروبار کیا کرتا ہی + آرام طلب کی تمنا اُسے ہیجان کرتی ہی۔ کیونکہ اُس کے
ہاتھہ محنت کو پسند نہیں کرتے + وہ حرص سے سارے دن لالچ کرتا رہتا ہی۔ پر صادق آدمی دیتا ہی اور رکھ

نہیں چھوڑتا + شریروں کی قربانی نفرتی ہی - خصوصاً جب کہ وہ بدنیت سے لاتا ہی + جھوٹھا گواہ ہلاک ہوتا
ہی - پر وہ شخص جو سُنتا کرتا ہی بولنے کے لئے ہمیشہ مستعد رہیگا + شریر انسان اپنے چہرے کو سخت بے پروا
کردیتا ہی - پر وہ جو صادق ہی اپنی راہ کو تیار کرتا ہی + کوئی حکمت کوئی فہمید کوئی مشورت نہیں جو خداوند کے
مقابل پیش آوے + جنگ کے دن کے لئے گھوڑا تو تیار کیا جاتا ہی - پر فتحیابی خداوند کیطرف سے ہی +

نیک نام بے قیاس خزانے سے زیادہ تر پسند کیا جاوے اور احسان روپے اور سونے سے + دولتمند
اور مسکین ایک ہی جگہہ فراہم ہوتے ہیں - اُن سب کا بنانیوالا خداوند ہی ہی + ہوشیار انسان بلا کو پیش بینی
سے دیکھتا ہی اور آپ کو چھپاتا ہی - پر نادان لوگ گذرتے ہیں اور سزا پاتے ہیں + دولت اور عزت اور حیات
فروتنی اور خداوند کے خوف کا اجر ہیں + کجرو لوگوں کی راہ میں کانٹے اور پھندے ہیں - وہ جو اپنی جان کی
نگہبانی کرتا ہی اُن سے دُور رہیگا + لڑکے کو اُس راہ میں کہ جسمیں جانا ہی سویرے تربیت کر - کیونکہ جب وہ
بوڑھا ہوا تو وہ اُس راہ سے نہ مڑیگا + مالدار مسکین پر حکمران ہوتا ہی اور قرضدار قرض دینیوالے کا چاکر ہی +
وہ جو بدکاری بوتا ہی بطالت کاٹیگا اور اُسکے غصے کا سونٹا فنا ہو جائیگا + وہ جسکی آنکھیں نیک ہیں برکت
پاویگا - کیونکہ وہ اپنی روٹی میں سے مسکینوں کو دیتا ہی + ٹھٹھا کرنے والے آدمی کو نکال دے کہ فساد جاتا
رہیگا - ہاں جھگڑا رگڑا اور رسوائی دُور ہو جائینگے + وہ جو صاف دلی کو چاہتا اُسکے ہونٹھوں میں لطف ہوتا
ہی اور بادشاہ اُسکا دوستدار ہوگا + خداوند کی آنکھیں معرفت کی نگہبانی کرتی ہیں اور وہ خطاکار و نیکے کاروبار
کو اُلٹ دیتا ہی + آرام طلب انسان کہتا ہی کہ باہر شیر کھڑا ہی - میں گلیوں میں پھاڑا جاؤنگا + بیگانہ عورت کا
منہہ ایک گہرا گڑھا ہی - اُسمیں وہ گرتا ہی جس سے خداوند بیزار ہی + جہالت لڑکے کے دل سے وابستہ ہی
پر تربیت کی چھڑی اُسے اُسمیں سے دور کر دیگی + وہ جو مسکین پر ظلم کرتا کہ اپنی دولت بڑھاوے وہ مالدار
کو دیگا اور یقیناً کنگال ہو جائیگا + اپنے کان کو جھکا اور داناؤں کی باتوں کو سُن اور میری دانش پر اپنا
دل لگا + کہ یہہ کیا ہی بھلا کام ہی اگر تو اُنکو اپنے باطن میں رکھہ چھوڑے - وے تیرے لبوں پر بھی ایک
ساتھہ مستعد ہو رہینگے + کہ تیرا توکل خداوند پر ہو میں نے آج کے دن تجھے ہاں تجھی کو جتا دیا ہی + یقیناً
میں نے تیرے لئے مصلحت اور دانش کی لطیف باتیں اِس نیت سے لکھیں کہ میں سچائی کی باتوں کی
حقیقت تجھہ کو جتاؤں تاکہ تو اُنکے جواب میں جنہوں نے تجھہ پاس کہلا بھیجا ہی یقینی باتیں کہہ سکے +

مسکین کو غارت مت کر اُسکے مسکین ہونے کے سبب سے - اور خراب حال پر جو عدالت گاہ پر ہی ظلم نہ کر + کیونکہ خداوند اُنکی طرف سے حجت ثابت کریگا اور اُنکی جانوں کو جنہوں نے اُنکو غارت کیا غارت کریگا + غصہ ور آدمی سے دوستی مت کر اور غضبناک انسان کے ساتھہ مت جا - نہ ہو کہ تو اُسکی روشیں سیکھے اور اپنی جانکو پھندے میں پھنساوے + تو اُنمیں مت شامل ہو جو شرط کے ہاتھہ مارتے ہیں اور نہ اُنمیں جو قرض کی بابت ضامنی کرتے ہیں - کہ اگر تجھہ پاس دینے کو کچھہ نہ ہو تو کیا ضرور ہی کہ وہ تیرا بستر تیرے تلے سے کھینچ لے جاوے ؟ اُن قدیم حدوں کو جو تیرے باپ دادوں نے باندھی ہیں مت سرکا + تو کسی کو اپنے کام میں چالاک دیکھتا ہی ؟ وہ شاہوں کے حضور جا کھڑا ہوگا - وہ کم قدر لوگوں کے آگے کھڑا نہ ہوگا +

جسوقت تو حاکم کے ساتھہ کھانے بیٹھے تو خوب غور کر کہ تیرے سامنے کون ہی + اگر تو کھانے میں حریص ہی تو اپنے گلے پر چھُری رکھہ دے + اُسکے مزہ دار کھانوں کی تمنا مت کر کہ وہ دغا کا کھانا ہی + مالدار ہونے کے لئے محنت مت کر - اپنی ہی دانشمندی سے باز آ + کیا تو اُن چیزوں پر جو ہیں نہیں اپنی آنکھیں دوڑاویگا ؟ کیونکہ وے یقیناً اپنے لئے پر لگاتیں کہ عقاب کی مانند آسمان کیطرف اُڑ جاویں + تو اُسکی روٹی جو تنگ چشم ہی مت کھا اور اُسکے مزہ دار کھانوں کی تمنا مت رکھہ + کیونکہ جیسے اُسکے دل کے اندیشے ہیں وہ ویسا ہی ہی - وہ تجھہ کو کہتا ہی کھا اور پی - پر اُس کا دل تیری طرف نہیں + وہ نوالا جو تو نے کھایا ہی تو اُسے اُگل دیگا اور اپنی میٹھی باتیں گنوائیگا + بیوقوف کے کانوں میں اپنی باتیں مت ڈال - کیونکہ وہ تیرے دانشمندانہ کلام کی تحقیر کریگا + زمین کی قدیم حدیں مت سرکا اور یتیموں کے کھیتوں میں دخل مت کر + کیونکہ اُنکا رہائی بخشنیوالا زبردست ہی - وہ خود ہی تجھہ پر اُنکی حجتیں ثابت کریگا + تربیت سے اپنا دل لگا اور ہوشیاری کی باتوں پر کان رکھہ + لڑکے کی تادیب سے دست بردار مت ہو - کہ اگر تو اُسے چھڑی ماریگا تو وہ مر نہ جائیگا + تو اُسے چھڑی ماریگا اور جہنم سے اُسکی جان کو بچاویگا + ای میرے بیٹے اگر تیرا دل دانشور ہی تو میرا دل ہاں میرا ہی دل خوش ہوگا + اور جب تیرے لبوں سے سچی باتیں نکلینگی تو میرے گردے شادمان ہونگے + ایسا ہونے نہ دے کہ تیرا دل گنہگاروں پر حسد کرے - بلکہ تو سارے دن خداوند سے ڈرتا رہ + کیونکہ آگے کو اجر ہی اور تیری آس ٹوٹ نہ جائیگی + ای میرے بیٹے تو سُن اور دانشمند ہو اور اپنے دل کی رہبری کر + تو اُن لوگوں میں شامل مت ہو جو مے خور ہیں اور نہ اُنمیں جو اپنے جسم کو

شہوت سے رسوا کرتے ہیں + کہ وے جو شرابی اور اوباش ہیں کنگال ہو جائیں گے اور نیند اُنہیں چیتھڑے
پہنائے گی + اپنے باپ کی بات کہ جس سے تو پیدا ہوا ہی سُن اور اپنی ما کو اُسکے بُڑھاپے میں حقیر نہ جان +
سچائی کو مول لے اور اُسے مت بیچ۔ حکمت اور تربیت اور خرد کو بھی + صادق کا باپ نہایت خوش
ہوگا اور وہ جس سے دانشور لڑکا پیدا ہو خوشی حاصل کریگا + تیرے ماباپ خوش ہونگے اور وہ جسکے پیٹ
میں تو پڑا مسرور ہوگی + اَی میرے بیٹے اپنا دل مجھہ کو دے اور میری راہوں سے تیری آنکھیں خوش
ہوں + کہ چھنال ایک گہری کھائی ہی اور اجنبی رنڈی تنگ کوا ہی + وہ قزاق کی طرح گھات میں لگی ہی اور
بنی آدم میں نمک حراموں کو زیادہ کرواتی ہی + وہ کون ہی جو افسوس کرتا ہی؟ اور کون غمزدہ ہی؟ اور کون
بڑا تضیہ لڑنے والا ہی؟ اور کون یادہ گو ہی؟ اور کون بے سبب گھائل ہی؟ اور کس کی آنکھوں میں سُرخی
ہی + وے جو دیر تلک مے نوشی کرتے ہیں۔ وے جو ملائی ہوئی مے کی تلاش میں رہتے ہیں + جب مے لال ہووے
اور اُسکا عکس جام پر پڑے اور جب وہ بہتے وقت اپنی خوبی دکھلاوے تو اُسپر نظر مت کر + کہ انجام کار
وہ سانپ کی مانند کاٹتی ہی اور بچھو کیطرح ڈنک مارتی ہی + تیری آنکھیں بیگانہ عورتوں سے لڑینگی اور تیرا
دل ٹیڑھے مضمون نکالیگا + بلکہ تو اُسکی مانند ہو جائیگا جو دریا کے درمیان لیٹ جاوے اور مستول کے سرے
پر سو رہے + تو کہیگا اُنہوں نے تو مجھہ کو مارا ہی پر دکھتا نہ تھا۔ اُنہوں نے مجھے پیٹا ہی پر مجھے معلوم نہوتا تھا۔
میں کب بیدار ہوؤنگا؟ میں پھر اُسکا سُراغ لگاؤنگا +

تو بد آدمیوں سے حسد مت کر اور اُنکی صحبت کی خواہش مت رکھہ + کیونکہ اُنکے دل ہلاکت کی فکر
کرتے ہیں اور اُنکے لب زیانکاری کا چرچا کرتے ہیں + دانائی کے باعث سے گھر بنا کیا جاتا ہی اور فہمید
کے سبب سے اُسکو قیام ہی۔ اور دانش کے وسیلے سے کوٹھریاں نفیس اور لطیف مال سے معمور ہو جائینگی +
دانا آدمی زورآور ہی۔ ہاں معرفت والے انسان کا زور بڑھتا رہتا ہی + کیونکہ تو حکیمانہ صلاح کے وسیلے اپنی
طرف سے جنگ کر سکتا ہی اور مشیروں کی کثرت سے سلامتی ہی + حکمت جاہل کے لئے بہت بلند ہی۔ وہ
دروازے پر منہہ نہ کھولیگا + وہ جو زبون منصوبے ایجاد کرتا ہی صاحب فتنہ کہلائیگا + نادانی کا منصوبہ
بھی گناہ ہی اور ٹھٹھے کرنے والے سے خلق کو نفرت ہی + اگر تو مصیبت کے دن سُست ہو جاتا تو تجھہ میں
تھوڑا زور ہی + اُنکو جو قتل کے لئے گھسیٹے گئے ہوں چھڑا۔ اُن سے جو مارے جانے پر تیار ہیں اپنا ہاتھہ

مت کھینچ ۔ اگر تو کہے کہ دیکھو ہمیں یہہ معلوم نہ تھا۔ تو کیا وہ جو دلونکا جانچنے والا ہی یہہ دیکھتا نہیں؟ اور
وہ جو تیری جان کا نگہبان ہی یہہ نہیں جانتا؟ اور کیا وہ ہر شخص کو جیسے اُسکے کام ہیں ویسا اجر نہ دیگا؟ اَی
میرے بیٹے تو شہد کھا کہ وہ اچھا ہی اور شہد کا چھتا بھی کہ وہ تیرے منہہ میں میٹھا ہی۔ اُسیطرح جان کی حکمت
تیری جان کے لئے ہوگی۔ جب وہ تجھ کو مل جاوے تو تیرے لئے نیک انجام ہونگے اور تیری آس ٹوٹ نہ
جائیگی + شریر کیطرح تو صادق کے گھر کی گھات میں مت لگ ۔ اُسکے چین کے مکان کو غارت مت کر + کہ
صادق آدمی سات بار گرتا ہی اور پھر اُٹھتا ہی ۔ پر شریر بلاءیں گر کے پڑا رہتا ہی + جب تیرا دشمن گر پڑے
تو خوشی مت کر اور جب وہ پھسل جاوے تو دل شاد نہ ہو۔ تا نہووے کہ خداوند دیکھے اور اُسکی نظر میں
وہ بُرا ہووے اور وہ اپنا قہر اُس پر سے اُٹھا لیوے ۔ زبون آدمیوں کے سبب تو مت کڑھ اور شریروں
پر حسد مت کر + کیونکہ شریر آدمی کی عاقبت نیک نہ ہوگی۔ خبیثوں کا چراغ بجھایا جائیگا + اَی میرے بیٹے
تو خداوند سے اور بادشاہ سے ڈرا اور اُن لوگوں کے ساتھ صحبت نہ رکھ جو تلوّن مزاج ہیں + کیونکہ اُن پر
ناگہانی آفت آویگی اور اُن دونوں کی بربادی کی خبر کس کو ہی؟

یہہ بھی حکیموں کی طرف سے ہیں +

عدالت کرنے میں آدمی کے ظاہر حال پر نظر کرنا بھلا نہیں + وہ جو شریر کو کہتا ہی کہ تو صادق ہی لوگ
اُسپر لعنت کرینگے اور قومیں اُس سے نفرت کھائیں گی۔ پر وے جو اُس سے مقابلہ کرتے ہیں خوش ہونگے
اور اچھی برکت اُنکو ملیگی + ہر ایک شخص اُس ہی کے ہونٹھ چومیگا جو معقول جواب دیتا ہی + پہلے اپنے سرانجام
باہر میں تیار کر اور اُنہیں میدان میں اپنے لئے درست کر۔ بعد اُسکے اپنا گھر بنا + اپنے ہمسائے کے برخلاف
بے سبب گواہ مت ہو + اور اپنے لبوں سے ٹھگی مت کر + ایسا مت کہہ میں اُس سے یوں کرونگا جسطرح
اُس نے مجھ سے کیا۔ میں اُس آدمی سے اُسکے کام کے مطابق سلوک کرونگا + میں نے آرام طلب انسان
کے کھیت پر اور اُس شخص کے تاکستان کیطرف جو دانش سے خالی تھا گذر کیا۔ اور دیکھو وہ سب کانٹوں سے
بھرا ہوا تھا اور گوکھرو نے اُس پر بالکل پھیل گئے تھے اور اُسکی سنگین دیوار گرائی گئی تھی + تب میں نے دیکھا اور
اُسکو دل سے غور کیا۔ ہاں میں نے اُس پر خوب نگاہ کی اور عبرت پائی + تھوڑا اور سونا اور تھوڑا اور اونگھنا اور سونے

کے لئے ہاتھ سمیٹنا۔ سو تیری تنگدستی اُسطرح آویگی جس طرح کوئی سفر سے آوے اور تیری مفلسی ہتھیار بند
آدمی کی مانند +

اور یہہ بھی سلیمان کے امثال ہیں جنکی شاہ یہوداہ حزقیاہ کے لوگوں نے نقل کی تھی +

خدا کی شان یہہ ہی کہ بات پوشیدہ کرے۔ پر بادشاہوں کی شوکت اُسمیں ہی کہ ہر چیز کا کھوج کریں +
جسطرح آسمان نہائیت بلند اور زمین نہائیت پست ہی اُسی طرح بادشاہوں کے دل کا حال دریافت
نہیں ہوتا + روپے کی میل چھانٹ ڈال تو سُنار کے لئے ایک برتن نکل آویگا + شریروں کو بادشاہ کے حضور
سے دور کر تب اُسکا تخت صداقت سے پائداری پاویگا + شاہ کے حضور اپنی شوکت ظاہر مت کر اور بڑے
آدمیوں کی جگھہ کھڑا مت ہو + کیونکہ اگر تجھہ کو کہا جاوے اوپر آ تو یہہ اُس سے بہتر ہی کہ تو امیر کے حضور جسکا
دیدار تو نے اپنی آنکھوں سے پایا پست ہو جاوے +

جھگڑا کرنے کو جلد مت جا۔ آخر کو جب تیرا ہمسایہ تجھکو ذلیل کرے تو کیا کریگا ؟ تو اپنے ہمسائے
کے ساتھ اپنے دعوی کا چرچا کر پر راز کی بات دوسرے پر فاش نہ کر۔ تا نہ ہووے کہ جو کوئی اُسے سُنے
تجھے رسوا کرے اور تیری بدنامی کسیطرح سے نہ مٹے + سخن جو موقع سے کہا جاوے سونے کے سیبوں
کی مانند ہی جو روپہلی ٹوکریوں میں ہوں + جیسے سونے کی مُرکی اور کندن کا گہنا ویسا ہی دانشور نصیحتگو
سُننے والے کے کان کے لئے ہی + جیسے خریف کے موسم میں برف کی سردی ویسا ہی وفادار ایلچی اُن کے
لئے جنھوں نے اُسے بھیجا ہی۔ کیونکہ وہ اپنے آقاؤں کی جان کو تازہ دم کرتا ہی + وہ جو ایک جھوٹھے انعام
پر اپنی بڑائی کرتا ہی اُن بدلیوں اور ہواؤں کی مانند ہی جنکے ساتھہ بارش نہ ہو + تحمل کرنے سے شاہزادہ
راضی ہو جاتا ہی۔ اور ملائم زبان ہڈی کو بھی توڑتی ہی + کیا تو نے شہد پایا ؟ تو اتنا کھا جتنا تیرے لئے
بس ہی۔ تا نہ ہووے کہ تو زیادہ کھاجاوے اور اُسے اُگل ڈالے + اپنے ہمسائے کے گھر جانے سے
اپنے پاؤں کو اکثر باز رکھہ تا نہ ہو کہ وہ تجھہ سے دق ہو اور تیرا کینہ پیدا کرے + وہ آدمی جو اپنے ہمسائے
پر جھوٹھی گواہی دیتا ہی ایک گوپال اور ایک تلوار اور ایک تیز تیر ہی + مصیبت کے وقت بے اعتماد انسان
کا اعتماد کرنا اُس دانت کی مانند ہی جو ٹوٹا ہوا ہو اور اُس پاؤں کی مانند ہی جو بند سے اُکھڑ گیا ہو گیت گانا

اُسکے آگے جو بہت دلگیر ہی ایسا ہی جیسا کہ کسی شخص کا کپڑا جاڑے میں اُتارنا اور جیسا سرکا جو شورے پر
پڑے + اگر تیرا دشمن بھوکھا ہو اُسے روٹی کھانے کو دے - اور اگر وہ پیاسا ہو اُسے پانی پینے کو دے - کہ
تو اُسکے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر کریگا اور خداوند تجھکو جزا دیگا + شمالی ہوا مینہہ کو موجود کرتی ہی
اُسی طرح چغل خوری ترش روئی کو + گھر کی چھت پر ایک کونے میں رہنا جھگڑالو عورت کے ساتھ
اور عام گھر میں رہنے سے بہتر ہی + جیسے کہ ٹھنڈا پانی تھکے ماندے کی جان کے لئے ویسے ہی وہ خوشخبری
ہی جو دور ملک سے آوے + صادق آدمی کا خبیث کے آگے جنبش کھانا ایسا ہی جیسا چشمہ جسکا پانی گدلا
ہوگیا ہو یا سوتا جو بگڑ گیا ہو + بہت شہد کھانا کچھ خوب نہیں مگر اُنکی شوکت کو تحقیق کرنا زیبا ہی +
وہ جو اپنے نفس پر ضابط نہیں اُس شہر کی مانند ہی جو ڈھایا ہوا اور بغیر دیوار کے ہی +

جس طرح ایام گرمی میں برف اور فصل کاٹنے کے وقت میں بارش ہو اُسی طرح بیوقوف کو عزت
زیب نہیں دیتی + جس طرح گورے کا آوارہ پھرنا اور ابابیل کا اڑتے پھرنا اُسی طرح اُس لعنت سے
جو بے سبب ہو کچھ ضرر نہیں ہوتا + گھوڑے کے لئے کوڑا اور گدھے کے لئے لگام ہی پر احمق کی
پیٹھ کے لئے چھڑی ہی + بیوقوف کو اُسکی حماقت کی مانند جواب مت دے تا نہ ہو کہ تو بھی اُسکی
مانند ہو جاوے + بیوقوف کو اُسکی حماقت کے مطابق جواب دے تا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں میں دانشور
ٹھہرے + وہ جو ایک بیوقوف کے ہاتھ کچھ پیغام بھیجتا ہی اپنے پانو کاٹتا ہی اور خسارت پی لیتا
ہی + جس طرح لنگڑے کی ٹانگیں برابر نہیں ہوتیں اُس طرح بیوقوفوں کے منہہ میں تمثیل ہی + جیسے
کہ جوہروں کی تھیلی پتھروں کے ڈھیر میں ہو بیوقوف کو عزت دینا ایسا ہی ہی + جس طرح کانٹا شرابی کے
ہاتھ میں چبھتا ہی اُسی طرح جاہلوں کے منہہ کے لئے تمثیل ہی + حق تعالیٰ جس نے سب کچھ بنایا وہ
بیوقوفوں کو اُجرت دیتا اور خطاکاروں کو بھی اُجرت دیتا ہی + جس طرح کتا اپنے اُگلے ہوئے کو پھر
کھاتا ہی اُسی طرح بیوقوف اپنی بیوقوفی کو بار بار ظاہر کرتا ہی + تو اُس انسان کو جو اپنے نزدیک
دانشمند ہو دیکھتا ہی؟ تو اُسکی بہ نسبت احمق سے زیادہ اُمید ہی +

کاہل آدمی کہتا ہی راہ میں شیر ہی - باگھہ گلیوں میں ہی + جس طرح دروازہ اپنی چولوں ہی پر پھرتا ہی
آرام طلب آدمی اپنے بستر پر ایسا ہی ہی + آرام طلب انسان اپنا ہاتھ برتن میں چھپاتا ہی اور اُسے منہہ

ہی پھر لانا اُسکو تھکاتا ہی + کاہل وجود اپنے تئیں سات شخصوں سے جو دلیلیں لا سکتے ہیں زیادہ دانشمند
جانتا ہی +
وہ جو اُدھر گذر کرتے ہوئے کسی جھگڑے میں جو اُسکا نہیں ہی شریک ہوتا ہی اُسکی مانند ہی جو کُتے
کا کان پکڑ لیتا ہی + جس طرح وہ دیوانہ اِنسان ہی جو جلتی لکڑیاں اور تیر اور موت کے ہتھیار پھینکتا ہی ایسا
ہی ہی وہ شخص جو اپنے ہمسائہ کو دغا دیکر کہتا ہی کہ میں نے تو ٹھٹھا ہی کیا + جب لکڑی کی کمتی ہوتی تو
آگ بجھ جاتی ہی۔ سو جہاں لترا نہیں وہاں جھگڑا دفع ہوتا ہی + جیسے کہ انگاروں پر کوئلے اور آگ پر
ایندھن ہی ویسا ہی فتنہ انگیز آدمی جھگڑا برپا کرنے کے لئے ہی + لترے کی باتیں اُن لذیذ نوالوں کی مانند
ہیں جو پیٹ کے اندر پہنچیں + اُلفتی لب بدخواہ دل کے ساتھ اُس ٹھیکرے کی مانند ہیں جس پر روپئے
کا میل مڑھا ہو + وہ جو کینہ رکھتا ہی لبوں سے اپنے تئیں ناواقف ظاہر کرتا پر دل میں دغا رکھتا ہی۔ جب
وہ ملایم باتیں کرے اُس پر اعتماد نہ کر۔ کیونکہ اُسکے دل میں سات نفرتیں ہیں + جسکی بدخواہی مکر میں چھپی
ہوئی ہی اُسکی خباثت جماعت کے آگے فاش کی جائیگی + وہ جو گڑھا کھودتا ہی آپ ہی اُسمیں گریگا۔ اور جو
پتھر ڈھلکاتا ہی وہ پلٹ کے اُسی پر پڑیگا + دروغ زبان اُنکا کینہ رکھتی ہی جنکو اُس نے رنجیدہ کیا۔ اور
دم باز منہہ تباہی کرانا ہی +
کل کے دن کی بابت گھمنڈ مت کر کیونکہ تو نہیں جانتا ہی کہ کل کیا ہوگا + ایسا ہونے دے کہ دوسرا
اِنسان تیری ستائش کرے نہ کہ تیرا ہی مُنہہ۔ بیگانہ کرے نہ کہ تیرے ہی لب + پتھر بھاری ہی اور ریتا
وزنی۔ لیکن بیوقوف کا جھنجلانا اُن دونوں سے گرانتر ہی + غضب سخت بیرحمی ہی اور قہر ایک سیلاب
ہی۔ لیکن کون ہی جو غیرت کے برابر کھڑا رہ سکے +
وہ ملامت جو ظاہر ہووے اُس محبت سے جو پوشیدہ ہو بہتر ہی + وے گھاؤ جو دوست کے
ہاتھ سے لگیں پُروفا ہیں۔ پر مچھیاں جو دشمن لیوے دغا دینے والیاں ہیں + آسودہ جان چھتے سے
بھی نفرت رکھتی ہی۔ پر اُسکے لئے جو بھوکھا ہی ہر ایک کڑوی چیز میٹھی ہی + اِنسان جو اپنے مکان سے
آوارہ ہو ایسا ہی ہی جیسا مرغ جو اپنے آشیانہ سے بھٹک جاوے + خوشبو اور عطر دل کی فرحت کے
باعث ہیں۔ ایسی ہی کسی کے دوست کی جانی صلاح شیرینی ہی + اپنے دوست کو اور اپنے باپ

کے دوست کو ترک مت کر۔ اور جب تجھ پر بپت پڑے تب بھائی کے گھر مت جا۔ کہ ہمسایہ جو نزدیک ہو اُس بھائی سے جو دور ہو بہتر ہی +

ای میرے بیٹے دانشور ہو اور میرے دل کو شاد کر تا کہ میں اُسکو جو مجھے ملامت کرتا ہی جواب دے سکوں + دانا آدمی پیش بینی سے بلا کو دیکھتا ہی اور آپ کو چھپاتا ہی۔ پر نادان لوگ آگے بڑھتے ہیں اور سزا پاتے ہیں + جو بیگانے کا ضامن ہووے اُسکے کپڑے لے لے۔ اور اُس سے جو اجنبی عورت کا ہو گرو مانگ لے + وہ جو صبح سویرے اُٹھکے اپنے دوست کے حق میں آواز بلند سے دعائے خیر کرتا ہی اُسکے لئے یہہ ایک لعنت محسوب ہوگی + ہمیشہ کا ٹپکا جو جھڑی کے دن میں ہو اور جھگڑالو عورت دونوں ایک ہیں + وہ جو اُسے چھپاتا ہی ہوا کو چھپاتا ہی اور اُسکے دہنے ہاتھ کا عطر آپ کو فاش کرتا ہی + جس طرح لوہا لوہے کو تیز کرتا ہی اُسی طرح آدمی کے دوست کے چہرے کی آب داری اُس ہی سے ہی + وہ جو انجیر کے درخت کی نگہبانی کرتا ہی اُسکا میوہ کھائیگا۔ اُسی طرح وہ جو اپنے آقا کا انتظار کرتا ہی عزت پاویگا + جس طرح پانی میں چہرہ چہرے سے مشابہ ہی اُسی طرح آدمی کا دل آدمی سے + جس طرح پاتال اور موت کو آسودگی نہیں اُسی طرح اِنسان کی آنکھیں سیر نہیں ہوتیں + جس طرح روپے کے لئے گھریا اور سونے کے لئے بھٹھی ہی اُسی طرح آدمی کی ستایش کرنی آدمی کے لئے ہی + اگرچہ تو احمق کو پیسے ہوئے گیہوں کے ساتھہ اوکھلی میں ڈال کے موسل سے کوٹے پر اُسکی حماقت اُس سے کبھی دور نہ ہوگی +

اپنے گلّوں کا احوال دریافت کرنے میں چالاکی کر اور اپنے جھنڈوں کو اچھی طرح دیکھ + کہ دولت سدا نہیں رہتی۔ اور کیا تاج پشت در پشت باقی رہتی ہی؟ گھاس سوکھہ جاتی ہی پھر سبزہ نمایاں ہوتا ہی اور پہاڑوں کا چارا کاٹ کے فراہم کیا جاتا ہی۔ برّے تیری پوشش کے لئے ہیں اور بکرے تیرے میدانوں کی قیمت ہیں۔ اور بکریوں کا دودھ تیرے کھانے کے لئے اور تیرے گھرانے کے لئے اور تیری لونڈیوں کی گذران کے لئے کافی ہی +

شریر لوگ ہر چند کوئی اُنکا پیچھا نہیں کرتا بھاگتے ہیں۔ پر صادق شیر ببر کی مانند دلیر ہیں + ملک کی خطاکاریوں کے سبب سے حاکم بہت سے ہیں۔ لیکن ایک اِنسان سے جو حکمت اور معرفت

۳ والا ہو انتظام بحال رہیگا + وہ مسکین انسان جو مسکین پر ظلم کرتا ہی دھڑلے کا مینہہ ہی جو ایک دانہ بھی
۴ نہیں چھوڑتا + وے جو شریعت کو ترک کرتے ہیں شریروں کی تعریف کرتے ہیں - پر وے جو شریعت کو
۵ حفظ کرتے ہیں اُن سے جھگڑتے ہیں + شریر آدمی حق و باطل سے آگاہ نہیں ہیں - پر وے جو خداوند
۶ کے طالب ہیں سب کچھ جانتے ہیں + اُس سے جو اپنی راہوں میں کجرو ہی اگرچہ تونگر ہو وہ مسکین جو
۷ اپنی راستی پر چلا جاتا ہی بہتر ہی + وہ جو شریعت کو حفظ کرتا ہی دانشور بیٹا ہی - پر وہ جو اوباشوں کا
۸ ہمنشین ہی اپنے باپ کو رسوا کرتا ہی + جو سود خوری اور ظلم سے اپنی دولت بڑھاتا ہی وہ اُسکے لئے
۹ جو مسکینوں پر رحم کریگا بٹورتا ہی + وہ جو اپنے کان کو پھیر لیتا ہی تاکہ شریعت کو نہ سُنے اُسکی دُعا
۱۰ بھی نفرت انگیز ہوگی + وہ جو صادق کو بھٹکاتا ہی تاکہ وہ بُری راہ میں چلے سو اپنے گڑھے میں آپ گریگا -
۱۱ پر وے جو راست رو ہیں اچھی چیزوں کے وارث ہونگے + مالدار انسان اپنی دانست میں دانشور ہی -
۱۲ پر وہ مسکین جو دانش والا ہی اُسے دریافت کر جاتا ہی + جب صادق لوگ شادیانہ بجاتے تو بڑا دھوم دھام
۱۳ ہوتا ہی - پر جب شریر برپا ہوتے ہیں تب مرد ڈھونڈھنے کی نوبت ہوتی + وہ جو اپنے گناہونکو چھپاتا
۱۴ ہی کامیاب نہ ہوویگا - پر وہ جو گناہ کا اقرار کرتا ہی اور اُسے چھوڑ دیتا ہی اُس پر رحمت ہوویگی + مبارک
۱۵ ہی وہ انسان جو سدا ڈرتا ہی - پر وہ جو اپنے دل کو سخت کرتا ہی زیان میں گریگا + جیسا گرجتا ہوا شیر اور
۱۶ شکار ڈھونڈھنیوالا ریچھ ویسا ہی وہ شریر ہی جو مسکین لوگوں پر حکمران ہو + وہ بادشاہ جو دانش سے محروم
۱۷ ہی بڑا ظالم بھی ہی - پر وہ جو لالچ سے نفرت رکھتا ہی اُسکی عمر دراز ہوگی + وہ اِنسان جو ظلم سے کسی کا
۱۸ خون کرتا ہی بھاگ کے گڑھے میں گریگا - اُسے کوئی تھام نہیں سکتا + وہ جو سیدھا چلا جاتا ہی بچ جاویگا -
۱۹ پر وہ جو راہ سے بھٹکا ہوا ہی ناگہاں گر پڑیگا + وہ جو اپنی زمین جوتتا ہی روٹیوں سے سیر ہوویگا - پر جو
۲۰ نکمے لوگوں کی پیروی کرتا ہی کنگال پن سے سیر ہوویگا + دیانتدار انسان برکت سے معمور ہوتا ہی
۲۱ پر جو دولتمند ہونے کے لئے اُتاولی کرتا ہی بے سزا نہ چھوٹیگا + آدمیونکے ظاہر حال پر نظر کرنا خوب نہیں -
۲۲ کیونکہ ایسا آدمی روٹی کے ایک ٹکڑے کیلئے گناہ کرتا ہی + وہ جو دولت بٹورنے میں اُتاولی کرتا ہی بُری آنکھ
۲۳ رکھتا ہی اور نہیں جانتا کہ کنگال پن اُسپر آویگا + وہ جو کسی آدمی کو سرزنش کرتا ہی آخرکو اُسکی نسبت جو اپنی زبان سے
۲۴ خوشامد کرتا ہی زیادہ احسان حاصل کریگا + وہ جو اپنے ماباپ کو لوٹتا ہی اور کہتا ہی کہ یہہ گناہ نہیں وہ غارتگر کا

سناتھی ہی + جسکے دل میں گھمنڈ ہی وہ جھگڑا برپا کرتا ہی - پر جسکا توکل خداوند پر ہی موٹا تازہ کیا جاویگا + وہ جو اپنے دل پر بھروسا رکھتا ہی بےوقوف ہی - پر جو دانش سے راہ چلتا ہی رہائی پاویگا + وہ جو مسکینوں کو دیتا ہی محتاج نہوگا - پر جو چشم پوشی کرتا ہی اُسپر بہت لعنتیں ہونگی + جب شریر آدمی برپا ہوتے ہیں تو لوگ اپنے تئیں چھپاتے ہیں - پر جب وے فنا ہوتے ہیں تو صادق لوگ بہت ہو جاتے ہیں +

وہ جو باوجود بار بار تنبیہہ پانے کے سخت گردنی کرتا ہی ناگہاں برباد کیا جائیگا اور اُسکا کوئی چارہ نہوگا + جسوقت صادق بڑھتی پاتے ہیں تو خلق خوش ہوتی ہی - پر جب شریر اقتدار والے ہوتے ہیں تو خلق غم کرتی ہی + وہ جو حکمت سے الفت رکھتا ہی اپنے باپ کو خوش کرتا ہی - پر جو چھنالوں سے ہم صحبت ہوتا ہی اپنا مال اُڑاتا ہی + بادشاہ عدالت سے اپنی مملکت کو اِستقلال بخشتا ہی - پر وہ شخص جو رشوت لیتا ہی اُسکو بگاڑتا ہی + وہ اِنسان جو اپنے ہمسائہ کی خوشامد کرتا ہی اُسکے پاؤں کے لئے جال بچھاتا ہی + خبیث انسان کے گناہ میں پھندا ہی - پر صادق جو ہی گاتا ہی اور خوشی کرتا ہی + صادق آدمی مسکینوں کا معاملہ تحقیق کرتا رہتا ہی - لیکن شریر اُسکے جاننے کے لئے ملاحظہ نہیں کرتا + ٹھٹھےباز آدمی شہر میں فساد برپا کرتے ہیں - لیکن دانش والے قہر کو پھیر دیتے ہیں + اگر دانش والا انسان بےدانش سے جھگڑا کرے خواہ وہ قہر کرے خواہ ہنسی کرے لیکن آرام نہیں ہوتا + خونریز آدمی صادق کا کینہ رکھتے ہیں - لیکن اہل انصاف اُسکی جان بچانے کا قصد کرتے ہیں + جاہل اپنے دل میں جو کچھ ہی ظاہر کرتا ہی - پر دانشمند اُسے پیچھے کے موقع تک چھپائے رکھتا ہی اگر کوئی حاکم جھوٹھ پر کان رکھتا ہی تو اُسکے سارے خادم خبیث ہو جاتے ہیں + مسکین اور زبردست باہم فراہم ہوتے ہیں اور خداوند اُن دونوں کی آنکھیں روشن کرتا ہی + جب بادشاہ دیانتداری سے مسکینوں کی عدالت کرتا ہی تو اُسکا تخت سدا قایم رہتا +

چھڑی اور تنبیہہ دانش بخشنے والیاں ہیں - پر وہ لڑکا جو بےتربیت چھوڑ دیا جاتا ہی اپنی ماکو رسوا کریگا + جب شریر لوگ فراوان ہوتے ہیں تو بدکاری بہت ہوتی ہی - لیکن صادق لوگ اُنکی تباہی دیکھینگے + اپنے بیٹے کو تربیت کر کہ وہ تجھے چین دیگا - ہاں وہ تیری روح کو خوش وقت کریگا + جہاں رویا نہیں وہاں لوگ بےقید ہو جاتے ہیں - لیکن جو شریعت کو حفظ کرتا ہی نیکبخت ہی + زبانی نصیحت

ہی سے چاکر نہیں سُدھرتا۔ کیونکہ ہرچند وہ سمجھتا ہی پر جواب نہیں دیتا + تو اُس انسان کو جو بغیر تامل کئے بولا کرتا ہی دیکھتا ہی؟ اُسکی بہ نسبت بے دانش کی بابت زیادہ اُمید ہی + وہ جو اپنے خانہ زاد نوکر کو لڑکپن سے نازبیں پالتا ہی آخرکار وہ اُس کا بیٹا بنیگا +

غصہ ور آدمی فساد برپا کرتا ہی اور غضب ناک انسان بہت گناہ کرتا ہی + آدمی کا غرور اُسکو پست کریگا + پر وہ جو دل سے فروتن ہی عزت حاصل کریگا + جو کوئی چور کا شریک ہوتا ہی اپنی جان سے دشمنی رکھتا ہی۔ وہ لعنت کی قسم سُنتا ہی اور حال بیان نہیں کرتا + آدمی کا ڈر آدمی کو پھنساتا ہی + پر جو خداوند پر توکل کرتا ہی محفوظ رہیگا + بہت ہیں جو حاکم کی مہربانی کے طالب ہیں۔ لیکن خداوند سے آدمی کی عدالت ہی + شریر انسان صادقوں کے لئے نفرت ہی۔ اور جو راسترو ہی شریروں کے لئے نفرت ہی +

یاقہ کے بیٹے آجور کا الہامی کلام +

اُس آدمی نے اِتی ایل ہاں اِتی ایل اور اُکال سے کہا۔ کہ

میں ہر ایک انسان کی نسبت سے حیوان ہوں اور آدمی کی سی دانش مجھ میں نہیں ہی میں نے دنیاوی حکمت نہیں سیکھی نہ میں مقدسوں کا علم رکھتا ہوں + کون آسمان پر چڑھتا اور اُس پر سے اُترتا + کس نے ہوا کو اپنی مُٹھی میں جمع کر لیا؟ کس نے پانیوں کو چادر میں باندھا؟ کس نے زمین کی ساری حدیں ٹھہرائیں؟ اگر تو کہہ سکتا ہی تو بتلا کہ اُس کا نام کیا ہی اور اُسکے بیٹے کا نام کیا ہی؟ خدا کا ہر ایک سخن پاک ہی۔ وہ اُنکے لئے جن کا توکل اُس پر ہی ایک سپر ہی + تو اُسکی باتوں میں کچھ مت مِلا۔ نہ ہو کہ وہ تجھ کو تنبیہہ دے اور تو جھوٹھا ٹھہرے +

میں نے تجھ سے دو سوال کیئے ہیں۔ سو میرے مرنے کے آگے مجھے دینے سے انکار نہ کر۔ بطالت اور دروغ گوئی مجھ پاس سے دور رکھ۔ اور مجھ کو نہ کنگال کر نہ دولتمند۔ پر میرے حال کے لائق مجھے خوراک دے + تا نہ ہووے کہ میں سیر ہو جاؤں + اور انکار کر کے کہوں کہ خداوند کون ہی؟ یا محتاج ہو کے چوری کروں اور اپنے خدا کا نام ناحق لوں +

خادم پر اُسکے آقا کے حضور تہمت مت کر۔ نہ ہو کہ وہ تجھ پر لعنت کرے + اور تو مجرم ٹھہرے +

ایک پشت ایسی ہی جو اپنے باپ پر لعنت کرتی ہی اور اپنی ماکو مبارک نہیں کہتی + ایک پشت ایسی ہی جو اپنی نگاہ میں پاک ہی لیکن اُسکی گندگی اُس سے دھوئی نہیں گئی + ایک پشت ایسی ہی کہ واہ واکیا ہی بلند نظر ہی اور اُسکی پلکیں اوپر کو رہتی ہیں + ایک پشت ایسی ہی کہ جس کے دانت تلواریں ہیں اور داڑھیں چھریاں تاکہ زمین کے مسکینوں کو کاٹ کھاویں اور کنگالوں کو خلق میں سے فنا کریں +

جونک کی دو بیٹیاں ہیں جو چلاتی ہیں کہ دو دو + تین ہیں جو کبھی سیر نہیں ہوتیں - بلکہ چار ہیں جو کبھی نہیں کہتیں کہ بس - گور اور بانجھ کا رحم - اور زمین جو سیراب نہیں - اور آتش جو کبھی نہیں کہتی کہ بس +

وہ آنکھ جو اپنے باپ کو چڑھاتی ہی اور اپنی ماکا فرمانبردار ہونا حقیر جانتی ہی جنگلی کوّے وادی میں اُس کو اُچکلے نکال لینگے اور گدھ کے بچے اُسے کھا لینگے +

یہہ تین ایسی عجیب ہیں کہ میری عقل سے باہر ہیں - بلکہ چار ہیں جنہیں میں نہیں جانتا - عقاب کی راہ آسمان میں - اور سانپ کی راہ چٹان پر - اور جہاز کی راہ سمندر کے بیچ میں - اور مرد کی روش جو کنواری کے ساتھ ہی + زناکرنیوالی عورت کی راہ یوں ہی ہی - وہ کھاتی ہی اور اپنا مُنہہ پونچھتی ہی اور کہتی ہی کہ میں نے کچھ زبونی نہ کی ہی +

تین چیزوں سے زمین بے چین ہوتی ہی - بلکہ چار ہیں جنکی وہ برداشت نہیں کر سکتی غلام سے جو کہ بادشاہت کرنے لگے - اور احمق سے جب اُس کا پیٹ بھرے - اور نامقبول عورت سے جب وہ بیاہی جاوے - اور لونڈی سے جو اپنی بی بی کی ولی عہد ہو +

چار ہیں جو دُنیا میں حقیر ہیں لیکن بڑے سیانے ہیں - چیونٹے ہر چند کہ زورمند خلقت نہیں لیکن وے گرمی میں اپنے لئے خوراک جمع کر رکھتے ہیں - اور جنگلی خرگوش اگرچہ ناتوان خلقت ہیں لیکن وے چٹانوں کے درمیان اپنا گھر بناتے ہیں - اور ٹڈی جس کا کوئی بادشاہ نہیں لیکن وے پرے باندھکے نکلتی ہیں - اور مکڑی جو اپنے ہاتھوں سے پکڑتی ہی اور وہ بادشاہوں کے محلوں میں ہی +

تین خوش رفتار ہیں بلکہ چار جن کا چلنا خوشنما ہی۔ ایک تو شیر ببر جو سارے حیوانات میں بہادر ہی اور کسی کے سامھنے سے پھرتا نہیں۔ جنگی گھوڑا سر انجام سے کسا ہوا۔ اور بکرا۔ اور بادشاہ جس کا سامھنا کوئی نہ کرے +

اگر تونے آپ کو بڑا ٹھہرا کے نادانی کی یا تونے کچھ برا منصوبہ کیا تو ہاتھ اپنے مُنھہ پر رکھ + یقیناً دودھ کے متھنے سے مکھن نکالا جاتا ہی اور ناک مروڑنے سے لہو۔ اسی طرح غصہ بھڑکانے سے فساد برپا ہوتا ہی +

لموایل بادشاہ کی باتیں وہ الہامی کلام جو اسکی ماں نے اُسے سکھلایا + کیا کہوں ای میرے بیٹے ؟ کیا ای میرے رحم کے بیٹے ؟ ای تو جسے میں نے نذریں مانگکے پایا کیا ؟ اپنی دولت عورتوں کو مت دے اور اپنی راہیں بادشاہوں کی بگاڑنیوالیوں کی طرف نہ نکال + ای لموایل بادشاہوں کو مے خوری زیبا نہیں۔ اور نشیوالی چیزیں شاہزادوں کے لائق نہیں۔ تا نہووے کہ وے پیویں اور شریعت کو بھلا دیں اور مظلوموں میں سے کسی کا انصاف کرتے ہوئے بھٹک جاویں + شراب اُس کو پلاؤ جو مرنے پر ہی اور مے اُن کو جو شکستہ دل ہیں۔ تا کہ وہ پیوے اور اپنی تنگدستی فراموش کرے اور اپنی تباہ حالی کو پھر یاد نہ کرے + اپنا مُنھہ گونگے کے لئے کھول اُن سب کی حجت بیان کرنے کو جو ہلاک ہونے پر ہیں + اپنی زبان کھول سچی عدالت کر اور مسکینوں اور تہی دستوں کے لئے حجت ثابت کر +

کسکو نیکوکار جورو ملتی ہی ؟ کہ اُسکی قیمت لعلوں سے بہت زیادہ ہی ؟ اُسکے شوہر کے دل کو اُس پر اعتماد ہی۔ سو اُسے منافع کی کمی نہ ہوگی + وہ جب تک جیتی رہیگی اُس سے نیکی ہی کریگی بدی نہ کریگی + وہ صوف اور کتان ڈھونڈھتی ہی اور خوشی کے ساتھہ اپنے ہاتھوں سے کام کرتی ہی + وہ سوداگروں کے جہازوں کی مانند ہی۔ وہ اپنی خورش دور سے لے آتی ہی + وہ رات رہتے ہوئے اُٹھتی ہی اور اپنے گھرانے کو کھلاتی ہی اور اپنی چھوکریوں کو کام دیتی ہی + وہ کسی کھیت کی بابت سوچ کرتی ہی اور اُسے مول لیتی ہی اور اپنے ہاتھوں کے نفع سے تاکستان لگاتی ہی + وہ مضبوطی سے اپنی کمر باندھتی ہی

اور اپنے بازوؤں کو مضبوط کرتی ہی + وہ اپنی سوداگری تجویز کرتی ہی کہ وہ مفید ہی - رات
کو اُس کا چراغ نہیں بجھتا + وہ تکلے پر اپنے ہاتھ چلاتی ہی اور اُسکے ہاتھ اٹیرن پکڑتے ہیں + وہ
غریب غربا کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتی ہی - ہاں وہ اپنے ہاتھ محتاجوں کی طرف پھیلاتی ہی + وہ
اپنے گھرانے کے لئے پالا سے نہیں ڈرتی کیونکہ اُس کے خاندان میں ہر ایک سُرخ لباس
اوڑھے ہوئے ہی + وہ اپنے لیئے نگاریں بالاپوش بناتی ہی - اُسکی پوشاک مہین کتانی
اور ارغوانی ہی + اُس کا شوہر پھاٹک کی مجلس گاہ میں مشہور ہی جب کہ وہ شہر کے بزرگوں
کے ساتھ بیٹھتا ہی + وہ مہین کتان کے تھان بُنتی اور بیچتی ہی اور پٹکے سوداگروں کے
پاس امانت رکھتی ہی + عزت اور حرمت اُسکی پوشاک ہیں اور وقت آئندہ کی بابت وہ
خوشوقت ہوگی + وہ اپنا مُنہہ کھولکے حکمت کی باتیں بولتی ہی - اُسکی زبان میں مہربانی کی
شریعت ہی + وہ اپنے گھرانے کی عادتوں پر بخوبی نگاہ کرتی ہی اور کاہلی کی روٹی نہیں کھاتی +
اُسکے بیٹے اُٹھتے ہیں اور اُسے مبارک کہتے ہیں - اور اُس کا شوہر بھی اُسکی تعریف کرتا ہی + بہتیری
بیٹیوں نے نیکوکاری کی ہی پر تو سب پر سبقت لے گئی + حُسن دھوکھا ہی اور جمال میں پائداری
نہیں - پر وہ عورت جو خداوند سے ڈرتی ہی ستودہ ہو جائیگی + اُسے اُسکے ہاتھوں کا پھل
دو اور اُس کے کام پھاٹکوں کی مجلس گاہوں میں اُسکی ستائش کرینگے +

واعظ کی کتاب

شاہ یروسلم داؤد کے بیٹے واعظ کی باتیں +

بطلانوں کے بطلان واعظ کہتا ہی بطلانوں کی بطلان ۔ سب کچھہ باطل ہی + انسان کو اُس ساری محنت سے جو وہ سورج کے نیچے کھینچتا ہی کیا حاصل ہوتا ہی ؟ ایک پشت جاتی ہی اور دوسری پشت آتی ہی پر زمین ہمیشہ قائم رہتی ہی + سورج نکلتا ہی اور سورج ڈھلتا ہی اور اپنے مکان کو جہاں سے اُٹھا تھا جلد چلا جاتا ہی + ہوا دکھن طرف چلی جاتی ہی اور پھیر کھاکے اُتر کی طرف پھرتی ہی ۔ یہہ سدا چکر مارتی ہی ۔ اور اپنے گھماؤ کے مطابق پھیر کرتی + ساری ندیاں سمندر میں بہہ جاتی ہیں پر سمندر بھر نہیں جاتا ۔ اُسی جگہہ جہاں سے ندیاں نکلیں اُدھر ہی کو وے پھر جاتی ہیں + ساری چیزیں تھک جاتی ہیں ۔ آدمی یہہ بتا نہیں سکتا ۔ آنکھہ دیکھنے سے آسودہ نہیں ہوتی اور نہ کان سُننے سے بھرتا ہی + جو ہوا وہی پھیر ہوگا اور جو چیز بن چکی ہی وہی ہی جو بنائی جائیگی اور سورج کے نیچے کوئی نئی چیز نہیں + کیا کوئی چیز ایسی ہی جس کی بابت کہہ سکیں کہ دیکھو یہہ تو نئی ہی ؟ وہ تو سابق میں اُن زمانوں کے درمیان جو ہم سے آگے تھے موجود تھی + اگلی چیزوں کی یادگاری نہیں اور اُن چیزوں کی جو آتی ہیں اُن لوگوں کے درمیان جو اُنکے بعد ہونگے یاد نہ ہوگی +

میں واعظ یروشلم میں بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا + اور میں نے اپنا دل لگایا کہ جو کچھ آسمان کے نیچے کیا جاتا ہی اُس سب کی تفتیش و تحقیق کروں - خدا نے بنی آدم کو یہہ سخت دُکھ دیا کہ وے اِس شغل میں اٹکے لگے رہیں + میں نے سارے کاموں کو دیکھا جو آسمان کے نیچے کیئے جاتے ہیں - اور دیکھ سب کچھ بطلان اور ہوا کی چران ہی + وہ جو ٹیڑھا ہی سیدھا کیا جا نہیں سکتا اور جو موجود نہیں اُس کا حساب کرنا ممکن نہیں ہی + میں نے یہہ بات اپنے دل میں کہی دیکھ میں نے بڑی ترقی کی بلکہ اُن سبھوں سے جو میرے آگے یروشلم میں تھے زیادہ حکمت پائی - ہاں میرا دل حکمت اور دانش میں بڑا کاردان ہوا + لیکن جب میں نے حکمت کے جاننے کو اور حماقت اور جہالت کے سمجھنے کو دل لگایا تو معلوم کیا کہ یہہ بھی ہوا پر چرنا ہی + کیونکہ بہت حکمت میں بہت دِقّت ہی - اور جس کا عرفان فراوان ہوتا اُس کا دُکھ زیادہ ہوتا +

میں نے اپنے دل میں کہا کہ ارے آمیں تجھ کو خوشی سے آزماؤنگا سو عشرت کرلے - لو یہہ بھی بطلان ہی + میں نے ہنسی سے کہا تو دیوانہ - اور شادمانی سے یہہ کیا کرتی ہی؟ میں نے اپنے دل میں تجویز کی کہ کیونکر جسم کی طاقت کے واسطے مے نوشی کروں پر اِس طرح کہ میرا دل حکمت کی طرف مائل رہے اور احمقی کو پکڑ کے رکھوں جب تک دیکھوں کہ اِس میں بنی آدم کی کیا بہبودی ہی کہ وے آسمان کے نیچے اپنی زندگی کے سب دن یہی کیا کریں + میں نے بڑے بڑے کام کیئے - میں نے اپنے لیئے عمارتیں بنائیں - اور میں نے اپنے لیئے تاکستان لگائے - میں نے اپنے لیئے باغیچے اور باغ تیار کیئے اور اُن میں ہر قسم کے میوہ دار درخت لگائے - میں نے اپنے لیئے تالاب بنائے کہ اُن میں سے باغ کے درختوں کا ذخیرہ سینچوں - میں نے غلام اور لونڈیاں مول لیں اور میرے خانہ زاد میرے گھر میں پیدا ہوئے - میں بہت سے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے گلوں کا بھی مالک تھا ایسا کہ میں اُن سبھوں سے جو میرے آگے یروشلم میں تھے زیادہ مالدار تھا - میں نے سونا اور روپا اور بادشاہوں اور دساوروں کا خاص خزانہ اپنے لیئے جمع کیا - میں نے گانیوالے اور گانیوالیاں

۹ رکھیں اور بنی آدم کے اسباب عیش بیگم اور حرم میں اپنے لئے فراہم کیں + سو میں بزرگ
ہوا اور سبھوں کی بہ نسبت جو یروسلم میں میرے آگے تھے زیادہ ترقی کی - میری حکمت
۱۰ بھی مجھ میں قائم رہی + اور سب کچھ جو میری آنکھیں چاہتی تھیں میں نے اُن سے باز
نہیں رکھا - میں نے اپنے دل کو کسی طرح کی خوشی سے نہیں روکا - کیونکہ میرا دل میری ساری
۱۱ محنت سے شادمان ہوا - اور میری ساری محنت سے میرا بخرہ یہی تھا + بعد اُس کے میں
نے اُن سب کاموں پر جو میرے ہاتھوں نے کئے تھے اور اُس محنت پر جو میں نے کام
کرنے میں کھینچی تھی نظر کی اور دیکھا کہ سب بطلان اور ہوا کی چیران ہے اور آسمان کے
تلے کچھ فائدہ نہیں +

۱۲ اور میں حماقت اور جہالت کے دیکھنے پر متوجہ ہوا - کیونکہ وہ شخص جو بادشاہ کے بعد
۱۳ آویگا کیا کریگا مگر وہ جو قدیم سے لوگ کرتے آئے ہیں؟ اور میں نے دیکھا کہ جیسی روشنی کو
۱۴ تاریکی پر فضیلت ہے ویسی ہی حکمت میں حماقت سے زیادہ شرافت ہے + دانشور اپنی
آنکھیں اپنے سر میں رکھتا ہے پر احمق اندھیرے میں چلتا ہے - تس پر بھی میں جان گیا
۱۵ کہ ایک ہی حادثہ اُن سب پر گذرتا ہے + تب میں نے اپنے دل میں کہا جیسا احمق پر حادثہ
ہوتا ہے ویسا مجھ پر بھی ہوگا - پھر میں کاہے کو زیادہ دانشور ہوں؟ سو میں نے اپنے
۱۶ دل میں کہا کہ یہہ بھی بطلان ہے + کیونکہ نہ دانشور اور نہ احمق کا ذکر ابد تک رہیگا - کیونکہ
وہ جو ہوا ہے سو آنیوالے دنوں میں سب فراموش ہو جائیگا - اور ہائے! دانشور کیونکر
۱۷ مر جاتا؟ اِسی طرح جس طرح احمق مرتا ہے + سو میں زندگی سے بیزار رہا - کیونکہ وہ کام
جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہے مجھے بُرا معلوم ہوا - کیونکہ سب بطلان اور ہوا کی چیران ہے +
۱۸ بلکہ میں اپنی ساری محنت کے کام سے جو سورج کے نیچے کیا تھا بیزار رہا - اسلئے
۱۹ کہ ضرور تھا کہ میں اُسے اُس آدمی کے لئے جو میرے بعد آویگا چھوڑ جاؤں + اور کون جانتا
ہے کہ وہ دانشور یا احمق ہوگا؟ بہر حال وہ میری ساری محنت کے کام پر جو میں نے کیا
اور جس میں میں نے سورج کے تلے اپنی حکمت ظاہر کی ضابط ہوگا + یہہ بھی بطلان ہے +

تب میں پھرا کہ اپنا دل اُس سارے کام سے جو میں نے سورج کے نیچے کیا تھا نا اُمید کروں + کیونکہ ایک شخص ہی جس کے کام حکمت اور دانائی اور کامیابی کے ساتھ ہیں۔ لیکن وہ اُسے دوسرے آدمی کے لیئے جس نے اُس میں کچھ محنت نہیں کی چھوڑ جائیگا کہ اُسکی میراث ہووے یہہ بھی بطلان اور بلائے عظیم ہی + کیونکہ آدمی کو اُسکی ساری مشقّت اور جانفشانی سے جو اُس نے سورج کے نیچے کی ہی کیا حاصل ہوتا ؟ کیونکہ اُس کے لیئے عمر بھر غم ہی اور اُسکی محنت ماتم ہی۔ بلکہ اُس کا دل رات کو بھی آرام نہیں پاتا یہہ بھی بطلان ہی + سو انسان کے لیئے اِس سے کہ وہ کھاوے اور پیوے اور اپنی ساری محنت کے درمیان خوش ہو کے اپنا جی بہلاوے کچھ بہتر نہیں + یہہ بھی میں نے دیکھا کہ یہہ خدا کے ہاتھ کا دیا ہوا ہی + کیونکہ کون کھا سکتا اور کون حظ اُٹھا سکتا اُس سے زیادہ کہ میں کرتا ؟ کیونکہ وہ اُس آدمی کو جو اُس کے حضور میں اچھا ہی حکمت اور دانائی اور خوشی بخشتا ہی۔ لیکن گنہگار کو کوفت کھلاتا ہی۔ وہ جمع کرے اور انبار لگاوے تاکہ اُسے دیوے جو خدا کا پسندیدہ ہی + یہہ بھی بطلان اور ہوا کی چران ہی +

ہر چیز کا ایک موسم ہی اور ہر کام کا جو آسمان کے نیچے ہوتا ایک وقت ہی۔ پیدا ہونیکا ایک وقت ہی + اور مر جانے کا ایک وقت ہی۔ درخت لگانے کا ایک وقت ہی اور اُکھاڑنیکا ایک وقت ہی۔ مار ڈالنے کا ایک وقت ہی اور چنگا کرنے کا ایک وقت ہی۔ ڈھانے کا ایک وقت ہی اور اُٹھانے کا ایک وقت ہی۔ رونے کا ایک وقت ہی اور ہنسنے کا ایک وقت ہی۔ غم کھانے کا ایک وقت ہی اور ناچنے کا ایک وقت ہی۔ پتھر پھینکنے کا ایک وقت ہی اور پتھر بٹورنے کا ایک وقت ہی۔ ہم آغوشی کرنے کا ایک وقت ہی اور ہم آغوشی سے باز رہنیکا ایک وقت ہی۔ پانے کے لیئے کھوجنے کا ایک وقت ہی اور کھو دینے کا ایک وقت ہی۔ رکھ چھوڑنے کا ایک وقت ہی اور خرچ کرنے کا ایک وقت ہی۔ پھاڑنے کا ایک وقت ہی اور سِلنے کا ایک وقت ہی۔ چُپ ہونے کا ایک وقت ہی اور بولنے کا ایک وقت ہی۔ اُلفت کرنے کا ایک وقت ہی اور عداوت کرنے کا ایک وقت ہی۔ جنگ کا ایک وقت ہی اور صلح کا

۹ ایک وقت ہی+ کام کرنیوالے کو اُس سے جس میں وہ محنت کرتا ہی کیا حاصل ہوتا ہی+
۱۰ ۱۱ میں نے اُس کام کو دیکھا جو خدا نے بنی آدم کو دیا ہی کہ اُس میں مشغول ہوویں+ اُس نے
ہر ایک چیز کو اُس کے موسم میں خوب بنایا۔ اور اُس نے دُنیا کے کاروبار کو بھی اُنکے
دل میں جائے گیر کیا ہی اِس لیئے کہ اِنسان اُس کام کو جو خدا شروع سے آخر تک کرتا
۱۲ ہی نہیں دریافت کر سکتا+ میں یقیناً جانتا کہ اِنسان کے لیئے اُن میں کچھ خوبی نہیں مگر
۱۳ یہہ کہ وے خوشوقت ہوویں اور آپ اپنے جیتے جی نیکی کر لیں+ اور یہہ بھی کہ ہر ایک
اِنسان کھاوے اور پیوے اور اپنی ساری محنت کا فائدہ پاوے تو یہہ بھی خدا کی بخشش
۱۴ ہی+ اور مجھ کو یقین ہی کہ سب کچھ جو خدا کرتا ہی ہمیشہ کے لیئے ہی۔ اُس میں کوئی چیز بڑھائی
نہیں جا سکتی اور نہ اُس میں کوئی چیز گھٹائی جائے۔ اور خدا یوں کام کرتا کہ لوگ اُسکے
۱۵ حضور ڈرتے رہیں+ جو کچھ کہ ہوا تھا اب بھی ہی۔ اور جو کچھ ہونے کو ہی سو آگے بھی ہوا۔
اور خدا گذشتہ احوال کا حساب لیتا ہی+

۱۶ پھر میں نے سورج کے نیچے عدالت کا مکان دیکھا وہاں شرارت تھی۔ اور صداقت
۱۷ کا مکان وہاں بھی بدکاری تھی+ تب میں نے اپنے دل میں کہا کہ خدا راستبازوں اور
شریروں کی عدالت کریگا۔ کیونکہ ہر ایک مُہم کے لیئے اور ہر کام کے لیئے ایک وقت ہی+
۱۸ میں نے اپنے دل میں بنی آدم کے حال کی بابت کہا کاش کہ خدا اُنپر آشکارا کرے
۱۹ اور وے آپ کو کہ حیوان کی مانند ہیں پہچانیں+ کیونکہ جو بنی آدم پر گذرتا سو حیوان
پر گذرتا۔ ایک ہی حادثہ دونوں پر گذرتا ہی۔ جس طرح یہہ مرتا ہی اُس ہی طرح وہ
مرتا ہی۔ ہاں سب میں ایک ہی سانس ہی اور اِنسان کو حیوان پر فوقیت نہیں کیونکہ
۲۰ سب بطلان ہی+ سب کے سب ایک ہی جگہ جاتے ہیں۔ سب کے سب خاک سے ہیں
۲۱ اور سب کے سب پھر خاک میں جا مِلتے ہیں+ بنی آدم کی روح جو اوپر چڑھتی اور جانوروں
۲۲ کی روح جو زمین کے نیچے اُترتی کون جانتا؟ سو میں نے دیکھا کہ اِنسان کے واسطے

اِس سے کہ وہ اپنے کاروبار میں خوش رہا کرے کچھ بہتر نہیں اِس لئے کہ اُس کا بخرہ وہ ہی۔ کیونکہ کون اُسے پھر لائیگا کہ جو کچھ کہ اُس کے بعد ہوگا دیکھ لے +

تب میں پھرا اور میں نے سب ظلموں پر جو سورج کے نیچے کئے جاتے ہیں نظر کی اور مظلوموں کے آنسوؤں کو دیکھا کہ اُن کا کوئی تسلی دینیوالا نہ تھا اور کہ وے جو اُن پر ظلم کرتے تھے زبردست تھے پر اُنکا کوئی تسلی دینیوالا نہ رہا + تب میں نے مُردوں کو جو آگے مر چکے اُن زندوں سے جو اب جیتے ہیں زیادہ مبارک جانا + لیکن دونوں سے نیک بخت وہ ہی جو اب تک نہیں ہوا ہی جس نے وہ بُرا کام جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی نہیں دیکھا ہی +

بعد اُس کے میں نے ساری محنت کے کام اور ہر ایک اچھی دست کاری کو دیکھا کہ اُس کے سبب سے آدمی اپنے ہمسائے سے حسد کرتا + یہہ بھی بطلان اور ہوا کی چیران ہی + بے دانش اپنے ہاتھ سمیٹتا ہی اور آپ ہی اپنا گوشت کھاتا ہی + ایک مٹھی بھر جو چین کے ساتھہ ہو اُس سے بہتر ہی کہ دونوں مٹھیاں بھریں اور درد اور ہوا کا چیرنا ہو +

اور میں پھرا اور سورج کے نیچے کی بطلان کو دیکھا + کوئی اکیلا ہی اور اُس کے ساتھ کوئی دوسرا نہیں۔ اُس کے نہ بیٹا نہ بھائی ہی۔ تس پر بھی اُسکی ساری محنت کی انتہا نہیں اور اُسکی آنکھ دولت سے سیر نہیں ہوتی۔ وہ ہرگز نہیں کہتا کہ میں کس کے لیۓ محنت کرتا اور اپنی جان کو عیش سے محروم رکھتا ہوں؟ یہہ بھی بطلان ہاں یہہ سخت رنج ہی + ایک سے دو بہتر ہیں۔ کیونکہ اُن کی محنت سے اُن کو بڑا فائدہ ہوتا ہی + کیونکہ اگر وے گریں تو ایک اپنے ساتھی کو اُٹھا دیگا۔ پر اُس پر جو تنہا ہی جب گرتا ہی افسوس ہی کیونکہ اُس کا کوئی دوسرا نہیں جو اُسے اُٹھا کھڑا کرے + پھر اگر دو ایک ساتھہ لیٹیں تو گرم ہوتے ہیں۔ پر اکیلا کیونکر گرم ہو جائیگا؟ اور اگر کوئی ایک پر غالب ہو تو وے دونوں اُسکا سامھنا کرینگے۔ اور تہری ڈوری جلد نہیں ٹوٹتی +

مسکین لڑکا جو دانشمند ہی اُس بوڑھے بیوقوف بادشاہ سے جو زیادہ نصیحت سُننا نہیں جانتا بہتر ہی + کیونکہ وہ قید خانے سے نکلکے بادشاہت کرنے آیا - باوجودے کہ وہ جو سلطنت ہی میں پیدا ہوا مسکین ہو چلا + میں نے سب زندوں کو جو سورج کے نیچے چلتے ہیں دیکھا کہ وے اُس دوسرے جوان کے ساتھ تھے جو اُس کا جانشین ہونے کے لئے برپا ہوتا ہی + اُن سب لوگوں کا شمار نہیں جنپر وہ حکمران ہی - تب بھی وے جو اُس کے بعد اُٹھینگے اُس سے خوش نہ ہونگے + یقیناً یہہ بھی بطلان اور ہوا کی حیران ہی +

جب کہ تو خدا کے گھر کو جاتا ہی تو اپنے قدم کو ہوشیاری سے رکھ - اور سُننے پر زیادہ مستعد ہو اور نہ کہ احمقوں کے سے ذبیح گذراننے پر - کیونکہ وے نہیں سمجھتے کہ بُرائی کا کام کرتے ہیں + اپنے مُنہہ سے بولنے میں جلدی مت کر اور اپنے دل کو روک کہ وہ شتابی سے خدا کے حضور کچھ نہ کہے - کیونکہ خدا آسمان پر ہی اور تو زمین پر - اِس لئے تو اپنی باتیں تھوڑی کر + کیونکہ کام کی کثرت کے باعث سے خواب دیکھا جاتا ہی - اور احمق کی آواز باتوں کی کثرت سے جانی جاتی ہی + جب تو خدا کے لئے منت مانے تو اُس کے ادا کرنے میں دیری نہ کر - کیونکہ وہ احمقوں سے خوشنود نہیں ہی - وہ جو تو نے منت مانی ہی دے ڈال + تیرا منت نہ ماننا اُس سے بہتر ہی کہ تو منت مانے اور ادا نہ کرے + اپنے مُنہہ کو چھوڑ نہ دے کہ اُس سے تیرا بدن گنہگار ہو جاوے - اور فرشتے کے حضور مت کہہ کہ بھول چوک تھی - کاہے کو خدا تیری آواز سے بیزار ہو اور تیرے ہاتھوں کا کام برباد کرے ؟ کیونکہ خوابوں کے وفور میں اور باتوں کی کثرت میں گوناگوں بطالتیں ہیں - پس تو خدا سے ڈر +

اگر تو ملک میں مسکینوں کی مظلومی اور عدل اور صدق کے انقلاب کو ہوتے دیکھے تو اُس بات سے حیران مت ہو - کیونکہ وہ جو اُس سے جو بہت بلند ہی بلند تر ہی نگاہ کرتا ہی اور اُن سے بھی کوئی بالاتر ہیں + زمین کا حاصل سب کے لئے ہی بلکہ کھیتی باڑی سے بادشاہ کا بھی کام نکلتا ہی +

وہ جو روپے پر عاشق ہی روپے سے آسودہ نہ ہوگا - اور جو دولت چاہتا ہی اُسکے

بڑھنے سے سیر نہ ہوگا + یہہ بھی بطلان ہی + جب مال کی فراوانی ہوتی ہی تو اُس کے کھانیوالے بھی بہت ہوتے ہیں - اور اُس کے مالکوں کے لئے کیا فائدہ ہی مگر یہہ کہ وے اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھیں؟ محنتی کی نیند میٹھی ہی خواہ وہ تھوڑا کھاوے خواہ بہت - لیکن دولت کی فراوانی مالدار کو سونے نہیں دیتی +

ایک بلائے عظیم ہی جسے میں نے سورج کے نیچے ہوتے دیکھا کہ دولت اُس کے مالک کے نقصان کے لئے رکھی جاتی ہی + اور وہ مال کسی بُرے حادثے سے برباد ہوتا ہی - اور اُس کا ایک بیٹا پیدا ہوتا ہی تو اُس وقت اُسکے ہاتھ میں کچھ نہیں بچ رہتا ہی + جس طرح سے وہ اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا اُسی طرح ننگا جیسا کہ آیا تھا پھر جائیگا - اور اپنی کمائی میں سے کچھ ساتھ نہ رکھیگا جسے وہ اپنے ہاتھ میں لے جاوے + اور یہہ بھی سخت زبونی ہی کہ بعینہ جیسا کہ وہ آیا تھا ویسا ہی جائیگا - اور اُس نے جو ہوا کے لئے محنتیں اُٹھائیں کیا فائدہ پایا؟ وہ اپنی عمر بھر بے چینی میں کھاتا ہی اور اُسکی دقداری اور بیزاری اور خفگی بہت ہیں +

لو جو میں نے دیکھا - یہہ خوب ہی بلکہ خوشنما ہی کہ آدمی کھاوے اور پیوے اور اپنی ساری محنت سے جو سورج کے نیچے کرتا ہی اپنی عمر بھر راحت اُٹھاوے جتنی عمر خدا اُسے دیوے - کہ اُس کا بخرہ یہی ہی + ہر ایک آدمی بھی جسے خدا نے مال و اسباب بخشا اور اُسے اختیار بھی دیا کہ اُس میں سے کھاوے اور اپنا بخرہ لیوے اور اپنی محنت کے سبب خوشی کرے - یہہ تو خدا کی بخشش ہی - وہ اپنی زندگی کے دنوں کو بہت یاد نہ کریگا - اِس لیئے کہ خدا اُسکی خوشدلی کے مطابق اُس سے سلوک کرتا ہی +

ایک زبونی ہی جو میں نے سورج کے نیچے دیکھی اور وہ اکثر آدمیوں کے درمیان پائی جاتی ہی + کوئی ایسا ہی کہ خدا نے اُسے دھن دولت اور عزت بخشی ہی یہانتک کہ اُسکو کسی چیز کی جسے اُس کا جی چاہتا ہی کمی نہیں - تس پر بھی خدا نے اُسے توفیق نہیں دی کہ اُس سے کھاوے - بلکہ اجنبی آدمی اُسے کھاتا ہی - یہہ بطلان ہی

اور ایک سخت زبونی ہی + اگر آدمی کے سو فرزند ہوویں اور وہ بہت برس جیتا رہے ایسا کہ اسکی عمر کے برس بہت سے ہوویں اور اگر اُس کا جی اُس سبے جو خوب ہی سیر نہ ہو اور اُس کا دفن نہ ہو تو میں کہتا ہوں کہ وہ حمل جو گر جاوے اُس سے بہتر ہی + کیونکہ وہ بطالت کے ساتھہ آیا اور تاریکی میں جاتا ہی اور اُس کا نام اندھیرے سے چھپ جاتا۔ اُس نے سورج کو بھی نہ دیکھا نہ کسی چیز کو جانا۔ سو اِس کو دوسرے کی نسبت سے زیادہ آرام ہی + ہاں اگرچہ وہ دو چند ایک ہزار برس جیا تو بھی اُس نے کچھ خوبی نہ دیکھی۔ کیا سب کے سب ایک ہی جگہ نہیں جاتے؟ آدمی کی ساری محنت اُس کے مُنہہ کے لئے ہی۔ تب بھی اُسکا جی نہیں بھرتا + کیونکہ دانشمند کو کیا حاصل ہی جو بیوقوف کنے نہیں؟ اور مسکین کو جو کہ زندوں کے آگے چلنے جانتا ہی کیا فائدہ؟ آنکھوں سے دیکھی ہوئی چیز اُس سے جس پر فقط جی چلایا جائے بہتر ہی۔ یہہ بھی بطلان اور ہوا کی چران ہی + جو کچھ ہوا ہی سو تو سابق میں اُس کا نام رکھا گیا ہی اور معلوم ہی کہ وہ اِنسان ہی۔ اور وہ اُس کے ساتھ جو اُس سے زور آور ہی جھگڑ نہیں سکتا چونکہ بہت سی چیزیں ہیں جن سے بطالت فراوان ہوتی ہی پس اِنسان کو کیا فائدہ ہی؟ اور کون جانتا ہی کہ اِنسان کے لئے دُنیا میں اُسکی عمر کے بطالت کے گنے ہوئے دنوں میں جنہیں پرچھائیں کی مانند وہ کاٹتا ہی کیا اچھا ہی؟ کون اِنسان کو بتلا سکتا ہی کہ اُس کے بعد سورج کے نیچے کیا واقع ہوگا؟

نیکنامی مہنگ مولے عطر سے بہتر ہی اور مرنے کا دن پیدا ہونے کے دن سے۔ ماتم کے گھر میں جانا ضیافت کے گھر میں داخل ہونے سے بہتر ہی۔ کیونکہ سب لوگوں کا انجام یہی ہی۔ اور جو زندہ ہی اپنے دل میں اُسے سوچ کریگا۔ غمگینی ہنسی سے بہتر ہی۔ کیونکہ چہرہ کی اُداسی سے دل سُدھر جاتا ہی + حکیم کا دل ماتم کے گھر میں ہی۔ اور احمق کا جی عشرت خانے سے لگا ہی +
اِنسان کے لئے دانشور کے طعنے سُننا احمقوں کا راگ سُننے سے بہتر ہی +

ہانڈی کے نیچے جیسا کانٹوں کا چٹکنا ویسا ہی بے دانشور کا ہنسنا ہی - یہہ بھی بطلان
ہی - یقیناً ظلم دانشور آدمی کو باولا بنا دیتا ہی اور رشوت دل کو بگاڑتی ہی - کسی بات
کا انجام اُس کے شروع سے بہتر ہی - اور جو دل سے برداشت کرتا اُس سے بہتر ہی
کہ دل میں مغرور رہو + تو اپنے جی میں جلد غصہ ور مت بن اِس لیئے کہ غصہ بے
دانشوں کے سینے میں ٹپرا رہتا ہی + مت کہہ کہ اگلے دن اِن سے کیونکر بہتر تھے؟
کیونکہ تو دانشوری سے اِس مقدمہ کی بابت تجویز نہیں کرتا + میراث کے مقابلے میں حکمت
اچھی چیز ہی - اور اُنکے لئے جو سورج کو دیکھتے ہیں سودمند ہی - کیونکہ حکمت حمایت
کے لیئے ایک آڑ ہی اور روپا ایک آڑ ہی - لیکن دانش کی ایک خاص خوبی ہی کہ حکمت
اُن لوگوں کو جو اُسے رکھتے ہیں زندگی بخشتی ہی + خدا کے کام کو دیکھ - کیونکہ کون اُس
چیز کو سیدھا کر سکتا ہی جسے اُس نے ٹیڑھا کیا ہی؟ اقبالمندی کے دن خوشی میں مشغول
ہو پر مصیبت کے دن میں سوچ - اِس کو بھی خدا نے اُسکے مقابل بنا رکھا ہی اِتنے لیئے کہ
اِنسان اپنے پیچھے کے احوال میں سے کچھ دریافت نہ کرے +

میں نے اپنی بطلان کے دنوں میں یہہ سب کچھ دیکھا - ایک راستکار ہی جو
اپنی راستکاری میں مرتا ہی - اور ایک بدکار ہی جو اپنی بدکاری میں عمر دراز ہوتا ہی +
حد سے زیادہ نیکوکار نہ ہو اور حکمت میں اعتدال سے باہر مت بڑھ جا - تجھے اپنا برباد
کرنا کیا ضرور ہی؟ حد سے زیادہ بدکار نہ ہو اور احمق مت بن - اپنے وقت سے پہلے
کاہے کو مریگا؟ اچھا ہی کہ تو اِس کو پکڑے رکھے اور کہ تو اُس پر سے بھی ہاتھ نہ
اُٹھاوے - کہ وہ جو خدا سے ڈرتا ہی اُن سب سے بچ نکلیگا +

حکمت دانشور کو دس پہلوانوں سے جو کہ شہر میں ہوں زیادہ زور آور کرتی ہی - اسلئے کہ کوئی اِنسان
زمین پر ایسا صادق نہیں کہ نیکی کرے اور خطا نہ کرے + پھر بھی سب باتوں کے سننے
پر جو کہی جاویں اپنا دل مت لگا - نہ ہو کہ تو سن پاوے کہ تیرا نوکر تجھ پر لعنت کرتا ہی کیونکہ
تو تو اپنے دل سے جانتا ہی کہ تو نے آپ اِسی طرح سے بارہا اوروں پر لعنت کی ہی +

میں نے حکمت سے یہہ سب کچھ آزمایا ہی - میں نے کہا کہ میں دانشور ہونگا - پر وہ مجھ سے کہیں دور تھی + وہ جو ہوا ہی سو دور اور نہایت گہرا ہی - اُسے کون پا سکتا ہی؟ میں نے اپنے دل کے ساتھ توجہ کی تا کہ جانوں اور تفتیش کروں اور حکمت اور خرد کو دریافت کروں اور کہ حماقت کی بدی کو اور ابلہی اور دیوانگی کو سمجھوں تب میں نے موت سے تلخ تر اُس عورت کو پایا جس کا دل پھندوں کے اور جالوں کے اور جس کے ہاتھ ہتھکڑیوں کی مانند ہیں - وہ جو خدا کے حضور میں مقبول ہی سو اُس سے بچتا ہی - لیکن وہ جو گنہگار ہی اُس سے پکڑا جاتا ہی - دیکھ واعظ کہتا ہی میں نے ایک دوسرے سے مقابلہ کرکے کہ نتیجہ نکالوں یہہ پایا ہی - جواب تک میرا جی ڈھونڈھا کرتا پر مجھے مل نہیں گیا - ہزار میں سے ایک مرد میں نے پایا پر ایک عورت اُن سبھوں میں نہیں پائی - لو میں نے صرف اِتنا پایا کہ خدا نے اِنسان کو راست بنایا پر اُنہوں نے بہت سی بندشیں تجویز کرکے باندھیں +

کون دانشور کے برابر ہی؟ اور ایک ایک بات کی تفسیر کرنا کون جانتا ہی؟ اِنسان کی حکمت اُس کے مُنہہ کو روشن کرتی ہی اور اُسکے چہرے کی ڈھیٹھائی اُس سے بدلجاتی ہی + میں تجھے صلاح دیتا کہ تو بادشاہ کا حکم اور خدا کی قسم کی بات کو مانتا رہ + تو جلد بازی کرکے اُسکی نظر سے اوٹ میں مت ہو - اور بُرے کام پر مستعد مت ہو - کیونکہ جو وہ چاہتا ہی سو کرتا ہی + اِس لیئے کہ بادشاہ کا حکم غالب ہی اور کون اُسے کہیگا تو یہہ کیا کرتا ہی؟ وہ جو حکم مانتا ہی سو بُرائی کو نہ دیکھیگا - اور دانشور کا دل وقت کو اور حق و واجبی کو سمجھتا ہی + اِس لیئے کہ ہر کام کا ایک وقت اور ایک واجبی طور ہی - کہ اِنسان کی تباہی اُس پر بڑی ہوتی - کیونکہ جو کچھ ہوئیگا اُس کو معلوم نہیں اور کون اُسے بتلا سکتا کہ کیونکر ہوگا - کسی آدمی کو روح پر اقتدار نہیں کہ اُسے پکڑ رکھے اور مرنے کے دن اُس کا کچھ بس نہیں - اور اُس لڑائی میں چُھٹی نہیں ملتی اور نہ شرارت اُن کو جو اُسے ایجاد کرتے چھُڑا دیگی + یہہ سب میں نے دیکھا اور اپنا دل سارے کام پر جو سورج کے

نیچے کیا جاتا ہی لگایا - ایسا وقت ہی کہ جس میں ایک شخص دوسرے پر حکومت کرکے اپنے
اوپر بلا لاتا ہی ×

اسی طرح سے میں نے دیکھا کہ شریر گاڑے گئے اور لوگ بھی آتے تھے اور وے
پاک مکان سے بھی جاتے تھے اور جس شہر میں وے ایسا کرتے تھے فراموش ہوئے - یہہ بھی
بطلان ہی × ازبسکہ برے کام پر سزا کا حکم فی الفور دیا نہیں جاتا اِس لیئے بنی آدم کا دل
اُن میں بدکاری پر بشدت مایل ہی × اگرچہ گنہگار سو بار برائی کرے اور اُسکی عمر دراز
ہووے تب بھی میں یقیناً جانتا ہوں کہ اُنہیں کا بھلا ہوگا جو خدا سے ڈرتے ہیں اور
اُسکے حضور کانپتے ہیں × لیکن گنہگار کا بھلا کبھی نہ ہوگا اور نہ وہ اپنے دنوں کو سایہ
کی مانند بڑھائیگا - اِس لیئے کہ وہ خدا کے حضور ڈرتا نہیں - ایک بطلان ہی جو
زمین پر استعمال کیجاتی ہی کہ نیکوکار لوگ ہیں جنکو وہ واقع ہوتی ہی جو چاہیئے تھا کہ بد
کرداروں کو ہو اور شریر لوگ ہیں جنہیں وہ ملتی ہی جو چاہیئے تھا کہ راستبازوں کو ملے -
میں نے کہا کہ یہہ بھی بطلان ہی × تب میں نے خرمی کی تعریف کی - کیونکہ سورج کے
نیچے انسان کے لیئے اِس سے کچھ بہتر نہیں ہی مگر کہ کھاوے اور پیوے اور خوش رہے
کیونکہ یہہ اُسکی محنت کے درمیان اُسکی زندگی کے سب دن تک جو خدا نے سورج
کے نیچے اُسے بخشی اُسکے ساتھ رہیگی ×

جب میں نے اپنا دل لگایا کہ حکمت سیکھوں اور اُس کام کاج کو جو زمین پر کیا جاتا
ہی دیکھ لوں (کیونکہ ایسا بھی ہی جس کی آنکھیں نہ رات نہ دن نیند دیکھتی ہیں -)
تب میں نے خدا کے سارے کام پر نگاہ کی اور جانا کہ انسان اُس کام کو جو سورج
کے نیچے کیا جاتا ہی دریافت نہیں کرسکتا ہی - اگرچہ انسان محنت سے اُس کا کھوج کرے
پر کچھ دریافت نہیں کریگا - نہایت یہہ ہی کہ ہرچند حکیم کو گمان ہووے کہ اُس کو معلوم
کریگا پر اُس کا بھید کبھی پا نہ سکیگا × اِن سب باتوں کو میں نے دل سے غور کیا اور سب
حال کی تفتیش کی اور معلوم ہوا کہ صادق اور حکیم اور اُنکے کام خدا کے ہاتھ میں

ہیں۔ انسان نہ محبت نہ عداوت کو اُس سب سے جو اُس کے آگے ہی جانتا ہی + سب کچھ
جو ہوتا سبھوں پر ایکساں گذرتا ہی۔ صادق اور شریر پر نیکوکار اور پاک اور ناپاک پر اُس پر
جو قربانی لاتا اور اُس پر جو قربانی نہیں لاتا ایک ہی ماجرا واقع ہوتا ہی۔ جیسا
نیکوکار ہی ویسا خطاکار ہی۔ جیسا وہ ہی جو قسم کھاتا ایسا وہ ہی جو قسم سے ڈرتا ہی + سب
چیزوں کے درمیان جو سورج کے نیچے ہوتی ہیں ایک بُرائی یہہ ہی کہ ایک ہی حادثہ سب
پر گذرتا ہی۔ ہاں بنی آدم کا دل بھی شرارت سے بھرا ہی اور جب تک وے جیتے ہیں حماقت
اُنکے دل میں رہتی ہی اور بعد اُس کے مُردوں میں شامل ہوتے ہیں + کیونکہ کون ہی کہ مقبول
ہووے ؟ سب زندوں کے لیئے اُمید ہی۔ کیونکہ جیتا کُتا مرے ہوئے شیر سے بہتر ہی +
اِس لیئے کہ زندے جانتے ہیں کہ ہم مرینگے۔ پر مُردے کچھ بھی نہیں جانتے اور اُنکے لئے
اور کچھ اجر نہیں۔ کیونکہ اُنکی یادگاری جاتی رہتی + اُنکی محبت بھی اور عداوت اور اُن کا
حسد اب موقوف ہوئے اور تا ابد اُن سب کاموں میں جو سُورج کے نیچے کیئے جاتے وے
ہرگز شامل نہ ہونگے نہ بخرہ پاوینگے +

اپنی راہ چلا جا خوشی سے اپنی روٹی کھا اور خوشدلی سے اپنی مے پی۔ کہ خدا
ابھی تیرے کاموں کو قبول کرتا ہی + ہمیشہ اُجلا لباس پہنے رہ اور اپنے سر کو چکناہٹ
سے خالی نہ رکھ + اپنی بطالت کی زندگی کے سب دن جو اُس نے سورج کے نیچے
تجھے بخشی ہی ہاں اپنی بطالت کے سب دن اُس جورو کے ساتھ جو تیری پیاری ہی عیش
کرلے کہ اِس زندگی میں اور تیری اُس محنت کے درمیان جو تو نے سورج کے نیچے کی
تیرا یہی بخرہ ہی + جو کام تیرا ہاتھ کرنے پاوے اُسے اپنے مقدور بھر کر۔ کیونکہ وہاں
گور میں جہاں تو جاتا ہی نہ کام نہ منصوبہ نہ آگاہی نہ حکمت ہی +

پھر میں نے توجہ کی اور سورج کے نیچے دیکھا کہ دوڑ اُسے کو ہر وقت دوڑنا نہیں
آتا اور نہ جنگ زور آور کو بلکہ نہ روٹی دانشمند کو ملتی نہ دولت فہمید والوں کو نہ
عزت اہل خرد کو ہی بلکہ اُن سب کو وقت اور اتفاق کے قاعدے سے ہوتا ہی۔ سوا

اِس کے اِنسان اپنا وقت بھی نہیں پہچانتا۔ جس طرح مچھلیاں جو بُرے جال میں
گرفتار ہوتی ہیں اور جس طرح چڑیائیں پھندے میں پھنسائی جاتی ہیں اُسی طرح
بنی آدم بھی بدوقتی میں جب اچانک اُن پر جال پڑتا ہے پھنس جاتے ہیں +

یہہ بھی میں نے دیکھا کہ سورج کے نیچے حکمت ہے اور یہہ مجھے بڑی چیز معلوم
ہوئی۔ ایک چھوٹا شہر تھا اور اُس میں تھوڑے لوگ تھے۔ اُس پر ایک بڑا بادشاہ
چڑھ آیا اور اُسے گھیر لیا اور اُسکے مقابل بڑے بڑے دمدمے باندھے۔ مگر اُس شہر کے
بیچ اُنہوں نے ایک کنگال دانشور مرد کو پایا جس نے اپنی حکمت سے اُس شہر کو بچالیا
باوجود اِسکے کسی نے اُس مسکین مرد کو یاد نہیں کیا + تب میں نے کہا کہ حکمت زور
سے بہتر ہے۔ تس پر بھی اُس مسکین کی حکمت کی تحقیر ہوتی ہے اور اُسکی باتیں سُنی نہیں
جاتیں +

دانشوروں کی باتیں جو ملائمت سے کہی جاویں اُس شخص کے شور کی نسبت سے
جو بیوقوفوں پر فرمانروا ہے زیادہ تر سُنی جاتیں + حکمت لڑائی کے بہت سے ہتھیاروں
سے بہتر ہے۔ پر ایک گنہگار بہت سا مال غارت کروا تا ہے۔ مُوئی مکھیاں عطار کے
عطر کو بدبو کراتیں اور اُسکے جوش کھانے کا باعث ہوتیں۔ اِسی طرح دانش اور
عزّت کی بہ نسبت تھوڑی سی بیوقوفی کی بڑی قدر ہوتی + دانشور کا دل اُس کے
دہنے ہاتھ ہے۔ پر احمق کا دل اُس کے بائیں ہے + ہاں احمق جو ہے جب وہ راہ چلتا ہے
اُسکی عقل اُڑ جاتی ہے اور وہ سب سے کہتا ہے کہ میں احمق ہوں + اگر حاکم تجھ پر قہر
کرے تو اپنی جگہ مت چھوڑ۔ کیونکہ برداشت بڑے گناہوں کی بابت اُسے ٹھنڈا
کر دیتی ہے +

ایک بُرائی ہے جو میں نے سورج کے نیچے دیکھی۔ ایک خطا کی طرح ہے جو حاکم ہی سے ہوتی ہے +
احمقی بہت بلند نشین ہوتی ہے پر دولتمند نیچے کی جگہ میں بیٹھتے ہیں + میں نے دیکھا کہ نوکر
گھوڑوں پر سوار ہو کے پھرتے ہیں اور سردار نوکروں کی مانند زمین پر پیدل چلتے ہیں +

وہ جو گڑھا کھودتا ہی سو اُس میں گریگا۔ اور جو دیوار کو توڑتا ہی اُسے سانپ ڈسیگا + جو پتھروں کو سرکاتا ہی سو اُنسے دُکھ پاتا ہی۔ اور جو لکڑی چیرتا ہی سو اُسے چوٹ لگنے کا خطرہ ہوتا ہی + اگر لوہا کُند ہی اور آدمی دھار تیز نہ کرے تو بہت سا زور کرنا پڑتا ہی پر انجام تک پہنچانے کے واسطے حکمت مفید ہی۔ اگر سانپ نے منتر سے پہلے ڈسا ہی تو منتر گزیوالے کو کچھ فائدہ نہ ہوگا + دانشمند کے مُنہہ کی باتیں لطیف ہیں۔ پر احمق کے ہونٹھ اُسی کو نگل جاتے ہیں + اُس کے مُنہہ کی باتوں کی ابتدا احمقی ہی اور اُسکی باتوں کی انتہا فاسد ابلہی ہی + احمق بہت سی باتیں بناتا ہی۔ پر آدمی نہیں بتا سکتا ہی کہ کیا ہوگا۔ اور جو کچھ اُسکے بعد ہوگا اُسے کون کہہ سکتا ہی؟ احمق کی محنت اُسے تھکاتی ہی۔ کیونکہ وہ شہر میں جانے کو بھی نہیں جانتا + تجھ پر اے مملکت افسوس ہی جب نابالغ تیرا بادشاہ ہوا اور تیرے سردار صبح کو نوش جان کرتے ہیں + نیکبخت ہی تو اے سرزمین جب امیرزادہ تیرا بادشاہ ہوا اور تیرے سردار بروقت نوشش کریں اِس مقصد سے کہ اُنکی توانائی باقی رہے اور نہ کہ بدمست ہو دیں + جب بہت سی کاہلی ہوتی ہی گھر کا چھت بگڑ جاتا ہی اور ڈھیلے ہاتھوں سے چھت ٹپکتی ہی۔ ہنسنے کے لیئے لوگ ضیافت کرتے ہیں اور مے جان کو خوش کرتی ہی پر روپیوں سے سب کام نکلتا ہی + تو اپنے دل میں بھی بادشاہ پر لعنت نہ کر اور نہ اپنی خوابگاہ میں بھی مالدار پر لعنت کر کیونکہ ہوائی چڑیا مضمون کو لے اُڑیگی اور پردار اِس بات کو کھول دیگا +

باب ۱۱

اپنی خورش کا غلہ پانیوں کی سطح پر ڈالدے۔ کیونکہ تو بہت دنوں کے پیچھے اُسے پاویگا + سات کو بلکہ آٹھ کو حصہ دے۔ کیونکہ تو نہیں جانتا ہی کہ زمین پر کیا بلا آویگی + جب بادل پانی سے بھرے ہوتے ہیں تو زمین پر برس کے اپنے تئیں خالی کرتے ہیں۔ اور اگر درخت دکھن طرف یا اُتر طرف گرے تو جہاں درخت گرتا ہی وہیں پڑا رہتا ہی + جو ہوا پر نظر کرکے اٹکلتا ہی سو نہیں بوتا ہی۔ اور جو بادلوں کو دیکھتا ہی سو نہیں لوتا ہی + جیسا تو نہیں جانتا ہی کہ ہوا کی کیا راہ ہی اور حاملہ کے رحم میں

ہڈیاں کیونکر بڑھتی ہیں ویسا ہی تو خدا کے کاموں کو جو سب کچھ کرتا ہی نہیں جانیگا۔
فجر کو اپنا بیج بو اور شام کو بھی اپنا ہاتھ ڈھیلا ہونے نہ دے۔ کیونکہ تو نہیں جانتا ہی
کہ اُن میں سے کون کام کا ہوگا یہہ یا وہ یا دونوں کے دونوں برابر بھلے ہونگے + نُور
تو میٹھا ہی اور سورج کا دیکھنا آنکھوں کو اچھا لگتا ہی + ہاں اگر آدمی بہت سے برسوں
تک جیوے اور اُن سبھوں میں خوشی کرے۔ تب بھی مناسب ہی کہ وہ تاریکی کے
دنوں کو یاد رکھے۔ کیونکہ وے بہت ہونگے سب کچھ جو آتا ہی سو بطلان ہی +

ای جوان تو اپنی جوانی میں خوش ہو اور اپنی بلوغت کے دنوں میں اپنا جی
بہلا اور اپنے دل کی راہوں میں اور اپنی آنکھوں کی منظوری میں چل۔ پر جان رکھ
کہ اِن ساری باتوں کے لئے خدا تجھ کو عدالت میں لاویگا + اور ر قداری کو اپنے
دل سے دور کر اور بدی اپنے جسم سے نکال ڈال۔ کیونکہ لڑکپن اور جوانی دونوں
ہیچ ہیں + اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر۔ جب کہ بُرے دن ہنوز
نہیں آئے اور وے برس نزدیک نہ ہوئے جن میں تو کہیگا کہ ان سے مجھے کچھ خوشی
نہیں۔ جب کہ ہنوز سورج اور روشنی اور چاند اور ستارے اندھیرے نہیں ہوئے
اور بدلیاں بارش کے بعد پھر جمع نہیں ہوتیں۔ جس دن میں کہ گھر کے رکھوال
تھرتھرانے لگیں اور زور آور لوگ کُبڑے ہو جاویں اور پیسنیوالیاں بے کاج
رہیں اس لئے کہ وے تھوڑی سی ہیں اور وے جو کھڑکیوں سے جھانکتیاں ہیں
دھندھلا جاویں اور گلی کے کواڑے بند ہو جائیں جب چکّی کی آواز دھیمی ہوتی
اور وہ چڑیا کی آواز سے چونک اُٹھے اور نغمہ کی ساری بیٹیاں ضعیف ہو جاویں
اور جب وے چڑھائی سے بھی ڈر جاویں اور دہشتیں راہ میں ہوں اور بادام [illegible]
ہووے اور ٹڈی ایک بوجھ معلوم ہو اور خواہش نفس مٹ جاوے۔ کیونکہ
اِنسان اپنے ابدی مکان میں چلا جائیگا اور ماتم کرنیوالے گلی گلی پھرینگے پیشتر
اُس سے کہ چاندی کی ڈوری کھولی جائے اور سونے کی کٹوری توڑی جائے

اور گھڑا چشمہ پر پھوڑا جائے اور حوض کا چرخ ٹوٹ جائے - اُس وقت خاک خاک سے جا ملیگی جس طرح آگے ملی ہوئی تھی اور رُوح خدا کے پاس پھر جائیگی جس نے اُسے دیا + بطلانوں کی بطلان واعظ کہتا ہے سب بطلان ہیں +

غرض از بسکہ واعظ دانشمند تھا اُس نے سب طرح کی آگاہی لوگوں کو بخشی - ہاں اُس نے بخوبی غور کیا اور خوب تجویز کی اور بہت سی مثلیں قرینے سے بیان کیں + واعظ دل عزیز باتیں پانے کی تلاش میں رہا اور یہہ سچی باتیں راستی سے لکھی ہیں +

دانشمند کی باتیں پینوں کی مانند ہیں اور اُن کھونٹیوں کی مانند جو صاحبان مجلس سے لگائی جاتی ہیں اور وے ایک ہی چرواہے کی طرف سے ملیں + سو اب اے میرے بیٹے اِن سے نصیحت پذیر ہو - بہت کتابیں بنانے کی انتہا نہیں ہے اور بہت پڑھنا جسم کو تھکاتا ہے +

اب آؤ ہم سب حاصل کلام سنیں - خدا سے ڈر اور اُسکے حکموں کو مان - کہ اِنسان کا فرض کلی یہی ہے - کیونکہ خدا ہر ایک فعل کو ہر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ خواہ بھلی ہو خواہ بُری عدالت میں لا دیگا +

غزل الغزلات

سلیمان کی غزل الغزلات +

وہ اپنے مُنہہ کے چوموں سے مجھے چومے۔ کیونکہ تیرا عشق مے سے بہتر ہی + جیسی تیرے لطیف عطروں کی خوشبو سو تیرا نام ہی۔ اُس عطر کی مانند جو بہایا جاوے۔ اسواسطے کنواریاں تجھپر عاشق ہیں + مجھے کھینچ تو ہم تیرے پیچھے دوڑینگی بادشاہ مجھے اپنے محل میں لے آیا۔ ہم تجھ میں شادمان اور مسرور رہونگی۔ ہم تیرے عشق کی تعریف مے سے زیادہ کرینگی۔ وے سچے دل سے تجھپر عاشق ہیں +

میں سیاہ فام پر جمیلہ ہوں اے یروسلم کی بیٹیو قیدار کے خیموں کی مانند سلیمان کے پردوں کی مانند + مجھے مت تاکو کہ میں سیاہ فام ہوں اور کہ میں دھوپ کی جلی ہوں۔ میری ماکے بیٹے مجھسے ناخوش تھے۔ اُنہوں نے مجھ سے تاکستانوں کی نگہبانی کرائی۔ پر میں نے اپنے تاکستان کی جو خاص میرا ہی نگہبانی نہیں کی + مجھے بتلا اے تو جو میرے دل کا پیارا ہی کہ کہاں چراتا ہی۔ تو اپنے گلے کو دوپہر کے وقت کہاں بٹھا رکھتا ہی؟ کاہیکو میں تیرے رفیقوں کے گلّوں کے پاس بے تاب کی طرح ہوں +

ای تو جو عورتوں کے درمیان نہایت شکیل ہی اگر تو یہہ نہیں جانتی ہی تو گلے کے نقش قدم پر جا اور اپنے حلوانوں کو چرواہوں کے خیموں کے پاس پاس چرا +
ای میری جانی میں تجھے فرعون کی رتھ کی گھوڑیوں میں ایک سے تشبیہہ دیتا ہوں + تیرے گال خوشنما ہیں کہ اُنپر موتیوں کی لڑیاں ہیں اور ایسی ہی تیری گردن اُس پر سونے کی زنجیرہیں + ہم تیرے لیئے سونے کے طوق بناوینگے اور اُن میں چاندی کے پھول جڑینگے +
جب تک بادشاہ نوش جان فرماتے رہتے میرے سنبل کی مہک اُڑتی رہتی میرا محبوب میرے لیئے مُر کا ایک بستہ ہی - وہ ساری رات میری چھاتیوں کے درمیان دھرا رہیگا + میرا معشوق مہندی کے پھولوں کا ایک دستہ ہی جو عین جدی کے انگوری باغوں میں سے ہی +
دیکھ تو خوش منظر ہی ای میری جانی - دیکھ تو خوش رو ہی - تو کبوتر چشم ہی + دیکھ تو بھی خوبصورت ہی ای میرے محبوب بلکہ دل پسند ہی - ہمارا چھتر دار پلنگ بھی سبز ہی - ہمارے گھر کے شہتیر سرو ہیں اور ہماری کڑیاں صنوبر + میں سرون کی نرگس اور وادیوں کی سوسن ہوں +
جیسی کہ سوسن خاروں کے درمیان ویسی میری جانی بیٹیوں کے درمیان ہی + جیسا کہ سیب کا درخت بن کے درختوں کے بیچ ویسا میرا محبوب بیٹوں کے بیچ میں ہی - میں اُسکے سائے میں نہایت خوش ہو کے بیٹھی ہوں اور اُس کا پھل میرے منہہ میں میٹھا لگا + وہ مجھ کو مے خانے کے اندر لایا اور اُس کا جھنڈا جو مجھ پر تھا عشق تھا + انجیر کے قرصوں سے مجھ کو قرار دو سیبوں سے مجھ کو تازہ دم کرو - کیونکہ میں عشق کی بیمار ہوں + اُس کا بایاں ہاتھ میرے سر تلے ہی اور اُس کا دہنا ہاتھ مجھے اپنے گلے سے لگاتا ہی +
ای یروشلم کی بیٹیو میں غزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم تمہیں دیتا ہوں کہ

کہ تم میری پیاری کو نہ جگاؤ اور نہ اُٹھاؤ جب تک کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے +
دیکھو میرے محبوب کی آواز! دیکھ وہ پہاڑوں پر سے کودتے اور ٹیلوں پر سے
پھاندتے ہوئے آتا ہے + میرا محبوب آہو یا جوان ہرن کی مانند ہے۔ دیکھ وہ ہماری
دیوار کے پیچھے کھڑا ہے وہ کھڑکیوں سے جھانکتا ہے جھنجھریوں سے آپ کو دکھاتا
ہے + میرے محبوب نے جواب دیا اور مجھ سے کہا اُٹھ اے میری پیاری اے میری
نازنین چلی آ + کیونکہ دیکھ جاڑا گذر گیا اُس موسم کا بھاری مینہہ برس چکا اور نکل
گیا۔ زمین پر پھولوں کی بہار ہے۔ چڑیوں کے چہچہانے کا وقت آ پہنچا اور ہماری
سرزمین میں قمریوں کی آواز سُننے میں آتی ہے۔ انجیر کے درختوں میں ہرے انجیر پکنے
لگے اور تاکوں کے پھولوں سے خوشبو آتی ہے + سو اُٹھ اے میری عزیزہ اے میری
جمیلہ چلی آ + اے میری کبوتر جو چٹانوں کے دراروں میں اور کراڑوں کی آڑ میں چھپی
ہوئی ہے اپنا چہرہ مجھے دکھا اپنی آواز مجھے سُنا۔ کہ تیری آواز شیریں ہے اور تیرا چہرہ
دل پسند ہے + ہمارے لئے لومڑیوں کو جا پکڑو اُن لومڑی بچوں کو جو تاکستان کو خراب
کرتے ہیں۔ کیونکہ ہماری تاکوں میں پھول لگے ہیں + میرا محبوب میرا ہے اور میں اُسکی
ہوں۔ وہ سوسنوں کے درمیان چراتا ہے + جب کہ دن ڈھلے اور سایہ بڑھے تب تو
پھر آ اے میرے محبوب تو غزال یا کڑاڑے والے پہاڑوں پر کے جوان ہرن کی طرح
ہو کے آ + اپنے پلنگ پر رات کو میں نے اُسے ڈھونڈھا جسے میرا جی چاہتا ہے میں
نے اُسے ڈھونڈھا پر وہ مجھے نہ ملا + اب میں اُٹھونگی اور شہر کے کوچوں اور سڑکوں میں
پھرونگی اور اُس کو ڈھونڈھوں گی جسے میرا جی چاہتا ہے + میں نے اُسے ڈھونڈھا
پر نہ پایا + ناکے بندی جو شہر میں پھرتے ہیں مجھے ملے۔ کیا تم نے اُس کو دیکھا جس کو
میرا جی چاہتا ہے؟ جب میں اُن سے تنک آگے بڑھ گئی تھی تو وہ جس کو میرا دل چاہتا
ہے مجھے ملا۔ میں نے اُسے پکڑ رکھا اور اُسے نہ چھوڑونگی جب تک کہ میں اُسے اپنی ماں کے
گھر میں اور اپنی والدہ کے محل میں نہ لے جاؤں +

۵ اے یروشلم کی بیٹیو میں تمہیں ہرنیوں اور میدان کے غزالوں کی قسم دیتا ہوں کہ تم میری جانی کو مت جگاؤ اور اُسے مت اُٹھاؤ جب تک کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے +

۶ یہہ کون ہے جو مُر اور لُبان کا عطر اور سوداگروں کی ساری خوشبوئیاں ملے ہوئے بیابان سے دھوئیں کے ستونوں کی مانند چلی آتی ہے؟ ۷ دیکھو اُسکی پالکی جو سلیمان کی ہے۔ جس کے آس پاس اسرائیلی بہادروں میں سے ساٹھہ پہلوان ہیں + ۸ سب کے سب شمشیر دار اور جنگ میں ماہر ہیں۔ ہر ایک کی تلوار رات کے خطرے کے سبب سے اُسکی ران پر لٹکائی ہوئی ہے + ۹ سلیمان بادشاہ نے لبنان کی لکڑیوں کی ایک پالکی بنوائی + ۱۰ اُس کے ڈنڈے روپے کے اور اُس کے ٹیکن سونے کے اور اُسکی گدی ارغوانی بنوائی اور اُس کے اندر کا فرش یروشلم کی بیٹیوں نے عشق سے مُرصع کیا + ۱۱ اے صیہون کی بیٹیو باہر نکلو اور سلیمان بادشاہ کو دیکھو جس کے سر پر وہ تاج ہے جو اُسکی ماں نے اُس کے بیاہ کے دن میں اور اُسکے دل کی شادی کے دن میں اُس کے سر پر رکھا +

۴ باب

۱ دیکھ اے میری جانی تو شکیل ہے! دیکھ تو خوبصورت ہے! تیری آنکھیں تیری چادر کے پیچھے کبوتروں کی سی ہیں۔ تیرے بال بکریوں کے گلّے کی مانند ہیں جو کوہ جلعاد پر بیٹھی ہوں + ۲ تیرے دانت بھیڑوں کے گلّے کی مانند ہیں جن کے بال کترے گئے اور جو نہان سے نکلتی ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک دو دو بچے جنی ہے اور اُن میں ایک بھی بانجھ نہیں + ۳ تیرے لب ایسے جیسے قرمزی ڈورے ہیں۔ تیرا منہہ خوب ہے تیرے رخسار تیری چادر کے پیچھے آدھے انار کی مانند ہیں + ۴ تیری گردن ایسی جیسے کہ داؤد کا برج جو سلاح خانے کے لئے بنا ہے اُس پر ہزار سپریاں لٹکائی گئی ہیں۔ وے سبکی سب پہلوانوں کی سپریں ہیں + ۵ تیری دو چھاتیاں آہو کے دو بچوں کی مانند ہیں جو ایک ساتھہ پیدا ہوئے جو سوسنوں کے درمیان چرتے ہیں + ۶ جب کہ دن ڈھلے اور سایہ بڑھے میں مُر کے پہاڑ اور لبان کے ٹیلے کو

جاؤنگا + ای میری پیاری تو سراسر جمال ہی تجھ میں کوئی عیب نہیں +

میرے ساتھ لبنان سے ای دُلہن میرے ساتھ لبنان سے تو چلی آ۔ امانہ کی
چوٹی پر سے سنیر اور حرمون کی چوٹی پر سے شیر ملکے مکانوں سے اور چیتوں کے
پہاڑوں پر سے نظر دوڑا۔ ای میری بُوا میری زوجہ تو نے میرا دل غارت کیا تو نے اپنی
آنکھوں میں سے ایک آنکھ سے اپنے گلے کی ایک زنجیر سے میرے دل کو غارت کیا
ہی + ای میری بہن میری زوجہ تیرا عشق کیا خوب ہی! تیری محبت مے سے کتنی زیادہ
لذیذ ہی۔ اور تیرے عطروں کی ریح ساری خوشبوؤں سے! تیرے ہونٹھوں سے شہد کے قطرے
ٹپکتے ہیں ای میری زوجہ۔ شہد و شیر تیری زبان کے تلے ہیں اور تیری پوشاک کی ریح لبنان
کی سی ریح ہی + میری بوا میری زوجہ ایک مقفل باغیچہ ہی۔ بند کیا ہوا ایک سوتہ ہی
اور سر بمہر ایک چشمہ + تیرے باغ کے پودے اناروں کے درخت ہیں جن میں لذیذ
میوے ہیں۔ مینہدی ہی اور سنبل بھی ہیں اور جٹا ماسی اور زعفران اور بید مشک
اور دارچینی اور لُبان کے سارے درخت اور مُر اور عود اور ہر طرح کے خوشبو دار
مصالح۔ باغیچوں میں ایک منبع اور آب حیات کا ایک چشمہ اور لبنان کا جھرنا +

ای اُتر کی ہوا جاگ۔ اور دکھن کی ہوا چل۔ میرے باغ پر بہہ کہ اُسکی باس مہکے +
میرا محبوب اپنے باغیچے میں آوے اور اُسکے لذیذ میوے کھاوے +

میں اپنے باغ میں آیا ہوں ای میری بہن میری زوجہ۔ میں اپنا مُر اپنے
بلسان سمیت بٹورتا ہوں۔ میں اپنا شہد اُسکے چھتے کے ساتھ کھاتا ہوں۔ میں
اپنی مے اپنے دودھ سمیت پیتا ہوں + ای دوستو کھالو۔ پی لو ای عزیزو ہاں وفور سے
پی لو +

میں سوتی ہوں پر میرا دل جاگتا۔ میرے محبوب کی آواز ہی جو کہ دروازے پر کھٹکھٹاتا
ہی میرے لئے کھول میری بوا میری جانی میری کبوتر میری پاکیزہ کہ میرا سر اوس سے
تر ہی اور میری زلفیں رات کی بوندوں سے بھری ہیں۔ میں تو اپنا سایہ اُتار چکی

ہوں۔ میں اُسے کیونکر پہنوں؟ میں تو اپنے پانوں دھو چکی ہوں۔ میں اُنہیں کیونکر میلا کروں؟ میرے محبوب نے اپنا ہاتھ روشن دان کی راہ سے بڑھایا اور میرے دل و جگر میں اُسکی طرف جنبش ہوئی۔ میں اپنے محبوب کے لئے کھولنے کو اُٹھی اور میرے ہاتھوں سے مُر ٹپکا۔ میری اُنگلیوں سے خوشبودار مُر کی ٹپکی قفل کے قبضوں پر پڑی۔ میں نے اپنے محبوب کے لئے کھولا۔ پر میرا محبوب پھر کے چلا گیا تھا۔ میں ہوش میں نہ تھی جب کہ وہ مجھ سے بولا۔ میں نے اُسے ڈھونڈھا پر نہ پایا۔ میں نے اُسے پکارا پر اُس نے مجھے جواب نہیں دیا۔ ناکے بندی جو شہر میں پھرتے مجھے ملے۔ اُنہوں نے مجھے مارا اور گھائل کیا۔ ہاں شہر پناہ کے ناکے بندی میرا دوشالا لے گئے۔ اے یروسلم کی بیٹیو میں تمہیں قسم دیتی ہوں کہ اگر تمہیں میرا محبوب مل جائے تم اُسے کہیو کہ میں عشق کی بیمار رہوں۔

تیرے محبوب کو دوسرے محبوب کی نسبت سے کیا فضیلت ہے اے تو جو عورتوں میں جمیلہ ہے؟ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب سے کیا فوقیت ہے جو تو ہمیں ایسی قسم دیتی ہے۔

میرا محبوب سُرخ و سفید ہے دس ہزار آدمیوں کے درمیان وہ جھنڈے کی مانند کھڑا ہوتا ہے۔ اُس کا سر ایسا ہے جیسا چوکھا سونا اُسکی زلفیں پیچ در پیچ ہیں اور کوے کی سی کالی ہیں۔ اُسکی آنکھیں اُن کبوتروں کی مانند ہیں جو لب دریا دودھ میں نہا کے تمکنت سے بیٹھی ہیں۔ اُس کے رخسارے پھولوں کے چمن اور بلسان کی اُبھری ہوئی کیاری کی مانند ہیں۔ اُس کے لب سوسن ہیں جن سے بہتا ہوا مُر ٹپکتا ہے۔ اُس کے ہاتھ ایسے ہیں جیسے سونے کی کڑیاں جن میں ترسیس کے جواہر جڑے گئے۔ اُس کا پیٹ ہاتھی دانت کا سا کام ہے جس پر نیلم کے گل بنے ہوں۔ اُس کے پیر ایسے جیسے سنگ مرمر کے ستون جو سونے کے پایوں پر کھڑے کئے جاویں۔ اُسکی قامت لبنان کی سی۔ وہ خوبی میں رشک

سرو ہی + اُس کا مُنہہ شیرینی ہی - ہاں وہ سراپا عشق انگیز ہی + ای یروسلم کی بیٹیو یہہ میرا پیارا یہہ میرا جانی ہی +

تیرا محبوب کہاں گیا ای تو جو عورتوں میں خوب ترین ہی؟ تیرا محبوب کس طرف نکلا؟ کہ ہم تیرے ساتھ اُسکی تلاش میں جائینگی؟

میرا محبوب اپنے بوستان میں بلسان کی کیاریوں پر گیا کہ باغچوں میں چرائے اور سوسنوں کے پھولوں کو چُنے + میں اپنے معشوق کی ہوں اور میرا معشوق میرا ہی - وہ سوسنوں کے درمیان چرتا ہی +

ای میری جانی تو ترصنہ کی مانند خوبصورت ہی یروسلم کی مانند خوش منظر ہی اور حیران کرنیوالی ہی جیسے کہ لشکر جو جھنڈے دار ہو + اپنی آنکھیں میری طرف سے پھیر - کیونکہ ونے مجھے گھبرا دیتی ہیں - تیرے بال بکریوں کے گلے کی مانند ہیں جو کوہ جلعاد پر بیٹھی ہوں + تیرے دانت بھیڑوں کے گلے کی مانند ہیں جو نہان سے نکلیں جن میں سے ہر ایک دو دو بچے جنتی ہی اور اُن میں سے ایک بھی بانجھ نہیں + آدھے انار کی مانند تیرے رخسار تیری چادر کے پیچھے دکھائی دیتے ہیں + ساٹھ بیگمیں اور اسّی حرمیں اور بے شمار کنواریاں تو ہیں - پر میری کبوتری میری پاک پاکیزہ بے نظیر ہی - وہ اپنی ماں کی اکلوتی اور اپنی والدہ کی لاڈلی ہی بیٹیوں نے اُسے دیکھا اور اُسے مبارک کہا اور بیگموں اور حرموں نے اُسے دیکھکر اُسکی ستائش کی +

یہہ کون ہی کہ صبح کی مانند دکھائی دیتی جو چاند کی مانند حسینہ ہی اور سورج کی مانند جمیلہ اور جھنڈے دار فوج کی مانند ہیبتناک؟

میں چلغوزہ کے باغ میں گیا کہ وادی کی نباتات دیکھوں کہ تاک پھیلی اور انار دل میں کلیاں لگیں کہ نہیں + کیوں ہوا مجھے نہیں معلوم لیکن میرے جی نے کیا ایک مجھ کو عمیناد یب کی گاڑیوں پر چڑھایا +

پھر آیئے پھر آیئے ای سلومیت - پھر آیئے پھر آیئے کہ ہم تجھ پر نظر کریں +
تم سلومیت میں کیا دیکھوگے؟ وہ ایسی ہی جیسے دو لشکر جو مل جائیں ÷

تیرے پانوں کہ گرگابیاں پہنے ہوئے ای شاہزادی کیا خوب معلوم ہوتے! تیرے کولوں کی گولائی جواہر کی لڑی کی مانند ہی جسے کسی اُستاد کاریگر نے بنایا ہی + تیری ناف گول پیالہ ہی جس میں ملائی ہوئی مے کی کمتی نہیں - تیرا پیٹ گیہوں کی ایک ڈھیری ہی جس کے آس پاس سوسن لگی ہیں + تیری دو چھاتیاں دو آہو بچوں کی مانند ہیں جو ایک ساتھ پیدا ہوئے تھے + تیری گردن ہاتھی دانت کے بُرج کی مانند ہی - تیری آنکھیں اُن کنڈوں کی مثل ہیں جو حسبون میں بت ربیم کے پھاٹک پر ہیں - تیری ناک لبنان کے بُرج کی مثال ہی جو دمشق کے رُخ بنا ہی + تیرا سر تجھ پر کرمل کی مثل ہی اور تیرے سر کا بال ارغوانی کی مانند ہی - بادشاہ تیری کاکلوں سے اٹکا ہی + ای محبوبہ تو کیسی جمیلہ ہی - عیش کے لئے تو کیسی جاں فزا ہی! یہہ تیری قامت تاڑ کی مثال ہی اور تیری چھاتیاں انگوروں کے گچھوں کی مانند ہیں + میں نے کہا کہ میں اِس تاڑ پر چڑھونگا اور اُسکی شاخوں کو تھام رکھونگا - فی الحال تیری دونوں چھاتیاں انگور کے گچھوں کی مانند ہوں اور تیرے نتھنوں کا رائیحہ سیب سا ہووے - اور تیرا تالو اُس مے کی مانند جو بہتر سے بہتر ہو - جو میرے محبوب کی طرف سیدھی راہ سے چلتی اور اُنہیں کے لبوں پر سے جو سوتے ہیں آہستہ آہستہ بہ جاتی +

میں اپنے محبوب کی ہوں اور وہ مجھ پر مائل ہی + ای میرے محبوب چل ہم کھیتوں کے درمیان سیر کریں اور گانوں میں رات کو کاٹیں پھر تڑکے انگوری باغوں میں چلیں اور دیکھیں کہ تاک لہلہا رہی اور اُسکے پھول نکلے ہیں اور انار کی کلیاں کھلی ہیں - وہاں میں اپنی محبت تجھ پر جتاؤنگی + دودیوں کی زور مہک ہی اور ہمارے دروازوں پر ہر قسم کے تر و خشک میوے ہیں جو میں نے تیرے لیئے ذخیرہ کیئے ہیں

اے میرے محبوب + کاش کہ تو ایسا ہوتا جیسا میرا بھیا ہے جس نے میری ماں کی چھاتیوں
کو چوسا! میں تجھے جب باہر پاتی تو تیری چمیاں لیتی اور کوئی مجھے حقیر نہ جانتا - میں
تجھ کو اپنی ماں کے گھر میں لیجاؤنگی - وہاں تو مجھے تربیت کریگا - میں اپنے انار کے رس
سے تجھے خوشبوئی پلاؤنگی + اُس کا بایاں ہاتھ میرے سر کے تلے ہے اور اُس کا دہنا
مجھے گلے سے چمٹا لیگا +

اے یروشلم کی بیٹیو میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم میری جانی کو مت جگاؤ اور
اُسے مت اُٹھاؤ جب تک کہ وہ آپ اُٹھنے نہ چاہے +

یہہ کون ہے جو بیابان سے اپنے محبوب پر تکیہ کیئے ہوئے چلی آتی ہے؟
میں نے تجھے سیب کے نیچے جگایا - وہاں تیری ماں تجھے جنی - وہاں تیری
والدہ تجھے جنی +

نگین کی مانند مجھے اپنے دل میں لگا رکھ اور خاتم کی مانند اپنے بازو پر کیونکہ
عشق موت کی مانند زبردست ہے - اور غیرت گور سی بے مروت ہے - اُسکی لوئیں آگ کی
لوئیں ہیں اور یہوواہ کے شعلے کی مانند + بڑا پانی عشق کو بجھا نہیں سکتا اور نہ باڑھیں
اُسے ڈبا سکتی ہیں - اگر کوئی آدمی اپنے گھر کا سارا مال عشق کے لیئے دیتا تو وہ
سراسر لائق حقارت کے ٹھہرتا +

ہماری ایک چھوٹی بہن ہے جس کی چھاتیاں ہنوز نہیں نکلیں - ہم اپنی بہن
کے لیئے جس دن اُسکی بات چلے کیا کریں؟ اگر وہ دیوار ہووے تو ہم اُس پر چاندی
کا ایک قلعہ بنا دینگے - اگر وہ دروازہ ہووے تو ہم اُس پر سرو کی تختیوں کا پشتہ دینگے +
میں آپ ایک دیوار ہوں اور میرے پستان دو برج ہیں - تب میں اُسکی
نظر میں اُسکی مانند تھی جس نے سلامتی پائی ہے + بعل ہامون میں سلیمان کا تاکستان
تھا اُس نے اُس تاکستان کو باغبانوں کے سپرد کیا کہ ہر ایک اُن میں سے میوہ کے
بدلے ہزار مثقال روپا لادے + میرا تاکستان جو میرا ہی ہے وہ میرے سامھنے ہے - اے سلیمان

۱۳ تو ہزار لے اور روے جو اُس کے پھل کے نگہبان ہیں دو دو سو + ای تو جو بوستانوں میں رہتی ہی رفیق تیری صدا سُنتے ہیں - مجھ کو بھی سُنا +

۱۴ جلدی کر ای میرے محبوب اُس غزال یا آہو بره کی مانند جو بلسانوں کی پہاڑیوں پر ہی ہو جا +

یسعیاہ نبی کی کتاب

۱ رویا یسعیاہ بن اموص کی جو اُس نے یہوداہ اور یروسلم کی بابت یہوداہ کے بادشاہوں عزیاہ اور یوتام اور آخز اور حزقیاہ کے دنوں میں دیکھی +

۲ سُنو اے آسمانو اور کان لگا اے زمین کہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ لڑکوں کو میں نے پالا اور پوسا پر اُنہوں نے مجھ سے سرکشی کی۔ ۳ بیل اپنے مالک کو پہچانتا ہے اور گدھا اپنے صاحب کی چرنی کو۔ بنی اسرائیل نہیں جانتے میرے لوگ کچھ نہیں سوچتے ہیں + ۴ آہ خطاکار گروہ ایک قوم جو گناہ سے لدی ہوئی ہے بدکاروں کی نسل خراب اولاد کہ اُنہوں نے خداوند کو ترک کیا اسرائیل کے قدوس کو حقیر جانا اُس سے بالکل پھر گئے +

۵ تم کہاں اور مار کھاؤ گے اگر تم زیادہ نافرمانی کرو گے؟ تمام سر بیمار ہے اور دل بالکل سست ہے+ ۶ تلوے سے لیکے چاندی تک اُس میں کہیں صحت نہیں بلکہ زخم اور چوٹ اور سڑے ہوئے گھاؤ ہیں۔ وے نہ دبائے گئے نہ باندھے گئے نہ تیل سے نرم کئے گئے ہیں۔ ۷ تمہارا ملک اُجاڑ ہے تمہاری بستیاں جل گئیں۔ پردیسی لوگ تمہاری زمین کو تمہارے سامھنے نگلتے ہیں وہ ویران ہے گویا کہ اُسے اجنبی لوگوں نے اُجاڑا ہے +

۸ اور صیہون کی بیٹی چھوڑی گئی ہے جیسی جھونپڑی تاکستان میں اور جھپر پا لگڑی کے

کھیت میں یا اُس شہر کی مانند جو گھیرا گیا ہی + اگر رب الافواج ہمارا تھوڑا البقیہ باقی نہ
چھوڑتا تو ہم سدوم کی مثل اور عمورہ کی مانند ہو جاتے +

ای سدوم کے حاکمو خداوند کا کلام سنو - ای عمورہ کے لوگو ہمارے خدا کی شریعت
پر کان دھرو + خداوند کہتا ہی تمہارے ذبیحوں کی کثرت سے مجھے کیا کام؟ میں مینڈھوں
کی سوختنی قربانیوں سے اور فربہ بچھڑوں کی چربی سے سیر ہوں اور بیلوں اور بھیڑوں اور
بکروں کا لہو نہیں چاہتا ہوں + جب تم میرے حضور آکے اپنے تئیں دکھلاتے ہو تو
کون تم سے یہہ چاہتا ہی کہ میری بارگاہوں کو روندو؟ اب آگے کو جھوٹھے ہدیئے مت لاؤ -
لبان سے مجھے نفرت ہی - نئے چاند اور سبت اور عیدی جماعت سے بھی کہ میں عید اور
بے دینی دونوں کی برداشت نہیں کر سکتا ہوں + میرا جی تمہارے نئے چاندوں اور
تمہاری عیدوں سے بیزار ہی - وے مجھ پر ایک بوجھ ہیں میں اُنکے اُٹھانے سے تھک
گیا + جب تم اپنے ہاتھ پھیلاؤگے تو میں تم سے چشم پوشی کرونگا - ہاں جب تم دعا پر دعا
مانگوگے تو میں نہ سنونگا - تمہارے ہاتھ تو لہو سے بھرے ہیں +

اپنے تئیں دھوؤ آپ کو پاک کرو - اپنے برے کاموں کو میری آنکھوں کے سامھنے
سے دور کرو - بدفعلی سے باز آؤ - نیکوکاری سیکھو انصاف کے پیرو ہو مظلوموں کی مدد
کرو یتیموں کی فریاد رسی کرو بیوا عورتوں کے حامی ہو + اب آؤ کہ ہم باہم حجت کریں
خداوند کہتا ہی - اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہووین پر برف کی مانند سفید ہو جاوینگے -
اور ہرچند وے ارغوانی ہووین پر اُون کی طرح اُجلے ہونگے + اگر تم راضی اور فرمانبردار
ہوگے تو تم زمین سے اچھا پھل کھاؤگے - پر اگر تم انکار کروگے اور باغی ہوگے تو تم
تلوار کا لقمہ ہو جاؤگے کیونکہ خداوند نے اپنے منہہ سے فرمایا ہی +

وہ بستی جو سراسر پاک دامن تھی کیسی چھنال ہو گئی! وہ تو انصاف سے معمور
تھی - راستبازی اُس میں بستی تھی اور اب خونی رہتے ہیں + تیری چاندی میل
ہو گئی - تیری مے میں پانی مل گیا + تیرے سردار گردن کش اور چوروں کے شریک

ہیں اُن میں سے ہر ایک رشوت دوست اور اِنعام کا طالب ہی- وے یتیموں کا اِنصاف
نہیں کرتے اور بیواؤں کی فریاد اُن تک نہیں پُہنچتی +

اِس لیئے خداوند ربّ الافواج جو اِسرائیل کا قادر ہی یُوں فرماتا ہی کہ ہاں میں
اپنے دشمنوں کو تمام کرکے آرام پاؤنگا اور اپنے بیریوں سے اپنا اِنتقام لونگا + پھر میں
تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا اور تیرا میل گویا نوشادر سے صاف کرونگا اور اُس رانگے کو
جو تجھ میں ملا ہی جُدا کرونگا + اور میں تیرے قاضیوں کو آگے کی طرح اور تیرے مشیروں
کو اِبتدا کے دستور کے مطابق بحال کرونگا- اُس کے بعد تو راستباز بستی اور دیانتدار
آبادی کہلائیگی + صیہون عدالت کے سبب اور وے جو اُس میں گناہ سے پھرے
ہیں راستبازی کے باعث نجات پاوینگے +

لیکن گنہگار اور بدکار سب ایک ساتھ ہلاک ہونگے اور جو خداوند سے باغی ہوئے
فنا کیئے جائینگے + کہ وے اُن بلوطوں سے جنہیں تم نے چاہا ہی شرمندہ ہونگے
اور تم اُن باغوں سے جنہیں تم نے پسند کیا ہی خجل ہوگے اور تم اُس بلوط کی مانند
ہو جاؤگے جس کے پتّے جھڑ جاویں اور اُس باغ کی مثل جو بے آبی سے سوکھ جاوے +
وہاں کا پہلوان ایسا ہو جائیگا جیسا سن اور اُس کا کام چنگاری ہو جائیگا- وے
دونوں باہم جل جائینگے اور کوئی اُنکی آگ نہ بجھاویگا +

وہ بات جو یسعیاہ بن اموص نے یہوداہ اور یروشلم کے حق میں رویا میں
دیکھی- آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قائم
کیا جائیگا اور ٹیلوں سے اونچا کیا جائیگا اور ساری قومیں اُسکی طرف روانہ ہونگی +
بلکہ بہت سے لوگ جائینگے اور کہینگے آؤ ہم خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں اور یعقوب کے
خدا کے گھر میں- کہ وہ اپنی راہیں ہم کو بتلائیگا اور ہم اُسکے رستوں پر چلینگے- کیونکہ
شریعت صیہون سے اور خداوند کا کلام یروشلم سے نکلیگا + اور وہ اُمتوں کے درمیان
عدالت کریگا اور بہت سے لوگوں کو ڈانٹیگا اور وے اپنی تلواروں کو توڑ کے پھالیں

۵

اور اپنے بھالوں کو ہنسوے بناڈالینگے - اور قوم قوم پر تلوار نہ چلائیگی اور وے پھر
کبھی جنگ نہ سیکھینگے +

ای یعقوب کے گھرانے تم آؤ کہ ہم خداوند کی روشنی میں چلیں + تونے تو اپنے لوگوں
کو یعنے یعقوب کے گھروالوں کو ترک کیا اِس لیئے کہ اُنکی معموری مشرقیوں سے ہوئی اور
فلستیوں کی مانند شگون لیئے ہیں اور بیگانوں کی اولاد سے شرط کا ہاتھ مارتے ہیں + پھر اُنکی
سرزمین سونے روپے سے مالامال ہے اور اُنکے خزانوں کی کچھ انتہا نہیں - بلکہ اُنکا ملک
گھوڑوں سے بھرا ہے اور اُنکی رتھوں کا کچھ شمار نہیں + اور اُنکی سرزمین بتوں سے
بھی بھرپور ہے - وے اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو اور اپنی اُنگلیوں کی
کاریگری کو سجدہ کرتے ہیں + اِس سبب سے چھوٹا آدمی پست کیا جاتا اور بڑا آدمی
ذلیل ہوتا اور تو اُنہیں ہرگز معاف نہ کریگا +

پہاڑ کے بیچ گھس اور خاک میں چھپ خداوند کے ڈر کے سبب اور اُسکے جلال کی بزرگی
کے باعث + انسان کے تکبر کی آنکھ نیچی کیجائیگی اور بنی آدم کی شیخی پست کیجائیگی اور اُس
دن خداوند اکیلا سربلند ہوگا + کیونکہ ربّ الافواج کا دن ہر ایک مغرور اور بلند نظر
اور گھمنڈی پر آویگا اور وہ پست کیا جائیگا - اور لبنان کے سارے دیوداروں پر
جو بلند اور اونچے ہیں اور بسن کے سارے بلوطوں پر اور سارے اونچے پہاڑوں پر
اور سارے بلند کوہوں پر - اور ہر ایک اونچے بُرج پر اور ہر ایک فصیلی دیوار پر - اور
ترسیس کے سارے جہازوں پر غرض سارے خوشنما ظروف پر + اور آدمی کا غرور
زیر کیا جائیگا اور لوگوں کی بلند بینی پست کیجائیگی اور اُس دن خداوند اکیلا سربلند
ہوگا + اور بُت جو ہیں وے بالکل فنا ہو جائینگے + اور وے پہاڑوں کے غاروں
اور زمین کے شگافوں میں گھسینگے خداوند کے خوف سے اور اُس کے جلال کی
شوکت سے جس وقت وہ اُٹھیگا کہ زمین کو شدت سے ہلادے + اُس دن آدمی
اپنی رُپہلی مورتوں اور سُنہلی صورتوں کو جو اُنہوں نے پوجنے کے لیئے بنائیں

چھچھوندروں اور چمگیدڑوں کے آگے پھینک دینگے - تاکہ ٹیلوں کے شگافوں میں
اور چٹانوں کے رخنوں میں گھس جاویں خداوند کے خوف سے اور اُس کے جلال کی شوکت
سے جب وہ اُٹھیگا کہ زمین کو شدت سے ہلا دیوے + پس تم اِنسان سے جس کا دم اُسکے
نتھنوں میں ہی باز رہو کیونکہ اُسکی کیا قدر رہی؟

کیونکہ دیکھو خداوند رب الافواج یروسلم اور یہوداہ میں سے ٹیک اور تکیہ کو روٹی
کی ساری ٹیک اور پانی کا سارا تکیہ اُٹھا لیگا + بہادر اور صاحب جنگ کو قاضی اور نبی کو
تعبیر کرنیوالے و کہنسال کو + پچاس پچاس کے جمعداروں اور عزت داروں کو اور صلاحکاروں
کو اور اُنہیں جو سحر میں ماہر اور جادو میں مشتاق ہیں + اور میں لڑکوں کو اُنکے سردار
بناؤنگا اور ننھے بچے اُن پر حکمرانی کرینگے + لوگوں میں سے ہر ایک دوسرے پر اور ہر ایک
اپنے ہمسائے پر ستم کریگا اور جوان بوڑھے سے اور پاجی شریف سے گھمنڈ کریگا + اگر
کوئی آدمی اپنے باپ کے گھرانے میں سے اپنے بھائی کا دامن پکڑ کے کہے کہ تو تو پوشاک والا
ہی سو آ تو ہمارا حاکم ہو اور یہ خانہ خراب تیرے قابو میں ہو + اُس دن وہ قسم کھائیگا
اور کہیگا میں تو صحت بخش نہ ہونگا کہ میرے گھر میں نہ روٹی ہی نہ کپڑا تو مجھے لوگوں کا
حاکم مت کر + کہ یروسلم لڑکھڑا گئی اور یہوداہ گر گیا - کیونکہ اُنکی بول چال اور چال چلن خداوند
کے برخلاف ہیں کہ اُس کے جلال کی آنکھوں کو غضب میں ڈالیں +

اُنکے مُنہہ کی صورت اُن پر گواہی دیتی ہی - وے اپنے گناہوں کو سدوم کی
مانند ظاہر کرتے ہیں اور چھپاتے نہیں + اُنکی جانوں پر واویلا ہی کیونکہ وے آپ
اپنے اوپر بلا لاتے ہیں + راستبازوں سے کہو کہ بھلا ہوگا کہ وے اپنے کاموں کا
پھل کھائینگے + شریروں پر واویلا ہی کہ برا ہوگا کیونکہ اُنکے ہاتھوں کی کمائی اُنہیں ملیگی +
میری اُمت جو ہی لڑکے اُنپر ظلم کرتے ہیں اور عورتیں اُنپر حکمرانی کرتیاں ہیں +
اے میری اُمت تیرے پیشوا تجھ کو گمراہ کرتے ہیں اور تیرے راہ گیروں کی راہوں کو
بگاڑتے ہیں + خداوند کھڑا ہی کہ مقدمہ پیش کرے اور لوگوں کی عدالت کرنے پر

استعد ہی - خداوند اپنی اُمّت کے بزرگوں اور اُن کے سرداروں کی عدالت کرنیکو
آویگا - کہ تم جو ہو سو تاکستان چٹ کر گئے ہو اور مسکینوں کی لوٹ تمہارے گھروں میں
ہی - خداوند رب الافواج فرماتا ہی کہ اِس کی کیا معنی ہی کہ تم میرے بندوں کو دبا دیتے ہو
اور مسکینوں کے سر کچلتے ہو؟

اور خداوند پھر فرماتا ہی ازبسکہ صیہون کی بیٹیاں شوخ ہیں اور گردن کشی اور شوخ
چشمی سے خرامان ہوتی ہیں اور اپنے پانوں سے نت ناز رفتاری کرتی اور گھنگھرو بجاتی
جاتیاں ہیں - اِس لیئے خداوند صیہون کی بیٹیوں کی چاندیوں کو گنجی کر ڈالیگا اور
خداوند اُنکے اندام نہانی کو اُکھاڑیگا - اُس دن خداوند اُنکے خلخال کی پھبن اور جالیاں
اور چاند دور کرائیگا اور آویزے اور گھڑوے اور باریک برقع اور تاج پیکڑیاں اور پٹکے
اور عطر دان اور تعویذ اور انگوٹھیاں اور ناک کی نتھنیاں اور زربفت کی پیشوازیں اور
کرتیاں اور دوپٹے اور کیسے اور آرسیاں اور کتانی باریک لباس اور دستاریں اور
شالیں + اور ایسا ہوگا کہ خوشبو کی عوض سڑاہٹ ہوگی اور پٹکے کے بدلے رسی اور
گندھے ہوئے بال کی جگہ چندلاپن اور انگیا کے عوض ٹاٹ کا اوڑھنا اور حسن کے
بدلے سوزش کا داغ + تیرے بہادر مرد تلوار سے اور تیرے پہلوان جنگ میں گر جائینگے
اُسکے پھاٹک رونا پیٹنا کرینگے سو وہ اُجاڑ ہوکے خاک پر بیٹھیگی +

اُس دن سات عورتیں ایک مرد کو پکڑ کے کہینگی کہ ہم اپنی روٹی کھائینگی اور
اپنے کپڑے پہنینگی - تو ہم سب سے صرف اِتنا کر کہ ہم تیرے نام کی کہلاویں تاکہ ہماری
شرمندگی مٹے + اُس دن خداوند کی شاخ شوکت اور حشمت ہوگی اور زمین کا پھل
اُنکے لیئے جو بنی اسرائیل میں سے بچ نکلے لذیذ اور خوشنما ہوگا + اور ایسا ہوگا کہ ہر ایک
جو صیہون میں چھوٹا ہوا ہوگا اور یروسلم میں باقی رہیگا بلکہ ہر ایک جس کا نام یروسلم کے
زندوں میں لکھا ہوگا مقدس کہلائیگا + جس وقت کہ خداوند صیہون کی بیٹیوں کی
گندگی کو دھو ڈالیگا اور یروسلم کا لہو اُس کے درمیان روح عدل اور روح سوزان

سے صاف کریگا - تب خداوند پھیر کوہ صیہون کے ہر ایک مکان پر اور اُسکی مجلس گاہوں
پر دن کو ایک بادل اور دھواں اور رات کو ایک روشن شعلہ پیدا کریگا جو اُس سارے شکوہ
والے کے اوپر حفاظت کے لیئے ہوگا - اور ایک خیمہ ہوگا جو دن کو گرمی میں سایہ دار مکان
اور آندھی اور جھڑی کے وقت آرامگاہ اور پناہ کی جگہ ہوگا +

اب میں اپنے محبوب کے لیئے اپنے محبوب کا ایک گیت اُس کے تاکستان کی بابت
گاؤنگا - میرے محبوب کا تاکستان بلند اور زرخیز پہاڑ کی چوٹی پر لگا - اور اُس نے اُسے کھودا
اور اُس کے پتھر نکال کے پھینک دیئے اور اچھی سے اچھی تاکیں اُس میں لگائیں اور اُسکے
بیچوں بیچ بُرج بنایا اور ایک کولھو بھی اُس میں تراشا اور انتظار کیا کہ اُس میں اچھے انگور
لگیں لیکن اُس میں جنگلی انگور لگے + اب ای یروسلم کے باشندو اور یہوداہ کے لوگو میرے
اور میرے تاکستان کے بیچ آپ ہی انصاف کیجیئے + کہ میں اپنے تاکستان کے لیئے کیا زیادہ
کر سکا جو میں نے نہ کیا؟ اور اب جو میں نے اُس کے انگوروں کا اِنتظار کیا تو کس لیئے
یہہ جنگلی انگور لایا؟ اب لو وہ جو میں اپنے تاکستان سے کرونگا سو تمہیں بتاتا ہوں
کہ میں اُسکی باڑ گرا دونگا اور وہ چراگاہ ہوگا - اُس کا اِحاطہ توڑ ڈالونگا اور وہ پامال کیا
جائیگا + اور میں اُسے بالکل ویران کر دونگا وہ نہ چھانٹا جائیگا نہ نرایا جائیگا - وہاں
سداگلاب اور کانٹے اُگینگے - اور میں بدلیوں کو حکم کرونگا کہ اُس پر مینہہ نہ برسائیں
سو ربّ الافواج کا تاکستان جو ہی بنی اِسرائیل کا گھرانا ہی اور بنی یہوداہ اُسکے خوشنما
پودھوں کا ذخیرہ ہی - اُس نے اِنصاف کا اِنتظار کیا پر دیکھ خونریزی ہی وہ راستبازی
کا منتظر رہا پر دیکھ نالہ ہی +

اُنپر واویلا ہی جو گھر سے گھر اور کھیت سے کھیت ملا دیتے ہیں جب تک کہ جگہ نہ رہے
اور تم چھوڑے جاؤ کہ اکیلے زمین میں بسو! ربّ الافواج نے میرے کان میں کہا
سچ تو یوں ہی کہ بہت سے گھر اُجڑ جائینگے بڑے اور اچھے بے چراغ ہونگے + کہ
پندرہ بیگھے تاکستان سے فقط ایک بطمی حاصل ہوگی اور ایک حومر بیج سے ایک ایفہ غلہ +

اُنپر واویلا ہی جو صبح سویرے اُٹھتے ہیں تاکہ نشہ بازی کے درپے ہوویں اور شام
کو بھی اپنے تئیں مے سے سوزاں کرتے! اور اُنکے جشن کی محفلوں میں بربط اور بین اور
دف اور بانسری ہے اور مے کے ساتھ۔ لیکن وے خداوند کے کام کو سوچتے نہیں اور
اُسکے ہاتھوں کی کاریگری کو ملاحظہ نہیں کرتے ✦ اِس لئے میرے لوگ اسیری میں
جاتے ہیں جس وقت کہ وے نہ جانتے ہوویں اُنکے عزت والے بھوکھوں مرتے اور
اُنکے مالدار پیاس سے خشک ہوتے ✦ سو پاتال اپنی ہوس بڑھاتا ہے اور اپنا منہہ
بے انتہا پسارتا ہے اور اُس میں اشراف لوگ اور رذیل قوم بلکہ اُسکی غوغائی انبوہ
اور ہر ایک جو اُس میں فخر کرتا ہے اُتر ینگے ✦ اور کم قدر آدمی جھکایا جائیگا اور عالی قدر
پست ہوگا اور مغروروں کی آنکھیں نیچے ہو جائینگی۔ اور ربّ الافواج عدالت میں
سربلند ہوگا اور خدائے قدوس کی تقدیس صداقت سے کیجائیگی ✦ تب برّے
جہاں جی چاہے چرینگے اور دولتمندوں کے ویران کھیت پردیسیوں کے گلے
کھائینگے ✦

اُن پر واویلا ہے جو بدی کی طنابوں سے آفت کو کھینچتے ہیں اور سنراکو گاڑی
کے رسّے سے۔ اور جو کہتے ہیں کہ وہ جلدی کرے اور پھرتی سے اپنا کام کرے کہ ہم
دیکھیں۔ اور بنی اسرائیل کے قدوس کی مشورت نزدیک ہو اور آن پہنچے تاکہ ہم
اُسے جانیں ✦

اُن پر واویلا ہے جو بدی کو نیکی اور نیکی کو بدی کہتے ہیں اور روشنی کی جگہ اندھیرا
اور اندھیرے کی جگہ روشنی کہتے ہیں اور مٹھائی کے بدلے کڑوائی اور کڑوائی کے
بدلے مٹھائی رکھتے ہیں! اُنپر واویلا ہے جو اپنی آنکھوں میں آپ کو دانشمند اور اپنی
نگاہ میں آپ کو صاحب اِمتیاز جانتے ہیں!

اُن پر واویلا ہے جو مے پینے میں زور آور اور نشے کی چیزیں ملانے میں پہلوان
ہیں۔ جو شریروں کو رشوت کے لئے صادق ٹھہراتے ہیں اور صادقوں سے اُنکا حق

چھین لیتے ہیں!

سو جس طرح کہ آگ بھوسی کو کھا جاتی ہی اور جلتا ہوا پوال بُجھ جاتا ہی اسی طرح اُنکی جڑ بوسیدہ ہوگی اور اُنکی کلی گرد کی طرح اُڑ جائیگی۔ کیونکہ اُنہوں نے رب الافواج کی شریعت کو ناچیز اور اسرائیل کے قدوس کے سخن کو ذلیل جانا+ اِس لیئے خداوند کا قہر اُسکے لوگوں پر بھڑکا ہی اور اُس نے اُنپر اپنا ہاتھ چلایا ہی اور اُنہیں مارا ہی۔ چنانچہ پہاڑ کانپ گئے اور اُنکی لاشیں بازاروں میں غلاظت کی مانند پڑی ہیں۔ باوجود اِس کے اُس کا غصہ پھِر انہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز پھیلا ہوا ہی+

کیونکہ وہ قوموں کے لیئے دور سے ایک جھنڈا کھڑا کرتا ہی۔ اور اُنہیں زمین کی اِنتہا سے سیٹی بجا کے بُلاتا ہی۔ اور دیکھو وے دوڑ کے جلد آتے ہیں۔ کوئی اُنمیں نہ تھک جاتا اور نہ پھسل پڑتا ہی۔ وے نہیں اُونگھتے اور نہیں سوتے۔ اُنکا کمربند کھلتا نہیں ہی۔ اور نہ اُنکی جوتیوں کا تسمہ ٹوٹتا ہی۔ اُنکے تیر تیز ہیں اور اُنکی ساری کمانیں کشیدہ ہیں اُنکے گھوڑوں کے سم چقماق کے پتھر کی مانند ٹھہرتے اور اُنکے پہیئے گردباد کی مانند+ وے شیرنی کی مانند گرجتے ہیں۔ ہاں وے جوان شیروں کی مانند گرجتے ہیں۔ وے غراتے اور شکار پکڑتے اور اُسے بے روک ٹوک لیجاتے ہیں اور کوئی بچانے والا نہیں+ اور اُس دن وے اُنپر ایسا شور مچائینگے جیسا سمندر کا شور ہوتا ہی۔ اور یے زمین کی طرف تاکینگے اور کیا دیکھتے ہیں؟ کہ اندھیرا اور تنگ حالی ہی۔ اور روشنی اُسکی بدلیوں سے تاریک ہو جاتی ہی+

جس برس کہ عزیاہ بادشاہ مرگیا میں نے خداوند کو ایک بڑی بلندی پر اونچے تخت کے اوپر بیٹھے دیکھا اور اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہوگئی+ اُسکے آس پاس سرافیم کھڑے تھے جن میں سے ہر ایک کے چھہ چھہ پر تھے اور ہر ایک دو پروں سے اپنا مُنہہ ڈھانپے تھا اور دو سے اپنے پانؤں ڈھانپے تھا اور دو سے وہ اُڑتا تھا+ اور ایک نے دوسرے کو پُکارا اور کہا قدوس قدوس قدوس رب الافواج ہی ساری زمین اُسکے

جلال سے معمور ہے۔ اور پکارنے والے کی آواز کے زور سے آستانوں کی بُنیادیں
ہل گئیں اور مکان دھوئیں سے بھر گیا +

تب میں بول اُٹھا کہ ہائے مجھ پر۔ میں تو برباد ہوا! کہ میں ناپاک ہونٹھ والا آدمی ہوں
اور نجس لب لوگوں کے درمیان بستا ہوں کیونکہ میری آنکھوں نے بادشاہ رب الافواج
کو دیکھا۔ اُس دم ایک اُن سرافیم میں سے ایک سُلگتا ہوا کوئلا جو اُس نے دست پناہ سے
مذبح پر سے اُٹھا لیا اپنے ہاتھ میں لیکے میرے پاس اُڑا۔ اور اُس نے میرے مُنہہ کو
چھوا اور کہا کہ دیکھ اِس نے تیرے لبوں کو چھوا سو تیرا گناہ دفع ہوا اور تیری خطا کا
کفارہ ہو گیا + اُسوقت میں نے خداوند کی آواز سُنی جو بولا کہ میں کِسکو بھیجوں اور ہماری
طرف سے کون جائیگا؟ تب میں بولا میں حاضر ہوں مجھے بھیج +

اور اُس نے فرمایا کہ جا اور اِن لوگوں کو کہہ کہ تم سنا کرو پر سمجھو نہیں تم دیکھا
کرو پر بوجھو نہیں + سو تو اِن لوگوں کے دلوں کو چربا دے اور اُن کے کانوں کو بھاری
کر اور اُنکی آنکھیں موند تا نہ ہو کہ وے اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور اپنے کانوں سے سُنیں
اور اپنے دلوں میں معلوم کریں اور پھریں اور شفا پاویں + تب میں نے کہا اے خداوند یہہ
کب تک؟ اُس نے جواب دیا یہاں تک کہ بستیاں ویران ہوویں اور کوئی بسنیوالا نہ رہے
اور گھر بے چراغ ہوویں اور زمین سراسر اُجاڑ ہو جاوے۔ اور خداوند آدمیوں کو دور دفع
کرے اور سرزمین کے ترک کرنے کی بڑی نوبت ہو +

اور گو کہ اُس میں دسواں حصہ باقی رہے تو بھی وہ پھر بھسم کیا جائیگا۔ لیکن وہ
بلوط اور بطم کی مانند ہوگا کہ باوجود دے کہ وے کاٹے جاویں تو بھی اُنکا ایک تنہ رہتا
ہے۔ سو اُس کا تنہ ایک مقدس تخم ہوگا +

اور شاہ یہوداہ آخز بن یوتام بن عزیاہ کے عصر میں ایسا ہوا کہ شاہ ارام رضین
شاہ اسرائیل فقح بن رملیاہ کے ساتھ یروشلم پر لڑنے چڑھا پر وہ فتحیاب نہ ہوا + اُس وقت
داؤد کے گھرانے کو یہہ خبر دی گئی کہ ارام افرائیم کو ساتھ لیکے فوج بڑھاتا ہے۔ سو اُس کے

دل اور اُسکے لوگوں کے دلوں نے یوں جنبش کھائی جس طرح بن کے درخت آندھی سے جنبش
کھاتے ہیں + تب خداوند نے یسعیاہ کو حکم کیا کہ تو اپنے بیٹے شیار یاشوب کو لیکے تالاب فراز
کی دیواری نہر کے سرے پر جو رفوگروں کے میدان کی راہ میں ہے آخز سے جا مل۔ اور اُسے
کہہ خبردار رہو اور بے قرار مت ہو اِن لُکٹیوں کے دو دھوئیں والے ٹکڑوں سے ارامی رضین
اور رملیاہ کے بیٹے کے غصہ کے بھڑکنے سے مت ڈر اور تیرا دل نہ گھبرا وے + ازبسکہ
ارام اور افرائیم اور رملیاہ کا بیٹا تیرے برخلاف مشورت کرکے کہتے ہیں کہ آؤ ہم یہوداہ
پر چڑھیں اور اُسے اُلٹا دیویں اور اپنے لیئے اُسے توڑ تاڑ کریں اور طابیل کے بیٹے کو اُسکے
درمیان تخت نشین کریں۔ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اُس منصوبے کو پایداری
نہیں بلکہ ایسا نہ ہوگا۔ کیونکہ ارام کا دارالسلطنت دمشق ہی ہوگا اور دمشق کا سردار
رضین۔ اور پینسٹھ برس کے اندر افرائیم ایسا کٹ جائیگا کہ قوم نہ رہیگا + افرائیم کا بھی
دارالسلطنت سمرون ہی ہوگا اور سمرون کا سردار رملیاہ کا بیٹا + اگر تم ایمان نہ لاؤگے
تو یقیناً قائم نہ رہوگے +

پھر خداوند نے آخز سے خطاب کرکے کہا کہ خداوند اپنے خدا سے کوئی نشان
مانگ خواہ نیچے زمین میں خواہ اوپر بلندی میں + پر آخز نے کہا کہ میں نہیں مانگنے کا
اور میں خداوند کو نہیں آزمانیکا + تب نبی نے کہا اے داؤد کے خاندان اب تم
سنو انسان کو تھکانا تمہارے آگے نہایت چھوٹی بات ہے سو کیا تم میرے خدا
کو بھی تھکاؤگے؟ باوجود اِس کے خداوند آپ تم کو ایک نشان دیگا۔ دیکھو
کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُس کا نام عمانوایل رکھیگی + وہ دہی و شہد
کھائیگا جس وقت کہ وہ بُرا ترک کرنے کا اور بھلا پسند کرنے کا امتیاز پاوے + پر اُس
سے آگے کہ یہہ لڑکا بد ترک کرنے کا اور نیک پسند کرنے کا امتیاز پاوے یہہ سرزمین
جسے تو برباد کرتا ہے اپنے دونوں بادشاہوں سے چھوٹ جائیگی +
خداوند تجھ پر اور تیرے لوگوں اور تیرے باپ کے گھرانے پر ایسے ایام لاویگا کہ

اُس دن سے جب افرائیم یہوداہ سے جدا ہوا آج تک کبھی نہ لایا یعنے شاہ اسور
کو + اور اُس دن ایسا ہوگا کہ خداوند مصر کی نہروں کے اُس سرے پر سے مکھیوں
کو اور اسور کی سرزمین میں سے زنبوروں کو سیٹی بجا کے بُلاویگا + سو وے سب
آوینگے اور وحشت کی وادیوں میں اور چٹانوں کے درازوں میں اور سب خارستانوں
میں اور سب چراگاہوں میں چھا جائینگے + اُسی روز خداوند اُس اُسترے سے جو
نہر کے پار کرائے کر لیا یعنے اسور کے بادشاہ سے سر اور پاؤں کے بال مونڈیگا
اور اُس سے داڑھی بھی کھُرچی جائیگی + اور اُس دن ایسا ہوگا کہ کوئی آدمی ایک
بچھیا اور دو بھیڑیں پالیگا اور ایسا ہوگا کہ وے اُنکے دودھ کی فراوانی سے
مکھن کھائینگے - کیونکہ ہر ایک جو اُس سرزمین میں بچ رہیگا مکھن اور شہد ہی کھایا کریگا
اور اُس دن ایسا ہوگا کہ ہر ایک جگہ جہاں ایک ہزار تاک ہونگی جن کی قیمت ایکہزار
روپے ہوگی اُنکی جگہ سدا گلاب اور خارستان ہوگا + لوگ تیر اور کمانیں لے کے
وہاں آوینگے - کیونکہ وہ ساری سرزمین سدا گلاب اور خار ہوگی + مگر اُن ساری
پہاڑیوں پر جو کدالی سے کھودی جاتی تھیں سدا گلاب اور کانٹوں کے خوف
سے تو پھر نہ چڑھیگا - سو وے گائے بیل کی چراگاہیں ہونگی اور بھیڑ بکری اُنھیں
لتاڑینگی +

پھر خداوند نے مجھے کہا کہ ایک بڑی تختی لے اور آدمی کے قلم سے اُس پر لکھہ
کہ مہیر شالال حاش بز کے لئے + اور کہ میں دیانتدار گواہوں کو یعنے اوریاہ کاہن
کو اور زکریاہ بن یبرکیاہ کو مقرر کروں + اور میں نبیہ کے پاس گیا - سو وہ پیٹ سے
ہوئی اور ایک بیٹا جنی + تب خداوند نے مجھے کہا اُس کا نام مہیر شالال حاش بز رکھہ
کہ اُس سے پیشتر کہ یہہ لڑکا ای میرے باپ ای میری ماں بولنے سکے دمشق کا مال اور سمرون
کی لوٹ کو اُٹھوا کے شاہ اسور کے حضور لیجائینگے +

پھر خداوند نے مجھے فرمایا از بسکہ اِن لوگوں نے شلوآح کے نالے کو جو آہستہ

بہتا ہی ناپسند کیا اور رضین اور رملیاہ کے بیٹے پر مائل ہوئے ۔ سو اب دیکھ کہ خداوند
دریا کے سخت شدید سیلاب کو یعنے شاہ اسور اور اُسکی ساری شوکت کو اُنپر چڑھا لائیگا
اور وہ اپنے سارے نالوں کے پار بڑھیگا اور اپنے سارے کناروں کے اوپر بہ نکلیگا ۔
اور وہ یہوداہ کے درمیان بہیگا اور اُسکی باڑھ چڑھ چلی جائیگی ۔ وہ گردن تک پہنچ
جائیگی ۔ اور اُس کے پروں کے پھیلاؤ سے تیری سرزمین کی ساری عرض اے
عمانوایل ڈھنپ جائیگی ۔ +

اے قومو دھوم مچاؤ پر تم ٹکڑے ٹکڑے کیئے جاؤ گے ۔ اور اے تم سب جو
زمین کی دور اطراف میں ہو سنو ۔ اپنی کمریں باندھو پر تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کیئے
جائینگے ۔ اپنی کمریں کسو پر تمہارے پُرزے پُرزے ہونگے + تم منصوبہ باندھو
پر وہ باطل ہوگا ۔ حکم سناؤ پر وہ نہ ٹھہریگا ۔ کہ خدا ہمارے ساتھ ہے +
کیونکہ خداوند نے جب اُس کا ہاتھ مجھ پر غالب ہوا اور ان لوگوں کی راہ میں چلنے سے
مجھے منع کیا مجھ کو یوں فرمایا کہ تم سب کچھ جسے یہ لوگ سازش کہتے ہیں سازش
مت کہو اور جس سے وے ڈرتے ہیں تم مت ڈرو اور نہ گھبراؤ + رب الافواج جو ہے
تم اُسکی تقدیس کرو ۔ اور اُس ہی سے ڈرتے رہو اور اُس ہی کی دہشت رکھو + وہ
تمہارے لئے ایک مقدس ہوگا ۔ پر اسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لئیے ٹھوکر کا پتھر اور ٹھوکر
کھانیکی چٹان اور یروسلم کے باشندوں کے لئے پھندا اور دام ہوویگا + بہت لوگ اُن سے
ٹھوکر کھائینگے اور گرینگے اور ٹوٹ جائینگے اور دام میں پھنسینگے اور پکڑے جائینگے +
شہادت نامہ بند کرلو اور میرے شاگردوں کے لئے شریعت پر مُہر کرو + میں بھی
خداوند کی راہ دیکھونگا جو اب یعقوب کے گھرانے سے اپنا مُنہہ چھپاتا ہے ۔ میں اُس کا
انتظار کرونگا + دیکھ میں اُن لڑکوں سمیت جو خداوند نے مجھے بخشے رب الافواج
کی طرف سے جو کوہ صیہون میں رہتا ہے بنی اسرائیل کے درمیان نشانیوں اور
عجایب و غرائب کے لیئے ہوں +

اور جب وے تم کو کہیں تم دیوؤں کے یاروں اور افسوں گروں کی جو پھسپھساتے
اور بڑبڑاتے ہیں تلاش کرو۔ تو تم کہو کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ اپنے خدا کو ڈھونڈھیں؟
کیا زندوں کی بابت مُردوں سے سوال کریں؟ شریعت پر اور شہادت نامے پر نظر
کریں۔ اگر وے اُس سخن کے مطابق نہ بولیں تو اُنپر پو نہ پھٹیگی + تب وے خراب حال
اور بھوکھے ہو کے سرزمین میں گذرینگے۔ اور ایسا ہوگا کہ جب وے بھوکھے ہوں
تو وے اپنی جان سے بیزار ہونگے اور اپنے بادشاہ اور اپنے خدا پر لعنت کرینگے
اور وے اوپر تاکینگے پھر زمین کی طرف گھورینگے اور کیا دیکھتے ہیں؟ تنگی اور تاریکی
کہ وے سیاست ہی سے تاریک ہو جائینگے اور تیرگی میں کھدیڑے جائینگے +

لیکن تیرگی وہاں نہ رہیگی جہاں آگے کو بہت بڑی تھی۔ کہ اُس نے پہلے
زبلون کی سرزمین کو اور نفتالی کی سرزمین کو ذلت دی پر آخری زمانے میں
غیر قوموں کے جلیل میں دریا کی سمت یردن کے پار بزرگی دیگا + اُن لوگوں نے جو
تاریکی میں چلتے تھے بڑی روشنی دیکھی۔ اور اُن پر جو موت کے سایہ کے ملک
میں رہتے تھے نور چمکا + تو اُمت کو زیادہ کرتا جس کی خوشی تو نے افزودنہ کی
تھی وے تیرے آگے ایسے خوش ہوتے جیسے درو کے وقت اور غنیمت کی
تقسیم کے وقت لوگ خوش ہوتے ہیں + کیونکہ تو نے اُنکے بوجھ کے جوئے کو اور
اُنکے کاندھے کے لٹھ کو اور اُن پر ظلم کرنیوالے کے عصا کو ایسا توڑا ہی جیسا کہ
مدیان کے دن میں ہوا تھا + کہ جنگ میں کھڑپے پہنے ہوؤں کے سب کھڑپے
اور کپڑے جو لہو سے شرابور ہوں جلانے کے لئے آگ کا ایندھن ہونگے + کہ ہمارے
لئے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا۔ اور سلطنت اُس کے کاندھے
پر ہوگی۔ اور وہ اِس نام سے کہلاتا ہے عجیب مشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی
کا شاہزادہ۔ اُسکی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی۔ وہ داؤد کے
تخت پر اور اُسکی مملکت پر آج سے لے کے ابد تک بندوبست کریگا اور عدالت اور

صداقت سے اُسے قیام بخشیگا + ربّ الافواج کی غیوری یہہ کریگی +

خداوند نے یعقوب کے برخلاف ایک سخن بھیجا اور وہ سخن اسرائیل پر نازل ہوا + اور سارے لوگ کیا بنی افرائیم اور کیا اہل سمرون معلوم کرینگے جو کہ تکبر اور سخت دلی سے کہتے ہیں کہ اینٹیں گر گئیں پر ہم تراشے ہوئے پتھروں کی عمارت بنائینگے۔ گولر کے درخت کاٹے گئے پر ہم سرو لگائینگے + اِس لیئے خداوند رضین کی مخالف گروہوں کو اُن پر چڑھائیگا اور اُن کے بیریوں کو خود ہتھیار بند ہوائیگا + آگے ارامی ہونگے اور پیچھے فلستی اور وے اسرائیل کو منہہ پسار کے کھا جائینگے + باوجود اِس سب کے اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھہ ہنوز بڑھا یا ہوا ہی +

کیونکہ لوگ اُسکی طرف جو اُنہیں مارتا ہی نہیں پھرے اور وے ربّ الافواج کو نہیں ڈھونڈھتے تھے + سو خداوند اسرائیل کے سر اور دُم اور شاخ اور نے کو ایک ہی دن میں کاٹ ڈالیگا + وہ جو پُرانا ہی اور عزّت دار وہی سر ہی اور جو نبی جھوٹھی باتیں سکھلاتا ہی وہی دُم ہی + کیونکہ وے جو اِن لوگوں کے پیشوا ہیں اُن سے خطاکاری کرواتے ہیں اور وے جو اُنکی پیروی کرتے ہیں نگلے جائینگے + سو خداوند اُن کے جوانوں سے خوشنود نہیں اور وہ اُنکے یتیموں اور اُنکی بیواؤں پر کبھی رحم نہ کریگا۔ کہ اُن میں ہر ایک بے دین اور بدکردار ہی اور ہر ایک منہہ حماقت کی بات بولتا ہی + باوجود اِس سب کے اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھہ ہنوز بڑھا یا ہوا ہی +

کہ بدذاتی آگ کی طرح جلاتی ہی۔ وہ سدا گلاب کی باڑی اور خارستان کو فنا کردیگی اور جنگل کی جھاڑی میں شعلہ انگیز ہوگی کہ وے دھوئیں کی مانند اُڑتے پھرینگے + ربّ الافواج کے قہر سے یہہ سرزمین جلائی جاتی اور لوگ آگ کے کندے کی مانند ہو وینگے۔ اور آپس میں ایک دوسرے کی رعایت نہ کریگا + اور کوئی ایک دہنے ہاتھہ پر قتال کریگا اور بھوکھا ہوگا۔ اور وہ بائیں ہاتھہ پر کھائیگا اور وے سیر نہ ہونگے اُن میں سے ہر ایک آدمی اپنے بازو کا گوشت کھائیگا۔ منسّی افرائیم کا اور افرائیم منسّی کا۔

اور وے مِلکے یہوداہ کے مخالف ہونگے + باوجود اِس سب کے اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھہ ہنوز بڑھایا ہوا ہی +

اُن پر واویلا ہی جو بے انصافی کے آئین مقرر کرتے ہیں اور اُن لکھنیوالوں پر جو رنج دینے کے لئے روبکاریاں لکھتے + تاکہ مسکینوں کو عدالت سے نا اُمید کریں اور اُنکا حق جو میرے بندوں میں محتاج ہیں چھین لیویں اور بیواؤں کو غنیمت کریں اور یتیموں کو لوٹیں + سو تم مطالبہ کے دن اور اُس خرابی کے دن جو دور سے آویگی کیا کروگے؟ تم کمک کے لئے کِسکے پاس دوڑوگے؟ اور تم اپنی حشمت کہاں رکھہ چھوڑوگے؟ اگر وے قیدیوں کے درمیان دبک نہ بیٹھیں وے مقتولوں میں ہو کے پڑے رہینگے + باوجود اِس سب کے اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھہ ہنوز بڑھایا ہوا ہی +

واویلا اسور میرے غصے کے ڈنڈے پر۔ جو لٹھہ اُس کے ہاتھہ میں ہی سو میرے قہر کا ہتھیار ہی + میں اُسے ایک ریاکار قوم پر بھیجونگا اور اُن لوگوں کی مخالفت میں جن پر میرا قہر ہی ہیں اُسے حکم قطعی دونگا کہ مال لوٹے اور غنیمت لے لیوے اور اُنہیں بازاروں کی کیچڑ کی مانند لتاڑے + لیکن اُس کا یہہ خیال نہیں ہی اور اُس کے دل میں ارادہ نہیں ہی کہ ایسا کرے۔ بلکہ اُس کے دل میں ہی کہ قتل کرے۔ اور بہت سی گروہوں کو کاٹ ڈالے + کیونکہ وہ کہتا ہی کیا میرے اُمرا سراسر بادشاہ نہیں؟ کیا کلنو کرکمیس کی مانند نہیں ہی؟ اور حمات ارفد کی مانند نہیں؟ اور سمرون دمشق کی مانند نہیں ہی؟ جس طرح سے میرے ہاتھہ نے بتوں کی مملکتیں پائیں اور اُنکی کھودی ہوئی مورتیں بھی جو یروسلم اور سمرون کی مورتوں سے کہیں بہتر تھیں تو کیا جیسا میں نے سمرون سے اور اُس کے بتوں سے کیا ویسا ہی یروسلم سے اور اُس کے بتوں سے نہ کرونگا؟ پر ایسا ہوگا کہ جب خداوند کوہ صیہون پر اور یروسلم میں اپنا سب کام کر چکیگا تب (وہ فرماتا) میں شاہ اسور کو اُس کے گستاخ دل کے ثمرے کی اور اُس کی بلند نگاہی اور گھمنڈ کی سزا دونگا + کہ وہ کہتا ہی میں نے اپنے ہاتھہ کے زور

سے اور اپنی دانش سے یہہ کیا ہی کہ میں دانشمند ہوں - ہاں میں نے قوموں کی
حدیں سرکائیں اور اُنکے خزانے لوٹے اور میں نے جنگی مرد کی مانند تخت نشینوں کو
اُتار دیا - اور میرے ہاتھ نے لوگوں کی دولت کو گھونسلے کی طرح پایا ہی - اور جیسے کوئی
اُن انڈوں کو جو چھوڑے ہوویں سمیٹ لیوے ویسے میں ساری زمین پر قابض ہوا - اور
کسی ایک میں یہہ سکت نہ ہوئی کہ پر پھیلاوے یا چونچ کھولے یا چہچہاوے + کیا
کلھاڑا اُس کے روبرو جو اُس سے کاٹتا ہی لاف زنی کریگا؟ یا آرا آراکش کے سامھنے
شیخی کریگا؟ یہہ ایسا ہی کہ جیسے لٹھ اُس کو جو اُسے اُٹھائے ہوئے ہی ہلاوے اور سونٹا
اُس کو جو لکڑی نہیں ہی اُٹھاوے + اِس سبب سے خداوند رب الافواج اُس کے
موٹے مردوں پر لاغری بھیجیگا اور اُسکی شوکت کے نیچے ایک سوزش آگ کی سوزش
کی مانند بھڑکائیگا - بلکہ اسرائیل کا نور ہی آگ بنیگا اور اُس کا قدّوس ایک شعلہ ہوگا - اور
وہ اُسکے خاروں کو اور سدا انگلابوں کو ایک دن میں جلا کے بھسم کر دیگا - اور اُس کے
بَن اور باغ کی خوشنمائی کو جان سے گوشت تک فنا کریگا اور وہ ایسا ہو جائیگا جیسا
کوئی مریض جو غش کھاوے + اور اُس کے باغ کے درخت ایسے تھوڑے باقی رہینگے کہ
ایک لڑکا بھی اُنھیں گنکے لکھ لے +

اور اُس دن ایسا ہوگا کہ وے جو بنی اسرائیل میں سے باقی رہ جائینگے اور
اہل یعقوب میں سے بچ رہینگے اُس پر جس نے اُنہیں مارا پھر تکیہ نہ کرینگے بلکہ خداوند
اسرائیل کے قدّوس پر سچے دل سے تکیہ کرینگے + تو بھی فقط ایک بقیہ جو یعقوب
سے باقی ہوگا خدائے قادر کی طرف پھریگا + کیونکہ اگرچہ تیرے لوگ ای اسرائیل
سمندر کی ریت کی مانند ہوں مگر اُن میں کا صرف ایک بقیہ پھریگا کہ وہ سزا کی تکمیل
جو اُس نے ٹھہرائی ہی صداقت سے لبریز ہوگی + کیونکہ خداوند رب الافواج سزا کی
وہ تکمیل جو مقرر کی گئی ساری سرزمین کے بیچ میں کریگا +

تس پر بھی خداوند رب الافواج یہہ فرماتا ہی کہ ای میرے لوگو تم جو صیہون میں بستے

ہو اسور کے سبب سے مت ڈرو۔ وہ تو تجھ کو لٹھ سے مارے اور تجھ پر مصر کے طور پر اپنا ڈنڈا
اُٹھاوے۔ لیکن تھوڑی ہی دیر ہے کہ جوش و خروش موقوف ہوگا اور میرا قہر اُسکے ہلاک
کرنے سے دھیما ہو جائیگا + کیونکہ ربّ الافواج مدیان کی خونریزی کے مطابق جو عوریب
کی پہاڑی پر ہوئی اُس پر ایک کوڑا اُٹھاویگا۔ اُس کا عصا سمندر پر ہوگا۔ ہاں وہ
اُسے مصر کی طرح ہی اُٹھاویگا + اور اُس دن ایسا ہوگا کہ اُس کا بوجھ تیرے کاندھے پر
سے اور اُس کا جوا تیری گردن پر سے اُٹھا لیا جائیگا اور وہ جوا ممسوحی کے باعث سے توڑا
جائیگا + وہ عیّات میں آیا ہی مجرون میں ہو کے گذر گیا مِکماس میں اپنا اسباب رکھ چھوڑا
ہے۔ وے گھاٹی سے پار گئے۔ وے جبع میں شب باش ہوئے۔ رامہ ہراساں ہے۔
جبعہ ساؤل بھاگ نکلا ہے + ای جلیم کی بیٹی چیخ مار۔ ای مسکین عناتوت اپنی آواز لَیس کو
سُنا + مدمینہ چلا گیا۔ جیبیم کے رہنیوالے نکل بھاگے + پھر آج کے دن نوب میں خیمہ زن
ہوگا۔ تب وہ اپنا ہاتھ صیہون کی بیٹی کے پہاڑ یروسلم کے کوہ پر ہلاویگا + دیکھو خداوند
ربّ الافواج ہیبتناک وضع سے مار کے شاخوں کو چھانٹ ڈالیگا۔ وہ جو اونچے قد کا ہے
کاٹ ڈالا جائیگا اور وے جو بلند ہیں پست ہو جائینگے + اور وہ جنگل کی جھاڑی کو
لوہے سے کاٹ ڈالیگا اور لبنان ایک زبردست کے ہاتھ سے گر جائیگا +

پر یسّی کے تنے سے ایک کونپل نکلیگا اور اُسکی جڑوں سے ایک پھلدار شاخ
پیدا ہوگی۔ اور خداوند کی رُوح اُس پر ٹھہریگی حکمت اور خرد کی رُوح مصلحت اور
قدرت کی رُوح معرفت اور خداوند کے خوف کی رُوح۔ اور وہ خداوند کے خوف
کی بابت تیز فہم ہوگا۔ وہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق حکم نہ کریگا اور نہ
اپنے کانوں کے سننے کے موافق فیصل کریگا۔ بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا اِنصاف
کریگا اور اِنصاف سے زمین کے خاکساروں کے لئے انفصال کریگا۔ اور وہ اپنے
مُنہہ کی لاٹھی سے زمین کو ماریگا اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالیگا
اُسکی کمر کا پٹکا راستبازی ہوگی اور اُس کے پہلو وفاداری کے پٹکے سے کسے ہوئے

ہونگے + اُس وقت بھیڑیا برّے کے ساتھ رہیگا اور چیتا حلوان کے ساتھ بیٹھیگا
اور بچھیا اور شیر بچہ اور پالا ہوا بیل ملے جلے رہینگے اور ننھا بچہ اُنکی پیشروی کریگا +
گائے اور ریچھنی ملکے چرینگی اُنکے بچے ملے جلے بیٹھینگے اور شیر ببر بیل کی طرح پوال
کھائیگا + اور دودھ پیتا بچہ سانپ کے بل پاس کھیلیگا اور وہ لڑکا جس کا دودھ
چھڑایا گیا ہوگا کالے کی بانبی میں ہاتھ ڈالیگا + وے میرے مقدس کوہ کی سب
اطراف میں کسی کو دُکھ نہ دینگے اور توڑ نہ ڈالینگے کیونکہ جس طرح پانی سے سمندر بھرا
ہوا ہے اُسی طرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور ہوگی +

اور اُس دن ایسا ہوگا کہ یسّی کی اُس جڑ کی جو قوموں کے لیئے جھنڈے کی طرح
کھڑی ہوگی قومیں طالب ہونگی۔ اور اُسکی آرامگاہ جلال ہوگی + اور اُس دن ایسا ہوگا
کہ خداوند دوسرے مرتبہ اپنا ہاتھ بڑھاکے اپنے لوگوں کا بقیہ جو بچ رہا ہو اسور اور مصر
اور فتروس اور کوش اور ایلام اور سنعار اور حمات اور سمندری اطراف سے پھیر
لاویگا + اور وہ قوموں کے لیئے ایک جھنڈا کھڑا کریگا اور اُن اسرائیلیوں کو جو
خارج کیئے گئے ہیں جمع کریگا اور سارے بنی یہوداہ کو جو پراگندہ ہووینگے
زمین کے چاروں کونوں سے فراہم کریگا + تب بنی افرائیم میں حسد نہ رہیگا اور
بنی یہوداہ میں سے کینہ ور کاٹ ڈالے جائینگے۔ بنی افرائیم بنی یہوداہ پر حسد
نہ کرینگے اور بنی یہوداہ بنی افرائیم سے کینہ نہ رکھینگے + پر وے پچھم کی طرف فلستیوں
کے کاندھوں پر جھپٹینگے اور وے ملکے پورب کے بسنیوالوں کو لوٹینگے اور ادوم
اور موآب پر ہاتھ ڈالینگے اور بنی عمون اُنکے تابعدار ہونگے + تب خداوند دریائے
مصر کی لسان کو بالکل میٹ دیگا اور اپنی زور آور آندھی سے ندی پر اپنا ہاتھ
ہلاویگا اور اُس کو سات نالے کردیگا اور ایسا کریگا کہ لوگ جوتے پہنے ہوئے پار چلے
جائینگے + اور اُس کے باقی لوگوں کے لیئے جو اسور میں سے بچ رہینگے ایسی ایک
شاہراہ ہوگی جیسی بنی اسرائیل کے لیئے تھی جس دن کہ وے مصر کی زمین سے نکلے +

اور اُس دن تو کہیگا کہ اَی خداوند میں تیری ستائش کرونگا۔ کہ اگرچہ تو مجھسے ناخوش تھا پر تیرا غصہ اُتر گیا اور تُو نے مجھے تسلی دی + دیکھو خدا میری نجات ہی میں اُس پر توکل کرونگا اور نہ ڈرونگا۔ کہ یاہ یہوواہ میرا بوتا اور میرا سرود ہی اور وہ میری نجات ہوا ہی + سو تم خوش ہوکے نجات کے چشموں سے پانی بھروگے اور اُس دن تم کہوگے کہ خداوند کی ستائش کرو اُس کا نام لو۔ لوگوں کے درمیان اُسکی قدرتیں بیان کرو اور کہو کہ اُس کا نام عالیشان ہی + خداوند کی مدح سرائی کرو اِس لیئے کہ اُس نے ایک جلیل کام کیا ہی۔ ساری زمین کو یہہ معلوم ہی + اَی صیہون کی بسنیوالی۔ تو چلّا اور للکار کہ تیرے درمیان اِسرائیل کا قدوس بزرگ ہی +

بابل کی بابت وہ اِلہامی بات جسے اموص کے بیٹے یسعیاہ نے رویا میں دیکھا تم بے اُڑ پہاڑ پر ایک جھنڈا کھڑا کرو اُنکو بلند آواز سے پکارو اور ہاتھ ہلاؤ کہ وے سرداروں کے دروازوں کے اندر جاویں + میں نے اپنے مخصوص کیئے ہوؤں کو حکم کیا میں نے اپنے بہادروں کو جو میری خداوندی سے مسرور رہیں بلایا ہی کہ وے میرے قہر کو انجام دیویں + پہاڑوں میں ایک ہجوم کی آواز ہی ایک بڑے لشکر کا سا شور۔ یہہ مملکتوں اور قوموں کے دنگے کی آواز ہی جو فراہم ہوئیں۔ رب الافواج جنگی لشکر کی موجودات لیتا ہی + وے دور ملک سے آسمان کی اِنتہا کی طرف سے آتے ہیں ہاں خداوند اور اُس کے قہر کے ہتھیار تاکہ ساری مملکت کو برباد کریں +

اب تم واویلا کرو کہ خداوند کا دن نزدیک ہی۔ وہ قادر مطلق کی طرف سے ایک بڑی ہلاکت کی مانند آویگا + اِس باعث سارے ہاتھ ڈھیلے ہووینگے اور ہر ایک آدمی کا دل گھل جائیگا۔ اور وے ہراسان ہونگے۔ جانکنی اور غمگینی اُنھیں آلیگی۔ اُنکا ایسا اینٹھن ہوگا جیسے اُس عورت کا ہوتا جسے درد لگتے ہیں۔ وے سراسیمہ ہونگے ایک دوسرے کو تاکا کریںگے اور اُنکے چہرے شعلہ نما چہرے ہونگے + دیکھو خداوند کا وہ دن آتا ہی جو غضب میں اور قہر شدید میں سخت دہشت ہی تاکہ ملک کو ویران کرے اور گنہگاروں کو اُس میں سے

نیست نابود کرے + کہ آسمان کے ستارے اور کواکب روشنی نہ چمکائینگے - اور سورج طلوع
ہوتے ہوتے اندھیرا ہو جائیگا اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا + اور میں جہان کو اُسکی بُرائی کے
سبب سے اور شریروں کو اُنکی بدکاری کے باعث سے سزا دونگا - اور میں مغروروں کا
فخر کھو دونگا اور ہیبت ناک لوگوں کا غرور ڈھا دونگا + میں ایسا کرونگا کہ مرد کُندن کی
نسبت سے ہاں اِنسان اوفیر کے سونے کی نسبت سے بھی بہت ہی کمیاب ہونگے +
اِسلئے کہ میں آسمانوں کو لرزاؤنگا اور زمین اپنی جگہ سے جھٹکی جائیگی ربّ الافواج کے قہر کے
مارے اور اُسکے بھڑکتے ہوئے غضب کے دن میں + اور وے آہو کی مانند ہونگے جو
کھدیڑا جاتا ہی یا بھیڑوں کی طرح جنہیں کوئی فراہم نہ کرے - اُن میں سے ہر ایک
اپنی قوم کی طرف متوجہ ہوگا اور ہر ایک اپنے وطن کو بھاگیگا - ہر ایک جو مل جائیگا
کھونچا کھائیگا - اور ہر ایک جو غائب ہو جاتا تلوار سے مارا پڑیگا + اور اُنکے بال بچے
اُنکی آنکھوں کے سامھنے پٹکے جائینگے اُنکے گھر لوٹے جائینگے اور اُنکی جورؤں کی
حرمت لیجائیگی + دیکھو میں مادیوں کو اُنپر چڑھاؤنگا جو کہ رُوپے کو خاطر میں نہیں لاتے
اور سونے سے خوش نہیں ہوتے + اُنکی کمانیں جوان لوگوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگی
اور وے پیٹ کے پھل پر رحم نہ کرینگے اور اُنکی آنکھیں بچوں پر شفقت نہ کرینگی ÷
اور بابل جو مملکتوں کی حشمت اور کسدیوں کی بزرگی کی رونق ہی سدوم اور عمورہ
کی مانند ہو جائیگی جنکو خدانے اُلٹ دیا وہ ابد تک آباد نہوگی اور پشت در پشت
کوئی اُس میں نہ بسینگے - وہاں ہرگز عرب لوگ خیمے اِستادہ نہ کرینگے اور وہاں گڑریے
گلوں کو نہ بٹھائینگے - پر بن کے جنگلی درندے وہاں بیٹھینگے اور اُنکے گھروں میں
اُلو بھرے ہوئے ہونگے - وہاں شتر مرغ بسینگے اور بز کوہی وہاں کود پھاند کرینگے
اور گیدڑ اُنکے عالیشان مکانوں میں اور بھیڑیئے اُن کے رنگ محلوں میں چلّائینگے
اُس کا وقت نزدیک پہنچا ہی اور اُس کے ہونے کے آگے بہت دن نہ ہونگے ÷
کیونکہ خداوند یعقوب پر رحم فرمائیگا بلکہ وہ اِسرائیل کو ہنوز برگزیدہ کرکے رکھیگا

اور اُنہیں اُنکی سرزمین میں پھر بٹھلائیگا - اور پردیسی اُنکے ساتھ میل کرینگے اور یعقوب کے گھرانے سے مل جائینگے + اور قومیں اُنہیں لے آوینگی اور اُنہیں اُنکے ملک پہنچا دینگی - اور اسرائیل کا گھرانا خداوند کی سرزمین میں اُنکا مالک ہوکے اُنہیں غلام اور لونڈیاں رکھیگا کیونکہ وے اُنہیں جنہوں نے اُنکو اسیر کیا تھا اسیر کرینگے اور اپنے ظلم کرنیوالوں پر حکومت کرینگے +

اور اُس روز ایسا ہوگا کہ جب خداوند تجھے تیری محنت و مشقت سے اور سخت خدمت سے جو اُنہوں نے تجھ سے کرائی راحت بخشیگا تب تو شاہ بابل پر مثل ماریگا اور کہیگا کیونکر ظالم موقوف کیا گیا! وہ جو سونے کو جبر لینیوالی بھی موقوف کی گئی! خداوند نے شریروں کا لٹھ توڑا اور نا انصاف حاکموں کا عصا - وہی جو لوگوں کو قہر کے ساتھ مارنے سے موقوف نہ رہا اور اُمتوں پر غضب کے ساتھ حکمرانی کرنے سے باز نہ آیا + ساری زمین آرام سے ہے وہ ساکن ہے - وے یکایک گیت گاتے ہیں + ہاں صنوبر کے درخت اور لبنان کے سرو تیرے اوپر یہہ کہکے خوشی کرتے کہ جب سے تو نیچے گرایا گیا تب سے کوئی لکڑہارا ہماری طرف نہ آیا + پاتال نیچے سے تیرے سبب جنبش کھاتا ہے کہ تیرے آتے وقت تیرا اِستقبال کرے - وہ تیرے سبب مُردوں کو زمین کے سب سرداروں کو جگاتا ہے - وہ اُمتوں کے سارے بادشاہوں کو اُنکے تختوں پر سے اُٹھوا کے کھڑا کرتا ہے + وے سب بولینگے اور تجھے کہینگے کیا تو بھی ہماری مانند ناتوان ہوا - تو ایسا ہوگیا جیسے ہم ہیں! تیری شان و شوکت اور تیرے ساز اور باجھے کی خوش آوازی پاتال میں اُتاری گئی - تیرے نیچے کیڑوں کا فرش ہوا اور کرم ہی تیرا بالاپوش بنے + اے صبح کے نشاندار فرزند تو کیونکر آسمان پر سے گر پڑا! تو جو قوموں کو زیر کرتا تھا کیونکر زمین پر پٹکا گیا! تو تو اپنے دل میں کہتا تھا میں آسمان پر چڑھونگا - میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے اونچا کرونگا - اور میں اُتر کی اطراف میں جماعت کے پہاڑ کے اوپر چڑھکے بیٹھونگا - میں بدلیوں کی

اونچائی پر چڑھونگا میں خدا تعالیٰ کی مانند ہوونگا + لیکن تو پاتال میں گڑھے کی اطراف
میں اُتارا گیا وے جنکی نظر تجھ پر پڑیگی تجھے غور کر کے دیکھینگے کیا یہہ وہی شخص
ہی جس نے زمین کو لرزایا اور مملکتوں کو ہلا دیا جس نے جہان کو ویران کیا اور اُسکی
بستیاں اُجاڑیں جس نے اپنے اسیروں کو نہ چھوڑا یا کہ گھر کی طرف جاویں + اُمتوں
کے سارے بادشاہ سب کے سب اپنے اپنے مسکن میں شوکت کے ساتھ آرام کرتے
ہیں۔ پر تو اپنی گور سے باہر نفرتی کونپل کی مانند نکال پھینکا گیا۔ تو اُن مقتولوں سے جو کہ
تلوار سے چھیدے گئے اور جو گڑھے کے پتھروں پر گرے ہیں ڈھانپا گیا۔ اُس
لاش کی مانند جو پاؤں سے لتاڑی گئی + تو اُن کے ساتھ کبھی قبر میں دفن نہ کیا
جائیگا۔ کیونکہ تو نے اپنی مملکت کو ویران کیا اور اپنی رعیت کو قتل کیا۔ بدکاروں
کی نسل کبھی نام آور نہ ہوگی + اُس کے فرزندوں کے لئے قتل کے سامان اُنکے
باپ دادوں کے گناہوں کے سبب تیار کرو تاکہ وے برپا نہ ہوویں اور مُلک
کے مالک نہ ہو جاویں اور شہر بنا کے دُنیا کو آباد نہ کریں + کیونکہ رب الافواج
فرماتا ہی کہ میں اُن پر چڑھونگا اور میں بابل کا نام مٹاونگا اور اُنہیں جو باقی ہیں بیٹوں
اور پوتوں سمیت کاٹ ڈالونگا خداوند فرماتا ہی + رب الافواج کہتا ہی میں اُسے
خارپشت کی میراث اور ڈابر کی جھیلیں کر دونگا اور میں اُسے فنا کے جھاڑو سے
جھاڑ ڈالونگا +

رب الافواج قسم کھا کے فرماتا ہی کہ یقیناً جیسا میں نے چاہا ہی ایسا ہی ہو جائیگا
اور جیسا میں نے ارادہ کیا ہی ایسا ہی واقع ہوگا۔ میں اپنے ہی مُلک میں اسوری
کو شکست دونگا اور اپنے پہاڑوں پر اُسے پاؤں تلے لتاڑونگا۔ تب اُس کا جوا
اُن پر سے اُتریگا اور اُس کا بوجھ اُنکے کاندھوں پر سے ٹلیگا + یہہ وہ ارادہ ہی جو
ساری دُنیا کی بابت مقرر کیا گیا اور یہہ وہ ہاتھ ہی جو ساری اُمتوں پر بڑھایا گیا ہی +
کہ رب الافواج نے ارادہ کیا ہی سو کون اُسے باطل کریگا؟ اور اُس کا ہاتھ لنبا

بڑھایا گیا ہے سو کون اُسے پھرا دیگا؟

جس سال کہ آخز بادشاہ مرگیا اُسی سال یہہ الہامی کلام بیان ہوا + اے ساری فلسطین تو اس لیئے خوشی مت کر کہ اُس کا لٹھ جس نے تجھے مارا ٹوٹا ہی - کیونکہ سانپ کی اصل سے ایک ناگ نکلیگا اور اُس کا پھل ایک آتشی اُڑنیوالا سانپ ہوگا + تب مسکینوں کے پلوٹھے کھائینگے اور محتاج چین سے بیٹھینگے - پر میں تیری جڑ کال سے مرواؤنگا اور تیرے باقی لوگ قتل کیئے جائینگے + ارے او دروازہ واویلا کر - ارے او شہر چلّا - اے فلسطین تو بالکل گداز ہوگئی - کیونکہ شمال سے ایک دھواں اُٹھیگا اور کوئی اُس کے لشکروں میں پیچھے نہ رہ جائیگا - اُس وقت گروہوں کے قاصدوں کو کیا جواب کوئی دیگا؟ کہ خداوند نے صیہون کو بنا کیا ہی اور اُس میں اُس کے مسکین بندے پناہ لینگے +

موآب کی بابت الہامی کلام یقیناً حملہ کی رات میں عار موآب خراب ہوگیا - یقیناً حملہ کی رات میں قیر موآب خراب ہوگیا - وے مندر اور دیبون کے اونچے مکانوں پر رونے کے لیئے چڑھ جاتے - نبو اور میدبا پر اہل موآب واویلا کرتے - اُنکے سارے سر منڈائے گئے اور ہر ایک کی داڑھی کاٹی گئی + وے اپنے رستوں میں ٹاٹ کا کمربند باندھتے ہیں اور اپنے گھروں کے کوٹھوں پر اور بازاروں میں نوحہ کرتے - بہہ روتے روتے ہوئے اُترتے ہیں + حشبون اور الیعالہ واویلا کرتے کہ اُنکی آواز یہض تک سُنی گئی - اِس پر موآب کے ہتھیار بند سپاہی چلّا چلّا کے روتے اُسکی جان اُس میں گھبرا جاتی + میرا دل موآب کے لیئے چلّاتا کہ اُس کے بھاگنیوالے ضغر تک عجلت شلیشیاہ تک پہنچے - ہاں وے لوحیت کی چڑھائی پر روتے ہوئے چڑھ جاتے اور حرونیم کے رستے میں ہلاکت کا واویلا کرتے + کیونکہ نمریم کی نہریں خراب ہوگئیں - کیونکہ گھاس کمہلا گئی اور سبزہ مرجھا گیا اور روئیدگی فنا ہوئی + اِس لیئے وے تحفہ مال جو اُنہوں نے حاصل کیا تھا اور ذخیرہ جو اُنہوں نے رکھہ

چھوڑا اُٹھا بید کی ندی پار لیجاتے + کہ غلغلہ موآب کی سرحدوں تک ہُوا اور اُنکا نوحہ
اجلایم تک اور اُنکا ماتم بیرایلیم تک پہنچا + ہرچند کہ دیمون کی ندیاں لہو سے بھری
ہیں توبھی میں دیمون پر زیادہ مصیبت ڈالونگا - کہ اُس پر جو موآب سے بھاگیگا اور اُس
سرزمین کے باقی لوگوں پر ایک شیر ببر بھیجونگا +

تم سلع سے بیابان کی راہ صیہون کی بیٹی کے کوہ پر مُلک کے حاکم کے پاس
برّے بھیجو + کیونکہ جس طرح بھٹکا ہُوا پرندہ ہی جو گھونسلے سے نکالا گیا اُسی طرح موآب
کی بیٹیاں ارنون کے پایابوں میں ہونگی اور کہینگی صلاح دو انصاف کا فیصلہ کرو -
اپنا سایہ دوپہر کو بھی ٹھیک رات کی مانند ظاہر کرو - اُنکو جو نکال دیئے گئے ہیں چھپالے
اُنہیں جو بھاگے آئے ہیں ظاہر نہ کرو + موآب کے خارج کیئے ہوئے تیرے ساتھ رہیں
تو اُنکو غارتگروں کے سامہنے سے چھپالے - کیونکہ ستمگر موقوف ہونگے اور غارتگری
تمام ہوجائیگی - اور سارے پائمال کرنیوالے زمین پر سے فنا ہونگے + یُوں تخت رحمت
سے قائم ہوگا اور اُس پر ایک انصاف کرنیوالا داؤد کے خیمے میں جلوس فرماکے عدل
کی پیروی کریگا اور عدالت کرنے پر مُستعد رہیگا +

ہم نے موآب کے گھمنڈ کی بات سُنی ہی - وہ بڑا گھمنڈی ہی - اُس میں گستاخی اور
تکبّر اور شیخی ہی - پر اُس کے جھوٹھے فخر کچھ چیز نہ ہونگے + سو موآب واویلا کریگا موآب کے
لئیے ہر ایک واویلا کریگا - قیر حراست کی بنیادوں کے لئیے تم ماتم کروگے کہ وے بالکل
ماری پڑیں + کہ حشبون کے کھیت سوکھ گئے - سبمہ کی تاک جو ہی سو غیر قوموں کے سرداروں
نے اُسکی تحفہ ڈالیوں کو توڑ دیا - وے یعزیر تک بڑھیں - وے جنگل میں بھی پھیلیں -
اُسکی لتوں نے آپ کو پھیلایا - وے دریا پار گذریں +

سو میں یعزیر کے رونے کی مانند سبمہ کی تاک کے لئیے زاری کرونگا - اے حشبون
اے الیعالہ میں تجھے اپنے آنسوؤں سے ترکرونگا - کیونکہ تیرے ایام گرمی کے میووں پر
اور غلّہ کی فصل پر جنگی غوغا آپڑا ہی + اور شادمانی چھین لی گئی اور خوشی ہرے بھرے

کھیتوں میں نہ رہی - انگوری باغوں میں گانا نہیں اور للکارنا نہیں - لتاڑنیوالے
انگوروں کو کولھوؤں میں پھر نہیں مسلتے میں نے انگوروں کی فصل کے غوغا کو
موقوف کر دیا + سو میرا اندر موآب کے لئے بربط کا سا فغاں کرتا ہی اور میرا دل قیرحارس
کے لئے +

اور ایسا ہوگا کہ ہر چند موآب آپ کو حاضر کرے اور اونچے مکان پر چڑھ کے آپ کو
تھکاوے بلکہ اپنے مقدس میں جاکے دعا مانگے پر کچھ فائدہ نہ ہوگا + یہہ وہ سخن ہی
جو خداوند نے موآب کے حق میں مدت سے فرمایا ہی - پر اب خداوند یوں فرماتا
ہی کہ تین برس کے اندر جو مزدوروں کے برسوں کی مانند ہوں موآب کی شوکت آن
سب بڑے بڑے لشکروں سمیت گھٹ جائیگی اور باقی لوگ تھوڑے ہونگے اور کچھ
زور نہ رکھینگے +

باب ۱۷

دمشق کی بابت الہامی کلام + دیکھو دمشق یوں خراب ہو جائیگا کہ شہر نہ رہیگا
اور وہ ایسا ٹوٹ جائیگا کہ ڈھیر بنیگا + عروعیر کی بستیاں خالی ہو جائینگی وے گلوں
کی چراگاہیں ہونگی وے وہاں بیٹھینگے اور کوئی اُنکے ڈرانے کو بھی وہاں نہ ہوگا +
اور افرائیم کا حصین شہر نابود ہوگا دمشق اور باقی ارام سے سلطنت جاتی رہیگی
رب الافواج فرماتا ہی کہ جو حال بنی اسرائیل کی شوکت کا ہوا ہی وہی اُنکا حال ہوگا +
اور اُس روز ایسا ہوگا کہ یعقوب کی حشمت گھٹ جائیگی اور اُس کا چربدار بدن
دُبلا ہوگا + یہہ ایسا ہوگا جیسا کوئی درو کرنیوالا کھڑے کھیت کا ٹکے غلہ جمع
کرے اور اپنے ہاتھ سے بالوں کو لوئے - اور ایسا بھی ہو جائیگا جیسا کوئی رفائیوں
کی وادی میں خوشہ چینی کرے +
کیونکہ اُس میں چُننے کے لئے تھوڑے پھل باقی رہینگے جیسے کہ زیتون کے درخت
میں ہوتے جب وہ ہلایا جاوے تو تین دانے پھنگی پر چار یا پانچ اُسکی پھلدار پھیلی
ہوئی شاخوں پر خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہی + اُس روز انسان اپنے خالق کی

۸ طرف نظر کریگا اور اُسکی آنکھیں اسرائیل کے قدوس پر توجہ کرینگی + اور وہ مذبحوں
پر اپنے ہاتھ کے کام پر نظر نہ کریگا اُسے ہرگز اُس پر جسے اُس کی اُنگلیوں نے بنایا
کیا یسیرت اور کیا بُت کسی پر توجہ نہ ہوگی +

۹ اور اُس دن اُس کے حصین شہر اُجاڑے ہوئے بن کی مانند ہونگے اور
اُس شاخ کی مانند جو سب سے اوپر ہو جسے اِسرائیل کے سامھنے سے اُنھوں نے
چھوڑا ہے - اور وہاں ویرانی ہوگی + ۱۰ اِس لیئے کہ تو نے اپنے نجات دینیوالے خدا کو
فراموش کیا اور اپنی توانائی کی چٹان کو یاد نہ کیا سو تو خوب صورت پودھے لگائیگا
اور اجنبی ہنیری اُس میں جما دیگا - ۱۱ جس دن تو اُسے لگا دیوے تو اُس کے گرد
احاطہ بھی باندھے اور جو تو نے لگایا سو صبح کو پھولے پر اُس کا حاصل دُکھ اور سخت
مصیبت کے دن میں جاتا رہیگا +

۱۲ ہائے بہت قوموں کا ہنگامہ ہوتا وے سمندر کے شور کی مانند شور مچاتی ہیں -
اور اُمتوں کا غوغا ہوتا وے بڑے بڑے پانیوں کے ریلے کی مانند غوغا کرتی ہیں + ۱۳ اُمتیں
زور کے پانیوں کے ریلے کی مانند شور کرینگی - پر وہ اُنھیں ڈانٹیگا اور وے دور
بھاگ جائینگی اور اُس بھوسے کی طرح جو ٹیلوں کے اوپر آندھی سے اُڑتا پھرے
یا اُس پتے کی طرح جو بگولے میں گھومے ماری ماری پھرینگی + ۱۴ اور دیکھو شام کے
وقت تو ہیبت ہے - اور صبح ہونے سے پیشتر وے نابود ہیں - وے جو ہم کو غارت
کرتے ہیں یہہ اُنکا حصہ ہے اور وے جو ہم کو لوٹتے ہیں یہہ اُنکا بخرہ ہے +

۱۸ باب ۱ ارے او پھڑپھڑاتے ہوئے پنکھوں کی سرزمین جو کوش کی ندیوں کے پرے
ہے - ۲ جو دریا کی راہ سے بردی کے ناؤں میں پانیوں پر ایلچیوں کو بھیجتی ہے اور کہتی ہے کہ
تیز رفتار ایلچیو اُس گروہ کے جاؤ جو زور آور اور ہمتی ہے اُس قوم کے پاس جو ابتدا سے
اب تک مہیب ہے - ایسی قوم جو زبردست اور فتحیاب ہے جس کی زمین ندیوں سے
منقسم ہوئی + ۳ اے جہان کے سارے باشندو اور اے زمین کے رہنیوالو جس وقت کہ

پہاڑوں پر جھنڈا کھڑا کیا جائے تم دیکھو اور جب وقت کہ نرسنگا پھونکا جائے تم سنو +
کہ خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ہے کہ میں اپنے مقر مسکن میں چپ چاپ بیٹھونگا اور
نگاہ کرتا رہونگا اُس شدید گرمی کی مانند جو کڑی دھوپ کے وقت پڑتی ہے اور اُس
شبنم ریز بادل کی طرح جو درَو کی گرمی میں ہوتا ہے + کہ فصل سے پیشتر جس وقت کلی
کھل چکی اور پھول کی جگہ انگور لگے جو پکنے پر ہیں اُس وقت وہ ٹہنیوں کو ہنسوے
سے کاٹ ڈالیگا اور کونپلوں کو کاٹ کے جدا کریگا + اور وے پہاڑ کے شکاری
پرندوں اور میدان کے وحشی درندوں کے لئے پڑی رہینگی اور شکاری پرندے
اُنپر گرمی کے موسم میں بیٹھینگے اور زمین کے سارے وحشی درندے جاڑے کے موسم
میں اُنپر لیٹینگے +

اُس وقت اُس قوم کی طرف سے جو زورآور اور راد رہتی ہے اُس گروہ کی جو ابتدا
سے آج تک مہیب ہے اُسی قوم کے جو زبردست اور ظفریاب ہے جس کی زمین ندیوں
سے منقسم ہوئی ایک ہدیہ رب الافواج کو رب الافواج کے نام کے مکان پر جو کوہ صیہون
ہے پہنچایا جائیگا +

مصر کی بابت الہامی کلام دیکھو خداوند ایک تند رَو ابر پر سوار ہو کر مصر میں
آویگا اور مصر کے بت اُس کے حضور میں لرزاں ہو جائینگے اور مصر کا دل اُس کے
اندر پگھل جائیگا + اور میں مصریوں کو ہتھیار دیکے آپسمیں مخالف کرونگا اُن میں
ہر ایک اپنے بھائی سے اور ہر ایک اپنے ہمسائے سے لڑیگا شہر شہر سے اور سلطنت سلطنت
سے + اور مصر کا جی اُسکے اندر خشک ہو جائیگا اور میں اُسکے منصوبے کو فنا کرونگا اور
وے بتوں اور افسونگروں کی اور اُنکی جنکے یار دیو ہیں اور جادوگروں کی تلاش کرینگے + پر
میں مصریوں کو ایک ستمگر حاکم کے قابو میں کر دونگا اور ایک زبردست بادشاہ اُن پر
سلطنت کریگا - یوں خداوند رب الافواج فرماتا ہے + دریا سے بھی پانی سوکھ جائینگے
اور ندی خشک اور خالی ہو جائیگی - اور نالے بدبو ہو جائینگے اور مصر کی نہریں خالی

ہووینگی اور سوکھہ جاوینگی اور بیداورنی کمھلا جائینگی + چراگاہیں ندی پر ندی کے کناروں پر اور وہ سب چیزیں جو ندی کے آس پاس بوئی جاتی ہیں مرجھا جائینگی اور فنا ہووینگی اور پھر نہ ہونگی + تب مچھوے ماتم کرینگے۔ اور سب جو ندی میں بنسی ڈالتے ہیں غم کرینگے اور وے جو پانیوں کی سطح پر جال ڈالتے ہیں نہایت بے تاب ہو جائینگے + اور سن کے جھاڑنے والے اور کتان کے بننے والے گھبرا جائینگے + ہاں اُس کے ارکان دولت نے شکست کھائی اور سارے اجورہ دار رنجیدہ دل ہوئے +

یقیناً ضعن کے شاہزادے احمق بنے۔ فرعون کے دانشمند مشیروں کی مشورت فاسد ہوگئی۔ سو کیونکر تم فرعون سے کہتے ہو کہ میں دانشمندوں کا فرزند اور شاہان قدیم کی نسل ہوں؟ وے تیرے دانشور کہاں ہیں؟ وے تجھے خبر دیویں اگر وے جانتے ہوں کہ رب الافواج نے مصر کے حق میں کیا ارادہ کیا ہے + ضعن کے والیان احمق ہوئے نوف کے والیان دغا کھا گئے اور اُنہوں نے ہاں اُنہوں نے جنہوں پر اُسکی گروہوں کا آسرا تھا مصر کو گمراہ کیا + خداوند نے ایک کجر وروح اُنکے درمیان ڈالی ہے۔ اور اُنہوں نے مصریوں کو اُنکے سب کاموں میں اُس متوالے کی طرح بھٹکایا جو قے کرتے ہوئے ڈگمگاتا ہے + اور مصر کا کوئی کام نہ ہوگا جو سر یا دُم شاخ یا نی کرے + اُس دن مصری عورتوں کی مانند ہو جاوینگے اور ہیبت زدہ اور ہراسان ہونگے رب الافواج کے ہاتھ کے ہلانے کے سبب جسے وہ اُنپر ہلاویگا + تب یہوداہ کی سرزمین مصر کے لئے دہشت دالی چیز ہوگی۔ ہر ایک جس کے آگے اُس کا ذکر ہووے اپنے دل میں ہول کھائیگا اُس ارادے کے سبب جو رب الافواج نے اُنکے مخالف ہو کے کیا ہے +

اُس روز ملک مصر میں پانچ شہر ہونگے جو کنعانی زبان بولینگے اور رب الافواج کی قسم کھاوینگے اُن میں سے ایک کا نام قریب لہرس کہلاویگا + اُس روز مصر کی

مملکت کے بیچوں بیچ خداوند کا ایک مذبح اور اُسکی سرحد میں خداوند کا ایک ستون ہوگا۔
۲۰ اور وہ مصر کی سرزمین میں ربّ الافواج کا ایک نشان اور ایک گواہ ہوگا۔ اِس لئے
کہ اُنہوں نے ستمگروں کے ظلم سے خداوند کو پکارا اور اُس نے اُنکے لئے ایک
۲۱ رہائی دینیوالا اور ایک حامی بھیجا اور اُنہیں رہائی دی۔ اور خداوند اپنے تئیں
مصریوں پر ظاہر کریگا اور اُس دن مصری خداوند کو پہچانینگے اور ذبیحے اور ہدیے
۲۲ گذرانینگے ہاں وے خداوند کے لئے منتیں مانینگے اور ادا کرینگے۔ خداوند تو
مصریوں کو بہت دنتک مارا کریگا لیکن وہ اُنہیں چنگا بھی کریگا۔ اور وے
خداوند کی طرف رجوع ہونگے اور وہ اُنکی دُعا سُنیگا اور اُنہیں صحت بخشیگا۔
۲۳ اُس روز مصر سے اسور تک ایک شاہراہ ہوگی اور اسوری مصر میں آوینگے
اور مصری اسور کو جائینگے۔ اور مصری اسوریوں کے ساتھ ملکے عبادت
۲۴ کرینگے۔ اُس روز اسرائیل مصر اور اسور کا ثالث ہوگا اور زمین کے درمیان
۲۵ برکت کا باعث ٹھہریگا۔ کہ ربّ الافواج اُسے برکت بخشیگا اور فرماویگا مبارک
ہو مصر میری اُمت اسور میرے ہاتھ کی صنعت اور اسرائیل میری میراث۔

باب ۲۰

جس سال میں کہ ترتان اشدود کو آیا جب کہ شاہ اسور سرجون کی طرف سے
بھیجا گیا تھا اور اشدود سے لڑائی کرکے اُسے لے لیا۔ اُسوقت خداوند نے
یسعیاہ بن اموص کی معرفت سے یوں فرمایا کہ جا اور ٹاٹ کا لباس اپنی کمر سے کھول
ڈال اور اپنے پاؤں سے جوتے اُتار۔ سو اُس نے ایسا ہی کیا کہ وہ ننگا اور ننگے
۳ پاؤں پھرا کرتا تھا۔ تب خداوند نے فرمایا جس طرح کہ میرا بندہ یسعیاہ برہنہ اور ننگے
پاؤں تین برس تک پھرا کرتا تاکہ مصریوں اور کوشیوں کے لئے نشان اور اچنبھا ہو
۴ اسی طرح شاہ اسور مصریوں کو قید کرکے اور کوشیوں کو اسیر کرکے اُنکے جوانوں اور
بوڑھوں کو برہنہ اور ننگے پاؤں اور اُنکے سرینوں کو بے ستر مصریوں کی رسوائی کے
۵ لئے لے جائیگا۔ تب وے ہراسان ہونگے اور کوش سے جو اُنکی اُمیدگاہ تھی اور مصر

سے جو اُنکا فخر تھا شرمندہ ہونگے + اور اُس دن اِن اطراف کے باشندے کہینگے
کہ دیکھو ہمارے ملجا کا یہہ حال ہوا جس میں ہم مدد کے لیئے بھاگے تاکہ اسور کے بادشاہ
کے آگے سے بچ نکلیں - پس ہم کس طرح رہائی پاسکیں ؟

دشت دریا کی بابت اِلہامی کلام + جس طرح سے کہ جنوبی گرد باد زور سے
اُٹھی چلی آتی ہی اُسی طرح وہ دشت سے اور مہیب سرزمین سے نزدیک آتا ہی +
ایک ہولناک رویا مجھے نظر آئی - لٹیرا لوٹتا ہی اور غارت گر غارت کرتا ہی - ای ایلام
چڑھائی کر - ای مادہ محاصرہ کر - میں سارا کراہنا جو اُس کے سبب ہوا موقوف
کرتا ہوں + سو میری کمر میں ٹیس ہی اور جس طرح اُس عورت پر جسے درد لگتے ہیں
شدت ہوتی ہی اُسی طرح میری حالت بھی جانکنی کی سی ہی - میں ہراساں ہوں کہ سُن
نہیں سکتا - میں پریشان ہوں کہ دیکھ نہیں سکتا + میرا دل گھبرایا اور ہول یکایک مجھ پر
غالب آیا - اُس نے میری شام کی خوشی کو میرے لیئے خوفناک کر دیا + دسترخوان
بچھایا گیا نگہبان کھڑا کیا گیا وے کھاتے ہیں اور پیتے ہیں - اُٹھو ای والیو سپر پر
تیل ملو + کہ خداوند نے مجھے یوں فرمایا جا نگہبان بٹھلا - جو کچھ دیکھے سو بتلاوے +
اُس نے سوار دیکھے گھڑچڑھوں کے جو دو دو آتے تھے اور گدھوں پر بھی سوار اور اونٹوں
پر بھی سوار - اور اُس نے بڑی فکر سے تاکا + تب اُس نے شیر کی سی آواز سے پکارا
کہ ای خداوند میں اپنی دیدگاہ پر تمام دن کھڑا رہا اور میں نے تمام رات کو اپنی چوکی پر کاٹا -
اور دیکھ سپاہیوں کے غول اور اُن میں کے گھڑچڑھے دو دو کرکے آتے + پھر اُسنے
بات بڑھا کے یہہ کہا بابل گر پڑا گر پڑا اور اُس کے اِلاہوں کی ساری پتلیاں اُسنے
زمین پر پٹک ڈالیں + ای میرے داوے ہوئے اور میرے کھلیہان کے غلہ جو کچھ
میں نے ربّ الافواج اسرائیل کے خدا سے سُنا سو تم سے کہدیا +

دومہ کی بابت اِلہامی کلام + کسی نے مجھ کو شعیر سے پکارا کہ ای نگہبان رات
کی کیا خبر ہی ؟ ای نگہبان رات کی کیا خبر ہی ؟ نگہبان بولا صبح ہوتی ہی اور رات

بھی + اگر تم پوچھوگے تو پوچھو - تم پھر کے آؤ +

(۱۳) عرب کی بابت الہامی کلام + عرب کے صحرا میں تم رات کو کاٹوگے ای ددانیوں
(۱۴) کے قافلو + پانی لیکے پیاسے کا استقبال کرنے آؤ - ای تیما کی سرزمین کے باشندو
(۱۵) روٹی لیکے بھاگنیوالے کے ملنے کو نکلو + کیونکہ وے تلواروں کے سامھنے سے ننگی
(۱۶) تلوار سے اور کھینچی ہوئی کمان سے اور جنگ کی شدت سے بھاگے ہیں + کیونکہ خداوند
نے مجھ کو یوں فرمایا ہنوز ایک برس ہاں مزدور کے سے ایک ٹھیک برس ہیں قیدار
(۱۷) کی ساری حشمت جاتی رہیگی + اور تیر اندازوں کے جو باقی رہے قیدار کے بہادر لوگ
گھٹ جائینگے - کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا +

(۲۲ باب ۱) رویا کی وادی کی بابت الہامی کلام + اب تجھے کیا ہوا جو تم سب چھتوں پر
(۲) چڑھ گئے ؟ ای تو جو غل و شور سے بھرا تھا اور جو غوغائی شہر تھا اور شادمان بستی -
(۳) تیرے مقتول تلوار سے قتل نہیں ہوئے اور لڑائی میں مارے نہیں گئے + تیرے
سب سردار ایک ساتھ بھاگ گئے وے بغیر تیر اندازوں کے گرفتار ہوئے جتنے تجھ میں
پائے گئے سب کے سب بلکہ وے بھی جو دور سے بھاگ آئے تھے اسیر کیئے گئے ہیں +
(۴) اسی لیئے میں نے کہا مجھ سے چشم پوشی کرو کہ میں ڈاڑھیں مار کے روؤنگا میری
(۵) تسلی کی فکر مت کرو کیونکہ میری قوم کی بیٹی برباد ہوگئی + کہ یہہ خداوند رب الافواج
کی طرف سے رویا کی وادی میں دکھہ کا دن ہی اور پامال کرنے اور گھبرا جانے کا
(۶) دن ہی - کہ دیواروں پر نالہ کرنا ہی پہاڑوں تک پکارنا ہی + کیونکہ ایلام ترکش اٹھا
لیتا ہی - رتھہ کے سواروں سمیت گھڑچڑھے موجود ہیں اور قیر نے سپر کا غلاف اتارا +
(۷) تیری خاص وادیاں گاڑیوں سے بھری ہوئی ہیں اور سوار دروازے ہی پر
پرے باندھتے ہیں +

(۸) اور یہوداہ کا نقاب اتار اگیا اور تو اب دشت محل کے سلاح خانے پر نگاہ
(۹) کرتا ہی + اور تم شہر داؤد کے رخنے دیکھتے کہ بے شمار ہیں اور تم نیچے تالاب کا پانی اکٹھا

جمع کرتے ہو+ اور تم یروشلم کے گھروں کو گنتے اور تم گھر ڈھا دیتے تاکہ شہرپناہ کو مضبوط کرو۔ اور تم پُرانے کنڈ کے پانی کے لئے دونوں دیواروں کے درمیان ایک کھائی بناتے لیکن تم اُس کے بانی پر نگاہ نہیں کرتے اور اُسکی طرف جس نے قدیم سے اُسکی تدبیر کی متوجہ نہیں ہوتے+ کیونکہ خداوند ربّ الافواج اُسی دن میں رونے کا حکم کرتا اور ماتم کرنے کا اور سر مُنڈانے کا اور ٹاٹ باندھنے کا۔ لیکن دیکھہ خوشی اور شادمانی ہی اور گائے بیل کو ذبح کرتے اور بھیڑ بکری حلال کرتے اور گوشت کھاتے اور مے پیتے۔ کہ آؤ کھاویں اور پیویں کیونکہ کل تو ہم مرینگے+ سو ربّ الافواج نے میرے کان میں کہا کہ تمہاری اِس بدکاری کا کفارہ تمہارے مرنے تک قبول نہ ہوگا خداوند ربّ الافواج یہی فرماتا ہی+

خداوند ربّ الافواج یہہ ارشاد کرتا ہی کہ اِس خزانچی شبنہ پاس جو محل پر معین ہی اندر جا اور کہہ تیرا یہاں کیا ہی؟ اور تیرا یہاں کون ہی؟ کہ تو یہاں اپنے لئے قبر تراشتا ہی! وہ اونچے پر اپنی گور تراشتا ہی اور چٹان ہی میں اپنے لئے حویلی گڑھواتا ہی؟ دیکھہ اِی زبردست خداوند تجھ کو مُنہہ کے بل گرا دیگا پھر یقیناً تجھے پکڑ رکھیگا وہ بیشک تجھہ کو گیند کی مانند گھما گھما کے وسیع سرزمین میں اُچھال پھینکیگا۔ وہاں تُو مریگا اور وہاں تیری حشمت کی گاڑیاں رہینگی اِی تو جو اپنے منیب کے گھر کی رسوائی ہی+ کیونکہ میں تجھے تیرے عہدے سے برطرف کرونگا ہاں وہ تجھے تیرے درجے سے کھینچ اُتاریگا+

اور اُس دن ایسا ہوگا کہ میں اپنے بندے اِلیاقیم بن خلقیاہ کو بُلاؤنگا اور میں تیرا خلعت اُسے پہناؤنگا اور تیرا پٹکا اُس پر کسونگا اور تیری حکومت اُس کے ہاتھہ میں سپرد کردونگا۔ اور وہ اہل یروشلم کا اور بیت یہوداہ کا باپ ہوگا+ اور میں داؤد کے گھر کی کُنجی اُس کے کاندھے پر دھرونگا۔ سو وہ کھولیگا اور کوئی بند نہ کریگا اور وہ بند کریگا اور کوئی نہ کھولیگا+ اور میں اُسکو کھونٹی کی مانند مضبوط جگہ میں ثابت کرونگا

اور وہ اپنے باپ کے گھرانے کیلئے جلال والا تخت ہوگا + اور اُس کے باپ کے خاندان کی
ساری حشمت خواہ نسل خواہ انکرا اور سارے چھوٹے چھوٹے برتن پیالوں سے لیکے
قرابوں تک سب کو اُس پر لٹکاوینگے + اُس دن رب الافواج فرماتا ہی وہ کھونٹی جو مضبوط
جگہ میں لگائی گئی تھی ہلائی جائیگی اور وہ کاٹی جائیگی اور گر جائیگی اور اُس پر کا بوجھ
گر پڑیگا کہ خداوند نے یوں فرمایا +

صور کی بابت اِلہامی کلام + ای ترسیس کے جہازو واویلا کرو کہ وہ اُجڑ گیا - وہاں
کوئی گھر اور کوئی داخل ہونے کی جگہ نہیں - کتیم کی سرزمین سے اُنہیں یہہ خبر پہنچی ہی +
ای ٹاپو کے بسنیوالو جسے صیدانی سوداگروں نے جو سمندر پار جاتے بھر دیا ہی حیرانی سے
چپ رہو + بڑے بڑے پانیوں پر سے سیحور کا غلہ اور ندی کی فصل اُسکی آمدنی تھی - سو وہ
قوموں کی تجارت گاہ بنا + ای صیدا تو شرما - کہ سمندر نے کہا ہی سمندر کے گڑھ ہی نے
یہہ فرمایا کہ مجھے دردِ زہ نہیں ہوا اور میں بچے نہیں جنی میں جوانوں کو نہیں پالتی
اور کنواریوں کی پرورش نہیں کرتی ہوں + جس طرح سے لوگ مصر کی خبر سے دلگیر ہوئے
اُسی طرح وے صور کی خبر سے شدت کا دُکھ کھینچینگے - ای ٹاپو کے بسنیوالو تم زار زار
روکے ترسیس میں پار اُتر جاؤ + کیا یہہ تمہاری شادمان بستی ہی جس کی پُرانی نیو قدیم
سے ہی ؟ اُسی کے پاؤں اُسے دور دور لیجاتے کہ پردیس میں رہے + کس نے یہہ منصوبہ
صور کے برخلاف باندھا جو تاجوں کی عنایت کرنیوالی ہی جس کے سوداگر والیان
اور جس کے بیپاری دُنیا کے عزت والے ہیں ؟ رب الافواج نے یہہ منصوبہ باندھا
کہ ساری حشمت کے غرور کو نجس کرے اور دُنیا کے سارے عزت والوں کو ذلیل
کرے + ای ترسیس کی بیٹی تو اب ندی کی مانند اپنی سرزمین کے اوپر بڑھ جا کہ اُس میں
کوئی بند باندھا ہوا نہ رہا + اُس نے سمندر کے اوپر اپنا ہاتھ بڑھایا اُس نے مملکتوں کو
ہلایا - خداوند نے کنعان کے حق میں حکم کیا ہی کہ اُس کے حصین مکانوں کو ڈھاویں +
اور اُس نے کہا ای صیدا کی کنواری بیٹی جو بے حرمت ہوئی ہی تو پھر کبھی فخر نہ کریگی -

اُٹھ کتیم میں پار جا کہ تجھے وہاں بھی چین نہ ملیگا + کسدیوں کے مُلک کو دیکھہ - یہہ قوم
موجود نہ تھی - اسور نے اُسے اُنکا حصّہ ٹھہرایا ہی جو کہ بیابان میں رہتے تھے اُنہوں
نے اپنے بُرج اُٹھائے اور اُنہوں نے اِس کے محل غارت کیئے اور اُسے ویران کیا +
ای ترسیس کے جہازو واویلا کرو - کیونکہ تمہارا محکم قلعہ اُجاڑا گیا + اور اُس دن ایسا
ہوگا کہ صور کسی بادشاہ کے ایام کے مطابق ستّر برس تک فراموش ہوجائیگی اور
ستّر برس کے پیچھے صور کو چھنال کی مانند گیت گانے کی نوبت ہوگی + او چھنال جو کہ
فراموش ہوگئی ہی بربط اُٹھالے اور شہر میں پھر کر تار کو خوب چھیڑ اور بہت سی غزلیں
گا تاکہ تجھے یاد کریں +
کیونکہ ستّر برس کے بعد ایسا ہوگا کہ خداوند صور کی خبر لینے آویگا اور وہ پھر خرچی کے
لیئے جائیگی اور روئے زمین پر کی ساری مملکتوں سے زناکاری کریگی + لیکن اُسکی
تجارت اور اُسکی خرچی خداوند کے لیئے مقدّس ہوگی - اُس کا مال ذخیرہ نہ کیا جائیگا
اور نہ رکھہ چھوڑا جائیگا بلکہ اُسکی تجارت کا حاصل اُنکے لیئے ہوگا جو خداوند کے حضور رہتے
ہیں کہ کھاکے سیر ہووینِ اور نفیس پوشاک پہنیں +
دیکھو خداوند سرزمین کو اُنڈیلکے خالی کرتا ہی اور اوپر کے تلے کرتا ہی اور اُس کے
باشندوں کو تتربتر کر دیتا ہی + اور یوں ہوگا کہ جیسا رعیت کا حال ہی ویسا کاہن کا جیسا
نوکر کا ویسا اُس کے صاحب کا جیسا لونڈی کا ویسا اُسکی بی بی کا جیسا مول لینیوالے
کا ویسا بیچنیوالے کا جیسا قرض دینیوالے کا ویسا قرض لینیوالیکا جیسا سود دینیوالیکا
ویسا سود لینیوالے کا + سرزمین بالکل خالی کیجائیگی اور بشدّت غارت ہوگی -
کہ خداوند نے یہہ سخن فرمایا ہی + زمین غمگین ہوتی اور مُرجھاتی ہی - جہان بیتاب
اور پژمردہ ہوتا - سرزمین کے عالی قدر لوگ ناتوان ہوتے + سرزمین اُنکے نیچے جو
اُس پر بستے ہیں نجس ہوئی کہ اُنہوں نے شریعتوں کو عدول کیا قانونوں کو بدلا عہد
ابدی کو توڑا + اِس سبب سے لعنت نے سرزمین کو نگل لیا اور اُس کے باشندے

مجرم گنے گئے ۔ اِس لئے زمین کے لوگ بھسم ہوئے اور تھوڑے آدمی رہ گئے + نئی مے
اُداس رہتی ۔ انگور کمھلاتا ہے اور سب جو دل شاد تھے آہ بھرتے ہیں + ڈھولکوں
کی خوشی بند ہو گئی اُنکے غل شور جو وجد کرتے تھے آخر ہوئے بربط کی شادمانی جاتی رہی
وے پھر گیت کے ساتھ مے نہیں پیتے ۔ شراب اُنکو جو اُسے پئیں تلخ معلوم ہوتی + شہر ٹوٹا ہے
اور ویران ہو گیا ۔ ہر ایک گھر بند ہو گیا کہ کوئی اندر جا نہ سکے + مے کے لئے بازاروں میں واویلا
پڑا ہے ساری خوشی پر تاریکی چھا گئی سرزمین کی عشرت جاتی رہی + شہر میں ویرانہ
ہو رہا ہے اور دروازے توڑ تاڑ کیئے گئے +

تو بھی سرزمین کے بیچ لوگوں کے درمیان وہ ایسا ہوگا جیسا زیتون کا درخت جب
جھڑ جھڑایا گیا اور انگوروں کے چھوڑے ہوئے خوشے جب درو ہو چکا ۔ وے اپنی آواز
بلند کرینگے وے گیت گاوینگے خداوند کے جلال کے سبب وے دریا پر سے للکارینگے +
اِس لئے تم شعلوں کی سرزمین میں خداوند کی اور سمندر کے جزیروں میں خداوند کے
نام کی جو اسرائیل کا خدا ہے ستائش کرو +

اِنتہائے زمین سے نغموں کی آواز ہمیں سُنائی دیتی ہے ۔ جلال و عظمت اُس
راستباز کے ہو ویں ! پر میں نے کہا ۔ میری تباہی میری تباہی مجھ پر واویلا ہے لٹیرے
لوٹتے ہیں ہاں لٹیرے لوٹ کو لوٹتے ہیں اے سرزمین کے باشندے خوف اور گڑھا اور
دام تجھ پر مسلط ہیں + اور ایسا ہوگا کہ جو خوفناک آواز سنکے بھاگے سو گڑھے میں گریگا
اور جو گڑھے کے بیچ سے نکل آوے سو دام میں پھنسیگا ۔ کیونکہ اوپر کے دریچے کھلے ہیں
اور زمین کی نیویں ہلتی ہیں + سرزمین ایک لخت اُجڑ گئی سرزمین یکسر شکست ہوئی
سرزمین شدت سے ہلائی گئی + سرزمین متوالے کی مانند ڈگمگاتی اور جھونپڑی کے
موافق سرکائی جاتی کیونکہ اُس کے گناہ کا بوجھ اُس پر بھاری ہوا ۔ وہ گریگی اور پھر
نہ اُٹھیگی + اور اُس دن میں ایسا ہوگا کہ خداوند عالیشانوں کے لشکر کو جو بلندی
پر ہیں اور سرزمین پر شاہان سرزمین کو سزا دیگا + اور وے اُن قیدیوں کی مانند جو

گڑھے میں ڈالے جاوینگے جمع کیئے جائینگے - اور روسے قید خانے میں قید کیئے جائینگے
پر بہت دنوں کے بعد انکی خبر لیجائیگی + اور چاند مضطرب ہوگا اور سورج شرمندہ کہ جب قت
رب الافواج کوہ صیہون پر اور یروشلم میں اپنے بزرگوں کی گروہ کے آگے حشمت کے
ساتھ سلطنت کریگا +

اے خداوند تو میرا خدا ہی - میں تیری تمجید کرونگا تیرے نام کی ستائش کرونگا -
کیونکہ تو نے عجائب کام کیئے ہیں - تیری مصلحتیں قدیم سے وفاداری اور سچائی ہیں +
کیونکہ تو نے شہر کو خاک کا ڈھیر کیا اور محکم بستی کو ایک ویرانہ - اور پردیسیوں کے
قصر دل کو ایسا کیا کہ شہر نہ رہا - وہ پھر بنایا نہ جائیگا + اس لیئے زبردست لوگ
تیری ستائش کرینگے اور ہیبتناک گروہوں کی بستی تیرا ڈر مانیگی - کہ تو مسکین کے لئے
قلع ہوا اور محتاج کے لیئے اسکی پریشانی کے وقت میں ایک محکم شہر اور آندھی سے ایک
پناہ گاہ اور گرمی سے چھانو جس وقت ظالموں کی سانس ایسی ہو جیسا طوفان جو دیوار
پر چلتا ہی + تو پردیسیوں کے شور کو یوں نیست کریگا جیسے گرمی کو جو بے آب مکان میں ہو
کہ جس طرح ابر کے سائے سے گرمی نیست ہوتی ہی اُسی طرح مغروروں کا شادیانہ بجانا
موقوف ہوگا +

اور رب الافواج اس پہاڑ پر ساری قوموں کے لیئے فربہ چیزوں سے ایک ضیافت
تیار کریگا بلکہ ایک ضیافت تلچھٹ پر سے نتھری ہوئی مے سے ہاں فربہ چیزوں سے جو پرمغز
ہوں اور مے سے جو تلچھٹ پر سے خوب نتھری ہوئی ہو + اور وہ اس پہاڑ میں اُس پردے
کو جو ساری قوموں پر پڑا ہی اور اُس نقاب کو جو ساری گروہوں پر لٹک رہا ہی نیست
کردیگا + وہ ایک لخت موت کو نگل جائیگا - اور خداوند خدا سبھوں کے چہروں سے
آنسو پونچھ ڈالیگا اور اپنے لوگوں کی رسوائی تمام سرزمین پر سے کھو دیگا کیونکہ خداوند
نے یہہ فرمایا ہی +

اور اُس روز یہہ کہا جائیگا لو یہہ ہمارا خدا ہی ہم اُسکی راہ تکتے تھے اور اُسی نے

ہمیں بچایا۔ یہہ خداوند ہی ہم اُسکے اِنتظار میں تھے۔ ہم اُسکی نجات سے خوش و خُرّم
ہووینگے + کیونکہ اِس پہاڑ پر خدا کا ہاتھہ دھرا رہیگا اور موآب اپنی ہی جگہ میں پامال
کی مانند جو مزبلے کے بیچ روندا جاتا لتاڑا جائیگا + اور وہ اُس کے درمیان اُس کی
مانند جو پیرتے ہوئے ہاتھہ پھیلاتا ہی اپنے ہاتھہ پھیلائیگا۔ پر وہ اُس کے غرور کو اُسکے
ہاتھوں کے فن فریب سمیت پست کریگا + اور وہ تیری دیواروں کے اونچے برجوں
کو توڑ ڈالیگا اور نیچے کریگا اور زمین کے بلکہ خاک کے برابر کر دیگا +

اُس دن یہوداہ کی سرزمین میں یہہ گیت گایا جائیگا ہمارا تو ایک محکم شہر ہی۔ اُسکی
دیواروں اور بُرجوں کے بدلے وہ نجات ہی کو مقرر کریگا + تم دروازے کھولو تاکہ راستباز
قوم جس نے صداقت کو حفظ کر رکھا ہی اندر آوے + جس کا دل قائم ہی تو خوب سلامتی
سے اُسکی نگہبانی کریگا۔ کیونکہ اُس کا توکّل تجھہ پر ہی + ابد تک خداوند پر اعتماد رکھو کہ یہوواہ
یقیناً یاہ ایک ابدی چٹان ہی +

اُس نے اُنکو جو اونچے پر بیٹھے ہیں نیچے اُتارا اور بلند شہر کو زیر کیا۔ اُس نے اُسے
زیر کر کے خاک میں ملایا اور گرد کر دیا + وہ پاؤں سے پامال ہوتا ہی ہاں مسکینوں کے
پاؤں اور محتاجوں کے قدموں سے + صادق کی راہ راستی ہی۔ اَی تو جو حق ہی تو ہی
صادق کی راہ کو ہموار کرتا ہی + ہاں تیری عدالتوں کی راہ میں اَی خداوند ہم تیرے منتظر
رہے۔ ہماری جان کا اشتیاق تیرے نام اور تیری یاد کی طرف ہی + رات کو میری
جان تیرا شوق رکھتی تھی۔ میں نے اپنے دل سے ہر صبح تیری تلاش کی۔ کیونکہ
جب زمین پر تیری عدالتیں جاری ہوتیں تب دُنیا کے بسنیوالے صداقت سیکھتے +
ہرچند شریر پر مہربانی کیجاوے پر وہ راستی نہ سیکھیگا۔ راستی کے ملک میں ناراستی کے
کام کریگا اور خدا کی عظمت پر لحاظ نہ رکھیگا + اَی خداوند تیرا ہاتھہ بلند ہی پر وے اُسے نہیں
دیکھتے۔ لیکن وے دیکھینگے اور پشیمان ہونگے۔ وہ غیرت جو تو اپنے لوگوں سے رکھتا
اور وہ آگ جو تیرے دشمنوں پر ہوگی اُنہیں بھسم کر دیگی +

ای خداوند تو نے ہمارے لئے سلامتی ٹھہرائی ہی ہاں تو ہی نے ہمارے سارے
کاموں کو ہمارے لئے انجام دیا ہی + ای خداوند ہمارے خدا تیرے سوا اور خداوند
ہم پر خداوندی کرتے تھے پر ہم تجھی سے صرف تیرا نام لیا کرینگے + وے مر گئے پھر نہ جینگے
وے رحلت کر گئے پھر نہ اُٹھینگے - کہ تو نے اُنپر نظر کی اور اُنہیں نابود کیا اور اُن کے
ذکر کو بھی مٹا دیا ہی + ای خداوند تو نے اِس قوم کو کثرت بخشی ہی تو نے اِس قوم کو کثرت
بخشی - تو جلالی ظاہر ہوا - تو نے ملک کے سارے سوالوں کو دُور تک بڑھا دیا ہی +
ای خداوند سختی میں وے تیری طرف رجوع ہوئے اور جس وقت تیری تادیب اُنپر
تھی اُنہوں نے تجھ سے دھیمی آواز کے ساتھ دُعا مانگی + جس طرح کہ پیٹ والی عورت
جس کے جننے کے دن نزدیک ہوں درد کھاتی ہی اور اُس پیڑ سے جو اُسے لگی
چیخیں مارتی ای خداوند ہم تیری نگاہ میں ویسے ہی ہیں + ہم حاملہ ہوئے ہمیں دردزہ
لگا پر گویا ہوا جنے - ہم نے سرزمین کے لئے رہائی حاصل نہیں کی اور دُنیا میں جو بستے
وے تو پیدا نہیں ہوئے ہیں + تیرے مُردے جی اُٹھینگے - اُنکی لاشیں اُٹھ کھڑی
ہونگی + تم جو خاک میں جا بسے ہو جاگو اور گاؤ - کیونکہ تیری اوس اُس اوس کی مانند
ہی جو نباتات پر پڑتی اور زمین مُردوں کو جن ڈالیگی +

ای میری قوم اپنی اندر کی کوٹھریوں میں داخل ہو اور اپنا دروازہ اپنے پیچھے
بند کرلے - اور اپنے تئیں تھوڑی دیر چھپا جب تک کہ غصہ اُتر جائے + کیونکہ دیکھو
خداوند اپنے مکان سے چلا آتا ہی تاکہ زمین کے باشندوں کو اُنکی شرارت کی سزا
دے - اور زمین اُس خون کو ظاہر کریگی جو اُس میں ہی اور مقتولوں کو جو اُس میں
پڑے ہیں پھر نہ چھپا دیگی +

اُس دن خداوند اپنی سخت اور بڑی اور مضبوط تلوار سے لویتان کو اُس تیز رو
سانپ کو اور لویتان کو اُس پیچیدہ سانپ کو سزا دیگا اور دریائی اژدہے کو قتل
کریگا + اُس روز تاکستان کی بابت ایک گیت گاؤ + میں خداوند اُسکی حفاظت

کرتا ہوں۔ میں اُسے ہر دم سینچتا ہوں۔ تا نہ ہو کہ اُسے کچھ صدمہ پہنچے میں رات اور دن
اُس کی خبرداری کرتا ہوں + مجھ میں قہر نہیں۔ تو بھی ای کاش کہ جنگ گاہ میں
میرے برخلاف سدا گلاب اور کانٹے ہوتے! تو میں اُن پر خروج کرتا اور اُنہیں ایک لخت
جلا دیتا + پر اگر کوئی میری توانائی کا دامن پکڑے تو مجھ سے صلح کرے۔ ہاں وہ مجھ
سے صلح کرے + آیندہ میں یعقوب جڑ پکڑیگا اور اسرائیل پنپیگا اور پھولیگا اور زمین
کی سطح کو میووں سے مالا مال کریگا +

کیا اُس نے اُسے مارا جس طرح سے اُس نے اُس کے مارنیوالے کو مارا ہی؟ آیا
وہ قتل ہوا جس طرح اُس کے قتل کرنیوالے قتل ہوئے؟ تو نے اعتدال کے ساتھ اُسکے
طلاق دینے کے وقت اُس سے حجت کی ہی۔ وہ پوربی ہوا کے دن اپنی سخت آندھی سے
اُسے اُڑا لے گیا ہی۔ تو بھی اِس طرح سے یعقوب کے گناہ کا کفارہ ہوا اور یہہ
اُس کا سارا پھل ہی کہ اُس کا گناہ دور کیا گیا۔ جس وقت وہ مذبح کے سب پتھروں
کو ٹوٹے کنگروں کی مانند ٹکڑے ٹکڑے کرے۔ کہ یسیرتیں اور سورج کے ستون پھر
قائم نہ کئے جائینگے + کہ وہ حصین شہر ویران ہی اور وہ بستی اُجاڑ اور بیابان کی
مانند خالی ہی۔ وہاں بچھڑا چریگا اور وہاں وہ لیٹ رہیگا اور اُس کی ڈالیاں
بالکل کاٹ کھائیگا + جب اُس کی شاخیں مرجھا جائینگی تب توڑی جائینگی
عورتیں آئینگی اور اُنہیں جلائینگی۔ کیونکہ وہ ایک گروہ ہی جو دانش سے خالی
ہی۔ اِس لئے اُن کا خالق اُن پر رحم نہیں کرتا اور اُن کا بنانے والا اُن پر
ترس نہیں کھاتا +

اور ایسا ہوگا کہ خداوند اُس دن ندی کی باڑھ سے لیکے مصر کی دھار
تک جھڑجھڑانے کی نوبت آدیگی اور تم ای بنی اسرائیل ایک ایک کرکے جمع
کئے جاؤگے + اور اُس دن ایسا ہوگا کہ بڑا نرسنگا پھونکا جائیگا اور وے جو اسور کے
ملک میں ہوکے مرنے پر تھے اور وے جو مصر کی مملکت میں جلاوطن ہوئے آوینگے

اور یروسلم کے مقدس پہاڑ پر خداوند کی پرستش کرینگے ⁂

واویلا گھمنڈ کے تاج پر جو افرائیم کے متوالوں کا ہی اور اُنکی شاندار شوکت پر
جو کمھلایا ہوا پھول ہی جو اُن لوگوں کی شاداب وادی کے سرے پر ہی جو مے سے مغلوب ہوتے
دیکھو خداوند کا ایک زبردست اور زور آور ہی جو اُس آندھی کی مانند جس کے ساتھ اولے
ہیں اور باد سموم کی مانند اور پانیوں کے سیلاب شدید کی مانند زمین پر ہاتھ سے پٹک
دیگا۔ افرائیم کے متوالوں کے گھمنڈی تاج پائمال کیئے جائینگے۔ اور اُس شاندار شوکت
کا مرجھایا ہوا پھول جو اُس شاداب وادی کے سرے پر ہی انجیر کے پہلے پھل کی مانند
ہوگا جو گرمی کے ایام سے پیشتر لگے جس پر کسی کی نگاہ پڑے اور وہ اُسے دیکھتے ہی
اور ہاتھ میں لیتے ہی جھپ کھا جاوے ⁂

اُس دن رب الافواج اپنی قوم کے باقی لوگوں کے لیئے شوکت کا افسر اور حسن کا
تاج ہوگا اور عدالت کی روح ہوگا اُس کے لیئے جو عدالت کی کرسی پر بیٹھیگا اور ہمت اُنکے لئے
جو دروازوں پر سے لڑائی کو پھیر دینگے ⁂

پر یے بھی مے کے سبب سے خطا کرتے ہیں۔ وے نشے سے ڈگمگاتے ہیں۔ کاہن اور
نبی نشے سے خطا کرتے ہیں۔ وے مے سے مغلوب ہوتے وے نشے سے ڈگمگاتے رویت
میں وے خطا کرتے اور وے عدالت میں لغزش کرتے ہیں + کہ سب میزیں اُگلی ہوئی
چیزوں سے اور گندگی سے بھری ہوئی ہیں کہ کوئی جگہ بھی صاف نہیں ⁂

وہ کس کو دانش سکھاویگا؟ کس کو وعظ کر کے سمجھاویگا؟ اُن کو جن کا دودھ چھڑایا
گیا جو چھاتیوں سے جدا کیئے گئے؟ کیونکہ حکم پر حکم حکم پر حکم قانون پر قانون قانون پر قانون
ہوتا جاتا تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں + ہاں وہ ہکلے ہونٹھوں اور اجنبی زبان سے
اِس گروہ کے ساتھ باتیں کریگا۔ کہ اُس نے اُن سے کہا کہ یہہ وہ آرام گاہ ہی تم
اُنکو جو تھکے ہوئے ہیں آرام دیجیو۔ اور یہہ چین کی حالت ہی۔ پر وے شنوا نہ ہوئے
سو خداوند کا کلام اُن سے یہہ ہوگا حکم پر حکم حکم پر حکم قانون پر قانون قانون پر قانون

تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں تاکہ وے چلے جاویں اور پچھاڑی گریں اور شکست کھاویں اور
دام میں پھنسیں اور گرفتار ہوویں ÷

۱۴ پس اے ٹھٹھیباز آدمیو جو اس گروہ پر کہ یروشلم میں ہی حکمرانی کرتے ہو خداوند کا
۱۵ کلام سُنو + ازبسکہ تم کہا کرتے ہو کہ ہم نے موت سے عہد باندھا اور عالم غیب سے پیمان
کیا۔ جب مہلک تازیانہ بیچ سے ہو کے چلیگا ہم پر نہ پڑیگا کہ ہم نے جھوٹھ کو اپنی پناہ کیا ہی
اور دروغ گوئی کی آڑ میں اپنے تئیں چھپایا ہی ÷

۱۶ باوجود اس کے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی دیکھو میں صیہون میں بنیاد کے لیئے
ایک پتھر رکھونگا ایک آزمایا ہوا پتھر کونے کے سرے کا ایک مہنگ مولا ایک مضبوط
۱۷ نیو والا پتھر۔ اُس پر جو ایمان لاوے اُتاولی نہ کریگا + اور میں سوت پر عدالت اور ساہول
پر صداقت رکھونگا اور اولے جھوٹھوں کی پناہ کو جھاڑ ڈالینگے اور پانی چھپنے کے مکان
بہالے جائینگے ÷

۱۸ اور تمہارا عہد جو موت سے ہوا ٹوٹیگا اور تمہاری موافقت جو عالم غیب سے ہوئی
قائم نہ رہیگی۔ جب وہ مہلک تازیانہ بیچ سے ہو کے چلیگا تب تم اُس کے لگانیوالے کے نیچے
۱۹ پائمال ہو جاؤگے + جس جس وقت وہ گذرتا ہووے وہ تمہیں لیجائیگا۔ ہر ایک صبح کو گذریگا
۲۰ اور دن اور رات کو بھی۔ بلکہ اُس کا چرچا سُننا بھی گھبرانے کا سبب ہوگا + کیونکہ پلنگ
چھوٹا ہی کہ کوئی اُس پر اپنے تئیں پسار نہیں سکتا ہی۔ اور بالاپوش تنگ ہی کہ کوئی آپ کو
۲۱ اُس میں لپیٹ نہیں سکتا + کہ خداوند اُٹھیگا جیسا کوہ فراصیم میں اور وہ غضبناک ہوگا جیسا
جبعون کی وادی میں تا اپنا بلکہ اپنا غیر معمولی کام کرے اور اپنا عمل کر گذرے ہاں اپنا انوکھا
۲۲ عمل + سو اب تم ٹھٹھا مت کرو نہ ہو کہ تمہارے بند سخت ہو جاویں۔ کیونکہ میں نے خداوند
ربّ الافواج سے سُنا ہی کہ اُس نے کامل اور مصمم ارادہ کیا ہی کہ ساری سرزمین کو تباہ کرے ÷

۲۳ کان دھر کے میری آواز سنو۔ متوجہ ہو کر میری بات پر دل لگاؤ + کیا کسان بونے کے
۲۴ لیئے سب دن ہل چلایا کرتا؟ کیا وہ ہر وقت اپنی زمین کو چاسا کرتا اور اُسکے ڈھیلے پھوڑا کرتا

ہی؟ جب اُس کو ہموار کر چکا تو کیا وہ اجوائن کو نہیں چھینٹتا اور زیرہ کو ڈال نہیں دیتا اور گیہوں کو پانت پانت میں نہیں بوتا اور جَو کو اُس کے معین مکان میں اور دیوگندم کو اُسکی خاص کیاری میں نہیں روپتا؟ کیونکہ اُس کا خدا اُس کو تربیت کر کے تمیز بخشتا اور اُسے سکھلاتا ہی + کہ اجوائن کو داؤنے کے ہینگے سے نہیں داوتے اور زیرے کے اوپر گاڑی کے چکر نہیں گھماتے بلکہ لاٹھی سے اجوائن کو جھاڑتا ہی اور زیرے کو چھڑی سے + روٹی کے غلّے پر دائیں چلاتا ہی لیکن وہ ہمیشہ اُسے کوٹتا نہیں رہتا اور اپنی گاڑی کے چکر اور گھوڑوں کو اُس پر ہمیشہ پھراتا نہیں رہتا۔ وہ اُسے سراسر نہیں کُچلیگا + یہہ بھی ربّ الافواج سے مقرر ہوا ہی جس کا اِنتظام عجیب اور اُسکی دانائی بڑی ہی +

آریئیل پر افسوس اریئیل اُس شہر پر جس کا محاصرہ داؤد نے کیا۔ سال پر سال زیادہ کرو۔ عید پر عید مانی جائے۔ تو بھی میں آریئیل کو دُکھہ دونگا اور وہاں نوحہ اور غمخواری ہوگی۔ پر میرے لئے وہ اریئیل ہی ٹھہریگا + میں تیرے آس پاس خیمہ زن ہونگا اور مورچہ بندی کر کے تجھے محاصرہ کرونگا اور تجھہ پر برج اُٹھاؤنگا + اور تو نیچے اُتارا جائیگا اور زمین پر سے بولیگا اور خاک پر سے تیری آواز دھیمی آویگی تیری صدا گویا ایک بھوت کی سی ہوگی جو زمین کے اندر سے نکلیگی اور تیری بولی خاک پر سے چرچرنے کی آواز معلوم ہوگی + لیکن تیرے دشمنوں کا غول باریک گرد کی مانند ہوگا اور اُن ہیبت ناکوں کی گروہ اُڑنیوالی بھوسی کی مانند۔ اور یہہ ناگہاں ایک دم میں واقع ہوگا + ربّ الافواج خود گرجنے اور زلزلے کے ساتھہ اور بڑی آواز اور آندھی اور طوفان اور آگ کے مہلک شعلے کے ساتھہ تجھے سزا دینے آویگا +

اور اُن ساری قوموں کا غول جو اریئیل سے لڑیگا یعنے وے سب جو اُس سے اور اُس کے مورچے سے جنگ کرینگے اور اُسے دُکھہ دینگے خواب یا رات کی رویا کی مانند ہو جائیگا + اور یہہ ٹھیک اِس طرح ہوگا جس طرح بھوکھا آدمی خواب میں ہو اور کیا دیکھتا ہی؟ کہ کھاتا ہی پر جاگ اُٹھتا ہی اور اُس کا جی بھرا نہیں۔ اور جس طرح پیاسا خواب دیکھے

اور کیا دیکھتا کہ وہ پیتا ہی۔ پر جاگتے ہی دیکھو وہ بے تاب ہی اور پیاس سے کا پیاسا ہی ایسا ہی حال اُن ساری قوموں کے غول کا ہوگا جو کوہ صیہون سے جنگ کرتی ہیں +

۹ ٹھہر جاؤ اور تعجب کرو۔ عیش و عشرت کرو اور اندھے ہو جاؤ۔ وے مست ہیں پر مے سے نہیں وے لڑکھڑاتے ہیں پر نشے سے نہیں + ۱۰ کہ خداوند نے تم پر اونگھنے والی روح کو ڈھالا ہی اور تمہاری آنکھیں (جو کہ نبی ہیں) موندی ہیں اور تمہارے سروں پر (جو کہ غیب بین ہیں) حجاب ڈالا + ۱۱ اور ساری رویا تمہارے نزدیک ایسی ہوگئی جیسا اُس کتاب کا مضمون جو سر بہ مہر ہو جسے لوگ ایک پڑھے لکھے کو دیویں اور کہیں آپ اسے پڑھیئے۔ اور وہ کہے میں پڑھ نہیں سکتا کیونکہ سر بہ مہر ہی۔ ۱۲ اور پھر وہ کتاب ایک ان پڑھے کو دیویں اور کہیں آپ اِسے پڑھیئے اور وہ کہے میں ناخواندہ ہوں پڑھ نہیں سکتا +

۱۳ سو خداوند فرماتا ہی از بسکہ یے لوگ اپنی زبان سے میری نزدیکی ڈھونڈھتے ہیں اور اپنے ہونٹھوں سے میری تکریم کرتے ہیں لیکن اُنکے دل مجھ سے دور ہیں کہ میرا خوف جو اُنکو ہوا سو فقط آدمیوں کی تعلیموں کے سُننے سے ہوا + ۱۴ اس لئے میں اِن لوگوں کے ساتھ عجیب سلوک کرنے کے لئے آگے بڑھونگا ایسا سلوک جو حیرت انگیز اور تعجب کا باعث ہوگا۔ کہ اُنکے عاقلوں کی عقل زائل ہو جائیگی اور اُنکے داناؤں کے ہوش حواس ٹھکانے نہ رہینگے + ۱۵ اُنپر واویلا ہی جو اپنی مشورت کو خدا سے خوب چھپا رکھتے ہیں جنکا کاروبار اندھیرے میں ہوتا ہی اور وے کہتے ہیں کون ہم کو دیکھتا ہی؟ کون ہمیں پہچانتا؟ ۱۶ ہائے تمہاری کیسی کجی ہی! کیا کمہار مٹی کے برابر گنا جائیگا؟ کیا وہ کام جو اُس نے کیا ہی کہیگا کہ اُس نے مجھے نہیں کیا؟ کیا بنائی ہوئی چیز بنانیوالے کو کہیگی کہ تو کچھ نہیں جانتا؟ ۱۷ کیا بہت تھوڑا عرصہ نہیں ہی کہ لبنان بدل جاکے ایک شاداب میدان ہو جاویگا اور شاداب میدان جنگل گنا جائیگا +

۱۸ اور اُس دن بہرے کتاب کی باتیں سُنینگے اور اندھوں کی آنکھیں تاریکی اور اندھیرے میں سے دیکھینگی + ۱۹ تب مسکین لوگ خداوند کے حق میں زیادہ خوشی کرینگے اور لوگوں کے

غریب غربا اسرائیل کے قدّوس سے خوشوقت ہونگے + کہ ظالم فنا ہو جائیگا اور ٹھٹھا کرنیوالا
نابود ہوگا اور سب جو بدکاری کرنے کے لئے بیدار رہتے کاٹ ڈالے جائینگے - جو آدمی کو ایک
مقدمے میں مجرم ٹھہراتے اور اُس کے لئے جس نے عدالت کے دروازے پر مقدمہ فیصل
کیا پھندا لگاتے اور راست باز آدمی کو بے سبب پھیر دیتے ہیں + باوجود اِس کے خداوند
جو ابرہام کا نجات دینے والا ہی یعقوب کے خداوند کے حق میں یوں فرماتا ہی کہ یعقوب اب پشیمان
نہ ہوگا اور ہرگز وہ زرد رو نہ ہوگا + بلکہ جب اُس کے فرزند میرے ہاتھوں کے بنائے ہوئے
کاموں پر اپنے بیچ میں نگاہ کریں تب وے میرے نام کی تقدیس کرینگے - ہاں وے یعقوب کے
قدّوس کی تقدیس کرینگے - اور اسرائیل کے خدا سے ڈرینگے + اور وے بھی جو روح میں
گمراہ ہیں فہم حاصل کرینگے اور وے جو مگرے تھے تعلیم پذیر ہونگے +

خداوند فرماتا ہی اُن باغی لڑکوں پر افسوس کہ ایسی مصلحت کرتے ہیں جو میری طرف سے
نہیں اور عہد و پیمان کرتے ہیں جو میری روح کی طرف سے نہیں تاکہ گناہ پر گناہ کریں +
وے روانہ ہوتے ہیں کہ مصر کو اُتر جاویں (اور میرے منہہ سے اُنھوں نے پوچھہ نہیں لیا)
تاکہ فرعون کی پناہ میں بھاگیں اور مصر کے سائے میں جا کے امن سے رہیں + لیکن فرعون
کی حمایت تمہارے لئے خجالت ہوگی اور مصر کے سائے میں پناہ لینا تمہارے واسطے گھبراہٹ
ہوگا + کہ اُس کے سردار ضعن میں تھے اور اُس کے ایلچی حنیس میں جا پہنچے + اُن میں سے ہر ایک
اُس قوم سے جو اُنکو کچھہ فائدہ نہ بخش سکی خجل ہوا - وہ مدد اور فائدہ کا نہیں بلکہ خجالت اور ملامت
کا باعث ہوگی + جنوب کے بہیمات کا بوجھہ + بپت اور مصیبت کی سرزمین میں جہاں سے سنگھنی
اور سنگھہ اور سانپ اور آتشی اُڑنیوالے ناگ آتے وے اپنی دولت گدھوں کے کاندھوں
پر اور اپنے خزانے اونٹوں کے کجاووں پر دھر کے اُس قوم کے پاس لیجاتے ہیں کہ
جس سے اُنکو کچھہ فائدہ نہ پہنچیگا + کیونکہ مصریوں سے جو کمک ملے سو باطل اور بے فائدہ
ہوگی - اِس لئے میں نے اُسکی بابت کہا ہی کہ وہ رہب ہی جو سستی کر کے بیٹھی ہی +
اب تو چل اور اُنکے آگے تختی پر لکھہ اور کتاب میں قلمبند کر کہ یہہ آیندہ دنوں کے لئے بلکہ

ہمیشہ تک گواہی رہے + کہ یہہ ایک باغی گروہ ہی جو جھوٹے فرزند ایسے فرزند جو خداوند کی شریعت
کے سُننے سے انکار کرتے ہیں + جو رویا دیکھنے والوں کو کہتے ہیں کہ رویا مت دیکھو اور
نبیوں کو کہ ہم پر سچی رویتیں ظاہر مت کرو۔ ہم سے ملائم باتیں کرو اور ہم کو جھوٹھی رویتیں
بتاؤ + راہ سے باہر جاؤ راستے سے برگشتہ ہوؤ اور اسرائیل کے قدوس کو ہمارے
درمیان سے موقوف کرو + اس لئے اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہی از بسکہ تم نے اِس سخن
کو رد کر دیا ہی اور ظلم اور کجروی پر بھروسا رکھا اور اُسی پر ٹھہرے رہے۔ اِس لئے یہہ بدکاری
تمہارے لئے ایسی ہوگی جیسی ایک پھٹی ہوئی دیوار جو گرا چاہتی + ایک اونچی اُبھری
ہوئی دیوار جس کا گرنا ناگہاں ایک دم میں ہووے + وہ ایسے ٹوٹیگی جیسے کمہار کا برتن ٹوٹتا
جسے وہ توڑ ڈالتا اور دریغ نہیں کرتا۔ چنانچہ اُس کے ٹکڑوں میں ایک ٹھیکرا نہ ملیگا جس میں
چولھے پر سے آگ اُٹھائی جاوے یا گُنڈ سے پانی لیا جاوے + کہ خداوند یہوواہ اسرائیل
کا قدوس یوں فرماتا ہی کہ پھر آنے میں اور چپکے بیٹھنے میں تمہاری سلامتی ہی۔ خاموشی اور
توکّل میں تمہاری قوت ہی۔ پر تم نے یہہ نہ چاہا + تم نے کہا سو نہیں بلکہ ہم گھوڑوں پر
چڑھکے بھاگینگے۔ اِس واسطے تم بھاگوگے۔ اور کہ ہم تیز رو جانوروں پر سوار ہونگے۔ سو
وے جو تمہارا پیچھا کرینگے تیز رو ہونگے + ایک کی گھُڑکی سے ایک ہزار بھاگینگے۔ پانچ
کی گھُڑکی سے تم ایسا بھاگوگے کہ تم اُس علامت کی مانند جو پہاڑ کی چوٹی پر اور اُس
نشان کی مانند جو کوہ پر نصب کیا جاوے ہو جاؤگے +

باوجود اس کے خداوند تم پر مہربانی دکھانے کے لئے ٹھہرا رہیگا اور تم پر رحم کرنے کے
لئے وہ اُٹھیگا کیونکہ خداوند عادل خدا ہی۔ مبارک وے سب جو اُسکی راہ تکتے ہیں + کہ یقیناً
صیہونی قوم یروسلم میں بسیگی۔ تو ہر وقت نہ روئیگی۔ وہ تیری دُہائی کی آواز سُنکے یقیناً تجھ پر
رحم فرماویگا وہ اُسے سُنتے ہی تجھے جواب دیگا + اور اگرچہ خداوند تم کو مصیبت کی روٹی اور
دشواری کا پانی دیتا ہی پر آگے کو تیرے سکھلانیوالے تجھ سے اپنے تئیں پوشیدہ نہ رکھینگے۔
پر تیری آنکھیں تیرے تعلیم دینے والوں کو دیکھینگی + اور تیرے کان تیرے پیچھے سے یہہ آواز سُنینگے

۲۲ جوکہتی کہ راہ یہی ہے اُس پر چلو جب کہ تم دہنے اور جب کہ تم بائیں مڑو + تب تم اپنی کھودی
ہوئی مورتوں کا رُپہلا لباس اور ڈھالے ہوئے بتوں کے سُنہلے اسبابِ زینت کو ناپاک
کروگے۔ تو اُسے حیض کے لتے کی مانند پھینک دیگا تو اُسے کہیگا نکل دور ہو + تب وہ
۲۳ تیرے بیج کے لئے جو تو زمین میں بووے باران دیگا اور زمین کی افزائش کی روٹی کا غلہ
ستھرا اور کثرت سے ہوگا۔ اُس دن تیری مواشی وسیع چراگاہوں میں چرینگی + اور بیل
۲۴ اور گدھوں کے بچے جن سے زمین کی ہلوائی ہوتی ہے ایسا چارہ جو چلنی میں ڈالکے اور
پنکھا کر کے چھانا گیا کھائینگے + اور ہر ایک اونچے پہاڑ پر اور ہر ایک بلند ٹیلے پر بڑی
۲۵ خونریزی کے دن جس وقت کہ بُرج گر جائینگے چشمے اور پانی کی ندیاں ہونگی + اور چاند
۲۶ کی چاندنی ایسی ہوگی جیسی سورج کی روشنی اور سورج کی روشنی سات گُنی بلکہ سات
دن کی روشنی کے برابر ہوگی جس دن خداوند اپنے بندوں کے رخنہ کو باندھیگا اور
اُنکی بلا کے گھاؤ کو چنگا کریگا +

۲۷ دیکھو خداوند کا نام دور سے چلا آتا ہے اُس کا غضب بھڑکا اور بھاری دھواں
ہوتا۔ اُس کے لب قہر آلودہ اور اُس کی زبان دھدھکتی آگ کی مانند ہے۔ اُسکی سانس
۲۸ ایسی ہے جیسا کہ سیلاب جسکی باڑھ ہوا اور وہ آدھی گردن تک چڑھے۔ وہ گروہوں کو
بطالت کے چھاج میں پھٹکیگا اور قوموں کے جبڑوں پر ایک لگام ہوگا تاکہ اُنہیں گمراہ
کرے + تب تم گیت گاؤگے جیسے اُس رات گاتے ہو جب مقدس عید مانتے ہو اور
۲۹ دل کی ایسی خوشی ہوگی جیسی اُس شخص کی جو بانسری لیئے ہوئے خراماں ہو کہ خداوند
کے پہاڑ میں اسرائیل کی چٹان کے پاس جاوے + کیونکہ خداوند اپنی جلال والی آواز
۳۰ سنائیگا اور اپنے قہر کی شدت اور آتش سوزاں کے شعلے اور باڑھ اور آندھی اور اولوں کے
ساتھ اپنے ہاتھ کا اُترنا دکھلائیگا + ہاں خداوند کی آواز ہی سے اسور تباہ ہو جائیگا۔ وہ
۳۱ اُسے لٹھ سے ماریگا + اور جس جس طرف اُس مقرر لٹھ کی جو خداوند اُس پر لگائیگا چوٹ ہوگی
۳۲ اُس اُس طرف رباب اور بربط ساتھ ہوگی۔ کہ وہ شور پشار کی لڑائیوں میں اُس سے

لڑیگا - کیونکہ طوفت مدت سے آراستہ کیا گیا - ہاں وہ بادشاہ کے لیئے گہرا اور وسیع تیار کیا گیا ہی - اُس کا ڈھیر آگ اور بہت سا ایندھن ہی اور خداوند کی سانس گندھک کے سیلاب کی مانند اُس کو سلگاتی ہی +

اُنپر واویلا ہی جو مدد کے لیئے مصر کو جاتے اور گھوڑوں پر اعتماد کرتے ہیں اور گاڑیوں کا بھروسا رکھتے ہیں کہ بہت سی ہیں اور گھڑچڑھوں کا کہ اُنکا شمار بڑا ہی - پر اسرائیل کے قدوس پر نگاہ نہیں کرتے اور خداوند کے طالب نہیں ہوتے + پر وہ بھی تو عقلمند ہی اور بلا نازل کریگا اور اپنے سخن کو ٹلنے نہ دیگا - وہ شریروں کے گھرانے پر اور اُنپر جو بدکرداروں کی حمایت کرتے ہیں چڑھائی کریگا + کیونکہ مصری تو اِنسان ہیں خدا نہیں - اور اُنکے گھوڑے گوشت ہیں روح نہیں + سو جب خداوند اپنا ہاتھ بڑھاویگا تو حمایتی گر جائیگا اور وہ جسکی حمایت کی گئی پست ہو جائیگا اور وے سب کے سب ایک ساتھ ہلاک ہو جائینگے + کہ خداوند نے مجھے یوں کہا ہی کہ جس طرح سے سنگھ اور سنگھنی کا بچہ اپنے شکار کو دبوچے ہوئے اُن گڈریوں کے غول کے مقابل جو بُلائے جاکے اُس پر چڑھنے کو آتے ہیں غُرّاتا ہی اور اُنکی للکار سے نہیں ڈرتا اور اُنکے ہجوم سے دب نہیں جاتا - اُسیطرح ربّ الافواج کوہ صیہون اور اُس کے ٹیلے کے لئے لڑنے کو اُتریگا + جس صورت سے چڑیائیں اپنے بچوں کی اُسیطرح ربّ الافواج یروسلم کی حمایت کریگا - حمایت ہی کریگا اور اُسے رہائی بخشیگا - اُس پر رحم کریگا اور بچ نکلنے دیگا +

اے تم اُسکی طرف پھرو جس سے بنی اسرائیل نے نہایت بغاوت کی ہی + کیونکہ اُسی دن ہر ایک اِنسان روپے کے بتوں کو اور سونے کے پتلوں کو جو تمہارے ہاتھوں نے گناہ کرنے کے لیئے بنائے ہیں رد کر دیگا +

تب اسوری گر جائیگا اُسی کی تلوار سے جو اِنسان نہیں - ہاں اُسکی تلوار جو آدمی نہیں اُسے ہلاک کریگی - وہ تلوار کے ڈر سے بھاگیگا اور اُس کے جوانمرد خراج گذار بنینگے + اور وہ خوف کے سبب اپنے حصین مکان میں چلا جائیگا اور اُس کے سردار جھنڈے

کو دیکھکے لرز جائینگے - یہہ خداوند فرماتا ہی جس کی آگ صیہون میں اور جسکا تنور یروسلم
میں ہی +

دیکھہ ایک بادشاہ راستی سے سلطنت کریگا اور شاہزادے عدالت سے حکمرانی
کرینگے + ہاں ایک شخص آندھی سے پناہگاہ کی مانند ہوگا اور طوفان سے چھپنے کی جگہ اور
پانی کی ندیوں کی مانند خشک زمین میں اور بھاری چٹان کے سایہ کی مانند ماندگی کی سرزمین
میں + اور اُنکی آنکھیں جو دیکھتے ہیں نہ دھندھلائینگی اور اُنکے کان جو سنتے ہیں سنینگے + بے لحاظ
کا دل بھی معرفت سمجھیگا اور لکنتی کی زبان صاف بولنے میں مستعد ہوگی + پاجی آدمی پھر صاحب
مروت نہ کہلائیگا اور بخیل کو کوئی سخی نہ کہیگا + کیونکہ پاجی آدمی چنڈالپن کی باتیں کریگا اور
اُس کا دل بدی کا منصوبہ باندھیگا کہ بیدینی کرے اور خداوند کے برخلاف دروغ گوئی
کرے اور تاکہ بھوکھے کے پیٹ کو خالی کرے اور پیاسوں سے پینے کی چیز کو باز رکھے +
اور بخیل کے ہتھیار زبون ہیں وہ بُرے منصوبے باندھا کرتا ہی تاکہ جھوٹھی باتوں سے
مسکین کو اور محتاج کو بھی جس وقت وہ حق بیان کرتا ہو ہلاک کرے + لیکن صاحب
مروت سخاوت کے منصوبے باندھتا ہی اور وہ سخاوت کے کاموں میں ثابت قدم رہیگا +

ای عورتو تم جو چین میں ہو اُٹھو میری آواز سُنو - ای بے پروا بیٹیو میری باتوں پر
کان دھرو + سال سے کچھ زیادہ عرصے میں ای بے پرواؤ تم بے آرام ہو جاؤ گی - کیونکہ
انگور کا موسم جاتا رہیگا پھل سمیٹنے کی نوبت نہ آئیگی + ای عورتو تم جو سُکھہ میں ہو گھبراؤ -
ای بے پرواؤ اپنے تئیں برہنہ اور ننگا کرو اور ٹاٹ اپنی کمروں پر باندھو + وے دلپذیر
کھیتوں کے اور پھلدار تاکوں کے سبب اپنی چھاتیاں پیٹتی ہیں + میرے لوگوں کی
سرزمین میں کانٹے اور سداگلاب جمینگے ہاں باغ و بہار شہر کے سارے شادمان گھروں
میں بھی + کیونکہ قصر چھوڑے جائینگے اور شہر کے اموال ترک کئے جائینگے - اوفیل اور دیدبانی
کا بُرج مدت تک ماند ہونگے گورخروں کی آرام گاہیں اور گلوں کی چراگاہیں - جب تک کہ
عالم بالا سے روح ہم پر انڈیلی نہ جاوے تب بیابان میوہ دار باڑی ہو جائیگا اور میوہ دار

باڑی ایک بن گنی جائیگی + تب بیابان میں عدل بسیگا اور راستبازی میوہ دار باڑی میں رہا کریگی +
اور صداقت کا انجام صلح ہوگا اور صداقت کا پھل ابدی سکھ اور آرام ہوگا + کیونکہ میرے
لوگ چین کے مکانوں میں اور بے خطر گھروں میں اور آسودگی اور آسائش کے کاشانوں میں
رہینگے + لیکن بن کے گرتے وقت اولے پڑینگے اور شہر پست مکان میں پست ہوجائیگا + بختاور
تم ہو جو سب نہروں کے آس پاس بوتے ہو اور بیل اور گدھوں کے پانوؤں اُدھر چلاتے ہو +

تجھ پر واویلا ہی کہ تو غارت کرتا ہی اور غارت نہ کیا گیا تھا! تو لوٹتا ہی اور کسی نے تجھ کو نہیں
لوٹا تھا۔ جب تو غارت کرچکیگا تو تو غارت کیا جائیگا اور جب تو لوٹ چکیگا تب اور لوگ تجھ کو لوٹینگے +
اَی خداوند ہم پر رحم کر کہ ہم تیری راہ تکتے ہیں۔ تو ہر صبح اُنکا بازو ہو اور مصیبت کے وقت ہماری
سلامتی + لوگ کھڑبڑی کی آواز سُنتے ہی بھاگے تیرے اُٹھنے ہی سے قومیں تتر بتر ہوگئیں +
اور تمہاری لوٹ کا مال اِسی طرح بٹورا جائیگا جس طرح کیڑے بٹور لیتے ہیں۔ لوگ اُس پر ٹڈی
کی مانند جو اِدھر اُدھر دوڑتی ہی دوڑینگے + خداوند سربلند ہی کیونکہ وہ بلندی پر رہتا۔ وہ عدالت
اور صداقت سے صیہون کو معمور کر دیتا ہی + اُسی سے تیرے زمانے کی پائداری ہوگی۔ وہ
تیرے لیئے نجات اور حکمت اور دانش کا ذخیرہ ہوگا۔ خداوند ہی کا خوف اُس کا خزانہ ہی +
دیکھ اُنکے سارے بہادر باہر کھڑے ہوکے چلاتے اور صلح کے ایلچی پھوٹ پھوٹ کے روتے
ہیں۔ شاہ راہیں سُنسان ہیں کہ چلنے والا نہ رہا۔ اُس نے عہد شکنی کی شہروں کو حقیر جانا اور
اِنسان کو حساب میں نہ لایا ہی + زمین کڑھتی اور مرجھاتی ہی۔ لبنان رسوا ہوا۔ وہ کُمھلا جاتا
شارون بیابان کی مانند ہی بسن اور کرمل کے پتے جھڑ جاتے + اب میں اُٹھونگا خداوند فرماتا ہی
اب میں سرفراز ہونگا اب میں اپنے تئیں بلند کرونگا + تمہارے پیٹ ہی میں کوڑے کا حمل ہوگا
تم کرکٹ جنگے۔ تمہاری غضبناکی وہی آگ ہی جو تمہیں بھسم کریگی + اور قومیں جلتے ہوئے
کنکر کی مانند ہونگی وے کاٹے ہوئے کانٹوں کی طرح آگ میں جلائی جائینگی +

تم جو دور ہو سنو کہ میں نے کیا کیا اور تم جو نزدیک ہو میری قدرت کا اقرار کرو + وے
گنہگار جو صیہون میں ہیں ڈر گئے کپکپی نے بیدینوں کو گرفتار کیا ہی + کون ہم میں سے اُس

بھسمکنی آگ میں رہ سکتا ہی؟ اور کون ہم میں سے ابدی شعلوں کے درمیان بس سکتا؟ وہ جو راستی سے چلتا ہی اور سیدھی باتیں کرتا ہی جو اُس سود کو جو جور اور جفا سے حاصل ہو حقیر جانتا ہی جو رشوت نے علاقے سے اپنا ہاتھ کھینچتا ہی جو اپنے کان بند کرتا تاکہ خونریزی کے مضمون نہ سُنے اور آنکھیں موندتا ہی تاکہ زیانکاری نہ دیکھے۔ سو وہی ہی جو اونچے پر رہیگا۔ اُس کی پناہ گاہ پہاڑ کا قلع ہوگا۔ اُس کو روٹی دیجائیگی اُس کو پانی بھی ہر وقت ملیگا + تیری آنکھیں بادشاہ کا جمال دیکھینگی۔ وے اُن سرزمینوں پر جو بہت دور ہیں نظر کرینگی + تیرا دل اُس ہول کو تامل سے سوچیگا + کہاں ہی وہ کاتب؟ کہاں ہی وہ محصل؟ کہاں ہی وہ جو بُرجوں کو گنتا تھا؟ تو پھر اُس زبردست گروہ کو نہ دیکھیگا۔ اُس قوم کو جس کی بولی تو سمجھ نہیں سکتا جو بیگانہ زبان کی ہی کہ بوجھی نہیں جاتی + ہماری عید گاہ صیہون پر نظر کر۔ تیری آنکھیں یروشلم کو دیکھینگی کہ سلامتی کا مقام ہی بلکہ ایسا خیمہ جو ہلایا نہ جائیگا جس کی میخوں میں سے ایک بھی اُکھاڑی نہ جائیگی اور اُسکی ڈوریوں میں سے ایک بھی توڑی نہ جائیگی + بلکہ وہاں ذوالجلال خداوند بڑی بڑی ندیوں اور نہروں کے بدلے ہماری گنجائش کے لیئے آپ موجود ہوگا کہ وہاں ڈانڈ کی کوئی کشتی نہ جائیگی اور نہ نمودکے جہازوں کا گذر اُس میں ہوگا + کہ خداوند ہمارا حاکم ہی خداوند ہمارا شریعت دینے والا ہی خداوند ہمارا بادشاہ ہی۔ وہی ہم کو بچائیگا + تیری رسیاں ڈھیلی ہو کے لٹک رہیں۔ لوگ مستول کی چول کو مضبوط نہ کر سکے۔ وے پال نہ اُڑا سکے۔ سو لوٹ کا وافر مال تقسیم کیا گیا۔ لنگڑے بھی غنیمت پر قابض ہو گئے + وہاں کے باشندوں میں بھی کوئی نہ کہیگا کہ میں بیمار ہوں۔ اُن لوگوں کے گناہ جو اُس میں بستے ہیں بخشے گئے +

ای قومو تم نزدیک آ کے سُنو اور ای لوگو تم کان رکھو۔ زمین اور اُسکی معموری دُنیا اور سب چیزیں جو اُس سے نکلتی ہیں سُنیں + کیونکہ خداوند کا قہر ساری قوموں پر اور اُس کا غضب اُنکی ساری فوجوں پر ہی۔ اُس نے اُنہیں حرم کر دیا اُس نے اُنہیں سونپ دیا کہ ذبح کیئے جاویں + اور اُنکے مقتول پھینک دیئے جائینگے بلکہ اُنکی لاشوں سے سڑی

جائیگی اور پہاڑ اُنکے لہو سے پگھل جائینگے + اور افلاک کا سارا لشکر بھی گل جائیگا
اور آسمان کاغذ کے تاؤ کی مانند لپیٹے جائینگے بلکہ اُنکا سارا جتھا یوں جھڑ جائیگا جیسے
کہ تاک سے پتے اور انجیر کے درخت سے کمھلایا ہوا پات جھڑ جاتا ہی + کہ میری تلوار
آسمان پر مست کرائی جائیگی - دیکھو وہ ادوم پر اُن لوگوں پر جنہیں میں نے حرم کر دیا
ہی عدالت کرنے کو اُتریگی + خداوند کی تلوار لہو سے بھری ہی - وہ چربی اور بتروں اور بکروں
کے لہو سے اور مینڈھوں کے گردوں کی چربی سے چکنائی گئی - کیونکہ خداوند کو بصرہ
میں ایک ذبیحہ کرنا ہی اور ادوم کے ملک میں بڑی خونریزی + اور اُنکے ساتھ گینڈے
اور سانڑھ اور بیل گرینگے - اور اُنکی سرزمین لہو سے شرابور ہو جائیگی اور اُنکی گرد چربی سے
چکنائی جائیگی + کیونکہ خداوند کا انتقام لینے کا ایک دن اور بدلا لینے کا ایک سال ہی
کہ جس میں صیہون کا انصاف کرے + اور اُسکی ندیاں دھونا ہو جائینگی اور اُسکی خاک
گندھک اور اُسکی زمین رال سوزاں ہوگی + یہہ رات دن کبھی نہ بجھیگی - اُس سے
دھواں ابد تک اُٹھتا رہیگا - نسل در نسل وہ اُجاڑ رہیگی اُس سمت سے ابدالآباد تک
کسی کا گذر نہ ہوگا +

لیکن حواصل اور خارپشت اُس کے مالک ہونگے - لکلک اور جنگلی کوّے اُس میں
بسینگے - اور اُس پر ویرانی کا سوت پڑیگا اور سنسانی کا ساہول ڈالا جائیگا + اُسکے اشرف
میں سے کوئی نہ ہوگا جسے وے بلاویں کہ حکمرانی کرے اور اُس کے شاہزادوں میں سے
کوئی موجود نہیں ہوگا + اور کانٹے اُس کے قصروں میں اور اونٹ کٹارے اور گوکھرو
اُس کے قلعوں میں جمینگے - اور وہ بھیڑیوں کی جائے سکونت اور شترمرغوں کے رہنے کا
مکان ہوگا + اور گیدڑ اور جنگلی بلیاں ایک دوسرے سے ملاقات کرینگے اور جھبوا کر اپنے
یار کو پکاریگا - اور مرغ شب وہاں آرام کریگا اور اپنے چین کا مقام پاویگا + وہاں تیرانداز
ناگ بھی اپنا آشیانہ بنائیگی اور انڈے دیگی اور اپنے چھانوں تلے سیویگی اور پوسیگی - وہاں گدھ جمع ہونگے
اور ہر ایک کے ساتھ اُسکی مادہ ہوگی +

تم خداوند کی کتاب میں ڈھونڈھو اور پڑھو - اُن میں سے ایک بھی کم نہ ہوگا اور کوئی بے جفت نہ ہوگا کیونکہ میرے منہہ نے یہی حکم کیا ہی اور اُسکی روح ہی جس نے اُنہیں جمع کیا ہی + اور اُس نے اُنکے لئے قرعہ ڈالا اور اُس کے ہاتھ نے رسّی ڈالکے اُنہیں حصہ بانٹ دیا - سو وے ابد تک اُس کے مالک ہونگے اور پُشت در پُشت اُس میں بسیں گے +

بیابان اور ویرانہ اُنکے سبب شادمان ہونگے - اور دشت خوشی کریگا اور نرگس کی مانند شگفتہ ہوگا + وہ کثرت سے کلیاں لائیگا اور شادمان ہوکے اور نعرہ مارکے خوشی کریگا لبنان کی شوکت اور کرمل اور سرون کی شرافت اُسے دیجائیگی - وے خداوند کا جلال اور ہمارے خدا کی حشمت دیکھینگے +

کمزور ہاتھوں کو زور دو اور ناتوان گھٹنوں کو پائداری بخشو + اُنکو جو کچلے ہیں کہو ہمت باندھو مت ڈرو دیکھو تمہارا خدا سزا اور جزا ساتھہ لئے ہوئے آتا ہی - ہاں خدا ہی آئیگا اور تمہیں بچائیگا + اُس وقت اندھوں کی آنکھیں وا کیجائینگی اور بہروں کے کان کھولے جائینگے + تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں بھرینگے اور گونگے کی زبان گائیگی کیونکہ بیابان میں پانی اور دشت میں ندیاں پھوٹ نکلینگی + بلکہ صحرا تالاب ہو جائیگا اور پیاسی زمین پر پانیوں کے چشمے ہونگے - بھیڑیوں کے مسکنوں میں جہاں ہر ایک پڑا تھا نَے اور نل کا ٹھکانا ہوگا + اور وہاں ایک اونچی کی ہوئی راہ اور ایک شاہ راہ ہوگی اور وہ راہ مقدس راہ کہلائیگی - وہ جو ناپاک ہی اُس پر گذر نہ کریگا - وہ اُنہیں کے لئے ہی - مسافر اگرچہ ناواقف ہوویں اُس میں گمراہ نہ ہونگے + وہاں شیر نہ ہوگا اور نہ کوئی درندہ اُس پر پڑھیگا - وہ وہاں نہ ملیگا - مگر وے جو چھڑائے ہوئے ہیں وہاں سیر کرینگے + ہاں خداوند کے چھڑائے ہوئے لوٹینگے اور صیہون میں گاتے ہوئے آوینگے اور ابدی سرور اُنکے سروں پر ہوگا - وے خوشی اور شادمانی حاصل کرینگے اور غم اور آہ سرد دفع کیجائینگی +

اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں سال یوں ہوا کہ شاہ اسور سنحیریب یہوداہ

سب حصین شہروں پر چڑھا اور اُنہیں لے لیا + اور شاہ اسور نے ربساقی کو
ایک بڑے لشکر کے ساتھہ لکیس سے حزقیاہ کے پاس یروسلم کو بھیجا۔ اور اُسنے عالی کنڈ کی
نہر پر جو رفوگروں کے میدان کی سڑک میں ہی مقام کیا + تب الیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا
مختار تھا اور شبنہ منصدی اور محاسب یواخ بن آسف نکلکے اُس پاس آئے +

اور ربساقی نے اُنہیں کہا تم حزقیاہ سے یہہ کہو بادشاہ عظیم اسور کا بادشاہ
یوں فرماتا ہی وہ کونسی امید ہی جسپے تو ایسا تکیہ رکھتا ہی کہ مجھہ میں (لیکن فقط منہہ کی بات
ہی) مصلحت اور جنگ کی قوت موجود ہی۔ سو اب تو کس پر اعتماد کرتا ہی جو تونے مجھہ سے
سرکشی کی؟ دیکھہ تجھے اُس ٹوٹی ہوئی چھڑی پر مصر کے نل پر بھروسا ہی۔ اُس پر اگر کوئی
تکیہ کرے تو وہ اُسکے ہاتھہ میں بیٹھہ جائیگی اور چھیدیگی۔ شاہ مصر فرعون اُن سب کے ساتھہ
جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں ایسا ہی ہی + پر اگر تو مجھے کہیگا کہ ہمارا توکل خداوند ہمارے
خدا پر ہی۔ کیا وہ نہیں کہ جسکے اونچے مکان اور جسکے مذبح حزقیاہ نے دور کر ڈالے اور
یہوداہ اور یروسلم کو کہا کہ تم اِس مذبح کے آگے پرستش کیا کرو؟ اب میرے خداوند
شاہ اسور کے ساتھہ میدان پکڑیئے اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا اگر تو اپنے
لئے اُن پر سوار چڑھا سکے + پس تجھہ میں طاقت کہاں ہی کہ تو میرے خداوند کے ملازموں
میں سے ایک ادنی سردار کا منہہ پھرا دے؟ تو بھی تو مصر کی گاڑیوں اور سواروں کا
بھروسا رکھتا ہی + اور کیا میں اِس سرزمین کے غارت کرنے کو خداوند کے سبے
حکم آیا ہوں؟ خداوند ہی نے تو مجھے فرمایا کہ اُس ملک پر چڑھہ جا اور اُسے
غارت کر +

تب الیاقیم اور شبنا اور یواخ نے ربساقی سے عرض کی کہ ارامی بولی میں
اپنے چاکروں سے کلام کیجیئے کہ یہہ بولی ہم سمجھتے ہیں اور شہر پناہ کے لوگوں کے سنتے
ہوئے یہودی لغت میں ہم سے باتیں نہ کیجیئے + تب ربساقی بولا کیا میرے خداوند
نے مجھہ کو تیرے خداوند پاس یا تجھہ پاس باتیں کہنے کو بھیجا؟ اور کیا اُسنے مجھے اُن لوگوں

پاس جو شہر پناہ پر بیٹھے ہیں نہیں بھیجا کہ وے تمہارے ساتھ اپنی گوہ کھائیں اور اپنا پیشاب پیویں؟ پھر ربساقی کھڑا ہوا اور یہودی بولی میں پکار کے بولا اور یوں کہا ارے تم بادشاہ عظیم شاہ اسور کا کلام سنو+ شاہ یوں فرماتا ہی کہ حزقیاہ تم کو فریب دینے نہ پاوے۔ کیونکہ وہ تمہیں چھڑا نہیں سکتا+ اور نہ وہ تم سے خداوند پر توکل کرا وے یہہ کہکے کہ خداوند یقیناً ہم کو بچائیگا اور یہہ شہر شاہ اسور کے ہاتھ میں نہ آویگا+ حزقیاہ کی نہ سنو۔ کہ شاہ اسور یوں فرماتا ہی کہ نذرانہ دیکے مجھ سے میل کرو اور نکلکے میرے پاس آؤ اور تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی تاک کا اور اپنے اپنے انجیر کے درخت کا پھل کھاوے اور اپنے اپنے حوض کا پانی پیوے+ جب تک کہ میں آؤں اور تمہیں یہاں سے ایک سرزمین میں جو تمہارے ملک کی مانند ہی لیجاؤں کہ وہ اناج اور مے کی سرزمین ہی وہ روٹی کے غلہ اور تاکستانوں کا ملک ہی+ حزقیاہ تمہیں فریب دینے نہ پاوے جو کہتا ہی کہ خداوند ہم کو چھڑاویگا۔ بھلا کیا گروہوں کے معبودوں میں سے کسی نے بھی اپنی سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے بچایا ہی؟ حمات اور ارفد کے معبود کہاں ہیں؟ سفروائم کے معبود کہاں ہیں؟ کیا اُنہوں نے سمرون کا ملک میرے ہاتھ سے بچالیا؟ اُن سارے ملکوں کے معبودوں کے درمیان وہ کونسا ہی جسنے اپنا ملک میرے ہاتھ سے بچایا جو خداوند بھی یروسلم کو میرے ہاتھ سے بچاویگا؟ تب وے چپ ہو رہے اور اُسکے جواب میں اُنہوں نے ایک بات بھی نہ کہی۔ کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا کہ اُسے جواب مت دینا+

اور الیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا ناظم تھا اور شبنہ منصدی اور محاسب یواخ بن آصف حزقیاہ کے پاس آئے اور اپنے کپڑے چاک کئے ہوئے ربساقی کی باتیں اُس سے بیان کیں+

اور ایسا ہوا کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہہ سنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اوڑھا اور خداوند کے گھر میں گیا+ اور اُس نے الیاقیم گھر کے ناظم اور شبنہ منصدی اور کاہنوں

کے بزرگوں کو ٹاٹ اُڑھا کے یسعیاہ نبی بن اموص کے پاس بھیجا + اور اُنہوں نے اُس
سے کہا کہ حزقیاہ یوں کہتا ہی کہ آج کا دن دکھہ اور ملامت اور تہمت کا دن ہی ۔ کیونکہ
لڑکے پیدا ہونے پر ہیں اور جننے کی قوت نہیں + شاید کہ خداوند تیرا خدا ربساقی کی
سب باتیں سنیگا جسے اُسکے صاحب شاہ اسور نے بھیجا کہ خدا ئے حی کی تحقیر کرے
اور اُن باتوں کے سبب جو خداوند تیرے خدا نے سُنی ہیں تنبیہ دیگا + پس تو اُن باقیوں
کے واسطے جو موجود ہیں دعا مانگ + پس شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے +

تب یسعیاہ نے اُنہیں فرمایا تم اپنے آقا سے یوں کہو خداوند یوں فرماتا ہی کہ تو
اُن باتوں سے جنہیں شاہ اسور کے جوانوں نے کہکے میری تکفیر کی ہراسان مت
ہو ۔ دیکھہ میں اُس میں روح ڈالونگا اور وہ ایک افواہ سنکے اپنی مملکت کو پھر جائیگا
اور میں اُسے اُس ہی کی سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا +

سو ربساقی پھر گیا اور اُسنے شاہ اسور کو لبنہ سے لڑتے پایا ۔ کہ اُسے خبر
پہنچی تھی کہ وہ لکیس سے کوچ کر گیا + کہ اُسے خبر ملی تھی کہ کوش کا بادشاہ ترہاقہ تجھہ پر
لشکرکشی کرنے کو آتا ہی + سو جب یہہ سنا اُسنے پھر ایلچیوں کو بھیجکر حزقیاہ سے پیام
کیا اور اُنہیں کہا کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو کہ تیرا خدا جس پر تیرا اعتماد ہی اُس بات
کا تجھے فریب نہ دے کہ یروسلم شاہ اسور کے قبضے میں نہ آویگا + دیکھہ تو نے سنا ہی کہ
اسور کے بادشاہوں نے ساری سرزمینوں کو کیا کیا اور کیونکر اُنہیں حرم کر دیا ہی
سو کیا تو رہائی پا سکتا ہی ؟ کیا اُن گروہوں کے معبودوں نے اُنہیں یعنے جوزان اور
حران اور رصف اور بنی عدان تلسار میں جنہیں ہمارے باپ دادوں نے ہلاک کیا
چھڑایا ۔ حمات کا بادشاہ اور ارفد کا بادشاہ اور قریتہ سفروایم اور ہینع اور عواہ کا
بادشاہ کہاں ؟

سو حزقیاہ نے ایلچیوں سے نامے لیکے پڑھے اور اُٹھکے خداوند کے گھر میں داخل
ہوا اور خداوند کے آگے اُنہیں کھول دیا + اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگی اور

کہا اے رب الافواج اسرائیل کے خدا جو کروبیوں کے درمیان بیٹھتا ہے تو ہی اکیلا زمین کی ساری مملکتوں کا خدا ہے۔ تو ہی نے آسمان اور زمین کو خلق کیا + اے خداوند کان دھر اور سن۔ اے خداوند اپنی آنکھیں کھول اور دیکھ اور سنخیریب کی اُن سب باتوں کو جو اُسنے مجھے کہلا بھیجیں تاکہ خدائے حی کو ملامت کرے سُن لے + سچ ہے اے خداوند کہ اسور کے بادشاہوں نے سب قوموں کو اُن کے ملکوں سمیت خراب کیا اور اُنکے معبودوں کو آگ میں ڈالا کہ وے خدا نہ تھے بلکہ آدمیوں کی دستکاری تھے لکڑی اور پتھر۔ سو اُنہوں نے اُنکو فنا کیا + اب اے خداوند ہمارے خدا تو ہم کو اُس کے ہاتھ سے بچا لے تاکہ زمین کی ساری مملکتیں یقین کر جانیں کہ خداوند تو ہی اکیلا ہے +

تب یسعیاہ بن اموص نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے اسلئے کہ تو نے سنخیریب کی بابت دعا میں مجھ سے عرض کی سو یہی کلام ہے جو خداوند نے اُسکے حق میں فرمایا کہ صیہون کی باکرہ بیٹی تیری تحقیر کرتی اور تجھ پر ہنستی یروسلم کی بیٹی تجھ پر سر دھنتی۔ تو نے کس کو ملامت اور کس کی تو نے تکفیر کی؟ اور تو نے کس پر اپنی آواز بلند کی؟ تو نے آنکھیں اوپر کر کے اسرائیل کے قدوس کو گھڑکی دی + تو نے اپنے خادموں کی وساطت سے خداوند کو ملامت کی اور کہا کہ میں اپنی گاڑیوں کی کثرت سے پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھا اور لبنان کی وادیوں میں گیا۔ وہاں کے بلند دیوداروں کے پیڑوں اور سروؤں کے خاصے درختوں کو میں نے کاٹا اور اُس کے جنگلوں کی بلندیوں میں جہاں تک اُس کے کرمل کی انتہا ہے گھُسا چلا گیا + میں نے کھودا اور پانی پیا بلکہ میں اپنے پانوؤں کے تلووں سے مصر کی سب ندیاں سکھا ڈالوں گا +

کیا تیرے کانوں تک نہیں پہنچا کہ میں نے قدیم سے اُسکی تیاری کی اور قدامت کے ایام میں اُسکا نقشہ کھینچا؟ اب میں ہی نے جو مقرر کیا تھا سو پورا کیا کہ تو نے محصور شہروں کو خراب کر کے کھنڈر کر دیا + سو وہاں کے بسنیوالے کمزور رہو گئے اور گھبرا

گئے اور شرمندہ ہوئے - وے ایسے تھے جیسے میدان میں گھاس اور کھیت کی
سبزی جیسے کہ چھتوں پر کی گھاس اور جیسے کہ اناج کا پتا جو ڈانٹھے کے نکلنے سے پیشتر
سوکھ جاتا ہی میں تیرا ٹھکانا اور تیرا باہر بھیتر آنا جانا اور تیرا مجھ پر جھنجھلانا جانتا ہوں +
اسلئے کہ تیرا جھنجھلانا جو تونے مجھ پر کیا اور تیرا گھمنڈ میرے کانوں تک پہنچا میں اپنا
کانٹا تیری ناک میں ڈالونگا اور اپنی لگام تیرے منہہ میں دونگا اور تو جس راہ سے
آیا میں تجھے اُسی راہ سے پھر پھیرونگا + اب تیرے لئے یہی نشان ہی کہ تم اس سال وے
چیزیں جو از خود اُگتی ہیں کھاؤگے - اور دوسرے سال بھی ایسی ہی چیزیں - اور
تیسرے سال تم بوؤگے اور کاٹوگے اور تاکستان لگاؤگے اور اُنکے میوے کھاؤگے
اور وہ بقیہ جو یہوداہ کے گھرانے سے بچ رہا پھر نیچے جڑ باندھیگا اور اُوپر پھلیگا + کہ ایک
بقیہ یروسلم میں سے اور وے جو بچ رہے ہیں کوہ صیہون پر سے خروج کرینگے - رب الافواج
کی غیوری یہہ کام کریگی + سو خداوند شاہ اسور کے حق میں یوں فرماتا ہی کہ وہ اس شہر
میں نہ آویگا نہ اُسکے اندر تیر چلاویگا نہ سپر پکڑکے اُسکے برابر نمود ہوگا اور نہ اُسکے مقابل
دمدمہ باندھیگا - بلکہ جس راہ سے وہ آیا اُسی راہ سے پھر جائیگا اور اس شہر میں آنہ سکیگا
خداوند فرماتا ہی + اور میں اپنی خاطر اور اپنے بندے داؤد کی خاطر اس شہر کی پشتی
کرکے اُسے بچاؤنگا +

پس خداوند کے ایک فرشتے نے جاکے اسوریوں کی لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسی ہزار
آدمی جان سے مارے - اور جب لوگ صبح سویرے اُٹھے تو دیکھو کہ وے سب مرے
پڑے تھے +

تب سنحیریب شاہ اسور نے کوچ کیا اور چلا گیا اور پھر گیا اور نینواہ میں آرہا + اور
ایسا ہوا کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا ادرملک اور
سراضر اُسکے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا - اور وے بھاگ کے اراراط کی سرزمین کو
گئے - اور اُسکا بیٹا اسرحدون اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +

اُنہیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی + تب یسعیاہ نبی اموص کا بیٹا اُس پاس آیا اور اُسسے کہا خداوند یوں فرماتا ہی تو اپنے گھرانے کو وصیت کر کہ تو مر جائیگا اور نہ جیئیگا + تب حزقیاہ نے اپنا منہہ دیوار کی طرف کیا اور خداوند سے دعا مانگی اور کہا ای خداوند میں منت کرتا ہوں کہ تو یاد فرما کہ میں کس طرح تیرے حضور سچائی اور دل کے کامل شوق سے چلا اور جو تیری نظر میں بھلا تھا اُس پر عمل کیا + اور حزقیاہ زار زار رویا +

تب خداوند کا یہہ کلام یسعیاہ پر نازل ہوا کہ جا اور حزقیاہ سے کہہ کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہی کہ میں نے تیری دعا سنی میں نے تیرے آنسو دیکھے۔ سو دیکھہ میں تیری عمر پر پندرہ برس اور بڑھا دیتا ہوں + اور میں تجھکو اور اِس شہر کو شاہ اسور کے ہاتھہ سے بچاؤنگا۔ اور میں اِس شہر کی پشتی کرونگا اور خداوند کی طرف سے تیرے لئے یہہ نشان ہی کہ خداوند اِس بات کو جو اُسنے کہی پورا کریگا۔ دیکھہ میں آفتاب کے ڈھلے ہوئے سایہ کے درجوں میں سے جو آخز کی دھوپ گھڑی میں انداز ہوتے دس درجے پھرا کے چڑھا لاؤنگا + چنانچہ آفتاب جن درجوں سے کہ ڈھل گیا تھا اُن میں کے دس درجے پھر چڑھہ گیا +

شاہ یہوداہ حزقیاہ کی تحریر جب وہ بیمار تھا اور اپنی بیماری سے چنگا ہوا اُس نے کہا کہ میں اپنی آدھی عمر کے درمیان پاتال کے پھاٹکوں میں داخل ہونگا۔ میری زندگی کے باقی برس مجھہ سے چھین لئے گئے + میں نے کہا میں یاہ کو ہاں یاہ کو زندوں کے ملک میں پھر نہ دیکھونگا۔ انسان اور دنیا کے بسنے والے مجھے پھر دکھائی نہ دینگے + میرا خیمہ توڑا جاتا ہی اور گڈریئے کے پال کی مانند مجھہ سے لے لیا جاتا۔ میں جلاہے کی مانند اپنی زندگانی کو ہاتھہ پر چڑھاتا وہ مجھہ کو تانت سے الگ کر دیتا۔ صبح سے لیکے شام تک تو مجھہ کو آخر کر ڈالتا ہی + میں نے صبح تک تحمل کیا۔ تب وہ شیر کی مانند میری ساری ہڈیاں چور کر ڈالتا۔ صبح سے لیکے شام تک تو مجھے تمام کر ڈالتا ہی

ابابیل اور سارس کی طرح کاں کاں چیں چیں کرتا-میں کبوتر کی طرح کڑھتا-میری آنکھیں اُوپر دیکھتے دیکھتے فنا ہو جاتیں-ای خداوند مجھ پر غلبہ ہوا میرا مقدمہ اپنے ذمے لے+میں کیا کروں؟ اُسنے تو مجھ سے وعدہ کیا اور اُسی نے اُسے پورا کیا-میں اپنی باقی عمر اپنی جان کی تلخی کے سبب آہستہ آہستہ بسر کرونگا+ای خداوند انہیں چیزوں سے انسان کی زندگی ہی اور ان سب سے میری روح کی حیات ہی-بلکہ توہی نے مجھے چنگا کیا اور جیتا رکھا+دیکھ میرا سخت درد چین سے تبدیل ہوا اور میری جان پر مہربان ہو کے تونے مجھے سڑاہٹ کے گڑھے سے رہائی دی-کیونکہ تونے میرے سارے گناہوں کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینکدیا+کہ پاتال تیری ستائش نہیں کرسکتا اور موت تیری حمد کیا کرے؟ وے جو گور میں اُترے ہیں تیری صداقت کے اُمیدوار نہیں+زندہ جو ہی زندہ ہی تیری ستائش کریگا جیسا آج کے دن میں کرتا ہوں-باپ اپنی اولاد کو تیری سچائی کی خبر دیگا+خداوند مجھے بچانے کے لئے تیار تھا اسلیئے ہم اپنے تاردار ساز اُٹھا کے عمر بھر خداوند کے گھر میں نغمے چھیڑتے رہینگے+

کیونکہ یسعیاہ نے کہا تھا کہ ایک قرص انجیر کا لے کے مرہم کے واسطے دمل پر رکھیں اور وہ شفا پاویگا+اور حزقیاہ نے کہا تھا کہ خداوند کے گھر میں میرے جانے کا کیا نشان ہی؟

اُسوقت مرودک بلدان بن بلدان شاہ بابل نے حزقیاہ کے لیئے نامے اور تحائف بھیجے کیونکہ اُسنے سُنا تھا کہ وہ بیمار تھا اور پھر چنگا ہوا+اور حزقیاہ اُن کے آنے سے بہت خوش ہوا اور اپنے ذخیرے یعنے چاندی اور سونا اور بلسان اور عطر گراں بہا اور تمام سلاح خانہ اور جو کچھ کہ اُسکے خزانوں میں موجود تھا اُن کو دکھلایا-اُسکے گھر میں اور اُسکی مملکت میں کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے اُنہیں نہ دکھلائی+

تب یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ پاس آکر اُس سے کہا کہ ان شخصوں نے کیا کہا اور وے کہاں سے تیرے پاس آئے؟ حزقیاہ نے جواب دیا کہ ایک دور مُلک بابل ہی سے میرے پاس آئے + تب اُسنے کہا کہ اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا کیا دیکھا؟ حزقیاہ نے جواب دیا سب جو کچھ کہ میرے گھر میں ہی اُنہوں نے دیکھا میرے خزانوں میں اب کچھ نہیں جو میں نے اُنہیں نہیں دکھلایا + تب یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہا کہ رب الافواج کا کلام سُن۔ دیکھ وے دِن آتے ہیں کہ سب جو کچھ کہ تیرے گھر میں ہی اور جو کچھ کہ تیرے باپ دادوں نے آج کے دن تک ذخیرہ کر رکھا ہی اُٹھا کے بابل کو لے جائینگے۔ خداوند فرماتا ہی کہ کوئی چیز باقی نہ چھوٹیگی + اور وے تیرے بیٹوں میں سے جو تیری نسل سے ہونگے اور تجھ سے پیدا ہونگے لیجائیں گے اور وے شاہ بابل کے قصر میں خواجہ سرا ہونگے + تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا خوب ہی خداوند کا کلام جو تو نے کہا + اور اُسنے یہہ بھی کہا کہ میرے ایام میں تو سلامتی اور امن ہوگا +

تم تسلّی دو میرے لوگوں کو تم تسلّی دو تمہارا خدا فرماتا ہی + یروسلم کو دلاسا دو اور اُسے پکار کے کہو کہ اُسکی مصیبت کے دن جو جنگ و جدل کے تھے گذر گئے اُسکے گناہ کا کفارہ ہوا اور اُس نے خداوند کے ہاتھ سے اپنے سب گناہوں کا بدلا دو چند پایا +

بیابان میں ایک منادی کرنیوالے کی آواز۔ تم خداوند کی راہ درست کرو صحرا میں ہمارے خدا کے لئے ایک سیدھی شاہ راہ تیار کرو + ہر ایک نشیب اونچا کیا جائے اور ہر ایک کوہ اور ٹیلا پست کیا جائے۔ اور ہر ایک ٹیڑھی چیز سیدھی اور ناہموار جگہیں ہموار کی جائیں + اور خداوند کا جلال آشکارا ہوگا اور سب بشر ایک ساتھ اُسے دیکھیں گے۔ کہ خداوند کے منہہ نے یہہ فرمایا ہی + ایک آواز ہوئی کہ منادی کر + اور میں نے کہا میں کیا منادی کروں؟ سب بشر گھاس ہی اور اُسکی ساری رونق

میدان کے پھول کی مانند ہے۔گھاس مرجھاتی ہے پھول کملاتے ہیں کیونکہ خداوند کی ہوا اُس پر بہتی ہے۔ یقیناً لوگ گھاس ہیں + ہاں گھاس مرجھاتی ہے پھول کملاتے ہیں پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہے +

اے تو جو صیہون کو خوشخبریاں سُناتی ہے اُونچے پہاڑ پر چڑھ۔ اور تو جو یروشلم کو بشارت دیتی ہے زور سے اپنی آواز بلند کر۔ خوب پکار اور مت ڈر یہوداہ کی بستیوں سے کہہ دیکھو اپنا خدا! دیکھو خداوند خدا زبردستی کے ساتھ آویگا اور اُسکا بازو اپنے لئے سلطنت کریگا۔ دیکھو اُسکا صلہ اُسکے ساتھ ہے اور اُسکا اجر اُسکے آگے! وہ چوپان کی مانند اپنا گلہ چراویگا۔ وہ برّوں کو اپنے ہاتھ سے فراہم کریگا اور اپنی گود میں اُٹھائے لے چلیگا اور اُنکو جو دودھ پلاتیاں ہیں آہستہ آہستہ لے جائیگا +

کس نے پانیوں کو اپنے ہاتھ کے چلّو سے ناپا اور آسمان کو بالشت سے پیمائش کیا اور زمین کی گرد کو پیمانے میں بھرا اور پہاڑوں کو پلڑوں میں ڈالکے وزن کیا اور ٹیلوں کو ترازو میں تولا؟ کس نے خداوند کی روح کو اندازہ کیا ہے یا اُسکا مشیر ہو کے اُسے سکھلایا۔ اُسنے کس سے مشورت کی ہے جو کہ اُسے تعلیم دے اور اُسے عدالت کی راہ سکھلائے اور اُسے معرفت کی بات بتلائے اور اُسے حکمت کی راہ سے آگاہ کرے؟ دیکھ قومیں ڈول کی ایک بوند کی مانند ہیں اور پلڑے کی مہین گرد کی مانند گنی جاتیں۔ دیکھ وہ بحری ممالک کو ایک ذرّے کی مانند اُٹھالیتا ہے + لبنان ایندھن کے لئے کافی نہیں اور اُسکے بہائم سوختنی قربانی کے لئے بس نہیں + ساری قومیں اُسکے آگے کچھ چیز نہیں۔ بلکہ وے اُسکے نزدیک بطالت اور ناچیزی سے بھی حساب میں کمتر ہیں +

پس تم خدا کو کس سے تشبیہ دوگے۔ اور کونسی چیز اُس سے مشابہ ٹھہراؤگے؟ کاریگر ڈھالکے ایک مورت بناتا ہے اور سنار اُس پر سونا چھیرتا ہے۔ سنار بھی اُس کے لئے چاندی کی زنجیریں پیٹکے بناتا ہے + اور جو ایسا تہیدست ہے کہ اُس پاس نذر دینے

کو کچھ نہیں وہ ایسی لکڑی چن لیتا ہی جو نہ سڑگی ۔ وہ ہوشیار کاریگر کی تلاش کرتا ہی جو ایسی مورت بناوے جو ہل نہ سکے + کیا تم نے نہیں جانا؟ کیا تم نے نہیں سُنا؟ کیا یہہ بات ابتدا سے تمہیں کہی نہیں گئی؟ کیا تم زمین کی بنیاد کا حال نہیں سمجھتے؟ یہہ ہی وہ جو زمین کے کنڈل کے اوپر بیٹھا ہی جسکے آگے اُسکے باشندے ٹڈوں کی مانند ہیں جو آسمانوں کو پردے کی مانند تانتا ہی اور اُنہیں تنبوؤں کی طرح سکونت کے لئے پھیلاتا ہی جو شاہزادوں کو ناچیز کر ڈالتا اور دنیا کے حاکموں کو بیہودہ ٹھہراتا ہی۔ وے ہنوز لگائے نہ گئے وے ہنوز بوئے نہ گئے اُنکا تنہ ہنوز زمین میں جڑ نہ پکڑ چکا تو وہ فقط اُن پر پھونک مارتا اور وے خشک ہو جاتے اور گردباد اُنکو بھوسے کی طرح اُڑاتی + تم مجھے کس کے ساتھ تشبیہ دوگے؟ اور میں کس سے مشابہ ہوؤنگا وہ قدوس فرماتا ہی + اپنی آنکھیں اوپر اٹھاؤ اور دیکھو کہ کس نے ان سبھوں کو خلق کیا؟ وہ اُنکے لشکر کو شمار کر کے نکالتا ہی اور اُن میں سے ہر ایک کا نام لے کے اُسے بُلاتا۔ اُس کی قدرت کی بڑائی کے باعث اور اُسکے بازو کی توانائی کے سبب ایک بھی غیر حاضر نہیں رہتا +

سو اے یعقوب تو کیوں کہتا ہی اور اے اسرائیل تو کس لئے فرماتا ہی کہ میری راہ خداوند سے پوشیدہ ہی اور میری عدالت میرے خدا سے گذر گئی؟ کیا تو نے نہیں جانا؟ کیا تو نے نہیں سُنا؟ خداوند سو ابدی خدا ہی زمین کے کناروں کا پیدا کرنیوالا۔ وہ تھک نہیں جاتا اور ماندہ نہیں ہوتا۔ اُسکے فہم کی تھاہ نہیں ملتی + وہ تھکے ہوؤں کو زور بخشتا ہی اور ناتوانوں کی توانائی کو زیادہ کرتا ہی + کیونکہ نوجوان تھک جائینگے اور ماندے ہو جاینگے اور خاصے جوان یک لخت گر پڑینگے ۔ لیکن وے جو خداوند کی راہ تکتے ہیں سر نو زور پیدا کرینگے وے عقابوں کی مانند بال و پر سے اُڑینگے ۔ وے دوڑینگے اور نہ تھکینگے وے چلینگے اور سست نہ ہو جائینگے +

ای بحری ممالک میرے آگے چپ ہو رہو ۔ اور قومیں جو ہیں سو دے سر نو زور پیدا کریں

وے نزدیک آویں تب عرض کریں۔ آؤ ہم ایک ساتھہ محکمے میں داخل ہوویں + کس نے اُس راستباز کو پورب کی طرف سے برپا کیا اور اپنے پانوُں کے پاس بلایا اور اُمتوں کو اُسکے آگے دھر دیا اور اُسے بادشاہوں پر مسلط کیا؟ کس نے اُنہیں خاک کی مانند اُس کی تلوار کے اور اُڑتی بھوس کی مانند اُسکی کمان کے حوالے کیا؟ اُسنے اُنکا پیچھا کیا۔ اور جس راہ پر کہ پیشتر قدم نہ مارا تھا سلامت گذر گیا + کس نے یہہ کام کیا ہی اور اُسے انجام دیا؟ وہ جو ساری پشتوں کو ابتدا سے طلب کرتا ہی۔ میں خداوند پہلا ہوں اور پچھلوں کے ساتھہ میں وہی ہوں + بحری ممالک یہہ دیکھتے اور ڈر جاتے ہیں زمین کے کنارے ہراسان ہوتے وے نزدیک آتے اور حاضر ہوتے ہیں + اُن میں ہر ایک نے اپنے پڑوسی کی کمک کی اور اپنے بھائی سے کہا کہ ہمت باندھہ + بڑھئی نے سنار کو اور اُسنے جو ہتوڑی سے صاف کرتا ہی اُسکو جو نہائی پر مارتا ہی دلاسا کیا اور کہا جوڑن تو اچھا ہی۔ سو اُنہوں نے اُسکو کیل سے ثابت کیا ہی تاکہ وہ نہ ہلے + پر تو ای اسرائیل میرے بندے ای یعقوب جسے میں نے پسند کیا جو میرے دوست ابرہام کی نسل سے ہی جسے میں نے دنیا کے کناروں میں سے لیا اور تجھے اُسکے سوانوں سے طلب کیا اور تجھ کو کہا کہ تو میرا بندہ ہی۔ میں نے تجھہ کو پسند کیا اور تجھے رد نہ کرونگا +

تو مت ڈر۔ کہ میں تیرے ساتھہ ہوں۔ ہراسان مت ہو۔ کہ میں تیرا خدا ہوں میں تجھے زور بخشونگا میں تیری کمک کرونگا میں اپنی صداقت کے دہنے ہاتھہ سے تجھے سنبھالونگا + دیکھہ وے سب جو تجھہ پر غصے سے بھڑکتے تھے پشیمان اور رُسوا ہووینگے۔ وے جو تجھہ سے جھگڑتے تھے ناچیز ہو کے ہلاک ہو جائیں گے + تو اُنہیں جو تجھہ سے جھگڑا کرتے ہیں ڈھونڈھیگا اور نہ پائیگا۔ وے جو تجھہ سے لڑتے ہیں ناچیز اور ہیچ ہو جائینگے + کیونکہ میں خداوند تیرا خدا تیرا دہنا ہاتھہ پکڑتا اور تجھے کہتا مت ڈر کہ میں تیری کُشتی کرونگا + ہراسان مت ہو ای کیڑے یعقوب ای اسرائیل کے فانی لوگ۔

میں تیری مدد کرونگا خداوند فرماتا ہے ہاں میں جو اسرائیل کا قدوس تیرا رہائی دینیوالا
ہوں + دیکھ میں تجھے داؤنے کی ایک نئی گاڑی کہ جسکے بہت سے تیز دودھارے
دانت ہوں بناؤنگا - تو پہاڑوں کو داونیگا اور اُنہیں چور چار کریگا اور ٹیلوں کو
بھوس کی مانند بناویگا + تو اُنہیں پھٹکیگا اور ہوا اُنہیں اڑا لیجائیگی اور گردباد
اُنہیں تتر بتر کریگی - پر تو خداوند سے شادمان ہوگا اور اسرائیل کے قدوس پر فخر کریگا
محتاج اور مسکین پانی ڈھونڈھتے پھرتے پر وہ نہیں ملتا - اُنکی زبان پیاس سے خشک ہے میں
خداوند اُنکی سُنونگا میں اسرائیل کا خدا اُنہیں ترک نہ کرونگا + میں ٹیلوں پر نہریں اور وادیوں
میں چشمے کھولونگا - میں صحرا کو تالاب اور سوکھی زمین کو پانی کی نہریں کرونگا + میں بیابان
میں دیودار اور ببول اور آس اور بلسان کے درخت اگاؤنگا - میں صحرا میں سرو اور
صنوبر اور کھیر کے درخت اکٹھے لگاؤنگا - تاکہ وے سب دیکھیں اور جانیں اور غور
کریں اور سمجھیں کہ خداوند ہی کے ہاتھ نے یہ بنایا اور اسرائیل کے قدوس نے یہ
پیدا کیا +

اپنی حجتیں برپا کرو خداوند فرماتا ہے اپنی مضبوط دلیلیں لاؤ یعقوب کا بادشاہ
کہتا ہے - وے اُنہیں آشکارا کریں اور ہمیں ہونیوالی چیزوں کی خبر دیویں - اور ہمیں
دکھلاویں کہ اُنکی اگلی پیشینگوئیاں کیا تھیں تاکہ ہم اُنہیں سوچیں اور اُنکے انجام کو
سمجھیں یا وے آئندہ کا احوال ہمیں کہہ سناویں + بتاؤ کہ آگے کو کیا ہوگا تاکہ ہم
جانیں کہ تم الہ ہو - ہاں بھلا یا برا کچھ تو کرو تاکہ ہم ڈریں اور ایک ساتھ گھبراویں
دیکھو تم ناچیز سے بدتر ہو اور تمہارا کام نیستی سے بھی خراب ہے - وہ جو تمہیں پسند کرتا ہے
مکروہ ہے + میں نے شمال سے ایک کو برپا کیا ہے اور وہ آتا ہے - وہ آفتاب کے مطلع سے
ہو کے میرا نام لیگا - اور وہ شاہزادوں کو گارے کی طرح لتاڑیگا کمہار کی مانند جو
مائی گوندھتا ہے + کس نے یہ ابتدا سے بیان کیا کہ ہم جانیں ؟ اور کس نے آگے سے
خبر دی کہ ہم کہیں کہ سچ ہے ؟ کوئی اُسکا بیان کرنیوالا نہیں کوئی اُسکی خبر دینے والا نہیں

کوئی نہیں جو تمہاری باتیں سُنے + میں ہی نے پہلے صیہون سے کہا کہ دیکھ اُنہیں دیکھ - اور میں ہی نے یروشلم کو ایک بشارت دینے والا بخشا + کیونکہ میں نے دیکھا کہ کوئی نہ تھا - اُنکے درمیان بھی کوئی مشیر نہ تھا کہ جس سے میں پوچھوں اور وے مجھے جواب دیویں + دیکھو وے سب کے سب بطالت ہیں - اُنکے کام ہیچ ہیں - اُن کی ڈھالی ہوئی مورتیں ہوا اور خلو ہیں +

دیکھو میرا بندہ جسے میں سنبھالتا - میرا برگزیدہ جس سے میرا جی راضی ہے - میں نے اپنی روح اُس پر رکھی - وہ قوموں کے درمیان عدالت جاری کرائیگا - وہ نہ چلّائیگا اور اپنی صدا بلند نہ کریگا اور اپنی آواز بازاروں میں نہ سنا دیگا + وہ مسلے ہوئے سینٹھے کو نہ توڑیگا اور دھمکتی ہوئی بتی کو نہ بجھائیگا - وہ عدالت کو جاری کرائیگا کہ دائم رہے + اُسکا زوال نہ ہوگا اور نہ مسلا جائیگا جب تک راستی کو زمین پر قائم نہ کرے - اور بحری ممالک اُسکی شریعت کی راہ تکیں +

خداوند خدا جو آسمانوں کو خلق کرتا اور اُنہیں تانتا جو زمین کو اور اُنہیں جو اُس میں سے نکلتے ہیں پھیلاتا اور اُن لوگوں کو جو اُس پر ہیں سانس دیتا اور اُنکو جو اُس پر چلتے ہیں روح بخشتا یوں فرماتا ہے - میں خداوند نے تجھے صداقت کے لئے بُلایا - میں ہی تیرا ہاتھ پکڑونگا اور تیری حفاظت کرونگا اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نور کے لئے تجھے دونگا - کہ تو اندھوں کی آنکھیں کھولے اور بندھووں کو قید سے نکالے اور اُنکو جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں قید خانے سے چھڑاوے + یہوواہ میں ہوں یہہ میرا نام ہے اور اپنی شوکت دوسرے کو نہ دونگا اور وہ ستائش جو میرے لئے ہوتی کھودی ہوئی مورتوں کے لئے ہونے نہ دونگا + دیکھو تو سابق پیشینگوئیاں بر آئیں اور میں نئی باتیں بتلاتا ہوں اُس سے بیشتر کہ واقع ہوں میں تم سے بیان کرتا ہوں +

خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ اے تم جو سمندر پر گذرتے ہو اور تم جو اُس

ہیں لبستے ہو ای بحری ممالک اور اُنکے باشندو تم زمین پر سرتاسر اُس کی ستائش کرو+ بیابان اور اُسکی لبستیاں قیدار کے آباد دیہات اپنی آواز بلند کرینگے - سلع کے لبسنے والے ایک گیت گائینگے پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے للکارینگے + وے خداوند کا جلال ظاہر کرینگے اور بحری ممالک میں اُسکی ثناخوانی کرینگے + خداوند ایک بہادر کی مانند نکلیگا - وہ جنگی مرد کی مانند اپنی غیرت کو اُسکائیگا - وہ چلّائیگا ہاں وہ جنگ کے لیئے بلائے گا - وہ اپنے دشمنوں پر بہادری کریگا + میں بہت مدت سے چپ رہا - میں خاموش ہو رہا اور آپکو روکتا گیا - پر اب میں اُس عورت کی طرح جسے دردزہ ہو چلّاؤنگا اور ہانپونگا اور زور زور سے ٹھنڈی سانس بھی لونگا + میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو ویران کر ڈالونگا اور انکے سبزہ زاروں کو خشک کرونگا اور اُنکی ندیاں لبسنے کے لائق زمین بناؤنگا اور تالابوں کو سُکھا دونگا + اور اندھوں کو اُس راہ سے کہ جسے وے نہیں جانتے لے جاؤنگا - میں اُنہیں اُن رستوں پر جن سے وے آگاہ نہیں لے چلونگا - میں اُنکے آگے تاریکی کو روشنی اور اونچی نیچی جگہوں کو میدان کردونگا + میں اُنسے یہہ سلوک کرونگا اور اُنہیں ترک نہ کرونگا +

وے پیچھے ہٹیں اور نہایت پشیمان ہوں جو کھودی ہوئی مورتوں کا بھروسا رکھتے ہیں اور ڈھالے ہوئے بتوں کو کہتے ہیں تم ہمارے اِلٰہ ہو + سُنو ای بہرو اور تاکو ای اندھو تاکہ تم دیکھو + اندھا کون ہی مگر میرا بندہ ؟ اور کون ایسا بہرا ہی جیسا میرا رسول جسے میں بھیجونگا ؟ اندھا کون ہی جیسا کہ وہ جو کامل ہی اور خداوند کے خادم کی مانند اندھا کون ہی ؟ تو نے بہت چیزیں دیکھی ہیں پر اُن پر لحاظ نہیں رکھا - اور کان تو کھلے ہیں پر کچھہ نہیں سُنا + خداوند اپنی صداقت کے سبب راضی ہوا - وہ شریعت کو بزرگی دے گا اور اُسے عزت بخشیگا لیکن یہہ ایک گروہ ہی جو لوٹی گئی اور غارت کی گئی - وے سب کے سب زندانوں میں بندھے

ہوئے اور قید خانوں میں چھپائے گئے ہیں۔ وے شکار ہوئے اور کوئی نہیں بچاتا
وے لوٹے گئے اور کوئی نہیں کہتا پھیر دو + کون ہی تمہارے درمیان جو
اِس پر کان دھرے ؟ کون جی لگاوے اور آئیندہ کو سُنا کرے ؟ کِس نے
یعقوب کو حوالے کیا کہ غنیمت ہووے اور اسرائیل کو کہ لُٹیروں کے ہاتھہ میں
پڑے ؟ کیا خداوند نے نہیں جسکے مخالف ہوکے اُنہوں نے گناہ کیا ؟ کیونکہ اُنہوں
نے نہ چاہا کہ اُسکی راہوں پر چلیں اور وے اُسکی شریعت کے شنوا نہیں ہوئے +
اِسلئے اُسنے اپنے قہر کا شعلہ اور جنگ کا غضب اُس پر ڈالا۔ سو اُس پر
گرداگرد آگ لگی پر وہ اُسے دریافت نہیں کرتا۔ وہ اُس سے جل جاتا پر وہ
خاطر میں نہیں لاتا ✣

سو اب خداوند کہ جس نے ای یعقوب تجھہ کو پیدا کیا اور جسنے ای اسرائیل تجھہ کو
بنایا یوں کہتا ہی مت ڈر کہ میں نے تجھے رہائی دی۔ میں نے تیرا نام لے کے تجھے بلایا
تو میرا ہی + جب تو پانیوں میں گذر کریگا تو میں تیرے ساتھہ ہونگا۔ اور جب تو ندیوں
میں ہوکے جائیگا تو وے تجھے نہ ڈوبائینگی۔ جب تو آگ کے درمیان چلیگا
تو تجھے آنچ نہ لگیگی اور شعلہ تجھے نہ جلاویگا۔ کہ میں خداوند تیرا خدا ہوں۔ اسرائیل
کا قدوس تیرا بچانیوالا میں ہوں۔ میں نے تیرے فدیے میں مصر کو اور تیرے
بدلے کوش اور سبا کو دیا + ازبسکہ تو میری نگاہ میں بیش قیمت تھا تو نے عزت
پائی۔ اور اسلئے کہ میں نے تجھے پیار کیا میں نے تیرے بدلے لوگ اور تیری جان
کے عوض میں گروہیں دیں + تو مت ڈر کہ میں تیرے ساتھہ ہوں۔ میں تیری نسل
کو پورب سے لے آؤنگا اور پچھم سے تجھے فراہم کرونگا + میں اُتر سے کہونگا کہ دے
ڈال اور دکھن سے کہ مت رکھہ چھوڑ۔ میرے بیٹوں کو دور سے اور میری بیٹیوں کو زمین
کی انتہا سے لاؤ۔ ہر ایک کو جو میرے نام سے کہلاتا جسے میں نے اپنے جلال کے لئے
خلق کیا جسے میں نے بنایا ہاں جسے میں نے ہی تیار کیا +

اُن اندھے لوگوں کو جو آنکھیں رکھتے ہیں اور اُن بہروں کو جنکے کان ہیں
باہر لا کے حاضر کر + ساری قومیں فراہم کی جاویں اور سارے لوگ جمع ہوویں
اُنکے درمیان کون ہی جو اُسے بیان کرے یا ہم کو سابق پیشینگوئیاں بتا دیوے ؟
وے اپنے گواہوں کو لاویں تاکہ وے سچے ثابت ہوویں اور لوگ سنیں اور
کہیں کہ یہہ سچ ہی ؟ تم میرے گواہ ہو خداوند فرماتا ہی اور میرا بندہ بھی جسے میں نے
برگزیدہ کیا - تاکہ تم جانو اور مجھہ پر ایمان لاؤ اور سمجھو کہ میں وہی ہوں - مجھہ سے آگے
کوئی خدا نہ بنا اور میرے بعد بھی کوئی نہ ہوگا + میں میں ہی یہوواہ ہوں - اور میرے
سوا کوئی بچانیوالا نہیں + میں نے بیان کیا اور میں نے بچا لیا اور میں ہی نے ظاہر کیا جس
وقت کہ تم میں کوئی اجنبی معبود نہ تھا - سو تم میرے گواہ ہو خداوند فرماتا ہی کہ میں ہی خدا ہوں +
اُسوقت سے کہ دن ہونے لگا میں ہی ہوں اور کوئی نہیں کہ میرے ہاتھہ سے چھڑا سکے میں
کام کرونگا کون ہی جو اُس میں ہرج کر دے +

خداوند تمہارا نجات دینے والا اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہی کہ تمہاری خاطر
سے میں نے بابل کو بھیجا ہی اور سارے بینڈوں کو تلے اُتارا اور کسدیوں کو بھی جو اپنی
خوشی کے جہازوں پر ہیں + میں خداوند تمہارا قدوس ہوں اسرائیل کا خالق تمہارا بادشاہ
ہوں + خداوند یوں فرماتا ہی وہ جس نے دریا میں رستہ اور بڑے پانیوں میں گذرگاہ
بنائی ہی جسنے گاڑیاں اور گھوڑے اور لشکر اور بہادروں کو نکالا ہی یوں فرماتا
ہی وے سب کے سب گر گئے وے نہ اُٹھینگے - وے بجھہ گئے ہاں وے بتی
کی طرح بجھہ گئے +

تم اگلی چیزوں کو یاد نہ کرو اور قدیم باتوں کو سوچتے نہ رہو + دیکھہ میں ایک
نئی چیز کرونگا - اب وہ نمود ہوگی - کیا تم اُس پر ملاحظہ نہ کروگے ؟ ہاں میں بیابان میں
ایک راہ اور صحرا میں ندیاں بناؤنگا + دشت کے بہائم گیدڑ اور شترمرغ میری تعظیم
کرینگے کہ میں بیابان میں پانی اور صحرا میں ندیاں موجود کرونگا کہ وے میرے لوگوں کے

میرے برگزیدوں کے پینے کے لئے ہووین + میں نے ان لوگوں کو اپنے لئے بنایا -
وے میری ستائش کرینگے +

لیکن ای یعقوب تو نے میرا نام نہیں لیا بلکہ ای اسرائیل تو مجھ سے دق ہوا +
تو بردوں کو اپنی سوختنی قربانیوں کے لئے میرے حضور نہیں لایا اور تو نے اپنے ذبیحوں
سے میری تعظیم نہیں کی - میں نے تجھے ہدیوں کی بابت تکلیف نہ دی اور نہ خوشبوئی
کی بابت تجھے دقت دی + تو نے روپے سے میرے لئے خوشبودار اُوکھ نہیں
خریدی اور تو نے مجھے اپنے ذبائح کی چربی سے سیر نہ کیا - لیکن تو نے اپنے گناہوں
سے مجھے باربردار کرایا اور اپنی خطاؤں سے مجھے تھکایا + میں ہی وہ ہوں جو اپنے
نام کی خاطر تیرے گناہوں کو مٹاتا ہوں اور جو کہ تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھونگا +
مجھے یاد دلا کہ ہم ملکے آپس میں بحث کریں - اپنا حال بیان کر تاکہ تو صادق ٹھہرے + اور تیرے بڑے
باپ نے گناہ کیا اور تیرے تفسیر کرنے والوں نے میری مخالفت کی ہی + اسلئے میں
نے مقدس کے امیروں کو ناپاک ٹھہرایا اور یعقوب کو حرم کر دیا اور اسرائیل کو چھوڑا کہ
اُس پر طعنہ زنی ہو +

لیکن اب ای یعقوب میرے بندے اور اسرائیل تو جو میرا برگزیدہ ہی سن -
وہ خداوند تیرا پیدا کرنے والا جسنے تجھے بنایا اور رحم ہی سے تیری کمک کی ہی یوں
فرماتا ہی ای یعقوب میرے بندے اور یسورون میرے برگزیدے مت ڈر + کہ میں
پیاسی زمین پر پانی اُنڈیلونگا اور خشک زمین پر نالے بہاؤنگا میں اپنی روح تیری
نسل پر اور اپنی برکت تیری اولاد پر نازل کرونگا - اور وے گھاس کے درمیان
اُگینگے بید کی طرح جو بہتے پانی کے کنارے پر ہو + ایک تو کہیگا کہ میں خداوند کا ہوں
اور دوسرا آپکو یعقوب کے نام کا ٹھہرائیگا اور تیسرا اپنے ہاتھ پر لکھیگا کہ میں خداوند
کا ہوں اور آپکو اسرائیل کے نام سے ملقب کریگا +

خداوند اسرائیل کا بادشاہ اور اُسکا نجات دینے والا رب الافواج یوں فرماتا

ہوکہ میں اول اور میں آخر ہوں اور میرے سوا کوئی خدا نہیں + اور کون میری مانند
بلاتا اور جب سے میں نے قدیم لوگوں کی بنا ڈالی اسکا بیان کرتا اور اسکو میرے
لئے ترتیب دیتا ہے؟ ہاں آنے والی چیزیں اور باتیں جو ہونیوالی ہیں وے اُنہیں
بتلاویں + تم نہ ڈرو اور ہراسان مت ہو - کیا میں نے قدیم سے تجھے یہہ نہیں بتلایا
اور تیرے آگے ظاہر نہیں کیا؟ تم تو میرے گواہ ہو + کیا میرے سوا کوئی خدا ہے؟ کوئی
چٹان نہیں - میں ایسی کوئی نہیں جانتا +

کھودی ہوئی مورتوں کے بنانیوالے سب کے سب باطل ہیں اور اُن کی
نفیس چیزیں بے نفع - وے آپ ہی اپنے گواہ ہیں - وے دیکھتے نہیں اور
بوجھتے نہیں تاکہ پشیمان ہوویں + کس نے ایک خدا بنایا اور ایک مورت جو بے نفع ہے
ڈھالی ہے؟ دیکھ اُسکے سب ہمساز شرمندہ ہونگے کیونکہ بنانے والے تو آپ ہی انسان
ہیں - وے سب کے سب اکٹھے آویں اور ایک ساتھ کھڑے ہوں - وے ڈر جاوینگے
وے سب کے سب شرمندہ ہونگے لہار کلہاڑا بناتا ہے اور اپنا کام انگاروں سے کرتا
ہے اور اُسے ہتھوڑوں سے درست کرتا اور اپنے بازو کی قوت سے گڑھتا ہے - ہاں وہ
بھوکھا ہو جاتا اور اُسکا زور گھٹ جاتا - وہ پانی نہیں پیتا اور سست ہو جاتا + بڑھئی سوت
پھیلاتا ہے اور تیز ہتھیار سے اُسکی صورت کھینچتا ہے وہ اُسے رُکھانیوں سے صاف کرتا
ہے اور پرکار سے اُس پر نقش کرتا ہے - وہ اُسے انسان کی شکل بلکہ آدمی کی خوبصورت
شبیہہ بناتا ہے تاکہ اُسے گھر میں نصب کرے + وہ دیوداروں کو اپنے لئے کاٹتا ہے اور
سرو سہی اور بلوط کو لیتا اور بن کے درختوں میں اُسے جسکو پایدار ٹھہراتا ہے وہ صنوبر کا
درخت لگاتا اور مینہہ اُسے سینچتا ہے + وے ہی آدمی کے اس کام آتے ہیں کہ اُنہیں جلاوے
کیونکہ وہ اُن میں سے لیتا ہے اور اپنے تئیں گرم کرتا ہے - ہاں وہ آگ سلگاتا اور روٹی
پکاتا ہے - وہ اُس سے ایک خدا بھی بناتا اور اُسکے آگے سجدہ کرتا ہے - وہ ایک کھودی
ہوئی مورت بناتا اور اُسکے آگے منہہ کے بھل گرتا + اُسکا ایک ٹکڑا لیکر آگ میں جلاتا

ہے۔ اور اُسکے ایک آدھ ٹکڑے پر وہ گوشت کھاتا ہے۔ وہ کباب بھونتا اور سیر ہوتا
۱۷ ہے۔ پھر وہ تاپتا اور کہتا ہے واہ چھڑے! میں گرمایا میں نے آگ دیکھی + مگر اُس لکڑی کو
جو بچ رہتی ہے لیکر ایک خدا ایک کھودی ہوئی مورت اپنے لئے بناتا ہے۔ اور اُسکے
آگے منہہ کے بھل گر جاتا ہے اور اُسے سجدہ کرتا اور اُس سے دعا مانگ کر کہتا ہے مجھے
۱۸ بچا کہ تو میرا خدا ہے + وے نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے۔ کہ اُنکی آنکھیں لیپی گئیں سو وے
۱۹ دیکھتے نہیں اور اُنکے دل بھی سو وے سمجھتے نہیں + بلکہ کوئی اپنے دل میں نہیں
سوچتا اور نہ کسی کو معرفت اور تمیز ہے کہ اتنا کہے میں نے تو اسکا ایک ٹکڑا آگ میں
جلایا اور میں نے اُسکے کوئلوں پر روٹی بھی پکائی اور میں نے گوشت بھونا اور کھایا
پس میں کیونکر اُسکی جو بچ رہا ہے ایک نفرتی چیز بناؤں؟ کیا میں درخت کے کُندے
۲۰ کو سجدہ کروں؟ وہ راکھہ چرتا ہے۔ فریب خوردہ دل نے اُسکو ایسا بہکایا ہے کہ وہ اپنی
جان بچا نہیں سکتا اور نہیں کہتا کیا میرے دہنے ہاتھہ میں جھوٹھہ نہیں؟

۲۱ اِن باتوں کو یاد رکھہ ای یعقوب اور ای اسرائیل کہ تو میرا بندہ ہے۔ میں نے تجھے
۲۲ بنایا اور تو میرا بندہ ہے ای اسرائیل تجھہ کو مجھے فراموش نہ کرنا چاہئے + میں نے تیری
خطاؤں کو بادل کی مانند اور تیرے گناہوں کو گھٹا کی مانند مٹا ڈالا۔ میری طرف
۲۳ پھر آ کہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہے + ارے ای آسمانو گاؤ کہ خداوند نے یہہ کیا۔ اور للکارو
ای زمین کے گہراؤ۔ پھوٹ کے نغماؤ ای پہاڑو ای جنگل اور اُسکے سب درختو کہ خداوند
۲۴ نے یعقوب کو نجات دی اور اسرائیل میں آپکو محمود کیا + خداوند تیرا نجات دینے والا
جسنے تجھے رحم میں بنا ڈالا یوں فرماتا ہے کہ میں خداوند سب کا بنانے والا ہوں میں ہی
۲۵ نے اکیلے آسمانوں کو تانا اور آپ تنہا زمین کو فرش کیا ہے۔ دروغ گوؤں کے نشانوں کو
باطل ٹھہراتا اور فالگیروں کو دیوانہ بناتا ہوں اور حکمت والوں کو رد کر دیتا اور اُن
۲۶ کی حکمت کو احمقی ٹھہراتا ہوں جو اپنے بندے کے کلام کو ثابت کرتا اور اپنے رسولوں
کی مصلحت کو پورا کرتا ہوں جو یروشلم کی بابت کہتا ہوں کہ وہ آباد کی جائیگی اور یہوداہ

کے شہروں کی بابت کہ وے بنائے جائینگے اور میں اُسکے ویران مکانوں کو
تعمیر کرونگا- جو سمندر کو کہتا ہوں کہ سوکھ جا اور میں تیری ندیاں سکھا ڈالونگا- جو خورس
کے حق میں کہتا ہوں کہ وہ میرا چرواہا ہی اور وہ میری ساری مرضی پوری کریگا
اور یروشلم کی بابت کہتا ہوں کہ وہ بنائی جائیگی اور ہیکل کی بابت کہ اُس کی بنیاد
ڈالی جائے گی +

خداوند اپنے مسیح خورس کے حق میں یوں فرماتا ہی کہ میں نے اُسکا دہنا ہاتھ
پکڑا کہ اُمتوں کو اُسکے قابو میں کروں اور بادشاہوں کی کمریں کھلوا ڈالوں اور دوہرے
دروازے اُسکے لئے کھول دوں اور وے دروازے بند نہ کئے جائیں گے میں
تیرے آگے چلونگا اور ٹیڑھی جگہوں کو سیدھا کرونگا- میں پیتل کے دروازوں کے
جدا جدا پلوں کے ٹکڑے ٹکڑے کرونگا اور لوہے کے بینڈوں کو کاٹ ڈالونگا+ اور میں
گڑے ہوئے خزانے اور پوشیدہ مکانوں کے گنج تجھے دونگا تا کہ تو جانے کہ میں خداوند
اسرائیل کا خدا ہوں جس نے تیرا نام لے کے بلایا ہی+ میں نے اپنے بندے یعقوب
اور اپنے برگزیدے اسرائیل کے لئے تجھے تیرا نام صاف صاف لے کے بلایا میں
نے تجھے مہربانی سے پکارا گو کہ تو مجھکو نہیں جانتا +

میں ہی خداوند ہوں اور کوئی نہیں- میرے سوا کوئی خدا نہیں- میں نے
تیری کمر باندھی اگرچہ تو نے مجھے نہ پہچانا- تا کہ لوگ سورج کے نکلنے کی اطراف سے
غروب کی اطراف تک جانیں کہ میرے سوا کوئی نہیں- میں ہی خداوند ہوں اور
میرے سوا کوئی نہیں+ میں ہی روشنی بناتا ہوں اور تاریکی پیدا کرتا ہوں میں سلامتی
کو بناتا ہوں اور بلا کو پیدا کرتا ہوں- میں ہی خداوند ان سبھوں کا بنانے والا ہوں+
اے آسمانو اوپر سے ٹپک پڑو ہاں بدلیاں راستبازی کو برسا دیں- زمین کھُل جاوے
اور نجات اور صداقت سے پھلے وہ اُنہیں ایک ساتھ اُگاوے- میں خداوند
اُسکا بنانے والا ہوں- وا ویلا اُس پر جو اپنے خالق سے جھگڑتا ہی ٹھیکرا تو زمین

کے ٹھیکروں سے جھگڑے + کیا ماٹی کمہار سے کہے کہ تو کیا بناتا ہی؟ کیا تیری دستکاری
کہے اُسکے تو ہاتھہ نہیں؟ اُس پر واویلا ہی جو اپنے والد سے کہتا کہ یہہ کیا ہی جس کا
تو باپ ہوا؟ اور اپنی ماں سے کہ تو کیا جنتی ہی؟ خداوند اسرائیل کا قدوس اور اُس کا خالق
یوں فرماتا ہی آنیوالی چیزوں کی بابت کیا تم میرے بیٹوں کے حق میں مجھہ سے پوچھوگے
یا میرے ہاتھوں کے کاموں کی بابت کچھہ مجھے فرماؤگے؟ میں نے زمین بنائی اور
اُس پر انسان پیدا کیا۔ اور میں ہی نے ہاں میرے ہاتھوں نے آسمان تانے اور
اُنکے سب لشکروں پر میں نے حکم کیا + میں نے اُسکو صداقت کے لئے برپا کیا ہی اور
میں اُسکی ساری راہیں آراستہ کرونگا۔ وہ میرا شہر بنائیگا اور میرے اسیروں
کو بغیر قیمت اور عوض لئے چھڑائیگا رب الافواج فرماتا ہی + خداوند یوں فرماتا ہی مصر
کی دولت اور کوش کا منافع اور سبا کے قدآور لوگ تجھہ پاس آوینگے اور وے تیرے
ہووینگے۔ وے تیری پیروی کرینگے۔ وے بیڑیاں پہنے ہوئے اپنا ملک چھوڑکے
آوینگے اور تیرے آگے سجدہ کرینگے وے تیرے آگے منت کرینگے اور کہینگے
یقیناً خدا تجھہ میں ہی اور کوئی دوسرا نہیں اور اُسکے سوا کوئی خدا نہیں + یقیناً تو ایک
خدا ہی جو آپکو چھپاتا ہی ای اسرائیل کے خدا ای نجات دینے والے + وے سب کے سب
پشیمان اور سراسیمہ بھی ہونگے۔ وے جو بت تراش ہیں سب کے سب گھبرا جائینگے +
پر اسرائیل خداوند میں ہوکے ابدی نجات کے ساتھہ رہائی پاویگا۔ تم ابدالآباد کبھی
پشیمان اور سراسیمہ نہوؤگے + کیونکہ خداوند جس نے آسمان پیدا کئے وہ خدا ہی۔ اُسی
نے زمین بنائی اور تیار کی۔ اُسنے اُسے قائم کیا۔ اُسنے اُسے عبث پیدا نہیں کیا بلکہ
اُسے آبادی کے لئے آراستہ کیا۔ وہ یوں فرماتا ہی کہ میں خداوند ہوں اور میرے سوا
اور کوئی نہیں + میں نے چھپے میں زمین کے کسی تاریک مکان میں تو کلام نہیں کیا۔
میں نے یعقوب کی نسل کو نہیں کہا کہ مجھے عبث ڈھونڈھو۔ میں خداوند سچ کہتا ہوں اور
راستی کی باتیں فرماتا ہوں +

اُمتوں میں سے تم جو بچ نکلے ہو غول باندھو اور جمع ہو کے پاس آؤ۔ وے جو اپنی
لکڑی کی مورت لئے پھرتے ہیں اور ایسے خدا سے جو بچا نہیں سکتا دعا مانگتے ہیں۔
دانش سے خالی ہیں + تم منادی کرو اور نزدیک آؤ ہاں وے باہم مشورت کریں۔ کس
نے قدیم سے یہہ ظاہر کیا؟ کس نے قدیم ایام میں اِسکی خبر آگے سے دی ہی؟ کیا میں
خداوند ہی نے یہہ نہیں کیا کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں ہی؟ صادق القول اور نجات
دینے والا خدا میرے سوا کوئی نہیں + میری طرف رجوع لاؤ تا کہ تم نجات پاؤ ای زمین کے
کناروں کے سارے رہنے والو۔ کہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں؟ میں
نے اپنی حیات کی قسم کھائی ہی۔ کلام صدق میرے منہہ سے نکلا ہی اور نہ پھریگا کہ ہر ایک
گھٹنا میرے آگے جھکیگا اور ہر ایک زبان میری قسم کھائیگی + میرے حق میں ہر کوئی
کہیگا کہ یقیناً خداوند ہی میں میرے لئے راستبازی اور توانائی ہی۔ اُسی کے پاس وہ
آویگا اور وے سب جو اُس سے بیزار تھے پشیمان ہووینگے + اسرائیل کی ساری نسل خداوند
میں صادق ٹھہرےگی اور اُس پر فخر کریگی +

بیل جھکتا ہی نبو نہڑتا ہی۔ اُنکے بت بہائم پر اور چوپایوں پر لدے ہیں۔ جو بوجھہ تم
لئے پھرتے تھے تھکے ہوئے چوپایوں پر بار ہیں + وے جھکتے وے باہم نہڑتے ہیں وے
اُس بار کو بچا نہ سکے اور وے آپ ہی اسیری میں جاتے +

ای یعقوب کے گھرانے اور ای اسرائیل کے گھر کے سب لوگو جو باقی رہے
ہو جو رحم سے مجھہ پر بار ہو پڑے اور جنہیں پیٹ سے میں نے گود میں لیا میری سنو +
میں بڑھاپے تک بھی وہی ہوں اور سر سفیدی کے وقت تک لئے جاؤں گا۔
میں ہی نے خلق کیا اور میں ہی اُٹھاتا رہونگا۔ میں ہی لئے چلوں گا اور
رہائی دونگا +

تم مجھے کس سے تشبیہہ دوگے اور مجھے کس کی مانند کہوگے اور مجھے کس سے
ملاؤگے تا کہ ہم ایکسان ٹھہریں؟ وے سونا تھیلی سے با افراط نکالتے ہیں اور چاندی

کوترازو میں تولتے ہیں اور سنار کو نوکر رکھتے ہیں تاکہ وہ ایک بت بناوے۔ پھر وے
منہہ کے بھل گرتے ہیں ہاں وے سجدہ کرتے ہیں + وے اُسے کاندھے پر اُٹھاتے
ہیں وے اُسے لے چلتے اور اُسکی جگہ پر نصب کرتے ہیں اور وہ کھڑا رہتا ہی۔ وہ
اپنی جگہ سے سرک نہیں جاتا ہاں کوئی اُسے پکارے تو پکارے پر وہ جواب نہیں
دیتا نہ اُسے مصیبت سے چھڑاتا ہی + اِسکو یاد کرو اور اپنے تئیں مرد کر دکھلاؤ۔ اے
برگشتو اِسے پھر سوچ میں لاؤ + اگلی چیزوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو کہ میں خدا ہوں
اور کوئی دوسرا نہیں۔ میں خدا ہوں اور مجھہ سا کوئی نہیں جو ابتدا سے انتہا تک
کا احوال اور قدیم وقتوں کی باتیں جو اب تک پوری نہیں ہوئیں بتاتا ہوں اور جو
کہتا ہوں میری مصلحت قائم رہیگی اور میں اپنی ساری مرضی کو پورا کرونگا + جو عقاب
کو پورب سے اُس شخص کو جو میرے ارادے کو تمام کریگا ایک بعید ملک سے
بلاتا ہوں۔ میں ہی نے یہہ کہا اور میں اِسکا انجام دونگا۔ میں نے اِسکا ارادہ کیا
اور میں ہی اُسے پورا کرونگا +

ای سخت دلو جو صداقت سے دور ہو میری سُنو۔ میں اپنی صداقت کو نزدیک
لاتا ہوں۔ وہ دور نہیں ہوگی اور میری سلامتی تاخیر نہ کریگی۔ اور میں صیہون میں
نجات اور اسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا +

اُتر آ اور خاک پر بیٹھہ ای بابل کی کنواری بیٹی۔ تو زمین پر بغیر تخت کے بیٹھہ
ای کسدیوں کی دختر۔ تو اب آگے کو نرم اندام اور نازنین نہ کہلائیگی + چکّی لے اور آٹا
پیس۔ اپنا نقاب اُتار اور ساری سمیٹ لے۔ ٹانگ ننگی کر اور ندیوں سے ہو کے
پیدل جا + تیرا بدن ننگا کیا جائیگا بلکہ تیرا ستر بھی دیکھا جائیگا۔ میں بدلا لونگا اور کسی
پر شفقت نہ کرونگا + ہمارا نجات دینے والا جو ہی رب الافواج اُسکا نام ہی وہ اسرائیل
کا قدوس ہی + ای کسدیوں کی بیٹی چپ ہو کے بیٹھہ۔ ہاں اندھیرے میں داخل ہو کہ
تو آگے کو مملکتوں کی ملکہ نہ کہلائیگی +

میں اپنے لوگوں سے نپٹ بیزار تھا۔ میں نے اپنی میراث کو ناپاک کیا اور انہیں تیرے ہاتھہ میں سونپ دیا۔ تُو نے اُن پر رحم نہیں کیا تو نے بُوڑھوں پر بھی اپنا بھاری جُوا رکھا + اور تو نے کہا بھی کہ میں ابد تک ملکہ بنی رہونگی سو تو نے اپنے دل میں اُن چیزوں کا خیال نہیں کیا اور نہ انجام کو غور کیا + پس اب یہہ بات سُن اے تو جو عشرتوں میں ڈوبی ہے جو بے پروا رہتی ہے۔ جو اپنے دل میں کہتی ہے کہ میں ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔ میں بیوہ کی طرح نہ بیٹھونگی اور نہ بے اولاد ہونے کی حالت سے واقف ہونگی + سو ناگہاں ایک ہی دن میں یے دو مصیبتیں تجھہ پر آپڑینگی کہ تیرے لڑکے جاتے رہینگے اور تو بیوہ ہو جائیگی وے باوجود تیرے بہت سے جادُو اور تیرے بے شمار قوی سحروں کے کامل ہو کے تجھہ پر چڑھیں گی + کیونکہ تُو نے اپنی خیانت پر بھروسا کیا۔ تو نے کہا کوئی مجھہ کو نہیں دیکھتا ہے + تیری حکمت اور تیری دانش نے تجھے بہکایا۔ کہ تو نے اپنے دل میں کہا کہ میں ہی ہُوں اور میرے سوا اور کوئی نہیں +

اِس لئے تجھہ پر مصیبت آپڑیگی اور تو اُس میں نور کا تڑکا ہونا نہ جانے گی اور ایسی بلا تجھہ پر نازل ہوگی کہ جس کا کفارہ تو نہ دے سکیگی۔ یکایک غارت تجھہ پر آوے گی اور تجھہ کو کچھہ خبر نہ رہیگی + اب اپنا جادو اور اپنا سارا سحر جن کی تو نے لڑکائی سے مشق کر رکھی ہے استعمال کیا کر۔ شاید کہ تو اُن سے نفع پاوے شاید کہ تو غالب آوے + تو اپنی مشورتوں کی کثرت سے تھک گئی اب وے جو افلاک کو انداز کرتے اور منجم اور وے جو نئے چاند کے احوال کی پیش خبری کرتے کھڑے ہوویں اور تجھہ کو اُن چیزوں سے جو تجھہ پر آپڑیگی رہائی دیویں + دیکھو وے بادھہ کی مانند ہونگے آگ اُنہیں جلائیگی۔ وے آپ کو آگ کے شعلے کی شدّت سے بچا نہ سکینگے۔ وہ تو کوئلا نہ ہوگا کہ جس پاس آپ کو گرم کریں نہ آگ ہوگی کہ اُس کے نزدیک بیٹھیں۔ وے جن کے

لئے تونے محنت کی تیرے لئے یوں ہونگے - ہاں وے جن کے ساتھ تونے جوانی سے معاملہ کر رکھا ہے ڈگمگا کے ہر ایک اپنے سامنے کی راہ لیں گے - تیرا رہائی دینے والا کوئی نہ رہیگا +

یہہ بات سن ای یعقوب کے گھرانے - ای تم جو اسرائیل کے نام سے کہلاتے ہو اور یہوداہ کے چشمے سے نکلے ہو جو خداوند کا نام لے کے قسم کھاتے ہو اور اسرائیل کے خدا کا اقرار کرتے ہو پر امانت اور صداقت سے نہیں - کہ وے شہر قدس کے لوگ کہلاتے ہیں اور اسرائیل کے خدا پر اعتماد رکھتے ہیں جس کا نام رب الافواج ہے + میں نے قدیم سے ہونے والی باتوں کی خبر دی ہے وے میرے منہہ سے نکلیں ہیں نے اُنہیں مشہور کیا - میں نے ناگہاں کیا اور وے برآئیں - ازبسکہ میں جانتا تھا کہ تو مگرا ہے اور تیری گردن کا پٹھا لوہے کا ہے اور تیری پیشانی پیتل کی ہے - اِس لئے میں نے ابتدا سے یہہ باتیں تجھے کہہ سنائیں اور اُن کے واقع ہونے سے پیشتر تجھہ پر ظاہر کی ہیں تا نہ ہووے کہ تو کہے میرے بت نے یہہ کام کیا اور میرے کھودے ہوئے صنم نے اور میری ڈھالی ہوئی مورت نے یے باتیں فرمائیں - تونے یہہ سنا ہے سو اِن سب کو ملاحظہ کر - کیا تم اُس کا اقرار نہ کرو گے ؟ اب میں تجھے نئی چیزیں اور چھپی ہوئی چیزیں جن سے تو واقف نہ تھا دکھلاتا + وے ابھی خلق کی گئیں اور سابق میں نہیں بلکہ اب سے پہلے تونے اُنہیں نہیں سنا تا نہ ہو کہ تو کہے دیکھہ میں اُنہیں جانتا تھا ہاں تو یہہ نہ سنتا نہ جانتا تھا ہاں قدیم سے تیرے کان اُن پر کھلے نہ تھے - کہ میں جانتا تھا کہ تو بالکل بے وفا ہے اور تو رحم ہی سے باغی کہلاتا ہے +

میں نے اپنے نام کی خاطر اپنے غصے میں تاخیر کی ہے اور اپنے جلال کی خاطر تیرے مقابل اُس کو روکا کہ تجھے کاٹ نہ ڈالوں + دیکھہ میں نے تجھے تایا پر نہ چاندی کی مانند - میں نے مصیبت کے تنور میں تجھے آزمایا + میں نے اپنی خاطر ہاں اپنی ہی

خاطر یہہ کیا ہی - کہ میرا نام کیونکر ناپاک کیا جاوے ؟ میں تو اپنی شوکت دُوسرے
کو نہیں دینے کا +

ای یعقوب میری سُن - اور ای اسرائیل جو میرا بلایا ہُوا ہی - میں وہی ہُوں
میں ہی اوّل اور میں ہی آخر بھی ہوں + یقیناً میرے ہی ہاتھہ نے زمین کی بُنیاد
ڈالی اور میرے دہنے ہاتھہ نے آسمان کو پھیلایا - میں نے اُنہیں پکارا وے
ایک ساتھہ فوراً کھڑے ہو گئے + تم سب مِل کے فراہم ہوؤ اور سُن لو - اُن سبھوں
میں سے وہ کون ہی جس نے یے باتیں بیان کیں ؟ وہ جسے خداوند نے پسند کیا
ہی اُس کی خوشی جو ہی سو بابل سے کریگا اور اُس کا ہاتھہ کسدیوں کی مخالفت میں
ہوگا + میں میں ہی نے کہا ہاں میں نے اُسے بُلایا - میں اُسے لایا ہُوں اور وہ اپنی
روش میں بختآور ہوگا +

تم میرے نزدیک آؤ اور یہہ سُنو - میں نے شروع ہی سے پوشیدگی میں کچھہ
نہیں کہا - جس وقت سے کہ وہ تھا میں وہیں تھا - اور اب خداوند یہوواہ نے مجھہ
کو اور اپنی روح کو بھیجا ہی + خداوند تیرا نجات دینے والا اسرائیل کا قدوس یُوں
فرماتا ہی - میں ہی خداوند تیرا خدا ہُوں جو تجھے فائدہ کی باتیں سکھلاتا ہوں اور
تجھے اُس راہ میں جس میں تجھے جانا لازم ہی لے چلتا ہوں + کاشکہ تو میرے احکام کا
شُنوا ہوتا ! تو تیری سلامتی نہر کی مانند اور تیری صداقت سمندر کی موجوں کی مانند
ہوتی - تیری نسل بھی ریت کی مانند اور تیرے صلبی فرزند اُس کے ذرّوں کی
مانند بہت ہوتے - اُس کا نام میرے آگے سے کاٹا اور مٹایا نہ جاتا +

تم بابل سے نِکلو کسدیوں کے درمیان سے بھاگو - ترنّم کی آواز سے بیان
کرو اُسے مشہور کرو ہاں اُس کی خبر زمین کے کناروں تک پہنچاؤ - تم کہتے جاؤ
کہ خداوند نے اپنے بندے یعقوب کو رہائی بخشی + اور جن بیابانوں میں وہ اُنہیں
لے گیا وے پیاسے نہ ہوئے کہ اُس نے اُن کے لئے چٹان میں سے پانی نکالا

اُس نے چٹان کو چیرا اور پانی دھڑ دھڑا نکلا + خداوند فرماتا ہَی کہ بدکاروں کے لئے سلامتی نہیں *

اَی بحری سرزمینو میری سنو اَی لوگو تم جو دُور ہو کان دھرو۔ خُداوند نے مجھے رحم سے بُلایا۔ میں جب سے اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا تب ہی سے اُس نے میرے نام کو مذکور کیا + اور اُس نے میرے منہہ کو تیز تلوار کی مانند کیا اور مجھ کو اپنے ہاتھ کے سائے تلے چھپایا۔ اُس نے مجھے تیر آبدار کیا اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا رکھا + اور اُس نے مجھ سے کہا تو میرا بندہ ہَی تجھ میں اَی اسرائیل میں اپنا جلال ظاہر کرونگا + تب میں نے کہا کہ میں نے عبث مشقت کھینچی میں نے مُفت بطالت کے لئے اپنی قوّت اُڑائی۔ تو بھی یقیناً میرا مقدمہ خُداوند کے ساتھ ہَی اور میرا اجر میرے خُدا کے پاس *

اور خُداوند اب یُوں کہتا ہَی جس نے مجھے بنایا کہ میں رحم سے اُس کا خادم ہو جاؤں تاکہ یعقوب کو اُس کے پاس پھر لاؤں۔ اگرچہ اسرائیل اُس کے نزدیک جمع نہ ہووے تو بھی میں خُداوند کی نظر میں جلیل القدر ہونگا اور میرا خُدا میری توانائی ہوگا + وہ فرماتا ہَی یہہ تو کم ہَی کہ تو یعقوب کے فرقوں کے برپا کرنے اور اسرائیل کے بچے ہوؤں کے پھر لانے کے لئے میرا بندہ ہو بلکہ میں نے تجھ کو غیر قوموں کے لئے نُور بخشا کہ تجھ سے میری نجات زمین کے کناروں تک بھی پہنچے + خُداوند اسرائیل کا نجات بخشنے والا اور اُس کا قدوس اُسے جسے انسان حقیر جانتا ہَی اور اُسے جس سے اُمّت کو نفرت ہَی اور اُسے جو حاکموں کا چاکر ہَی یُوں فرماتا ہَی کہ شاہان نظر کرینگے اور اُٹھ کھڑے ہونگے۔ شاہزادے بھی اور سجدہ کرینگے خُداوند کے لئے جو صادق القول ہَی اور اسرائیل کا قدّوس ہَی جس نے تجھے برگزیدہ کیا ہَی + خُداوند یُوں فرماتا ہَی کہ میں نے قبولیت کے وقت میں تیری سُنی اور نجات کے دن میں تیری مدد کی۔ اور میں نے تیری حفاظت کی اور اُمّت کے لئے

تجھے ایک عہد بخشا تاکہ زمین کو برقرار رکھے اور ویران میراث وارثوں کو دیوے - تاکہ تو قیدیوں ۹
کو کہے کہ نکل چلو اور اُن کو جو اندھیرے میں ہیں کہ آپ کو دکھلاؤ + وے راہوں میں چرینگے
اور ساری اُونچی اُونچی جگہیں اُن کی چراگاہیں ہونگی + وے نہ بھوکھے ہونگے نہ پیاسے ۱۰
اور نہ گرمی کا جوش اور دُھوپ اُن کو ماریگا - کیونکہ وہ جس کی رحمت اُن پر ہی اُنہیں
لے چلیگا اور پانی کے سوتوں کی طرف اُن کی راہبری کریگا + اور میں اپنے سارے ۱۱
کوہستان کو ایک راہ گذر کر ڈالونگا اور میری شاہ راہیں اُونچی کی جائینگی + دیکھ ۱۲
یے دُور سے آوینگے اور دیکھ یے اُتّر سے اور پچھم سے اور یے سینیم کے مُلک سے +
ای آسمانو گاؤ خوش ہو ای زمین - آواز نغمہ اُٹھاؤ ای پہاڑو - کہ خداوند اپنے ۱۳
لوگوں کو تسلّی بخشتا ہی اور اپنے رنجوروں پر رحم فرماتا ہی + لیکن صیہون کہتی ہی ۱۴
یہوواہ نے مجھے ترک کیا ہی اور خداوند مجھے بھول گیا ہی + کیا ہو سکتا ہی کہ کوئی عورت ۱۵
اپنے دُودھ پیتے بچّے کو بھول جاوے اور اپنے رحم کے فرزند پر ترس نہ کھاوے؟
ہاں وے شاید بھول جاویں پر میں تجھے نہ بھولونگا + دیکھ میں نے تیری تصویر ۱۶
اپنی ہتھیلیوں پر کھود دی ہی اور تیری شہر پناہ ہمیشہ تک میرے سامنے ہی +
تیرے بیٹے آنے میں جلدی کرتے ہیں اور وے جو تجھے برباد اور اُجاڑ کرتے تھے ۱۷
تیرے بیچ سے نکل جاتے ہیں +
اپنی آنکھیں اُوپر کر اور چاروں طرف نظر کر یے سب کے سب مل کر اکٹھے ۱۸
ہوتے ہیں اور تجھ پاس آتے ہیں + خداوند کہتا ہی اپنی حیات کی قسم کہ تو اِن سبھوں
کو زیور کی مانند پہن لیگی اور اُنہیں اپنے پر دُلہن کی مانند باندھے گی + کہ تیرے خراب ۱۹
اور اُجاڑ مکانوں اور برباد کئے ہوئے مُلک میں اب بسنے والوں کی کثرت سے
گنجایش نہ رہیگی اور وے جو تجھ کو غارت کرتے تھے دُور دفع ہونگے + بلکہ تیرے ۲۰
وے لڑکے جو تجھ سے لے لئے گئے تھے تیرے کانوں میں پھر کہینگے کہ جگہ بسنے
کے لئے تنگ ہی ہمیں جگہ دے کہ ہم بسیں + تب تو اپنے دل میں کہیگی کون میرے ۲۱

لئے اِن کا باپ ہُوا ؟ کہ میں تو لاولد ہو گئی اور اکیلی تھی - میں تو خارج کی ہوئی اور پردیس میں
رہی - سو کس نے اِن کو پالا ؟ دیکھہ میں تو اکیلی چھوڑی گئی - پھر یے کہاں تھے ؟ خداوند
یہوواہ یُوں فرماتا ہی دیکھہ میں غیر قوموں پر اپنا ہاتھہ اُٹھاؤنگا اور اُمتوں پر اپنا جھنڈا کھڑا
کرونگا - اور وے تیرے بیٹوں کو اپنی گودوں میں لئے آوینگے اور تیری بیٹیوں کو اپنے
کاندھوں پر چڑھا کے پہنچائینگے + اور شاہان تیرے پالنیوالے باپ ہونگے اور اُن کی
بیگمات تیری پالنیوالی مائیں - وے تیرے آگے اوندھے مُنہہ زمین پر جھکینگے اور تیرے
پاؤں کی خاک چاٹینگے - اور تُو جانے گی کہ میں ہی خداوند ہُوں - کیونکہ وے جو میری
راہ تکتے ہیں پشیمان نہ ہونگے ÷

کیا ہو سکتا ہی کہ شکار زبردستوں سے چھین لیا جاوے یا وہ جو زور آور سے اسیر ہُوا
چھڑایا جاوے ؟ ہاں خداوند یُوں فرماتا ہی کہ زور آور کے اسیر بھی لے لئے جائینگے
اور مہیب کا شکار چھڑا دیا جائیگا - کہ میں اُس سے جو تیرے ساتھہ جھگڑتا ہی جھگڑا کرونگا
اور تیرے فرزندوں کو رہائی دُونگا + اور میں اُن کو جو تم پر ظلم کرتے ہیں اُنہیں کا گوشت
کھلاؤنگا - اور وے میٹھی مے کی مانند اپنا ہی لہو پیکے بدمست ہو جاوینگے + اور سارے
بشر جانیں گے کہ میں خداوند تیرا بچانے والا میں یعقوب کا قادر تیرا چھڑانے والا ہوں ÷
خداوند یُوں فرماتا ہی کہ تیری ما کا طلاقنامہ جسے لکھہ کے میں نے اُسے چھوڑ دیا
کہاں ہی ؟ یا اپنے قرضخواہوں میں سے کس کے ہاتھہ میں میں نے تم کو بیچا ؟ دیکھو تم اپنی
شرارتوں کے سبب بک گئے ہو اور تمہاری خطاؤں کے باعث تمہاری ما کو طلاق دی
گئی + کس لئے ہُوا کہ جب میں آیا کوئی آدمی نہ تھا ؟ کیوں جب میں نے پُکارا کوئی جواب
دینے والا نہ ہُوا ؟ کیا میرا ہاتھہ ایسا کوتاہ ہو گیا ہی کہ چھڑا نہ سکتا ؟ یا نجات دینے کا میرا
زور نہیں ؟ دیکھو میں اپنی ایک گھُڑکی سے سمندر کو سُکھا دیتا ہُوں اور نہروں کو صحرا
کر ڈالتا ہوں اُن میں کی مچھلیاں پانی کے نہ ہونے سے بدبو ہو جاتیں اور پیاس سے
مرتی ہیں + میں آسمانوں کو تاریکی پہناتا ہوں اور اُن کی پوشش ٹاٹ کر دیتا ہوں ÷

خُداوند یہوواہ نے مجھکو علما کی زبان بخشی تاکہ میں جانوں کہ کیونکر اُس کی جو تھکا ماندہ ہی کلام ہی سے کُمک کروں - وہ مجھے ہر صبح جگاتا ہی اور میرا کان اُبھارتا ہی کہ عالموں کی طرح سُنوں + خُداوند یہوواہ میرے کان کھولتا ہی اور میں باغی نہیں ہُوں اور نہ برگشتہ ہوتا + میں اپنی پیٹھہ مارنے والوں کو دیتا اور اپنے گال اُن کو جو بال کو نوچتے - میں اپنا منہہ رسوائی اور تھوک سے نہیں چھپاتا + پر خُداوند یہوواہ میری حمایت کرتا اور اِس لئے میں شرمندہ نہوُنگا اور اِسی لئے میں نے چقماق کے پتھر کی مانند اپنا منہہ رکھہ دیا اور مجھے یقین ہی کہ پشیمان نہ ہوُنگا + وہ جو مجھے راستباز ٹھہراتا ہی نزدیک ہی - وہ کوُن ہی جو مجھہ سے جھگڑا کریگا ؟ آؤ ہم آمنے سامنے کھڑے ہوویں - کوُن ہی جو مجھسے دعویٰ کرے ؟ وہ مجھہ پاس آوے + دیکھو خُداوند یہوواہ میری حمایت کرتا ہی - کون مجھے مُجرم ٹھہراوے ؟ دیکھہ وے سب کپڑے کی مانند پُرانے ہو جائینگے - کیڑے اُنہیں کھائینگے +

تمہارے درمیان کون ہی جو خُداوند سے ڈرتا اور اُسکے خادم کی باتیں سُنتا اور اندھیرے میں چلتا اور روشنی نہیں پاتا ؟ وہ خُداوند کے نام پر اعتماد رکھے اور اپنے خُدا پر تکیہ کرے + دیکھو تم سب جو آگ سُلگاتے ہو اور اپنے تئیں مشعلوں سے گھیر لیتے ہو چلو اپنی ہی آگ کے شُعلے کے درمیان اور اُن مشعلوں کے بیچ جنھیں تم نے سُلگایا + تم میرے ہاتھہ سے یہی پاؤگے کہ عذاب میں لیٹ رہوگے +

میری سُنو ای لوگو تم جو صداقت کی پیروی کرتے ہو اور خُداوند کے جویاں ہو - اُس چٹان پر جس میں سے تم کاٹے گئے ہو اور اُس گڑھے کے سوراخ پر جہاں سے تم کھودے گئے ہو نظر کرو + اپنے باپ ابرہام پر اور سرہ پر جو تمہیں جنی نگاہ کرو - کہ جب میں نے اُسے بُلایا وہ اکیلا تھا پر اُس کو برکت دی اور اُسکو بہت بنایا + کہ خُداوند صیہون کو تسلّی دیگا وہ اُس کے سارے ویران مکانوں کی دلداری کریگا - وہ اُس کا بیابان عدن کی مانند اور اُس کا صحرا خُداوند کی باغ سا بناویگا - خوشی اور خورمی اُس میں پائی جائیگی شکرگذاری اور گانے کی آواز اُس میں ہوگی +

میری سُن ای میری اُمّت - میری طرف کان دھر ای میری گروہ - کہ ایک شریعت مجھ سے
رائج ہوگی اور میں اپنے شرع کو قوموں کی روشنی کے لئے قایم کرونگا + میری راستبازی نزدیک
ہی میری نجات چل نکلی ہی اور میرے بازو قوموں پر حکمرانی کرینگے - بحری مملکتیں میرا انتظار کرینگی
اور میرے بازو پر اُنکا توکل ہوگا + اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاؤ اور نیچے زمین پر نگاہ کرو
کہ آسمان دُھوئیں کی مانند غایب ہوجائینگے اور زمین کپڑے کی طرح پُرانی ہوگی اور وے جو اُسپر
بستے ہیں اُسی طرح مرجائینگے پر میری نجات ابد تک رہیگی اور میری صداقت موقوف نہ کی جائیگی +
میری سنو ای تم سب جو صداقت شناس ہو ای لوگو جن کے دِل میں میری شریعت ہی - انسان
کی ملامت سے مَت ڈرو اور اُن کی طعنہ زنی سے ہراساں نہ ہوؤ + کیونکہ کیڑا اُن کو کپڑے کی مانند
کھائیگا اور کرم اُنہیں پشمینے کی طرح کھا جائیگا پر میری صداقت ابد تک رہیگی اور میری نجات
پُشت در پُشت +

جاگ جاگ توانائی پہن لے ای خداوند کے بازو - جاگ جیسا اگلے زمانے میں اور سلف کی پُشتوں
میں - کیا تو وہی نہیں جس نے رہب کو کاٹا اور اژدھے کو گھایل کیا ؟ کیا تو وہی نہیں جس نے
سمندر کو اور بڑے گہراپوں کا پانی سُکھا ڈالا جس نے دریا کی تھاہ کو رستہ بنا ڈالا تاکہ وے جن کا
فدیہ لیا گیا پار گذریں ؟ سو وے جنہیں خداوند نے خرید اہی پھرینگے اور گاتے ہوئے صیہون میں
آوینگے اور ابدی خوشی اُن کے سر پر ہوگی - وے خوشی اور خورمی حاصل کرینگے اور غم اور الم
بھاگ جائینگے + وہ جو تمہیں تسلی دیتا ہی میں ہی ہوں - تو کَون ہی کہ اِنسان سے جو مرجاتا ہی اور
بنی آدم سے جو گھاس کی مانند ہوجاتا ڈرتا ہی - اور خداوند اپنے خالق کو بھول جاتا ہی جس نے
آسمان پھیلائے اور زمین کی بُنیاد ڈالی - اور تو ہر روز ظالم کے جوش وخروش سے کہ گویا وہ
ہلاک کرنے کو تیار ہی ڈرتا ہی ؟ پر ظالم کا جوش وخروش کہاں ہی ؟ جُھکایا ہوا اسیر جلد ہو اکہاں سے
آزاد کیا جائیگا - وہ غار میں نہ مریگا اور اُس کی روٹی کم نہ ہوگی + میں خداوند تیرا خدا ہوں
جو سمندر کو تھما دیتا ہوں جس وقت اُسکی لہریں جوش ماریں - اُسکا نام ربّ الافواج ہی + اور میں
نے اپنی باتیں تیرے مُنہہ میں ڈالیں اور تجھے اپنے ہاتھ کے سائے تلے چھپا رکھا تاکہ افلاک

کو برپا کروں اور زمین کی بُنیاد ڈالوں اور صیہُون کو کہوں کہ تو میری گروہ ہی ÷
جاگ جاگ اُٹھہ کھڑی ہو ای یروسلم - تُو نے تو خداوند کے ہاتھہ سے اُس کے غضب کا
پیالہ پیا تو نے تھرتھراہٹ کے جام کا تلچھٹ نوش کیا اور نچوڑ کے پی لیا ہی + اُن سارے
بیٹوں کے درمیان جنہیں وہ جنی کوئی نہیں جو اُس کا راہنما ہو اور اُن سب لڑکوں کے بیچ
جنہیں اُس نے پالا ایک نہیں جو اُسکا ہاتھہ پکڑے + یے دو حادثے تجھہ پر پڑے - کون تیرے
لئے غمخوار ہو؟ ویرانی اور ہلاکت اور مہنگی اور تلوار - کون تجھہ کرے؟ میں خود تجھے تسلی
دونگا؟ تیرے بیٹے غش کھا گئے ہیں وے ہر ایک کوچے کے سرے پر پڑے ہیں جیسا ہرن
دام میں - وے خداوند کے غضب سے اور تیرے خدا کی گھڑکی سے بھرے ہوئے ہیں ÷
پس اب تو جو آزردہ اور مست ہی پر مے سے نہیں یہہ بات سُن - تیرا خداوند یہوواہ اور
تیرا خدا جو اپنے لوگوں کے لئے حجت ثابت کرتا ہی یوں فرماتا ہی کہ دیکھہ میں تھرتھراہٹ کا
پیالہ اور اپنے قہر کے جام کا تلچھٹ تیرے ہاتھہ سے لے لونگا - تو اُسے پھر کبھی نہ پئیگی -
اور میں اُسے اُن کے ہاتھہ میں دونگا جو تجھے دُکھہ دیتے اور جو تجھہ سے کہتے تھے کہ جھُک جا
تاکہ ہم گذر جائیں - اور تو نے اپنی پیٹھہ کو زمین کی طرح رکھہ دیا بلکہ سڑک کی طرح راہ گذرؤں
کے لئے +

جاگ جاگ ای صیہون اپنی شوکت پہن لے - ای یروسلم مقدس شہر اپنا سجیلہ لباس اُٹھا
لے - کیونکہ آگے کو کوئی نامختون یا ناپاک تجھہ میں کبھی داخل نہ ہوگا + اپنے اوپر سے گرد جھاڑ
دے - اُٹھہ جلوس فرما ای یروسلم - اپنے گلے کے بندھنوں کو اپنے پر سے کھول پھینک
ای صیہون کی اسیر بیٹی + کہ خداوند یوں فرماتا ہی کہ جس حال کہ تم مفت بیچے گئے ہو سو تم
بغیر روپے کے آزاد کئے جاؤگے + خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ میرے لوگ ابتدا
میں مصر کو اُتر گئے کہ وہاں مسافر ہو کے رہیں اور اسوریوں نے بے سبب اُن پر ظلم کیا
پس اب خداوند یوں فرماتا ہی اب مجھہ کو یہاں کیا فائدہ کہ میری گروہ مفت اسیر کی گئی
ہی؟ وے جو اُن پر حکمرانی کرتے ہیں ہائے ہائے کرتے ہیں خداوند فرماتا ہی اور ہر دن

لت میرے نام کی تکفیر کی جاتی ہے + یقیناً میرے لوگ میرا نام جانینگے - یقیناً وے اُسدِن سمجھینگے کہ کہنے والا میں ہی ہوں - دیکھو میں ہی ہوں +

پہاڑوں کے اُوپر کیا ہی خوشنما ہیں اُسکے پانوں جو بشارتیں دیتا ہے اور سلامتی کی منادی کرتا ہے اور خیریت کی خبر لاتا ہے اور نجات کا اشتہار دیتا ہے - جو صیہون کو کہتا ہے کہ تیرا خدا سلطنت کرتا ہے + تیرے نگہبان اپنی آواز بلند کرینگے - وے آوازیں ملا کے گائینگے - کہ جب خداوند صیہون کو بحال کریگا تب وے روبرو ہو کے دیکھینگے +

خوشی سے للکارو اور باہم نغمہ کرو اے یروشلم کے ویرانو - کیونکہ خداوند نے اپنی قوم کو دلاسا دیا اُسنے یروشلم کو آزاد کیا + خداوند نے اپنا پاک بازو ساری قوموں کی آنکھوں کے سامنے ننگا کیا ہے اور زمین سرتا سر ہمارے خدا کی نجات کو دیکھیگی +

روانہ ہو روانہ ہو وہاں سے چلے جاؤ ناپاک چیز مت چھوؤ - اُن کے درمیان سے نکل جاؤ اور پاک ہو اے تم جو خداوند کے ظروف اُٹھائے لئے جاتے ہو + تم تو جلد نہ نکل جاؤ گے اور نہ بھاگنے والے کے طور پر چلوگے کیونکہ خداوند تمہارے آگے آگے چلیگا اور اسرائیل کا خدا تمہارا چنڈاول ہوگا +

دیکھو میرا بندہ اقبالمند ہوگا - وہ بالا اور ستودہ ہوگا اور نہایت بلند ہوگا + جس طرح بہتیرے تجھے دیکھکے دنگ ہو گئے کہ اُسکا چہرہ ہر ایک بشر سے زائد اور اُسکی ہیکل بنی آدم سے زیادہ بگڑ گئی - اُسی طرح وہ بہت سی قوموں پر چھڑکیگا اور بادشاہ اُسکے آگے اپنا مُنہہ بند کرینگے - کیونکہ وے وہ کچھ دیکھینگے جو اُن سے کہا نہ گیا تھا اور جو کچھ اُنہوں نے نہ سُنا تھا وے دریافت کرینگے +

ہمارے پیغام پر کون اعتقاد لایا؟ اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہُوا؟ وہ اُس کے آگے کونپل کی طرح پھوٹ نکلا ہے اور اُس جڑ کی مانند جو خشک زمین سے پھوٹتی ہو؟ اُس کے ڈیل ڈول کی کچھ خوبی نہ تھی اور نہ کچھ رونق کہ ہم اُس پر نگاہ کریں اور کوئی نمائش بھی نہیں کہ ہم اُس کے مشتاق ہوویں + وہ آدمیوں میں بے نہایت ذلیل اور حقیر تھا - وہ مرد غمناک

اور رنج کا آشنا ہُوا۔ لوگ اُس سے گویا روپوش تھے۔ اُس کی تحقیر کی گئی اور ہم نے اُس کی کچھ قدر نہ جانی +

۴ یقیناً اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھالیں اور ہمارے غموں کا بوجھ اپنے اوپر چڑھایا۔ پر ہم نے اُس کا یہہ حال سمجھا کہ وہ خُدا کا مارا کوٹا اور ستایا ہُوا ہے + پر وہ ہمارے گُناہوں کے سبب ۵ گھایل کیا گیا اور ہماری بدکاریوں کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم چنگے ہوں + ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک ۶ گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا۔ پر خُداوند نے ہم سبھوں کی بدکاری اُس پر لادی + وہ تو نہایت ستایا گیا اور غمزدہ ہُوا تو بھی اُس نے اپنا مُنہہ نہ کھولا۔ وہ جیسے برہ جسے ذبح کرنے ۷ لے جاتے اور جیسے بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے آگے بے زبان ہے اُسی طرح اُس نے اپنا مُنہہ نہ کھولا + ایذا دے کے اور اُس پر حکم کرکے وے اُسے لے گئے۔ پر کون اُس کے ۸ زمانے کا بیان کریگا؟ کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا۔ میری گروہ کے گُناہوں کے سبب اُس پر مار پڑی + اُس کی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی تھی پر وہ اپنے ۹ مرنے کے بعد دولتمندوں کے ساتھ ہُوا۔ کیونکہ اُس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اُس کے مُنہہ میں ہرگز چھل نہ تھا +

۱۰ لیکن خُداوند کو پسند آیا کہ اُسے کُچلے۔ اُس نے اُسے غمگین کیا۔ جب اُس کی جان گُناہ کے لئے گُذرانی جاوے تو وہ اپنی نسل کو دیکھیگا اور اُس کی عمر دراز ہوگی اور خُدا کی مرضی اُس کے ہاتھ کے وسیلے برآویگی۔ اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کے وہ اُسے ۱۱ دیکھیگا اور سیر ہوگا۔ اپنی ہی پہچان سے میرا صادق بندہ بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا کیونکہ وہ اُن کی بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھالیگا + اِس لئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ ایک حصّہ ۱۲ دونگا اور وہ لُوٹ کا مال زور آوروں کے ساتھ بانٹ لیگا کہ اُس نے اپنی جان موت کے لئے اُنڈیل دی اور وہ گنہگاروں کے درمیان شمار کیا گیا اور اُس نے بہتوں کے گُناہ اُٹھا لئے اور گنہگاروں کی شفاعت کی +

ارے ای بانجھ تو جو نہیں جنتی تھی خوشی سے للکار - تو جو حاملہ نہ ہوتی تھی وجد کر کے گا اور خوشی سے چلا - کیونکہ خداوند فرماتا ہی کہ بے کس چھوڑی ہوئی کی اولاد خصم والی کی اولاد سے زیادہ ہی - اپنے خیمے کے مقام کو بڑھا دے ہاں اپنے مسکنوں کے پردے پھیلا دریغ مت کر - اپنی ڈوریاں لنبی اور اپنی میخیں مضبوط کر + اِس لئے کہ تو دہنی اور بائیں طرف بڑھیگی اور تیری نسل قوموں کی وارث ہوگی اور اُجاڑ شہروں کو بساویگی +

مت ڈر کہ تو پھر پشیمان نہ ہوگی - تو مت گھبرا کہ تو پھر رُسوا نہ ہوگی - کہ تو اپنی جوانی کی ننگ بھول جائیگی اور اپنی بیوگی کا عار پھر یاد نہ کریگی + کیونکہ تیرا خالق تیرا شوہر ہی اُس کا نام ربُّ الافواج ہی اور تیرا نجات دینیوالا اِسرائیل کا قدّوس ہی - وہ ساری زمین کا خدا کہلائیگا +

کیونکہ تیرا خدا کہتا ہی کہ خداوند نے تجھے جو طلاق کی ہوئی اور دِل آزردہ عورت سی ہی اور جوانی میں کی ایک جورو کی مانند جو رد کی گئی ہو پھر بُلایا ہی + میں نے ایک دم کے لئے تجھے چھوڑ دیا - لیکن اب میں بہت سی مہربانیوں کے ساتھ تجھے سمیٹ لونگا + قہر کی شدت کے حال میں میں نے اپنا مُنہہ تجھ سے ایک لحظہ چھپایا پر اب میں ابدی عنایت سے تجھ پر رحم کرونگا خداوند تیرا بچانے والا یوں فرماتا ہی + کہ میرے آگے یہہ نوح کے پانی کا سا معاملہ ہی - کہ جس طرح میں نے قسم کھائی تھی کہ پھر زمین پر نوح کا سا طوفان کبھی نہ آویگا اُسی طرح اب میں نے قسم کھائی کہ میں تجھ سے پھر کبھی آزردہ نہ ہونگا اور تجھ کو نہ گھُڑکونگا + پہاڑ تو جاتے رہیں اور کوہ ہل جائیں پر میری مہربانی جو تجھ پر ہی کبھی غائب نہ ہوگی اور میری صلح کا عہد جنبش نہ کریگا خداوند جو تیرا رحم کرنے والا ہی یوں فرماتا ہی +

ای تو جو آزردہ خاطر ہی اور آندھی کی اُچھالی ہوئی ہی اور تسلّی سے محروم ہی دیکھ کہ میں تیرے پتھروں کو سُرمے میں لگاؤنگا اور تیری بُنیاد نیلموں سے ڈالونگا + میں تیری فصیلوں کو لعلوں سے اور تیرے پھاٹکوں کو چمکتے ہوئے جواہر سے اور تیرا سارا احاطہ بیش قیمت پتھروں سے بناؤنگا + اور تیرے سب فرزند بھی خداوند سے تعلیم

پاوینگے اور تیرے فرزندوں کی سلامتی کامل ہوگی + تو راستبازی سے پایدار ہجائیگی
تو ظلم سے دُور رہیگی کہ تو نہ ڈریگی۔ اور گھبراہٹ سے کہ وہ تیرے قریب نہ آویگی +
ممکن ہو کہ وے کبھی اکٹھے آویں پر میرے حکم سے نہیں۔ جو کوئی تیرے برخلاف
جمع ہوں اپنوں کو چھوڑ کے تیری طرف آوینگے۔ دیکھہ میں نے لُہار کو پیدا کیا جو کوئلے
آگ میں ڈال کے پھونکتا ہی اور اپنے کام کے لئے ہتھیار نکالتا ہی۔ اور غارت گر کو خراب
کرنے کے لئے بھی پیدا کیا + کوئی ہتھیار جو تیرے برخلاف بنایا گیا کام نہ آویگا۔ اور
جو زبان عدالت میں تجھہ پر چلیگی تو اُسے مجرم کریگی + یہہ خداوند کے بندوں کی میراث
ہی۔ اور اُن کی راستبازی مجھہ سے ہی خداوند فرماتا ہی +

اے ای سب پیاسو پانی پاس آؤ اور وہ بھی جس کے پاس نقدی نہ ہو۔ آؤ
مول لو اور کھاؤ۔ آؤ مَی اور دُودھہ بے روپا اور بے قیمت خریدو + تم کس لئے اپنی چاندی
کو اُس چیز کے لئے جو روٹی نہیں خرچ کرتے ہو؟ اور کیوں اُس کے واسطے جو آسودہ نہیں
کرتی مشقت کھینچتے ہو؟ تم میری سُنو اور وہ جو اچھی ہی کھاؤ اور تمہارا جی چربی سے لذت
لیگا + کان جھکاؤ اور مجھہ پاس آؤ۔ سُنو تاکہ تمہاری جان زندہ رہے۔ میں تم سے ابدی
عہد باندھونگا اور داؤد کی سچی نعمتیں تمہیں دُونگا + دیکھو میں نے اُسے قوموں کے لئے
گواہ مقرر کیا بلکہ لوگوں کا ایک پیشوا اور فرمانروا + دیکھہ تو ایک گروہ جسے تو نہیں جانتا
تھا بلاویگا اور وے گروہیں جو تجھے نہیں پہچانتی تھیں خداوند تیرے خدا اور اسرائیل
کے قدوس کے لئے جس نے تجھے جلال بخشا تیرے پاس دَوڑتی آوینگی +

جب تک کہ خداوند مِل سکتا ہی تم اُسے ڈھونڈھو۔ جب تک کہ وہ نزدیک ہی تم اُسے
پُکارو + وہ جو شریر ہی اپنی راہ کو ترک کرے اور بدکردار اپنے خیالوں کو اور خداوند کی
طرف پھرے کہ وہ اُسپر رحمت کریگا اور ہمارے خدا کی طرف کہ وہ کثرت سے معاف
کریگا +

کہ خداوند کہتا ہی میرے خیال تمہارے سے خیال نہیں اور نہ تمہاری راہیں میری

راہیں ہیں + کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے اونچے ہیں اُسی قدر میری راہیں تمہاری راہوں
سے اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے + کیونکہ جس طرح آسمان سے بارش ہوتی اور
برف پڑتی ہے اور پھر وے وہاں نہیں جاتے بلکہ زمین کو بھگوتے ہیں اور اُس کی شادابی
اور روئیدگی کے باعث ہوتے تا بونے والے کو بیج اور کھانے والے کو روٹی دیوے -
اُسی طرح میرا کلام جو میرے مُنہہ سے نکلتا ہی ہوگا - وہ مجھہ پاس بے انجام نہ پھریگا
بلکہ جو کچھہ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کریگا اور اُس کام میں جس کے لئے میں نے
اُسے بھیجا مؤثر ہوگا + کیونکہ تم خوشی سے نکلوگے اور سلامتی کے ساتھہ روانہ کئے جاوگے
پہاڑ اور کوہ تمہارے آگے پھول کے گائینگے اور میدان کے سارے درخت تال دینگے +
کانٹوں کی جگہ سرو نکلیگا اور سدا گلاب کے بدلے آس کے درخت جمینگے - اور یہہ خداوند
کے نام کے لئے ہوگا ایک ابدی نشان جو کبھی کاٹ ڈالا نہ جائیگا +

خداوند یوں فرماتا ہی کہ تم عدل کو حفظ کرو اور راستبازی کو عمل میں لاؤ - کیونکہ میری
نجات آنے پر ہی اور میری راستبازی آشکار ہونے پر + مبارک وہ انسان جو یہہ کرتا
ہی اور وہ آدم زاد جو اِسے پکڑے رہتا - جو سبت کو مانتا اور اُسے ناپاک نہیں کرتا اور اپنا
ہاتھہ ساری بدکاری سے باز رکھتا ہی +

اور بیگانہ آدمی جو خداوند سے مل گیا ہرگز نہ کہے کہ خداوند نے مجھکو اپنے لوگوں
سے بالکل جدا کر دیا - اور خوجہ نہ کہے کہ دیکھو میں ایک سوکھا درخت ہوں + کیونکہ خداوند
یوں کہتا ہی کہ وے خوجے جو میرے سبتوں کو مانتے ہیں اور اُن کاموں کو جو مجھے پسند
آتے اختیار کرتے ہیں اور میرے عہد پکڑے رہتے ہیں میں اُنہیں کو اپنے گھر میں
اور اپنی چار دیواری کے بیچ یادگاری کا ایک نشان اور ایک نام جو بیٹوں اور بیٹیوں کے
نام سے بہتر ہی بخشونگا - میں ہر ایک کو ایک ابدی نام دونگا جو مٹایا نہ جائے گا + اور
بیگانے کی اولاد بھی جنہوں نے اپنے تئیں خداوند سے پیوستہ کیا ہی کہ اُس کی بندگی
کریں اور خداوند کے نام کو عزیز رکھیں اور اُس کے بندے ہو دیں وے سب جو سبت

۷ کو حفظ کرکے ناپاک نہ کریں اور میرے عہد کو لئے رہیں۔ میں اُن کو بھی اپنے مقدس پہاڑ پر
لاؤنگا اور اپنی عبادت گاہ میں اُنہیں شادماں کرونگا۔ اور اُن کی سوختنی قربانیاں اور
اُن کے ذبایح میرے مذبح پر قبول ہونگے۔ کیونکہ میرا گھر ساری قوموں کی عبادت گاہ
۸ کہلائیگا + خداوند یہوواہ جو اسرائیل کے تتر بتر کئے ہوؤں کا جمع کرنے والا ہی یوں فرماتا
ہی کہ میں اُن کے سوا جو اُسی کے ہو کے جمع ہوئے ہیں اوروں کو بھی اُس پاس جمع
کرونگا +

۹ اے دشتی حیوانو تم سب کے سب آؤ۔ کھا لو اے جنگل کے سارے درندو + اُس کے
۱۰ نگہبان اندھے ہیں۔ وے سب جاہل ہیں وے سب گونگے کتے ہیں جو بھونک نہیں
سکتے۔ وے خواب دیکھنے والے ہیں جو پڑے رہتے ہیں اور اُونگھنا دوست رکھتے ہیں +
۱۱ اور وے مربھوکھے کتے ہیں جو کبھی سیر نہیں ہوتے۔ وے چرواہے ہیں جو سمجھ نہیں
رکھتے۔ وے سب پھر کے اپنی اپنی راہ لیتے ہیں ہر ایک اپنے اپنے قطعہ پر سے اپنا اپنا
۱۲ نفع ڈھونڈھتا ہی + ہر ایک کہتا ہی تم آؤ میں لاؤنگا اور ہم نشے کی ترکیب کو خوب پئینگے اور
کل بھی آج ہی کی طرح ہوگا بلکہ اُس سے بہت بہتر +

۵۷ باب ۱ راستباز ہلاک ہوتا ہی اور کوئی اِس بات کو اپنی خاطر میں نہیں لاتا ہی۔ اور دیندار
لوگ اُٹھا لئے جاتے ہیں اور کوئی نہیں سوچتا کہ راستباز اُٹھا لیا گیا کہ آنے والی آفت
۲ سے بچے + وہ سلامتی میں داخل ہوتا۔ وے اپنے بچھونوں پر چَین کرتے جتنے اپنے
آگے سیدھے چلے جاتے تھے +

۳ پر تم جو ہو سو نزدیک آؤ اے جادوگرنی کے بیٹو اے زانی اور چھنال کے بچّو + تم کس
۴ شخص پر ٹھٹھے مارتے ہو؟ کس پر اپنا مُنہہ پسارتے ہو اور جیبھ نکالتے ہو؟ کیا تم باغی
لڑکے اور دغاباز نسل نہیں ہو۔ جو بتوں کے ساتھ ہر ایک ہرے درخت کے تلے اپنے
۵ تئیں اُسکاتے ہو اور طفلوں کو نشیبوں اور چٹانوں کے کڑاڑوں کے تلے ذبح کرتے
۶ ہو؟ وادی کے چکنے پتھر تیرا بخرہ ہیں۔ وے ہی تیرا حصہ ہیں۔ ہاں تو نے اُنہیں کے

لئے تپاون بٹایا ہی اور ہدیہ چڑھایا ہی + کیا میں اِن کاموں سے ٹھنڈا کیا جاؤں ؟
۷ ایک اونچے اور بلند پہاڑ پر تُو نے اپنا پلنگ رکھا ہی اور اُسی پر ذبیحہ ذبح کرنے کو چڑھ
۸ گئی + اور تو نے دروازوں اور چوکھٹوں کے پچھواڑے اپنی یادگاری کی علامتیں
نصب کیں - اور تُو نے مجھ سے جُدا ہو کے اپنے تئیں دُوسرے پر اُگھاڑا ہی - ہاں تو
چڑھی ہی اور اپنا بچھونا تو نے بڑا بھی بنایا اور اُن کے ساتھ عہد کر لیا ہی - تو نے اُن
۹ کا بستر دوست رکھا ہی تو نے اُس جگہ کو پسند کیا ہی + تو روغن لے کے بادشاہ کے
آگے سفر کر گئی ہی اور اپنے تئیں خوب معطر کیا ہی اور اپنے ایلچی دُور دُور بھیجے ہیں بلکہ
۱۰ جہنم تک تُو نے آپ کو پست کیا ہی + تُو اپنے سفر کی درازی سے تھک گئی ہی - تو بھی
تُو نے نہیں کہا ہی کہ نا اُمیدی کی بات ہی - تُو نے اپنے ہاتھ میں مضبوطی پائی اِس
۱۱ لئے تُو اُداس نہیں ہوئی + اور تو کس سے ڈری اور کِس کا خوف کیا کہ تو جھوٹھ
بولی اور تو نے مجھے یاد نہیں کیا اور مجھے اپنی خاطر میں نہ رکھا - کیا میں ایک مُدت
۱۲ سے خاموش نہیں رہا تو بھی تو مجھ سے نہ ڈری ؟ میں تیری صداقت کو اور تیرے
کاموں کو فاش کر دونگا کہ وے تجھے کچھ نفع نہ بخشینگے +

۱۳ جس وقت تو فریاد کریگی تیرے بتوں کی جمعیت تجھے چھڑاوے - پر ہوا اُن سبھوں
کو اُڑا لے جائیگی ایک جھونکا اُنہیں لے جائیگا - لیکن وہ جس کا توکل مجھ پر ہی زمین
۱۴ کا مالک ہوگا اور میرے مُقدس پہاڑ کو میراث میں پاویگا - تب یہہ بات کہی جائیگی
ارے تم راہ کو اونچی کرو اونچی کرو خوب برابر کرو میری گروہ کے راستے پر سے اُس
۱۵ چیز کو جو ٹھوکر کھلاتی ہی اُٹھا لے جاؤ + کیونکہ وہ جو عالی اور بلند ہی اور ابدالاباد سکونت
کرتا ہی جس کا نام قدوس ہی یُوں فرماتا ہی میں بلند اور مقدس مکان میں رہتا ہوں اور
اُس کے ساتھ بھی جو شکستہ دِل اور فروتن ہی - کہ عاجزوں کی روح کو جلاؤں اور
۱۶ خاکساروں کے دل کو زندہ کروں + کیونکہ میں ہمیشہ نہ جھگڑونگا اور میں سدا غضبناک
نہ رہونگا - کہ یوں روح میرے حضور بیتاب ہو جاتی اور جانیں جو میں نے بنائیں +

۱۷ کہ میں اُسکے لالچ کے گُناہ سے غضبناک ہُوا سو میں نے اُسے مارا۔ میں نے آپ کو
چھپایا اور غُصے ہُوا اِس لئے کہ وہ اُس راہ پر جو اُس کے دِل نے نکالی تھی بھٹک کے گیا
۱۸ تھا۔ میں نے اُس کی چالیں دیکھیں اور میں ہی اُسے چنگا کرونگا۔ میں اُس کا راہبر
۱۹ ہُونگا اور اُس کو اور اُس کے غم خواروں کو پھر دلاسا دُونگا + خُداوند کہتا ہی کہ میں لبوں
کا پھل پیدا کرتا ہُوں سلامتی سلامتی اُس کو جو دُور ہی اور اُسکو بھی جو نزدیک ہی۔ اور
۲۰ میں ہی اُسے صحت دُونگا + لیکن شریر جو ہیں سمندر کی مانند ہیں جو نت مَوج مارتا اور قرار
۲۱ پکڑ نہیں سکتا جس کا پانی کیچڑ اور چہلا اُچھالتا ہی + میرا خُدا فرماتا ہی کہ شریروں کے
لئے سلامتی نہیں +

۵۸ باب ۱ گلا پھاڑ کے چلّا دریغ نہ کر نرسنگے کی مانند اپنی آواز بلند کر اور میرے لوگوں پر اُن
۲ کی بغاوت کو اور یعقوب کے گھرانے پر اُن کی خطاؤں کو ظاہر کر + کہ وے روز روز میرے
طالب ہیں اور اُس گروہ کی مانند جس نے صداقت کے کام کئے اور اپنے خُدا کی سُنتوں
کو ترک نہ کیا میری راہوں کا بھید دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ وے صداقت کی شرعیں
۳ مُجھ سے طلب کرتے ہیں۔ وے خُدا کی نزدیکی چاہتے ہیں + وے کہتے ہیں ہم نے کس لئے
روزے رکھے؟ تو تو دیکھتا نہیں۔ اور ہم نے کیوں اپنی جان کو دُکھ دیا ہی؟ تو اُس لحاظ
نہیں رکھتا؟ دیکھو تم اپنے روزے کے دِن کام میں مشغول رہتے ہو اور سب طرح کی
۴ سخت محنت لوگوں سے کراتے ہو + دیکھو تم اِس مقصد سے روزہ رکھتے ہو کہ جھگڑا رگڑا
کرو اور خباثت کے مُکّے مارو۔ اِس طرح کا روزہ رکھنا جس طرح آج کے دِن رکھتے ہو کہ اپنی
۵ آواز بلند کرتے ہو سو نہ چاہئے + کیا یہہ وہ روزہ ہی جو مجھکو پسند ہی؟ ایسا دِن کہ
اُس میں آدمی اپنی جان کو دُکھ دے اور اپنے سر کو جھاؤ کی طرح جھکاوے اور ٹاٹ
اور راکھہ بچھاوے؟ کیا تم اِس کو روزہ اور ایسا دِن جو خُداوند کا منظورِ نظر ہو کہوگے؟
۶ کیا وہ روزہ جو میں چاہتا ہوں یہہ نہیں کہ ظلم کی زنجیریں توڑیں اور جوئے کے
۷ بندھن کھولیں اور مظلوموں کو آزاد کریں بلکہ ہر ایک جوئے کو توڑ ڈالیں؟ کیا یہہ

نہیں کہ تو اپنی روٹی بھوکھوں کو کھلاوے اور مسکینوں کو جو آوارہ ہیں اپنے گھر میں
لاوے اور جب کسی کو ننگا دیکھے تو اُسے پہناوے اور تو اپنے ہم جنس سے رُوپوشی
نہ کرے ؟

۸ تب تیری روشنی صبح کی مانند پھوٹے گی اور تیری عافیت کی ترقی جلد ظاہر
ہوگی - تیری راستبازی تیرے آگے آگے چلے گی اور خداوند کا جلال تیرا چنڈاول
ہوگا + ۹ تب تو پکاریگا اور خداوند جواب دیگا - تُو چلائیگا اور وہ بول اُٹھے گا میں یہاں
ہُوں اگر تو اُس جُوئے کو اور اُنگلیوں سے اِشارہ کرنے کو اور ہرزہ گوئی کو اپنے درمیان
سے دُور کریگا - ۱۰ اور اگر تو اپنے دِل کو بھوکھے کی طرف مائل کرے اور تو آزردہ دِل کو
سیر کرے تو تیرا نُور تاریکی میں طلوع کریگا اور تیری تیرگی دوپہر کی مانند ہوگی - ۱۱ اور خداوند
سدا تیری راہنمائی کریگا اور خشکسالی میں تیرا جی بھریگا اور تیری ہڈیوں کو پُرمغز کریگا
سو تو سیراب باغ کی مانند ہوگا اور پانی کے چشمے کی مانند جس کا پانی نہ گھٹے + ۱۲ اور وے
جو تیرے ہونگے قدیم ویران مکانوں کو تعمیر کرینگے اور جو بنائیں پُشت در پُشت اُجاڑ پڑیں
تو اُنہیں پھر اُٹھاویگا اور تو رخنے کا بند کرنے والا اور آبادی کے لئے راہ کا درست
کرنے والا کہلائیگا +

۱۳ اگر تو سبت کو اپنا پاؤں روک رکھے اور میرے مقدس دِن میں اپنا کام نہ کرے اور
سبت کو نفیس اور خداوند کا مُقدس اور معظم کہے اور اُس کو مُعزز جانے کہ اپنے کاروبار نہ کرے
اور اپنے نفع کا کام موقوف رکھے اور بے فائدہ بات چیت میں اُسے نہ کاٹے - ۱۴ تب تُو خداوند
میں مسرور ہوگا اور میں تجھے دُنیا کے اونچے مکانوں پر سوار کراؤنگا اور میں تجھے تیرے باپ
یعقُوب کی میراث سے کھلاؤنگا - کیونکہ خداوند ہی کے مُنہہ سے یہہ ارشاد ہوا ہے +

باب ۵۹

۱ دیکھو خداوند کا ہاتھ چھوٹا نہیں کہ بچا نہ سکے اور اُس کا کان بھاری نہیں کہ سُن
نہ سکے - ۲ بلکہ تمہاری بدکاریاں تمہارے اور تمہارے خُدا کے درمیان جُدائی کرتی ہیں
اور تمہارے گناہوں نے اُسے تم سے روپوش کیا ایسا کہ وہ نہیں سُنتا + کیونکہ تمہارے

ہاتھ لہو سے اور تمہاری انگلیاں بدکاری سے آلودہ ہیں۔ تمہارے لب جھوٹھ بولتے
۴ اور تمہاری زبان شرارت کی باتیں بکتی ہے + کوئی انصاف کی بات پیش نہیں کرتا اور کوئی
سچائی سے حجت ثابت نہیں کرتا۔ وے بطالت پر توکل کرتے ہیں اور جھوٹھ بولتے ہیں۔
۵ اُنہیں زبان کا پیٹ ہے وے بدکاری جنتے ہیں + وے ناگ کے انڈے سیوتے ہیں اور
مکڑی کی طرح جالا بُنتے ہیں۔ وہ جو اُن کے انڈوں میں سے کچھ کھائے مر جائے گا۔ اور وہ
۶ جو توڑا جائے اُس سے افعی نکلیگا + اُن کے جالے کی پوشاک بن نہیں سکتی وے اپنی
بناوٹ سے آپ کو ڈھانپ نہیں سکتے۔ اُن کے عمل بدکاری کے عمل ہیں اور ظلم کا کام
۷ اُن کے ہاتھوں میں ہے + اُن کے پانوں بدی پر دوڑتے ہیں اور وے ناحق کی خونریزی
پر تیز قدم ہوتے۔ اُن کے اندیشے بدکاری کے اندیشے ہیں۔ تباہی اور خرابی اُن کی راہوں
۸ میں ہے + وے سلامتی کا رستہ نہیں جانتے اور اُن کی روشوں میں اِنصاف نہیں۔ وے
اپنے لئے ٹیڑھی راہ بناتے ہیں۔ جو کوئی اُس میں جاتا سلامتی کو نہ پہنچیگا +

۹ اِس لئے راستی ہم سے دُور ہے اور اِنصاف ہمارے نزدیک نہیں پہنچتا۔ ہم روشنی
۱۰ کی راہ تکتے ہیں پر دیکھو تاریکی ہے اور جگمگاہٹ کی پر ہم اندھیرے میں چلتے ہیں + ہم دیوار
کو اندھے کی طرح ٹٹوتے ہیں ہاں یوں ٹٹولتے ہیں کہ گویا ہماری آنکھیں نہیں۔ ہم دوپہر
کو یوں ٹھوکر کھاتے ہیں کہ گویا رات ہوتی ہے۔ ہم تندرستوں کے درمیان گویا مُردے ہیں +
۱۱ ہم ریچھوں کی مانند غُراتے ہیں اور کبوتروں کی طرح کُڑھتے ہیں۔ ہم انصاف کی راہ تکتے
۱۲ ہیں پر وہ کہیں نہیں اور نجات کے منتظر ہیں پر وہ ہم سے دُور ہے + کہ ہماری بغاوتیں تیرے
آگے بہت ہیں اور ہمارے گناہ ایک ایک ہم پر گواہی دیتے ہیں۔ کیونکہ ہماری بغاوتیں
۱۳ ہمارے ساتھ ہیں اور ہم اپنی بدکاریوں کو جانتے ہیں۔ کہ ہم نے بغاوت کی ہے اور خداوند
سے بے ایمانی کی اور اپنے خدا کی پیروی سے کنارے ہو گئے۔ ہم ظلم اور سرکشی کی باتیں
۱۴ بولتے تھے اور جھوٹھی باتیں دِل میں تصور کرکے بولتے تھے + عدالت تو ہٹائی گئی اور
انصاف دُور کھڑا ہو رہا۔ صداقت بازار میں گر پڑی اور راستی داخل نہیں ہو سکتی +

۱۵ ہاں راستی گم ہوگئی اور وہ جو بدی سے بھاگتا ہے شکار ہوجاتا ہے - خداوند نے یہہ دیکھا اور اُسکی نظر میں بُرا معلوم ہوا کہ عدالت نہیں +

۱۶ اور اُس نے دیکھا کہ کوئی آدمی نہیں اور تعجب کیا کہ کوئی شفاعت کرنے والا نہیں سو اُس ہی کے بازو نے اُس کے لئے نجات حاصل کی اور اُس کی راستبازی ہی نے اُسے سنبھالا + ۱۷ ہاں اُس نے راستبازی کو بکتر کے بدلے پہنا اور نجات کا خود اُس کے سر پر تھا اور اُس نے لباس کی جگہ انتقام کی پوشاک پہنی اور غیرت کا جُبّہ اوڑھا + ۱۸ جیسے اُن کے اعمال ہیں ویسی اُن کو جزا دیگا - اپنے بیریوں پر قہر کریگا اور اپنے دُشمنوں کو سزا دیگا - ہاں بحری ممالک کو پُورا بدلا دیگا + ۱۹ تب وے جو پچھم میں ہیں خداوند کے نام سے ڈرینگے اور جو پورب میں ہیں اُس کے جلال سے ترساں ہونگے + جب دُشمن باڑھ کی مانند چڑھ آویگا تو خداوند کی روح اُس کے مقابل ایک نشان کھڑا کریگی +

۲۰ اور وہ بچانے والا صیہون میں آویگا ہاں اُنہیں کے درمیان جو یعقوب میں بدی سے باز آتے خداوند فرماتا ہے + ۲۱ کیونکہ میں جو موں سو اُن کے ساتھہ میرا عہد یہہ ہے خداوند فرماتا ہے کہ میری رُوح جو تجھہ پر ہے اور میری باتیں جو میں نے تیرے مُنہہ میں ڈالی ہیں - تیرے مُنہہ سے اور تیری نسل کے مُنہہ سے اور تیری نسل کی نسل کے مُنہہ سے اب سے لے کے ابد تک جاتی نہ رہینگی - خداوند کا یہی ارشاد ہے +

۶۰ باب

۱ اُٹھہ روشن ہو کہ تیری روشنی آئی اور خداوند کے جلال نے تجھہ پر طلوع کیا ہے + ۲ کہ دیکھہ تاریکی زمین پر چھا جائیگی اور تیرگی قوموں پر - لیکن خداوند تجھہ پر طالع ہوگا اور اُس کا جلال تجھہ پر نمود ہوگا + ۳ اور قومیں تیری روشنی میں اور بادشاہ تیرے طلوع کی تجلی میں چلینگے + ۴ اپنی آنکھیں اُٹھا کر چاروں طرف نگاہ کر - دے سب کے سب اکٹھے ہوتے ہیں وے تجھہ پاس آتے ہیں - تیرے بیٹے دُور سے آوینگے اور تیری بیٹیاں گود میں اُٹھائی جائینگی + ۵ تب تو دیکھے گی اور روشن ہوگی ہاں تیرا دل اُچھلیگا اور کشادہ ہوگا - کیونکہ سمندر کی فراوانی تیری طرف پھریگی

اور قوموں کی دولت تیرے پاس فراہم ہوگی + اونٹوں کی قطاریں اور مدیان اور عیفہ ۶
کی سانڈنیاں آکے تیرے گرد بے شمار ہونگی - وے سب جو سبا کے ہیں - آوینگے - وے
سونا اور لبان لاوینگے - اور خداوند کی تعریفوں کی بشارتیں سناوینگے + قیدار کی ساری ۷
بھیڑیں تیرے پاس جمع ہونگی نبیط کے مینڈھے تیری خدمت میں حاضر ہونگے - وے
میری منظوری کے واسطے میرے مذبح پر چڑھائے جائینگے اور میں اپنی شوکت کے
گھر کو بزرگی دونگا + یے کون ہیں جو بدلی کی طرح اڑتے آتے ہیں اور کبوتروں کی مانند ۸
اپنی کابک کی طرف ؟ یقیناً بحری ممالک میری راہ تکینگے اور ترسیس کے جہاز پہلے ۹
آوینگے کہ تیرے بیٹوں کو اُن کے روپے اور سونے سمیت دُور سے خداوند تیرے خدا
اور اسرائیل کے قدوس کے نام کے لئے لاویں - کیونکہ اُس نے تجھے بزرگی دی ہے +
اور اجنبیوں کے بیٹے تیری دیواریں اٹھاوینگے اور اُن کے بادشاہ تیری خدمت ۱۰
گذاری کرینگے - اگرچہ میں نے اپنے قہر سے تجھے مارا پر اپنی مہربانی سے میں تجھ پر رحم
کرونگا + اور تیری پھاٹکیں نت کھلی رہینگی - وے دن رات کبھی بند نہ ہووینگی تاکہ ۱۱
قوموں کی دولت کو تیرے پاس لاویں اور اُن کے بادشاہوں کو دھوم دھام کے
ساتھ + کہ وہ قوم اور وہ مملکت جو تیری خدمت گذاری نہ کرے گی برباد ہو جائیگی - ہاں ۱۲
وے قومیں ایک لخت ہلاک کی جائینگی + لبنان کا جلال تجھ پاس آویگا سرو اور ۱۳
صنوبر اور دیودار ایک ساتھ تاکہ میں اپنے مقدس مکان کو آراستہ کروں اور اپنے
پاؤں کی کرسی کو رونق بخشوں + اور تیرے غارت گروں کے بیٹے بھی تیرے آگے ۱۴
نہوڑے ہوئے آوینگے + ہاں وے سب جنہوں نے تیری تحقیر کی تیرے پاؤں پر
پڑینگے - اور وے خداوند کا شہر اسرائیل کے قدوس کا صیہون تیرا نام رکھینگے +
اُس کے بدلے کہ تو ترک کی گئی اور تجھ سے نفرت ہوئی ایسا کہ کسی آدمی نے ۱۵
تیری طرف گذر بھی نہ کیا میں تجھے شرافت دائمی اور پشت در پشت کے لوگوں کا سرور
بناؤنگا + تو قوموں کا دودھ بھی چوس لیگی - ہاں بادشاہوں کی چھاتی چوسے گی ۱۶

اور تُو جانیگی کہ میں خُداوند تیرا بچانے والا اور میں یعقوب کا قادر تیرا چھُڑانے والا ہُوں +
میں پیتل کے بدلے سونا لاؤنگا اور لوہے کے بدلے رُوپا اور لکڑی کے بدلے پیتل اور
پتھروں کے بدلے لوہا۔ اور میں تیرے حاکموں کو سلامتی اور تیرے عاملوں کو صداقت
بناؤنگا + آگے کو کبھی تیری سرزمین میں ظلم کی آواز سُنی نہ جائیگی اور نہ کہ تیری سرحدوں
میں خرابی یا بربادی کی۔ تو اپنی دیواروں کا نام نجات اور اپنے دروازوں کا نام ستودگی
رکھیگی + آگے تیری روشنی دِن کو سُورج سے اور رات کو تیری چاندنی چاند سے نہ ہوگی
بلکہ خُداوند تیرا ابدی نُور اور تیرا خُدا تیرا جلال ہوگا + تیرا سُورج پھر کبھی نہ ڈھلیگا اور
تیرے چاند کا زوال نہ ہوگا کیونکہ خُداوند تیرا ابدی نُور ہوگا اور تیرے ماتم کے دِن آخر
ہوجائینگے + اور تیرے لوگ سب کے سب راستباز ہونگے۔ وے ابد تک سرزمین کے
وارث اور میری لگائی ہوئی ٹہنی اور میرے ہاتھ کی کاریگری ٹھہرینگے تاکہ میری بزرگی
ظاہر ہووے + ایک چھوٹے سے ایک ہزار ہونگے اور ایک حقیر سے ایک قوی گروہ ہوویگی
میں خداوند اُس کے عین وقت میں یہہ سب کچھ جلد کرونگا +

خُداوند خُدا کی رُوح مجھ پر ہے۔ کیونکہ خُداوند نے مجھے مسیح کیا تاکہ میں مصیبت زدوں کو
خوشخبریاں دوں۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ میں ٹوٹے دلوں کو درست کروں۔ اور قیدیوں
کے لئے چھوٹنے اور بندھوؤں کے لئے قید سے نکلنے کی مُنادی کروں۔ کہ خُداوند کے
سال مقبول کا اور ہمارے خُدا کے انتقام کے روز کا اشتہار دوں اور اُن سب کو جو غم
زدہ ہیں تسلی بخشوں۔ کہ صیہون کے غمزدوں کے لئے ٹھکانا کردوں کہ اُن کو راکھہ کے بدلے
پگڑی اور نوحے کی جگہ خوشی کا روغن اور اُداسی کے بدلے ستائش کی خلعت بخشوں
تاکہ وے صداقت کے درخت اور خُداوند کے لگائے ہوئے پودھے کہلاویں کہ اُس
کا جلال ظاہر ہووے +
تب وے پرانے اُجاڑ مکانوں کی تعمیر کرینگے اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا کرینگے
اور اُن اُجاڑے ہوئے شہروں کو پھر بنا دینگے جو پشت در پشت اُجاڑ پڑے تھے

۵ پردیسی آ کھڑے ہونگے اور تمہارے گلّوں کو چراوینگے اور اجنبیوں کے بیٹے تمہارے ہلواہے
۶ اور تاکستان کے رکھوالے ہونگے + پر تم خداوند کے کاہن کہلاؤگے ۔ وے تمہیں ہمارے
خدا کے خادم کہینگے ۔ تم قوموں کا مال کھاؤگے اور اُن کی دولت تمہارے تصرف کے
لئے ہوگی +

۷ تمہاری خجالت کے عوض دُونا ملیگا ۔ وے اپنی رسوائی کے بدلے اپنے حصّے سے
خوش ہووینگے ۔ سو وے اپنی سرزمین میں دوچند کے مالک ہونگے اور اُنہیں دائمی شادمانی
۸ ہوگی + کیونکہ میں خداوند انصاف کو عزیز جانتا ہوں اور غارت گری اور ظلم سے نفرت
رکھتا ہوں ۔ سو میں سچائی سے اُن کے کاموں کا اجر دونگا اور اُن کے ساتھ ایک ابدی
۹ عہد باندھونگا + اور اُن کی نسل قوموں کے درمیان نامور ہوگی اور اُن کی اولاد اُمتوں
کے درمیان ۔ سب جو اُنہیں دیکھینگے اقرار کرینگے کہ یہہ وہ نسل ہی جسے خداوند نے مبارک
۱۰ کیا ہی + میں خداوند سے نپٹ شادمان ہوؤنگا میری جان میرے خدا میں مسرور
ہوگی ۔ کیونکہ اُس نے نجات کے کپڑے مجھے پہنائے اُسنے راستبازی کی خلعت سے
مجھے ملبس کیا جس طرح دلہا زینت کی چیزوں سے آپ کو سنوارتا ہی اور دلہن گہنا پہن کے
۱۱ اپنا بناؤ کرتی ہی + کیونکہ جس طرح زمین اپنے پھل جماتی ہی اور جس طرح باغ اُن چیزوں
کو جو اُس میں بوئی گئی ہیں اُگاتا ہی اُسی طرح خداوند یہوواہ صداقت اور ستودگی کو ساری
قوموں کے حضور اُگا دیگا +

باب ۶۲ ۱ صیہون کی خاطر میں چپ نہ رہونگا اور یروسلم کی خاطر میں دم نہ لونگا جب تک کہ
اُسکی راستبازی نور کی مانند نہ چمکے اور اُس کی نجات روشن چراغ کی طرح جلوہ گر نہ ہو +
۲ تب قومیں تیری راستبازی اور سارے بادشاہ تیری شوکت دیکھینگے ۔ اور تو ایک نئے
۳ نام سے کہلائیگا جسے خداوند کا مُنہہ خود رکھ دیگا + اور تو خداوند کے ہاتھہ میں درخشاں
۴ تاج ہوگا اور اپنے خدا کی ہتھیلی میں ایک شاہانہ افسر + تو آگے کو متروکہ نہ کہلائیگی اور
تیری سرزمین کا کبھی پھر خرابہ نام نہ ہوگا بلکہ تو حفصیباہ کہلائیگی اور تیری سرزمین بعولاہ

کیونکہ خداوند تجھہ سے خوش ہی اور تیری زمین خاوندوالی ہوگی + کہ جس طرح جوان مرد ایک
کنواری عورت کو بیاہ لاتا ہی اُسی طرح وے جو تجھکو تعمیر کرتے تجھے بیاہ لے جائینگے ۔
اور جس طرح دُلہا دُلہن پر ریجھتا ہی اُسی طرح تیرا خُدا تجھہ پر ریجھیگا ❊

ای یروسلم میں نے تیری دیواروں پر نگہبان بٹھلائے ہیں وے سارے دِن
اور ساری رات کبھی چپ نہ رہینگے - تم جو خُداوند کا ذکر کرتے ہو چُپکے نہ رہو + اور جب تک
وہ یروسلم کو قایم نہ کرلے اور اُسے دُنیا میں ستودہ کرا وے اُسے چین کرنے نہ دو +
خُداوند نے اپنے دہنے ہاتھہ اور اپنے قوی بازو کی قسم کھائی ہی کہ یقیناً میں آگے کو تیرا
غلّہ تیرے دُشمنوں کو نہ دونگا کہ کھائیں اور اجنبی زادے تیری مَے جسکے لئے تو نے محنت
کھینچی آگے کو نہ پئینگے - بلکہ وے ہی جنہوں نے فصل کی ہی اُس میں سے کھائینگے اور
خُداوند کی مدح کرینگے - اور وے جو ذخیرہ میں لائے ہیں اُسے میری مُقدّس بارگاہوں
میں پئیں گے +

گذرو آستانے پر سے گذرو لوگوں کے لئے راہ درست کرو اور اُونچی کرو شاہ راہ
اُونچی کرو پتھر سر کا دو قوموں کے لئے ایک جھنڈا کھڑا کرو + دیکھہ خُداوند دُنیا کی سرحدوں
تک مُنادی کرتا ہی کہ صیہون کی بیٹی کو کہو دیکھہ تیرا نجات دینے والا آتا ہی - دیکھہ اُس
کا اجر اُس کے ساتھہ اور اُس کا کام اُس کے آگے ہی + تب وے مُقدّس قوم اور خُداوند
کے چھڑائے ہوئے کہلائینگے اور تو مطلوبہ کہلاوے گی اور وہ شہر جو ترک کیا نہ گیا +

یہہ کون ہی جو اَدوم سے اور خوب سُرخ پوشاک پہنے ہوئے بصرہ سے آتا ہی؟ یہہ
جس کا لباس درخشاں ہی اور اپنی توانائی کی بزرگی سے خرام کرتا؟ یہہ میں ہوں جو راستبازی
کی شہرت دیتا ہوں اور نجات دینے پر قادر ہوں +
کس لئے تیری پوشاک سُرخ ہی اور تیرا لباس اُس شخص کی مانند جو انگور کے کولہو
میں روندتا ہی؟ میں نے تن تنہا انگور کو کولہو میں کچلا اور لوگوں میں سے میرے ساتھہ
کوئی نہ تھا - ہاں میں نے اُنہیں اپنے غصّے میں لتاڑا اور اپنے جوش میں اُنہیں روندا

اور اُن کا لہو میرے لباس پر چھڑکا گیا اور میں نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس کیا +
۴ کیونکہ انتقام کا دن میرے دل میں ہے اور میرے چھڑائے ہوؤں کا سال آپہنچا ہے +
۵ میں نے نگاہ کی اور کوئی مددگار نہ تھا اور میں نے تعجب کیا کہ کوئی سنبھالنے والا نہ ہُوا ۔
۶ سو میرا ہی بازو نجات کو اپنے لئے لایا اور میرے ہی قہر نے مجھے سنبھالا + ہاں میں
نے اپنے قہر سے قوموں کو لتاڑا اور اپنے غضب سے اُنہیں پُرزہ پُرزہ کیا اور اُن کے
لہو کو زمین پر گرا دیا ✣

۷ میں خداوند کی شفقت کا ذکر کرونگا خداوند ہی کی ستائشوں کا اُس سب کے مطابق
جو خداوند نے ہمیں عنایت کیا ہے اور اُس بڑی مہربانی کے سبب جو اُس نے اسرائیل
۸ کے گھرانے پر اپنی خاص رحمتوں اور فراوان شفقتوں کے مطابق ظاہر کی ہے + کہ اُس نے
کہا یقیناً وے میرے ہی لوگ ہیں ایسے لڑکے جو بے وفائی نہ کرینگے ۔ چنانچہ وہ اُن کا
۹ بچانے والا ہُوا + اُن کی ساری تنگیوں میں وہ اُن کا مخالف نہ ہُوا پر اُس کے حضور
کے فرشتے نے اُنہیں بچایا ۔ اُس نے اپنی اُلفت اور اپنی محبت سے اُنہیں نجات
دی ۔ اُس نے اُنہیں اُٹھایا اور قدیم سے ہمیشہ اُنہیں لئے پھرا +
۱۰ لیکن وے باغی ہوئے اور اُنہوں نے اُس کی روح قدس کو غمگین کیا اِس لئے
وہ اُن کا دشمن ہو گیا اور وہ اُن سے لڑا + ۱۱ پھر اُس نے اگلے دنوں کو اور موسیٰ کو اور
اُس کی اُمت کو یاد کیا اور فرمایا وہ کہاں ہے جو اُن کو اپنے گلّے کے چوپانوں سمیت
سمندر میں سے باہر لایا ؟ وہ کہاں ہے جس نے اپنی روح قدس اُن کے اندر ڈالی ؟
۱۲ جس نے موسیٰ کے دہنے ہاتھ پر اپنے قوی بازو کو بڑھایا اور اُن کے آگے پانیوں کو
۱۳ چیرا تاکہ اپنا ایسا نام کرے جو ابد تک رہے ؟ جس نے گہراؤں میں سے اُن کی راہنمائی
۱۴ کی ۔ گھوڑے کی طرح جو بیابان میں چلے اُنہوں نے ٹھوکر نہیں کھائی ؟ جس طرح چارپائے
نشیب میں اُتریں اُسی طرح خداوند کی روح اُنہیں آرامگاہ میں لائی ، اور اُسی طرح تو نے
اپنی قوم کی ہدایت کی تاکہ تو اپنے لئے ایک جلیل نام پیدا کرے ✣

آسمان پر سے نگاہ کر اور اپنے مُقدّس اور جلیل مسکن سے دیکھ تیری غیرت اور تیری قُوّت کہاں ہی؟ تیری بڑی مایا اور تیری رحمتیں جو مجھ پر ہوئی تھیں کیا موقوف کی گئیں؟ یقیناً تو ہمارا باپ ہی اگرچہ ابرہام ہم سے ناواقف ہوا اور اسرائیل ہمیں نہ پہچانے۔ تو ای خُداوند ہمارا باپ ہی اور تو ہمارا نجات بخشنے والا ہی۔ تیرا نام ابد سے ہی +

ای خُداوند کیوں تُونے ہمیں اپنی راہوں سے گمراہ کیا؟ کیوں تُونے ہمارے دِل کو سخت کیا کہ تجھ سے نہ ڈریں؟ اپنے بندوں کی خاطر اپنی میراث کے فرقوں کی خاطر پھر آ + تیری قوم مُقدّس تھوڑی مُدّت تک اُسے قبضے میں رکھتی تھی اور اب ہمارے دُشمنوں نے تیرے مُقدّس کو پائمال کیا۔ ہم تو اُن کی مانند ہوئے کہ جن پر تو نے کبھی تسلط نہیں کیا اور جو تیرے نام کے نہیں کہلاتے +

کاشکہ تو آسمان کو پھاڑے اور اُتر آوے کہ تیرے حضور پہاڑ لرزش کھاویں جس طرح آگ سُوکھی ڈالیوں کو بارتی اور پانی آگ سے جوش مارتا ہی تا کہ تیرا نام تیرے مخالفوں میں مشہور ہووے اور قومیں تیرے حضور میں لرزاں ہوویں! جس وقت تُونے ڈرونے کام کئے جِن کے ہم منتظر نہ تھے تو اُتر آیا اور پہاڑ تیرے حضور کانپ گئے + کیونکہ ابتدا سے کسی نے نہ سُنا نہ کسی کے کانوں تک پہنچا اور نہ کسی خُدا کو تیرے سوا آنکھوں سے دیکھا جو اپنے انتظار کھینچنے والے کے ساتھ وہ ایسا کچھ کرے +

تو اُس سے مِلتا ہی جو خوشی کے ساتھ راستبازی کے کام کرتا ہی اور اُن سے جو تیری راہوں میں تجھے یاد رکھتے ہیں۔ دیکھ تو غُصّے ہی کیونکہ ہم نے گناہ کئے لیکن اِس لئے کہ وے راہیں ابدی ہیں ہم نجات پاوینگے + اور ہم تو سب کے سب ایسے ہیں جیسے ناپاک چیز اور ہماری ساری راستبازیاں گندی دھجی کی سی ہیں اور ہم سب پتّے کی طرح کُملاتے ہیں اور ہماری بدکاریاں آندھی کی مانند ہمیں اُڑا لے گئیں۔ سوا اِس کے کوئی نہیں جو تیرا نام لیوے جو آپ کو اُبھار کے اُٹھے اور تیرا آسرا پکڑے۔ پس ہماری بدکاریوں

۸ کے سبب تُو نے اپنا مُنہہ ہم سے چھپایا اور ہم کو پگھلا ڈالا + تو بھی ای خُداوند تو ہمارا باپ ہی ہم مٹی
ہیں اور تُو ہمارا کمہار ہی اور ہم سب کے سب تیرے ہاتھہ کے بنائے ہُوئے ہیں +

۹ ای خُداوند نپٹ غُصّہ مت ہو اور ہماری بدکاریاں سدا یاد نہ رکھہ۔ نگاہ کر دیکھہ
ہم تیری منّت کرتے ہیں ہم سب تیرے لوگ ہیں + ۱۰ تیرے پاک شہر بیابان بن گئے صیہون
سنسان ہُوا یروسلم ویران ہی + ۱۱ ہمارا مقدس اور خوشنما گھر جس میں ہمارے باپ دادے
تیری ستائش کرتے تھے آگ سے جلایا گیا اور ہماری ساری نفیس چیزیں برباد ہوگئیں +
۱۲ ای خُداوند کیا تو ان چیزوں کے سبب سے آپکو روکے گا اور کیا تو خاموش رہیگا اور ہم کو
نپٹ ستاتا رہیگا ؟

۶۵ باب ۱ میں نے اُن کی طرف توجہہ کی جنہوں نے مُجھہ سے نہ مانگا۔ اُنہوں نے مجھے پایا جنہوں نے
مجھے نہ ڈھونڈھا۔ میں نے ایک گروہ کو جو میرے نام کی نہیں کہلاتی تھی کہا مجھے دیکھہ
مجھے دیکھہ +

۲ میں ایک سرکش گروہ کی طرف جو اپنی فکروں کی پیروی میں ایسی راہ چلتی ہی کہ اچھی
نہیں ہمیشہ اپنے ہاتھوں کو پھیلایا کیا۔ ۳ ایسی گروہ کی طرف جو سدا میرے مُنہہ پر مجھے کھجا
کے غصّہ دلاتی تھی اور باغوں میں قربانیاں کرتی تھی اور کھپروں پر خوشبوئی جلاتی
تھی۔ ۴ جو قبروں میں بیٹھتی تھی اور گوروں میں رات کو کاٹتی تھی۔ جو سوأروں کا گوشت کھاتی
تھی اور نفرتی چیزوں کا شوربا اُن کے باسنوں میں تھا۔ ۵ اور کہتی تھی اُدھر ہی کھڑا رہ میرے
نزدیک مت آ کیونکہ میں تجھہ سے زیادہ پاک ہوں + یے ایسے ہیں جیسے دُھواں میری
ناک کے لئے اور جیسے آگ جو دن بھر جلا کرتی ہی + ۶ دیکھو میرے آگے یہہ قلم بند ہُوا ہی۔
سو میں چُپ نہ رہونگا۔ میں بدلا دونگا بلکہ اُن کی گود میں بھی بدلا دونگا۔ ۷ تمہاری بدکاریوں
کا اور تمہارے باپ دادوں کی بدکاریوں کا بدلا ایک ساتھہ خُداوند فرماتا ہی۔ کیونکہ دے
پہاڑوں پر خوشبوئیاں جلاتے اور ٹیلوں پر میری تکفیر کرتے تھے۔ اُن اگلے کاموں کا
بدلا میں اُن کی گود میں ماپ کے دُونگا +

خُداوند یُوں فرماتا ہی جِس طرح سے شیرہ انگوروں کے خوشے میں موجود ہی اور کوئی
کہتا ہی اُسے خراب نہ کر کہ اُس میں برکت ہی - اُسی طرح میں اپنے بندوں کی خاطر کرونگا اور
اُن سبھوں کو ہلاک نہ کرونگا + اور میں یعقوب میں سے ایک نسل نکالونگا اور یہوداہ میں سے
جو میرے پہاڑ کے وارث ہوں - اور میرے برگزیدے اُس کے وارث ہوں گے اور
میرے بندے وہاں بسینگے + اور سرون گلوں کا گھر ہوگا اور عاکور کا نشیب بیلوں کے
بیٹھنے کا مقام میرے اُن لوگوں کے لئے جو میرے طالب ہوئے +

لیکن تم جو خُداوند کو چھوڑتے ہو اور میرے مقدس کوہ کو فراموش کرتے ہو اور اقبال
کے لئے دسترخوان تیار کرتے ہو اور تقدیر کے لئے جام بھرتے ہو - میں تمہیں گن گن کے
تلوار کے حوالے کرونگا اور تم سب ذبح ہونے کے لئے جھک جاؤ گے - یہی ہوگا - اِس لئے
کہ جب میں نے بُلایا تم نے جواب نہیں دیا جب میں نے کہا تم نے نہ سُنا بلکہ میری آنکھوں
کے آگے بدی کی اور وہ چیز پسند کی کہ جس سے میں ناخوش ہُوا + اِس لئے خُداوند یہوداہ
یُوں فرماتا ہی کہ دیکھو میرے بندے کھاوینگے پر تم بھوکھے رہو گے - دیکھو میرے بندے
پیوینگے پر تم پیاسے رہو گے - دیکھو میرے بندے شادمان ہوں گے پر تم پشیمان ہو گے -
دیکھو میرے بندے دِل کی خوشی سے گائینگے پر تم دلگیری کے سبب نالہ کرو گے اور جانکاہی
سے واویلا کرو گے + اور تم اپنا نام اپنے پیچھے چھوڑو گے جو میرے برگزیدوں پر لعنت کا
باعث ہوگا - کیونکہ خُداوند یہوداہ تم کو قتل کریگا اور اپنے بندوں کو دُوسرے نام سے
بلائیگا + یہانتک کہ جو کوئی زمین میں اپنی دُعائے خیر کرے سچے خُدا کے نام سے اپنی دُعائے
خیر کریگا - اور جو کوئی زمین میں قسم کھائے سچے خُدا کے نام سے قسم کھائیگا - کیونکہ اگلی
مصیبتیں فراموش ہوگئیں اور وے میری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں +

کہ دیکھو میں نئے آسمان اور نئی زمین کو پیدا کرتا ہوں - اور جو آگے تھے اُن کا پھر
ذکر نہ ہوگا اور وے خاطر میں پھر نہ آوینگے + بلکہ تم میری اِس نئی خلقت سے ابدی
خوشی اور شادمانی کرو - کیونکہ دیکھو میں یروسلم کو خوشی اور اُسکے لوگوں کو خرمی بناؤنگا +

اور میں یروشلم سے خوش ہوؤنگا اور اپنے لوگوں سے مسرور۔ اُس میں رونے کی صدا
کبھی پھر سُنی نہ جائے گی اور نہ نالہ کرنے کی آواز + سو آگے کو وہاں ایسا کوئی لڑکا نہ ہوگا
جو کم عمر رہے اور نہ ایسا کوئی بُوڑھا جو اپنی عمر پوری نہ کرے۔ کیونکہ وہ لڑکا ہی ہوگا
جو سو برس کا ہو کے مرے پر گنہگار جو سو سو برس کے ہو کے مر جاویں وے
ملعُون ہونگے + وے گھر بناوینگے اور اُن میں بسینگے۔ وے تاکستان لگائینگے اور اُن
کے میوے کھائینگے + اور ایسا نہ ہوگا کہ وے بناویں اور دُوسرا بسے۔ اور وے
لگاویں اور دُوسرا کھاوے۔ کیونکہ میرے بندوں کے ایّام درخت کے ایّام کی
مانند ہونگے اور میرے برگزیدے اپنے ہاتھوں کے کام سے خود فائدہ اُٹھائینگے +
اُن کی مشقت بے ثمرہ نہ ہوگی اور وے لڑکے نہ جنینگے جو ناگہاں ہلاک ہوں۔ کیونکہ
وے اپنی اولاد سمیت خُداوند کے مبارکوں کی نسل ٹھہرینگے + اور ایسا ہوگا کہ پیشتر
اُس سے کہ وے پکاریں میں جواب دُونگا۔ اور وے ہنوز کہہ نہ چکینگے کہ میں سُن لُونگا +
بھیڑیا اور بھیڑ ایک ساتھ چرینگے اور شیر ببر بیل کی مانند گھاس کھائیگا۔ لیکن سانپ
جو ہی سو خاک پھانکیگا + وے میرے سارے مقدس پہاڑ پر دُکھ نہ دینگے اور
ہلاک نہ کرینگے خداوند فرماتا ہی ÷

خُداوند یُوں فرماتا ہی کہ آسمان میرا تخت ہی اور زمین میرے پاؤں رکھنے کی چوکی
وہ گھر کہاں ہی کہ میرے واسطے بنایا چاہتے اور میری آرام گاہ کہاں ہی؟ کہ یے سب
چیزیں تو میرے ہاتھ نے بنائیں اور یے سب موجود ہوئی ہیں خُداوند فرماتا ہی لیکن
میں اُس شخص پر نگاہ کرونگا اُسی پر جو غریب اور شکستہ دِل ہی اور میرے کلام کے
سبب کانپ جاتا ہی + وہ جو بیل ذبح کرتا اُس کی مانند ہی جس نے ایک آدمی کو مار
ڈالا + اور وہ جو ایک برّہ قربانی کرتا ہی اُس کے برابر ہی جس نے ایک کتّے کی گردن
کاٹی ہی۔ جو ہدیہ چڑھاتا ہی ایسا ہی جیسا اُسنے سؤر کا لہو گذرانا ہی۔ وہ جو یادگاری کیلئے لبان
گذرانتا اُس کی مانند ہی جسنے بُت کو مبارک کہا ہی + ہاں اُنہوں نے اپنی اپنی راہیں

چن لیں اور اُن کے جی اُنکی نفرتی چیزوں سے مسرور ہیں + میں بھی اُن کے لئے مصیبتوں
کو چن لونگا اور جن سے وے ڈرتے ہیں اُنہیں اُنپر ڈالونگا کیونکہ جب میں نے پکارا تو کسی
نے جواب نہ دیا۔ جب میں نے کہا تو اُنھوں نے نہ سُنا۔ بلکہ اُنہوں نے میری آنکھوں
کے آگے شرارت کی اور اُس بات کو اختیار کیا جس سے میں ناخوش تھا +
خداوند کی بات سنو ای تم جو اُس کے کلام کے سبب کانپتے ہو۔ تمہارے بھائی جو
تمہارا کینہ رکھتے اور میرے نام کے واسطے تمہیں خارج کر دیتے ہیں کہتے ہیں خداوند
کی تمجید کیجائے گی۔ پر وہ تمہاری خوشی کے لئے دکھائی دیگا اور وے پشیمان ہونگے +
شہر کی طرف سے غلغلے کی آواز! اور ہیکل کی طرف سے بھی آواز! یہہ خداوند کی آواز ہی
جو اپنے دشمنوں کو بدلا دیتا ہی + پیشتر اُس سے کہ اُسے درد لگے وہ جن پڑی۔ اور اُس سے
آگے کہ وہ درد دکھاوے اُسکو فرزند نرینہ پیدا ہُوا + ایسی بات کس نے سُنی؟ ایسی
چیزیں کسنے دیکھیں؟ کیا ہو سکتا کہ زمین کو ایک دن میں جننے کا درد لگے یا ایک بارگی
ایک گروہ پیدا ہووے؟ کیونکہ جوہیں صیہون کو درد لگے وُہیں وہ اپنے بچے جن بیٹھی +
کیا میں اُسے جننے کے وقت تک لاؤں اور پھر اُسے نہ جناؤں؟ خداوند فرماتا ہی۔ کیا
میں جو جناتا ہوں جننے سے باز رکھوں؟ تمہارا خدا کہتا ہی +
تم یروسلم کے ساتھہ خوشی کرو اور اُس کے سبب شادمانی کرو تم سب جو اُس سے محبت
رکھتے ہو۔ اُسکے ساتھہ نہائت خوش ہو تم سب جو اُس کے لئے ماتم کرتے تھے + تاکہ
تم چوسو اور اُس کے تسلی دینے والے پستانوں سے سیر ہوؤ۔ تاکہ تم نچوڑو اور اُسکی شوکت
کی فراوانی سے حظ اُٹھاؤ + کیونکہ خداوند یُوں فرماتا ہی دیکھہ میں سلامتی نہر کی مانند اور
قوموں کی دولت باڑھ کی مانند اُس پاس رواں کرونگا۔ تب تم اُنہیں چوسوگے اور بغل
میں اُٹھائے جاؤگے اور گھٹنوں پر کدائے جاؤگے + جس طرح ما اپنے بیٹے کو دلاسا دیتی ہی
اُسی طرح میں تمہیں دلاسا دونگا۔ یروسلم ہی میں تم تسلی پاؤگے + اور جب تم یہہ دیکھوگے
تو تمہارا دل خوش ہوگا اور تمہاری ہڈیاں سبزے کی مانند نشو و نما کرینگی۔ اور خداوند کا ہاتھ

اپنے بندوں پر ظاہر ہوگا پر اُس کا غصہ دُشمنوں پر بھڑکیگا +

۱۵ کیونکہ دیکھو خُداوند آگ لئے ہوئے آویگا اور اُس کی گاڑیاں گردباد کی مانند چلینگی تاکہ جوش سے اپنا غصہ و آتش کے شُعلہ کے ساتھہ اپنا قہر اُن پر لاوے + ۱۶ کہ آگ سے اور اپنی تلوار سے خداوند سارے بشر کا مقابلہ کریگا - اور خداوند کے مقتول بہت سے ہونگے + ۱۷ وے جو باغوں کے بیچ میں احد کی پیروی میں اپنے تئیں پاک اور طاہر کرتے ہیں اُن کے درمیان جو سوار کا گوشت اور مکروہ چیزیں اور چوہا کھاتے ہیں وے سب کے سب فنا ہو جائینگے خُداوند فرماتا ہی + ۱۸ پر میں جو ہوں سو اُن کے کام اور اُن کے اندیشے میرے حضور ہیں - اور ایسا ہوگا کہ میں ساری اُمتوں کو اور گروہوں کو جن کی زبانیں مختلف ہیں فراہم کرونگا اور وے سب آوینگے اور میرا جلال دیکھینگے +

۱۹ کیونکہ میں اُن کے درمیان ایک نشان نصب کرونگا اور میں اُن کو جو اُن میں سے بچ نکلیں قوموں کی طرف بھیجونگا یعنے ترسیس اور پول اور لود کو جو تیرانداز ہیں اور توبل اور یونان کو اور دُور کے بحری ممالک کو جنہوں نے میری خبر نہیں سُنی اور میرا جلال نہیں دیکھا - وے قوموں کے درمیان میرا جلال بیان کرینگے + ۲۰ اور خداوند فرماتا ہی کہ وے تمہارے سارے بھائیوں کو ساری قوموں میں سے گھوڑوں پر اور گاڑیوں پر اور میانوں میں اور خچروں پر اور سانڈنیوں پر بٹھلا کے خُداوند کے ہدیے کے لئے یروسلم میں میرے کوہِ مقدس کو لاوینگے جس طرح سے بنی اسرائیل پاک برتنوں میں ہدیہ خُداوند کے گھر میں لاتے ہیں + ۲۱ اور خداوند فرماتا ہی کہ میں اُن میں سے کاہن اور لاوی ہونے کے لئے لونگا + ۲۲ کیونکہ جس طرح سے نئے آسمان اور نئی زمین جو میں بناؤنگا میرے حضور قایم رہینگے اُسی طرح تمہاری نسل اور تمہارا نام باقی رہیگا خداوند فرماتا ہی + ۲۳ اور ایسا ہوگا کہ ایک نئے چاند سے دُوسرے تک اور ایک سبت سے دُوسرے تک سارے بشر عبادت کے لئے میرے حضور آوینگے خُداوند فرماتا ہی + ۲۴ اور وے نکل نکلکے اُن لوگوں کی لاشوں پر جو مجھہ سے باغی ہوئے نظر کرینگے کیونکہ اُنکا کیڑا نہ مریگا اور اُن کی آگ نہ بجھیگی اور سارے بشر کو اُن سے نفرت آویگی +

یرمیاہ نبی کی کتاب

خلقیاہ کے بیٹے یرمیاہ کی باتیں جو بنیمین کی مملکت میں عنتوتی کاہنوں میں سے تھا۔ جسپر خداوند کا کلام امون کے بیٹے یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے دنوں میں اُسکی بادشاہت کے تیرھویں برس میں نازل ہوا + یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں بھی یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ بن یوسیاہ کے گیارھویں برس کے تمام ہونے تک یروشلم کے لوگوں کے اسیر ہو جانے تک جو پانچویں مہینے میں واقع ہوا نازل ہوتا رہا +

تب خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ پیشتر اُس سے کہ میں نے تجھے پیٹ میں خلق کیا میں تجھے جانتا تھا اور رحم میں سے تیرے نکلنے کے پہلے میں نے تجھے مخصوص کیا اور قوموں کے لئے تجھے نبی ٹھہرایا + تب میں نے کہا ہائے خداوند یہوداہ! دیکھ میں بول نہیں سکتا۔ کیونکہ میں لڑکا ہوں + پر خداوند نے مجھ کو کہا مت کہہ کہ میں لڑکا ہوں کیونکہ جن سبھوں کے پاس میں تجھے بھیجونگا تو جائیگا۔ اور سب کچھ جو میں تجھے فرماؤنگا تو کہیگا + تو اُنکے چہروں کو دیکھ کے مت ڈر کیونکہ خداوند کہتا ہے میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھ ہوں + تب خداوند نے اپنا ہاتھ بڑھا کے میرا منہہ چھوا + اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ دیکھ میں نے اپنی باتیں تیرے

۱۰ منہہ میں ڈالدیں + دیکھہ آج کے دن میں نے تجھے قوموں پر اور بادشاہتوں پر اختیار
دیا کہ اُکھاڑے اور ڈھادیوے اور ہلاک کرے اور گرادیوے اور بنادے
اور لگاوے +

۱۱ پھر خداوند کا کلام مجھہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ ای یرمیاہ تو کیا دیکھتا ہی؟ میں بولا
۱۲ کہ بادام کے درخت کی ایک ڈالی دیکھتا ہوں + اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ تو نے
۱۳ خوب دیکھا۔ کیونکہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لئے سویرے بیدار ہونگا + دوسری
بار خداوند کا کلام مجھہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ تو کیا دیکھتا ہی؟ میں نے کہا اُبلتی
۱۴ ہوئی دیگ دیکھتا ہوں جسکا منہہ اُتر کی طرف سے ہی + تب خداوند نے مجھے فرمایا کہ
اُتر کی طرف سے وہ آفت آویگی جو اس سرزمین کے سارے باشندوں پر ہوگی +
۱۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہی کہ دیکھہ میں اُتر کی بادشاہتوں کے سارے خاندانوں کو بلاؤنگا
وے آوینگے اور ہر ایک اپنا اپنا تخت یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے کی راہ
پر اور اُس کی سب دیواروں کے گرداگرد اور یہوداہ کے تمام شہروں کے مقابل
۱۶ قائم کریگا + اور میں اُنکی ساری شرارت کی بابت کہ اُنہوں نے مجھے چھوڑا ہی اور بیگانے
اِلٰہوں کے سامھنے لبان جلایا اور اپنے ہی ہاتھوں کے کاموں کو سجدہ کیا اپنی عدالت
ظاہر کرکے اُنپر حکم دونگا +

۱۷ اسلئے تو اپنی کمر باندھکے اُٹھہ کھڑا ہو اور جو کچھہ میں تجھے فرماؤں اُنسے کہہ۔ اُنکے
۱۸ چہروں کو دیکھکے مت ڈر۔ نہ ہو کہ میں تجھے اُنکے سامھنے سراسیمہ کروں + کیونکہ دیکھہ
میں آج کے دن تجھکو ساری سرزمین کے مقابل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے
مقابل اور اُسکے امیروں کے مقابل اور اُسکے کاہنوں کے مقابل اور ملک کے
لوگوں کے مقابل ایک حصین شہر اور لوہے کا ستون اور پیتل کی دیوار بناتا ہوں +
۱۹ وے تو تیرے ساتھہ لڑیں لیکن تجھہ پر غالب نہ ہونگے۔ کیونکہ خداوند فرماتا ہی میں
تیرے بچانے کو تیرے ساتھہ ہوں +

پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اُسنے کہا کہ تو جا اور یروشلم کے سُنتے ہوئے
پکارکے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہی کہ میں تیری بابت تیری جوانی کی مہربانی اور تیرے
بیاہ کی محبت کو یاد کرتا ہوں جبکہ تو بیابان میں ہاں اُس سرزمین میں جہاں کھیتی نہ
تھی میرے پیچھے پیچھے چلی + اسرائیل خداوند کا مقدس تھا اور اُسکی افزائش کا پہلا
پھل تھا۔ سب جو اُسے نگلتے تھے گنہگار ٹھہرے۔ اُنپر بلا آئی خداوند فرماتا ہی +

اَے اہل یعقوب اور اہل اسرائیل کے سب خاندانو خداوند کا کلام سنو + خداوند
یوں فرماتا ہی کہ تمہارے باپ دادوں نے مجھ میں کونسی ناانصافی پائی جو وے
مجھ سے دور بھاگے اور بطلان کے پیرو ہوئے اور آپ باطل ہو گئے ؟ اور
اُنہوں نے نہیں کہا کہ خداوند کہاں ہی جو ہمیں مصر کی سرزمین سے نکال لایا
اور بیابان میں اور بنجر میں اور گڑھوں کی زمین میں خشکی اور موت کے سایہ کی
سرزمین میں جہاں سے کوئی نہیں گذرتا اور کوئی آدمی بود و باش نہیں کرتا ہمیں لیگیا ؟
اور میں تم کو باغ والی زمین میں لایا کہ تم اُسکے میوے اور اُسکے اچھے پھل کھاؤ۔ پر تم نے
داخل ہو کے میری زمین ناپاک کی اور میری میراث کو مکروہ کرایا + کاہنوں نے نہیں
کہا کہ خداوند کہاں ہی ؟ اور اُنہوں نے جو شریعت کے معاملے فیصل کرتے مجھے نہ جانا
اور چرواہوں نے مجھ سے سرکشی کی۔ اور نبیوں نے بعل کا نام لے کے نبوت کی اور
اُن چیزوں کی پیروی کی جو کہ فائدہ نہیں بخشتی +

اسلئے خداوند فرماتا ہی میں پھر تم سے بگاڑ کرونگا اور تمہارے لڑکوں کے لڑکوں
سے بھی بگاڑ کرونگا۔ کیونکہ پار گذر کے کتیوں کے ساحلوں میں دیکھو اور قیدار
میں بھیجکے خوب سوچو اور دیکھو کہ ایسی بات کہیں ہوئی جیسی کہ یہ بات ہی ؟ کیا کسی
قوم نے اپنے الٰہوں کو جو حقیقت میں خدا نہیں بدل ڈالا ؟ پر میری قوم نے اپنے
جلال کو اُس سے جو بے نفع ہی بدلا + اَے آسمانو اس سے متعجب ہو ہاں بہ شدت حیران
ہو۔ نہایت مضطرب ہو خداوند فرماتا ہی + کیونکہ میرے لوگوں نے دو برائیاں کیں

اُنہوں نے مجھ جیتے پانی کے سوتے کو چھوڑ دیا اور اپنے لئے حوض کھودے ہیں ٹوٹے ہوئے حوض جن میں پانی نہیں ٹھہر سکتا +

کیا اسرائیل غلام تھا؟ کیا وہ خانہ زاد تھا؟ وہ کس لئے لوٹا گیا؟ جوان شیر ببر اُس پر غرّاتے۔ وے اپنی آواز سناتے ہیں اور اُسکا ملک اجاڑ دیتے۔ اُسکے شہر جل گئے وہاں کوئی بسنیوالا نہ رہا + بنی نوف اور بنی تحفنیس بھی تیرے سر کی چاندی کو کھا جاتے ہیں + کیا تو یہہ اپنے اوپر نہیں لایا ہی کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا جس وقت وہ تجھہ کو راہ میں لے جاتا تھا؟ اور اب سیحور کا پانی پینے کو تجھے مصر کی راہ میں کیا کام ہی؟ اور نہر فرات کا پانی پینے کو تجھے اسور کی راہ میں کیا کام ہی؟ تیری ہی شرارت تیری تادیب کریگی اور تیری بغاوتیں تجھہ کو سزا دینگی۔ جان اور دیکھہ کہ یہہ بُرا اور بے نہایت بیجا ہی کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا ہی اور کہ میرا خوف تجھہ کو نہیں خداوند ربّ الافواج فرماتا ہی +

کیونکہ مدت ہوئی کہ تو نے اپنے جوئے کو پھاڑ ڈالا اور بندھنوں کو توڑ دیا اور کہا کہ میں تابع نہ رہونگی۔ ہاں ہر ایک اونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے تو زنا کرنے کو لیٹی ہی + میں نے تجھے ایک ستھری تاک لگایا بالکل چوکھا بیج پھر تو کیونکر اُوپری انگور کی کم قدر لتا میرے لئے ہو گئی؟ ہر چند تو اپنے کو سجّی سے دھووے اور بہت سی ریہہ استعمال کرے تد بھی خداوند خدا کہتا ہی تیری شرارت کا داغ میرے حضور رہتا ہی + تو کیونکر کہتی ہی کہ میں ناپاک نہیں ہوں۔ میں نے بعلیم کی پیروی نہیں کی؟ وادی میں اپنی روش دیکھہ اور جو کچھہ تو نے کیا ہی معلوم کر۔ تو ایک تیز رو اونٹنی کی مانند ہی جو سست ہو کے اِدھر اُدھر دوڑتی ہی۔ مادہ گورخر کی مانند جسکی عادت ہی کہ دشت میں رہے اور جو ہوس کے مارے ہوا سونگھتی ہی۔ اُسکی مستی کی حالت میں کون اُسے پھرا سکتا ہی؟ اُسکے ڈھونڈھنے والے تھک نہیں جانے اُسکے مہینے میں وے اُسے پاوینگے + تو اپنے پانوں کو روک کہ وے بے جوتی نہ ہوجائیں

اور اپنے گلے کو کہ پیاس نہ لگے۔ لیکن تو نے کہا کہ ناامیدی کی بات ہے۔ ایسا نہیں کیونکہ میں بیگانوں پر عاشق ہوئی ہوں اور اُنکے پیچھے چلونگی + جیسا چور جب پکڑا جاتا ہے رسوا ہوتا ہے ویسا ہی اسرائیل کا گھرانا وے اور اُنکے بادشاہ اُنکے امیر اور اُنکے کاہن اور اُنکے نبی رسوا ہوتے ہیں جو کہ کاٹھ سے کہتے ہیں کہ تو میرا باپ۔ اور پتھر کو کہ تو مجھے جنا ہے۔ کیونکہ اُنہوں نے میری طرف پیٹھ کی اور منہہ نہیں۔ پر اپنی مصیبت کے وقت وے کہینگے کہ اُٹھکے ہم کو بچا + لیکن تیرے معبود کہاں ہیں جنہیں تو نے اپنے لئے بنایا؟ وے اٹھیں اگر تیری مصیبت کے وقت تجھے بچا سکیں۔ کیونکہ اے یہوداہ جتنے تیرے شہر ہیں اُتنے تیرے معبود ہیں + تم کاہیکو مجھ سے حجت کروگے؟ تم سب مجھ سے پھر گئے ہو خداوند کہتا ہے + میں نے تمہارے لڑکوں کو عبث مارا پیٹا ہے۔ وے تربیت پذیر نہ ہوئے۔ تمہاری ہی تلوار پھاڑنیوالے شیر ببر کی مانند تمہارے نبیوں کو کھا گئی ہے؟

اے تم جو اس پشت کے ہو خداوند کے کلام پر لحاظ کرو۔ کیا میں اسرائیل کے لئے بیابان یا تاریکی کی زمین ہوا؟ میرے لوگ کیوں کہتے کہ ہم جہاں چاہتے پھرتے ہیں پھر تیرے پاس نہ آوینگے؟ کیا کنواری اپنے گہنے یا دلہن اپنا پٹکا بھول جاتی ہے؟ پر میرے لوگ بیشمار دنوں سے مجھ کو بھول گئے + کیوں تو اپنی راہ نکالتی ہے کہ عشق کا سراغ لے؟ یقیناً تو نے فاحشوں کو بھی اپنی راہیں سکھلائیں۔ تیرے دامنوں میں بے گناہ مسکینوں کا خون بھی پایا جاتا ہے۔ میں نے اُسے بڑی تلاش سے نہیں پایا بلکہ ان سبھوں میں علانیہ دیکھا + باوجود اسکے تو کہتی ہے کہ اسلئے کہ میں بے قصور ہوں اُسکا غضب یقیناً مجھ پر سے پلٹ جائیگا + دیکھ میں تجھ پر حجت ثابت کرونگا اس تیرے کہنے سے کہ میں نے گناہ نہیں کیا + تو اپنی راہ بدلنے کو کیوں اتنی ڈاوانڈول پھرتی ہے؟ مصر سے بھی تو شرمندہ ہوگی جیسے اسور سے تو شرمندہ ہوئی + وہاں سے بھی تو اپنے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے نکل جائیگی۔ کیونکہ خداوند نے اُنہیں جن پر تو نے اعتماد کیا حقیر جانا اور تو اُنسے کامیاب نہ ہوگی +

کہاوت ہی کہ اگر کوئی مرد اپنی جورو کو نکالے اور وہ اُسکے یہاں سے جاکے
دوسرے مرد کی ہو جائے تو کیا وہ پہلا اُس پاس پھر جائیگا؟ کیا وہ زمین بہت
ناپاک نہ ہوگی؟ لیکن تونے بہت سے یاروں کے ساتھہ زنا کی - تو بھی میری
طرف پھر خداوند فرماتا ہی پہاڑوں کی طرف اپنی آنکھیں اُٹھا اور دیکھہ کونسی جگہہ ہی
جہاں تونے صحبت نہ اٹھائی + عرب کی مانند جو بیابان میں ہی تو اُنکے لئے راہوں پر
بیٹھی - تونے اپنی زناکاریوں اور بدکاریوں سے زمین کو ناپاک کیا + اسلئے بارش
نہیں ہوتی اور آخری برسات نہیں ہوئی - تیری پیشانی پر قحبہ پن ظاہر ہی اور تو شرم
نہیں مانتی ہی + کیا اب تو پکار کے مجھے نہیں کہے گی کہ ای میرے باپ تو میری جوانی کا
راہ برتھا؟ کیا وہ سدا اپنا غضب رکھیگا؟ کیا وہ اُسے ہمیشہ تک رکھہ چھوڑیگا؟ دیکھہ
تو ایسی باتیں تو کہہ چکی لیکن تجھہ سے جتنا ہو سکا بُرے کام کئے +

یوسیاہ بادشاہ کے دنوں میں خداوند نے مجھہ سے کہا کیا تونے دیکھا ہی کہ برگشتہ
اسرائیل نے کیا کیا ہی؟ وہ ہر ایک اونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے گئی
اور وہاں زناکاری کی + اور جب وہ یہہ سب کچھہ کر چکی تو میں نے کہا کہ میری طرف
پھر آ + پر وہ نہ پھری + اور اُسکی بے وفا بہن یہوداہ نے یہہ حال دیکھا + پھر میں
نے دیکھا کہ جب اِسی باعث سے کہ اُسنے زناکاری کی تھی میں نے برگشتہ اسرائیل
کو نکالا اور اُسے طلاق نامہ لکھدیا باوجود اسکے اُسکی بے وفا بہن یہوداہ نہ ڈری
بلکہ اُسنے بھی جاکے چھنالا کیا + اور ایسا ہوا کہ اُسنے اپنے چھنالے کی بُرائی سے زمین
کو ناپاک کیا اور پتھر اور لکڑی کے ساتھہ زناکاری کی + اور باوجود اس سب کے
اُسکی بے وفا بہن یہوداہ میری طرف اپنے سارے دل سے نہ پھری مگر مکر سے
خداوند کہتا ہی + اور خداوند نے مجھہ سے کہا کہ برگشتہ اسرائیل نے بے وفا یہوداہ
سے زیادہ اپنے کو صادق ٹھہرایا ہی +

جا اور اُتر کی طرف پکار کے کہہ خداوند فرماتا ہی کہ ای برگشتہ اسرائیل آؤ میں آگے

تو تم کو نہ گھر کونگا کیونکہ خداوند فرماتا ہی میں رحیم ہوں۔ میں سدا تک اپنا غضب رکھ نہ چھوڑونگا +
صرف اپنی بدکاری کا اقرار کر خداوند فرماتا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا سے پھر گئی ہی اور
ہر ایک ہرے درخت کے تلے بیگانوں کے ساتھ اِدھر اُدھر آوارہ پھری اور میری
آواز نہیں سُنی + خداوند فرماتا ہی ای برگشتہ لڑکو اگرچہ میں نے تم کو ترک کیا ہی تو بھی پھر آؤ۔ اور
میں تم کو ہر ایک شہر میں سے ایک ایک اور گھرانے میں سے دو دو لیکے تمہیں صیہون
میں لے آؤنگا + اور میں تم کو اپنے خاطر خواہ چرواہے دونگا اور وے تمہیں دانائی اور سمجھداری
سے چراوینگے + اور ایسا ہوگا خداوند فرماتا ہی کہ جب اُن دنوں میں تم ملک میں بڑھو گے
اور بہت ہو گے تب وے پھر نہ کہینگے کہ خداوند کے عہد کا صندوق۔ اُسکا خیال بھی کبھی
اُنکے دل میں نہ آویگا۔ وے ہرگز اُسے یاد نہ کرینگے اور اُسکے نہ ہونے سے دریغ نہ کرینگے
اور وہ پھر بنایا نہ جائیگا + اُسوقت یروشلم خداوند کا تخت کہلائیگا اور اُسمیں یروشلم ہی میں ساری
قومیں خداوند کے نام سے جمع ہونگی۔ اور وے پھر اپنے بُرے دل کی ٹکرائی کی پیروی
نہ کرینگے + اُنہیں دنوں میں یہوداہ کا گھرانا اسرائیل کے گھرانے کے ساتھ چلیگا وے
ملکے اتر کی زمین میں سے اِس زمین میں جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو میراث
میں دیا آوینگے + پر میں نے کہا کہ میں کیونکر تجھے لڑکوں کے درمیان شامل کروں اور
زمین دلچسپ قوموں کی سب سے نفیس میراث تجھے دوں؟ پھر میں نے کہا کہ تو مجھے اپنا
باپ کہکے پکاریگی۔ اور تو پھر مجھ سے برگشتہ نہ ہوگی + تو بھی جسطرح سے جورو بے وفائی
سے اپنے خصم کو چھوڑ دیتی ہی اُسیطرح سے تم نے ای اسرائیل کے گھرانے مجھ سے بیوفائی
کی خداوند کہتا ہی + اونچی جگہوں پر ایک آواز سُننے میں آئی بنی اسرائیل کے رونے اور منت
کرنے کی۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنی راہ ٹیڑھی کی اور خداوند اپنے خدا کو بھول گئے ہیں + ای برگشتہ
لڑکو پھر آؤ۔ میں تمہاری برگشتگیاں دفع کرونگا + دیکھ ہم تیرے پاس آتے ہیں کہ تو ای
خداوند ہمارا خدا ہی + فی الحقیقت اسرائیل کی نجات کا انتظار کرنا ٹیلوں کی طرف اور پہاڑوں
کی کثرت سے ہوگی سو عبث ہی۔ یقیناً وہ خداوند ہمارے خدا سے ہی + کیونکہ یہہ جو رسوائی

کا باعث ہی ہماری جوانی کے وقت سے ہمارے باپ دادوں کے مال کو اور اُنکی بھیڑوں اور بیلوں کو اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو نگل گئی ہی ✤ ہم اپنے ننگ میں پڑے رہتے اور رسوائی ہم کو ڈھانپتی۔ اسلئے کہ ہم اور ہمارے باپ دادے جوانی کے وقت سے آج تک خداوند اپنے خدا کے خطاکار ہیں اور ہم نے خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری نہیں کی ✤

اے اسرائیل اگر تو پھریگا خداوند فرماتا ہی تو تو میری طرف پھر آ۔ اور اگر تو اپنی مکروہات کو میری نظر سے دور کریگا تو تو آوارہ نہ ہوگا۔ اور اگر تو سچائی اور عدالت اور صداقت سے زندہ خداوند کی قسم کھاویگا تب قومیں اُسکے سبب اپنے تئیں مبارک جانینگی اور اُسپر فخر کرینگی ✤ کیونکہ خداوند یہوداہ اور یروسلم کے لوگوں کو یوں فرماتا ہی کہ اپنی پڑتی زمین کو اپنے لئے جوت ڈالو اور کانٹوں کے درمیان مت بوؤ ✤ اے یہوداہ کے لوگو اور یروسلم کے باشندو خداوند کے لئے اپنا ختنہ کراؤ اور اپنے دل کی کھلڑی اُتار پھینکو تا نہ ہووے کہ تمہاری بدکرداریوں کے باعث سے میرا قہر آگ کی مانند شعلہ زن ہو اور ایسا بھڑکے کہ کوئی اُسے بجھا نہ سکے ✤

یہوداہ میں اشتہار دو اور یروسلم میں اسکی منادی کرو اور کہو کہ تم مملکت میں نرسنگا پھونکو۔ بلند آواز سے پکارو اور کہو کہ جمع ہو کہ حصین شہروں میں چلیں ✤ تم صیہون ہی میں جھنڈا کھڑا کرو۔ پناہ لینے کو بھاگو اور مت ٹھہرو۔ کیونکہ میں ایک بلا کو اور ہلاکت شدید کو اُتر کی طرف سے لاتا ہوں ✤ شیر ببر جھاڑی سے نکلا اور قوموں کے ہلاک کرنے والے نے ڈیرا توڑ ڈالا ہی۔ وہ اپنی جگہ سے نکلا کہ تیری زمین کو ویران کرے۔ تیرے شہر ایسے اجاڑ ہونگے کہ وہاں انسان نام کو نہ رہے ✤ اسلئے تم اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو چھاتی پیٹو اور واویلا کرو۔ کیونکہ خداوند کا بھڑکتا ہوا قہر ہم پر سے پلٹ نہیں گیا ✤ اور اُس دن ایسا ہوگا خداوند کہتا ہی کہ بادشاہ کا جی اور سرداروں کے دل سست ہو جائینگے۔ اور کاہن حیرت زدہ اور نبی سراسیمہ ہونگے ✤ تب میں نے کہا ہائے اے خداوند

خداوند یقیناً تو نے اِس قوم کو اور یروشلم کو یہہ کہہ کے دغا دی کہ تم سلامت رہوگے حالانکہ
تلوار جان پر لگی ہے + اُسوقت اِس قوم کو اور یروشلم کو یہہ کہا جائیگا کہ بیابان کی اونچی جگہوں
پر سے ایک خشک ہوا میری قوم کی بیٹی کی طرف چلیگی اُسانے اور صاف کرنے کے لئے
نہیں بلکہ ایک ہوا جو اِنسیوں سے شدید ہے میرے لئے چلیگی۔ ابھی میں اُنپر اپنے فتوے
دونگا + دیکھو وہ یوں چڑھیگا جیسے بدلیاں اور اُسکی گاڑیاں جیسے آندھی۔ اُسکے گھوڑے
عقابوں سے تیز تر ہیں + واویلا ہم پر! کہ ہم برباد ہو گئے + ای یروشلم تو اپنے دل کو شرارت
سے پاک کرتا کہ تو رہائی پا دے + کب تک تو باطل خیالوں کو اپنے دل میں جگہ دیگا؟
کیونکہ دان سے ایک آواز سُنائی دیتی ہے اور افرائیم کے پہاڑ سے تکلیف کی منادی
ہوتی ہے + قوموں کو خبر دو۔ دیکھو یروشلم کی بابت منادی کرو کہ محاصرہ کرنیوالے دور
ملک سے آتے ہیں اور یہوداہ کے شہروں کے مقابل للکارینگے + کھیت کے رکھوالوں
کی مانند وے اُسے چاروں طرف سے گھیرینگے۔ کیونکہ اُسنے مجھ سے بغاوت کی خداوند
کہتا ہے + تیری چال اور تیرے کاموں نے تیرے لئے یہہ حاصل کیا۔ یہہ تیری شرارت
ہے یہہ ازبسکہ تلخ ہے وہ تیرے دل کو پکڑ لیتا +

ہائے میری انتڑیاں! ہائے میری انتڑیاں! میرے دل کے پردے میں درد
ہے۔ میرے دل کو ایسی گھبراہٹ ہے کہ میں چپ نہیں رہ سکتا کیونکہ ای میری جان تو نے
نرسنگے کی آواز اور لڑائی کی للکار سُنی + شکست پر شکست کی خبر ہوتی ہے۔ یقیناً تمام سرزمین
برباد ہو گئی میرے خیمے اچانک اور میرے پردے ایک دم میں غارت کئے گئے + کب تک
میں یہہ جھنڈا دیکھا کروں اور نرسنگے کی آواز سنوں؟ فی الحقیقت میرے لوگ نادان ہیں
اُنہوں نے مجھے نہیں پہچانا۔ وے بے شعور لڑکے ہیں اور امتیاز نہیں رکھتے۔ بُرے
کام کرنے میں چتر ہیں پر نیکو کاری کرنے کے لئے سمجھ نہیں رکھتے + میں نے سرزمین
کو دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ویران اور سنسان ہے۔ افلاک کو بھی کہ بے نور ہیں + میں نے
پہاڑوں پر نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ وے کانپ گئے اور سارے ٹیلے زور سے

ہلے + میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی آدمی نہیں۔ اور سب ہوائی پرندے
اُڑ بھاگے + میں نے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ سیراب سرزمین دشت ہوگئی اور
خداوند کے آگے اُسکے قہر کی شدّت کے آگے اُسکے سب شہر برباد ہوگئے + کیونکہ
خداوند یوں کہتا ہی کہ تمام ملک ویران ہوگا۔ تو بھی میں ہنوز اُسے بالکل ہلاک نہ کرونگا
اِسی لئے ملک ماتم کریگا اور اُوپر کے آسمان تاریک ہونگے۔ کیونکہ میں کہہ چکا میں نے
اِرادہ کیا ہی میں اُس سے نہ پچھتاؤنگا اور اُس سے درگذر نہ کرونگا + گھڑچڑھوں اور
تیراندازوں کے شور سے ہرایک بستی بھاگ جائیگی۔ وے اندھیر سے جنگلوں میں
جارہینگے اور چٹانوں پر چڑھ جائینگے۔ ہرایک شہر ترک کیا جائیگا اور کوئی آدمی
اُن میں نہ رہیگا + اور تو اَی برباد کی ہوئی کیا کریگی؟ اگرچہ تو لال جوڑا پہنے اگرچہ تو سُنہلے
زیوروں سے اپنے کو سنوارے اگرچہ اپنی آنکھوں میں سرمہ لگاوے تو عبث
آپکو خوبصورت بنائیگی۔ تیرے عاشق تجھ کو حقیر جانینگے وے تیری جان کے طالب
ہونگے + کیونکہ میں نے اُس عورت کی سی ایک آواز جسے درد لگے ہوں اور اُسکی سی
دردناک آواز جو اپنا پہلا بچہ جنے صیہون کی بیٹی کی صدا سُنی کہ وہ ہانپتی ہی اور اپنے
ہاتھہ پھیلا کے کہتی ہی ہائے مجھہ پر کہ خونیوں سے میری جان لب پر آئی ÷

یروسلم کے کوچوں میں اِدھر اُدھر دوڑو اور اب دیکھتے جاؤ اور دریافت
کرو اور اُسکے چوکوں میں ڈھونڈھو اگر کوئی آدمی وہاں ملے کوئی بھی ہو جو انصاف
کرتا اور سچائی کا طالب ہو۔ اور میں اُسے معاف کروں گا + اور اگرچہ وے کہیں کہ
خداوند زندہ ہی تب بھی یقیناً وے جھوٹی قسم کھاتے ہیں + اَی خداوند کیا تیری آنکھیں
سچائی پر نہیں ہیں؟ تو نے اُنہیں مارا ہی پر اُنہوں نے افسوس نہیں کیا۔ تو نے
اُنہیں غارت کیا پر وے تربیت پذیر نہ ہوئے۔ اُنہوں نے اپنے چہروں کو چٹان
سے سخت تر بنایا۔ اُنہوں نے پھرنے سے انکار کیا ہی + تب میں نے کہا کہ یقیناً یے
عوام ہیں۔ وے جاہل ہیں۔ کیونکہ وے خداوند کی راہ اور اپنے خدا کی عدالت سے

آگاہ نہیں ہیں+ میں خاص لوگوں کے پاس جاؤنگا اور اُن سے بولونگا کیونکہ وے خداوند کی راہ اور اپنے خدا کی عدالت سے ضرور واقف ہونگے - پر اُنہوں نے بالکل جوا توڑا ہی اور بندھنوں کو جھٹکا ڈالا ہی+ اسلئے جنگل کا شیر ببر اُنہیں پھاڑیگا شام کا بھیڑیا اُنہیں ہلاک کریگا تیندوا اُنکے شہروں کی گھات میں بیٹھا رہیگا جو کوئی اُن میں سے نکلے پھاڑا جائیگا - کیونکہ اُنکی سرکشیاں بہت ہوئیں اور اُنکی بغاوتیں بڑھ گئیں+

یہہ تیرا کام میں کیونکر معاف کروں؟ تیرے فرزندوں نے مجھکو چھوڑا اور اُنکی قسم کھائی جو خدا نہیں ہیں - اگرچہ میں نے اُنہیں پیٹ بھر کھلایا تھا تب بھی اُنہوں نے زناکاری کی اور پرے باندھکے قحبہ خانوں میں اکٹھے ہوئے+ وے پیٹ بھرے گھوڑوں کی مانند ہیں - صبح سویرے اُٹھکے ہر ایک نے اپنے پڑوسی کی جورو پر مستی سے ہنہنانا کیا ہی+ خداوند کہتا ہی کہ ان باتوں کے لئے کیا میں بدلا نہ لونگا اور ایسی قوم سے میرا جی انتقام نہ لیگا؟ تم اُسکی دیواروں پر چڑھو اور توڑتے جاؤ - پر بالکل خراب نہ کرو - اُسکی چڑھتی ہوئی ڈالیاں چھانٹو کیونکہ وے خداوند کی نہیں ہیں+ کیونکہ خداوند کہتا ہی کہ اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھ سے نہایت بیوفائی کی+ اُنہوں نے خداوند سے انکار کیا ہی اور کہا کہ وہ نہیں ہی - ہم پر ہرگز آفت نہ آویگی اور تلوار اور کال کو ہم نہ دیکھینگے+ اور نبی جو ہیں سو ہوا ہو جائینگے اور کلام اُن میں نہیں ہی - اُنپر ایسا ہی ہوگا+ پس خداوند رب الافواج یوں کہتا ہی اسلئے کہ تم یہہ بات کہتے ہو سو دیکھو میں اپنے کلام کو تیرے منہہ میں آگ اور اِس قوم کو لکڑی بناؤنگا اور وہ اُنہیں بھسم کریگی+ اے اسرائیل کے گھرانے دیکھو میں تم پر ایک قوم دور سے چڑھا لاؤنگا خداوند کہتا ہی وہ زبردست قوم ہی وہ قدیم قوم ہی وہ ایسی قوم ہی جسکی زبان تو نہیں جانتا اور جو کچھ وے کہتے ہیں تو نہیں سمجھتا+ اُنکی ترکش کھلی ہوئی قبر کی مانند ہی - وے سب بہادر ہیں+ تیری فصل کا اناج اور تیری روٹی جو تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کے کھانے کی

تھی وے کھاجائینگے۔ تیری گائے بھیڑ وے چٹ کرینگے۔ تیرے انگور اور تیری
انجیر وے کھائینگے۔ تیرے حصین شہروں کو جن پر تیرا آسرا ہی وے تلوار سے ویران
۱۸ کر دینگے باوجود اسکے خداوند کہتا ہی کہ اُن دنوں میں بھی میں تمہیں بالکل ہلاک نہ
۱۹ کرونگا ✣ اور یوں ہوگا کہ جب تم لوگ کہوگے کہ خداوند ہمارے خدا نے یہہ سا
سلوک ہم سے کیوں کیا تب تو اُنہیں کہیگا کہ جسطرح سے تم لوگوں نے مجھے چھوڑدیا
اور اپنی سرزمین میں بیگانے معبودوں کی بندگی کی اُسیطرح تم اُس سرزمین
میں جو تمہاری نہیں ہی بیگانے لوگوں کی بندگی کروگے ✣

۲۰ یعقوب کے گھرانے میں یہہ بات اشتہار کرو اور یہوداہ میں اُسکی منادی
۲۱ کرو اور کہو اب اِسے سُن اے نادان اور بے عقل قوم جو آنکھیں رکھتی ہی پر دیکھتی
۲۲ نہیں جو کان رکھتی ہی پر سُنتی نہیں۔ خداوند کہتا ہی کیا تم مجھہ سے نہیں ڈرتے ہو کیا
تم میرے حضور نہیں تھرتھراتے جسنے ریت کو سمندر کی حد پر ایک ایسے قدیم حکم
سے قائم کیا کہ وہ اُس سے بڑھہ نہیں سکتا۔ اور ہرچند اُسکی لہریں باہم ٹکری جھلتی
ہیں تب بھی وے غالب نہیں ہوتیں۔ ہرچند وے شور کریں تب بھی وے اُس
۲۳ سے گذر نہیں سکتیں ✣ لیکن اِس قوم کا دل باغی اور سرکش ہی۔ اُنہوں نے سرکشی
۲۴ کی اور گذر گئے ✣ اُنہوں نے اپنے دل میں نہیں کہا کہ ہم خداوند اپنے خدا سے
ڈریں جو موسم پر اگلی اور پچھلی بارشوں کو دیتا ہی۔ وہی فصل کے مقرری ہفتوں کو
ہمارے لئے موجود کر رکھتا ہی ✣

۲۵ تمہاری بدکاریوں نے یہہ چیزیں تم سے پھرائیں ہاں تمہاری خطاکاریوں نے
۲۶ اِن اچھی چیزوں کو تم سے باز رکھا ✣ کیونکہ میری قوم کے درمیان شریر لوگ پائے
جاتے ہیں۔ وے پھندا لگانیوالوں کی مانند گھات میں بیٹھتے ہیں۔ وے جال
۲۷ پھیلاتے وے آدمیوں کو پکڑتے ہیں ✣ جیسے کہ پنجرا چڑیوں سے بھرا ہی ویسے اُنکا
۲۸ گھر مکر سے بھرا ہی۔ اِسی لئے وے بڑے اور مالدار ہو گئے ✣ وے موٹے ہو گئے

وے چکنے ہیں - وے بُرے کاموں میں شریروں سے سبقت لے جاتے - وے دعویٰ کو یتیموں کی فریاد کو نہیں سنتے تو بھی وے کامیاب رہتے - اور محتاجوں کا انصاف نہیں کرتے + خداوند کہتا ہے کیا میں اِن باتوں کا بدلہ نہ لوں اور کیا میری روح ایسی قوم سے انتقام نہ لے ؟

ایک حیرت افزا اور ہولناک کام ملک میں ہوا - انبیا آئندہ کی جھوٹی خبریں دیتے ہیں اور کاہن اُنکے وسیلے حکمرانی کرتے ہیں اور میرے لوگ ایسی باتوں کو پسند کرتے ہیں - اب تم اُسکے آخر میں کیا کروگے ؟

اے بنی بنیمین تم سب یروشلم کے درمیان سے پناہ کے لئے بھاگ نکلو اور تقوع میں نرسنگا پھونکو - اور بیت ہکّرم میں ایک نشان کھڑا کرو - کہ اُتّر کی طرف سے ایک بلا اور بڑی ہلاکت آتی ہے + میں صیہون کی بیٹی کو جو شکیل اور نازنین ہے ہلاک کرونگا + چرواہے اپنے گلّوں کو لئے اُس پاس آوینگے اور گرداگرد اُسکے مقابل خیمے کھڑے کرینگے - ہر ایک اپنی جگہ میں چرا دیگا + تم اُس سے لڑنے کی تیاری کرو - اُٹھو اور ہم دوپہر کے وقت چڑھائی کریں + ہم پر افسوس ہے کہ دن ڈھلتا ہے اور شام کے سائے بڑھتے جاتے ہیں + اُٹھو رات کو چڑھ چلیں اور اُسکے قصروں کو ڈھادیں +

کیونکہ رب الافواج یوں کہتا ہے کہ درخت کاٹ ڈالو اور یروشلم کے مقابل دمدمہ باندھو - یہہ وہ شہر ہے جسکو چاہئے کہ بڑی سزا دیجاوے - اُسکے درمیان ہر طرح کا ظلم ہے + جسطرح سے سوتا اپنا پانی اُچھالتا ہے اسیطرح وہ اپنی خباثت کو اُچھال رہی ہے ظلم اور ستم کی صدا اُس میں سنی جاتی ہے - ہر دم میرے سامھنے دکھ درد اور زخم ہیں + اے یروشلم تربیت پذیر ہو تا نہ ہووے کہ میرا دل تجھ سے ہٹ جائے - نہ ہو کہ میں تجھے ویران کروں اور بے چراغ زمین بناؤں +

رب الافواج یوں کہتا ہے کہ جو اسرائیل میں سے باقی رہیں اُنکو وے انگور کی مانند بالکل توڑ لینگے - تو اپنا ہاتھہ اُنکی مانند جو انگور کو توڑتے ہیں ٹوکریوں میں پھر داخل کر +

میں کس سے کہوں اور کسکو جتاؤں تاکہ وے سُنیں؟ دیکھ اُنکے کان نامختون ہیں ۱۰
یہانتک کہ وے سُن نہیں سکتے۔ دیکھ خداوند کا کلام اُنکے لئے حقارت کا باعث
ہی وے اُس سے خوش نہیں ہوتے + اِسلئے میں خداوند کے قہر سے لبریز ہوں ۱۱
اُسکے سہنے سے میں تھک گیا ہوں۔ میں اُسے باہر کے سارے لڑکوں پر اور
جوانوں کی جماعت پر انڈیلونگا۔ کیونکہ خصم اپنی جورو کے ساتھ اور بوڑھا اُس سمیت
جو پوری عمر کا ہی پکڑا جائیگا + اور اُنکے گھر کھیتوں اور جوروؤں سمیت اوروں کے ۱۲
ہو جائینگے۔ کیونکہ خداوند کہتا ہی کہ میں اپنا ہاتھ اُس سرزمین کے باشندوں پر بڑھاؤنگا
اِسلئے کہ چھوٹوں سے بڑوں تک سب کے سب لالچی ہیں۔ اور نبی سے کاہن تک ہر ایک ۱۳
جھوٹھا معاملہ کرتا ہی + کیونکہ وے میری قوم کی بیٹی کے گھاؤ کو یہہ کہکے فقط ظاہراً چنگا ۱۴
کرتے ہیں کہ سلامتی سلامتی حالانکہ سلامتی نہیں ہی + چاہئے تھا اِسلئے کہ اُنہوں نے ۱۵
مکروہ کام کئے تھے کہ وے شرمندہ ہوویں۔ پر وے ذرہ شرمندہ نہ ہوئے اور نہ
اُنہوں نے خجلت اُٹھائی۔ اِسواسطے وے اُنکے درمیان جو گرا چاہتے ہیں گرینگے
خداوند کہتا ہی کہ جس وقت میں اُنسے بدلا لونگا وے گرائے جائینگے + خداوند یوں کہتا ۱۶
ہی کہ راہوں پر کھڑے ہو اور دیکھو اور پرانے رستوں کی بابت پوچھو کہ بھلی راہ کہاں
ہی؟ اُسی میں چلو کہ تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے + پر اُنہوں نے کہا کہ ہم اُس میں
نہ چلیں گے + اور میں نے تمہارے اُوپر نگہبان بھی ٹھہرائے اور کہا کہ نرسنگے کی ۱۷
آواز سنو + پر اُنہوں نے کہا کہ ہم نہ سنینگے +
اِس سبب اے قومو سنو اور اے جمع کئے ہوئے لوگو معلوم کرو کہ اُنکے درمیان ۱۸
کیا ہی + اے زمین سُن دیکھ میں اِس قوم پر آفت لاؤنگا جو اُنکے اندیشوں کا پھل ہی اِس ۱۹
لئے کہ اُنہوں نے میری باتوں کو نہیں مانا اور میری شریعت کو رد کر دیا ہی + کس ۲۰
فائدے کے لئے سبا سے لُبان اور دور ملک سے خوشبودار اُوکھ مجھ تک آتے ہیں؟
تیری سوختنی قربانیاں مجھے پسند نہیں ہیں اور تیرے ذبیحے خوش نہیں آتے + اِسی ۲۱

لئے خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھہ میں ٹھوکر کھلانیوالی چیزیں اِس قوم کے آگے ڈال دونگا اور باپ اور بیٹے اکٹھے ٹھوکر کھا کے اُنپر گرینگے پڑوسی اور اُس کا دوست ایک ساتھہ ہوکے ہلاک ہونگے + خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھہ اُتر کی مملکت سے ایک قوم آتی ہے اور دنیا کی سرحدوں سے ایک بڑی گروہ برپا کی جائیگی + وے کمان اور نیزہ استعمال کرتے - وے سنگدل ہیں اور رحم نہیں کرتے - اُنکے نعروں کی صدا سمندر کی مانند ہے - اور گھوڑوں پر سوار ہوتے اور جنگی مردوں کی مانند تیرے مقابل اے صیہون کی بیٹی وے صف باندھتے ہیں + ہم نے اُنکا شہرہ سُنا ہے - ہمارے ہاتھہ ڈھیلے ہو گئے - ہم مصیبت میں اور درد میں جننیوالی عورت کی مانند گرفتار ہیں + میدان میں مت جاؤ اور راہ میں مت پھرو - کیونکہ دشمن کی تلوار اور خوف ہر طرف ہے ÷

اے میری قوم کی بیٹی کمر پر ٹاٹ باندھہ اور راکھہ میں لوٹ - آپکو اُسکی مانند جسکا اکلوتا بیٹا مرجاوے ماتمی کی سی شکل بنا اور دل خراش نوحہ کر - کیونکہ غارتگر ہم پر اچانک آویگا + میں نے تجھے اپنی قوم کے لئے ایک پرکھنیوالا اور جانچنیوالا ٹھہرایا کہ تو اُن کی راہوں کو جانے اور پرکھے + وے سب کے سب نہایت سرکش ہیں - وے غیبت کیا کرتے ہیں - وے تانبا اور لوہا ہیں - وے سب کے سب خراب کرنیوالے ہیں + دھونکنی جل گئی سیسا آگ سے بھسم ہو گیا - کسیرا بیفائدہ گداز کرتا ہے کیونکہ شریر الگ نہیں ہوتے + کھوٹی چاندی لوگ اُنکا نام رکھیں گے کہ خدا نے اُنہیں رد کر دیا ہے ÷

یہہ وہ کلام ہے جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا + تو خداوند کے گھر کے پھاٹک پر کھڑا ہو اور وہاں اِس کلام کا اشتہار دے اور کہہ کہ اے یہوداہ کے سب لوگ جو خداوند کی بندگی کے لئے ان پھاٹکوں سے داخل ہوتے ہو خداوند کا کلام سنو + رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ اپنی اپنی راہ اور اپنے اپنے کام سدھارو تب میں تمہیں اِس مکان میں بسنے دونگا + تم یہہ کہتے ہوئے جھوٹھی باتوں پر آسرا مت رکھو کہ خداوند کی ہیکل خداوند کی ہیکل خداوند کی ہیکل یے ہیں +

کیونکہ اگر تم اپنی اپنی راہ اور اپنے اپنے کام سراسر درست کرو اگر تم انسان اور اُسکے ہمسائے کے درمیان سب طرح سے انصاف کرو۔ اگر تم پردیسی اور یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو اور اِس مکان میں بے گناہ کا خون نہ بہاؤ اور بیگانے معبودوں کی پیروی جس میں تمہارا نقصان ہے نہ کرو۔ تو میں تم کو اِس مکان میں اور اِس سرزمین میں جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو ہمیشہ کے لئے دیا ہے برابر بسنے دونگا +

دیکھو تم جھوٹھی باتوں پر جو سودمند نہیں ہوسکتیں اعتماد کرتے ہو + کیا تم چوری کروگے خون کروگے زناکاری کروگے جھوٹھی قسم کھاؤگے اور بعل کے آگے لبان جلاؤگے اور غیر معبودوں کی جنہیں تم نہیں جانتے تھے پیروی کروگے۔ اور میرے حضور اِس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہے آکے کھڑے ہوگے اور کہوگے کہ ہم نے خلاصی پائی۔ تاکہ یہ سب نفرتی کام کرو؟ کیا یہہ گھر جو میرے نام کا کہلاتا ہے تمہاری آنکھوں میں چوروں کا کھوہ ہے؟ دیکھہ خداوند کہتا ہے کہ میں ہی نے یہہ دیکھا ہے +

پس اب میرے اُس مکان میں جو سیلا میں تھا جس پر میں نے پہلے اپنے نام کو قائم کیا تھا جاؤ اور دیکھو کہ میں نے اپنی گروہ اسرائیل کی برائی کے سبب اُس سے کیا کیا ہے اور اب اِسی لئے کہ تم لوگوں نے یہ سب کام کئے خداوند کہتا ہے اور میں نے سویرے اُٹھکے تم کو کہا اور کہتا ہی رہا پر تم نے نہ سُنا۔ اور میں نے تمہیں بلایا پر تم نے جواب نہ دیا + سو میں اِس گھر سے جو میرے نام سے کہلاتا جس پر تمہارا اعتماد ہے اور اِس مکان سے جسے میں نے تمہیں اور تمہارے باپ دادوں کو دیا وہی کروں گا جو میں نے سیلا میں کیا ہے + اور میں تمہیں اپنے سامھنے سے نکال دونگا جس طرح سے میں نے تمہاری ساری برادری افرائیم کی کل نسل کو نکال دیا ہے +

• اِسی باعث سے تو اِس قوم کے لئے دعا مت مانگ اور اُنکے واسطے آواز بلند نہ کر اور نہ منت کر اور مجھ سے شفاعت نہ کر کہ میں تیری نہ سنونگا + کیا تو نہیں دیکھتا جو کچھ وے یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلم کے کوچوں میں کرتے ہیں؟ کہ لڑکے لکڑیاں چنتے ہیں اور باپ آگ سلگاتے ہیں اور عورتیں آٹا گوندھتی ہیں تاکہ آسمان کی ملکہ کے لئے کُلیچہ بناویں اور بیگانے معبودوں کو تپاون تپاویں کہ مجھے غصّہ دلاویں + خداوند کہتا ہے کہ کیا وے مجھی کو غصّے میں لاتے ہیں؟ کیا وے آپ اپنی زرد روئی کے لئے اپنے کو غصّے میں نہیں لاتے ہیں؟ اسی واسطے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ میرا غضب اور میرا قہر اِس مکان پر اور انسان پر اور حیوان پر اور میدان کے درختوں پر اور زمین کے پیداوار پر ڈھالا جائیگا اور وہ بھڑکیگا اور بجھیگا نہیں +

رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ اپنے ذبیحوں پر اپنی سوختنی قربانیاں بھی بڑھاؤ اور گوشت کھاؤ + کیونکہ جس دن میں تمہارے باپ دادوں کو مصر کی زمین سے نکال لایا اُنہیں سوختنی قربانی اور ذبیحے کی بابت کچھ نہیں کہا اور حکم نہیں دیا بلکہ اُنہیں اتنا ہی کہہ کے میں نے حکم دیا کہ میری آواز کے شنوا ہو اور میں تمہارا خدا ہونگا اور تم میرے لوگ ہوگے۔ اور اُس ساری راہ میں چلو جو میں تمہیں فرماؤں تاکہ تمہارا بھلا ہووے + لیکن اُنہوں نے نہ سنا نہ کان لگایا بلکہ اپنی مصلحتوں اور اپنے بُرے دل کی ضد پر چلے اور پلٹ گئے اور آگے نہ بڑھے + جس دن سے تمہارے باپ دادے مصر کی زمین سے نکل آئے آج کے دن تک میں نے تمہارے پاس اپنے سارے خدمت گذار نبیوں کو بھیجا۔ میں نے ہر روز صبح سویرے اُٹھ کے اُنہیں بھیجا ہے۔ لیکن اُنہوں نے میری نہ سُنی اور اپنا کان نہ لگایا بلکہ اپنی گردن سخت کی۔ اُنہوں نے اپنے باپ دادوں سے زیادہ بدکاری کی + اگرچہ تو یہ ساری باتیں اُنسے کہیگا لیکن وے تیری نہ سنینگے۔ اگرچہ تو اُنہیں بلاویگا

لیکن وے تجھے جواب نہ دینگے + سو تو اُنکو کہہ کہ یہہ وہ قوم ہی جو خداوند اپنے
خدا کی آواز نہیں سُنتی اور تنبیہہ نہیں مانتی - سچائی گُم ہو گئی اور اُنکے منہہ سے
جاتی رہی +

ای یروسلم اپنے بال مُنڈا اور پھینکدے اور اُونچی جگہوں پر جاکے نوحہ کر
کیونکہ خداوند نے اُس نسل کو جس پر اُسکا قہر بھڑکا تھا مردود کیا اور ترک کر دیا
ہی + کہ بنی یہوداہ نے میری نظر میں بُرائی کی خداوند کہتا ہی اِس گھر میں جو میرے
نام کا کہلاتا ہی اُنہوں نے اپنی مکروہات رکھیں کہ اُسے ناپاک کریں + اور اُنہوں
نے توفت کے اونچے مکان جو بن ہنوم کی وادی میں ہیں بنائے کہ اپنے بیٹوں
اور بیٹیوں کو آگ میں جلاویں جسکا میں نے حکم نہیں دیا اور میرے دل میں اِسکا
خیال بھی آیا نہ تھا + اِسلئے دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ آگے کو یہہ
توفت نہیں کہلائیگی اور نہ بن ہنوم کی وادی بلکہ وادی القتل کہلائیگی - وے توفت
میں یہاں تک گاڑینگے کہ جگہ نہ رہیگی + اور اِس قوم کی لاشیں ہوائی پرندوں اور
دشتی چرندوں کی خوراک ہوں گی - اور کوئی اُنہیں نہ ہانکیگا + تب میں یہوداہ کے
شہروں میں اور یروسلم کے بازاروں میں خوشی کی آواز اور شادی کی آواز دلہے
کی آواز اور دلہن کی آواز موقوف کرونگا - کہ زمین ویران ہوگی +

خداوند فرماتا ہی کہ اُسوقت وے یہوداہ کے بادشاہوں کی ہڈیاں اور اُس
کے سرداروں کی ہڈیاں اور کاہنوں کی ہڈیاں اور نبیوں کی ہڈیاں اور یروسلم
کے باشندوں کی ہڈیاں اُنکی قبروں میں سے نکال لاوینگے اور اُنکو سورج اور
چاند اور سارے آسمانی لشکر کے آگے جنہیں وے دوست رکھتے تھے اور جنکی
خدمت کرتے تھے اور جنکے وے پیرو تھے اور جن سے صلاح لیتے تھے اور جنکے
آگے اُنہوں نے سجدہ کیا بچھائینگے - وے سمیٹی نہ جائینگی اور نہ گاڑی جائینگی
بلکہ وے روئے زمین پر کھاد کی طرح ہونگی + اور وے سارے لوگ جو اِس برے

گھرانے میں سے باقی رہینگے اُن سب باقی مکانوں میں جہاں جہاں میں اُنہیں ہانک دوں موت کو زندگی سے زیادہ چاہینگے رب الافواج فرماتا ہے +
اِسکے سوا تو اُنہیں کہیگا کہ خداوند یوں کہتا ہے کیا وے گرینگے اور پھر نہ اُٹھینگے ؟ کیا وے برگشتہ ہونگے اور پھر نہ پھرینگے ؟ پس یروسلم کے یہ لوگ کیوں ہمیشہ کی برگشتگی کے ساتھ برگشتہ ہوتے ہیں ؟ وے مکر سے لپٹے ہوئے ہیں اور پھر آنے سے اِنکار کرتے + میں نے کان لگایا اور سُنا۔ وے اچھی باتیں نہیں بولتے کسی نے اپنی بُرائی سے توبہ کرکے نہیں کہا کہ میں نے کیا کیا ؟ ہر ایک اپنی راہوں پر پھرکے چلا جسطرح گھوڑا لڑائی کے درمیان دوڑتا ہے + ہاں ہوائی لکلک اپنے مقرر وقتوں کو جانتی ہے۔ اور قمری اور ابابیل اور چکوا اپنے آنے کا وقت پہچان لیتے ہیں پر میری قوم خداوند کی عدالت کو نہیں پہچانتی ہے + تم کیونکر کہتے ہو کہ ہم تو دانشمند ہیں اور خداوند کی شریعت ہمارے پاس ہے ؟ دیکھ حقیقت میں اُسنے اُسے عبث بنا رکھا ہے۔ نقل نویسوں کا قلم باطل ہے + دانشمند شرمندہ ہوئے وے حیران ہوئے اور پکڑے گئے۔ دیکھ اُنہوں نے خداوند کے کلام کو حقیر جانا تو اُن میں کیا دانائی ہو سکتی ہے ؟ اِسی لئے میں اُنکی جورواں اوروں کو اور اُنکے کھیت اُنہیں جو اُنکے وارث ہونگے دونگا۔ کیونکہ وے سب چھوٹے سے بڑے تک لالچی ہیں اور نبی سے کاہن تک ہر ایک دغابازی کرتا ہے + اور اُنہوں نے میری قوم کی بیٹی کے گھاؤ کو یہہ کہہ کے فقط تنک چنگا کیا کہ سلامتی سلامتی۔ جب کہ سلامتی نہ تھی +
کیا وے جسوقت اُنہوں نے مکروہ کام کیا تھا شرمندہ ہوئے ؟ نہیں وے ذرہ شرمندہ نہ ہوئے۔ وے خجلت اُٹھانے کو نہیں جانتے۔ اِسواسطے گرنیوالوں کے درمیان وے گرینگے۔ خداوند کہتا ہے جسوقت میں اُنسے بدلا لونگا وے ڈگمگا کے گرینگے + میں اُنہیں سراسر فنا کرونگا خداوند کہتا ہے۔ تاک میں انگور نہ ہونگے اور انجیر کے درختوں میں انجیر نہ ہونگے اور پتے بھی سوکھ جائینگے۔ اور

میں اُنکے لئے وے لوگ مقرر کرونگا جو اُنہیں دبا وینگے + ہم کیوں چُپ چاپ بیٹھے رہتے ہیں؟ آؤ اکٹھے ہو ویں اور محکم شہروں میں جا گھُسیں اور وہاں چُپکے ہو رہیں۔ کیونکہ خداوند ہمارے خدا نے ہمیں چپ کرایا ہی اور ہمیں ہلاہل کا پانی پینے کو دیا اسلئے کہ ہم خداوند کے خطاکار ہیں + ہم سلامتی کے منتظر تھے پر خیریت مطلق نہ ہوئی۔ اور صحت پانے کے وقت کے اور دیکھو دہشت + اُسکے گھوڑوں کے فرآنے کی آواز دان سے سنی جاتی ہی۔ اُسکے بھاری بدن والوں کے ہنہنانے کی آواز سے تمام زمین کانپ گئی ہی۔ کہ وے آئے اور زمین کو اور سب کچھہ جو اُس میں ہی اور شہر کو بھی اُس کے باشندوں سمیت سب کو نگل جاتے + کہ دیکھہ میں تمہارے درمیان سانپوں کو اور ناگوں کو بھیجونگا جن پر منتر کارگر نہ ہوگا اور وے تمہیں کاٹیں گے خداوند کہتا ہی +

میرے اندر کی خوشی غمگینی ہی۔ میرا دل مجھہ میں سست ہو گیا + دیکھہ میری قوم کی بیٹی کے نالے کی آواز دور ملک سے آتی۔ کیا خداوند صیہون میں نہیں؟ کیا اُس کا بادشاہ اُسکے درمیان نہیں؟ وے کیوں اپنی تراشی ہوئی مورتوں سے اور بیگانہ بطلانوں سے مجھہ کو غصے میں لائے؟ دِرَو کا وقت گذرا گرمی کے ایام تمام ہوئے اور ہم نے رہائی نہیں پائی + میری قوم کی بیٹی کی شکستگی کے سبب میں شکستہ دل ہوا ہیں کڑھتا رہتا ہوں۔ حیرت نے مجھے گرفتار کر لیا + کیا جلعاد میں روغن بلسان نہیں ہی؟ کیا وہاں کوئی طبیب نہیں؟ میری قوم کی بیٹی کیوں چنگی نہیں ہوتی؟

اے کاش کہ میرا سر پانی ہوتا اور میری آنکھیں آنسوؤں کا سوتا تب میں اپنی قوم کی بیٹی کے مقتولوں پر دن رات روتا + کاش کہ میرے لئے بیابان میں مسافروں کے رہنے کا مکان ہوتا! تو میں اپنی قوم کو چھوڑ دیتا اور ان میں سے نکل جاتا کیونکہ وے سب زناکار ہیں بیوفاؤں کی جماعت + وے اپنی زبانوں کو کمان کی مانند

جھوٹھ بولنے کے لئے کھینچتے ہیں اور سچائی کے لئے سرزمین میں دلیر نہیں ہیں۔ کیونکہ وے بُرائی سے بُرائی تک بڑھتے جاتے اور مجھہ کو نہیں جانتے خداوند کہتا ہے + ہر ایک اپنے ساتھی سے ہوشیار رہے اور تم کسی بھائی پر اعتماد نہ کرو۔ کیونکہ ہر ایک بھائی دغا کے ساتھہ پیچھے سے پانو اڑا دیگا اور ہر ایک ہمسایہ غیبت کرتا ہوا پھریگا + اور ہر ایک اپنے پڑوسی کو فریب دیگا اور سچ سچ نہ بولیگا۔ اُنہوں نے اپنی زبان کو جھوٹھ بولنا سکھلایا اور بُرائی کرنے میں جان فشان ہو رہے + تیری بود و باش کا مقام فریب کے درمیان ہے۔ فریب سے اُنہوں نے مجھے پہچاننے سے انکار کیا خداوند کہتا ہے + اِسلئے رب الافواج یوں کہتا ہے دیکھہ میں اُنکو پگھلاڈالونگا اور اُنہیں آزماؤنگا۔ کہ اپنی قوم کی بیٹی کی بابت اور کیا کروں؟ اُنکی زبان تیر قاتل کی مانند ہے۔ وہ مکر کی بات بولتی ہے۔ ہر ایک اپنے پڑوسی کو منہہ سے سلام کہتا پر باطن میں اُسکی گھات میں لگا ہے + خداوند کہتا ہے کہ کیا میں اِن کاموں پر اُنہیں سزا نہ دوں؟ کیا ایسی قوم سے میری روح انتقام نہ لیوے؟

میں پہاڑوں کے سبب رونا پیٹنا کرونگا اور بیابان کی چراگاہوں کے لئے واویلا کیونکہ وے یہاں تک جل گئیں کہ کوئی اُنکی طرف نہیں گذرتا۔ چوپایوں کی آواز لوگ نہیں سُنتے۔ ہوائی پرندے اور چرندے بھاگ گئے۔ وے جاتے رہے۔ میں یروسلم کو ڈھیر ڈھیر اور گیدڑوں کا غار کر دونگا۔ اور میں یہوداہ کے شہروں کو یہاں تک ویران کرونگا کہ کوئی باشندہ نہ رہیگا +

عقلمند آدمی کون ہے تا کہ اِسے سمجھے؟ اور وہ کون ہے جس سے خداوند کے منہہ نے کہا کہ وہ اُسے ظاہر کرے کہ سرزمین کس لئے ویران ہوئی اور بیابان کی مانند جل گئی کہ کوئی نہیں گذرتا؟ خداوند یوں کہتا ہے اِسی لئے کہ اُنہوں نے میری شریعت کو جو میں نے اُنکے آگے رکھی تھی ترک کر دیا ہے اور میری آواز کو نہ سنا اور اُسکے موافق نہ چلے + بلکہ اُنہوں نے اپنے نگرے دلوں کی اور بعلیم کی

پیروی کی جسطرح سے اُنکے باپ دادوں نے اُنہیں سکھایا تھا + اس لئے رب الافواج
اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اُنہیں ہاں اِس قوم کو افسنتین کھلاؤنگا اور
ہلاہل کا پانی پینے کو دونگا + اور میں اُنہیں غیر قوموں میں جنکو نہ وے نہ اُنکے باپ دادے
جانتے تھے تتر بتر کرونگا - اور ایک تلوار بھیجونگا جو اُنکا پیچھا کریگی یہانتک کہ میں اُنہیں
نابود کر ڈالونگا +

رب الافواج یوں کہتا ہے کہ سوچو اور ماتم کرنیوالی عورتوں کو بلاؤ کہ آویں اور عیار
عورتوں کو بلوا بھیجو کہ وے بھی آویں - اور وے جلدی کریں اور ہمارے لئے نوحہ
اُٹھاویں کہ ہماری آنکھوں سے آنسو بہیں اور ہماری پلکوں سے پانی دھڑ دھڑا
نکلے + یقیناً صیہون سے نوحہ کی آواز سُنی جاتی ہے کہ ہم کیا ہی غارت ہوئے! ہم
شدت سے رسوا ہوئے کہ ہم وطن سے آوارہ ہوئے ہیں اور اُنہوں نے ہمارے
مسکنوں کو گرا دیا ہے + اے عورتو تم فقط خداوند کا کلام سنو اور تمہارا کان اُسکے منہ
کی بات قبول کرے اور تم اپنی بیٹیوں کو نوحہ گری سکھلاؤ اور ہر ایک اپنی پڑوسن کو
نوحہ انگیزی سکھادے + کیونکہ موت ہماری کھڑکیوں میں چڑھ آئی ہے اور ہمارے
محلوں میں گھس بیٹھی ہے کہ لڑکوں کو جو باہر ہوں اور جوانوں کو جو بازاروں میں ہوں کاٹ ڈالے
بولو خداوند یوں کہتا ہے کہ آدمیوں کی لاشیں کھاد کی مانند کھیت پر گرینگی اور مٹھی بھر دانے
کی مانند جو غلہ کاٹنے کے بعد رہ جاوے جسے کوئی جمع نہیں کرتا +

خداوند یوں فرماتا ہے حکیم اپنی حکمت پر فخر نہ کرے اور قوت والا اپنی قوت پر فخر نہ
کرے اور مالدار اپنے مال پر فخر نہ کرے + لیکن جو فخر کرتا ہے اس پر فخر کرے کہ سمجھتا
اور مجھے جانتا ہے کہ میں خداوند ہوں جو دنیا میں رحمت اور عدالت اور راستبازی
سے حکمرانی کرتا ہوں - کہ میری خوشنودی انہیں چیزوں میں ہے خداوند کہتا ہے +
دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا کہ میں اُن سب کو جو مختون ہیں نامختونوں
کے ساتھ سزا دونگا - مصر کو اور یہوداہ کو اور ادوم کو اور بنی عمون کو اور موآب کو

اور اُن سبھوں کو جو کہ گاؤدُم داڑھی رکھتے ہیں جو بیابان کے باشندے ہیں۔ کیونکہ یہہ ساری
قومیں نامختون ہیں اور اسرائیل کے سارے گھرانے کے دل نامختون ہیں +
ای اسرائیل کے گھرانے وہ کلام کہ خداوند تم کو کہتا ہی سنو۔ خداوند یوں کہتا
ہی کہ تم قوموں کی روش کو نہ سیکھو اور آسمان کے نشانوں سے حیران نہ ہوؤ ہر چند
قومیں اُنسے حیران ہیں + کیونکہ قوموں کے دستور بطالت ہیں۔ کہ وے اُس درخت
کی مانند ہیں جو جنگل میں کلہاڑی سے کاٹا جاتا جسے کاریگر اپنے ہاتھوں سے بناوے +
وے اُسے چاندی اور سونے سے آراستہ کرتے۔ وے اُس میں ہتھوڑیوں سے
کیلیں جڑکے اُسے قائم کرتے ہیں کہ وہ نہ ہلے + وے کھجور کی طرح سیدھے ہیں پر بولتے
نہیں۔ البتہ ضرورت ہی کہ اُنہیں اُٹھالیجاویں کیونکہ وے چل نہیں سکتے + اُنسے مت
ڈرو کیونکہ اُن میں ضرر پہنچانے کی سکت نہیں اور نہ اُن میں قوت ہی کہ فائدہ بخشیں + ای
خداوند تیرا کوئی نظیر نہیں ہی تو بڑا ہی اور قدرت کے سبب تیرا نام بزرگ ہی + کون ہی ای قوموں
کے بادشاہ جو تجھسے نہ ڈرے ؟ کیونکہ یہہ تجھکو سجتا ہی۔ کیونکہ قوموں کے سارے حکیموں
کے درمیان اور اُنکی ساری مملکتوں کے بیچ تیرا ہمتا کوئی نہیں ہی + مگر وے سراسر بیخرد
اور احمق ہیں۔ درخت جو ہی سو خود بطالتوں پر ایک ملامت ہی + ترسیس سے چاندی کا
پیٹا ہوا پتر لایا جاتا ہی اور اُوفاز سے سونا کاریگر کی کاریگری اور ٹھٹھیرے کی دستکاری
نیلا اور ارغوانی اُنکا لباس ہی۔ وے سب کے سب ہوشیار آدمیوں کی کاریگری ہیں +
لیکن خداوند سچا خدا ہی وہ زندہ خدا اور ابدی بادشاہ ہی۔ اُسکے قہر سے زمین تھرتھراتی
اور قومیں اُسکی جھلجلاہٹ کی برداشت نہیں کر سکتی ہیں + تم اُنسے اِسطرح کہو کہ جن معبودوں
نے آسمان اور زمین کو نہیں بنایا زمین پر سے اور اِس آسمان کے نیچے سے نیست ہوجائینگے +
اُسی نے اپنی قدرت سے دنیا کو بنایا ہی اُسی نے اپنی حکمت سے جہان کو قائم کیا ہی
اور اپنی عقلمندی سے آسمانوں کو پھیلایا ہی + جس وقت وہ اپنی آواز نکالتا ہی آسمانوں
میں پانیوں کی افراط ہوتی ہی اور وہ زمین کی سرحدوں سے بخار اُٹھاتا ہی۔ وہ مینہ کے

سا نقطہ بجلی کو بھی بناتا اور ہوا کو اپنے خزانوں سے نکالتا ہی + ہر ایک آدمی حیوان کی مانند اور بیدانش ہی۔ ہر ایک ٹھٹھیرا مورت سے شرمندہ ہوتا۔ کیونکہ وہ صورت جو اُسنے ڈھالی ہی سو جھوٹھی ہی اُن میں دم نہیں + وے باطل ہیں بلکہ ہنسی ٹھٹھے کی چیز بدلا لینے کے وقت وے نابود ہونگے + یعقوب کا بخرہ اُنکا سا نہیں ہی کہ وہ سب چیزوں کا خالق ہی۔ اور اسرائیل اُسکی میراث کا عصا ہی۔ رب الافواج اُس کا نام ہی +

ای گھیرے ہوئے قلع کے باشندہ زمین پر سے اپنا اسباب جمع کر لے + کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی دیکھو کہ میں سرزمین کے باشندوں کو اسی وقت گویا فلاخن سے نکال پھینکونگا اور اُنہیں تنگ کرونگا تاکہ وے دل سے معلوم کریں +

ہائے مجھہ پر میرے درار کے سبب! میری چوٹ دردانگیز ہی۔ پر میں نے کہا کہ یقیناً یہہ ایک آفت ہی اور مجھے اُسے اُٹھانا ہی + میرا خیمہ غارت کیا گیا اور میری سب میخیں اُکھاڑی گئیں۔ میرے لڑکے میرے پاس سے چلے گئے اور موجود نہیں ہیں۔ اب کوئی نہ رہا جو میرا خیمہ تانے اور میرے پردے لگاوے + کیونکہ چرواہے حیوان کی مانند ہوگئے اور اُنہوں نے خداوند کو نہیں ڈھونڈھا ہی۔ اِسلئے وے کامیاب نہ ہوئے اور اُنکے سارے گلّے تتر بتر ہوگئے + دیکھہ غوغا کی آواز اور بڑے ہنگامے کی اُتر کے ملک کی طرف سے آتی ہی یہوداہ کے شہر اُجاڑے جائینگے اور گیدڑوں کے غار بنینگے +

ای خداوند میں جانتا ہوں کہ اپنی راہ نکالنی انسان سے نہیں ہی۔ انسان جو چلتا ہی اُسکے قابو میں نہیں کہ وہ اپنے قدم جہاں چاہے بڑھاوے + ای خداوند مجھے تنبیہہ دے پر اندازے سے۔ اپنے قہر سے نہیں نہ ہو کہ تو مجھے نابود کر دے + ای خداوند اُن قوموں پر جو تجھے نہیں جانتیں اور اُن گھرانوں پر جو تیرا نام نہیں لیتے اپنا قہر انڈیل دے۔ کہ وے یعقوب کو کھا گئے اور اُسے نگل گئے اور چٹ کر گئے

اور اُسکی بود و باش کے مقام کو اُجاڑ دیا +

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ تم اِس عہد کی باتیں سنو اور
بنی یہوداہ اور یروسلیم کے باشندوں سے کہو۔ اور تو اُنسے کہہ خداوند اسرائیل کا خدا
یوں فرماتا ہی۔ کہ لعنت اُس انسان پر جو اِس عہد کی باتوں کو نہیں سُنتا جو میں نے
تمہارے باپ دادوں سے اُس دن فرمائیں جب میں اُنہیں زمین مصر سے لوہے کے
تنور سے یہہ کہہ کے باہر لے آیا کہ تم میری آواز کی فرمانبرداری کرو اور جو کچھ میں نے
تم کو حکم دیا ہی اُسپر عمل کرو سو تم میرے لوگ ہوگے اور میں تمہارا خدا ہونگا۔ تاکہ میں اُس
قسم کو جو میں نے تمہارے باپ دادوں سے کھائی کہ میں اُنہیں ایک ملک دونگا
جس میں شیر و شہد بہتا ہی وفا کروں۔ چنانچہ آجکے دن ایسا ہی + سو میں نے جواب دیکے
کہا اَے خداوند آمین + تب خداوند نے مجھے کہا کہ یہہ ساری باتیں یہوداہ کے شہروں میں اور
یروسلیم کے کوچوں میں منادی کر اور کہہ کہ اِس عہد کی باتیں سنو اور اُنپر عمل کرو + کیونکہ میں
تمہارے باپ دادوں کو اُس دن سے کہ اُن کو زمین مصر سے باہر نکال لایا آج کے
دن تک تاکید سے نصیحت دیتا ہوں۔ میں صبح سویرے اُٹھکے اُنہیں نصیحت دیتا اور اُن
سے کہتا رہا کہ میری سُنو + پر اُنہوں نے یہہ بات نہ مانی نہ اپنے کان جھکائے بلکہ ہر ایک
نے اپنے بُرے دل کی ضد کی پیروی کی۔ اسلئے میں نے اِس عہد کی ساری دھمکیاں
(جو عہد میں نے اُنہیں کہا کہ اُسپر عمل کریں) اور اُنہوں نے نہیں کیا اُنپر پوری کیں +
تب خداوند نے مجھے کہا کہ یہوداہ کے لوگوں اور یروسلیم کے باشندوں کے درمیان فتنہ
پایا جاتا ہی + وے اپنے باپ دادوں کی خرابیوں کی طرف جنہوں نے میری باتوں
کے سننے سے انکار کیا پھر گئے ہیں اور بیگانے معبودوں کے پیرو ہوکے اُنکی بندگی کی
ہی۔ اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اُس عہد کو جو میں نے اُن کے
باپ دادوں سے باندھا تھا توڑ ڈالا ہی +

اسلئے خداوند یوں کہتا ہی کہ دیکھ میں ایسی بلا اُنپر لاؤنگا جس سے وے بھاگ نہ سکینگے

اور ہرچند وے مجھے پکاریں پر میں اُن کی نہ سنونگا + تب یہوداہ کے شہر اور یروسلم کے
باشندے جائیں اور اپنے معبودوں کو جنکے آگے وے لبان جلاتے ہیں پکاریں پر
وے مصیبت کے وقت اُنہیں ہرگز نہ بچاوینگے + کیونکہ ای یہوداہ جتنے تیرے شہر ہیں اتنے
تیرے معبود تھے۔ اور جتنے یروسلم کے کوچے ہیں اُتنے ہی تم نے اُس مکروہ چیز کے لئے
مذبح بنائے بعل کے مذبح کہ اُنپر اُسکے لئے لبان جلاؤ + تو اس قوم کے لئے دعا مت
مانگ اور نہ اُنکے واسطے اپنی آواز بلند کر اور نہ منّت کر۔ کیونکہ جب وے اپنی بپت کے
سبب مجھے پکارینگے میں اُنکی نہ سنونگا + میرے گھر میں میری پیاری کو کیا کام جس حال
کہ وہ بہتیری شرارت کرتی ہی؟ اور مقدّس گوشت تجھ سے جاتا رہا۔ جب تو بدکاری کرتی
تب تو خوش ہوتی ہی + خداوند نے تیرا نام ایک ہرے زیتون کا درخت جسکا پھل خوشنما
ہی کہا۔ بڑے ہنگامے کی آواز ہوتے ہی اُسنے اُسپر آگ لگائی اور اُسکی ڈالیاں توڑی
گئیں کیونکہ رب الافواج نے جسنے تجھے لگایا تجھ پر بلا کا حکم کیا اُس بدکاری کے لئے جو
اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اپنی مخالفت میں کی کہ بعل کے آگے
لبان جلایا تاکہ مجھے غصّہ دلاوے +

خداوند نے یہہ مجھ پر ظاہر کیا اور میں نے اسے جانا۔ تب ہی تو نے مجھے اُنکے
کام دکھلائے + میں گھریلے برہ کی مانند تھا جو ذبح ہونے کے لئے لایا جاتا ہی۔ اور مجھے
نہ معلوم تھا کہ اُنہوں نے میرے برخلاف منصوبے باندھے کہ ہم درخت کو پھل سمیت نیست
کریں اور ہم اُسے زندوں کے ملک سے کاٹ ڈالیں تاکہ اُسکے نام کا پھر ذکر نہ آوے +
پر ای رب الافواج جو صداقت سے عدالت کرتا ہی جو گردوں اور دل کو جانچتا ہی وہ انتقام
جو تو اُنسے لیگا میں دیکھونگا۔ کیونکہ میں نے اپنا دعویٰ تیرے آگے ظاہر کیا + اسلئے خداوند
یوں کہتا ہی کہ عنتوت کے آدمیوں کی بابت جو یہہ کہکے تیری جان کے خواہاں ہیں کہ خداوند
کا نام لیکے نبوت نہ کر نہ ہو کہ تو ہمارے ہاتھ سے مارا جائے۔ اسی واسطے رب الافواج
یوں کہتا ہی کہ دیکھ میں اُنکو سزا دونگا۔ جوان تلوار سے مارے جائینگے۔ اُنکے بیٹے بیٹیاں

کال سے مرینگے اور اُن میں سے کوئی باقی نہ رہیگا۔ کیونکہ میں عنتوت کے آدمیوں پر اُنکی سیاست کے برس میں آفت لاؤنگا ٭

اے خداوند تو صادق ہے۔ تو بھی مجھے اپنے سے عرض کرنے دے۔ ہاں مجھے پروانگی دے کہ عدالت کے مقدموں کی بابت تجھ سے گفتگو کروں۔ خبیث لوگ اپنی راہ میں کیوں کامیاب ہوتے ہیں۔ وے سب کیوں چین سے رہتے جو بڑی بیوفائی سے چلتے ہیں؟ تو نے اُنہیں لگایا ہے اور اُنہوں نے جڑ بھی پکڑی ہے۔ وے بڑھ گئے پھل بھی لائے۔ تو اُنکے منہہ سے نزدیک ہے پر اُنکے گردوں سے دور ہے ٭ لیکن تو اے خداوند مجھے جانتا ہے۔ تو نے مجھے دیکھا اور میرے دل کو جو تیری طرف ہے آزمایا ہے۔ بھیڑوں کی مانند تو اُنہیں ذبح ہونے کے لئے کھینچ کے نکال ہاں ذبح کے دن کے واسطے اُنہیں الگ کر دے ٭ اُنکی خباثت سے جو سرزمین پر بستے ہیں کب تک سرزمین ماتم کرے اور تمام ملک کی سبزی مرجھا وے؟ چرندے اور پرندے غارت ہوئے۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ کوئی ہمارا انجام نہ دیکھیگا ٭

اگر تو پیدل چلنے والوں کے ساتھ دوڑا ہے اور اُنہوں نے تجھے تھکا دیا پھر تجھ میں تاب کہاں ہے کہ گھوڑوں کے ساتھ برابری کرے؟ اور اگرچہ سلامتی کی سرزمین میں تو نڈر رہے تو یردن کی باڑھ میں تو کیا کریگا ٭ چنانچہ تیرے بھائیوں اور تیرے باپ کے گھرانے نے بھی تیرے ساتھ بیوفائی کی ہے۔ ہاں اُنہوں نے بڑی آواز سے تیرے پیچھے للکارا۔ اُن پر اعتقاد مت رکھ اگرچہ وے ملائم باتیں تجھ سے کریں ٭

میں نے اپنا گھر ترک کیا میں نے اپنی میراث چھوڑ دی۔ میں نے اپنی پیاری دلدار کو اُسکے دشمنوں کے حوالہ کیا ٭ میری میراث میرے لئے ایسی ہو گئی جیسے کہ شیر ببر جو جنگل میں ہے وہ مجھ پر بڑی آواز سے گرجتی ہے اسی لئے میں اُس سے نفرت رکھتا ہوں ٭ میری میراث میرے حق میں ایسی ہے جیسا مُردار خوار ابلق پرندہ ہے۔ جنگلی حیوان اُسکی چاروں طرف سے اُسپر چڑھ آتے ہیں۔ آؤ سب دشتی درندوں کو جمع کرو اُنہیں لاؤ کہ وے

کھا جاویں + بہت سے چرواہوں نے میرے تاکستان کو خراب کیا۔ اُنہوں نے
میرا حصہ پامال کیا۔ میرے دلپسند حصہ کو اجاڑ کے بیابان بنایا ہی + اُنہوں نے اُسے
ویران کیا۔ وہ ویران ہوکے مجھ سے فریاد کرتی ہی۔ ساری زمین ویران ہوگئی تو بھی
کوئی اُسکو دل سے سوچتا نہیں + بیابان کی ساری اونچی جگہوں پر غارتگر آئے ہیں۔
کیونکہ خداوند کی تلوار زمین کے اُس سرے سے اِس سرے تک نگل جاتی۔ اور سلامتی
کسی بشر کو نہیں ہوتی + اُنہوں نے گیہوں بویا پر کانٹے جمع کرینگے اُنہوں نے مشقت
کھینچی پر فائدہ نہ اُٹھاوینگے۔ وے تمہارے پیداوار سے شرمندہ ہونگے اسلئے
کہ خداوند کا قہر شدید ہوا +

میرے سارے بُرے پڑوسیوں کی برخلافی سے جنہوں نے اُس میراث کو چھوا
جسکا میں نے اپنی قوم اسرائیل کو وارث کیا خداوند یوں کہتا ہی دیکھہ میں اُنہیں اُن کی
سرزمین سے اُکھاڑ ڈالونگا اور یہوداہ کے گھرانے کو اُنکے درمیان سے نکال
پھینکونگا + اور بعد اُسکے کہ میں اُنہیں اُکھاڑ ڈالونگا ایسا ہوگا کہ میں پھر اُنپر رحم
کرونگا اور ہر ایک کو اُسکی میراث میں اور ہر ایک کو اُسکی زمین میں پھر لاؤنگا + اور
ایسا ہوگا کہ اگر وے جی لگاکے میرے لوگوں کے طریقے سیکھینگے کہ میرے نام کی
قسم کھائیں کہ خداوند زندہ ہی جیسا اُنہوں نے میرے لوگوں کو سکھلایا کہ بعل کی
قسم کھاویں تو وے میرے لوگوں میں شامل ہوکے بن جائینگے + لیکن اگر وے
شنوا نہ ہونگے تو میں اُس قوم کو یکلخت اُکھاڑ ڈالونگا ہاں میں اُسے اُکھاڑ ڈالونگا اور
نیست و نابود کر دونگا خداوند فرماتا ہی +

خداوند نے مجھے یوں فرمایا کہ تو جاکے اپنے لئے ایک کتانی کمربند لے اور اپنی
کمر پر باندھہ پر اُسے پانی میں مت بھگو + سو میں نے خداوند کے کلام کے موافق ایک کمربند
لیا اور اپنی کمر پر باندھا + اور خداوند کا کلام دوبارہ مجھہ تک پہنچا اور اُسنے کہا کہ اِس کمربند
کو جو تو نے خریدا اور جو تیری کمر پر ہی لیکے اُٹھہ اور فرات کو جا اور وہاں چٹان کے ایک

شگاف میں اُسے چھپا دے + چنانچہ میں گیا اور اُسے فرات کے کنارے چھپا دیا جیسا
خداوند نے مجھے فرمایا تھا + اور بہت دنوں کے بعد ایسا ہوا کہ خداوند نے مجھے کہا کہ اُٹھ
فرات کی طرف جا اور اُس کمربند کو جسے تو نے میرے حکم سے وہاں چھپا رکھا ہے نکال لے +
تب میں فرات کو گیا اور کھودا اور کمربند کو اُس جگہ سے جہاں میں نے اُسے گاڑ دیا تھا
نکالا۔ اور دیکھ کمربند ایسا بگڑ گیا کہ کام کا نہ رہا + تب خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا مجھ کو
پہنچا کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ اسیطرح میں یہوداہ کا گھمنڈ اور یروشلم کا بڑا غرور ڈھا
دونگا + یے بُرے لوگ جو میرا کلام سننے سے انکار کرتے ہیں اور اپنے ہی دل کی
سرکشی کے پیرو ہوتے اور بیگانے معبودوں کا پیچھا کر کے اُنکی بندگی کرتے اور انہیں
پوجتے ہیں وے اِس کمربند کی مانند ہونگے جو کسی کام کا نہیں + کیونکہ جیسا کمربند انسان
کی کمر سے لگا رہتا ہے ویسا ہی خداوند کہتا ہے کہ میں نے اسرائیل کا سارا گھرانا اور یہوداہ
کا سارا گھرانا لیا کہ مجھ سے لگا رہے تا کہ وے میری گروہ ہوں اور اُنکے سبب سے
میرا نام ہو اور میری ستائش کی جاوے اور میرا جلال ہووے پر اُنہوں نے نہ سنا +
تو اُنسے یہہ کلام بھی کہہ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ ہر ایک قرابہ مے سے بھری جائیگی
اور وے تجھے کہینگے کہ ہم کیا یقیناً یہہ نہیں جانتے کہ ہر ایک قرابہ مے سے بھری جائیگی + تب تو انہیں کہہ
کہ خداوند یوں کہتا ہے دیکھو میں اِس سرزمین کے سارے رہنیوالوں کو ہاں اُن بادشاہوں کو
جو داؤد کے تخت پر بیٹھے اور کاہنوں اور نبیوں اور یروشلم کے سارے باشندوں کو مستی سے لبالب
کرونگا + اور میں اُن میں سے ایک دوسرے پر بیٹوں کو اور باپوں کو ایک ساتھ ڈال دونگا۔ خداوند کہتا
ہے میں شفقت نہ کرونگا اور ہرگز رعایت نہ کرونگا اور رحم نہ کھاؤنگا بلکہ اُنہیں ہلاک کرونگا +
ارے سنو اور کان لگاؤ۔ گھمنڈ نہ کرو۔ کہ خداوند ہی نے فرمایا ہے + تم خداوند اپنے
خدا کی ستائش کرو اُس سے پہلے کہ وہ تاریکی لاوے اور اُس سے پہلے کہ تمہارے
پانوں اندھیرے پہاڑوں پر ٹھوکر کھائیں اور جب تم روشنی کا انتظار کرتے ہو تب
وہ اُسے موت کی پرچھائیں سے بدلے اور اُسے سخت تاریکی بنا دے + لیکن اگر تم

نہ سنو گے تو میری جان تمہارے غرور کے سبب خلوت خانوں میں غم کھایا کریگی۔ ہاں میری آنکھیں پھوٹ پھوٹکے روئینگی اور آنسو بہاوینگی۔ کیونکہ خداوند کا گلہ اسیری میں لیا جاتا + بادشاہ اور ملکہ کو کہو کہ اُتر کے بیٹھو۔ کیونکہ تمہاری بزرگی کا تاج تمہارے سر پر سے اُتارا جائیگا + دکھن کے شہر بند ہو گئے اور کوئی نہیں کھولتا۔ سارے بنی یہوداہ اسیر ہو گئے سب کو اسیر کر کے لیگئے۔ اپنی آنکھیں اُٹھاؤ اور اُنہیں جو اُتر سے آتے ہیں دیکھو۔ تیرا وہ گلہ جو تجھے دیا گیا کہاں ہے تیرا خوشنما گلہ؟ جس وقت وہ تجھے سزا دیگا تب تو کیا کہیگا؟ کیونکہ تو نے آپ اُنکو سکھلایا کہ تجھپر حکمران ہوں۔ کیا تجھ کو اُس عورت کی مانند جسے دردزہ ہو درد نہ لگیگا؟

اور اگر تو اپنے دل میں کہے یہ حادثے مجھ پر کیوں گذرے؟ تیری برائی کی شدت سے تیرے دامن اُٹھائے گئے اور تیری ایڑیوں سے بے ادبی کی گئی + کیا کوشی آدمی اپنے چمڑے کو یا چیتا اپنے داغوں کو بدل سکتا ہے؟ تب ہی تم نیکی کر سکو گے جن میں بدی کرنے کی عادت ہو رہی + اسلئے میں اُنکو اُس کوڑے کی مانند جو بیابان کی ہوا سے اُڑتا پھرتا ہے تتر بتر کرونگا + خداوند کہتا ہے کہ میری طرف سے یہی تیرا حصہ تیرا ناپا ہوا اجزہ کہ تو نے مجھے فراموش کیا ہے اور بطلان پر بھروسا رکھا ہے + میں خود بھی تیرا دامن تیرے چہرے پر اُٹھا پھینکونگا کہ تیرا ستر دیکھا جاوے + تیری زناکاریاں اور تیرا ہنہنانا تیری حرامکاری کی برائی اور تیرے نفرت انگیز کام جو تو نے پہاڑوں پر اور میدانوں میں کئے سب میں نے دیکھے ہیں + اے یروشلم تجھ پر واویلا! کیا تو پاک صاف نہ کی جائیگی؟ اور کتنی دیر تک یہہ موقوف رہے؟

خداوند کا وہ کلام جو خشکسالی کی بابت یرمیاہ تک پہنچا + یہوداہ ماتم کرتا ہے اور اُسکے پھاٹک اُداس ہوتے ہیں۔ وے ماتم کی پوشاک پہنکے زمین تک جھکتے ہیں۔ اور یروشلم کا نالہ اُوپر تک پہنچا + اُنکے امرا اپنے ادنے لوگوں کو پانی کے لئے بھیجتے۔ وے کنڈوں تک جاتے پر پانی نہیں پاتے۔ خالی گھڑوں کو لیکے پھر آتے۔ وے پشیمان ہوتے اور گھبراتے۔ وے اپنے سر ڈھانپتے + اسلئے زمین پھٹ گئی کہ زمین پر پانی نہیں برسا

تھا کسان شرمندہ ہوئے وے اپنے سر ڈھانپتے + چنانچہ ہرنی میدان میں جنتی اور اپنے بچہ کو چھوڑ دیتی کیونکہ گھاس نہیں ہی + اور گورخر اونچی جگہوں پر کھڑے رہتے وے ناگوں کی مانند ہوا سڑکتے ہیں۔ اُنکی آنکھیں بیٹھ جاتیں کہ گھاس نہیں ہی +

اگرچہ ہماری برائیاں ہم پر گواہی دیتی ہیں تو بھی ای خداوند اپنے ہی نام کے لئے عمل کر۔ کیونکہ ہماری برگشتگیاں بہت ہیں۔ ہم تیرے خطارکار ہیں + ای اسرائیل کی امیدگاہ بپت کے وقت میں اُسکے بچانیوالے تو کیوں ملک میں پردیسی کی مانند بنا اور اُس مسافر کی مانند جو ڈیرا ڈالتا ہی جس میں رات کاٹے + تو کیوں انسان کی مانند ہکابکا ہی اور اُس بہادر کی مانند جو رہائی نہیں دے سکتا؟ بہرحال ای خداوند تو ہمارے درمیان ہی اور ہم تیرے نام کے کہلاتے ہیں۔ تو ہمیں ترک نہ کر +

خداوند اس قوم سے یوں کہتا ہی کہ اُنہوں نے گمراہی کو دوست رکھا ہی اور اپنے پاؤں کو نہیں روکا اسلئے خداوند اُنہیں قبول نہیں کرتا۔ اب وہ اُنکی بدکاری یاد کریگا اور اُنکے گناہ کی سزا دیگا + اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اس قوم کے لئے دعا مت مانگ کہ اُنکی خیر ہو + کیونکہ جب وے روزہ رکھیں میں اُنکا نالہ نہ سنونگا۔ اور جب وے سوختنی قربانیاں اور ہدیہ گذرانیں میں قبول نہ کرونگا۔ بلکہ تلوار اور کال اور وبا سے میں اُنہیں ہلاک کرونگا +

تب میں نے کہا ہائے ای خداوند یہوواہ! دیکھ انبیا اُنسے کہتے ہیں کہ تم تلوار نہ دیکھوگے اور تم پر کال نہ آویگا۔ بلکہ میں اس مکان میں تم کو ایسی سلامتی دونگا جو قائم رہیگی۔ تب خداوند نے مجھے کہا کہ انبیا میرا نام لیکے جھوٹھی نبوت کرتے ہیں۔ میں نے اُنہیں نہیں بھیجا اور حکم نہیں دیا نہ اُنہیں کہا۔ وے جھوٹھی رویا اور جھوٹھا علم غیب اور بے اصل باتیں اور اپنے دلوں کی مکاریاں نبوت کی طرح تم پر ظاہر کرتے ہیں + اسلئے خداوند یوں کہتا ہی اُن نبیوں کی بابت جو میرا نام لیکے نبوت کرتے ہیں جنہیں میں نے نہیں بھیجا اور جو کہتے ہیں کہ تلوار اور کال اس سرزمین پر نہ ہوگا۔ یے نبی تلوار اور کال سے ہلاک کئے

جائینگے + اور جن لوگوں سے وے نبوت کرتے ہیں سو وے کال اور تلوار کے سبب سے یروسلم کے کوچوں میں پھینکدیئے جائینگے وے اور اُنکی جوروان اور اُنکے بیٹے اور اُنکی بیٹیاں۔ اور اُنکا گاڑنیوالا کوئی نہ ہوگا کہ میں اُنکی بُرائی اُنپر ڈالونگا +

۱۷ اور تو یہہ کلام اُنسے کہیگا کہ میری آنکھیں رات دن آنسو بہاویں اور ہرگز نتھمیں کیونکہ میری قوم کی کنواری بیٹی بڑے رخنے کے ساتھ بھاری صدمہ کے سبب شکست ہوگئی + ۱۸ اگر میں باہر میدان میں جاؤں تو دیکھ وہاں تلوار کے مارے ہوئے ہیں اور اگر میں شہر میں داخل ہوؤں تو دیکھ وے ہیں جو کال سے سوکھتے جاتے۔ ہاں نبی اور کاہن دونوں ایک ملک کی طرف جسے وے نہیں جانتے ہیں خارج ہوکے جائینگے +

۱۹ کیا تو نے یہوداہ کو بالکل نامنظور کیا؟ کیا تیری جان صیہون سے بالکل نفرت رکھتی ہی؟ تو نے ہم کو کیوں مارا اور ہمارے لئے شفا نہیں؟ ہم سلامتی کی راہ تاکتے تھے اور خیر کہیں نہیں ہوئی۔ اور صحت پانے کے وقت کی پر دیکھو دہشت آئی + ۲۰ ای خداوند ہم اپنی برائی اور اپنے باپ دادوں کی سرکشی کا اقرار کرتے ہیں کیونکہ ہم نے تیرا گناہ کیا ہی + ۲۱ اپنے نام کے لئے تو ہمیں رد نہ کر اور اپنے جلالی تخت کو بےعزت نہ کر۔ یاد فرما اور ہم سے عہد شکنی نہ کر + ۲۲ قوموں کی بطالتوں میں کوئی ہی جو مینہہ برسا سکتی ہی؟ یا افلاک پانی دے سکتے ہیں؟ ای خداوند ہمارے خدا کیا تو وہی نہیں ہی؟ اسی لئے ہم تیرے انتظار میں رہینگے کیونکہ تو ہی یہہ سب کام کرتا ہی +

۱۵ باب

۱ تب خداوند نے مجھے کہا کہ اگرچہ موسیٰ یا سموایل میرے حضور کھڑے ہوتے توبھی میرا دل اس قوم کی طرف متوجہ نہوتا۔ اُنکو میرے سامھنے سے نکال دے کہ وے چلے جائیں + ۲ اور یوں ہوگا کہ جب وے تجھ سے کہیں کہ ہم کدھر کو جائیں؟ تو اُنہیں کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہی کہ وے جو موت کے لئے ہیں سو موت کو جائیں۔ اور جو تلوار کے لئے ہیں سو تلوار کو۔ اور جو کال کے لئے ہیں سو کال کو۔ اور جو اسیری کے لئے ہیں سو اسیری کو + ۳ اور میں چار قسم کی آفتوں کو اُنپر بھیجونگا خداوند فرماتا ہی۔ تلوار کو کہ قتل کرے

اور کتّوں کو کہ پھاڑ ڈالیں اور آسمانی پرندوں کو اور زمین کے درندوں کو کہ نگلیں اور ہلاک
کریں + اور میں اُنہیں یہوداہ کے بادشاہ منسی بن حزقیاہ کے سبب اور اُس کام کے
باعث جو اُسنے یروسلم میں کیا ہی چھوڑ دونگا کہ وے زمین کی ساری مملکتوں میں ستائے
جاویں + اب ای یروسلم کون تجھہ پر رحم کریگا؟ کون تیرا ہمدرد ہوگا؟ یا کون تیری طرف آویگا
کہ تیری خیر و عافیت پوچھے؟ تو نے مجھے ترک کیا ہی خداوند کہتا ہی تو پیچھے پھر گئی - اسلئے
میں تجھہ پر اپنا ہاتھہ بڑھاؤنگا اور تجھے برباد کرونگا - پچھتاتے پچھتاتے میں تھک گیا +
اور میں اُنہیں ملک کے پھاٹکوں پر سوپ سے پھٹکونگا - میں اُنکے بچّے چھین لونگا میں اپنی
قوم کو ہلاک کرونگا کیونکہ وے اپنی راہوں سے نہ پھرے + اُنکی بیوائیں میرے آگے سمندر
کی ریتی سے زیادہ ہوئیں - میں نے دوپہر کے وقت ماں پر ایک جوان غارتگر کو مسلط کیا -
میں نے اُنپر ایکبارگی عذاب و دہشت ڈالی ہی + وہ جو سات جنی ہی سو سست ہو گئی ہی +
اُسنے جان دی ہی - دن رہتے اُسکا سورج ڈوب گیا - وہ پشیمان اور سراسیمہ ہوگئی
ہی - خداوند کہتا ہی کہ میں اُنکے باقی لوگوں کو اُنکے دشمنوں کے آگے تلوار کے حوالہ
کرونگا +

مجھہ پر واویلا ای میری ماں کہ تو نے مجھے جنی کہ میں لڑاکا آدمی ہو جاؤں اور تمام سرزمین
میں ایک قضیہ کرنیوالا ٹھہروں! میں نے تو نہ سود پر قرض دیا اور نہ قرض لیا تب بھی لوگوں
میں سے ہر ایک مجھہ پر لعنت کرتا ہی + خداوند نے کہا کہ یقیناً میں تجھے چھڑاؤنگا کہ تیری خیر
ہو - یقیناً میں مصیبت کے وقت اور تنگی کے وقت دشمنوں سے تیری دستگیری کراؤنگا کیا
کوئی آدمی لوہے کو اُتر کے لوہے کو اور پیتل کو توڑ سکتا ہی؟ تیرے مال اور تیرے خزانوں
کو لٹواؤنگا قیمت کے لئے نہیں مگر تیرے سارے گناہوں کے لئے - تیری ساری
سرحدوں میں یہہ ہوگا + اور میں تجھہ سے تیرے دشمنوں کی خدمت کراؤنگا ایک ملک
میں جسے تو نہیں جانتا ہی - کیونکہ ایک آگ میرے قہر سے سلگی جسے میں تم پر بھڑکا دونگا +
ای خداوند تو یہہ جانتا ہی - مجھے یاد کر اور میری خبر لے اور میرے ستانیوالوں سے

میرا انتقام لے۔ تو برداشت کرکے مجھے نہ لیجا۔ جان رکھہ کہ میں نے تیرے لئے ملامت اُٹھائی ہی+ تیری باتیں پائی گئیں اور میں نے اُنہیں کھایا۔ اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی و خرمی تھیں۔ کیونکہ ای خداوند رب الافواج میں تیرے نام سے کہلاتا ہوں+ میں ٹھٹھا کرنیوالوں کی محفل میں نہیں بیٹھا نہ اُنکے ساتھہ پھولکے خوشی کی۔ تیرے ہاتھہ کے سبب میں تنہا بیٹھا۔ کیونکہ تونے مجھے اپنے قہر سے لبریز کر دیا ہی+ میرا غم کیوں دائمی ہی اور میرا گھاؤ لاعلاج کہ صحت پذیر نہیں۔ تو میرے لئے سراسر دھوکھے کی نہر کا سا ہو گیا ہی اُس پانی کی مانند جو نہیں ٹھہرتا+

اسلئے خداوند یوں کہتا ہی کہ اگر تو پھرے تو میں تجھے پھیر لاؤنگا اور تو میرے حضور کھڑا ہوگا۔ اور اگر تو نفیس کو خوار سے جدا کرے تو تو میرے منہہ کی مانند ہوگا وے تیری طرف پھریں لیکن تو اُنکی طرف نہ پھرنا+ اور میں تجھے اِس قوم کے مقابل پیتل کی مضبوط دیوار ٹھہراؤنگا اور وے تجھہ سے لڑینگے پر تجھہ پر غالب نہ ہونگے۔ کیونکہ خداوند کہتا ہی میں تیرے ساتھہ ہوں کہ تیری حفاظت کروں اور تجھے رہائی دوں+ ہاں میں تجھے بدکاروں کے ہاتھہ سے رہائی دونگا اور ظالموں کے پنجے سے تجھے چھڑاؤنگا+

خداوند کا کلام مجھہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا تو اپنے لئے جورو نہ کر کہ نہ بیٹے نہ بیٹیاں تیرے لئے اِس مکان میں ہوویں+ کیونکہ خداوند اُن بیٹوں اور بیٹیوں کی بابت جو اِس مکان میں پیدا ہوتے ہیں اور اُنکی ماؤں کی بابت جو اُنہیں جنیں اور اُنکے باپوں کی بابت جن سے وے پیدا ہوئے یوں کہتا ہی کہ وے مہلک مرضوں سے مرینگے اُنپر کوئی ماتم نہ کریگا اور وے گاڑے نہ جائینگے۔ وے کھاد کی مانند زمین کی سطح پر پڑے رہینگے۔ تلوار سے اور کال سے وے ہلاک کئے جائینگے۔ اور اُنکی لاشیں آسمانی پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہونگی+ یقیناً خداوند یوں فرماتا ہی کہ تو ماتم کے گھر میں داخل مت ہو اور نہ اُنپر رونے کے لئے جا نہ اُنسے ماتم پرسی

کر۔ کہ خداوند کہتا ہے میں نے اپنی سلامتی کو یعنے مہربانی اور رحمت کو اِس قوم پر سے
۶ اُٹھا لیا ہے + اور اِس ملک میں بڑے اور چھوٹے دونوں مرینگے۔ وے گاڑے
۷ جائینگے اور لوگ اُنپر ماتم نہ کرینگے اور کوئی اُنکے لئے اپنے کو چھید نہ کریگا اور نہ کوئی
اپنے بال منڈاویگا + اور لوگ ماتم کرنیوالوں کے لئے روٹی نہ توڑینگے کہ اُنہیں مُردوں
کی بابت تسلّی دیں۔ اور وے اُنہیں دلداری کا پیالہ نہ دینگے کہ وے اپنے باپ اور
۸ اپنی ماں کے لئے پئیں + اور تو ضیافت کے گھر میں داخل مت ہو کہ اُنکے ساتھ بیٹھ کے
۹ کھائے اور پیئے + رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اِس مکان میں
تمہارے دیکھتے ہوئے اور تمہارے ہی دنوں میں خوشی کی آواز اور شادی کی آواز
دُلہے کی آواز اور دلہن کی آواز موقوف کرونگا +

۱۰ اور ایسا ہوگا کہ جب تو یہ سب باتیں اِس قوم پر ظاہر کریگا اور وے تجھ سے
کہیں کہ خداوند نے کیوں یہہ سب بڑی باتیں ہمارے برخلاف کہیں؟ ہماری کیا تقصیر
اور ہماری خطا کیا جو ہم نے خداوند اپنے خدا کے برخلاف کی ہے؟ تب تو اُنہیں کہیگا
۱۱ اِسی لئے ہے خداوند کہتا ہے کہ تمہارے باپ دادوں نے مجھے چھوڑ دیا ہے اور بیگانے
معبودوں کی پیروی کی اور اُنکی بندگی اور پرستش کی اور مجھے ترک کیا اور میری
۱۲ شریعت پر عمل نہیں کیا۔ اور تم نے اپنے باپ دادوں سے بدتر کام کیا۔ کیونکہ دیکھو
تم میں سے ہر ایک اپنے بُرے دل کی سرکشی کے موافق چلتا ہے کہ میری نہ سنے۔ اِس
۱۳ لئے میں تمہیں اِس زمین سے خارج کر کے ایسے ملک میں آوارہ کرونگا جسے نہ تم اور نہ تمہارے باپ دادے
جانتے تھے۔ اور وہاں تم رات دن بیگانے معبودوں کی بندگی کروگے کیونکہ میں تم پر
رحم نہ کرونگا +

۱۴ تو بھی دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے جن میں لوگ کبھی نہ کہینگے کہ خداوند
۱۵ زندہ ہے جو بنی اسرائیل کو مصر کی سرزمین سے نکال لایا۔ بلکہ خداوند زندہ ہے جو بنی اسرائیل
کو اُتر کی سرزمین سے اور اُن ساری مملکتوں سے جہاں جہاں اُسنے اُنہیں ہانک دیا

تھا نکال لایا۔ کیونکہ میں اُنکو اُس سرزمین میں جو میں نے اُنکے باپ دادوں کو دی تھی پھر لاؤنگا + دیکھہ میں بہت سے مچھوؤں کو بلوا بھیجونگا خداوند کہتا ہی اور وے اُنہیں صید کرینگے۔ اور اُسکے بعد میں بہت سے شکاریوں کو بلوا بھیجونگا اور وے ہر پہاڑ سے اور ہر ٹیلے سے اور چٹانوں کے شگافوں سے اُنکو شکار کرینگے + کیونکہ میری آنکھیں اُنکی ساری راہوں پر ہیں۔ وے میرے چہرے سے پوشیدہ نہیں ہیں اور اُنکی شرارت میری آنکھوں سے چھپی نہیں ہی + اور میں پہلے اُنکی شرارت اور خطاکاری کی دونی سزا دونگا۔ کیونکہ اُنہوں نے میری سرزمین کو اپنی مکروہ چیزوں کی لاشوں سے ناپاک کیا اور اُنہوں نے میری میراث کو اپنی گھنونی چیزوں سے بھر دیا ہی + ای خداوند تو جو میری قوت اور میرا گڑھ ہی اور مصیبت کے دن میں میری پناہ گاہ دنیا کے کناروں سے غیر قومیں تیرے پاس آکے کہینگی کہ فی الحقیقت ہمارے باپ دادوں نے جھوٹھا اور بطلان کی چیزیں میراث میں لیں اور اُن میں سے کوئی نہیں جس سے فائدہ ہوتا + کیا انسان اپنے لئے الٰہوں کو بناوے اور وے خدا نہیں ہیں + اسلئے دیکھہ میں اس مرتبہ اُنہیں آگاہ کرونگا میں اپنے ہاتھہ اور اپنے زور کو اُنہیں معلوم کراؤنگا اور وے جانینگے کہ خداوند میرا نام ہی +

یہوداہ کا گناہ لوہے کے قلم اور ہیرے کی نوک سے لکھا گیا ہی۔ اُنکے دل کی تختی پر اور اُنکے مذبحوں کے سینگوں پر کندہ کیا گیا ہی۔ کیونکہ اُنکے بیٹے ہرے درختوں کے پاس اور اونچے پہاڑوں پر اپنے مذبحوں کو اور یسیرتوں کو یاد کرتے ہیں + ای میرے پہاڑ جو میدان میں ہی تیرا مال اور تیرے سارے خزانے اور تیرے اونچے مکان جنہیں تو نے اپنی ساری سرحدوں پر گناہ کے لئے بنایا لُٹاؤنگا + اور تو آزخود اُس میراث سے جو میں نے تجھے دی اپنے قصور کے باعث ہاتھہ اُٹھائیگا۔ اور میں اُس زمین میں جسے تو نہیں جانتا تجھہ سے تیرے دشمنوں کی خدمت کراؤنگا۔ کیونکہ تم نے جو میرے قہر کی آگ بھڑکائی سو ہمیشہ تک جلتی رہیگی +

خداوند یوں کہتا ہے لعنت اُس انسان پر ہے جو انسان پر بھروسا رکھتا ہے اور بشر کو اپنا بازو جانتا ہے اور جسکا دل خدا سے پھر جاتا ہے+ کیونکہ وہ رتمہ کی مانند ہوگا جو بیابان میں ہے اور نیکی کو جس وقت وہ آویگی نہ دیکھیگا پر دشت کے خشک بے آب مکانوں میں اور شورہ زار زمین میں رہیگا جس میں کوئی بسنیوالا نہ ہو+ مبارک ہے وہ آدمی جو خداوند پر توکل کرتا ہے اور جسکی امیدگاہ خداوند ہے- کیونکہ وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانیوں کے کنارے لگایا جاوے اور اپنی جڑ دریا کی طرف پھیلاوے اور جب گرمی آوے وہ اُسپر لحاظ نہ رکھے بلکہ اُسکے پتے ہرے رہیں- اور خشکسالی سے وہ اندیشہ مند نہ ہو اور پھل لانے سے باز نہ آئے ÷

دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز ہے- ہاں وہ نہایت فاسد ہے- اُسکو کون دریافت کرسکتا ہے؟ میں خداوند دل کو جانچتا ہوں اور گردوں کو آزماتا تاکہ میں ہر ایک آدمی کو اُسکی چال کے موافق اور اُسکے کاموں کے پھل کے مطابق بدلہ دوں+ جس طرح تیتر ایسے انڈوں پر بیٹھے جو اُسنے آپ نہ دیئے ہوں اُسی طرح وہ ہے جو بے انصافی سے دولت حاصل کرتا ہے سو اپنی عمر کے بیچوں بیچ اُسے گم کریگا اور آخر کو بھکوا رہیگا ÷

ایک جلالی تخت ابتدا سے مقرر کیا ہوا ہمارے مقدس کا مکان اسرائیل کی امیدگاہ خداوند ہے- وے سب جو تجھ کو ترک کرتے ہیں شرمندہ ہونگے- اور وے جو مجھے چھوڑ جاتے ہیں وے دنیا میں لکھے جائینگے کیونکہ اُنہوں نے خداوند کو جو آبِ حیات کا سوتا ہے ترک کیا ہے+ اے خداوند مجھے چنگا کر تب میں چنگا ہوؤنگا مجھے بچا تب میں بچونگا- کیونکہ تو میرا فخر ہے+

دیکھ وے مجھے کہتے ہیں کہ خداوند کا کلام کہاں ہے؟ وہ اب ہی آوے+ میں نے تو تیری پیروی میں گڈریا بننے سے اپنے تئیں باز نہیں رکھا اور سوگ کے دن کی آرزو نہیں کی- تو خود جانتا ہے! کہ جو کچھ میرے لبوں سے نکلا تیرے چہرے کے آگے تھا+ تو میرے لئے ہول سامت ہو- تو بپت کے دن میں میری پناہ ہے+ وے جو مجھ پر ستم کرتے

ہیں شرمندہ ہوویں پر میں شرمندہ نہ ہوؤں۔ وے ہراسان ہوویں پر میں ہراسان نہ ہوؤں۔ مصیبت کا دن اُنپر لا اور دوہری شکست سے اُنہیں شکست دے ✣

خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ہی کہ جا اور میری قوم کے فرزندوں کے پھاٹک پر جسکے اندر شاہان یہوداہ آتے ہیں اور جس سے باہر جاتے ہیں اور یروسلم کے سب پھاٹکوں پر کھڑا ہو۔ اور اُنسے کہہ کہ اے شاہان یہوداہ اور اے سب بنی یہوداہ اور یروسلم کے سارے باشندو جو ان پھاٹکوں میں آتے جاتے ہو خداوند کا کلام سنو ✣ خداوند یوں کہتا ہی کہ تم آپ سے چوکس رہو اور سبت کے دن بوجھ نہ اٹھاؤ اور یروسلم کے پھاٹکوں کی راہ سے اندر مت لاؤ۔ اور تم سبت کے دن بوجھ اپنے گھروں سے اُٹھا کے باہر مت لے جاؤ اور کسی طرح کا کام نکرو بلکہ سبت کے دن کو مقدّس جانو جیسا میں نے تمہارے باپ دادوں کو فرمایا ✣ لیکن اُنہوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا بلکہ اپنی گردن کو سخت کیا کہ شنوا نہوں اور تربیت کو حاصل نہ کریں ✣ اور ایسا ہوگا کہ اگر تم دل دیکے میری سنوگے خداوند کہتا ہی اور سبت کے دن میں تم اس شہر کے پھاٹکوں کے اندر بوجھ نہ لاؤگے بلکہ سبت کے دن کو مقدّس جانوگے یہاں تک کہ اُس میں کچھ کام نہ کروگے تو اس شہر کے پھاٹکوں میں بادشاہ اور سردار داخل ہونگے جو کہ داؤد کے تخت پر جلوس کریں۔ وے اور اُنکے امرا یہوداہ کے لوگ اور یروسلم کے باشندے گاڑیوں اور گھوڑوں پر سوار ہونگے۔ اور یہہ شہر ہمیشہ تک قائم رہیگا ✣ اور یہوداہ کے شہروں سے اور یروسلم کی نواحی سے اور بنیمین کی سرزمین سے اور میدان سے اور کوہستان سے اور دکھن سے سوختنی قربانیاں اور ذبیحے اور ہدیے اور لبان لئے ہوئے آوینگے۔ اور اُنکے ساتھ وہ ہونگے جو شکرانے کے ہدیے خداوند کے گھر میں لاویں ✣ لیکن اگر تم میری نہ سنوگے کہ سبت کے دن کو مقدّس جانو اور بوجھ اُٹھائے سبت کے دن یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے سے باز رہو تب میں اُسکے پھاٹکوں میں آگ سلگاؤنگا جو یروسلم کے محلوں کو بھسم کریگی اور ہرگز نہ بجھیگی ✣

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ اُٹھ اور کمہار کے گھر جا اور مَیں
وہاں اپنی باتیں تجھے سناؤنگا + تب میں کمہار کے گھر کو اُتر گیا۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہ
چاک پر کچھ کام کرتا ہی + اُسوقت وہ مٹی کا برتن جو اُسنے بنایا تھا سو کمہار کے ہاتھ میں
بگڑ گیا۔ تب اُسنے پھر کے اُسکا ایک دوسرا برتن بنایا جیسا کمہار کو بھلا معلوم ہوا +
تب خداوند کا یہہ کلام مجھہ پر نازل ہوا کہ ای اسرائیل کے گھرانے کیا میں اِس کمہار کی
طرح تم سے سلوک نہیں کر سکتا ہوں ؟ خداوند کہتا ہی جس طرح مٹی کمہار کے ہاتھہ
میں ہی اُس ہی طرح ای اسرائیل کے گھرانے تم میرے ہاتھہ میں ہو + اگر کسی وقت میں
کسی قوم اور کسی بادشاہت کے حق میں کہوں کہ اُسے اُکھاڑوں اور توڑ ڈالوں
اور ویران کروں۔ اگر وہ قوم جسکے حق میں میں نے یہہ کہا اپنی برائی سے باز آوے
تو میں بھی اُس بدی سے پچھتاؤنگا جو اُسکے ساتھہ کرنی ٹھہرائی تھی + اور پھر اگر میں کسی
قوم اور کسی بادشاہت کی بابت کہوں کہ اُسے بناؤں اور لگاؤں۔ اور وہ اُسے جو میری
نظر میں بُرا ہی کرے اور میری آواز کو نہ سنے تو میں بھی اُس نیکی سے پچھتاؤنگا جو اُس کے
ساتھہ کرنے کو کہا تھا +

اور اب میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ تو یہوداہ کے لوگوں اور یروسلم کے باشندوں سے
کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہی دیکھہ میں تمہارے لئے مصیبت تجویز کرتا ہوں اور تمہاری
مخالفت میں منصوبہ باندھتا ہوں۔ سو اب تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی بُری روش سے
باز آوے اور اپنی اپنی راہوں اور کاموں کو آراستہ کرے + پر اُنہوں نے کہا کہ
ناامیدی کی بات ہی۔ اسلئے کہ ہم اپنے خیالوں کی پیروی کرینگے اور ہر ایک اپنے اپنے
بُرے دل کی کجروی پر عمل کریگا + اِس باعث خداوند یوں فرماتا ہی کہ اب قوموں کے درمیان
پوچھو کہ کسی نے ایسی باتیں کبھی سنی ہیں ؟ اسرائیل کی کنواری نے نہایت ہولناک کام
کیا + کیا لُبنان کا برف اُس میدان والے پہاڑ پر سے کبھی غائب ہوگا ؟ کیا وہ ٹھنڈا بہتا
پانی جو دور سے آتا ہی سوکھہ جائیگا ؟ تو بھی میری قوم مجھہ کو بھول گئی اور باطل کے واسطے

لبان جلاتی اور وے اُنہیں اُنکی راہوں میں قدیم راہوں میں ٹھوکر کھلاتے تاکہ وے
پگڈنڈیوں میں جاویں اور ایسی راہ میں جو بنائی نہ گئی + کہ وے اپنی سرزمین کو حیرانی
اور ہمیشہ کی ہنسی ٹھٹھے کا باعث کریں ۔ ہر ایک جو اُدھر سے گذرے دنگ ہوگا اور اپنے
سر کو ہلا دیگا + میں اُنہیں دشمن کے سامھنے گویا پوربی ہوا سے تتر بتر کر دونگا ۔ اُنکی
بپت کے دن میں میں اُنہیں پیٹھ دکھلاؤنگا چہرہ نہ دکھلاؤنگا +

تب اُنہوں نے کہا کہ آؤ ہم یرمیاہ کی مخالفت میں منصوبے باندھیں ۔ کیونکہ
شریعت کاہن سے جاتی نہ رہیگی اور نہ صلاح حکیم سے اور نہ کلام نبی سے + آؤ ہم اُسے
زبان سے ماریں اور اُسکی کسی بات پر توجہ نہ کریں + اے خداوند تو مجھ پر توجہ کر اور اُن
کی آواز جو مجھ سے جھگڑتے ہیں سُن + کیا نیکی کے بدلے بدی کی جاوے ہاں کیونکہ اُنہوں
نے میری جان کے لئے گڑھا کھودا + یاد کر کہ میں تیرے حضور کھڑا ہوا کہ اُنکی شفاعت
کروں اور تیرا قہر اُنپر سے پلٹ دوں + اسلئے اُنکے لڑکوں کو کال کے حوالہ کر اور
اُنہیں تلوار کی دھار کے سپرد کر ۔ اُنکی جوروؤں سے اُنکے بچے چھینے جاویں اور وے
خود رانڈیں ہوں ۔ اور اُنکے مرد مارے پڑیں ۔ اُنکے جوان جنگ گاہ میں تلوار سے
قتل ہوویں + جب تو اچانک اُنپر فوج چڑھا لاویگا اُنکے گھروں سے ماتم کی صدا نکلے
کیونکہ اُنہوں نے میری گرفتاری کے لئے گڑھا کھودا اور میرے پانوں کے لئے
پھندے چھپائے + پر اے خداوند تو اُنکی ساری مشورتوں کو جو اُنہوں نے مخالفت
سے میرے قتل پر کیں جانتا ہے ۔ اُنکی شرارت کو معاف نہ کر اور اُنکے گناہ کو اپنے آگے
سے مٹا نہ ڈال بلکہ وے تیرے حضور گرائے جائیں ۔ اپنے قہر کے وقت میں تو اُنسے
ایسا سلوک کر +

خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو جا کے کمہار سے مٹی کی صراحی مول لے اور قوم کے بزرگوں
اور کاہنوں کے سرداروں میں سے بعضوں کو ساتھ لے ۔ اور بن ہنوم کی وادی
میں کمہاروں کے پھاٹک کے نکاس کے آگے نکل جا اور جو باتیں میں تجھ سے کہونگا

تو وہاں سُنتا ۔ اور کہہ اے یہوداہ کے بادشاہو اور یروسلم کے باشندو خداوند کا کلام سنو ۔
ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے دیکھو میں اس مکان پر ایسی بلا نازل کرونگا کہ
جو کوئی اسکا حال سُنے تو اُسکے کان جھنجھنا جائینگے + کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور
اِس مکان کو غیروں کے لئے ٹھہرایا اور اُس میں بیگانے اِلٰہوں کے واسطے لبان جلایا
جنہیں نہ وے نہ اُنکے باپ دادے نہ یہوداہ کے باشندے جانتے تھے اور اس مکان
کو معصوموں کے لہو سے بھر دیا ۔ اور اُنہوں نے بعل کے لئے اُونچے اُونچے مکان بنائے
تاکہ اپنے بیٹوں کو بعل کی سوختنی قربانیوں کے لئے آگ میں جلاویں جو میں نے نہ فرمایا اور
نہ اِسکا ذکر کیا اور نہ یہہ میرے خیال میں کبھی آیا ۔ اِسلئے دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند
کہتا ہے کہ یہہ مقام توفت نہ کہا جائیگا اور نہ بن ہنوم کی وادی بلکہ وادی القتل کہلائیگا + اور
اِس مقام ہی میں میں یہوداہ اور یروسلم کی صلاح باطل کرونگا ۔ اور میں ایسا کرونگا کہ
وے اپنے دشمنوں کے آگے اور اُنکے ہاتھوں سے جو اُنکی جان کے خواہان ہیں تلوار
سے گر جائینگے ۔ اور میں اُنکی لاشیں ہوائی پرندوں کو اور زمین کے درندوں کو دونگا کہ
وے کھاویں + اور میں یہہ شہر حیرانی اور حقارت کا باعث کرونگا ۔ ہر ایک جو اُس سے
گذریگا دنگ ہوگا اور اُسکی سب آفتوں کے سبب پھپکاریگا + اور میں اُنہیں اُنکے بیٹوں
کا گوشت اور اُنکی بیٹیوں کا گوشت کھلاؤنگا بلکہ ہر ایک دوسرے کا گوشت کھائیگا محاصرہ کے وقت اُس
تنگی میں جس سے اُنکے دشمن اور اُنکی جان کے خواہان اُنہیں تنگ کرینگے + تب تو اُس
صراحی کو اُن لوگوں کے سامھنے جو تیرے ساتھ جائینگے توڑ ڈال + اور اُنکو کہہ ربّ الافواج
یوں کہتا ہے کہ میں اِس قوم کو اور اِس شہر کو اِسی طرح سے توڑ ڈالوں گا جسطرح سے کوئی
کمہار کے برتن کو توڑے جو پھر سابوت نہ ہو سکے اور لوگ توفت میں گاڑینگے جب تک
کہ گاڑنے کا مقام نہ رہے + یونہیں میں اِس مکان سے اور اُسکے باشندوں سے
کرونگا خداوند کہتا ہے ۔ چنانچہ میں اِس شہر کو توفت کی مانند کر دونگا ۔ اور یروسلم کے گھر
اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھر توفت کی مانند ناپاک ہو جائینگے ہاں وے سب گھر جن

کی چھتوں پر اُنہوں نے آسمان کے سارے لشکر کے لئے لُبان جلایا اور بیگانے الہوں کے لئے تپاون تپائے + تب یرمیاہ توفت سے جہاں خداوند نے اُسے نبوت کرنے کو بھیجا تھا پھر آیا اور خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو کے سارے لوگوں سے کہا کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں اِس شہر پر اور اُسکی ساری بستیوں پر وہ ساری بلا جو میں نے اُسپر بھیجنے کو کہی لاؤنگا اسلئے کہ اُنہوں نے نہایت گردنکشی کی تاکہ میری باتوں کو نہ سنیں +

۲۰ ایسا ہوا کہ فشحور بن امیر کاہن نے جو خداوند کے گھر میں سردار ناظم تھا یرمیاہ کو یہہ باتیں نبوت سے کہتے سُنا + تب فشحور نے یرمیاہ نبی کو مارا اور اُسے اُس کاٹھہ میں ڈالا جو بنیمین کے بلند پھاٹک میں خداوند کے گھر سے نزدیک تھا + اور دوسرے دن یوں ہوا کہ فشحور نے یرمیاہ کو کاٹھہ سے نکالا + تب یرمیاہ نے اُسے کہا کہ خداوند نے تیرا نام فشحور نہیں بلکہ مجور مسابیب رکھا + کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھہ میں ایسا کرونگا کہ تو آپ اپنے لئے اور اپنے سب دوستوں کے لئے خوف کا باعث ہوگا۔ کیونکہ وے اپنے دشمنوں کی تلوار سے مارے پڑینگے اور تیری آنکھیں یہہ حال دیکھینگی۔ اور میں سارے یہوداہ کو بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں حوالہ کرونگا اور وہ اُنکو اسیر کر کے بابل میں لیجائیگا اور اُنہیں تلوار سے قتل کریگا + اور میں اِس شہر کی ساری دولت اور اُسکے سارے محاصل اور اُسکی ساری نفیس چیزوں کو اور یہوداہ کے بادشاہوں کے سب خزانوں کو دے ڈالونگا۔ ہاں میں اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھہ میں دے ڈالونگا جو اُنہیں لوٹینگے اور اُنہیں پکڑ کے بابل میں لیجائینگے + اور اے فشحور تو اور سب جو تیرے گھر میں رہتے ہیں اسیر ہو کے جائینگے۔ اور تو بابل میں پہنچیگا اور وہاں تو مریگا۔ اور وہاں گاڑا جائیگا تو اور تیرے سارے دوست جن سے تو نے جھوٹھی نبوت کی +

اے خداوند تو نے مجھے ترغیب دی ہے اور میں نے ترغیب پائی۔ تو مجھ سے توانا تر تھا اور تو غالب آیا۔ میں تب سے برابر مسخرہ بنتا ہوں ہر ایک مجھے ٹھٹھے میں اُڑاتا ہے + کیونکہ

جس جس وقت کلام کرتا تھا زور سے پکارتا تھا میں نے تو پکارا کہ غضب اور ہلاکت ہوتی-
اور خداوند کا کلام ہر روز میری ملامت اور ہنسی کا باعث ہوتا تھا + تب میں نے کہا میں
اُسکا ذکر نہ کرونگا نہ آگے کبھی اُسکا نام لیکے بولونگا- لیکن اُسکا کلام میرے دل میں جلتی
آگ کی مانند تھا جو میری ہڈیوں میں چھپی ہوئی تھی اور میں اپنے تئیں ضبط کرنے سے تھک
گیا اور سہہ نہ سکا + کیونکہ میں نے بہتوں کی تہمت سُنی چاروں طرف خوف تھا + اُسکی
بابت اِطلاع کرو وے کہتے ہیں اور ہم اُسکی اِطلاع کرینگے + میرے سارے یار میرے
ٹھوکر کھانے کے منتظر ہیں اور کہتے ہیں شاید وہ راغب ہو جائیگا تب ہم اُسپر غالب
آوینگے اور اُس سے اپنا بدلہ لینگے + لیکن خداوند ایک مہیب بہادر کی مانند میری طرف
ہو رہا- اِسلیئے میرے ستانیوالوں نے ٹھوکر کھائی اور غالب نہ ہوئے- وے نہایت شرمندہ
ہوئے- اِسلیئے کہ اُنہوں نے اپنا مقصد نہ پایا ہی- اُنکی شرمندگی ہمیشہ تک ہوگی کبھی
فراموش نہ ہوگی + پس اَی ربّ الافواج جو صادقوں کو آزماتا ہی اور گُردوں اور دل پر
نگاہ رکھتا ہی جو بدلہ کہ تو اُنسے لیگا میں اُسے دیکھوں- اِسلیئے کہ میں نے اپنا مقدمہ تجھ پر
ظاہر کیا + خداوند کی ثنا گاؤ خداوند کی ستائش کرو- کیونکہ اُسنے مسکین کی جان کو بدکاروں
کے ہاتھ سے چھڑایا ہی + لعنت اُس دن پر جسمیں میں پیدا ہوا- وہ دن جس میں میری
ماں مجھ کو جنی ہرگز مبارک نہ ہووے + لعنت اُس آدمی پر جس نے میرے باپ کو یہہ
کہکے خبر دی کہ تیرے لیئے ایک بیٹا پیدا ہوا کہ جسکے باعث اُسے بڑا خوش کیا + ہاں وہ آدمی
اُن شہروں کی مانند ہووے جنہیں خداوند نے اُلٹ دیا اور پچھتایا نہیں- اور وہ صبح کو خوف کا
شور سُنے اور دوپہر کے وقت ایک بڑی للکار- اِسلیئے کہ اُسنے مجھے رحم میں قتل نہ کیا- تب میری
ماں میری قبر ہوتی اور اُسکا رحم ہمیشہ تک پھولا رہتا + کس واسطے میں رحم سے نکلا کہ مشقت
اور رنج دیکھوں اور کہ میرے دن رسوائی میں کاٹے جاویں +

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا جب صدقیاہ بادشاہ نے فشحور بن
ملکیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن کو اُسکے پاس یہہ کہنے کو بھیجا کہ ہماری خاطر خداوند سے

پوچھو کیونکہ بابل کا بادشاہ نبوکدرضر ہمارے ساتھہ لڑائی کرتا ہی شاید کہ خداوند ہم سے
اپنے سارے عجیب کاموں کے موافق ایسا سلوک کرے کہ وہ ہم لوگوں کے یہاں سے
چلا جاوے ÷

۳ تب یرمیاہ نے اُنسے کہا کہ تم صدقیاہ کو ایسا کہو - کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں
۴ فرماتا ہی کہ دیکھہ میں لڑائی کے ہتھیاروں کو جو تمہارے ہاتھہ میں ہیں جنسے تم بابل کے بادشاہ
اور کسدیوں کے ساتھہ جو چاردیواروں کے باہر تمہیں گھیرے ہوئے ہیں لڑتے ہو پھیر دونگا
۵ اور میں اُنہیں اِس شہر کے بیچ میں اِکٹھے کرونگا ÷ اور میں آپ اپنے بڑھائے ہوئے ہاتھہ
سے اور قوت بازو سے تمہارے ساتھہ لڑونگا - ہاں غصے سے اور غضب سے اور بڑے
۶ قہر سے ÷ اور میں اِس شہر کے باشندوں کو انسان و حیوان کو مارونگا - وے بڑی وبا
۷ سے فنا ہو جائینگے ÷ اور اسکے بعد خداوند کہتا ہی میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو
اور اُسکے ملازموں کو اور قوم کو ہاں اُنکو جو اس شہر میں وبا اور تلوار اور کال سے بچ
نکلیں گے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے قبضے میں اور اُنکے دشمنوں کے قبضے میں اور
اُنکے ہاتھہ میں جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں حوالہ کرونگا - اور وہ اُنہیں تلوار کی دھار
سے ماریگا - وہ اُنہیں نہ چھوڑیگا اور نہ اُنپر ترس کھائیگا نہ رحمت کریگا ÷

۸ اور اس قوم سے تو کہیگا کہ خداوند یوں کہتا ہی کہ دیکھو میں تمہیں حیات کی راہ
۹ اور موت کی راہ دکھاتا ہوں ÷ جو کوئی اِس شہر میں رہیگا سو تلوار اور کال اور وبا سے
مریگا - لیکن جو نکلیگا اور کسدیوں کی جو تمہیں گھیرے ہوئے ہیں پناہ لیگا سو جیئیگا اور
۱۰ اُسکی جان اُسکے لئے غنیمت ہوگی ÷ کیونکہ میں نے اپنا منہہ اِس شہر کی طرف کیا ہی کہ
اُس سے بُرائی کروں اور اُس سے بھلائی نہ کروں خداوند کہتا ہی - بابل کے بادشاہ
کے قابو میں وہ کردیا جائیگا اور وہ اُسے آگ سے جلاویگا ÷

۱۱ اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے سے کہہ کہ خداوند کا کلام سُنو - اے داؤد
۱۲ کے گھرانے خداوند یوں کہتا ہی تم صبح اُٹھکے انصاف کرو اور لوٹے ہوئے کو ظالم کے

ہاتھ سے چھڑاؤ نہ ہو کہ تمہارے کاموں کی برائی کے سبب میرا قہر آگ کی طرح بھڑکے
اور اسطرح جلے کہ کوئی اُسے بجھا نہ سکے + ای وادی کی باشندہ اور میدان کی چٹان جو
کہتی ہے کہ کون ہم پر حملہ کریگا؟ یا ہمارے مسکنوں میں کون گھسیگا؟ خداوند کہتا ہے میں تیرا مخالف
ہوں + اور تمہارے کاموں کے پھل کے موافق میں تمہیں سزا دونگا خداوند فرماتا
ہے۔ اور میں اُسکے بن میں آگ لگاؤنگا جو اُسکی ساری نواحی کو بھسم کریگی +

خداوند یوں کہتا ہے کہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھر کو جا اور وہاں یہہ بات سنا
۵ اور کہہ۔ ای یہوداہ کے بادشاہ جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہے خداوند کا کلام سن تو اور تیرے
ملازم اور تیرے لوگ جو ان دروازوں سے داخل ہوتے ہیں۔ خداوند یوں کہتا ہے کہ
۶ عدالت اور صداقت کے کام کرو اور ظالم کے ہاتھ سے لوٹے ہوئے کو چھڑاؤ۔ اور کسی سے
۷ بدسلوکی نہ کرو اور مسافر یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو اور اس مکان میں بے گناہ کے خون کو
مت بہاؤ + کیونکہ اگر تم یہی کام کروگے تو داؤد کے جانشین بادشاہ رتھوں پر اور گھوڑوں
پر سوار ہو کے اس گھر کے دروازوں میں سوار ہونگے۔ ہر ایک اور اُسکے ملازم اور اُسکے
لوگ + پر اگر تم ان باتوں کو نہ سنوگے تو میں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہوں خداوند کہتا
ہے کہ یہہ گھر ایک ویرانہ ہو جائیگا + کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے کی بابت خداوند یوں
۸ کہتا ہے کہ تو میرے لئے جلعاد ہے اور لبنان کی چوٹی تو بھی میں یقیناً تجھے اجاڑ دونگا کہ
۹ بیابان ہو اور ایسے شہر جن میں کوئی نہیں بستا + اور میں تیرے برخلاف غارتگروں کو
مخصوص کرونگا ہر ایک کو اور اُسکے ہتھیاروں کو بھی۔ اور وے تیرے خاص دیوداروں
۱۰ کو کاٹینگے اور اُنہیں آگ میں ڈالینگے + اور بہت قومیں اس شہر کی سمت سے گذرینگی
اور اُن میں سے ایک دوسرے سے کہیگا کہ خداوند نے اس بڑے شہر کو ایسا کیوں
کیا ہے؟ تب وے جواب دینگے اسلئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے عہد کو ترک
۱۱ کیا ہے اور بیگانے الہوں کو پوجا اور اُنکی بندگی کی +
۱ مُردے کے لئے نہ روؤ نہ اُسکے لئے نوحہ کرو۔ مگر اُسکے لئے جو چلا جاتا زار زار روؤ

کیونکہ وہ پھر نہ آویگا نہ اپنے وطن کو دیکھیگا + کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے سلوم کی بابت جو اپنے باپ یوسیاہ کا جانشین ہوا اور اِس مکان سے روانہ ہوگیا خداوند یوں کہتا ہے کہ وہ اِدھر پھر نہ آویگا۔ بلکہ وہ اِس مقام میں جہاں وے اُسے اسیر کرکے لے گئے ہیں مریگا اور اِس سرزمین کو پھر نہ دیکھیگا +

اُس پر واویلا جو اپنے گھر کو بے انصافی سے اور اپنے بالاخانوں کو ظلم سے بناتا ہے۔ جو اپنے پڑوسی کو بیگار پکڑتا ہے اور اُسکی مزدوری اُسے نہیں دیتا۔ جو کہتا ہے کہ میں اپنے لئے ایک بڑا گھر اور ہوادار بالاخانہ بناؤنگا۔ اور وہ اپنے لئے جھنجھریاں توڑکے بناتا ہے۔ اور دیودار کی لکڑی کی چھت لگاتا ہے اور اُسے شنجرفی کرتا ہے + کیا تو اسی لئے سلطنت کریگا کہ تو دیودار والے کام کا شوق رکھتا ہے؟ کیا تیرے باپ نے نہیں کھایا پیا اور عدالت و صداقت نہیں کی تب اُسکا بھلا ہوا؟ اُسنے مسکین اور محتاج کا دعوی سُنکے اُسکا انصاف کیا۔ تب اُسکا بھلا ہوا۔ کیا یہی میری پہچان رکھنا نہ تھا، خداوند کہتا ہے + پر تیری آنکھیں اور تیرا دل کسی چیز پر نہیں ہیں مگر لالچ پر اور بے گناہ کے خون پر کہ اُسے بہاوے اور ستم اور ظلم پر کہ اُسے کرے + اِسی لئے خداوند یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کی بابت یوں کہتا ہے کہ وے اُس پر یہہ کہکے نہ روئینگے کہ ہائے میرے بھائی! یا ہائے بہن! وے اُسکے لئے یہہ نوحہ نہ کرینگے ہائے خداوند! یا ہائے اُسکی شوکت! اُسکا دفن گدھے کاسا دفن ہوگا۔ یروسلم کے پھاٹکوں کے باہر گھسیٹا اور پھینک دیا جائیگا +

تو لبنان پر چڑھ جا اور چلا۔ اور بسن میں اپنی آواز بلند کر اور عباریم پر سے رو کہ تیرے سب چاہنیوالے مارے گئے + میں نے تیری اقبالمندی کے دن میں تجھسے کلام کیا۔ پر تو بولی میں نہ سُنونگی۔ تیری جوانی سے یہی تیری عادت ہے کہ تو میری آواز کو نہیں مانتی ایک آندھی تیرے سارے چرواہوں کو چرائیگی اور تیرے عاشق اسیر ہو کے جائینگے اُسوقت تو اپنی ساری شرارت کے لئے شرم کھائیگی اور پشیمان ہوگی + اے لبنان کی

بسنیوالی جو اپنا آشیانہ دیوداروں پر بناتی ہو تو کیسی عاجز ہوگی جب تجھے شدت کے دکھ ہونگے اور اُس عورت کے سے درد جو جننے پر ہو تجھے لگیں گے + مجھے اپنی حیات کی قسم خداوند فرماتا ہو کہ اگرچہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کا بیٹا کونیاہ میرے دہنے ہاتھ کی انگوٹھی ہوتا تو بھی میں اُسے وہاں سے نکال پھینکتا۔ اور اُنکے قبضے میں جو تیری جان کے خواہان ہیں اور اُنکے ہاتھ میں جنکے چہرے سے تو ڈرتا ہو یعنے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں اور کسدیوں کے ہاتھ میں میں تجھے دیتا ہوں میں تجھے اور تیری ماکو جو تجھے جنی غیر ملک میں جہاں تم پیدا نہیں ہوئے نکال ڈالونگا۔ اور وہاں تم مروگے + پر اُس ملک میں جس میں وے چاہتے ہیں کہ پھر آویں ہرگز کبھی نہ لوٹینگے + کیا یہہ شخص کونیاہ نفرت انگیز ٹوٹا ہوا برتن ہو؟ یا ردی باسن ہو جو منظور نہیں ہوتا؟ وے کس واسطے نکالے جاتے وہ اور اُس کی اولاد اور ایسی زمین میں ڈالے جاتے جسے وے نہیں جانتے ہیں + اے زمین زمین زمین خداوند کا کلام سُن + خداوند یوں فرماتا ہو اس آدمی کو بے اولاد لکھو۔ ایسا آدمی جو اپنے دنوں میں اقبالمندی کا منہہ نہ دیکھیگا۔ کیونکہ کوئی اُسکی اولاد میں سے کبھی اقبالمند نہ ہوگا کہ پھر داؤد کے تخت پر بیٹھے اور یہوداہ پر سلطنت کرے +

اُن چرواہوں پر واویلا ہو جو میری چراگاہ کی بھیڑوں کو ہلاک و پریشان کرتے ہیں + خداوند کہتا ہو + اسلئے خداوند اسرائیل کا خدا اُن چرواہوں کی مخالفت میں جو میری قوم کو چراتے ہیں یوں کہتا ہو کہ تم نے میرے گلّہ کو پراگندہ کیا اور اُنہیں ہانک کے نکال دیا اور نگہبانی نہیں کی۔ دیکھو میں تمہارے کاموں کی برائی تم پر ڈالونگا خداوند کہتا ہو + پر میں اُنکو جو میرے گلّے سے بچ رہے ہیں ساری سرزمینوں سے جہاں جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا ہو جمع کرونگا اور اُنہیں اُنکے بھیڑخانے میں پھیر لاؤنگا۔ اور وے پھلینگے اور بڑھینگے + اور میں اُنپر ایسے چوپان مقرر کرونگا جو اُنہیں چرا دینگے۔ اور وے پھر نہ ڈرینگے نہ گھبرائینگے نہ گم ہو جائینگے خداوند کہتا ہو +

دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہو کہ میں داؤد کے لئے صداقت کی ایک شاخ

نکالونگا اور ایک بادشاہ بادشاہی کریگا اور اقبالمند ہوگا اور عدالت وصداقت زمین پر کریگا + اُسکے دنوں میں یہوداہ نجات پائیگا اور اسرائیل سلامتی سے سکونت کریگا۔ اور اُسکا نام یہہ رکھا جائیگا خداوند ہماری صداقت + اسی لئے دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ وے پھر نہ کہینگے خداوند زندہ ہے جو بنی اسرائیل کو ملک مصر سے نکال لایا۔ بلکہ خداوند زندہ ہے جو اسرائیل کے گھرانے کی اولاد کو اُتر کی مملکت سے اور سارے ملکوں سے جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا چڑھا لایا اور اُنہیں داخل کیا کہ وے اپنی زمین میں بسیں +

نبیوں کی بابت میرا دل میرے اندر ٹوٹ گیا میری ساری ہڈیاں کانپتی ہیں خداوند کے سبب اور اُسکی مقدس باتوں کے سبب میں متوالا سا ہوں اور اُس شخص کی مانند جو مے سے مغلوب ہوگیا + یقیناً زمین زناکاروں سے بھر گئی۔ لعنت کے سبب زمین ماتم کرتی ہے۔ میدان کی چراگاہیں سوکھ گئیں۔ کیونکہ اُنکی عادت بُری ہے اور اُنکا زور زیادتی ہے + کہ نبی اور کاہن دونوں ناپاک ہیں۔ ہاں میں نے اپنے گھر کے بیچ اُنکی بُرائی پائی خداوند کہتا ہے + اسلئے اُنکی راہ اُنکے حق میں ایسی ہوگی جیسے پھسلنی جگہیں تاریکی کے وقت میں۔ وے اُن میں کھدیڑے جائینگے وہاں گر پڑینگے۔ کہ میں اُنپر بلا لاؤنگا کہ یہہ اُن سے انتقام لینے کا برس ہے خداوند کہتا ہے + اور میں نے سمرون کے نبیوں میں حماقت دیکھی ہے۔ اُنہوں نے بعل کی طرف سے نبوت کی اور میرے لوگ اسرائیل کو بھٹکایا ہے + میں نے یروشلم کے نبیوں میں بھی ایک ہولناک چیز دیکھی۔ وے زناکاری کرتے اور جھوٹھ کے پیرو ہوتے۔ وے بدکاروں کے ہاتھوں کو بھی زور بخشتے ہیں یہاں تک کہ کوئی اپنی بُرائی سے نہیں پھرتا۔ وے سب میرے لئے ایسے ہیں جیسے کہ سدوم اور اُسکے باشندے عمورہ کی مانند ہیں + اسی لئے ربّ الافواج نبیوں کی بابت یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اُنہیں ناگدونا کھلاؤنگا اور ہلاہل کا پانی پلاؤنگا۔ کیونکہ یروشلم کے نبیوں کے سبب سے ساری سرزمین میں بے دینی پھیلی ہے + ربّ الافواج یوں کہتا ہے کہ اُن نبیوں کی باتیں

مت سُنو جو تم سے نبوت کرتے ہیں۔ وے تم کو بطالت کی طرف مائل کرتے۔ وے اپنے
دلوں کے خواب خیالوں کو بیان کرتے ہیں اور نہ کہ وہ باتیں جو کہ خداوند کے منہہ سے نکلیں +
وے اُنکو جو مجھے حقیر جانتے ہیں کہتے رہتے ہیں خداوند نے کہا کہ تمہاری سلامتی ہوگی۔
اور ہر ایک کو جو اپنے دل کی مچلاہٹ پر چلتا وے کہتے ہیں کہ تم پر کوئی بلا نہ آویگی پر اُن میں
سے کون خداوند کی مصلحت میں ثابت قدم رہا ہے کس نے اُسکے سخن پر لحاظ کیا اور اُسے
سُنا ہے کس نے اُسکے کلام کی طرف توجہ کی اور اُسپر کان لگایا ہے دیکھ خداوند کے قہر سے ایک
آندھی اُسکی طرف چلی ایک چکّر دار تا ہوا طوفان جو شریروں کے سر پر پڑیگا + خداوند کا
غضب پھر وے پیمانہ ہوگا جب تک کہ وہ اُسے انجام تک نہ پہنچاوے اور اپنے دل کے
ارادے پورے نہ کرے۔ تم آنیوالے دنوں میں اُسے بخوبی معلوم کروگے + میں نے ان
نبیوں کو نہیں بھیجا پر وے دوڑے ہیں۔ میں نے اُنسے نہیں کہا پر اُنہوں نے نبوت
کی + پس اگر وے میری مصلحت میں ثابت قدم رہتے تب وے میری باتیں میرے لوگوں
کو سناتے تاکہ اُنکو اُنکی بُری راہ سے اور اُنکے کاموں کی بُرائی سے پھراویں ٭

کیا میں نزدیک ہی کا خدا ہوں خداوند کہتا ہے اور دور کا خدا نہیں ہے کیا کوئی
آدمی چھپی جگہوں میں اپنے کو چھپا سکتا ہے کہ میں اُسے نہ دیکھوں ہے خداوند کہتا ہے کیا
آسمان اور زمین مجھ سے بھرے نہیں ہیں ہے خداوند کہتا ہے + میں نے سنا جو نبیوں نے
کہا جو میرا نام لیکے جھوٹھی نبوت کرتے اور کہتے ہیں کہ میں نے خواب دیکھا خواب دیکھا +
کب تک یہہ نبیوں کے دل میں رہیگا کہ جھوٹھی نبوت کریں ہاں وے اپنے دل کی
فریب کاری کے نبی ہیں۔ جو گمان رکھتے ہیں کہ اپنے خوابوں سے جو اُن میں سے ہر ایک
اپنے پڑوسی سے بیان کرتا میری قوم کو میرا نام بھلادیں جسطرح اُنکے باپ دادے بعل
کے سبب سے میرا نام بھول گئے + جس نبی کے پاس خواب ہے سو خواب بیان کرے۔ اور
جسکے پاس میرا کلام ہے سو میرے کلام کو دیانتداری سے کہے + گیہوں کو بھوسے سے کیا
نسبت ہے خداوند کہتا ہے + کیا میرا کلام سراسر آگ کی مانند نہیں ہے خداوند کہتا ہے۔ اور [illegible]

۳۰ کی مانند جو چٹان کو چور چار کرتا ہی؟ اِس لئے دیکھ میں اُن نبیوں کا مخالف ہوں خداوند کہتا
۳۱ ہی جو ہر ایک اپنے پڑوسی سے میری باتیں چرا رکھتے ہیں+ دیکھ میں اُن نبیوں کا مخالف
۳۲ ہوں خداوند کہتا ہی جو اپنی زبان کو استعمال کرتے اور کہتے ہیں کہ وہ فرماتا ہی+ دیکھ میں
اُنکا مخالف ہوں خداوند کہتا ہی جو جھوٹھے خوابوں کو نبوت سے کہتے ہیں اور اُنہیں بیان
کرتے اور اپنی جھوٹھی باتوں سے اور شیخیوں سے میرے لوگوں کو بھٹکاتے ہیں- لیکن
میں نے اُنہیں نہیں بھیجا نہ اُنہیں حکم دیا- اسلئے اِس قوم کو اُنسے ہرگز فائدہ نہ ہوگا خداوند
کہتا ہی+

۳۳ اور جب یہہ قوم یا نبی یا کاہن تجھ سے پوچھے اور کہے کہ خداوند کا بھاری پیغام کیا ہی؟
۳۴ تب تو اُنہیں کہیگا کونسا بھاری پیغام! اکہ میں نے تم کو ترک کیا ہی خداوند کہتا ہی+ اور نبی
اور کاہن اور قوم جو کوئی کہے خداوند کا بھاری پیغام ہیں اُس شخص کو اور اُسکے گھرانے
۳۵ کو سزا دونگا+ چاہئے کہ ہر ایک اپنے پڑوسی سے اور ہر ایک اپنے بھائی سے یوں کہے کہ
۳۶ خداوند نے کیا جواب دیا ہی؟ اور خداوند نے کیا کہا ہی؟ پر خداوند کے بھاری پیغام کا
ذکر تم کو کبھی نہ کرنا ہوگا کہ ہر ایک آدمی کا سخن اُسی کے لئے بھاری پیغام ہوگا- کیونکہ
تم نے زندہ خدا رب الافواج ہمارے خدا کی باتوں کو بگاڑ ڈالا ہی+ تو نبی سے یوں کہیگا
۳۷ کہ خداوند نے کیا جواب دیا؟ اور خداوند نے کیا کہا ہی؟ لیکن جب کہ تم کہتے ہو خداوند
۳۸ کا بھاری پیغام اسلئے خداوند یوں کہتا ہی ازبسکہ تم یہہ بات کہتے ہو خداوند کا بھاری
پیغام اور میں نے تم کو کہلا بھیجا کہ مت کہو خداوند کا بھاری پیغام- اِسلئے دیکھو میں ہاں
۳۹ میں ہی تم سے بالکل بے خبر رہونگا اور تم کو اور اِس شہر کو جو میں نے تم کو اور تمہارے
۴۰ باپ دادوں کو دیا اپنی نظر سے گرا دونگا- اور میں ہمیشہ کے لئے تمہیں ایک کلنک
لگا دونگا اور ابدی خجالت دونگا جو کبھی فراموش نہ ہوگی+

۲۴ بعد اُسکے کہ بابل کا بادشاہ نبوکدرضر یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو
اور یہوداہ کے امیروں کو بڑھئیوں اور لوہاروں کے ساتھ یروشلم سے اسیر کرکے بابل

میں لے گیا خداوند نے مجھ پر نمایاں کیا اور دیکھہ دو ٹوکریاں انجیروں کی خداوند کی ہیکل کے سامھنے دھری تھیں۔ ایک ٹوکری میں اچھے سے اچھے انجیر تھے پہلے پکے ہوئے انجیروں کی مانند۔ اور دوسری ٹوکری میں بُرے سے بُرے انجیر جو بُرائی کے مارے کھائے نہیں جا سکتے تھے + اور خداوند نے مجھہ سے کہا کہ اے یرمیاہ تو کیا دیکھتا ہے؟ اور میں نے کہا انجیروں کو اچھے انجیر بہت اچھے۔ اور بُرے بہت بُرے جو کھائے نہیں جا سکتے ہیں ایسے بُرے ہیں +

پھر خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا مجھ کو پہنچا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ اِن اچھے انجیروں کی مانند میں یہوداہ کے اُن اسیروں کو مانونگا جنہیں میں نے اِس مقام سے کسدیوں کے ملک میں بھیجا ہے کہ وہاں اُنکا بھلا ہو + کہ میں اُن پر نیک نظر کرونگا اور اُنہیں اِس ملک میں پھر لاؤنگا اور میں اُنہیں بناؤنگا اور نہ ڈھاؤنگا میں اُنہیں لگاؤنگا اور نہ اُکھاڑونگا + اور میں اُنہیں ایسا دل دونگا کہ مجھے پہچانیں کہ میں خداوند ہوں۔ اور وے میرے لوگ ہونگے اور میں اُنکا خدا ہونگا جس حال کہ وے میری طرف اپنے سارے دل سے پھرینگے +

پر بُرے انجیروں کی بابت جو بُرائی کے مارے کھائے نہیں جا سکتے ہیں خداوند یقیناً یوں کہتا ہے کہ یونہیں میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اُسکے امیروں کو اور یروسلم کے باقی لوگوں کو جو اِس ملک میں بچ رہے ہیں اور جو مصر کی سرزمین میں بستے ہیں چھوڑ دونگا۔ ہاں میں اُنہیں زمین کی سب مملکتوں میں اضطراب اور بلا کے حوالہ کرونگا۔ تاکہ وے ہر مکان میں جہاں جہاں میں اُنہیں ہانکونگا وہاں وے ملامت اور مثل کہنے کو اور طعنہ اور لعنت کرنے کے باعث ہوویں + اور میں اُنکے درمیان تلوار اور کال اور وبا بھیجونگا یہاں تک کہ وے اُس سرزمین سے جو میں نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادوں کو دی مٹ جائینگے +

وہ کلام جو یہوداہ کے سارے لوگوں کی بابت یرمیاہ کو پہنچا یہوداہ کے بادشاہ

یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا پہلا برس تھا۔ جسے
یرمیاہ نبی نے یہوداہ کے سارے لوگوں اور یروشلم کے سارے باشندوں کو سُنایا اور
یوں کہا کہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن امون کے تیرھویں برس سے آج تک جو
تیئیس برس ہیں خداوند کا کلام مجھ کو آیا کیا اور میں تم سے کہتا رہا صبح سویرے
اُٹھکے کہتا تھا پر تم نے نہ سُنا + اور خداوند نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمہارے
پاس بھیجا صبح سویرے اُٹھکے بھیجا پر تم نے نہ سنا نہ سننے کو اپنا کان لگایا + اُنہوں نے کہا
کہ ہر ایک اپنی بُری راہ سے اور اپنے کاموں کی بُرائی سے باز آؤ اور اُس سرزمین میں
جسے خداوند نے تم کو اور تمہارے باپ دادوں کو ہمیشہ کے لئے دیا بستے رہو + اور تم بیگانہ
اِلٰہوں کا پیچھا نہ کرو کہ اُنکی بندگی اور سجدہ کرو اور اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے غصہ نہ
دلاؤ۔ اور میں تم پر کچھ ضرر نہ پہنچاؤنگا + پر تم نے میری نہ سنی خداوند کہتا ہے۔ تاکہ اپنے ہاتھوں
کے کاموں سے اپنے زیان کے لئے مجھے غصہ دلاؤ +

اِسلئے رب الافواج یوں کہتا ہے اِسلئے کہ تم نے میری باتیں نہ سنیں دیکھ میں اُتر کے
سارے گھرانوں کو اور اپنے خدمتگذار شاہ بابل نبوکدرضر کو بلا بھیجونگا خداوند کہتا ہے اور
میں اُنہیں اِس سرزمین اور اُسکے باشندوں پر اور ان ساری قوموں پر جو چوگرد ہیں
چڑھا لاؤنگا اور اُنہیں حرم کر دونگا اور اُنہیں جائے حیرت اور سیٹی بجانے کا باعث
کرونگا اور وے سدا ویرانہ رہینگے + بلکہ میں ایسا کرونگا کہ اُنکے درمیان خوشی کی آواز
اور خرمی کی آواز دلہے کی آواز اور دلہن کی آواز چکّی کی آواز اور چراغ کی روشنی باقی نہ رہے +
اور یہہ ساری سرزمین ویرانہ اور حیرانی کا باعث ہو جائیگی۔ اور یہہ قومیں ستر برس تک
بابل کے بادشاہ کی غلامی کرینگی اور ایسا ہوگا خداوند کہتا ہے کہ جب ستر برس پورے
ہونگے میں بابل کے بادشاہ کو اور اُس قوم کو اور کسدیوں کی سرزمین کو اُنکی بدکاری
کے سبب سزا دونگا اور میں اُسے ایسا اجاڑونگا کہ ہمیشہ تک ویرانہ رہے + ہاں میں
اُس سرزمین پر اپنی ساری باتیں جو میں نے اُسکی بابت کہیں یعنے وے سب جو اِس

کتاب میں لکھی ہیں جو یرمیاہ نے نبوت کرکے ساری قوموں کو کہہ سنائیں پوری کرونگا۔ کہ انسے ہاں انہیں سے بہت قومیں اور بڑے بادشاہ غلام کی سی خدمت لینگے تبھی میں اُنسے اُنکے اعمال کے موافق اور اُنکے ہاتھوں کے کاموں کے مطابق بدلہ لوں گا۔

کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے مجھ کو یوں کہا ہی کہ غضب کی مے کا یہہ پیالہ میرے ہاتھ سے لے اور ساری گروہوں کو جنکے پاس میں تجھے بھیجتا ہوں پلا کہ وے پئیں اور لڑکھڑاویں اور بَرّھیں اُس تلوار کے سبب سے جو میں اُنکے درمیان چلاؤنگا۔ تب میں نے خداوند کے ہاتھ سے وہ پیالہ لیا اور اُن ساری گروہوں کو جنکے پاس خداوند نے مجھے بھیجا تھا پلایا۔ یعنے یروسلم اور یہوداہ کے شہروں کو اور اُسکے بادشاہوں اور اُس کے امیروں کو کہ وے برباد ہوویں اور جائے حیرانی اور سیٹی اور لعنت کے سبب ٹھہریں۔ جیسا آج کے دن ہی۔ مصر کے بادشاہ فرعون کو اور اُسکے ملازموں اور اُسکے امیروں اور اُسکی ساری قوم کو۔ اور سب اجنبیوں کو جو ملے جلے ہیں اور عوض کی زمین کے سارے بادشاہوں کو اور فلسطیوں کی زمین کے سارے بادشاہوں کو اور اسقلون اور غزہ اور عقرون کو اور اشدود کے باقی لوگوں کو ادوم اور مواب اور بنی عمون کو اور صور کے سارے بادشاہوں کو اور صیدا کے سارے بادشاہوں کو اور سمندر پار کے بحری ممالک کے بادشاہوں کو ددان اور تیما اور بوز کو اور اُن سبھوں کو جو ڈاڑھی کے گوشے منڈاتے اور عرب کے سارے بادشاہوں کو اور اُن ملے جلے لوگوں کے سارے بادشاہوں کو جو بیابان میں بستے ہیں اور زمری کے سارے بادشاہوں کو اور ایلام کے سارے بادشاہوں کو اور مادہ کے سارے بادشاہوں کو اور اُتر کے سارے بادشاہوں کو جو نزدیک اور جو دور ہیں ایک دوسرے کے ساتھ اور دنیا کی ساری بادشاہتوں کو جو روئے زمین پر ہیں۔ اور بعد اُنکے شیشک کا بادشاہ اُسے پئیگا اور تو اُنہیں کہیگا کہ اسرائیل کا خدا رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ تم پیو اور مست ہوا اور قے کرو

اور گر پڑو اور پھر نہ اُٹھو اُس تلوار کے سبب جو میں تمہارے درمیان چلاؤنگا + اور ایسا ہوگا کہ اگر وے پینے کو تیرے ہاتھ سے پیالہ لینے کا انکار کریں تو اُنسے کہیگا کہ ربّ الافواج یوں کہتا ہے یقیناً تم کو پینا ہوگا + کیونکہ دیکھ میں اِس شہر پر جو میرے نام کا کہلاتا ہے آفتیں لانا شروع کرتا ہوں اور کیا تم صاف بن سزا پائے نکل جاؤ گے ؟ تم بے سزا پائے نہ چھوٹو گے۔ کہ میں تلوار کو زمین کے سارے باشندوں پر طلب کرتا ہوں ربّ الافواج فرماتا ہے +

اِسلئے تو اِن سب باتوں کی خبر دیکے اُن کی مخالفت میں نبوت کریگا اور اُنسے کہیگا کہ خداوند بلندی پر سے گرجیگا اور اپنے مقدّس مکان سے آواز سناویگا وہ بڑے زور شور سے اپنی چراگاہ کے اُوپر گرجیگا۔ اُنکو لتاڑنیوالوں کی مانند وہ زمین کے سارے باشندوں پر للکاریگا + ایک غوغا زمین کی سرحدوں تک پہنچا ہے۔ کہ خداوند قوموں سے جھگڑیگا۔ وہ سارے بشر کی عدالت کریگا۔ وہ شریروں کو تلوار کے حوالہ کریگا خداوند کہتا ہے + ربّ الافواج یوں کہتا ہے کہ دیکھ گروہ گروہ پر بلا نازل ہوگی اور ایک بڑی آندھی زمین کی سرحدوں سے اُٹھائی جائیگی اور خداوند کے مقتول اُس روز زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پڑے ہونگے۔ اُنپر کوئی نوحہ نہ کریگا وے سمیٹے نہ جائینگے نہ گاڑے جائینگے۔ کھاد کی طرح وے روئے زمین پر پڑے رہینگے +

اے چرواہو واویلا کرو اور چلاّؤ۔ اور اے گلّے کے سردارو تم خود راکھ میں لوٹ جاؤ۔ کہ تمہارے قتل کے دن اور پراگندگی کے دن آپہنچے ہیں۔ تم ایک نفیس باسن کی طرح گر جاؤ گے + اور چرواہوں کو بھاگنے کی کوئی راہ نہ رہیگی اور نہ گلّے کے سرداروں کو نکل بچنے کی + چرواہوں کے نالہ کی آواز اور گلّے کے سرداروں کا ایک نوحہ ہے کہ خداوند نے اُنکی چراگاہ کو برباد کیا ہے + ہاں وے رحمت بخش چراگاہیں خداوند کے شدید قہر کے سبب سے روندی جاتی ہیں + اُسنے جوان شیرِ ببر کی طرح اپنی جھاڑی کو چھوڑا ہے۔ یقیناً ستمگر کے ظلم سے اُسکے قہر کی شدت سے اُنکا ملک ویران ہوگیا +

یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کی بادشاہی کے شروع میں یہہ کلام
خداوند کی طرف سے نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ خداوند یوں کہتا ہی تو خداوند کے گھر کے صحن
میں کھڑا ہو اور یہوداہ کے سارے شہروں کے لوگوں سے جو خداوند کے گھر میں سجدہ کرنے
کو آتے ہیں ساری باتیں جنکا میں نے تجھے حکم دیا ہی کہ اُنسے کہے کہہ ایک بات کم نہ کر۔ شاید
کہ وے شنوا ہوویں اور ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آوے کہ میں پچھتا کے اُس بدی
سے جو اُنکی بدکرداریوں کے باعث اُنسے کیا چاہتا ہوں باز آؤں + اور تو اُنسے کہیگا کہ
خداوند یوں کہتا ہی اگر تم میری نہ سنوگے کہ میری شریعت پر جو میں نے تمہارے آگے
مقرر کی عمل کرو اور میرے خدمتگذار نبیوں کی باتیں سنو جنہیں میں نے تمہارے پاس
بھیجا ہاں سویرے اُٹھکے بھیجا پر تم نے نہ سنا۔ تو میں اس گھر کو سیلا کی مانند کر ڈالونگا اور
اس شہر کو زمین کی ساری قوموں کے نزدیک ایک لعنت ٹھہراؤنگا + چنانچہ کاہنوں
اور نبیوں اور ساری قوم نے یرمیاہ کو خداوند کے گھر میں یے باتیں کہتے سُنا +

اور ایسا ہوا کہ جب یرمیاہ ساری باتیں کہہ چکا جو خداوند نے اُسے حکم دیا تھا کہ ساری
قوم سے کہے تب کاہنوں اور نبیوں اور ساری قوم نے اُسے پکڑا اور کہا کہ تو یقیناً
قتل کیا جائیگا + تو نے خداوند کا نام لے کے کس واسطے نبوت کی ہی اور کہا کہ یہہ گھر
سیلا کی مانند ہوگا اور یہہ شہر ویران کیا جائیگا اور اُس میں ایک بسنیوالا نہ ہوگا؟
اور سارے لوگ یرمیاہ کی مخالفت پر خداوند کے گھر میں جمع ہوئے + جب یہوداہ
کے سرداروں نے یے باتیں سُنیں تب وے بادشاہ کے گھر سے خداوند کے گھر میں
آئے اور خداوند کے گھر کے نئے دروازے کی دہلیز پر بیٹھے + اور کاہنوں اور نبیوں نے
سرداروں سے اور ساری قوم سے خطاب کرکے کہا کہ یہہ شخص قتل کے لائق ہی۔ کیونکہ اُسنے
اس شہر کے برخلاف نبوت کی جیسا تم نے اپنے کانوں سے سُنا +

تب یرمیاہ نے سارے سرداروں اور ساری قوم سے خطاب کرکے کہا کہ خداوند
نے مجھے بھیجا کہ اس گھر اور اس شہر کے برخلاف وہ ساری باتیں جو تم نے سُنی ہیں میں نبوت

سے کہوں۔ سواب تم اپنی راہوں اور اپنے کاموں کو آراستہ کرو اور خداوند اپنے خدا کی
آواز کے شنوا ہو تاکہ خداوند اُس بدی سے جو اُسنے تم سے کرنے کو کہی ہے پچھتا کے باز آوے
اور میری بابت دیکھو کہ میں تمہارے قابو میں ہوں۔ جو تمہیں بھلا لگے اور بہتر ٹھہرے
مجھ سے کرو + پر یقین جانو کہ اگر تم مجھے قتل کروگے تو بے گناہ کا خون اپنے پر اور اِس شہر
پر اور اُسکے باشندوں پر لاؤگے۔ کیونکہ سچ مچ خداوند نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے کہ
تمہارے سُنتے ہوئے یہ ساری باتیں کہوں +

تب سرداروں اور ساری قوم نے کاہنوں اور نبیوں سے کہا کہ یہہ شخص قتل
کے لائق نہیں ہے۔ کیونکہ اُسنے خداوند ہمارے خدا کے نام پر ہم سے کلام کیا + تب ملک
کے کتنے بزرگوں نے اُٹھکے کہا اور قوم کی ساری جماعت سے بولے کہ میکاہ مورشتی نے
یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ کے دنوں میں نبوت کی اور یہوداہ کی ساری قوم سے کہا اور
یوں بولا کہ ربّ الافواج یوں کہتا ہے کہ صیہون کھیت کی طرح جوتا جائیگا اور یروسلم ڈھیر ڈھیر
ہوگا اور اِس گھر کا پہاڑ جنگل کی اونچی جگہوں کی مانند ہوگا + کیا یہوداہ کے بادشاہ
حزقیاہ نے اور سارے یہوداہ نے اُسکو قتل کیا؟ کیا وہ خداوند سے نہ ڈرا اور خداوند
سے منّت نہ کی؟ چنانچہ خداوند اُس بدی سے جو کہا تھا کہ میں تم سے کرونگا پچھتا کے باز آیا +
اِس طرح ہم اپنی جانوں سے بڑی بدی کرینگے + اور بھی ایک آدمی تھا جسنے خداوند کے نام
سے پیشینگوئی کی اُوریاہ بن سمعیاہ قریت الیعریم کا جسنے اِس شہر کے اور اِس سرزمین کے
برخلاف یرمیاہ کی ساری باتوں کے موافق نبوت کی۔ اور یہویقیم بادشاہ اور اُسکے سب
بہادروں نے اور سارے سرداروں نے اُسکی باتیں سُنیں تو بادشاہ نے اُسے قتل
کرنا چاہا۔ پر اُوریاہ یہہ حال سُنکے ڈر گیا اور بھاگ کے مصر میں چلا گیا۔ تب یہویقیم بادشاہ نے
کئی آدمیوں کو الناتن بن عکبور اور اُسکے ساتھ کتنے اور آدمیوں کو مصر میں بھیجا اور وے
اُوریاہ کو مصر سے نکال لائے اور اُسے یہویقیم بادشاہ کے پاس پہنچایا۔ اور اُسنے اُس کو
تلوار سے مار ڈالا اور اُسکی لاش کو عوام کی قبرستان میں پھینکوا دیا + پر اخیقام بن سافن

یرمیاہ کا دستگیر تھا تاکہ وہ قتل ہونے کے لئے قوم کے ہاتھ میں حوالہ نہ کیا جاوے +
یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کی سلطنت کے شروع میں خداوند کی طرف
سے یہہ کلام یرمیاہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ خداوند نے مجھے یوں کہا کہ بندوں اور جوؤں
کو اپنے لئے بنا اور اُنہیں اپنی گردن پر ڈال اور اُنہیں ادوم کے بادشاہ اور موآب کے بادشاہ
اور بنی عمون کے بادشاہ اور صور کے بادشاہ اور صیدا کے بادشاہ کے پاس اُن قاصدوں
کے ہاتھ بھیج جو یروشلم میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے پاس آئے ہیں۔ اور تو اُنکو اُن کے
آقاؤں کے واسطے تاکید کر کہ ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ تم اپنے مالکوں سے اِسطرح
کہنا کہ میں نے زمین کو اور انسان و حیوان کو جو روئے زمین پر ہیں اپنی بڑی قوت سے اور
بڑھائے ہوئے بازو سے پیدا کیا اور اُنکو جنہیں میں نے مناسب جانا اُسے بخشا + اور اب میں نے یہہ
ساری مملکتیں اپنے خدمتگذار بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے قبضے میں کر دی ہیں اور میدان
کے جانوروں کو بھی اُسے دیا کہ اُسکے کام آویں + اور یے ساری قومیں اُسکی اور اُس
کے بیٹے کی اور اُسکے پوتے کی خدمت کرینگی جب تک کہ اُسکی مملکت کا ٹھیک وقت نہ آوے
تب بہت قومیں اور بڑے بادشاہ اُس سے خدمت کروائینگے + اور ایسا ہوگا کہ جو قوم
اور جو بادشاہت اُسکی یعنی بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کی خدمت نہ کریگی اور اپنی گردن
بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے نہ جھکائیگی اُس قوم کو خداوند کہتا ہے میں تلوار سے اور
کال سے اور وبا سے سیاست دونگا یہاں تک کہ میں اُسکے ہاتھ سے اُنہیں نابود
کر ڈالونگا + اسلئے تم اپنے نبیوں کی اور اپنے غیب دانوں کی اور اپنے خواب بینوں
کی اور اپنے شگونیوں کی اور اپنے جادوگروں کی نہ سنو جو تم سے کہتے ہیں کہ تم بابل کے
بادشاہ کی خدمت گذاری نہ کرو گے + کیونکہ وے تم سے جھوٹھی نبوت کرتے ہیں کہ تم
کو تمہارے ملک سے آوارہ کریں اور تاکہ میں تمہیں ہانک نکالوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ + پر
جو قوم اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے رکھہ دیگی اور اُسکی خدمت کریگی
میں اُسکو اُسکی مملکت میں چین سے رہنے دونگا خداوند کہتا ہے اور وہ اُسکی کھیتی کریگی

اور اُس میں بسیگی ؛

اور ان ساری باتوں کے موافق میں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے کہا اور بولا کہ اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے دھرو اور اُسکی اور اُسکی قوم کی خدمت کرو اور جیتے رہو ؛ تم تلوار اور کال اور وبا سے کیوں مروگے تو اور تیرے لوگ جیسا خداوند نے اُس قوم کی بابت کہا ہی جو بابل کے بادشاہ کی خدمت نہ کریگی ؛ اور اُن نبیوں کی باتیں نہ سنو جو تم سے کہتے اور بولتے ہیں کہ تم بابل کے بادشاہ کی خدمت نہ کروگے۔ کیونکہ وے تمہارے آگے جھوٹھی جھوٹھی نبوت کرتے ؛ کہ میں نے انہیں نہیں بھیجا خداوند کہتا ہی پر وے میرے نام سے جھوٹھی نبوت کرتے ہیں۔ تا کہ میں تمکو ہانککے خارج کردوں اور تم اُن نبیوں کے ساتھ جو تم سے نبوت کرتے ہیں ہلاک ہو جاؤ ؛ میں نے کاہنوں سے بھی اور سارے لوگوں سے خطاب کرکے کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہی اپنے نبیوں کی باتیں نہ سنو جو تم سے نبوت کرتے اور کہتے ہیں کہ دیکھو خداوند کے گھر کے برتن بابل سے تھوڑے دن بعد پھر لائے جائینگے۔ کیونکہ وے تم سے جھوٹھی نبوت کرتے ہیں ؛ اُنکی نہ سنو۔ بابل کے بادشاہ کی خدمت گذاری کرو اور جیتے رہو۔ یہہ شہر کاہیکو ویران ہنے ؟ پر اگر وے نبی ہوں اور خداوند کا کلام اُنکی امانت میں ہو تو وے رب الافواج سے شفاعت کریں تا کہ وے برتن جو خداوند کے گھر میں اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں اور یروشلم میں باقی رہے ہیں بابل میں نہ پہنچیں ؛

کیونکہ ستونوں کی بابت رب الافواج یوں کہتا ہی اور بحر کی بابت اور کرسیوں کی بابت اور باقی برتنوں کی بابت جو اس شہر میں رہ گئے ہیں جنہیں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر نہیں لے گیا جسوقت وہ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو اور یہوداہ اور یروشلم کے سارے امیروں کو یروشلم سے بابل میں اسیر کرکے لے گیا۔ ہاں رب الافواج اسرائیل کا خدا اُن برتنوں کی بابت جو خداوند کے گھر میں اور یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں اور یروشلم میں رہ گئے ہوں یوں کہتا ہی کہ وے بابل میں پہنچائے جائینگے اور وہاں

اُس دن تک کہ میں اُنکو یاد نہ فرماؤں موجود رہینگے خداوند کہتا ہے اُسوقت میں اُنہیں اُٹھاؤنگا اور اِس مکان میں پھر پہنچاؤنگا ÷

اور اُسی سال میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے شروع میں چوتھے برس کے پانچویں مہینے میں ایسا ہوا کہ جبعونی عزور کے بیٹے حننیاہ نبی نے خداوند کے گھر میں کاہنوں اور سارے لوگوں کے سامھنے مجھہ سے خطاب کرکے کہا کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے میں نے بابل کے بادشاہ کا جوا توڑا ہے + دو ہی برس کے اندر میں خداوند کے گھر کے سب برتنوں کو جنکو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے اِس مکان سے لیجاکے بابل میں پہنچایا اِس مکان میں پھیر لے آؤنگا۔ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو بھی۔ اور یہوداہ کے سارے اسیروں کو جو بابل میں گئے اِس مکان میں پھر لاؤنگا خداوند کہتا ہے۔ کیونکہ میں بابل کے بادشاہ کے جوئے کو توڑ ڈالونگا ÷

تب یرمیاہ نے کاہنوں اور سارے لوگوں کے سامھنے جو خداوند کے گھر میں کھڑے تھے حننیاہ نبی سے کہا ہاں یرمیاہ نبی نے بھی کہا کہ آمین خداوند ایسا ہی کرے۔ خداوند تیری باتوں کو جنکی تو نے نبوت سے خبر دی پورا کرے کہ خداوند کے گھر کے برتنوں کو اور سب کو جو وے لیگئے بابل سے اِس مکان میں پھر لیتے آویں + تسپر بھی اب یہہ بات سنیے جو میں تجھہ کو اور سارے لوگوں کو سنا کے کہتا ہوں۔ اُن نبیوں نے جو مجھہ سے اور تجھہ سے اگے اگلے زمانے میں تھے بہت سے ملکوں اور بڑی بادشاہتوں کی بابت جنگ اور بلا اور وبا کے حق میں نبوت کی ہے + وہ نبی جو سلامتی کی خبر دیتا ہے جب اُس نبی کا کلام پورا ہو جائیگا تب جانا جائیگا کہ فی الحقیقت خداوند نے اُسے بھیجا ہے ÷

تب حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جوا اُتارا اور اُسے توڑ ڈالا + اور حننیاہ نے سارے لوگوں کے دیکھتے ہوئے یہہ کہا اور بولا کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ میں اسی طرح بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کا جوا ساری قوموں کی گردن پر سے دو ہی برس کے اندر توڑ ڈالونگا + تب یرمیاہ نبی اپنی راہ چلا گیا ÷

پر خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا اور کہا اُسکے بعد کہ حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی
کی گردن پر سے جوا توڑا تھا کہ جا اور حننیاہ سے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہے لکڑی کے
جوؤں کو تونے توڑا۔ پر تو لوہے کے جوؤں کو اُنکے عوض بناویگا + کیونکہ رب الافواج
اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے میں نے اِن ساری قوموں کی گردن پر لوہے کا جوا ڈال دیا
تاکہ وے شاہ بابل نبوکدنضر کی خدمت کریں۔ سو وے اُسکی خدمتگزاری کرینگی۔ اور میں
نے بہائم بھی اُسے دیئے +

تب یرمیاہ نبی نے حننیاہ نبی سے کہا ای حننیاہ اب سُن۔ خداوند نے تجھے نہیں
بھیجا ہے۔ پر تو اِس قوم کو جھوٹھہ کہہ کے امیدوار کرتا ہے + اِسلیئے خداوند یوں کہتا ہے کہ
دیکھ میں تجھے روئے زمین پر سے خارج کرونگا۔ تو اِسی سال میں مریگا کیونکہ تونے خداوند
کی طرف سے پھر جانے کی بات کہی ہے + چنانچہ اُسی سال کے ساتویں مہینے حننیاہ نبی مر گیا +

اب یے اُس خط کی باتیں ہیں جو یرمیاہ نبی نے یروسلم سے باقی بزرگوں کو جو اسیر
ہو گئے تھے اور کاہنوں کو اور نبیوں کو اور اُن سارے لوگوں کو جنہیں نبوکدنضر یروسلم سے اسیر
کر کے بابل لے گیا تھا اُسکے بعد کہ یکونیاہ بادشاہ اور ملکہ اور خوجے اور یہوداہ اور یروسلم
کے اُمرا اور بڑھئی اور لُہار یروسلم سے چلے گئے تھے + العاسہ بن سافن اور جمریاہ بن خلقیاہ
کے ہاتھہ (جنہیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے بابل میں شاہ بابل نبوکدنضر کے پاس
بھیجا) ارسال کیا اور اُسنے کہا رب الافواج اسرائیل کا خدا اُن سب اسیروں کو جنہیں
میں نے یروسلم سے اسیر کروا کے بابل بھیجا ہے یوں فرماتا ہے + تم گھر بناؤ اور اُن میں بسو۔
اور باغ لگاؤ اور اُنکے میوے کھاؤ۔ جوروان کرو کہ تم سے بیٹے بیٹیاں ہوں۔ اور اپنے
بیٹوں کے لیئے جوروان لو اور اپنی بیٹیاں خصموں کو دو کہ وے بیٹے بیٹیاں جنیں۔ کہ وہاں
تم بڑھو اور تم گھٹ نہ جاؤ + اور اُس شہر کی خیر مناؤ جس میں میں نے تم کو اسیر کروا کے
بھیجا اور اُسکے لیئے خداوند سے دعا مانگو۔ کہ اُسکی سلامتی میں تمہاری سلامتی ہوگی +
کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ اُن نبیوں کو جو تمہارے درمیان

ہیں اور اپنے غیب گوؤں کو اپنے کو گمراہ کرنے نہ دو۔ اور اپنے خواب بینوں کو جو تمہارے
ہی کہنے سے خواب دیکھتے ہیں نہ مانو + کہ وے میرا نام لیکے تمہیں آگے کی جھوٹھی خبریں دیتے
ہیں۔ میں نے اُنہیں نہیں بھیجا خداوند کہتا ہے ÷

کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے کہ جب بابل میں ستر برس گذر چکینگے تو میں تمہاری خبر
لینے آؤنگا اور تمہیں اِس مکان میں پھیر لانے سے اپنی اچھی بات تم پر قائم کرونگا + کیونکہ
میں اپنے اندیشیوں کو جو تمہاری بابت کرتا ہوں جانتا ہوں خداوند کہتا ہے کہ وے
بھلائی کے اندیشے ہیں برائی کے نہیں تاکہ میں امید بخش انجام تمہیں دوں + تب تم میرا
نام لوگے اور جا کے مجھ سے دعا مانگوگے اور میں تمہاری سنونگا + اور تم مجھے ڈھونڈھوگے
اور پاؤگے جب اپنے سارے دل سے میرا تلاش لوگے + اور میں تمہیں مل جاؤنگا
خداوند کہتا ہے۔ اور میں تمہاری اسیری کو موقوف کرونگا اور تمہیں قوموں میں سے اور
سب جگہوں میں سے جن میں میں نے تمہیں ہانک دیا ہے جمع کرونگا خداوند کہتا ہے۔ اور
میں تمہیں اُس مکان میں جہاں سے میں نے تمہیں اسیر کروا کے بھیجا پھیر لے آؤنگا ÷
حالانکہ تم نے کہا کہ خداوند نے بابل میں ہمارے لئے نبی برپا کئے۔ اِسلئے خداوند
اُس بادشاہ کی بابت جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہے۔ اور سارے لوگوں کی بابت جو اِس
شہر میں بستے ہیں اور تمہارے بھائیوں کی بابت جو تمہارے ساتھ اسیر ہو کے نہیں
گئے یوں کہتا ہے۔ ربّ الافواج یوں کہتا ہے دیکھو میں تلوار اور کال اور وبا اُنکے درمیان
بھیجونگا اور اُنہیں ناگوار انجیروں کی مانند بناؤنگا جو ایسے بُرے ہیں کہ کھائے نہیں جاتے
ہیں + اور میں تلوار اور کال اور وبا لیکے اُنکے پیچھے پڑونگا اور میں اُنہیں زمین کی ساری
بادشاہتوں کے حوالہ کرونگا کہ وے ستائے جائیں اور ساری قوموں کے درمیان
جن میں میں نے اُنہیں ہانکا ہے جائے لعنت اور حیرت اور پھٹکار اور ملامت کا باعث
ہونگے + اِسلئے کہ اُنہوں نے میری باتیں نہیں سُنیں خداوند کہتا ہے جس وقت میں نے
اپنے خدمتگذار نبیوں کو اُنکے پاس بھیجا ہاں سویرے اُٹھ کے بھیجا۔ پر تم نے نہ سُنا

خداوند کہتا ہی +

پس تم اے اسیری کے سارے لوگو جنہیں میں نے یروسلم سے بابل کو بھیجا ہی خداوند کا کلام سُنو۔ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا اخی اب بن قولایاہ کی بابت اور صدقیاہ بن معسیاہ کی بابت جو میرا نام لیکے تمہیں جھوٹھی پیشینگوئیاں سُناتے ہیں یوں فرماتا ہی کہ دیکھو میں اُنہیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھہ میں حوالہ کرونگا اور وہ اُنہیں تمہاری آنکھوں کے سامھنے قتل کریگا۔ اور یہوداہ کے سارے اسیر جو بابل میں ہیں اُنکی ایک لعنتی مثل بناوینگے اور کہینگے کہ خداوند تجھے صدقیاہ اور اخی اب کی مانند کرے جن کو بابل کے بادشاہ نے آگ پر بھونا۔ کیونکہ اُنہوں نے اسرائیل میں بدذاتی کی اور اپنے پڑوسیوں کی جوروؤں کے ساتھہ زناکاری کی اور میرا نام لیکے جھوٹھی باتیں کہیں جو میں نے اُنہیں نہیں فرمائیں۔ میں جانتا ہوں اور گواہ ہوں خداوند کہتا ہی +

تو نخلامی سمعیاہ کو بھی کہہ اور یہہ سُنا کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی اسی لئے کہ تو نے اپنے نام کے خط یروسلم کے سارے لوگوں کو اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن اور سارے کاہنوں کو اسطور پر لکھہ بھیجے کہ خداوند نے یہویدع کاہن کی جگہ تجھہ کو کاہن کیا کہ تو خداوند کے گھر کے ناظموں میں ہو اور کہ تو ہر ایک سڑی کو اور اُسے جو اپنے کو نبی بناتا ہی قید کرے اور کاٹھہ میں ڈالے + پس تو نے عنتوتی یرمیاہ کو جو بات بناکے کہتا ہی کہ میں تمہارا نبی ہوں کیوں گوشمالی نہیں دی؟ کیونکہ اُسنے بابل میں ہمارے پاس یہہ کہلا بھیجا ہی کہ اس اسیری کی مدت دراز ہی۔ تم گھر بناؤ اور بسو۔ اور باغ لگاؤ اور اُنکے میوے کھاؤ۔ اور صفنیاہ کاہن نے اس خط کو جب یرمیاہ نبی سُنتا تھا پڑھا +

تب خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ کو پہنچا اور کہا اسیری کے سارے لوگوں کو یہہ کہلا بھیج کہ خداوند نخلامی سمعیاہ کی بابت یوں کہتا ہی اِسلئے کہ سمعیاہ نے تم سے نبوّت کی اور میں نے اُسے نہیں بھیجا پر اُسنے ایک جھوٹھی بات کہکے تمہیں امیدوار کیا۔ اِسی لئے خداوند یوں کہتا ہی کہ دیکھو میں نخلامی سمعیاہ کو اور اُسکی نسل کو سزا دونگا۔ اُس کا

کوئی آدمی نہ رہیگا جو اِس قوم کے درمیان بسے - اور وہ ہرگز اُن نیکیوں کو جو میں اپنی قوم سے کرونگا نہ دیکھیگا خداوند کہتا ہی - کیونکہ اُسنے خداوند سے برگشتہ ہونے کی بات کہی +

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی ساری باتیں جو میں نے تجھ سے کہیں تو کتاب میں لکھ کہ دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ میں اپنی قوم اسرائیل اور یہوداہ کی اسیری کو موقوف کراؤنگا خداوند کہتا ہی - اور میں ایسا کرونگا کہ وے اُس سرزمین میں جسے میں نے اُن کے باپ دادوں کو دیا پھر آویں اور اُسکے مالک ہوویں +

اور یے وے باتیں ہیں جو خداوند نے اسرائیل اور یہوداہ کی بابت کہیں کہ خداوند یوں کہتا ہی ہم نے تھرتھری کی آواز سُنی خوف ہوتا اور سلامتی ہی نہیں + اب پوچھو اور دیکھو کیا کسی مرد کو دردزہ لگا؟ کیا سبب ہی کہ میں ہر ایک مرد کو جننے والی عورت کی مانند اپنے ہاتھ کمر پر رکھے ہوئے دیکھتا ہوں اور سب کے چہرے زرد ہو گئے ہیں ہائے! کہ وہ دن بڑا ہی یہاں تک کہ اُسکی مانند کوئی نہیں - وہ یعقوب کی مصیبت کا وقت ہی - پر وہ اُس سے رہائی پاویگا + کیونکہ اُس دن ایسا ہوگا رب الافواج کہتا ہی کہ میں اُسکا جوا تیری گردن پر سے توڑ ڈالونگا اور تیرے بندوں کو کھول ڈالونگا اور بیگانے پھر اُس سے خدمتگذاری نہ کراوینگے - پر وے خداوند اپنے خدا کی اور اپنے بادشاہ داؤد کی جسے میں اُنکے لئے برپا کرونگا خدمت کرینگے +

اِسلئے اَی میرے بندہ یعقوب مت ڈر خداوند کہتا ہی اور اَی اسرائیل مت گھبرا کہ دیکھ میں تجھے دور سے اور تیری اولاد کو اسیری کی سرزمین سے چھڑاؤنگا - اور یعقوب پھر لگا اور وہ چین کریگا اور آسودہ ہوگا اور کوئی اُسے نہ ڈراویگا + کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں خداوند کہتا ہی کہ تجھے بچاؤں - اگرچہ میں سب قوموں کو جنہیں میں نے تجھے تتربتر کیا تمام کر ڈالونگا تو بھی تجھے تمام نہ کرونگا - پر میں تجھے اندازہ سے تنبیہ دونگا کہ تجھے

بن سزا دیئے نہ رہونگا + کہ خداوند یوں کہتا ہی کہ تیری چوٹ لاعلاج ہی اور تیرا گھاؤ سخت دردناک
ہی + ۱۳ کوئی نہیں ہی جو تیری دوا کرے کہ تو چنگا ہو جائے - مرہم کچھہ تجھہ پر لگایا نہیں جاتا + ۱۴ تیرے
سب دوستدار تجھے بھول گئے - وے تیرے طالب نہیں ہیں - فی الحقیقت میں نے تجھے
دشمن کی مانند گھائل کیا اور سنگدل کی طرح تادیب دی اسلیئے کہ تیری بڑی شرارت ہوئی
اور تیرے گناہ زیادہ ہوئے + ۱۵ اپنی چوٹ کے سبب تو کیوں چلّاتی ہی؟ تیرا درد لادوا ہی -
اسلیئے کہ تیری شرارت نہایت بڑھہ گئی اور تیری خطائیں بہت ہوئیں میں نے تجھہ سے ایسا
کیا + ۱۶ تسپر بھی سب جو تجھے نگلتے ہیں نگلے جائینگے اور تیرے سب دشمن اسیر ہو جائینگے - اور
جو تجھے غارت کرتے ہیں غارت کیئے جائینگے - اور میں ایسا کرونگا کہ وے سب جو تجھہ کو لوٹتے
ہیں آپ لوٹے جائینگے + ۱۷ کیونکہ میں تجھے پھر صحت بخشونگا اور تیرے گھاؤ چنگے کرونگا خداوند
کہتا ہی - کہ اُنہوں نے تیرا نام مردودہ رکھا کہ یہہ صیہون ہی جسکا کوئی طلبگار نہیں +

۱۸ خداوند یوں کہتا ہی کہ دیکھہ میں یعقوب کے خیموں کو جو اسیری میں ہیں پھیر لاؤں گا
اور اُسکے مسکنوں پر رحمت کرونگا - اور شہر اپنے ٹیلے پر بنایا جائیگا اور قصر اپنے ہی مقام
پر آباد ہو جائیگا + ۱۹ اور اُن میں سے شکرگذاری اور خوشی کرنیوالوں کی آواز نکلیگی - اور میں
اُنہیں افزائش بخشونگا اور وے گھٹائے نہ جائینگے - اور میں اُنہیں شوکت بخشونگا اور
وے رسوا نہ ہونگے + ۲۰ اور اُنکی اولاد ایسی ہوگی جیسی اگلے وقت میں تھی اور اُنکی جماعت
میرے حضور قائم رہیگی - اور میں اُن سب کو جو اُنپر ظلم کریں سزا دونگا + ۲۱ اور اُنکا ناظم اُنہیں
میں سے ہوگا اور اُنکا فرمانروا اُنکے درمیان سے پیدا ہوگا - اور میں اُسے نزدیک آنے دونگا
اور وہ میرے نزدیک آویگا - کیونکہ کون ہی جسنے اپنا دل لگایا ہی کہ میرے پاس آوے؟ خداوند
کہتا ہی + ۲۲ اور تم میرے لوگ ہوگے اور میں تمہارا خدا ہونگا +

۲۳ دیکھہ خداوند کی آندھی شدت سے چلتی ہی - ایسی آندھی بوچھاڑ کے ساتھہ جو کہ شریروں
کے سر پر پڑیگی + ۲۴ خداوند کا قہر شدید جبتک یہہ سب کچھہ نہ ہووے اور وہ اپنے دل کے مقصد
پورے نہ کرے تھمیگا نہیں - تم آخری دنوں میں اِسے سمجھوگے +

اُسوقت میں خداوند کہتا ہی میں اسرائیل کے سارے گھرانوں کا خدا ہونگا اور وے
میرے لوگ ہونگے + خداوند یوں کہتا ہی کہ اسرائیل سے کہ ایک گروہ تھی جو تلوار سے بچ نکلی
تھی بیابان میں فضل پایا جب کہ میں اُسے آرام دینے گیا + خداوند قدیم سے مجھ پر ظاہر ہوا
اور کہا کہ میں نے بڑے ابدی عشق سے تجھے پیار کیا اسلیئے میں نے اپنی شفقت تجھ پر بڑھائی
میں تجھے پھر بنا کرونگا اور تو بنائی جائیگی اے اسرائیل کی کنواری - تو پھر طبلے اُٹھا کے اپنے
تئیں سنواریگی اور خوشی کرنیوالوں کے ناچ میں شامل ہونے کو نکلیگی + تو پھر سمرون کے
پہاڑوں پر تاکستان لگاویگی - لگانیوالے لگاوینگے اور اُنکے میوے کھاوینگے + کیونکہ ایک
دن آویگا کہ افرائیم کے پہاڑ پر نگہبان پکارینگے اُٹھو کہ ہم صیہون پر خداوند اپنے خدا کے
حضور جاویں + کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی کہ یعقوب کے لئے خوشی سے گاؤ - اور قوموں کی
اول قوم کے لئے للکارو - منادی کرو حمد کرو اور کہو اے خداوند اپنی قوم کو اسرائیل کے باقی
لوگوں کو بچا + دیکھو میں اُتر کی زمین سے اُنہیں لاؤنگا اور زمین کی سرحدوں سے اُنہیں
جمع کرونگا اور اُن میں اندھے اور لنگڑے اور وہ جو حاملہ ہی اور وہ جسے جننے کے درد لگے
ہوں سب ہونگے - بڑی جماعت یہاں پھر آویگی + وے روتے ہوئے آوینگے اور اُنہیں
منت کرتے ہوئے میں لے چلونگا میں پانیوں کی نہروں کے کناروں پر ایک برابر راہ سے
جس میں وے ٹھوکر نہ کھائینگے اُنہیں لے چلونگا - کیونکہ میں اسرائیل کا باپ ہوں - اور
افرائیم میرا پلوٹھا ہی +

اے قومو خداوند کا کلام سُنو اور دور کے بحری ممالک میں منادی کرو اور کہو کہ وہ جسنے
اسرائیل کو تتر بتر کیا وہی اُسے جمع کریگا اور جیسے چرواہا اپنے گلّے کی ویسے وہ اُسکی نگہبانی
کریگا + کیونکہ خداوند نے یعقوب کو فدیہ میں لیا ہی اور اُسے اُسکے ہاتھ سے جو اُس سے
زور آور تھا رہائی دی ہی + اسلیئے وے آوینگے اور صیہون کی چوٹی پر گاوینگے اور خداوند کی
نعمتوں یعنے اناج اور مے اور تیل اور گائے بیل کے اور بھیڑ بکری کے بچوں کی طرف ایک ساتھ
رواں ہونگے - اور اُنکی جان سیراب باغ کی مانند ہوگی اور وے کبھی پھر غمزدہ نہ ہونگے + اُس

وقت کنواری جوان اور بوڑھے لوگوں سمیت ناچتی ہوئی خوشی کریگی کہ میں اُنکے غم کو خوشی سے
۱۴ بدلونگا اور اُنکو تسلّی دونگا اور اُنکی غمگینی کے پیچھے پھر اُنہیں شادمان کرونگا + اور میں کاہنوں
کی جان کو فربہی سے سیر کرونگا اور میرے لوگ میری نعمتوں سے آسودہ ہونگے خداوند
کہتا ہی ÷

۱۵ خداوند یوں کہتا ہی کہ رامہ میں ایک آواز سُنی گئی ہی نوحہ اور زار زار رونے کی۔ راخل
اپنے لڑکوں پر روتی ہی اور اپنے لڑکوں کی بابت تسلّی نہیں چاہتی کیونکہ وے نہیں ہیں +
۱۶ خداوند یوں کہتا ہی کہ اپنی زاری کی آواز کو روک اور اپنی آنکھوں کو آنسوؤں سے باز رکھ
کہ تیری محنت کے لئے اجر ہی خداوند کہتا ہی۔ اور وے دشمنوں کی زمین سے پھر آوینگے +
۱۷ اور تیری عاقبت کی بابت امید ہی خداوند کہتا ہی کہ تیرے لڑکے اپنی سرحد میں پھر داخل
ہوں گے +

۱۸ فی الحقیقت میں نے افرائیم کو اپنے لئے ماتم کرتے سنا۔ تو نے مجھے تنبیہ دی اور
میں نے اُس بچھڑے کی مانند جو سدھایا نہیں گیا تنبیہ پائی۔ تو مجھے پھیر تو میں پھرونگا۔
۱۹ کیونکہ تو ای خداوند میرا خدا ہی + کہ یقیناً بعد اُسکے کہ میں پھرا تب میں نے توبہ کی۔ اور اپنی تربیت
پانے کے پیچھے میں نے ہاتھ اپنی ران پر مارا۔ میں شرمندہ بلکہ پریشان خاطر ہوا اسلئے
۲۰ کہ میں نے اپنی جوانی کی ملامت اُٹھائی تھی + کیا افرائیم میرا پیارا بیٹا ہی؟ کیا وہ پسندیدہ
فرزند ہی؟ کہ یقیناً باوجودیکہ اُسپر عیب لگایا تو بھی میں اُسے جی جان سے یاد کرتا ہوں۔ اِسلئے
میری انتڑیاں اُسکے لئے مروڑی جاتی ہیں۔ میں یقیناً اُسپر رحمت کرونگا خداوند کہتا ہی +
۲۱ اپنے لئے ستون کھڑے کر اپنے لئے چوبیں بنا اُس شاہ راہ سے ہاں اُس راہ سے جس
میں تو گیا اپنا دل لگا۔ پھر پلٹ ای اِسرائیل کی کنواری اپنے اِن شہروں میں پھر چلی آ +
۲۲ ای برگشتہ کنواری تو کب تک دودلہ رہیگی؟ کیونکہ خداوند زمین پر ایک نئی شے پیدا کرتا کہ
۲۳ عورت مرد کو گھیریگی + رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ جب میں اُنکے اسیروں
کو پھر لے آؤنگا تو وے ہنوز یہوداہ کی مملکت اور اُسکے شہروں میں اِس بات کا چرچا

کرتے ہونگے کہ اے صداقت کے مسکن اے قدوسی کے پہاڑ خدا وند تجھے مبارک کہے +
اور یہوداہ اور اُسکے سارے شہر وے جو کسان ہیں اور وے جو گلّے لئے ہوئے پھرتے
ایک ساتھہ وہاں بسینگے + کیونکہ میں نے تھکی ہوئی جان کو آسودہ کیا اور ہر غمگین روح کو
سیر کیا + اِسپر میں جاگا اور نگاہ کی اور میری نیند مجھے میٹھی معلوم ہوئی +

دیکھو وے دن آتے ہیں خدا وند کہتا ہے کہ میں اسرائیل کے گھر میں اور یہوداہ کے
گھر میں انسان کا بیج اور حیوان کا بیج بوؤنگا + اور ایسا ہوگا کہ جسطرح میں نے اُنکی گھات
میں بیٹھ کے اُنہیں اُکھاڑا اور ڈھایا اور اُلٹا دیا اور برباد کیا اور دکھہ دیا اِسیطرح میں
چوکی دیکے اُنہیں بناؤنگا اور لگاؤنگا خدا وند کہتا ہے + اُن دنوں میں یہہ پھر نہ کہا جائیگا کہ
باپ دادوں نے کچے انگور کھائے اور لڑکوں کے دانت کھٹے ہوگئے + کیونکہ ہر ایک اپنی
بدکاری کے سبب مریگا۔ ہر ایک جو کچے انگور کھاتا اُسکے دانت کھٹے ہونگے +

دیکھہ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے
گھرانے کے ساتھہ نیا عہد باندھونگا + اُس عہد کے موافق نہیں جو میں نے اُنکے باپ دادوں
سے کیا جس دن میں نے اُنکی دستگیری کی تاکہ زمین مصر سے اُنہیں نکال لاؤں اور اُنہوں نے
میرے اُس عہد کو توڑا اور میں نے اُنہیں ترک کر دیا خدا وند کہتا ہے + بلکہ یہہ وہ عہد ہے جو
میں اسرائیل کے گھرانے سے کرونگا۔ اُن دنوں کے بعد خدا وند فرماتا ہے میں اپنی شریعت
کو اُنکے اندر رکھونگا اور اُنکے دل پر اُسے لکھونگا۔ اور میں اُنکا خدا ہونگا اور وے میرے
لوگ ہونگے + اور وے پھر اپنے اپنے پڑوسی اور اپنے اپنے بھائی کو یہہ کہہ کے نہ
سکھاوینگے کہ خدا وند کو پہچانو۔ کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک وے سب مجھے جانینگے خدا وند
کہتا ہے۔ کہ میں اُنکی بدکاری کو بخش دونگا اور اُنکے گناہ کو یاد نہ کرونگا +

خدا وند یوں کہتا ہے وہ جسنے دن کی روشنی کے لئے سورج کو مقرر کیا ہے اور جسنے
رات کی روشنی کے لئے چاند اور ستاروں کا نظام کر دیا ہے جو سمندر کو تھما دیتا ہے جس
وقت اُسکی لہریں شور کرتی ہوں اُسکا نام ربّ الافواج ہے۔ اگر یہہ نظام میرے آگے سے

موقوف ہو جائیگا خداوند کہتا ہے تو اسرائیل کی نسل بھی میرے آگے سے جاتی رہیگی کہ
ہمیشہ تک قوم پھر نہ ہو+ خداوند یوں کہتا ہے کہ اگر ہو سکے کہ اُوپر آسمان ناپا جائے یا نیچے
زمین کی نیوؤں کا انداز کیا جاوے تو میں بھی اُنکے سارے کاموں کے سبب سے اسرائیل
کی ساری نسل کو رد کر دونگا خداوند کہتا ہے +

دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ یہہ شہر حننئیل کے برج سے کونے کے
پھاٹک تک خداوند کے لئے بنا کیا جائیگا+ اور پھر پیمایش کی رسی اُسکے مقابل جارب
پہاڑ پر سے ہو کے جوعاتہ کو گھیر لیگی+ اور مُردوں کی لاشوں کی اور راکھ کی ساری وادی
اور سارے کھیت قدرون کے نالے تک اور گھوڑ پھاٹک کے کونے تک سورج کے
نکلنے کی جگہ کی طرف خداوند کے لئے مقدس ہونگے۔ وہ پھر ہمیشہ تک نہ اُکھاڑا نہ گرایا
جائے گا +

وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے دسویں برس میں جو نبوکدرضر کا
اٹھارھواں برس تھا خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا+ اور اُسوقت بابل کے بادشاہ
کی فوج یروسلم کا محاصرہ کرتی تھی۔ اور یرمیاہ نبی اُس قید خانے کے صحن میں جو یہوداہ
کے بادشاہ کے گھر میں تھا بند تھا+ کہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے اُسے یہہ کہکے
قید کیا کہ تو کیوں نبوت کرتا اور کہتا ہے کہ خداوند یوں کہتا ہے دیکھ میں اِس شہر کو بابل کے
بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کر دونگا اور وہ اُسے لے لیگا۔ اور یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ
کسدیوں کے ہاتھ سے نہ نکل بچیگا لیکن بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں ضرور حوالہ کیا جائیگا
اور اُس سے روبرو باتیں کریگا اور دونوں کی آنکھیں مقابل ہونگی+ اور صدقیاہ کو بابل
میں لے جائیگا جب تک میں اُسکی خبر لینے نہ آؤں وہاں وہ رہیگا خداوند کہتا ہے۔ ہر چند تم
کسدیوں کے ساتھ جنگ کروگے پر کامیاب نہ ہوؤگے +

تب یرمیاہ نے کہا کہ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا دیکھ تیرے چچا سلوم
کا بیٹا حنمئیل تیرے پاس آکے کہیگا کہ میرا کھیت جو عنتوت میں ہے اپنے لئے مول لیجیے کیونکہ

اُسکا چھڑانا تیرا حق ہی + تب میرے چچا کا بیٹا حنمئیل قید خانے کے صحن میں میرے پاس آیا اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا مجھ سے کہا کہ میرا کھیت جو عنتوت بنیمین کی سرزمین میں ہی تو مول لیجیو۔ کیونکہ یہہ تیرا موروثی حق ہی اور اسکا چھڑانا تیرے ذمّے میں ہی۔ اپنے لئے مول لے + تب میں نے جانا کہ یہہ خداوند کا کلام ہی + اور میں نے اُس کھیت کو جو عنتوت میں تھا اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل سے مول لیا اور نقد سترہ مثقال روپا تول کے اُسے دیا + اور میں نے ایک قبالہ لکھا اور اُسپر مہر کی اور گواہ کر رکھے اور نقدی ترازو میں تولکے اُسے دی + سو میں نے اُس قبالہ کو لیا جسپر آئین اور دستور کے موافق بند کرکے مہر کی گئی تھی اور اُسے بھی جو کھلا اور بے مہر تھا + اور میں نے اُس قبالہ کو اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل کے سامھنے اور اُن گواہوں کے آگے جنہوں نے اپنے نام قبالہ پر لکھے تھے سارے یہودیوں کے روبرو جو قید خانے کے صحن میں بیٹھے تھے باروک بن نیریاہ بن محسیاہ کو سونپا +

اور میں نے اُنکے آگے باروک کو حکم دیا اور کہا کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ یے کاغذات لے یہہ قبالہ جو بند ہی اور اُسپر مہر کی گئی اور یہہ قبالہ جو بے مہر اور کھلا ہوا ہی اور اُنہیں مٹی کے برتن میں رکھ کہ بہت دنوں تک ٹھہریں۔ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ گھر اور کھیت اور تاکستان پھر اِس سرزمین میں مول لئے جائینگے +

اُسکے بعد کہ میں نے قبالہ باروک بن نیریاہ کو سونپا میں نے یہہ کہکے خداوند سے دعا مانگی ای خداوند یہوواہ دیکھ تو نے اپنی بڑی قدرت سے اور اپنے بڑھائے ہوئے بازو سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تیرے آگے کوئی کام مشکل نہیں ہی + تو ہزاروں پر مہربانی کرتا ہی اور باپ دادوں کی بدکاریوں کا بدلہ اُنکے بعد اُنکے فرزندوں کی گود میں رکھہ دیتا ہی۔ زبردست اور قادر خدا رب الافواج اُسکا نام ہی۔ مشورت میں بزرگ اور کام کرنے میں قدرت والا ہی۔ بنی آدم کی ساری راہیں تیری زیر نظر ہیں اور تو ہر ایک کو اُس کی راہوں کے موافق اور اُسکے کاموں کے پھل کے مطابق دیتا + جسنے زمین مصر میں آج

تک اور اسرائیل میں اور اور لوگوں میں نشان اور حیرت افزا قدرتیں دکھلائیں اور اپنے لئے ایک
نام پیدا کیا جیسے آج کے دن ہی۔ کیونکہ تو اپنی قوم اسرائیل کو زمین مصر سے نشانوں اور
قدرتوں کے ساتھ اور قوی ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے اور بڑی دھاک سے
نکال لایا۔ اور یہہ ملک اُنہیں دیا جسکی بابت تو نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کھاکے کہا تھا
کہ میں اُنہیں دونگا۔ ایسی سرزمین جہاں شیر و شہد بہتا ہی۔ اور وے اُس میں داخل
ہوئے اور اُسکے مالک ہو گئے۔ پر اُنہوں نے تیری آواز نہیں سُنی نہ تیری شریعت پر چلے
اور سب حکموں پر جو تو نے اُنہیں فرمائے اُنہوں نے عمل نہیں کیا۔ اِسلئے اُنپر یہہ بلا نازل
ہوئی + دیکھ شہر تک اُسکے لے لینے کے لئے دمدمے باندھے جاتے ہیں۔ اور شہر کسدیوں
کے ہاتھ میں جو اُسپر چڑھے ہیں تلوار اور کال اور وبا کے سبب حوالہ کیا جاتا۔ اور جو کچھ
تو نے کہا سو وقوع میں آیا۔ اور دیکھ تو آپ دیکھتا ہی + تو بھی ای خداوند یہوواہ تو نے مجھ
سے کہا کہ وہ کھیت اپنے لئے نقدی دیکے مول لے اور گواہوں کی گواہی کروا اگرچہ یہہ
شہر کسدیوں کے قبضے میں دیا گیا +

تب خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ دیکھ میں خداوند ہوں اور سارے
بشر کا خدا۔ کیا میرے آگے کوئی کام دشوار ہی + اِسلئے خداوند یوں کہتا ہی کہ دیکھ میں اِس
شہر کو کسدیوں کے ہاتھ میں اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں کر دونگا اور
وہ اُسے لے لیگا۔ اور کسدی جو اِس شہر پر چڑھائی کرتے ہیں سو آوینگے اور اِس شہر میں
آگ لگاوینگے اور اُسے جلا دینگے اُن گھروں سمیت جن کی چھتوں پر اُنہوں نے بعل
کے لئے لُبان جلایا اور بیگانے الٰہوں کے لئے تپاون تپائے کہ مجھے غصہ دلاویں +
کیونکہ بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ نے اپنی جوانی سے لیکے اب تک فقط وہی کیا جو میری
نظر میں برا تھا بنی اسرائیل نے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے صرف غصہ دلایا خداوند
کہتا ہی + کہ یہہ شہر جس دن سے کہ اُنہوں نے اُسے بنایا آج کے دن تک میرے غصہ
اور قہر کا باعث ہو رہا ہی یہاں تک کہ میں چاہتا ہوں کہ اُسے اپنے سامھنے سے دفع کروں

بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ کی ساری بدکاری کے لئے جو اُنہوں نے اور اُنکے بادشاہوں نے اور اُنکے امیروں نے اور اُنکے کاہنوں نے اور اُنکے نبیوں نے اور یہوداہ کے لوگوں نے اور یروسلم کے باشندوں نے کی کہ مجھے رنجیدہ کریں + کیونکہ اُنہوں نے میری طرف پیٹھ کی اور منہہ نہ کیا۔ ہر چند میں نے اُنہیں سکھلایا سویرے اُٹھ کے سکھلایا تو بھی اُنہوں نے کان نہ لگایا کہ تعلیم پاویں + بلکہ اُس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہی اُنہوں نے اپنی مکروہات رکھیں۔ کہ اُسے ناپاک کریں + اور اُنہوں نے بعل کے اونچے مکانوں کو جو بن ہنوم کی وادی میں ہیں بنایا کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مولک کے لئے آگ میں گذرانیں جو میں نے اُنہیں نہ فرمایا نہ میرے خیال میں بھی یہہ مضمون گذرا کہ وے ایسا مکروہ کام کر کے یہوداہ کو خطاکار کراویں +

پس پر بھی اِس شہر کی بابت جسکے حق میں تم کہتے ہو کہ تلوار اور کال اور وبا کے سبب وہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں حوالہ کیا جائیگا خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی۔ دیکھ میں اُنہیں اُن ساری سرزمینوں سے جہاں میں نے اُنکو اپنے غصّے اور اپنے غضب اور قہر شدید سے ہانک دیا ہی جمع کرونگا اور اِس مقام میں پھر لاؤنگا اور اُنہیں امان سے آباد کرونگا۔ اور وے میرے لوگ ہونگے اور میں اُنکا خدا ہونگا۔ اور میں ایسی توفیق بخشونگا کہ وے ایک دل ہو جاوینگے اور ایک ہی راہ پر چلینگے اور مجھ سے نت ڈرینگے تاکہ اُنکا اور بعد اُنکے اُنکے فرزندوں کا بھلا ہووے۔ اور میں اُنکے ساتھہ عہد ابدی باندھونگا کہ میں اُنکی بھلائی کرنے سے باز نہ آؤنگا۔ اور میں اپنا خوف اُنکے دل میں ڈالونگا کہ وے مجھ سے پھر برگشتہ نہ ہوویں + ہاں میں اُنسے خوش ہو کے اُنسے نیکی کرونگا اور اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے یقیناً اُنہیں اِس سرزمین میں لگاؤنگا + کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی کہ جسطرح میں نے اِس قوم پر یہہ ساری عظیم بلا نازل کی اُسی طرح میں اُن کو وہ ساری نیکی جسکا میں نے اُنسے ذکر کیا ہی پہنچاؤنگا + اور اِس سرزمین میں جسکی بابت تم کہتے ہو کہ وہ ویران ہی کہ وہاں نہ انسان ہی نہ حیوان کیونکہ وہ کسدیوں کے ہاتھہ میں حوالہ

کی گئی کھیت پھر مول لئے جائینگے+ بنیمین کی سرزمین میں اور یروشلم کی نواحی میں اور یہوداہ ۴۴
کے شہروں میں اور کوہستان کے شہروں میں اور وادی کے شہروں میں اور دکھن کے
شہروں میں لوگ کھیتوں کو نقدی دیکے مول لینگے اور قبالے لکھائینگے اور اُن پر مہر
کرواینگے اور گواہوں کی گواہی کرواینگے- کیونکہ میں اُنکی اسیری کی حالت کو بدل ڈالونگا
خداوند کہتا ہی+

خداوند کا کلام پھر دوبارہ یرمیاہ پر نازل ہوا جسوقت وہ قید خانے کے صحن میں قید ۳۳ باب ۱
تھا اور اُسنے کہا خداوند جو یہہ کرتا ہی خداوند جو اُسکا بانی اور قائم کرنیوالا ہی یوں کہتا ہی ۲
خداوند اُسکا نام ہی+ کہ مجھے پکار اور میں تجھے جواب دونگا اور بڑی اور گہری چیزوں کو جنہیں ۳
تو نہیں جانتا میں تجھ پر ظاہر کرونگا+ کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا اس شہر کے گھروں کی ۴
بابت اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھروں کی بابت جو دمدموں اور تلوار کے باعث سے
ڈھائے گئے ہیں یوں کہتا ہی وے کسدیوں سے لڑنے آئے ہیں اور اُنکو آدمیوں کی ۵
لاشوں سے بھرنے کو آئے جنہیں میں نے اپنے غضب و قہر سے قتل کیا ہی اور جنکی ساری
خباثت کے لئے میں نے اس شہر سے اپنا منہہ چھپایا ہی+ دیکھہ میں اُسے صحت اور شفا ۶
بخشونگا- میں اُنہیں چنگا کرونگا اور امان اور سچائی کی کثرت اُنپر ظاہر کرونگا+ اور میں یہوداہ ۷
کی اسیری کی اور اسرائیل کی اسیری کی حالت کو مبدل کرونگا اور اسطرح اُنہیں بنا کرونگا
جیسے کہ وے پہلے تھے+ اور میں اُنہیں اُنکی ساری شرارت سے جو اُنہوں نے میرے ۸
برخلاف کی ہی پاک کرونگا- اور میں اُنکی ساری بدکاریاں جنہیں وے کرکے میرے گنہگار
ہوئے اور جنسے اُنہوں نے مجھہ سے بغاوت کی ہی معاف کرونگا+ اور اُس سے میرا ۹
ایک فرخندہ نام ہوگا جو زمین کی ساری قوموں کے آگے ستائش اور عزت کا باعث ہوگا
جسوقت میں اُس نیکی کو جو میں اُنسے کرتا ہوں سنینگی- اور اُس ساری بھلائی اور اقبالمندی کے
سبب جو میں اُنکے لئے موجود کرونگا وے ڈرینگی اور کانپینگی+

خداوند یوں کہتا ہی کہ اس مکان میں جسکی بابت تم کہتے ہو کہ ویران ہی وہاں نہ انسان ۱۰

ہے نہ حیوان ہے اور یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلم کے بازاروں میں جو ویران ہیں جہاں
انسان نہیں اور باشندہ نہیں اور حیوان نہیں ہے خوشی کی آواز اور خرمی کی آواز سنی
جائیگی۔ دُلہے کی آواز اور دُلہن کی آواز۔ اُنکی آواز جو کہتے ہیں رب الافواج کی ستائش
کرو کیونکہ یہوواہ خوب ہے اور اُسکی رحمت ابدی ہے۔ ہاں اُنکی آواز جو خداوند کے گھر میں
شکر گذاری کی قربانی لاتے + کیونکہ میں اِس سرزمین کی اسیری کو مبدل کرونگا کہ ایسی
ہو جسطرح کہ شروع میں تھی خداوند کہتا ہے + رب الافواج یوں کہتا ہے کہ اِس مکان میں جو
بے اِنسان اور بے حیوان اور ویران ہے اور اُسکے سارے شہروں میں چرواہوں کے
رہنے کے مکان ہونگے جو اپنے گلّوں کو یہاں لاکے بٹھائینگے + کوہستان کے شہروں
میں۔ اور وادی کے شہروں میں اور دکھن کے شہروں میں اور بنیمین کی سرزمین میں
اور یروشلم کی نواحی میں اور یہوداہ کے شہروں میں گلّے گننے والے کے ہاتھہ کے نیچے
پھر گذرینگے خداوند کہتا ہے + دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں وہ اچھی بات
جو میں نے اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے کہی ہے پوری کرونگا +

اُن دنوں میں اور اُسوقت میں میں داؤد کے لئے صداقت کی شاخ جماؤنگا اور
وہ سرزمین میں عدالت و صداقت سے عمل کریگا + اُن دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا اور
یروشلم سلامتی سے سکونت کریگا اور اُسکا یہہ نام رکھا جائیگا خداوند ہماری صداقت +
کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ ایسا نہ ہوگا کہ اِسرائیل کے گھرانے کے تخت پر بیٹھنے کے
لئے داؤد پاس آدمی کی کمتی ہوگی۔ اور میرے حضور میں بھی کاہنوں اور لاویوں میں سے
جو میرے آگے سوختنی قربانیاں گذرانیں اور ہدیے چڑھاویں اور ہمیشہ کی قربانی کریں آدمی
کی کمتی نہ ہوگی +

پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا خداوند یوں کہتا ہے کہ اگر تم میرا وہ عہد جو میں
نے دن سے کیا اور میرا وہ عہد جو میں نے رات سے کیا توڑ سکتے کہ دن اپنے وقت پر اور رات
اپنے وقت پر نہ ہو تو ایسا بھی ہو وے کہ وہ عہد جو میں نے اپنے بندے داؤد سے کیا ہے توڑا

جاوے کہ اُسکے تخت پر بادشاہی کرنیکو بیٹا نہووے۔ اور لاوی کاہنوں سے بھی جو میری خدمت
کرتے ہیں میرا عہد توڑا جائے جیسا کہ آسمان کا لشکر گننے میں نہیں آتا اور سمندر کی ریت
ناپی نہیں جاتی ویسا ہی میں اپنے بندے داؤد کی نسل کو اور لاویوں کو جو میری خدمت
کرتے ہیں فراوانی بخشونگا+ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کیا تونے یہہ
نہیں دیکھا کہ یے لوگ کیا کہتے ہیں کہ جن دو گھرانوں کو خداوند نے چنا اُسنے اُنہیں رد
کر دیا؟ اسی طرح وے میری امت کو حقیر جانتے ہیں کہ گویا اُنکے نزدیک وے قوم نہیں
رہے+ خداوند یوں کہتا ہے کہ اگر دن رات کے ساتھہ میرا عہد نہ ہوا ور اگر میں نے آسمان اور
زمین کا نظام مقرر نہ کیا ہو تو میں یعقوب کی نسل کو اور اپنے بندے داؤد کو رد کر دونگا
یہاں تک کہ میں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کی نسل پر حکومت کرنے کے لئے اُس کے
فرزندوں میں سے کسی کو نہ لوں۔ بلکہ میں اُنکی اسیری کو مبدل کرونگا اور اُنپر رحمت کرونگا+

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا جسوقت بابل کا بادشاہ نبوکدنضر
اور اُسکی ساری فوج اور اُسکی مملکت کی ساری بادشاہتیں جو اُس کی تابع تھیں اور ساری
قومیں یروسلم سے اور اُسکے سارے شہروں سے لڑتی تھیں اور اُسنے کہا کہ خداوند اسرائیل
کا خدا یوں کہتا ہے کہ جا اور یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے متکلم ہو اور اُس سے کہہ کہ خداوند
یوں کہتا ہے دیکھہ میں اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے قبضے میں کر دونگا اور وہ اُسے آگ سے
جلاویگا۔ اور تو اُسکے ہاتھہ سے نہ نکل بچیگا بلکہ یقیناً پکڑا جائیگا اور اُسکے ہاتھہ میں حوالہ کیا جائیگا
اور تیری آنکھیں بابل کے بادشاہ کی آنکھوں کو دیکھیں گی اور وہ روبرو تجھہ سے باتیں
کریگا اور تو بابل میں جائیگا+ تسپر بھی اے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ خداوند کا کلام سُن۔ خداوند نے
تیری بابت یوں کہا ہے کہ تو تلوار سے نہ مریگا۔ تو امن کی حالت میں مریگا اور جسطرح تیرے باپ دادوں
کے لئے اُن بادشاہوں کے واسطے جو تجھہ سے آگے تھے خوشبوئیاں جلاتے تھے تیرے لئے بھی جلاوینگے
اور تجھہ پر نوحہ کرینگے اور کہینگے ہائے خداوند! کیونکہ میں نے یہہ بات کہی خداوند کہتا ہے+ تب یرمیاہ
نبی نے یہہ ساری باتیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے یروسلم میں کہیں۔ جس وقت

بابل کے بادشاہ کی فوج یروسلم سے اور یہوداہ کے سارے شہروں سے جو بچ رہے تھے اور لکیس اور عزیقہ سے لڑتی تھی۔ کیونکہ یے حصین شہر یہوداہ کے شہروں میں سے بچ رہے تھے ❊

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا بعد اُسکے کہ صدقیاہ بادشاہ نے یروسلم کے سارے لوگوں کے ساتھہ قول قرار کرکے اُنکی آزادی کی منادی کی تھی۔ کہ ہر ایک اپنے غلام کو اور ہر ایک اپنی لونڈی کو عبرانی مرد یا عبرانی عورت کو آزاد کر دے۔ کہ کوئی اپنے یہودی بھائی سے خدمت نہ کرا دے + اور جب سارے سرداروں نے اور سارے لوگوں نے جو اس عہد میں شامل تھے سُنا کہ ہر ایک کو لازم ہے کہ اپنے غلام اور اپنی لونڈی کو آزاد کر دے اور پھر اُنسے خدمت نہ کرا دے تو اُنہوں نے مانا اور اُنہیں چھوڑ دیا + پر بعد اُسکے وے پھر گئے اور اُن غلاموں اور لونڈیوں کو جنہیں اُنہوں نے آزاد کیا تھا پکڑ کے پھر لے آئے اور اُنہیں تابع کیا کہ غلام اور لونڈیاں ہو دیں ❊

سو خداوند کا کلام خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ میں نے تمہارے باپ دادوں کے ساتھہ جس دن میں اُنہیں زمین مصر سے اور غلام خانے سے نکال لایا یہہ کہکے عہد باندھا کہ سات سات برس کی انتہا میں تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی عبرانی مرد کو جو تیرے ہاتھہ بیچا گیا ہو آزاد کر دے اور جب اُسنے چھہ برس تک تیری خدمت کی تو تُو اُسے اپنے پاس سے چھوڑ دے۔ پر تمہارے باپ دادوں نے میری نہ سُنی نہ اپنا کان لگایا + اور آج کے دن تم پھر کے اور ہی ہو گئے تھے اور تم نے میری نظر میں نیکوکاری کی تھی کہ ہر ایک نے اپنے پڑوسی کو آزادی کا مژدہ دیا۔ اور تم نے اُس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہے میرے حضور عہد باندھا تھا۔ پر تم نے پھر برگشتہ ہوکے میرے نام کو ناپاک کیا اور ہر ایک نے اپنے غلام کو اور ہر ایک نے اپنی لونڈی کو جنہیں اُسنے اُن کی مرضی کے موافق آزاد کیا تھا پھر پکڑ لیا اور اُنہیں پھر تابع میں لائے کر دے تمہارے لئے غلام اور لونڈیاں بنیں + اسلئے خداوند یوں کہتا ہے کہ تم نے میری

نہ سُنی کہ ہر ایک اپنے بھائی کو اور ہر ایک اپنے پڑوسی کو اُسکی آزادی کا مژدہ دیوے۔ دیکھ
خداوند کہتا ہے میں تمہیں تلوار اور وبا اور کال کی آزادی کا مژدہ دیتا ہوں۔ اور میں تمہیں زمین
کی ساری بادشاہتوں کے حوالہ کرونگا کہ تم اضطراب میں گرفتار ہو + اور میں اُن آدمیوں
کو جنہوں نے مجھ سے عہد شکنی کی اور اُس عہد کی باتیں جسے اُنہوں نے میرے حضور باندھا
ہے پوری نہیں کیں جب بچھڑے کو دو ٹکڑے کیا اور اُن دو ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہوکے
گذرے یعنے یہوداہ کے سردار اور یروشلم کے سردار اور خوجے اور کاہن اور زمین کی
ساری قوم جو بچھڑے کے ٹکڑوں کے درمیان گذری ہاں میں اُنہیں اُنکے دشمنوں کے
ہاتھ میں اور اُنکے ہاتھ میں جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں حوالہ کرونگا۔ اور اُنکی لاشیں ہوائی
پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہونگی + اور میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو
اور اُسکے سرداروں کو اُنکے دشمنوں کے ہاتھ میں اور اُنکے ہاتھ میں جو اُنکی جان کے خواہان
ہیں اور بابل کے بادشاہ کی فوج کے ہاتھ میں جو تم کو چھوڑ کے چلے گئے کر دونگا + دیکھ میں
حکم کرونگا خداوند کہتا ہے اور اُنہیں پھر اس شہر پر چڑھا لاؤنگا۔ اور وے اُس سے لڑینگے
اور اُسے لے لینگے اور اُسے آگ سے جلا وینگے۔ اور میں یہوداہ کے شہروں کو ویران
کر دونگا کہ اُن میں ایک بسنیوالا نہ ہو +

وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں خداوند کی طرف
سے یرمیاہ کو پہنچا اور اُسے کہا کہ تو ریکابیوں کے گھر جا اور اُنسے کلام کر اور اُنہیں خداوند
کے گھر میں لا اور اُسکی کوٹھریوں میں سے ایک کے بیچ میں اُنہیں پہنچا دے اور اُنہیں
مے پلا + تب میں نے یازنیاہ بن یرمیاہ بن حبصنیاہ اور اُسکے بھائیوں اور اُسکے سارے
بیٹوں اور ریکابیوں کے سارے گھرانے کو ساتھ لیا۔ اور میں اُنہیں خداوند کے گھر میں
مرد خدا یجدلیاہ کے بیٹے حنان کے بیٹوں کی کوٹھری میں لایا جو سرداروں کی کوٹھری کے
نزدیک تھی جو سلوم کے بیٹے معسیاہ دربان کی کوٹھری کے اوپر تھی + اور میں نے مے بھرے
ہوئے قدح اور پیالے ریکابیوں کے گھرانے کے بیٹوں کے آگے رکھ دیئے اور اُنسے کہا

کہ مَے پیو + پر اُنہوں نے کہا کہ ہم مَے نہ پئینگے۔ کیونکہ ہمارے باپ یوندب بن ریکاب نے ہم کو یہہ کہہ کے حکم دیا کہ تم مَے نہ پینا نہ تم نہ تمہارے بیٹے ہمیشہ تک۔ اور نہ گھر بنانا نہ بیج بونا نہ تاکستان لگانا نہ اُنکے مالک ہونا۔ بلکہ عمر بھر خیموں میں رہنا تاکہ جس سرزمین میں تم مسافر ہو بہت دنوں تک جیتے رہو + چنانچہ ہم نے اپنے باپ یوندب بن ریکاب کی آواز سُنی جو کچھ اُسنے ہمیں حکم دیا کہ ہم اور ہماری جوروآں اور ہمارے بیٹے اور ہماری بیٹیاں عمر بھر مَے نہ پیویں اور ہم اپنے رہنے کے لئے گھر نہ بناویں۔ اور ہم تاکستان اور کھیت اور بیج نہیں رکھتے ہیں۔ پر ہم خیموں میں بستے ہیں اور ہم نے فرمانبرداری کی اور جو کچھ ہمارے باپ یوندب نے ہمیں حکم دیا ہم نے اُسپر عمل کیا ہے + لیکن یوں ہوا کہ جب بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اِس سرزمین پر چڑھ آیا تو ہم نے کہا کہ آؤ ہم کسدیوں کی فوج کے آگے سے اور ارامیوں کی فوج کے آگے سے یروسلم کو چلے جاویں۔ یوںہیں ہم یروسلم میں بستے ہیں +

تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ جا اور یہوداہ کے آدمیوں اور یروسلم کے باشندوں کو یوں کہہ کیا تم نصیحت قبول نہ کروگے کہ میری باتیں سنو خداوند کہتا ہے؟ جو باتیں یوندب بن ریکاب نے اپنے بیٹوں کو فرمائیں کہ مَے نہ پیو سو وے بجا لائے۔ کہ وے آج کے دن تک مَے نہیں پیتے ہیں بلکہ اُنہوں نے اپنے باپ کے حکم کو مانا ہے۔ لیکن میں نے تم سے کہا ہے صبح سویرے اُٹھ کے کہا اور تم نے میری نہ سُنی + کیونکہ میں نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا ہے اور سویرے اُٹھ کے بھیجا اور کہا کہ تم ہر ایک اپنی بُری راہ سے پھرو اور اپنے کاموں کو سدھارو اور بیگانے الٰہوں کے پیچھے نہ جاؤ کہ اُنکی بندگی کرو اور جو سرزمین میں نے تمہیں اور تمہارے باپ دادوں کو دی ہے تم اُس میں بسوگے۔ پر تم نے نہ کان لگایا نہ میری سُنی + اِس سبب سے کہ یوندب بن ریکاب کے بیٹے اپنے باپ کے حکم کو جو اُسنے اُنہیں دیا تھا بجا لائے۔ پر اِس قوم نے میری نہ سُنی + اِسلئے خداوند ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے دیکھ میں یہوداہ پر اور یروسلم کے سارے باشندوں پر وہ ساری بلا جو میں نے اُنسے کہی ہے نازل کرونگا۔ کیونکہ میں نے

اُنہیں کہا پر اُنہوں نے نہ سُنا۔ اور میں نے اُنہیں بلایا پر اُنہوں نے جواب نہ دیا +

۱۸ اور یرمیاہ نے ریکابیوں کے گھرانے سے کہا کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے از بسکہ تم نے اپنے باپ یوندب کے حکم کو مانا ہے اور اُسکی ساری وصیتوں پر عمل کیا ہے اور جو کچھ اُسنے تمہیں فرمایا سو تم نے کیا ہے۔ اسلئے رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ۱۹ ہے کہ یوندب بن ریکاب کے لئے آدمی کی کمی جو کہ میرے حضور میں کھڑا ہو وے کبھی نہ ہوگی +

۳۶-۱ اور یوں ہوا کہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں یہہ کلام خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ کتاب کا ایک طومار اپنے لئے لے اور ۲ ساری باتیں جو میں نے اسرائیل کی بابت اور یہوداہ کی بابت اور ساری قوموں کی بابت تجھ سے کہیں اُس دن سے لے کے کہ میں تجھ سے کہنے لگا ہاں یوسیاہ کے دنوں سے آج کے دن تک اُس میں لکھ + شاید کہ یہوداہ کا گھرانا اُس ساری بلا کا حال جو میں اُنپر ۳ نازل کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں سُنے کہ وے ہر ایک اپنی بد راہی سے باز آویں اور میں اُنکی شرارت اور خطا کو معاف کروں + تب یرمیاہ نے باروک بن نیریاہ کو بلایا۔ اور باروک ۴ نے خداوند کی ساری باتیں یرمیاہ کے منہہ سے جو اُسنے اُسے کہی تھیں کتاب کے اُس طومار میں لکھیں + اور یرمیاہ نے باروک کو حکم دیا اور کہا کہ میں تو قید ہوں۔ میں خداوند کے گھر ۵ میں نہیں جا سکتا ہوں۔ پر تو جا اور خداوند کی وے باتیں جو تو نے میرے کہنے سے اُس ۶ طومار میں لکھی ہیں خداوند کے گھر میں روزے کے دن لوگوں کے سامھنے پڑھ سُنا۔ اور سارے یہوداہ کے سامھنے بھی جو اپنے شہروں سے آئے ہوں تو وہی باتیں پڑھکے سُنا + شاید کہ وے منہہ کے بل گرکے خداوند سے منت کریں اور وے ہر ایک اپنی بد راہی ۷ سے باز آویں۔ کیونکہ خداوند کا غضب و قہر جسے اُس قوم پر کہہ سُنایا ہے شدید ہے + اور باروک ۸ بن نیریاہ نے سب کچھ جو یرمیاہ نبی نے اُسکو فرمایا تھا اُسکے مطابق کیا اور خداوند کے گھر میں خداوند کی وہ باتیں جو دفتر میں لکھی تھیں پڑھ سُنائیں + اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم ۹

بن یوسیاہ کے پانچویں برس کے نویں مہینے میں ایسا ہوا کہ یروشلم کے سارے لوگوں نے
اور اُن سارے لوگوں نے جو یہوداہ کے شہروں سے یروشلم میں آئے تھے خداوند کے آگے
روزے کی مُنادی کی + تب بارُوک نے اُس طومار میں یرمیاہ کی باتیں خداوند کے گھر
کے بیچ سافر جمریاہ بن سافن کی کوٹھری میں اوپر کے صحن کے درمیان خداوند کے گھر کے
نئے دروازے کے آستانے پر سارے لوگوں کے سامھنے پڑھ سنائیں +
جب میکایاہ بن جمریاہ بن سافن نے خداوند کی ساری باتوں کو جو اُس کتاب میں تھیں
سُنا تھا تب وہ اُتر کے بادشاہ کے گھر سافر کی کوٹھری میں گیا - اور دیکھ سب سردار
یعنے الیسمع سافر اور دلایاہ بن سمعیاہ اور الناتان بن عکبور اور جمریاہ بن سافن اور صدقیاہ
بن حننیاہ اور سارے سردار وہاں بیٹھے تھے + تب میکایاہ نے وے ساری باتیں جو اُس
نے سُنی تھیں جب باروک کتاب لوگوں کے آگے پڑھتا تھا اُنسے کہیں + اور سارے
سرداروں نے یہودی بن نتنیاہ بن سلمیاہ بن کوشی کے ہاتھ باروک کے پاس یہہ کہلا بھیجا
کہ وہ طومار جو تو نے لوگوں کے آگے پڑھا ہے اپنے ہاتھ میں لے اور چلا آ + سو باروک بن
نیریاہ طومار کو اپنے ہاتھ میں لے کے اُنکے پاس آیا + اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ اب بیٹھ جا
اور ہمارے روبرو یہہ پڑھکے سُنا + تب باروک نے اُسے اُنکے سامھنے پڑھکے سُنایا + اور ایسا
ہوا کہ جب اُنہوں نے وے ساری باتیں سُنیں تو وے ڈر کر ایک دوسرے کو تکنے لگے اور باروک سے
کہا کہ یے ساری باتیں ہم یقیناً بادشاہ پر آشکارہ کرینگے + اور اُنہوں نے یہہ کہکے باروک
سے پوچھا کہ ہم سے کہہ کہ تو نے یے ساری باتیں اُسکے منہہ سے کیونکر لکھیں ؟ تب باروک
نے اُنسے کہا کہ وہ یہہ ساری باتیں مجھے اپنے منہہ سے کہتا گیا اور میں سیاہی سے کتاب
میں لکھتا گیا + تب سرداروں نے باروک کو کہا کہ جا اپنے تئیں چھپا تو اور یرمیاہ - اور کوئی نہ
جانے کہ تم کہاں ہو +
اور وے بادشاہ کے پاس صحن میں گئے پر اُنہوں نے اُس طومار کو الیسمع سافر
کی کوٹھری میں رکھہ چھوڑا اور سارا مضمون بادشاہ کو کہہ سُنایا + تب بادشاہ نے یہودی کو

بھیجا کہ طومار لاوے اور وہ اُسے اِلیسمع سافر کی کوٹھری میں سے لے آیا۔ اور یہودی نے
بادشاہ کے آگے اور سارے سرداروں کے آگے جو بادشاہ کے حضور کھڑے تھے
اُسے پڑھکے سُنایا + اور بادشاہ جاڑے والے محل میں بیٹھا تھا کہ نواں مہینہ تھا۔ وہاں
انگیٹھی میں اُسکے حضور آگ روشن تھی + اور ایسا ہوا کہ جب یہودی نے تین چار ورق
پڑھے تھے تو اُسنے اُسے سافر کی چھُری سے کاٹا اور انگیٹھی کی آگ میں ڈالا یہاں تک کہ
تمام طومار انگیٹھی کی آگ سے بھسم ہوا + سو وے نہ ڈرے نہ اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے
نہ تو بادشاہ نے نہ اُسکے ملازموں میں سے کسی نے جنہوں نے یہہ سب باتیں سُنی تھیں۔ لیکن
اِلناتن اور دلایاہ اور جمریاہ نے بادشاہ سے عرض کی تھی کہ طومار کو نہ جلائیے۔ پر اُسنے اُنکی
نہ سُنی + اور بادشاہ نے شاہزادہ یرحمی ایل کو اور شرایاہ بن عزری ایل اور سلمیاہ بن عبدی ایل
کو حکم دیا کہ باروک سافر اور یرمیاہ نبی کو پکڑو۔ پر خداوند نے اُنہیں چھپایا ✤

اور اُسکے بعد کہ بادشاہ نے طومار اور اُن باتوں کو جنہیں باروک نے یرمیاہ کے
کہے سے لکھا تھا جلایا تھا خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ تو دوسرا طومار
اپنے لئے لے اور اُس میں وے سب سابقہ باتیں جو اگلے طومار میں تھیں جسے یہوداہ کے
بادشاہ یہویقیم نے جلا دیا ہے لکھ + اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم سے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہے
کہ تو نے طومار کو جلا دیا اور کہا ہے کہ تو نے اُس میں ایسا کیوں لکھا ہے کہ شاہ بابل یقیناً آویگا اور
اِس سرزمین کو غارت کریگا اور ایسا ویران کر دیگا کہ نہ تو انسان نہ حیوان اُس میں باقی رہیگا +
اِسلئے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی بابت خداوند یوں کہتا ہے کہ اُسکی نسل میں سے کوئی نہ رہیگا
جو داؤد کے تخت پر بیٹھے اور اُسکی لاش پھینکی جائیگی کہ دن کو گرمی میں اور رات کو پالے میں پڑی
رہے + اور میں اُسکو اور اُسکی نسل کو اور اُسکے ملازموں کو اُنکی شرارت کے سبب سزا دونگا۔
اور میں اُنپر اور یروشلم کے باشندوں پر اور یہوداہ کے لوگوں پر وہ ساری بلا جو میں نے اُنسے
کہی ہے نازل کرونگا۔ پر اُنہوں نے نہ سُنی +

تب یرمیاہ نے دوسرا طومار لیکے باروک بن نیریاہ سافر کو دیا۔ اور اُسنے اُس کتاب

کی ساری باتیں جنہیں یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے آگ میں جلایا تھا یرمیاہ کے منہہ سے اُس میں لکھیں۔ اور اُنکے سوا ویسے ہی بہت سی باتیں اُن میں ملائیں +

اور صدقیاہ بادشاہ بن یوسیاہ جسے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یہوداہ کی سرزمین میں بادشاہ کیا تھا کونیاہ بن یہویقیم کی جگہ پر بادشاہی کرتا تھا + لیکن نہ اُسنے نہ اُس کے ملازموں نے نہ ملک کے لوگوں نے خداوند کی وہ باتیں سُنیں جو اُسنے یرمیاہ نبی کی معرفت کہی تھیں + اور صدقیاہ بادشاہ نے یہوکل بن سلمیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن سے یرمیاہ نبی کو کہلا بھیجا کہ اب ہمارے لئے خداوند ہمارے خدا سے دعا مانگ + ہنوز یرمیاہ لوگوں کے درمیان آیا جایا کرتا تھا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُسے قیدخانے میں نہیں ڈالا تھا۔ اُسوقت فرعون کی فوج مصر سے نکلی تھی اور جب کسدیوں نے جو یروسلم کا محاصرہ کرتے تھے اُنکا شہرہ سُنا وے یروسلم سے روانہ ہو گئے +

تب خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ نبی کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ تم یہوداہ کے بادشاہ سے جسنے تمہیں میری طرف بھیجا کہ مجھ سے سوال کرے یوں کہو دیکھو فرعون کی فوج جو تمہاری مدد کرنے کو نکلی ہی اپنی سرزمین مصر کو پھر جائیگی + اور کسدی پھر آکے اِس شہر سے لڑینگے اور اِسے لے لینگے اور اِسے آگ سے جلا دینگے + خداوند یوں کہتا ہی کہ تم یہہ کہکے اپنے تئیں مت بھلاؤ کہ کسدی ضرور ہم سے جاتے رہینگے۔ کیونکہ وے نہ جائینگے + اور اگرچہ تم کسدیوں کی ساری فوج کو جو تم سے لڑتی ہی مارتے اور اُن میں سے صرف زخمی لوگ باقی رہتے تو بھی وے ہر ایک اپنے خیمے سے اُٹھتے اور اِس شہر کو پھونک دیتے +

اور ایسا ہوا کہ جب کسدیوں کی فوج فرعون کی فوج کے سبب یروسلم کے سامھنے سے کوچ کر گئی تھی تب یرمیاہ بنیمین کی سرزمین میں جانے کو یروسلم سے نکل گیا کہ اپنا حصہ قوم کے درمیان وہاں سے لیوے + اور جب وہ بنیمین کے دروازے پر پہنچا وہاں نگہبانوں کا ایک جمعدار تھا جسکا نام اِرّیاہ بن سلمیاہ بن حننیاہ تھا۔ اور اُسنے یہہ کہکے یرمیاہ نبی کو پکڑا کہ تو کسدیوں کی طرف بھاگا جاتا ہی + تب یرمیاہ نے کہا کہ جھوٹھ۔ میں کسدیوں کی طرف بھاگا نہیں جاتا ہوں +

پر اُسنے اُسکی نہ سُنی۔ سو اِرِیاہ یرمیاہ کو پکڑ کے سرداروں کے پاس لایا+ اور سردار یرمیاہ پر غصّے ہوئے اور اُسے مارا اور یونتن سافر کے گھر میں اُسے قید کیا۔ کیونکہ اُنھوں نے اُس گھر کو قیدخانہ مقرر کیا تھا+

جب یرمیاہ زندان میں اور اُسکے تہ خانوں میں داخل ہوا تھا اور یرمیاہ وہاں بہت دنوں تک رہا تھا تب صدقیاہ بادشاہ نے آدمی بھیجکے اُسے نکلوایا۔ اور بادشاہ نے اپنے گھر میں اُس سے یہہ کہکے خفیتاً پوچھا کہ کیا خداوند کی طرف سے کوئی کلام ہی؟ اور یرمیاہ نے کہا کہ ہی کیونکہ اُسنے کہا کہ تو بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا+ اور یرمیاہ نے صدقیاہ بادشاہ سے کہا کہ میں نے تیرا اور تیرے ملازموں کا اور اِس قوم کا کیا قصور کیا ہی کہ تم نے مجھے قیدخانے میں ڈالا ہی؟ اب تمہارے نبی کہاں ہیں جو یہہ کہکے تم سے نبوت کرتے تھے کہ بابل کا بادشاہ تم پر اور اِس سرزمین پر نہ چڑھ آویگا؟ ای میرے خداوند بادشاہ اب میری سنیئے۔ میری درخواست آپکے سامھنے قبول ہو کہ مجھے یونتن سافر کے گھر میں نہ پھروا دیجئے نہو کہ میں وہاں مرجاؤں+ تب صدقیاہ بادشاہ نے حکم کیا کہ یرمیاہ کو قیدخانے کے صحن میں رکھیں اور ہر روز روٹی کا ایک گردہ نانبائیوں کے محلّے سے لیکے اُسے دیا کریں جب تک کہ سارے شہر کی روٹیاں چک نہ جائیں۔ اور یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں رہا+

اُسوقت سفطیاہ بن متان اور جدلیاہ بن فشحور اور یوکل بن سلمیاہ اور فشحور بن ملکیاہ نے وے باتیں جو یرمیاہ سارے لوگوں سے کہتا رہا سُنیں۔ کہ وہ کہتا تھا خداوند یوں کہتا ہی کہ جو اِس شہر میں رہیگا سو تلوار اور کال اور وبا سے مرجائیگا۔ اور جو کسدیوں میں جا ملیگا سو جیئیگا۔ اور اُسکی جان اُسکے لئے غنیمت ہوگی اور وہ جیتا رہیگا+ خداوند یوں کہتا ہی کہ یہہ شہر بابل کے بادشاہ کی فوج کے قبضے میں یقیناً کر دیا جائیگا اور وہ اُسے لے لیگا+ اسلئے سرداروں نے بادشاہ سے کہا کہ ہم تیری منت کرتے ہیں کہ اِس مرد کو مار ڈال۔ کیونکہ وہ جنگی لوگوں کے ہاتھوں کو جو اِس شہر میں باقی رہے ہیں اور سارے لوگوں کے ہاتھوں کو ایسی باتیں کہکے سست کرتا ہی۔ کہ یہہ شخص اِس قوم کا خیرخواہ نہیں ہی بلکہ بدخواہ ہی+ تب صدقیاہ بادشاہ نے کہا وہ تمہارے قابو میں ہی کیونکہ

بادشاہ ایسا نہیں جو تمہاری مخالفت کرے + تب اُنہوں نے یرمیاہ کو پکڑ کے ملکیاہ شاہزادے کی چوآن میں جو قید خانے کے صحن میں تھی ڈال دیا۔ اور اُنہوں نے یرمیاہ کو رسی باندھ کے لٹکا دیا + اور چوآن میں کچھ پانی نہ تھا کیچڑ تھی۔ اور یرمیاہ کیچڑ میں دھس گیا +

اور جب عبد ملک کوشی نے جو بادشاہی گھر کے خواجہ سراؤں میں سے ایک تھا سُنا کہ اُنہوں نے یرمیاہ کو چوآن میں ڈال دیا ہے اور بادشاہ بنیمین کے دروازے میں بیٹھا تھا + تب عبد ملک بادشاہ کے گھر سے نکلا اور بادشاہ سے یہہ عرض کی اور کہا کہ اے میرے خداوند بادشاہ ان لوگوں نے جو کچھ یرمیاہ نبی سے کیا سو بُرا کیا کہ اُنہوں نے اُسے چوآن میں ڈالدیا ہے اور جہاں وہ ہے بھوکھ سے مریگا۔ کیونکہ شہر میں روٹی نہیں ہے + تب بادشاہ نے عبد ملک کوشی کو یہہ کہکے حکم دیا کہ تو یہاں سے تیس آدمی اپنے ساتھ لے اور یرمیاہ نبی کو پیشتر اُس سے کہ وہ مرجائے چوآن میں سے نکال + اور عبد ملک اُن آدمیوں کو جو اُسکے پاس تھے اپنے ساتھ لے کے بادشاہ کے گھر میں خزانے کے نیچے گیا اور پرانے چیتھڑے اور پرانے سڑے ہوئے لتے وہاں سے لئے اور اُنہیں رسیوں سے چوآن میں یرمیاہ کے پاس لٹکایا + اور عبد ملک کوشی نے یرمیاہ سے کہا کہ ان پرانے چیتھڑوں اور سڑے ہوئے لتوں کو رسی کے نیچے اپنی بغل تلے رکھ + اور یرمیاہ نے ویسا ہی کیا + اور اُنہوں نے رسیوں سے یرمیاہ کو کھینچا اور چوآن سے نکالا۔ اور یرمیاہ قید خانے کے صحن میں رہا +

تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ نبی کے پاس لوگ بھیجے اور اُسے خداوند کے گھر کے تیسرے مدخل میں اپنے پاس بلوالیا۔ اور بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا میں تجھ سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ تو مجھ سے کچھ نہ چھپا + اور یرمیاہ نے صدقیاہ سے کہا کہ اگر میں تجھ سے کھول کے کہوں کیا تو مجھے یقیناً قتل نہ کریگا؟ اور اگر میں تجھے صلاح دوں تو میری نہ سنیگا؟ + تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ کے آگے پوشیدہ قسم کھا کے کہا زندہ خداوند کی قسم جس نے میری یہہ جان بنائی ہے میں تجھے قتل نہ کرونگا اور تجھے اُنکے ہاتھ میں جو تیری جان کے خواہاں ہیں حوالہ نہ کرونگا + اور یرمیاہ نے صدقیاہ سے کہا کہ خداوند رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے یقیناً اگر تو نکل کے بابل کے بادشاہ

کے سرداروں میں جا ملیگا تو تیری جان بچیگی اور یہہ شہر آگ سے جلایا نہ جائیگا۔ اور تو اور تیرا گھرانا جیئیگا۔ پر اگر تو بابل کے بادشاہ کے سرداروں سے جا نہ ملیگا تو یہہ شہر کسدیوں کے ہاتھ میں دیا جائیگا اور وے اُسے پھونک دینگے اور تو اُنکے ہاتھ سے رہائی نہ پاویگا + اور صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا کہ میں اُن یہودیوں سے ڈرتا ہوں جو کسدیوں سے ملے ہوئے ہیں نہ ہو کہ وے مجھے اُنکے ہاتھ میں حوالہ کریں اور وے مجھ پر طعنہ ماریں + اور یرمیاہ نے کہا وے تجھے حوالہ نہ کرینگے + میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو خداوند کا سخن جو میں تجھ سے کہتا ہوں سُن تو تیرا بھلا ہوگا اور تیری جان بچیگی + پر اگر تو نکل جانے کا انکار کرے تو یہی کلام ہی جو خداوند نے مجھ پر ظاہر کیا۔ کہ دیکھہ سب عورتیں جو یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں رہ گئی ہیں بابل کے بادشاہ کے سرداروں کے پاس پہنچائی جائینگی۔ اور وے یہہ کہینگی تیرے یاروں نے تجھے اُبھارا ہی اور تجھہ پر غالب ہوئے۔ تیرے پانوں چہلے میں پھنس گئے اور وے لوگ پھر کے چلے گئے + اور وے تیری ساری جوروؤں اور لڑکوں کو کسدیوں کے پاس نکال لے جائینگے۔ اور تو بھی اُنکے ہاتھ سے رہائی نہ پاویگا بلکہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں گرفتار ہوگا۔ اور تو اس شہر کی آگ سے جلائے جانیکا باعث ہوگا +

تب صدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا یہہ باتیں کوئی نہ جانے تو تو مارا نہ جائیگا + پر اگر سردار سُنیں کہ میں نے تجھ سے بات چیت کی اور وے تیرے پاس آ کے کہیں کہ جو کچھ تو نے بادشاہ سے کہا اب ہم پر ظاہر کر ہم سے نہ چھپا اور وہ بھی جو کچھ بادشاہ نے تجھ سے کہا۔ اور ہم تجھے قتل نہ کرینگے۔ تب تو اُن سے کہہ کہ میں نے بادشاہ سے عرض کی کہ وہ مجھے یونتن کے گھر میں پھر نہ بھیجے کہ میں وہاں مر جاؤنگا + اور سارے سردار یرمیاہ کے پاس آئے اور اُس سے پوچھا۔ اور اُسنے اِن ساری باتوں کے موافق جو بادشاہ نے فرمائیں اُنسے کہا + سو وے اُسکی طرف سے چُپ ہو کے چلے گئے کیونکہ وہ بات نہ سُنی گئی تھی + اور جس دن تک یروسلم نہ لے لیا گیا یرمیاہ قید خانے کے صحن میں رہا۔ اور جب یروسلم لے لیا گیا وہ وہیں تھا +

یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے نویں برس کے دسویں مہینے میں بابل کا بادشاہ

نبوکدرضر اپنی ساری قوم سمیت یروسلم پر چڑھہ آیا اور اُسکا محاصرہ کیا+ صدقیاہ کے گیارھویں برس کے چوتھے مہینے میں اور اُس مہینے کی نویں تاریخ شہر نے شکست پائی+ اور بابل کے بادشاہ کے سارے سردار یعنے نیرگل سراصر سمجر نبو سرسکیم خوجوں کا سردار نیرگل سراصر مجوسیوں کا سردار اور بابل کے بادشاہ کے باقی سردار داخل ہوئے اور درمیانی پھاٹک پر بیٹھے +

اور ایسا ہوا کہ یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ اور سارے جنگی مرد اُنہیں دیکھہ کے بھاگے اور رات کو بادشاہی باغ کی راہ اُس پھاٹک سے جو دو دیواروں کے درمیان ہی شہر سے نکل گئے اور بیابان کی راہ لی+ پر کسدیوں کی فوج نے اُنکا پیچھا کیا اور یریحو کے میدانوں میں صدقیاہ کو جا ہی لیا۔ اور اُسے لے کے ربلاہ میں حمات کی زمین کے بیچ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے حضور لائے جہاں اُسنے اُسپر فتویٰ دیا+ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو ربلاہ میں اُسکی آنکھوں کے آگے قتل کیا۔ اور بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے سارے امیروں کو بھی قتل کیا+ اور اُسنے صدقیاہ کی آنکھیں نکال ڈالیں اور اُسے پیتل کی زنجیروں سے جکڑ کے بابل کو لے جائے +

اور کسدیوں نے بادشاہی محل کو اور لوگوں کے گھروں کو آگ سے جلا دیا اور یروسلم کی دیواروں کو توڑ ڈالا+ بعد اُسکے جلوداروں کا سردار نبوزرادان باقی لوگوں کو جو شہر میں رہ گئے تھے اور اُنکو جو اُنکی طرف ہو کے اُس پاس بھاگ آئے تھے یعنے قوم کے سارے باقی لوگوں کو اسیر کر کے بابل کو لیگیا+ پر قوم کے مسکینوں میں سے جنکے پاس کچھہ نہ تھا جلوداروں کے سردار نبوزرادان نے یہوداہ کی سرزمین میں چھوڑا اور تاکستان اور کھیت اُسی دن اُس نے اُنہیں بخشے +

اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یرمیاہ کی بابت جلوداروں کے سردار نبوزرادان کو بہت تاکید کر کے کہا کہ اُسے لیکے اُسپر نگاہ نیک کر اور اُسے کچھہ دکھہ نہ دے۔ بلکہ تو اُس سے وہ کر جو وہ تجھے کہے+ سو جلوداروں کے سردار نبوزرادان نبوشزبان خوجوں کا سردار اور

نبیر گل سراصر مجوسیوں کا سردار اور بابل کے سارے سرداروں نے بھیجکے یرمیاہ کو قید خانہ کے صحن سے لیا اور جدلیاہ بن اخی قام بن سافن کے سپرد کیا کہ اُسے قصر میں لیجاوے۔ سو وہ لوگوں کے درمیان رہا +

اور جس وقت یرمیاہ قید خانے کے صحن میں قید تھا خداوند کا یہہ کلام اُس کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ جا عبد ملک کوشی سے کہہ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے دیکھ میں اپنی باتیں جو میں نے اِس شہر کی خرابی کی بابت اور نہ کہ اُسکی بھلائی کی بابت کہیں پوری کرونگا اور سب کچھہ اُس دن تیرے ہی آگے پورا ہوگا + پر اُس دن میں تجھے رہائی دونگا خداوند کہتا ہے۔ اور تو اُن لوگوں کے ہاتھہ میں جن سے تو ڈرتا ہے حوالہ نہ کیا جائیگا + کیونکہ میں تجھے ضرور بچاؤنگا اور تو تلوار سے مارا نہ جائیگا بلکہ تیری جان تیرے لئے غنیمت ہوگی اسلئے کہ تو نے مجھہ پر بھروسا رکھا خداوند کہتا ہے +

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا بعد اُسکے کہ جلوداروں کے سردار نبوزرادان نے اُسے ہتھکڑیوں سے جکڑا ہوا پایا اُن سب اسیروں کے درمیان جو یروسلم اور یہوداہ کے تھے جنھیں اسیر کرکے بابل کو لے گئے اور اُسکو رامہ سے روانہ کر دیا + اور جلوداروں کے سردار نے یرمیاہ کو لے کے اُسے کہا کہ خداوند تیرے خدا نے اِس بلا کی جو اِس مکان پر آئی خبر دی تھی + سو خداوند نے اُسے نازل کیا اور اُسنے اپنے کہے کے موافق کیا۔ اِس سبب کہ تم لوگوں نے خداوند کی خطا کی اور اُسکی نہیں سُنی اسواسطے یہہ تم پر آئی ہے + اور دیکھہ آج کے دن میں نے تجھے اُن ہتھکڑیوں سے جو تیرے ہاتھوں میں ہیں رہائی دی ہے + اگر میرے ساتھہ بابل چلنا تیری نظر میں اچھا لگے تو تو چل اور میں تجھہ پر نگاہ نیک کرونگا۔ اور اگر میرے ساتھہ بابل چلنا تیری نظر میں بُرا لگے تو رہ جا۔ دیکھہ ساری سرزمین تیرے آگے ہے۔ جدھر تیرا جی چاہے اور تو مناسب جانے ادھر جا + اُسنے ہنوز جواب نہ دیا تھا کہ اُسنے پھر کہا تو جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے پاس جسے بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے شہروں کا حاکم کیا ہے جا اور قوم کے درمیان اُسکے ساتھہ رہ۔ نہیں تو جدھر تیری آنکھوں میں اچھا ہووے ادھر جا + اور جلوداروں کے سردار نے

اُسے خوراک دی اور انعام بھی دیا اور اُسے رخصت کیا۔ تب یرمیاہ جدلیاہ بن اخیقام
کے پاس مصفاہ میں گیا اور اُسکے ساتھ اُن لوگوں کے درمیان جو زمین میں باقی رہ گئے
تھے رہا ۔

جب لشکروں کے سارے سرداروں نے اور اُنکے آدمیوں نے جو میدان میں رہ گئے
تھے سنا کہ بابل کے بادشاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو زمین کا حاکم کیا ہے اور کہ اُسنے مردوں
اور عورتوں اور لڑکوں کو اور مملکت کے مسکینوں کو جو اسیر ہو کے بابل کو بھیجے نہ گئے تھے اُس
کے سپرد کیا تھا۔ تب اسماعیل بن نتنیاہ اور یوحنان اور یونتن بنی قریح اور سرایاہ بن تنحومت اور
بنی عوفی نطوفاتی اور یزنیاہ بن معکاتی اپنے آدمیوں کے ساتھ جدلیاہ کے پاس مصفاہ میں
آئے ۔ اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن نے اُنسے اور اُنکے آدمیوں سے قسم کھا کے کہا کہ
تم کسدیوں کی خدمتگذاری کرنے سے نہ ڈرو۔ زمین میں بسو اور بابل کے بادشاہ کے تابع رہو
اور اسی میں تمہارا بھلا ہوگا ۔ میں جو ہوں دیکھو مصفاہ میں رہونگا کہ اُن کسدیوں کی جو ہمارے
پاس آویں خدمت کروں۔ پر تم مے اور تابستانی میوے اور تیل جمع کر کے اپنے برتنوں میں
ذخیرہ کرو اور اپنے شہروں میں جن پر تم نے قبضہ کیا ہے بسو ۔ اور جب سارے یہودیوں نے
جو موآب اور بنی عمون اور ادوم اور اُن ساری نواحیوں میں تھے سُنا کہ بابل کے بادشاہ نے
یہوداہ کے چند لوگوں کو چھوڑا ہے اور اُنپر جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو حاکم کیا ہے۔ تب سارے
یہودی ہر جگہ سے جہاں وے تتر بتر کئے گئے تھے پھرے اور یہوداہ کی سرزمین مصفاہ
میں جدلیاہ کے پاس آئے اور مے اور تابستانی میوے وفور سے جمع کئے ۔

اور یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سردار جو میدانوں میں تھے مصفاہ میں
جدلیاہ پاس آئے۔ اور اُسے کہنے لگے کیا تو اس سے آگاہ ہے کہ بنی عمون کے بادشاہ بعلیس نے
اسماعیل بن نتنیاہ کو بھیجا ہے کہ تیری جان مارے؟ پر جدلیاہ بن اخیقام نے اُنکی بات سچ نہ جانی۔
اور یوحنان بن قریح نے مصفاہ میں جدلیاہ سے خفیتاً کہا مجھے جانے دیجئے کہ میں اسماعیل بن
نتنیاہ کو قتل کروں اور کوئی نہ جانیگا۔ وہ کیونکر تجھے قتل کرے اور سارے یہودی جو تجھ پاس

جمع ہوئے ہیں بکھرائے جائیں اور یہوداہ میں سے وے لوگ جو باقی رہے ہیں ہلاک ہوں؟ پر جدلیاہ بن اخیقام نے یوحنان بن قریح سے کہا تو ایسا کام نہ کر کہ تو اسمٰعیل کی بابت جھوٹھ کہتا ہے ÷

اور ساتویں مہینے ایسا ہوا کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ بن الیسمع جو شاہی نسل سے تھا اور بادشاہ کے امیروں میں سے دس آدمی اُسکے ساتھ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ میں آئے اور اُنہوں نے وہاں مصفاہ میں ایک ساتھ روٹی کھائی + تب اسمٰعیل بن نتنیاہ اُن دس آدمیوں سمیت جو اُسکے ساتھ تھے اُٹھا اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو جسے بابل کے بادشاہ نے ملک کا حاکم کیا تھا تلوار سے مارا اور اُسے قتل کیا اور سارے یہودیوں کو جو اُسکے ساتھ یعنے جدلیاہ کے ساتھ مصفاہ میں تھے اور کسدیوں کو جو وہاں حاضر تھے اور جنگی مردوں کو اسمٰعیل نے قتل کیا + اور جب وہ جدلیاہ کو مار چکا اور کسی کو خبر نہ ہوئی اُسکے دوسرے دن ایسا ہوا کہ سکم اور سیلا اور سمرون سے کئی ایک شخص جو سب کے سب اسّی آدمی تھے ڈاڑھی منڈائے اور کپڑے پھاڑے اور اپنے کو گھائل کئے ہوئے اور ہدیے اور لبان اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے وہاں آئے تا کہ خداوند کے گھر میں گزرانیں + اور اسمٰعیل بن نتنیاہ مصفاہ سے اُنکے استقبال کو نکلا اور آہستہ آہستہ چلتا ہوا اور روتا ہوا آیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُن سے ملا تو اُن سے کہنے لگا کہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس چلو + اور ایسا ہوا کہ جب وے شہر کے بیچوں بیچ پہنچے تب اسمٰعیل بن نتنیاہ نے اور اُسکے ساتھیوں نے اُنہیں قتل کیا اور اُنہیں چاہ میں ڈالا + پر اُن میں دس آدمی موجود تھے جنہوں نے اسمٰعیل سے کہا کہ ہمیں قتل نہ کر۔ کیونکہ میدانوں میں ہمارے گیہوں اور جو اور تیل اور شہد کے ذخیرے ہیں + سو وہ باز رہا اور اُنہیں اُن کے بھائیوں کے ساتھ قتل نہ کیا + اور جس چاہ میں اسمٰعیل نے اُن لوگوں کی لاشوں کو ڈالا تھا جنہیں اُسنے جدلیاہ کے ساتھ قتل کیا سو وہی ہے جسے آسا بادشاہ نے اسرائیل کے بادشاہ بعشا کے سبب بنایا تھا۔ اور اسمٰعیل بن نتنیاہ نے اُسکو مقتولوں کی لاشوں سے بھر دیا + اور اسمٰعیل سارے بچے ہوئے لوگوں کو جو مصفاہ میں رہتے تھے یعنے بادشاہ کی بیٹیوں اور اُن سب لوگوں کو جو مصفاہ میں رہتے تھے جنہیں جلوداروں کے سردار

نبوزرادان نے جدلیاہ بن اخیقام کے سپرد کیا تھا اسیر کرکے لیگیا۔ اُنہیں کو اسماعیل بن نتنیاہ اسیر کرکے لیگیا اور روانہ ہوا کہ پار ہو کے بنی عمون کے درمیان جائے +

پر جب یوحنان بن قریح نے اور لشکروں کے سارے سرداروں نے جو اُسکے ساتھ تھے اسماعیل بن نتنیاہ کی ساری شرارت سُنی جو اُسنے کی تھی + تب وے سب لوگوں کو لے کے اسماعیل بن نتنیاہ سے لڑنے کو گئے اور جبعون کے بڑے پانیوں کے کنارے پر اُسے جالیا + اور ایسا ہوا کہ جب اُن سب لوگوں نے جو اسماعیل کے ساتھ تھے یوحنان بن قریح کو اور اُسکے ساتھ لشکروں کے سارے سرداروں کو دیکھا تو وے خوش ہوئے + تب سارے لوگ جنہیں اسماعیل مصفاہ سے پکڑ لیگیا تھا پلٹے اور پھرے اور یوحنان بن قریح کے پاس آئے + پر اسماعیل بن نتنیاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحنان کے ساتھ سے بھاگ نکلا اور بنی عمون کی طرف گیا + تب یوحنان بن قریح نے اور اُن سب لشکروں کے سرداروں نے جو اُس کے ہمراہ تھے قوم کے سارے بچے ہوؤں کو لیا جنہیں اُسنے جدلیاہ بن اخیقام کے قتل ہونے کے بعد مصفاہ سے اسماعیل بن نتنیاہ کے ہاتھ سے چھڑایا تھا یعنے بہادر جنگی مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور خوجوں کو جنہیں وہ جبعون سے پھیر لایا تھا۔ اور وے روانہ ہوئے اور کمہام کی سرائے میں جو بیت لحم کے نزدیک ہے آرہے تاکہ مصر کو جائیں کسدیوں کے سبب سے۔ کیونکہ وے اُنسے اِس باعث ڈرے کہ اسماعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو جسے بابل کے بادشاہ نے اِس سرزمین کا حاکم کیا تھا قتل کیا +

تب لشکروں کے سارے سردار اور یوحنان بن قریح اور یزنیاہ بن ہوسعیاہ اور سارے لوگ چھوٹے سے بڑے تک پاس آئے اور یرمیاہ نبی سے کہا کہ ہماری درخواست تیرے آگے پہنچے اور اپنے خداوند خدا سے ہمارے لئے اور اُن سب باقی لوگوں کے لئے دعا مانگیے کہ ہم بہتوں میں سے تھوڑے جیسا کہ تیری آنکھیں ہم کو دیکھتی ہیں بچ رہے ہیں تاکہ خداوند تیرا خدا وہ راہ جس میں ہم چلیں اور وہ کام جو ہم کریں بتلادے + تب یرمیاہ نبی نے اُنسے کہا کہ میں نے تمہاری سُنی۔ دیکھ میں خداوند تمہارے خدا سے تمہاری باتوں کے موافق دعا مانگونگا۔ اور جو جواب خداوند تم کو دیگا میں تم کو سناؤنگا۔ میں تم سے کچھ نہ چھپاؤنگا + اور اُنہوں نے یرمیاہ سے کہا کہ خداوند سچا اور وفادار گواہ ہمارے درمیان ہو اگر ہم اُن ساری باتوں کے موافق نہ کریں جنکے لئے خداوند تیرا خدا تجھے ہمارے پاس بھیجیگا خواہ بھلا معلوم

ہووے خواہ بُرا ہم خداوند اپنے خدا کا حکم جس پاس ہم تجھے بھیجتے ہیں مانینگے تاکہ جب ہم خداوند اپنے خدا کی بات مانیں تو ہمارا بھلا ہووے ÷

اب دس دن کے بعد یوں ہوا کہ خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا ÷ تب اُسنے یوحنان بن قریح کو اور لشکروں کے سارے سرداروں کو جو اُسکے ساتھ تھے اور سارے لوگوں کو چھوٹے سے بڑے تک بلایا اور اُنسے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا جسکے پاس تم نے مجھے بھیجا کہ میں اُسکے حضور تمہاری عرضی عاجزی سے گذرانوں یوں فرماتا ہی۔ اگر تم اِس سرزمین میں یقیناً ٹھہرے رہوگے تو میں تمہیں بناؤنگا اور نہ ڈھاؤنگا۔ اور میں تمہیں لگاؤنگا اور نہ اُکھاڑونگا۔ کیونکہ میں اُس بدی سے پچھتاتا ہوں جو میں نے تم سے کی ہی ÷ بابل کے بادشاہ سے جس سے تم ڈرتے ہو مت ڈرو اُس سے مت ڈرو خداوند کہتا ہی کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں کہ تم کو بچاؤں اور تمہیں اُسکے ہاتھ سے چھڑاؤں ÷ اور میں تم پر رحم کرونگا اور وہ تم پر رحم کریگا اور تم کو تمہاری سرزمین میں پھر جانے کے لئے رخصت دیگا ÷

لیکن اگر تم کہو کہ ہم اِس سرزمین میں پھر نہ آوینگے نہ خداوند اپنے خدا کی بات مانینگے اور کہو کہ نہیں ہم سرزمین مصر میں جائینگے جہاں ہم لڑائی نہ دیکھینگے نہ تُرھی کی آواز سُنینگے نہ روٹی کے لئے بھوکھ سے ترسینگے اور ہم وہاں بسینگے۔ سو اَے یہوداہ کے باقی لوگو خداوند کا کلام سنو۔ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ اگر تم سچ مُچ مصر میں جانے کے لئے اپنا رُخ کرتے ہو اور وہاں بسنے کے لئے روانہ ہوتے ہو تو ایسا ہوگا کہ وہ تلوار جس سے تم ڈرتے ہو وہاں مصر کی سرزمین میں تم کو جا لیگی۔ اور وہ کال جس سے تم ہراسان ہو وہاں مصر تک تمہارا پیچھا کریگا۔ اور تم وہاں مروگے بلکہ ایسا ہوگا کہ وے سارے لوگ جو مصر کی طرف اپنا رُخ کرتے کہ وہاں جاکے رہیں تلوار اور کال اور وبا سے مرینگے۔ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہیگا نہ کوئی اُس بلا سے جو میں اُنپر نازل کرونگا بھاگ سکیگا ÷ کیونکہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ جسطرح میرا غضب و قہر یروسلم کے باشندوں پر اُنڈیلا گیا ہی اُسیطرح میرا قہر تم پر بھی جب تم مصر میں داخل ہوگے اُنڈیلا جائیگا۔ اور تم لعنت اور حیرانی اور نفرت اور ملامت کے باعث ہوگے۔ اور اِس مکان کو تم پھر نہ دیکھوگے

اَے یہوداہ کے بچے ہوؤ خداوند نے تمہاری بابت فرمایا ہی کہ مصر میں مت جاؤ۔ یقین کر جانو کہ میں نے آجکے دن تم پر گواہ کی طرح جتا دیا ہی ÷ فی الحقیقت تم نے اپنی جانوں کی خطاکاری کی ہی۔ کیونکہ تم نے

یہہ کہکے خداوند اپنے خدا کے حضور مجھے بھیجا کہ تو خداوند ہمارے خدا سے ہمارے لئے دعا مانگ اور جو کچھ خداوند ہمارا خدا کہے ہم پر ظاہر کر اور ہم کرینگے + اور میں نے آج کے دن تم پر یہہ ظاہر کیا ہی۔ تو بھی تم نے خداوند اپنے خدا کی آواز کو یا کسی بات کو جسکے لئے اُسنے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی نہیں مانا + اب تم یقین کر جانو کہ تم اُس مکان میں جہاں تم جانے اور رہنے چاہتے ہو تلوار اور کال اور وبا سے مروگے +

اور یوں ہوا کہ جب یرمیاہ خداوند اُنکے خدا کی ساری باتیں جنکے لئے خداوند اُنکے خدا نے اُسے بھیجا تھا یعنے یے سب باتیں سارے لوگوں کو کہہ چکا تھا تب عزریاہ بن ہوسعیاہ اور یوحنان بن قریح اور سارے مغرور لوگوں نے یرمیاہ سے یوں کہا کہ تو جھوٹھ کہتا ہی۔ خداوند ہمارے خدا نے تجھے یہہ کہنے کو نہیں بھیجا کہ مصر میں مقام کرنے کے لئے مت جاؤ۔ پر بارُوک بن نیریاہ نے تجھے ابھارا کہ تو ہمارا مخالف ہو تاکہ ہم کسدیوں کے ہاتھ میں گرفتار ہوویں اور وے ہم کو قتل کریں اور ہمیں اسیر کرکے بابل لیجائیں + سو یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں نے اور سارے لوگوں نے خداوند کا حکم کہ وے یہوداہ کی سرزمین میں رہیں نہ مانا + پر یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں نے یہوداہ کے سارے باقی لوگوں کو جو ساری قوموں میں سے جہاں وے تتر بتر کئے گئے تھے یہوداہ کی سرزمین میں بسنے کے لئے پھر آئے تھے ساتھ لیا۔ یعنے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور بادشاہ کی بیٹیوں اور ہر کسی کو جسے جلوداروں کے سردار نبوزرادان نے جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے ساتھ چھوڑا تھا اور یرمیاہ نبی کو اور باروک بن نیریاہ کو ساتھ لیا + سو وے مصر کی سرزمین میں آئے۔ کیونکہ اُنہوں نے خداوند کا حکم نہ مانا تھا چنانچہ وے تحفنحیس میں پہنچے +

تب خداوند کا کلام تحفنحیس میں یرمیاہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ بڑے پتھر اپنے ہاتھ میں لے اور اُنہیں اینٹ کے بھٹھے کے گِلاوے میں جو تحفنحیس میں فرعون کے قصر کی دہلیز پر ہی بنی یہوداہ کی آنکھوں کے سامھنے چھپا۔ اور اُنسے کہہ کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ دیکھ میں اپنے خدمتگذار شاہ بابل نبوکدرضر کو بلاؤنگا اور اُن پتھروں پر جنہیں میں نے چھپایا ہی اُسکا تخت رکھونگا اور وہ اپنے غلیچے کو اُسپر بچھاویگا + اور وہ آکے زمین مصر کو ماریگا اور جو موت کے لئے ہیں موت کے اور جو اسیری کے

نئے ہیں اسیری کے اور جو تلوار کے لئے ہیں تلوار کے حوالہ کریگا + اور میں مصر کے معبودوں کے گھروں
۱۲ میں آگ بھڑکاؤنگا۔ اور وہ اُنہیں جلاویگا اور اسیر کر کے لیجائیگا۔ اور جیسے چرواہا اپنا کپڑا لپیٹتا ہے
۱۳ تیسے وہ زمین مصر کو لپیٹیگا۔ اور وہاں سے سلامت چلا جائیگا + اور وہ بیت شمس کے لاٹھوں کو
جو زمین مصر میں ہے توڑیگا۔ اور مصریوں کے معبودوں کے گھروں کو آگ سے جلاویگا +

۴۴ وہ کلام جو سارے یہودیوں کی بابت جو سرزمین مصر میں اور مجدال میں اور تحفنحیس میں
۲ اور نوف میں اور فتروس کی سرزمین میں بستے تھے یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ رب الافواج اسرائیل
کا خدا یوں کہتا ہے کہ تم نے یہہ ساری بلا جو میں نے یروشلم پر اور یہوداہ کے سارے شہروں پر
۳ نازل کی دیکھی۔ اور دیکھ وے آجکے دن ویرانہ ہیں اور اُن میں ایک بسنیوالا بھی نہیں اُس شرارت
کے سبب جو اُنہوں نے مجھے غصہ دلانے کے لئے کی ہے کہ وے بیگانے معبودوں کے آگے لبان
جلانے جاتے اور اُنکی بندگی کرتے تھے جنہیں نہ وے جانتے تھے نہ وے نہ تم نہ تمہارے باپ دادے
۴ اور میں نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا صبح سویرے اُٹھکے بھیجا اور کہا کہ تم وہ
۵ نفرتی کام جس سے میں نفرت رکھتا ہوں نہ کرو + پر اُنہوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا کہ اپنی برائی سے باز
۶ آویں اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان نہ جلاویں + اسلئے میرا غضب و قہر انڈیلا گیا اور یہوداہ
کے شہروں اور یروشلم کے بازاروں پر بھڑکا۔ اور وے خراب اور ویران ہوئے جیسے آج کے
۷ دن ہیں + اور اب خداوند رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ تم کیوں اپنی جانوں سے
یہہ بڑی بدی کرتے ہو کہ یہوداہ میں سے مرد اور عورت لڑکا اور دودھ پیتا بچہ کاٹا جائے
۸ اور تمہارے لئے کوئی باقی نہ رہے + کہ تم سرزمین مصر میں جہاں تم بسنے کے لئے گئے ہو اپنے
ہاتھوں کے کاموں سے اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلانے سے مجھہ کو غصہ دلاتے ہو
کہ تم نیست کئے جاؤ اور زمین کی ساری قوموں کے درمیان لعنت اور ملامت کے باعث ہو +
۹ کیا تم اپنے باپ دادوں کی بدکاریاں اور یہوداہ کے بادشاہوں کی بدکاریاں اور اُن کی
جوروؤں کی بدکاریاں اور اپنی بدکاریاں اور اپنی جوروؤں کی بدکاریاں جو تم نے یہوداہ کی سرزمین
۱۰ میں اور یروشلم کے بازاروں میں کی ہیں بھول گئے ہو + وے آجکے دن تک بھی دلشکستہ نہیں ہوئے اور نہ میں ڈرے

اور میری شریعت اور حقوق پر جو میں نے تمہارے اور تمہارے باپ دادوں کے آگے رکھے ہیں دے نہیں چلے +

اسلئے ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اپنا رُخ بدی کے لئے تمہارے برخلاف کرونگا تاکہ سارے یہوداہ کو نیست کروں + اور میں یہوداہ کے باقی لوگوں کو جنہوں نے سرزمین مصر میں جانے کے لئے اپنا رُخ کیا ہے کہ وہاں مقام کریں پکڑونگا اور وے سرزمین مصر میں نابود ہونگے۔ وے تلوار اور کال سے مارے پڑینگے۔ وے چھوٹے سے بڑے تک نابود ہونگے۔ وے تلوار اور کال سے فنا ہو جائینگے۔ اور وے لعنت اور حیرانی اور نفرین اور ملامت کے باعث ہونگے + اور میں اُنکو جو سرزمین مصر میں بستے ہیں اُس ہی طرح سزا دونگا جسطرح میں نے یروسلم کو تلوار اور کال اور وبا سے سزا دی ہے + اور یہوداہ کے باقی لوگوں میں سے جو سرزمین مصر میں گئے کر وہاں مقام کریں کوئی نکل نہ سکیگا اور نہ بچیگا کہ پھر کے یہوداہ کی سرزمین میں آوے جسکے وے مشتاق ہیں کہ پھر کے آویں اور اُس میں بسیں۔ کیونکہ کوئی نہ پھریگا سوا اُنکے جو نکل بھاگیں +

تب سارے مردوں نے جو جانتے تھے کہ اُنکی جوروؤں نے بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلایا ہے اور سب عورتوں نے جو پاس کھڑی تھیں ایک بڑی جماعت نے یعنے سارے لوگوں نے جو سرزمین مصر میں فتروس میں بستے تھے یرمیاہ کو یہہ کہہ کے جواب دیا کہ یہہ بات جو تُمنے خداوند کا نام لیکے ہم سے کہی ہم کبھی نہ مانینگے بلکہ ہم تو وہ بات کرینگے جو ہمارے ہی منہہ سے نکلتی ہے۔ ہم تو آسمان کی ملکہ کے لئے لبان جلادینگے اور اُسکو تپاون تپا دینگے جسطرح ہم آپ اور ہمارے باپ دادے ہمارے بادشاہ اور ہمارے سردار یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے بازاروں میں کرتے تھے کہ اُسوقت ہم بہت روٹی رکھتے تھے اور خوشحال تھے اور بدی نہیں دیکھتے تھے۔ پر جب سے ہم نے آسمان کی ملکہ کے لئے لبان جلانا اور اُسکے لئے تپاون تپانا چھوڑ دیا تب سے ہم ہر چیز کے محتاج ہیں اور تلوار اور کال سے فنا ہوئے + اور جب آسمان کی ملکہ کے لئے ہم لبان جلاتے اور اُسے تپاون تپاتے تھے کیا ہم نے اپنے شوہروں کے بغیر اُسکی بندگی کے لئے کلیچے پکائے اور اُسکو تپاون تپائے؟

تب یرمیاہ نے ساری گروہ سے مردوں اور عورتوں سے اور اُن سارے لوگوں سے

جنہوں نے اُسے جواب دیا تھا کہا کیا وہ لبان جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے تمہارے
بادشاہوں نے اور تمہارے سرداروں نے رعیت کے ساتھہ یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم
کے بازاروں میں جلایا ہی خداوند نے کچھہ یاد نہیں کیا؟ کیا وہ خاطر میں نہیں لایا؟ سو خداوند اُس سے
آگے تمہارے بُرے کاموں کی اور تمہارے نفرتی کاموں کی جو تم نے کئے برداشت نہیں کر سکتا تھا
اسلئے تمہاری زمین ویران ہوا اور حیرانی اور لعنت کا باعث جس میں کوئی بسنیوالا نہ رہا چنانچہ آج کے دن
ہی + از بسکہ تم نے لبان جلایا اور خداوند کی خطا کی اور خداوند کی آواز کے شنوا نہیں ہوئے نہ اُسکی
شریعت نہ اُسکے قوانین نہ اُسکی شہادتوں پر چلے۔ اسلئے یہہ بلا تم پر پڑی ہی چنانچہ آج کے دن ہی + اور
یرمیاہ نے سارے لوگوں اور سب عورتوں سے یوں کہا کہ ای سارے یہوداہ جو مصر کی سرزمین میں ہو
خداوند کا کلام سُنو۔ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ تم نے اور تمہاری جوروؤں نے اپنی زبان
سے کہا ہی اور یہہ کہکے اپنے ہاتھہ سے اُسکو انجام بھی دیا ہی کہ ہم اُن نذروں کو جو ہم نے آسمان کی ملکہ
کے لئے لبان جلانے کی بابت اور اُسکے آگے تپاون تپانے کی بابت مانی ہیں ضرور ادا کرینگے۔ یقیناً
عورتیں تمہاری نذروں کو قائم رکھینگی اور یقیناً وے تمہاری نذروں کو وفا کرینگی + اسلئے ای
سارے بنی یہوداہ جو سرزمین مصر میں بستے ہو خداوند کا کلام سنو۔ دیکھو خداوند کہتا ہی میں نے
اپنے بزرگ نام کی قسم کھائی ہی کہ میرا نام یہوداہ کے لوگوں کے بیچ کسی کے منہہ سے ساری سرزمین
مصر میں پھر نہ نکلیگا کہ وہ کہیگا خداوند یہوواہ زندہ ہی + دیکھو میں اُنکی گھات میں اُنسے بدی کرنے کے
لئے اور نیکی نہیں لگا رہونگا۔ اور یہوداہ کے سارے لوگ جو سرزمین مصر میں ہیں تلوار اور کال
سے نابود ہونگے جبتک وے تمام نہ ہوں۔ اور وے جو تلوار سے بچ رہینگے اور مصر کی سرزمین
سے یہوداہ کی سرزمین میں پھر آوینگے تھوڑے ہونگے۔ اور یہوداہ کے سارے بچے ہوئے جو سرزمین
مصر میں گئے کہ وہاں مقام کریں جانینگے کہ کس کا کلام قائم رہیگا میرا یا اُنکا +

اور تمہارے لئے یہہ نشان ہی خداوند کہتا ہی کہ میں اِس ہی مکان میں تم کو سزا دونگا
تاکہ تم جانو کہ میری باتیں تم پر بلا کے آنے کی بابت یقیناً قائم رہینگی۔ خداوند یوں کہتا ہی دیکھہ میں
مصر کے بادشاہ فرعون حُفرع کو اُسکے دشمنوں کے قبضے میں اور اُنکے قبضے میں جو اُسکی جان کے خواہان

میں کر دونگا جسطرح میں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے قبضے میں کر دیا ہی جو اُسکا دشمن اور اُسکی جان کا طالب تھا *

وہ کلام جو یرمیاہ نبی نے باروک بن نیریاہ سے اُسوقت کہا جسوقت اُسنے اُن باتوں کو یرمیاہ کے کہنے کے مطابق یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس دفتر میں لکھا تھا کہ خداوند اسرائیل کا خدا تجھ سے اَی باروک یوں کہتا ہی - تو نے کہا کہ مجھ پر افسوس ہی کہ خداوند نے میرے دکھ درد پر غم بھی بڑھایا ہی - میں آہ مارتے مارتے تھک گیا اور مجھے آرام نہ ملا *

تو اُس سے یوں کہیگا کہ خداوند یوں کہتا ہی دیکھ وہ جو میں نے بنایا میں ڈھادونگا اور وہ جو میں نے لگایا میں اُکھاڑ پھینکونگا یعنے اِس ساری سرزمین کو * اور کیا تو اپنے لئے عمدہ چیزیں ڈھونڈھتا ہی؟ مت ڈھونڈھ - کہ دیکھ میں سارے جانداروں پر ایک بلا نازل کرونگا خداوند کہتا ہی - پر میں تیری جان کو اُن سارے مکانوں میں جہاں جہاں تو جائیگا تجھے غنیمت کے طور پر بخشونگا *

خداوند کا کلام جو یرمیاہ نبی کو غیر قوموں کی بابت پہنچا - یعنے مصر کی بابت - مصر کے بادشاہ فرعون نکوہ کی فوج کی بابت جو دریائے فرات کے کنارے پر کرکمیس میں تھی جسکو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں شکست دی تھی * سپر اور ڈھال کو تیار کرو اور لڑائی پر چلے آؤ * گھوڑوں کو جوتو - گھوڑوں پر سوار ہو اور خود سر پر رکھکے نکلو - نیزوں کو صیقل کرو - بکتروں کو پہنو * کیا سبب ہی کہ میں اُنہیں گھبرائے ہوئے دیکھتا ہوں؟ وے پلٹ گئے ہیں - اُن کے بہادروں نے شکست کھائی - وے ایکبارگی بھاگ جاتے اور پیچھے پھر کے نہیں دیکھتے کہ چاروں طرف ڈر ہی خداوند کہتا ہی * سبکپا نہ بھاگنے پاویگا نہ بہادر بچ نکلیگا - وے ٹھوکر کھائینگے اور اُترکو دریائے فرات کے کنارے گرینگے * یہہ کون ہی جو دریا کی مانند بڑھتا آتا ہی جسکے پانی سیلابوں کی مانند اچھلتے ہیں؟ مصر دریا کی طرح اُٹھتا ہی اور اُسکے پانی بارڈھہ کی مانند اچھلتے ہیں - اور وہ کہتا ہی کہ میں چڑھونگا اور زمین کو چھپا لونگا - میں شہروں کو اور اُنکے باشندوں کو نیست کرونگا * گھوڑو اُن پر چڑھو اور رتھیں کھڑکتی جاویں - اور بہادر نکلیں - کوش اور فوط جو سپر لئے پھرتے اور لودی جو کمان کشی میں ماہر ہیں * کیونکہ یہہ خداوند رب الافواج کا دن ہی اور انتقام کا دن تا کہ وہ اپنے دشمنوں

سے انتقام لے۔ اور تلوار کھا جائیگی اور سیر ہوگی اور اُنکا لہو پی کے مست ہوگی۔ کیونکہ خداوند
رب الافواج کے لئے اُتر کی سرزمین میں دریائے فرات کے کنارے ذبیحہ مقرر ہے + ای مصر کی کنواری
۱۱ بیٹی جلعاد کو چڑھ جا اور بلسان لے۔ تو بیفائدہ بہت دوائیں استعمال کرتی ہے تو چنگی نہ ہوگی + قوموں
۱۲ نے تیری رسوائی کا حال سُنا اور تیرے نالہ سے زمین بھر گئی۔ کیونکہ بہادر نے بہادر سے ٹکر کھائی
وے دونوں ایک ساتھ گر گئے +

۱۳ وہ کلام جو خداوند نے یرمیاہ نبی کو کہا جسوقت شاہ بابل نبوکدرضر مصر کی مملکت مارنے
۱۴ کو آیا + مصر میں آشکارہ کرو مجدال میں اشتہار دو ہاں نوف میں منادی کرو۔ اور تحفنحیس میں یہ
۱۵ کہو کہ آپکو موجود کر تیار رہو۔ کیونکہ تلوار تیری چاروں طرف کھا جاتی ہے + کیا سبب ہے کہ تیرا بہادر
۱۶ گرایا گیا؟ وہ کھڑا رہ نہ سکا کیونکہ خداوند نے اُسکو دندھا کر دیا + بہت ہیں جو ٹھوکر کھاتے ہیں ہاں
ایک دوسرے پر گر پڑتا۔ اور اُنہوں نے کہا کہ اُٹھو اور ہم اپنے لوگوں میں اور اپنے وطن میں مہلک
۱۷ تلوار کے ظلم کے سبب سے اُلٹے پھر جاویں + وے وہاں چلاّئے کہ مصر کا بادشاہ فرعون برباد
۱۸ ہوا۔ اُسنے اپنے مقرر وقت کو گذر نے دیا + وہ بادشاہ جسکا نام رب الافواج ہے یوں کہتا ہے کہ مجھے
۱۹ اپنی حیات کی قسم جیسا تبور پہاڑوں میں اور جیسا کرمل سمندر کے کنارے ہے تیسا وہ آویگا + اے
بیٹی مصر کی باشندہ تو اسیری کے لئے اپنا اسباب تیار کر۔ کہ نوف ویران اور اُجاڑ ہوگا جس میں
۲۰ ایک بسنیوالا نہ رہے + مصر نہایت خوبصورت بچھیا ہے۔ لیکن خرابی آتی ہے اُتر کی زمین سے آتی ہے + اُس کے
۲۱ اجورہ دار بھی اُسکے درمیان موٹی بچھیوں کی مانند ہیں۔ پر وے بھی روگرداں ہوئے وے اکٹھے
بھاگے۔ وے کھڑے نہ رہے کیونکہ اُنکی ہلاکت کا دن اُنپر آیا ہے اُنسے انتقام لینے کا وقت پہنچا +
۲۲ وہ سانپ کی مانند چلچلائیگی۔ کیونکہ وے فوج لے کے کوچ کرینگے اور کلہاڑیاں لے کے لکڑہاروں
۲۳ کی مانند اُسپر آوینگے + وے اُسکا جنگل کاٹینگے خداوند کہتا ہے اگرچہ وہ ایسا گھنا ہے کہ کوئی اُس میں
۲۴ ہوکے نہیں جا سکتا۔ کیونکہ وے ٹڈیوں سے زیادہ بلکہ بیشمار ہیں + مصر کی بیٹی سراسیمہ ہوگی اُتر
۲۵ کی قوم کے ہاتھ میں مبتلا ہوگی + رب الافواج اسرائیل کا خدا کہتا ہے دیکھ میں آمون نو کو اور
فرعون اور مصر اور اُسکے معبودوں اور اُسکے بادشاہوں کو یعنے فرعون اور اُنکو جو اُسپر بھروسا

رکھتے ہیں سزا دونگا۔ اور میں اُنکو اُنکے قابو میں جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں یعنے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھہ میں اور اُسکے ملازموں کے ہاتھہ میں کر دونگا۔ پر بعد اُسکے وہ ایسی آباد ہوگی جیسے اگلے دنوں میں تھی خداوند کہتا ہی +

۲۷ پر تو ای میرے بندہ یعقوب مت ڈر اور تو ای اسرائیل مت گھبرا۔ کیونکہ دیکھہ میں تجھے دور سے اور تیری اولاد کو اُنکی اسیری کی زمین سے رہائی دونگا اور یعقوب پھر لگا اور آرام اور چین کریگا اور کوئی اُسے نہ ڈراویگا + ۲۸ ای میرے بندہ یعقوب ہراسان مت ہو خداوند کہتا ہی کیونکہ میں تیرے ساتھہ ہوں۔ اگرچہ میں سب قوموں کو جن میں میں نے تجھے ہانک دیا نیست و نابود کردوں تو بھی میں تجھے نیست و نابود نہ کرونگا۔ پر میں اندازے سے تیری تادیب کرونگا کیونکہ تجھے بن سزا دیئے نہ چھوڑ سکونگا +

۱ خداوند کا کلام جو یرمیاہ نبی کو فلسطیوں کی بابت پہنچا پیشتر اُس سے کہ فرعون نے غزہ کو مارا + ۲ خداوند یوں کہتا ہی دیکھہ اُتّر سے پانی چڑھتے ہیں اور وے ایک باڑھہ کی طرح ہونگے اور سرزمین پر اور سب پر جو اُس میں ہی شہر پر اور اُسکے باشندوں پر بہہ جائینگے۔ اُس دم لوگ چلّاوینگے اور سرزمین کے سارے باشندے نالہ کرینگے + ۳ اُسکے قوت ور گھوڑوں کے سُموں کے پڑنے کی آواز سے اُسکی گاڑیوں کے ریلے سے اور اُسکے پہیوں کی گڑگڑاہٹ سے باپ اپنے لڑکوں کی طرف نہ دیکھینگے اُن کے ہاتھہ اِسقدر کمزور ہونگے۔ ۴ یہہ اُس دن کے سبب سے ہوگا جو آتا ہی کہ سارے فلسطیوں کو غارت کرے اور صور اور صیدا سے ہر مددگار کو جو باقی رہ گیا ہی نیست کرے۔ کیونکہ خداوند فلسطیوں کو کفتور کے جزیرے کے بچے ہوئے لوگوں کو غارت کریگا + ۵ غزہ پر چندلاپن آیا ہی۔ اشقلون اپنی وادی کے بقیہ سمیت نیست کیا گیا۔ تو کب تک اپنے تئیں کاٹتا جائیگا ؟ ۶ ای خداوند کی تلوار تو کب تک نہ ٹھہریگی ؟ تو چل اپنے غلاف میں آرام لے اور چین کر + ۷ وہ کسطرح ٹھہر سکتی ہی کیونکہ خداوند نے اشقلون اور سمندر کے ساحل پر چلنے کا حکم اُسے دیا ہی ؟ اُسنے اُسے وہاں مقرر کیا ہی +

۱ موآب کی بابت + ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی ہائے نبو پر اکہ وہ ویران ہوگیا۔ قریتیم رسوا ہوا اور لے لیا گیا۔ مسجاب خجل ہوگیا اور حیران ہوا ہی + ۲ موآب کی تعریف حشبون میں پھر نہ کی جائیگی۔ اُنہوں نے یہہ کہکے اُسپر بُرے منصوبے باندھے کہ آؤ ہم اُسے نیست کریں کہ وہ قوم نہ کہلاوے

توبھی ای مدمین کاٹ ڈالا جائیگا۔ تلوار تیرا پیچھا کریگی ❊ حورونایم میں چیخیں مارنے کی آواز ہوگی ویرانی اور بڑی ہلاکت ❊ موآب برباد ہوا اُسکے بچے اپنے نوحہ کی آواز سناتے ہیں ❊ کیونکہ لوحین کی چڑھائی پر روتے پر رونا بڑھتا جاتا۔ یقیناً حورونایم کی اُتار پر مخالف ہلاکت کی سی آواز سنتے ہیں ❊ بھاگو اپنی جان بچاؤ اور بیابان میں رتمہ کے درخت کی مانند ہو ❊

اور اسلئے کہ تونے اپنے کاموں اور خزانوں پر تکیہ کیا تو تو پکڑا جائیگا اور کموس اپنے کاہنوں اور سرداروں سمیت اسیر ہو کے جائیگا ❊ اور غارتگر ہر ایک شہر پر آویگا اور کوئی شہر نہ بچیگا ❊ وادی بھی ویران ہوگی اور میدان اجاڑ ہو جائیگا جیسا خداوند نے کہا ہی ❊ موآب کو پر لگا دو تاکہ وہ پرواز کرے اور چلا جائے کہ اُس کے شہر اجاڑ ہونگے اور اُن میں کوئی باشندہ نہ رہیگا ❊ لعنتی وہ ہووے جو خداوند کا کام دغا کے ساتھ کرے اور لعنتی وہ ہووے جو اپنی تلوار کو خونریزی سے باز رکھے ❊

موآب اپنی لڑکائی سے باآرام ہی اور اُسکی تلچھٹ تہہ نشین رہی اور وہ ایک پیالہ سے دوسرے پیالہ میں انڈیلا نہیں گیا نہ اسیر ہو کے گیا۔ اسلئے اُسکا مزہ اُس میں رہا ہی اور اُسکی بو نہیں بدلی ❊ سو دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ میں انقلاب کرنیوالوں کو اُسکے پاس بھیجونگا کہ وے اُسے الٹا دیں اور اُسکے باندوں کو خالی کریں اور اُنکی مشکوں کو توڑ ڈالیں ❊ تب موآب کموس سے شرمندہ ہوگا جس طرح اسرائیل کا گھرانا بیت ایل سے جو اُنکا بھروسا تھا خجل ہوا ❊

تم کیونکر کہتے ہو کہ ہم پہلوان ہیں اور جنگ کے لیئے زور آور لوگ ہیں؟ موآب غارت ہوا اُس کے شہروں کا دھواں اُٹھ رہا ہی اور اُسکے چنے ہوئے جوان قتل ہونے کے لئے اتر گئے وہ بادشاہ کہتا ہی جسکا نام رب الافواج ہی ❊ نزدیک ہی کہ موآب پر آفت آوے اور اُنکا ادبار دوڑا آتا ہی ❊ ای سب جو اُسکے اردگرد ہو اُسپر افسوس کرو۔ اور تم سب جو اُسکے نام سے واقف ہو کہو کہ یہہ موٹا عصا اور خوبصورت ڈنڈا کیونکر ٹوٹ گیا ❊ ای دیبون کی بیٹی جو وہاں کی باشندہ ہی اپنی شوکت سے تلے اتر اور پیاسی بیٹھ کیونکہ موآب کا غارتگر تجھ پر چڑھیگا اور تیرے قلعوں کو توڑیگا ❊ ای عراعر کی باشندہ تو راہ پر کھڑی ہو اور نگاہ کر بھاگنیوالی سے اور اُس سے جو بچ نکلی پوچھ اور کہہ کہ کیا ماجرا ہی؟ موآب رسوا ہوا کیونکہ وہ ڈھا دیا گیا تم واویلا مچاؤ اور چلاؤ۔ ارنون میں اشتہار دو کہ موآب غارت ہوا

ہی اور کہ صحرا کی اطراف پر حولان پر اور جہصناہ پر اور موفعت پر اور دیبون پر اور نبو پر اور بیت دبلتیم پر
اور قریتیم پر اور بیت جمول پر اور بیت معون پر اور قریوت پر اور بصرہ اور سرزمین موآب کے سارے
شہروں پر جو دور ہیں یا نزدیک ہیں سب پر عذاب آیا + موآب کا سینگ کاٹا گیا ہی اور اُسکا بازو توڑا گیا
خداوند کہتا ہی ٭

تم اُسکو مدہوش کرو۔ کیونکہ اُسنے آپکو خداوند کے مقابل بلند کیا۔ تاکہ موآب اپنی قی میں لوٹے
اور مسخرہ بنے + کیا اسرائیل تیرے آگے مسخرہ نہ تھا؟ کیا وہ چوروں کے درمیان پایا گیا؟ کہ جب جب
تو اُسکا نام لیتا تھا تو اپنا سر دھنتا تھا + ای موآب کے باشندو شہروں کو چھوڑ دو اور چٹان پر جا بسو
اور کبوتر کی مانند ہو جو گہرے غار کے منہہ کے کناروں میں آشیانہ بناتا ہی + ہم نے موآب کا غرور سنا ہی
(وہ نہایت مغرور ہی) اُسکی گستاخی بھی اور اُسکی شیخی اور اُسکا گھمنڈ اور اُسکے دل کا تکبر۔ میں اُسکا
غصہ جانتا ہوں خداوند کہتا ہی اور اُسکی جھوٹھی شیخیاں جنسے کچھہ نہ بن پڑیگا کیونکہ وہ جھوٹھی شیخیاں
کرتا ہی + اسلئے میں موآب کے لئے واویلا کرونگا سارے موآب کے لئے میں زار زار روونگا قیر حرس
کے لوگوں کے لئے ماتم کیا جائیگا + ای سبمہ کے انگور میں یعزیر کی رونے کی طرح تیرے لئے روونگا۔ تیری
شاخیں سمندر تک پھیل گئی ہیں وے یعزیر کے سمندر تک پہنچ گئیں۔ تیرے پکے میووں پر اور تیرے
انگور کے گچھوں پر غارتگر آ پڑا ہی + خوشی اور شادمانی ہرے بھرے کھیتوں سے اور موآب کی سرزمین
سے اٹھائی گئی۔ اور میں نے ایسا کیا کہ انگور کے کولھوؤں میں مے باقی نہ رہی۔ اب کوئی للکار کے نہ نتاریگا
اُنکا للکارنا للکارنا نہ ہوگا + حسبون کے رونے سے وے اپنی آواز کو الیعالہ اور یہاز تک اور ضغر سے
حورونائم تک عجلت شلیشیاہ تک بلند کرتے ہیں۔ کیونکہ نمریم کے پانی بھی خراب ہو گئے ہیں + اور میں ایسا
کرونگا خداوند کہتا ہی کہ وہ جو اونچے مکانوں پر قربانی چڑھاتا ہی اور وہ جو اپنے معبودوں کے آگے
خوشبوئی جلاتا ہی موآب کے درمیان سے موقوف ہوگا + سو میرا دل موآب کے لئے بانسری کی آواز
کی مانند آہیں کرتا اور میرا دل قیر حرس کے لوگوں کے لئے شہناؤں کی آواز کی طرح فغان کرتا۔ کیونکہ
اُس میں سے جو اُنہوں نے ذخیرہ کیا تھا وہ جو باقی رہا سو تلف ہو گیا + فی الحقیقت ہر ایک سر چندلا ہوگا اور
ہر ایک کی داڑھی منڈائی جائیگی۔ ہر ایک کے ہاتھہ پر زخم ہوگا اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ + موآب کے سارے

گھروں کی چھتوں پر اور اُسکے سب بازاروں میں بڑا ماتم ہوگا۔ کیونکہ میں نے موآب کو اُس برتن کی طرح جو پسند نہ آوے توڑا ہی خداوند کہتا ہی + وے واویلا کرینگے اور کہینگے کہ اُسنے کیسی شکست کھائی! موآب نے شرم کے مارے کیونکر اپنی پیٹھ پھیری! اُسی طرح موآب اُن سبھوں کے لئے جو اُسکے چوگرد ہیں ہنسی اور خوف کا باعث ہوگا + کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی کہ دیکھ وہ عقاب کی مانند اُڑیگا اور اپنے پروں کو موآب کے اُوپر پھیلاویگا + وہاں کے شہر لے لئے جائینگے اور قلعجات یکایک قبضے میں آوینگے اور اُس دن موآب کے بہادروں کے دل جننے والی عورت کے دل کی طرح ہونگے + اور موآب ہلاک کیا جائیگا یہاں تک کہ وہ قوم نہ کہلائیگا اسلئے کہ اُسنے خداوند کے مقابل آپکو بلند کیا + دہشت اور گڑھا اور جال تجھ پر غالب ہونگے ای موآب کے باشندہ خداوند کہتا ہی + وہ جو دہشت سے بھاگے گڑھے میں گریگا۔ اور جو گڑھے سے نکلے جال میں پھنسیگا۔ کیونکہ میں اُنپر ہاں موآب پر اُنکی سیاست کا برس لاؤنگا خداوند کہتا ہی + وے جو بھاگے حشبون کے سایہ کے تلے بیتاب ہوکے کھڑے ہیں۔ پر حشبون سے آگ اور صیحون میں سے ایک شعلہ نکلیگا اور موآب کی ڈاڑھی کے کونے کو اور ہر ایک فسادی کی چاندی کو کھالیگا + ہائے تجھ پر ای موآب! کموس کے لوگ ہلاک ہوئے۔ کہ تیرے بیٹوں کو اسیر کر کے لے گئے اور تیری بیٹیاں اسیر ہوئیں +

باوجود اسکے میں آخری دنوں میں موآب کی اسیری کو مبتدل کرونگا خداوند کہتا ہی + موآب کی عدالت یہاں تک ہوئی +

بنی عمون کی بابت خداوند یوں کہتا ہی کیا اسرائیل کے بیٹے نہیں ہیں؟ کیا اُسکا کوئی وارث نہیں؟ پھر کیوں اُنکے بادشاہ نے جد کو میراث میں لیا ہی + اور اُسکے لوگ اُسکے شہروں میں بسے ہیں؟ اسلئے دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ میں ایسا کرونگا کہ بنی عمون کے ربہ میں لڑائی کا غل سُنا جائیگا بلکہ وہ ایک کھنڈر ہوجائیگا اور اُسکی بیٹیاں آگ سے جلائی جاینگی تب اسرائیل اُنکا جو اُسکے وارث تھے وارث ہوگا خداوند کہتا ہی + ای حشبون واویلا کر کہ عی برباد کی گئی۔ ای ربہ کی بیٹیو چلاؤ اور اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو ماتم کرو اور شہر پناہوں پر ہوکے ادھر اُدھر دوڑو۔ کیونکہ اُنکا بادشاہ اسیر ہوکے جائیگا اور اُسکے کاہن اور اُسکے سردار بھی ساتھ جائینگے + تو کیوں وادیوں

پر فخر کرتی ہی؟ تیری وادی بہہ جاتی ہی اے برگشتہ بیٹی جو یہہ کہکے اپنے خزانوں پر تکیہ کرتی ہی کہ کون
مجھ تک آسکتا ہی؟ دیکھ خداوند ربّ الافواج کہتا ہی میں تجھ پر اُن سب کا جو تیرے گرد وپیش ہیں خوف
غالب کرونگا اور تم میں سے ہر ایک اُسکے سامھنے سے ہانکا جائیگا۔ اور کوئی نہ ہوگا جو آوارہوں کو
جمع کرے + مگر اُسکے بعد میں عمونیوں کی اسیری کو مبدّل کرونگا خداوند کہتا ہی +

ادوم کی بابت ربّ الافواج یوں کہتا ہی کہ کیا تیمان میں خرد مطلق نہ رہی؟ کیا عاقلوں کی مصلحت
جاتی رہی؟ کیا اُن کی عقل اُڑ گئی؟ اے ددان کے باشندو تم پلٹکے بھاگو اور نشیبوں میں جا بسو۔
کیونکہ میں اُسپر عیسو کی آفت جسوقت اُس سے انتقام لوں نازل کرونگا + اگر انگور توڑنیوالے تیرے
پاس آویں تو کیا کوئی دانہ نہ چھوڑینگے؟ یا اگر رات کو چور آویں تو وے فقط اپنے مطلب بھر لوٹ لینگے؟
پر میں عیسو کو بالکل ننگا کرونگا اُسکے چھپے ہوئے مکانوں کو بے ستر کرونگا کہ وہ اپنے تئیں چھپا نسکے
اُسکی نسل اور اُسکے بھائی اور اُسکے پڑوسی سب نیست کئے جائینگے اور وہ آگے کو نہ رہیگا + تو اپنے یتیم
فرزندوں کو چھوڑ میں اُنہیں جیتا رکھونگا۔ اور تیری بیوائیں مجھ پر توکل کریں + کہ خداوند یوں کہتا ہی
دیکھ جنکو سزاوار نہ تھا کہ پیالہ پئیں اُنہوں نے خوب پیا۔ کیا تو بن سزا پائے نکل جائیگا؟ تو بن سزا پائے
نجائیگا پر یقیناً اُس میں سے پئیگا + کیونکہ میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہی خداوند کہتا ہی کہ بصرہ جائے
حیرت اور ملامت اور ویرانی اور لعنت ہوگا اور اُسکے سارے شہر سدا ویران رہینگے + میں نے
خداوند سے ایک افواہ سُنی ہی بلکہ ایک ایلچی یہہ کہنے کو قوموں کے درمیان بھیجا گیا ہی کہ تم جمع ہو اور اُسپر
جا پڑو اور لڑائی پر چڑھو + کہ دیکھ میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کیا اور آدمیوں کے درمیان ذلیل
کیا + تیرے رعب نے تیرے دل کے غرور نے تجھے فریب دیا ہی اے تو جو پہاڑ کے رخنوں میں رہتی ہی اور
کوہ کی چوٹیوں کو پکڑتی ہی۔ باوجودیکہ تو اپنا آشیانہ عقاب کی مانند اونچا باندھے تو بھی میں وہاں سے تجھے
نیچے اُتارونگا خداوند کہتا ہی + اور ادوم بھی جائے حیرت ہوگا۔ ہر ایک جو اُسکی طرف سے گذریگا حیران
ہوگا۔ اور اُسکی ساری آفتوں کے سبب پھٹکار کریگا + کہ جسطرح سدوم اور عمورہ اور اُنکے آس پاس
کے شہروں کا حال ہوا جب وے غارت ہو گئے تھے سو اُس میں بھی آدمی نہ بسیگا نہ آدمزاد اُس میں
رہیگا خداوند کہتا ہی + دیکھ وہ شیر ببر کی طرح یردن کے بن میں سے نکلکے محکم بستی پر چڑھیگا۔ پر میں

آنکھ سے اُسے اشارہ کرونگا اور اُسکو اُسکے آگے سے بھگاؤنگا + پر کون وہ برگزیدہ ہی جسے میں مقرر
کروں کہ اُسکا مخالف ہو؟ کیونکہ مجھ سا کون ہی؟ کون ہی جو میرے لئے وقت مقرر کرے؟ اور وہ چرواہا
کون ہی جو میرے حضور کھڑا رہ سکیگا؟ اسلئے خداوند کی مصلحت کو جو اُسنے ادوم کے برخلاف کی ہی اور
اُسکے منصوبوں کو جو اُسنے تیمان کے باشندوں کی مخالفت میں باندھے ہیں سُنو۔ یقیناً وے جو گلّہ
میں چھوٹے ہیں اُنہیں گھسیٹ لے جائینگے۔ یقیناً اُنکا مسکن ہی اُنکے سبب سے حیران ہوگا + اُنکے
گرنے کی آواز سے زمین کانپ جائیگی۔ اُنکے چلّانے کا شور دریائے قلزم پر سنائی دیگا + دیکھ وہ
چڑھیگا اور عقاب کی طرح اُڑیگا اور بُصرہ کے اوپر اپنے پروں کو پھیلا دیگا۔ اور اُس دن ادوم کے
بہادروں کا دل اُس عورت کے دل کی مانند ہوگا جسے دردِ زہ ہو +

دمشق کی بابت + حمات اور ارفاد دنگ ہو گئے ہیں کیونکہ اُنہوں نے ایک بُری خبر سنی۔ وے
پگھل گئے ہیں۔ سمندر نے جنبش کھائی وہ ٹھہر نہیں سکتا + دمشق کا زور ٹوٹا ہی اُسنے بھاگنے کے
لئے منہہ پھیرا اور ہول نے اُسے لیا ہی۔ درد اور رنج نے اُس عورت کی مانند جسے جننے کے درد
لگے ہوں اُسے پکڑا ہی + یہہ کیونکر ہوا کہ وہ تعریفی شہر میرا شادمان شہر نہیں بچا! سو اُسکے جوان اُس
کے بازاروں میں گر جائینگے اور سارے جنگی مرد اُس دن کاٹ ڈالے جائینگے ربّ الافواج کہتا ہی +
اور میں دمشق کی شہرپناہ میں آگ بھڑکاؤنگا کہ وہ بن ہدد کے محلوں کو بھسم کرے +

قیدار کی بابت اور حصور کی بادشاہتوں کی بابت جنہیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مارا ہی خداوند
یوں کہتا ہی کہ اُٹھو قیدار پر چڑھو اور پورب کے لوگوں کو ہلاک کرو + اُنکے خیموں اور اُنکے گلّوں کو وے
لے لینگے۔ اُنکے پردوں اور اُنکے سارے برتنوں اور اُنکے اُونٹوں کو وے اپنے لئے لیتے جائینگے اور
وے اُنکے سبب سے چلّائینگے کہ چاروں طرف خوف ہی +

بھاگو دور نکل جاؤ اُتر کے رہو اے حصور کے باشندو خداوند فرماتا ہی کیونکہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر
نے تمہاری مخالفت میں مصلحت کی اور تمہارے برخلاف ارادہ باندھا ہی + اُٹھو اُس آسودہ قوم پر جو بے
فکر رہا کرتی چڑھو خداوند کہتا ہی کہ اُسکے نہ کواڑے ہیں نہ اڑبنگے اور تنہا سکونت کرتی ہی + اور اُنکے
اُونٹ غنیمت کے لئے ہونگے اور اُنکے چوپایوں کی کثرت لوٹ کے لئے۔ اور میں اُن لوگوں کو جنکی

داڑھیوں کے گوشے مُنڈے ہیں چاروں ہواؤں کی طرف پراگندہ کرونگا۔ اور میں اُنکی آفت چاروں طرف سے اُنپر اُٹھوا لاؤنگا خداوند کہتا ہے + اور حصور گیدڑوں کا مقام ہمیشہ کا ویرانہ ہوگا۔ وہاں کوئی آدمی نہ بسیگا اور نہ کوئی آدمزاد اُس میں رہیگا +

خداوند کا کلام یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے شروع میں عیلام کی بابت یرمیاہ نبی کو پہنچا اور اُسنے کہا۔ ربّ الافواج یوں کہتا ہے دیکھ میں عیلام کی کمان اُنکی بڑی توانائی کو توڑ ڈالونگا اور میں چاروں ہواؤں کو آسمان کے چاروں کونوں سے عیلام پر لاؤنگا اور اُن چاروں ہواؤں کی طرف میں اُنہیں پراگندہ کر دونگا۔ اور کوئی ایسی قوم نہ ہوگی جس تک عیلام کے آوارہ لوگ نہ پہنچینگے کہ میں عیلام کو اُنکے دشمنوں کے آگے اور اُنکے آگے جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں ہراسان کرونگا اور میں اُنپر ایک بلا یعنے اپنے قہر شدید کو نازل کرونگا خداوند کہتا ہے۔ اور تلوار کو اُنکے پیچھے لگا دونگا یہاں تک کہ اُنہیں نابود کر ڈالوں + اور میں اپنا تخت عیلام میں رکھونگا اور وہاں سے بادشاہ اور سرداروں کو نابود کرونگا خداوند کہتا ہے + پر آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں عیلام کی اسیری کو مبدل کروں گا خداوند کہتا ہے +

وہ کلام جو خداوند نے بابل کی بابت اور کسدیوں کی سرزمین کی بابت یرمیاہ نبی کی معرفت فرمایا۔ تم قوموں کے درمیان بیان کرو اور اشتہار دو اور جھنڈا کھڑا کرو۔ منادی کرو مت چھپاؤ کہو کہ بابل لے لیا گیا۔ بیل رسوا ہوا مردوک سراسیمہ کیا گیا ہے۔ اُسکے بت خجل ہوئے اُسکی مورتیں پریشان کی گئیں + کیونکہ اُتر سے ایک قوم اُسپر چڑھتی ہے جو اُسکی سرزمین کو اجاڑ کریگی یہانتک کہ کوئی اُس میں نہ رہیگا۔ وے بھاگے ہیں وے روانہ ہوئے کیا انسان اور کیا حیوان +

اُن دنوں میں اور اُس ہی وقت میں خداوند کہتا ہے بنی اسرائیل آوینگے وے اور بنی یہوداہ ایک ساتھ وے روتے ہوئے چلے جاوینگے اور خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈھینگے + وے اُسطرف متوجہ ہوکے صیہون کی راہ پوچھینگے کہ آؤ ہم آپ ہی خداوند سے ملکے اُسکے ساتھ ایک ابدی عہد کریں جو کبھی فراموش نہ ہو + میرے لوگ بھٹکی ہوئی بھیڑوں کی مانند ہیں۔ اُنکے چرواہوں نے اُنہیں گمراہ کر دیا ہے اُنہوں نے اُنہیں پہاڑوں پر لیجا کے چھوڑ دیا ہے۔ وے پہاڑوں سے ٹیلے ٹیلے پر گئے اور اپنے

۷ چین کا مکان بھول گئے ہیں+ سب جنہوں نے اُنکو پایا اُنہیں نگل گئے۔ اور اُنکے دشمنوں نے کہا ہم قصوروار
نہیں ہیں کیونکہ اُنہوں نے خداوند کا گناہ کیا ہے وہ خداوند جو جائے صداقت ہے۔ ہاں وہ جو اُن کے
۸ باپ دادوں کی امیدگاہ ہے+ بابل میں سے بھاگو اور کسدیوں کی سرزمین سے نکلو اور اُن بکروں کی
مانند ہو جو گلوں کے آگے آگے جاتے ہیں+
۹ کہ دیکھ میں اُتر کی سرزمین سے بڑی قوموں کی ایک گروہ کو برپا کرونگا اور بابل پر لے آؤنگا۔
اور وے اُسکے مقابل پرے باندھینگی۔ وہاں سے وے آوینگی جو اُسے لے لینگی۔ اُنکے تیر کار آزمودہ
۱۰ بہادر کے تیروں کی مانند ہونگے جو خالی ہاتھ نہیں لوٹتا ہے+ کسدستان لوٹا جائیگا۔ سب جو اُسے
۱۱ لوٹینگے آسودہ ہونگے خداوند کہتا ہے+ ازبسکہ تم شادمان تھے اور تم نے خوشی کی اے میری میراث کے لوٹنیوالو
۱۲ اور داوننیوالی بچھیا کی مانند کودتے پھاندتے رہے اور تم گھوڑوں کی مانند ہنہناتے رہے۔ اسلئے
تمہاری ماں نہایت شرمندہ ہوئی وہ جو تمہیں جنی خجلت کھاتی۔ دیکھ وہ جو قوموں میں کی پچھلی قوم
۱۳ ہے بیابان ہوئی سوکھی زمین ہوئی اور ویرانہ ہے+ خداوند کے قہر کے سبب سے وہ آباد نہ ہوگا بلکہ بالکل اُجاڑ
۱۴ ہوگا۔ جو کوئی بابل سے گذریگا حیران ہوگا اور اُسکی ساری آفتوں کے باعث پھپکار کریگا+ تم بابل کو
گھیر کے اُسکی مخالفت میں پرے باندھو اے سب کمانکشو اُسپر تیر پر تیر لگاؤ تیروں کی کفایت نہ کرو کیونکہ
۱۵ وہ خداوند کی خطاکار ہوئی ہے+ اُسے گھیر کے تم اُسپر للکارو۔ اُسنے اطاعت منظور کی۔ اُسکی بنیادیں
دھس گئیں اُسکی دیواریں ڈھائی گئیں۔ کیونکہ خداوند کا انتقام یہی ہے جو اُس سے لیا جاتا جیسا اُس
۱۶ نے کیا ویسا تم اُس سے کرو+ بابل میں ہر ایک بونیوالے کو اور اُسے جو درو کے وقت درانتی پکڑے
کاٹ ڈالو۔ ظالم کی تلوار کی ہیبت سے ہر ایک اپنے لوگوں میں جا ملیگا اور ہر ایک اپنے وطن کو بھاگیگا
۱۷ اسرائیل پراگندہ بھیڑ ہے۔ شیر ببروں نے اُسے رگیدا ہے پہلے اسور کے بادشاہ نے اُسے
۱۸ کھالیا ہے اور آخر میں بابل کے اس بادشاہ نبوکدرضر نے اُسکی ہڈیوں کو نوچکے صاف کیا ہے۔ اسلئے
رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں بابل کے بادشاہ اور اُسکی سرزمین کو سزا دونگا
۱۹ جسطرح سے میں نے اسور کے بادشاہ کو سزا دی ہے+ لیکن میں اسرائیل کو اُسکے مسکن میں پھر لاؤنگا
۲۰ اور وہ کرمل اور بسن میں چریگا اور افرائیم اور جلعاد کے پہاڑ پر اُسکی جان آسودہ ہوگی۔ اُن دنوں

ہیں اور اُسی وقت خداوند کہتا ہے اسرائیل کی شرارت تحقیق کی جائیگی پر کچھ نہ ہوگی۔ اور یہوداہ کی خطائیں اور پائی نہ جائینگی۔ کیونکہ جنہیں میں بچا رکھونگا اُنہیں معاف کرونگا ٭

مراتائم کی سرزمین پر اور فقود کے باشندوں پر چڑھائی کر۔ اُسے ویران کر اور پیچھے پڑ کے اُنہیں نابود کر خداوند کہتا ہے اور سب جو کچھ میں نے تجھے فرمایا سو تو اُسکے مطابق عمل کر + لڑائی اور بڑی بلاکت کی آواز سرزمین میں ہے + تمام دنیا کا ہتھوڑا کیونکر کاٹا گیا اور توڑا گیا۔ بابل قوموں کے درمیان کیونکر جائے حیرت ہوئی! میں نے تیرے لئے پھندا لگایا اور اے بابل تو پکڑی گئی۔ مگر تجھے خبر نہ رہی۔ تیرا پتا ملا اور تو پکڑی گئی اسلئے کہ تو نے خداوند سے لڑائی کی ہے + خداوند نے اپنا سلاح خانہ کھولا ہے اور اپنے قہر کے ہتھیاروں کو باہر لایا۔ کیونکہ یہہ کام جو کسدیوں کی سرزمین میں ہوتا ہے خداوند ربّ الافواج کا ہے + سرے سے شروع کر کے اُسپر چڑھو اور اُسکے انبارخانوں کو کھولو اُسکو کندھر کر ڈالو اور اُس کو نیست کر دو اُسکی کوئی چیز باقی نہ رکھو + اُسکے سارے بیلوں کو حلال کر دو وے اُنہیں ذبح میں لیجاویں ہائے اُنپر کہ اُنکا دن آیا اُنکو سزا دینے کا وقت + اُنکی جو سرزمین بابل سے بھاگ جاتے اور بچ نکلتے ہیں یہہ دار ہوتی ہے جو کہ صیہون میں اشتہار کرتی کہ خداوند ہمارے خدا کا انتقام ہاں اُسکی ہیکل کے سبب سے اُسکا انتقام یہی ہے + تیر اندازوں کو بلا کے اکٹھا کرو کہ بابل پر جاویں۔ اے سارے کمان کھینچنےوالو ہر طرف سے اُسکے مقابل خیمہ کھڑا کرو کہ اُسکے بچنے کی جگہ نہ ہو۔ اُسکے کام کے موافق اُسکو بدلہ دو۔ سب کچھ جو اُسنے کیا اُس سے کرو۔ کیونکہ اُسنے خداوند اسرائیل کے قدوس کے آگے بڑی شیخی کی ہے اسلئے اُسکے جوان بازاروں میں گر جائینگے اور سارے جنگی مرد اُس دن کاٹ ڈالے جائینگے خداوند کہتا ہے + دیکھ اے تو جو بڑا گھمنڈی ہے میں تیرا مخالف ہوں خداوند ربّ الافواج کہتا ہے کیونکہ تیرا دن آپہنچا ہاں وہ وقت کہ جس میں میں تجھے سزا دوں + اور وہ گھمنڈی ٹھوکر کھائیگا اور وہ گریگا اور کوئی اُسے نہ اُٹھاویگا اور میں اُسکے شہروں میں آگ بھڑکاؤنگا اور ہر ایک کو جو اُسکے آس پاس ہوگا وہ اُنہیں بھسم کریگی +

ربّ الافواج یوں کہتا ہے کہ بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ ایک ساتھ مظلوم ہوئے۔ اور اُنکے سارے اسیر کرنیوالوں نے اُنپر قید شدید کی اور اُنہیں چھوڑنے سے انکار کیا + اُنکا چھڑانیوالا

زورآور ہی۔ رب الافواج اُسکا نام ہی۔ وہ سراسر اُنکی حجت ثابت کریگا تاکہ وہ زمین کو راحت بخشے
اور بابل کے باشندوں کو کنپاوے +

۳۵ خداوند کہتا ہی کہ تلوار کسدیوں پر اور بابل کے باشندوں پر اور اُسکے سرداروں پر اور اُسکے
۳۶ حکیموں پر ہی + لافزنوں پر ایک تلوار ہی اور وے بیوقوف ہو جائینگے۔ اُسکے بہادروں پر ایک تلوار ہی
۳۷ اور وے ہول کھائینگے + اُسکے گھوڑوں پر اور اُسکے رتھوں پر اور سارے متفرق ذات والوں پر
جو اُسکے درمیان ہیں ایک تلوار ہی اور وے عورتوں کی مانند ہونگے۔ اُسکے خزانوں پر ایک تلوار ہی اور
۳۸ وے لوٹے جائینگے + اُسکے پانیوں پر ایک تلوار ہی اور وے سوکھ جائینگے۔ کیونکہ وہ تراشی ہوئی
مورتوں کی مملکت ہی اور اپنے دہشتناک بتوں کے وسیلے سے اُنہوں نے اپنے تئیں احمق
۳۹ کر دکھلایا + اِسلئے دشتی درندے گیدڑوں کے ساتھ وہاں بسینگے اور شتر مرغ اُس میں بسیرا
۴۰ لینگے اور وہ ابد تک پھر آباد نہ ہوگی۔ پشت در پشت کوئی اُس میں سکونت نہ کریگا + جس طرح خدا نے
سدوم اور عمورہ اور اُنکی نواحی کے شہروں کو اُلٹ دیا۔ خداوند کہتا ہی اُسی طرح کوئی آدمی وہاں نہ
۴۱ بسیگا نہ آدمزاد اُس میں رہیگا + دیکھ ایک قوم ہاں ایک بڑی گروہ اُتر سے آویگی اور بہتیرے بادشاہ
۴۲ زمین کی سرحدوں سے برپا کئے جائینگے + وے کمان اور برچھہ پکڑینگے۔ وے کٹر ہیں اور رحم نہ
کرینگے۔ اُنکی آواز سمندر کے جوش کی مانند ہولناک ہی۔ اور وے گھوڑوں پر چڑھینگے اور جنگی
۴۳ مردوں کی طرح تیرے مقابل ای بابل کی بیٹی صف آرائی کرینگے + بابل کے بادشاہ نے اُنکی خبر سنی ہی
اور اُسکے ہاتھ سست پڑگئے ہیں۔ پریشانی نے اور جننے والی عورت کے سے درد دل نے اُسے آلیا +
۴۴ دیکھ وہ شیر ببر کی طرح یردن کے بن میں سے نکلکے محکم بستی پر چڑھیگا۔ پر میں اُسکے لئے آنکھ سے
اشارہ کرونگا اور اُنہیں اُسکے اوپر سے بھگاؤنگا۔ پر چنا ہوا کون ہی کہ جسے میں مقرر کروں کہ اُسکا
سامھنا کرے؟ کیونکہ مجھ سا کون ہی؟ اور کون ہی جو میرے لئے وقت مقرر کرے؟ اور وہ چرواہا
۴۵ کون ہی جو میرے حضور ٹھہرا رہ سکیگا؟ اِسلئے خداوند کے منصوبے کو جو اُسنے بابل کے برخلاف باندھا
ہی سنو۔ اور اُسکے ارادے کو جو اُسنے کسدیوں کی سرزمین کی مخالفت میں کیا ہی۔ یقیناً گلے میں سے
۴۶ وے جو سب سے چھوٹے ہیں اُنہیں گھسیٹ لیجائینگے یقیناً اُنکا مسکن اُنکے سبب حیران ہوگا + اُس

غوغا سے کہ بابل لے لی گئی زمین کانپتی ہے اور وہ نعرہ قوموں نے سنا ہے ÷
خداوند یوں کہتا ہے دیکھ میں بابل پر ہاں اُس مخالف دارالسلطنت کے رہنیوالوں پر ایک مہلک
ہوا چلاؤنگا۔ اور میں اُسانیوالوں کو بابل میں بھیجونگا کہ اُسے اُسا دیں اور اُسکی سرزمین کو صاف
خالی کریں۔ یقیناً اُسکی مصیبت کے دن میں وے اُسکے بیری ہو کے اُسے چاروں طرف سے
گھیر لینگے ÷ اُسپر جو کمان کھینچتا اور اُسپر جو اپنے بکتر پر فخر کرکے اُٹھتا تیرانداز اپنی کمان کھینچے تم اُسکے
جوانوں پر رحم مت کرو۔ اُسکے سارے لشکر کو ایک لخت ہلاک کرو ÷ وے جو قتل ہوئے ہیں یوں کسدیوں
کی سرزمین میں گر جائینگے اور وے جو چھیدے ہوئے ہیں اُسکے بازاروں میں پڑے رہیں گے ÷ کیونکہ
اسرائیل اور یہوداہ اپنے خدا سے رب الافواج سے ترک نہیں کئے گئے۔ ہرچند کہ اُنکی ولایت اسرائیل
کے قدوس کی نافرمانبرداری سے لبالب تھی ÷

بابل میں سے نکل بھاگو اور ہر ایک اپنی جان بچائے اُسکی سزا میں شریک ہو کے ہلاک مت
ہو جاؤ۔ کیونکہ یہہ خداوند کے انتقام کا وقت ہے۔ وہ اُسکا بدلہ اُسے دیتا ہے ÷ بابل خداوند کے ہاتھ میں
سونے کا پیالہ تھا جسنے ساری دنیا کو متوالا کیا۔ قوموں نے اُسکی مے پی اسلئے قومیں ڈگمگاتی ہیں ÷ بابل
یکایک گر گئی اور غارت ہوئی۔ اُسپر واویلا کرو۔ اُسکے زخم کے لئے بلسان لو شاید کہ وہ چنگی کیجاوے ÷ ہم تو
بابل کو چنگا کرنے چاہتے تھے پر وہ شفا نہ چاہتی تھی۔ تم اُسکو چھوڑو۔ آؤ ہم ہر ایک اپنے وطن کو چلے
جاویں۔ کیونکہ اُسکی سزا آسمان تک پہنچی اور افلاک تک بلند ہوئی ÷ خداوند نے ہماری راستبازی کو آشکارہ
کیا۔ آؤ ہم صیہون میں خداوند اپنے خدا کے کام کا بیان کریں ÷ تیروں کو صیقل کرو سپروں کو بھر دو خداوند
نے مادیوں کے بادشاہوں کی طبیعت کو ترغیب دی۔ کیونکہ اُسکا ارادہ بابل کی بابت ہے کہ اُسے نیست کرے
فی الحقیقت خداوند کا انتقام اور اُسکی ہیکل کا انتقام یہہ ہے ÷ بابل کی دیواروں پر جھنڈا کھڑا کرو چوکی
مضبوط کرو پہرہ داروں کو بٹھاؤ کمین گاہیں تیار کرو۔ کیونکہ خداوند نے جو ارادہ باندھا تھا اور جو کچھ
اُسنے بابل کے باشندوں کی بابت فرمایا تھا سو پورا کیا ÷

اے تو جو بڑے پانیوں پر سکونت کرتی ہے جسکے گنج فراوان ہیں تیری تمامی کا وقت آپہنچا اور تیری
غارتگری کا پیمانہ پُر ہوا ÷ رب الافواج نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کہ فی الحقیقت میں تجھ میں لوگ اس

طرح سے بھرونگا جسطرح سے ٹڈیاں اور وے تجھ پر جنگ کا نعرہ مارینگے۔ اُسنے زمین کو اپنی قدرت سے بنایا ہی اور جہان کو اپنی حکمت سے قائم کیا اور آسمان کو اپنی عقل سے پھیلایا ہی + وہ اپنی آواز ہی سے آسمانوں پر بہت سے پانی کر دیتا وہ ایسا کرتا ہی کہ زمین کی سرحدوں سے سارے بخارات اُٹھتے ہیں۔ وہ بجلیاں پانی کے ساتھ پیدا کرتا ہی اور ہوا کو اپنے مخزنوں سے نکالتا ہی + ہر ایک آدمی اپنی ہنرمندی سے حیوان سا ہوتا ہی۔ ہر ایک سُنار تراشی ہوئی مورت کے سبب خجل ہوتا ہی کیونکہ اُسکی ڈھالی ہوئی مورت جھوٹی ہی اور اُن میں سانس نہیں + وے بطلان ہیں گمراہیوں کی کاریگری جب کہ اُنکی تحقیقات ہوگی تو وے نیست و نابود کئے جائینگے + یعقوب کا بخرہ اُنکی مانند نہیں ہی کیونکہ وہ ساری چیزوں کا خالق ہی اور اسرائیل اُسکی میراث کا عصا ہی اُسکا نام رب الافواج ہی ✝

تو میرا جنگی تبر ہی اور لڑائی کے ہتھیار اور تجھی سے میں قوموں کو توڑ ڈالتا اور تجھی سے بادشاہوں کو نیست کر دیتا + تجھی سے میں گھوڑے اور سوار کو توڑ دیتا۔ اور تجھی سے رتھ اور اُسکے سوار کو چُور کرتا + تجھی سے جورو خصم کو توڑ ڈالتا تجھی سے بوڑھے اور جوان کو توڑتا۔ اور تجھی سے چھوکرے اور چھوکری کو توڑ تار کرتا + اور تجھی سے چرواہے اور اُسکے گلّے کو توڑ ڈالتا اور تجھی سے کسان اور اُسکے جوڑے بیل کو توڑتا۔ اور تجھی سے سرداروں اور حاکموں کو چُور کر دیتا + اور میں بابل کو اور کسدستان کے سارے باشندوں کو اُس سارے زیان کا جو اُنہوں نے صیہون کو تمہارے آگے کیا ہی عوض دیتا ہوں خداوند کہتا ہی + دیکھ خداوند کہتا ہی ای ہلاک کرنیوالے پہاڑ جو ساری زمین کو ہلاک کرتا ہی میں تیرا مخالف ہوں اور میں اپنا ہاتھ تجھ پر بڑھاؤنگا اور چٹانوں پر سے تجھے لڑھکاؤنگا اور تجھے کوہ سوزان کر دونگا + اور وے نہ ایک پتھر کونے کے لئے نہ ایک پتھر نیو کے لئے تجھ سے لینگے۔ بلکہ تو ہمیشہ تک ویران رہیگا خداوند کہتا ہی ✝

زمین پر تم جھنڈا کھڑا کرو امتوں کے درمیان تم نرسنگا پھونکو قوموں کو اُسکی مخالفت میں مخصوص کرو اراراط اور منّی اور اشکناز کی مملکتوں کو اُسپر چڑھا لاؤ سپہسالار کو اُسکے مقابل مقرر کرو ایسا کرو کہ گھوڑے چڑھیں اُسپر اِس شدت سے چڑھائی کریں جیسے رونگٹیدار ٹڈیاں چڑھتیں + قوموں کو مادیوں کے بادشاہوں کو اور اُسکے عاملوں کو اور اُسکے حاکموں کو اور اُسکی سلطنت کی ساری سرزمین کو

۲۹ مخصوص کرو کہ اُسپر چڑھیں + اور زمین کانپیگی اور غم کریگی۔ کیونکہ خداوند کے ارادے بابل کی مخالفت میں قائم رہینگے کہ بابل کی سرزمین کو ویران کردے جسمیں ایک بسنیوالا نہ رہے ÷

۳۰ بابل کے بہادر لڑائی سے محروم ہیں قلعوں میں بیٹھے مُنکا زور گھٹ گیا۔ وے عورتوں کی مانند ہوگئے۔ اُسکے مسکن جلائے گئے اُسکے اڑبنگے توڑے گئے + ۳۱ ہرکارہ ہرکارے سے ملنے کو اور قاصد قاصد سے ملنے کو دوڑیگا کہ بابل کے بادشاہ کو اطلاع دیوے کہ تیرا شہر سرتاسر لے لیا گیا ۳۲ اور گذرگاہیں لے لی گئیں اور کٹھگھرے آگ سے جلائے گئے اور فوج گھبرا گئی ÷

۳۳ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ بابل کی بیٹی کھلیہان کی مانند ہے جب روندنے کا وقت آوے۔ تھوڑی دیر ہے کہ اُسکے درد کا وقت آپہنچیگا ÷

۳۴ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مجھے کھالیا اُسنے مجھے شکست دی ہے اُسنے مجھے خالی برتن کردیا مگرمچھ کی مانند وہ مجھے نگل گیا ہے اُسنے اپنے پیٹ کو میری نعمتوں سے بھر لیا اُسنے مجھے نکال دیا ۳۵ صیہون کی باشندہ کہیگی کہ جو ستم مجھپر اور میرے لوگوں پر ہوا بابل پر ہووے۔ اور یروسلم کہیگی کہ کسدستان کے باشندوں پر میرا لہو ہووے ÷

۳۶ اسلئے خداوند یوں کہتا ہے دیکھہ میں تیری حجت ثابت کرونگا اور تیرا انتقام لونگا اور اُسکے بحر کو سکھاؤنگا اور اُسکے سوتے کو خشک کردونگا + ۳۷ اور بابل کھنڈر ہو جائیگا اور گیدڑوں کا مقام اور حیرانی اور سیٹی کا باعث ہوگا اور اُسمیں کوئی نہ بسیگا + ۳۸ وے شیر ببروں کی مانند اکٹھے گرجینگے جوان شیر ببروں کی طرح وے غرائینگے + ۳۹ اُنکی طیش ہی میں میں اُنکی ضیافتیں کرونگا اور اُنکو مست کرونگا کہ وے وجد کریں اور خواب دائمی میں پڑے رہیں اور نہ جاگیں خداوند کہتا ہے + ۴۰ میں اُنہیں برّوں کی طرح اور مینڈھوں کی طرح بکروں سمیت مسلخ پر اُتار لاؤنگا ÷

۴۱ شیشک کیونکر لے لیا گیا ہے ہاں ساری زمین کا ستودہ ایکبارگی لیا گیا! بابل قوموں کے درمیان کیسا ویران ہوگیا! ۴۲ سمندر بابل پر چڑھ گیا ہے۔ وہ اُسکی لہروں کی کثرت سے چھپ گیا + ۴۳ اُسکی بستیاں اُجڑ گئیں وے ایک خشک زمین اور صحرا ہوگئیں ایسی سرزمین جسمیں کوئی نہیں بستا نہ وہاں آدمزاد کا گذر ہوتا ہے + ۴۴ کیونکہ میں بابل میں بیل کو سزا دونگا اور جو کچھ وہ نگل گیا ہے میں اُسکے منہہ سے نکالونگا

اور قومیں اُسکے پاس پھر رواں نہونگی چنانچہ بابل کی دیوار گر گئی ہی +

۴۵ ای میری قوم اُس میں سے نکل آ اور تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی جان کو خداوند کے قہر شدید سے

۴۶ بچالیوے + نہو کہ تمہارا دل سست ہووے اور تم اُس افواہ سے ڈرو جو زمین میں سنی جائیگی۔ ایک افواہ ایک سال آویگی اور پھر دوسری افواہ دوسرے سال میں اور ملک میں ظلم ہوگا اور حاکم حاکم

۴۷ سے لڑیگا + اسلئے دیکھ وے دن آتے ہیں کہ میں بابل کی تراشی ہوئی مورتوں سے انتقام لونگا اور اُس کی

۴۸ ساری سرزمین گھبرا جائیگی اور اُسکے سارے مقتول اُسکے درمیان پڑے ہوئے ہونگے + اُس وقت آسمان اور زمین اور سب کچھ جو اُن میں ہی بابل کے اوپر شادیانہ بجائینگے۔ کیونکہ غارتگر اُتر سے آکے اُسپر

۴۹ چڑھینگے خداوند کہتا ہی + بابل بھی گریگا ای اسرائیل کے مقتولو۔ وے جو بابل میں ہیں ای ساری زمین کے مقتولو کھیت رہینگے +

۵۰ ای تلوار کے بچے ہوؤ بڑھہ جاؤ مت کھڑے ہو۔ دور ہی سے خداوند کو یاد کرو اور یروشلم کا خیال

۵۱ تمہارے دل میں آوے + ہم گھبرائے ہوئے ہیں کیونکہ ہم نے ملامت سنی۔ شرم کے باعث ہم نے رو پوشی کی

۵۲ کیونکہ بیگانے خداوند کے گھر کے مقدسوں میں گھس آئے + اسلئے دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ

۵۳ میں اُسکی تراشی ہوئی مورتوں کو سزا دونگا اور اُسکی ساری ولایت میں گھائل کراہینگے + ہرچند بابل آسمان پر چڑھا ہوا اور اگرچہ اُسنے اپنی زور کی توانائی کے اونچے مکانوں کو محکم کیا ہو تو بھی غارتگر میری طرف سے اُسپر چڑھینگے خداوند کہتا ہی +

۵۴ بابل سے رونے کی آواز اور بڑی ہلاکت کی صدا کسدیوں کی سرزمین سے آتی ہی۔ کیونکہ خداوند بابل

۵۵ کو غارت کرتا ہی اور اُسکے درمیان کے بڑے غل و شور موقوف کر دیتا ہی۔ اُنکی لہریں بڑے پانیوں کی طرح شور

۵۶ مچاتی تھیں اُنکے شور کی آواز نکل آتی تھی + اسلئے کہ غارتگر اُسپر ہاں بابل پر چڑھ آیا ہی اور اُسکے زوراور لوگ پکڑے جائینگے۔ اُنکی ہر ایک کمان توڑی جائیگی کہ خداوند بدلہ لینیوالا اخدا ہی وہ ضرور انتقام لیگا + او

۵۷ میں اُسکے سرداروں کو اور اُسکے عالموں کو اور اُسکے نوابوں کو اور اُسکے سپہسالاروں کو اور اُس کے زوراوروں کو مست کرونگا اور وے ہمیشہ کی نیند میں پڑے رہینگے اور نہ جاگینگے وہ بادشاہ کہتا ہی

۵۸ جسکا نام رب الافواج ہی + رب الافواج یوں کہتا ہی کہ بابل کے بھاری شہر کی دیواریں سراسر ڈھائی

جائینگی اور اُسکے بلند پھاٹک آگ سے جلا دیئے جائینگے۔ یوں لوگوں کی محنت بیفائدہ ٹھہریگی اور قوموں کا کام جو اُنہوں نے کیا اور اُس سے تھک گئیں فقط آگ کے واسطے ہوگا ٭

یہہ وہ بات ہی جو یرمیاہ نبی نے سرایاہ بن نیریاہ بن محسیاہ سے کہی جب وہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے ساتھ اُسکے جلوس کے چوتھے برس بابل میں گیا ٭ اور یہہ سرایاہ سردار سلیم الطبع تھا ٭ اسی طرح یرمیاہ نے اِن سب آفتوں کو جو بابل پر آنیوالی تھیں کتاب میں قلمبند کیا یعنے اِن ساری باتوں کو جو بابل کی بابت لکھی گئی ہیں ٭ اور یرمیاہ نے سرایاہ سے کہا کہ جب تو بابل میں آئیگا اور دیکھیگا اور اِن سب باتوں کو پڑھیگا تب تو کہیگا کہ اے خداوند تونے اِس مکان کی بربادی کی بابت فرمایا ہی کہ میں اُسکو نیست کرونگا ایسا کہ کوئی اُس میں نہ بسے نہ اِنسان نہ حیوان پر ہمیشہ تک ویران رہے ٭ اور ایسا ہوگا کہ جب تو اِس کتاب کو پڑھہ چکیگا تو ایک پتھر اُس سے باندھیگا اور فرات کے بیچ پھینکیگا۔ اور تو کہیگا کہ بابل اِسیطرح ڈوب جائیگی اور اُس مصیبت کے تلے سے جو میں اُسپر ڈالدونگا پھر نہ اُٹھیگی۔ اور وے بیتاب رہینگے ٭ یرمیاہ کی باتیں یہاں تک ہیں ٭

صدقیاہ جب بادشاہ ہوا تو اکیس برس کا تھا۔ اور اُسنے گیارہ برس یروشلم میں سلطنت کی۔ اور اُسکی ماکا نام حموطل تھا جو لبنہی یرمیاہ کی بیٹی تھی ٭ اور اُسنے اُس سب کی مانند جو یہویقیم نے کیا تھا خداوند کے آگے بدکاری کی ٭ اور خداوند کے غضب سے جو کہ یروشلم اور یہوداہ پر ہو رہا تھا یہاں تک کہ اُسنے اُنہیں اپنے آگے سے دور کر دیا یہہ ہوا کہ صدقیاہ نے بابل کے بادشاہ سے بغاوت کی ٭

اُسکی سلطنت کے نوویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہوا کہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے اپنی ساری فوج کے ساتھہ یروشلم پر چڑھائی کی اور اُسکے مقابل خیمہ زن ہوا اور اُس کے گرداگرد برج بنائے ٭ اور شہر صدقیاہ بادشاہ کے گیارہویں برس تک گھرا ہوا رہا ٭ اور چوتھے مہینے کے نوویں دن شہر میں جو مہنگی تھی سو بے نہایت بڑھہ گئی تھی ایسے کہ ملک کے لوگوں کو روٹی نہ ملتی تھی ٭ تب شہر توڑا گیا اور سارے جنگی مرد بھاگے اور وے رات کے وقت اُس دروازے کی راہ سے جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہی باغ کے نزدیک تھی شہر سے نکلے۔ (اور کسدی شہر کے گرداگرد تھے) لیکن اُنہوں نے میدان کی راہ لی ٭

تب کسدیوں کے لشکر نے بادشاہ کا پیچھا کیا اور صدقیاہ کو یریحو کے میدانوں میں جا لیا۔ اور اُسکا
سارا لشکر اُس سے تتربتر ہو گیا+ سو وے بادشاہ کو پکڑ کے ربلہ تک حمات کی سرزمین میں بابل کے
بادشاہ پاس لائے اور اُسنے اُسپر فتوی دیا+ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُسکی
آنکھوں کے سامھنے قتل کیا۔ یہوداہ کے سارے سرداروں کو بھی ربلہ میں قتل کیا+ اور اُسنے صدقیاہ
کی آنکھیں نکلوا ڈالیں اور بابل کے بادشاہ نے اُسکو پیتل کی زنجیروں سے جکڑا اور اُسے بابل لیگیا اور
اُسکے مرنے کے دن تک اُسے قیدخانے میں رکھا+

پانچویں مہینے کے دسویں دن جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا اُنیسواں برس تھا جلوداروں کا
سردار نبوزرادان جو بابل کے بادشاہ کے حضور میں کھڑا رہتا تھا یروشلم میں آیا+ اُسنے خداوند کا گھر اور
بادشاہ کا قصر جلا دیا۔ اور یروشلم کے سارے گھر اور بڑے آدمیوں کے سارے گھر آگ سے بھسم کر دیئے+
اور کسدیوں کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار کے ساتھ تھے یروشلم کی ساری دیواروں
کو ہر طرف سے توڑ ڈالا+ اور جلوداروں کا سردار نبوزرادان بعضے محتاجوں کو اور باقی لوگوں کو جو شہر میں رہگئے
تھے اور اُن بھگوڑوں کو جو بابل کے بادشاہ کی طرف رجوع ہوئے تھے اور جماعت کے باقی لوگوں کو اسیر
کرکے لے گیا+ پر جلوداروں کا سردار نبوزرادان زمین کے بعضے کنگالوں کو چھوڑ گیا کہ تاکستانوں کی
باغبانی کریں اور کھیتی کریں+ اور پیتل کے اُن ستونوں کو جو خداوند کے گھر میں تھے اور کرسیوں کو اور پیتل
کے بحر کو جو خداوند کے گھر میں تھا کسدیوں نے توڑا اور اُنکا وہ سب پیتل بابل میں لے گئے+ اور دیگیں
اور بیلچے اور گلگیریں اور لگنیں اور چمچے اور پیتل کے سارے برتن جو وہاں کی خدمت کے کام میں استعمال
ہوتے تھے وے لے گئے+ اور باسنوں اور انگیٹھیوں اور لگنوں اور دیگوں اور شمعدانوں اور چمچوں اور
پیالیوں کو سب کو جو سونے کے تھے اُنکا سونا اور سب کو جو روپے کے تھے اُنکا روپا جلوداروں کا سردار
لیگیا+ دو ستون ایک بحر اور برنجی بارہ بیل جو نیچے تھے اور کرسیاں جنہیں سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے
لئے بنایا تھا اِن سب ظروف کا پیتل بے تول تھا+ یہہ ستون جو تھے اُن میں کا ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا اور
بارہ ہاتھ کی رسّی اُسکے گرداگرد آتی تھی اور چار اُنگل موٹا تھا+ یہہ کھوکھلا تھا+ اور اُسکے اوپر پیتل کا ایک
سرہانا تھا اور وہ سرہانا پانچ ہاتھ اونچا تھا اُس سرہانے پر گرداگرد پیتل کی جالیاں اور انار کی کلیاں

بنی ہوئی تھیں + اور دوسرا ستون اور کلیاں اسکے مطابق تھیں + اور چاروں ہواؤں کے رخ چھیانوے انار تھے اور سب انار جالیوں پر اُسکے گرداگرد ایک سو تھے +

اور جلوداروں کا سردار سرایاہ سردار کاہن کو اور صفنیاہ دوسرے کاہن کو اور تین دربانوں کو لیگیا + اور ایک خوجے کو جو سپہ سالار تھا اور بادشاہ کے مصاحبوں میں سے سات شخصوں کو جو شہر میں پائے گئے اور لشکر کے سردار کے محرر کو جو مملکت کی موجودات کو دیکھتا تھا اور اُس بادشاہت کے ساٹھ آدمیوں کو جو شہر میں تھے وہ شہر سے لے گیا + اور جلوداروں کا سردار نبوزرادان اُنکو پکڑکے ربلہ میں بابل کے بادشاہ کے حضور لیگیا + اور بابل کے بادشاہ نے اُنھیں حمات کی سرزمین کے ربلہ میں مارکے قتل کیا اور یہوداہ کو اسیر کرکے اُنکی سرزمین سے لے گیا + یے وے لوگ ہیں جنکو نبوکدرضر اسیر کرکے لے گیا۔ ساتویں برس میں تین ہزار تیئیس یہودی۔ نبوکدرضر کے اٹھارھویں برس میں وہ یروسلم کے باشندوں میں سے آٹھ سو بتیس آدمی اسیر کرکے لے گیا۔ نبوکدرضر کے تیئیسویں برس میں جلوداروں کا سردار نبوزرادان سات سو پینتالیس آدمی یہودیوں میں سے پکڑکے لے گیا۔ سب آدمی چار ہزار چھہ سو تھے +

یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کی اسیری کے سینتیسویں برس کے بارھویں مہینے کے پچیسویں دن یوں ہوا کہ بابل کے بادشاہ اویل مرودک نے اپنے جلوس کے پہلے برس یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کو سرفراز کیا اور قیدخانے سے نکالا اور اُسنے اُس سے محبت کی باتیں کہیں اور اُسکی کرسی اُن بادشاہوں کی کرسیوں سے جو بابل میں اُسکے ساتھ تھے بلند کی اور اُسنے اُسکے قیدخانے کے لباسوں کو بدلوایا اور وہ عمر بھر ہر روز اُسکے حضور کھانا کھاتا تھا + اور اُسکا روزمرہ کا خرچ برابر ایک ایک روز کے لئے اُسکا روزینہ اُسکے مرنے کے دن تک عمر بھر بابل کے بادشاہ کی طرف سے اُسے دیا جاتا تھا +

یرمیاہ نبی کا نوحہ

وہ بستی کیونکر اکیلی بیٹھی ہے جو خلائق سے بھری تھی! وہ بیوہ کی مانند ہوگئی - وہ جو قوموں کے درمیان بزرگ اور صوبوں کے بیچ ملکہ تھی سو خراجگذار ہوئی + وہ رات کو زار زار روتی ہے اور اُسکے آنسو اُسکے رخساروں پر ہیں۔ اُسکے یاروں میں سے کوئی نہیں جو اُسکو تسلی دے۔ اُسکے سارے دوستوں نے اُس سے بیوفائی کی وے اُسکے دشمن ہوگئے + ظلم اور سخت خدمت کے سبب یہوداہ اسیر ہو کے گئی۔ وہ غیر قوموں کے درمیان بستی ہے وہ آرام نہیں پاتی۔ اُن سبھوں نے جو اُسکے پیچھے پڑے تھے گھاٹیوں کے بیچ اُسے جا لیا + صیہون کی راہیں ماتم کرتی ہیں کہ کوئی مقرر عیدوں کو نہیں آتا۔ اُس کے سارے پھاٹک سنسان ہیں۔ اُسکے کاہن ٹھنڈی سانس بھرتے ہیں اُسکی کنواریاں غمگین اور وہ آزردہ خاطر ہے + اُسکے مخالف غالب ہوئے اور اُسکے دشمن کامیاب۔ کیونکہ خداوند نے اُسکی بغاوتوں کی کثرت کے سبب اُسے رنج میں ڈالا ہے اُسکی اولاد دشمن کے آگے آگے اسیر ہو کے گئی + اور اُسکی ساری رونق صیہون کی بیٹی سے جاتی رہی۔ اُسکے اُمرا اُن ہرنوں کی مانند ہیں جو چراگاہ نہیں پاتے اور وے اپنے پیچھا کرنیوالوں کے آگے ناتوان ہو کے جاتے + یروشلم اپنے رنج اور مصیبتوں کے دنوں میں جب اُسکے لوگ دشمن کے قبضے میں پڑے اور کوئی مددگار نہ تھا اگلے دنوں کی اپنی ساری دلپذیر چیزوں کو یاد کرتی ہے۔ دشمنوں نے اُسے دیکھکر اُسکی بربادی پر ٹھٹھا مارا + یروشلم نے بڑا گناہ کیا ہے اسلئے وہ کریہہ ٹھہری۔ وے سب جو اُسے بزرگی دیتے تھے اُسکی حقارت کرتے اسلئے کہ وے اُس کا ننگاپن

دیکھتے ہیں۔ ہاں وہ بھی آہ بھرتی اور منہہ پھیرتی ہی + اُسکی گندگی اُسکے دامن میں ہی۔ وہ اپنی عاقبت

پر دھیان نہیں کرتی۔ اِسلیئے عجیب طرح سے وہ پست کی گئی۔ اُسکا کوئی تسلّی دینیوالا نہیں رہا + اَی خداوند

میری مصیبت پر نظر کر کیونکہ دشمن نے سر اُٹھایا ہی + بدخواہ نے اُسکی ساری نفیس چیزوں پر اپنا ہاتھ چلایا

ہی یقیناً اُسنے دیکھا ہی کہ غیر قومیں جن کی بابت تو نے فرمایا کہ وے تیری جماعت میں شامل نہ ہووینگی سو وے

اُسکے مقدس میں داخل ہوئیں + اُسکے سارے لوگ آہ کرتے اور روٹی ڈھونڈھتے ہیں۔ اُنہوں نے

اپنی ستھری چیزیں دے ڈالیں تاکہ اپنی جان کے سنبھالنے کے لیئے خوراک پائیں۔ اَی خداوند دیکھ اور لحاظ

کر کہ میں ذلیل ہو گئی +

اَی سارے راہ چلنے والو کیا تمہارے آگے یہہ کچھ نہیں ہی؟ دیکھو اور نگاہ رکھو کیا کوئی مصیبت میری

مصیبت کے برابر ہی جو مجھ پر پڑی ہی جسے خداوند نے اپنے تیز قہر کے دن مجھ پر ڈالا + اُسنے اُوپر سے میری

ہڈیوں میں آگ بھیجی اور وہ اُن میں اثر کر کے غالب ہوئی۔ اُسنے میرے پانوں کے لیئے دام بچھایا۔ اُسنے مجھے

اُلٹا پھیرا۔ اُسنے مجھے ویران کر دیا میں سارا دن اُداس رہتی ہوں + میری بغاوتوں کا جوا اُسی کے

ہاتھ سے باندھا گیا۔ اُسکے حلقوں نے پیچ کھائی وے میری گردن پر اُبھرے ہوئے ہیں۔ اُسنے میرا زور

گھٹایا ہی۔ خداوند نے مجھے اُنکے ہاتھوں میں کر دیا جن کے آگے میں اُٹھہ نہیں سکتی ہوں + خداوند نے میرے

پہلوانوں کو میرے درمیان لتاڑا۔ اُسنے مجھ پر ایک دنگل بلایا کہ میرے جوانوں کو دبا ڈالے۔ خداوند نے

یہوداہ کی کنواری بیٹی کو کولھو میں لتاڑا + اِنہیں سبھوں سے میں روتی ہوں۔ میری آنکھ میری آنکھ پانی

ہو کے بہی جاتی ہی اِسلیئے کہ تسلّی دینے والا میرے جی کا سنبھالنے والا مجھ سے دور ہی۔ میرے لڑکے

اُجڑے جاتے رہے اِسلیئے کہ دشمن غالب ہوا ہی + صیہون نے اپنے دونوں ہاتھہ پھیلائے اُسکا دلاسا

دینیوالا کوئی نہیں۔ یعقوب کے حق میں خداوند نے حکم کیا ہی کہ اُسکے دشمن اُسکے چوگرد ہوں۔ یروشلم اُنکے

درمیان حائض عورت کی سی ہی +

خداوند صادق ہی کیونکہ میں نے اُسکے حکم سے سرکشی کی۔ اَی سب لوگو سنو میں تمہاری منت کرتا ہوں

اور میرے غم پر نگاہ کرو۔ میری کنواریاں اور میرے جوان اسیر ہو کے گئے + میں نے اپنے عاشقوں کو بلایا

اُنہوں نے مجھے بھلا وا دیا۔ میرے کاہنوں اور میرے بزرگوں نے اپنی جان کو بحال کرنے کے لیئے

کھانا ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے شہر ہی میں جان دی + ۲۰ دیکھہ اے خداوند کہ میں تنگ حال ہوں۔ میری انتڑیاں اُبلتی ہیں۔ میرا دل مجھہ میں چکر مارتا ہے کیونکہ میں نے شدت سے سرکشی کی ہے۔ باہر تلوار چھین لیتی اور گھر میں موت ہے + ۲۱ اُنہوں نے میرا آہ مارنا سُنا اور کہ میرا تسلی دینیوالا کوئی نہیں۔ میرے سارے دشمنوں نے میری مصیبت سُنی۔ وے خوش ہیں کہ تو نے ایسا کیا۔ تو وہ دن جسکی منادی کی ہے پہنچائیگا اور وے میری مانند ہو جائینگے + ۲۲ اُنکی ساری خباثتیں تیرے حضور میں پیش ہو ویں اور جیسا تو نے میرے سارے گناہوں کے سبب مجھہ سے کیا ہے ویسا ہی اُنسے کر۔ کیونکہ میری آہیں بہت ہیں اور میرا دل سُست ہے +

۲ باب

۱ کیونکر خداوند نے صیہون کی بیٹی کو اپنے قہر کے ابر کے تلے چھپا دیا! اُسنے اسرائیل کے جمال کو آسمان پر سے زمین پر پٹک دیا اور اپنے قہر کے دن اپنے پانوں رکھنے کی کرسی کو یاد نہ کیا + ۲ خداوند نے یعقوب کے سارے مکانوں کو غارت کیا اور رحم نہ کیا۔ اُسنے اپنے قہر میں یہوداہ کی بیٹی کے قلعوں کو ڈھا دیا اُسنے اُنہیں خاک کے برابر کر دیا۔ اُسنے بادشاہت اور اُسکے امیروں کو ناپاک کیا + ۳ اُس نے اپنے قہر شدید میں اسرائیل کا ہر ایک سینگ بالکل کاٹ ڈالا۔ اُسنے دشمن کے آگے سے اپنا دہنا ہاتھہ کھینچ لیا۔ وہ شعلہ دار آگ کی مانند جو چاروں طرف سب کچھہ کھا جاتی ہے یعقوب پر بھڑکا + ۴ اُس نے دشمن کی طرح اپنی کمان کھینچی۔ وہ اپنا دہنا ہاتھہ اُٹھاکے بیری کی مانند کھڑا ہوا اور صیہون کی بیٹی کے خیمے میں سب جو خوشنما تھے اُنکو مار ڈالا۔ اُسنے اپنے قہر کو آگ کی طرح انڈیلا + ۵ خداوند دشمن کی مانند ہو گیا ہے اُسنے اسرائیل کو اُجاڑا اُسکے سارے محلوں کو خراب کیا اُسکے قلعوں کو ڈھا دیا اور یہوداہ کی بیٹی کے یہاں ماتم اور نوحہ کو بہت بڑھایا + ۶ اُسنے اُسکے احاطے کو باغ کے احاطے کی طرح توڑ ڈالا ہے اُس نے اُسکی جماعت کے مکان کو ڈھا دیا ہے۔ خداوند نے صیہون میں مقدس عیدوں اور سبتوں کو فراموش کروایا اور اپنے قہر کے جوش میں بادشاہ اور کاہن کو مردود کر ڈالا + ۷ خداوند نے اپنے مذبح کو رد کیا اُسنے اپنے مقدس سے نفرت کی۔ اُنکے محلوں کی دیواروں کو دشمن کے ہاتھہ میں حوالہ کیا۔ اُنہوں نے خداوند کے گھر میں ایسا شور مچایا جیسا کہ عید کے دن میں ہوتا تھا + ۸ خداوند نے صیہون کی بیٹی کی دیوار کے گرانے کا قصد کیا۔ اُسنے ایک رسی کھینچی اور خراب کرنے سے اپنا ہاتھہ نہ پھیرا۔ اِسلئے اُس

نے اُسکی فصیل اور دیوار کو غمخوار کیا۔ وے ایک ساتھہ ماتم کرتے۔ اُسکے دروازے زمین میں دھس
گئے۔ اُسنے اُسکے بینڈوں کو بگاڑ ڈالا اور توڑ تار کیا۔ اُسکے بادشاہ اور امرا غیر قوموں کے درمیان
ہیں۔ شریعت جاری نہیں اُسکے نبیوں کو بھی خداوند کی طرف سے رویا نظر نہیں آتی۔ صیہون کی
بیٹی کے بزرگ زمین پر بیٹھے ہیں وے چپ رہتے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے سروں پر خاک اُڑائی ہے
کمروں پر ٹاٹ باندھا۔ یروسلم کی کنواریاں اپنے سروں کو زمین تک جھکاتیاں ہیں *
میری قوم کی بیٹی کی شکستہ حالی کی بابت میری آنکھوں کی بینائی آنسوؤں سے
گھٹ چلی میری انتڑیوں میں مروڑا ہے میرا کلیجہ بہکے زمین پر گرا۔ اسلیئے کہ اطفال اور دودھ پینے
بچے شہر کے کوچوں میں غش کھاتے ہیں * وے اپنی ماؤں کو جس وقت اُنہیں زخمیوں کی مانند شہر
کی گلیوں کے بیچ غش آتا تھا اور جس وقت اُنکی جانیں اُنکی ماؤں کی گودوں میں انڈیلی جاتی تھیں
کہنے لگے کہ غلہ اور مے کہاں؟ کس کو تجھہ پر گواہ لاؤں؟ میں تجھہ کو کس سے تشبیہ دوں اے یروسلم کی بیٹی؟
کس سے تجھے برابر کروں تاکہ میں تجھے تسلی بخشوں اے صیہون کی کنواری بیٹی؟ کیونکہ تیرا رخنہ سمندر کی
مانند بڑا ہے۔ کون تیری دوا کر سکتا ہے؟ تیرے نبیوں نے تیری بابت پوچ اور باطل مضمون دیکھے اور
تیری شرارت کو تجھہ پر ظاہر نہیں کیا تاکہ تیری اسیری کو بدل ڈالیں بلکہ جھوٹھے پیغام اور تیرے خارج
ہونے کے سبب تیرے لئے مشاہدہ کئے * سارے راہ چلنے والے تجھہ پر تالیاں بجاتے ہیں وے
سنسناتے ہیں اور یہہ کہتے ہوئے یروسلم کی بیٹی پر سر ہلاتے ہیں کہ یہہ وہی شہر ہے جو بکمال حسین تھا او
تمام جہان کا فرحت بخش کہلاتا تھا * تیرے سارے دشمن تجھہ پر منہہ پسارتے ہیں وے پھپکارتے ہیں او
دانت پیستے اور کہتے ہیں کہ ہم اُسے نگل گئے۔ بیشک یہہ وہی دن ہے کہ جسکے ہم منتظر تھے۔ ہم نے پایا ہم نے
دیکھا *
خداوند نے جیسا منصوبہ باندھا تھا ویسا کیا۔ اُسنے اپنی دھمکی کو جو اگلے دنوں میں دی تھی پورا
کیا۔ اُسنے ڈھایا اور رحم نہ کیا۔ اُسنے تیرے دشمنوں کو تجھہ پر غالب کرکے خوش کیا۔ اُسنے تیرے مخالفوں
کا سینگ بلند کیا * اُنکے دل نے خداوند سے فریاد کی ہے۔ اے صیہون کی بیٹی کی دیوار سیلاب کی طرح
رات دن آنسو بہا تو آرام نہ کر اور تیری آنکھ کی پتلی ستانے نہ پائے * اُٹھہ اور رات کو چلا۔ پہروں

کے ابتدا میں اپنا دل خداوند کے حضور پانی کی طرح انڈیل۔ تو اپنے بچوں کی جان کے لئے جو ہر گلی کے
سرے پر مارے بھوکھ کے غش کھاتے ہیں اسکی طرف ہاتھہ اُٹھا+ ای خداوند دیکھہ اور غور کر کہ یہہ تو نے
۲۰ کس سے کیا+ دیکھہ کہ عورتیں اپنا پھل اپنے بالشت بھر لمبے بچوں کو کھاتی ہیں! دیکھہ کہ کاہن اور نبی
خداوند کے مقدس میں مارے جاتے ہیں! جوان اور بوڑھے گلیوں میں خاک پر پڑے ہیں۔ میری
۲۱ کنواریاں اور میرے جوان تلوار سے کاٹ ڈالے گئے۔ تو نے اپنے قہر کے دن اُنکو مار ڈالا تو نے
۲۲ قتل کیا اور رحم نہ کیا+ تو نے ہولوں کو میرے آس پاس یوں جمع کیا جیسے عید کے دن بھیڑ لگتی ہے یہانتک کہ
خداوند کے قہر کے دن کوئی نہ بچا نہ باقی رہا۔ جنکو میں نے اپنی گود میں پالا پوسا اُنکو میرے دشمن نے فنا کیا+
۳ باب ۱ میں وہی شخص ہوں جسنے اُسکے قہر کے ڈنڈے سے دکھہ دیکھا+ وہ مجھے لے چلا اور تاریکی میں لے
۲ آیا روشنی میں نہیں+ یقیناً اُسنے بار بار پھر کے مجھہ پر تمام دن اپنا ہاتھہ چلایا ہی+ اُسنے میرا گوشت اور چمڑا
۳ ۴ سُکھا ڈالا۔ میری ہڈیوں کو چور کیا+ اُسنے میری مخالفت میں تعمیر کی اُسنے میرے سر پر مارا اور وہ دکھہ
۵ ۶ ہی+ اُسنے مجھے اُن مُردوں کی مانند جو مدت سے مر گئے تاریک مکانوں میں بٹھا دیا+ اُسنے میرے گرد ایسا
۷ احاطہ باندھا جس سے میں نکل نہیں سکتا ہوں۔ اُسنے میری زنجیر بھاری بنائی+ اور جب میں چلاتا اور پکارتا
۸ ہوں تو وہ میری دعا کو رد کرتا ہی+ اُسنے تراشے ہوئے پتھروں سے میری راہوں کو بند کیا اُس نے
۹ میرے رستوں کو پیچدار کیا ہی+ وہ میرے لئے ایسا ہی جیسے بھالو جو گھات میں بیٹھا ہو اور جیسے شیر ببر جو
۱۰ ۱۱ چھپکے کمین گاہ میں لگا ہو+ اُسنے میری راہوں کو کج کیا اور مجھے ریزہ ریزہ کر دیا۔ مجھے بیکس چھوڑا+ اُسنے
۱۲ کمان کھینچی اور مجھے اپنے تیر کا ہدف ٹھہرایا+ اُسنے اپنے ترکش زادوں کو میرے گُردوں میں داخل کیا+ میں اپنے
۱۳ ۱۴ لوگوں کے آگے تمسخر کیا گیا ہوں اور تمام دن اُنکا راگ ہوں+ اُسنے مجھہ میں تلخیاں بھر دیں اور ناگدونے
۱۵ سے مست کیا+ سنگریزوں سے میرے دانتوں کو توڑا مجھے خاکستر میں لوٹایا+ تو نے میری جان کو سلامتی
۱۶ ۱۷ سے الگ کر کے ٹال دیا۔ میں بہبودی کو بھول گیا+ اور میں نے کہا کہ میری اُمید اور میری آس خداوند سے
۱۸ ٹوٹ گئی+ تو میرے رنج اور دکھہ کو ناگدونا اور پت یاد کر+ ہاں یاد کیا کر کیونکہ میری جان مجھہ میں جھک
۱۹ ۲۰ جاتی ہی+ اسکو میں اپنے دل میں پھیرتا ہوں اسلئے مجھے امید ہی+
۲۱ یہہ خداوند کی رحمتوں سے ہی کہ ہم نیست نہیں ہوئے۔ اسلئے کہ اُسکی شفقتیں موقوف نہیں ہوتی
۲۲

ہیں + وے ہر صبح کو نئی تازہ ہیں۔ تیری وفاداری عظیم ہے + میری جان کہتی ہے کہ خداوند میرا حصّہ ہے اسلئے
میں اُسپر بھروسا رکھتا ہوں + خداوند اُنپر مہربان ہے جو اُسکے منتظر ہیں اُس جان پر جو اُسے ڈھونڈھتی ہے +
بھلا ہے کہ انسان خداوند کی نجات کا امیدوار رہے اور صبر سے اُسکی انتظاری کرے + انسان کا اِس
میں بھلا ہے کہ وہ اپنی جوانی کے دنوں میں جوا اُٹھاوے + وہ اکیلا بیٹھے اور چپکا رہے کیونکہ اُس ہی نے
اُسے اُسپر رکھا ہے۔ وہ اپنا منہہ خاک پر رکھے کہ شاید کچھ امید ہو۔ وہ اپنا گال اُسکو دیوے جو اُسے طمانچہ
مارتا ہے۔ وہ ملامت سے خوب سیر رہے + کیونکہ خداوند ابدالآباد تک مردود نہ رکھیگا + اگرچہ وہ دکھ دیتا ہے تسپر
بھی اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق شفقت کریگا + کیونکہ وہ خوشی سے مصیبت نہیں بھیجتا اور نہ بنی آدم
کو دکھ دیتا ہے + اگر وے زمین کے سارے قیدیوں کو پائمال کریں اگر اللہ تعالیٰ کے حضور کسی کا حق
باطل کریں اگر کسی کے مقدمے کو بگاڑ ڈالیں تو خداوند منظور نہیں کرتا ہے +

کون ہے جو کہتا ہے اور وہ ہو جاتا ہے جسوقت خداوند نے اُسکا حکم نہیں دیا؟ کیا اللہ تعالیٰ کے
منہہ سے بھلا اور بُرا نہیں نکلتا؟ کاہیکو آدمی جو زندہ ہے گڑگڑا دے؟ ایسا آدمی اپنے گناہوں کی سزا
کے باعث؟ آؤ ہم کھوجیں اور اپنی راہوں کو جانچیں اور خداوند کی طرف پھریں + ہم اپنے دل کو ہاتھوں
سمیت آسمان کی طرف خدا کے آگے اُٹھاویں + ہم نے گناہ کیا اور باغی ہوئے ہیں تو نے معاف
نہیں کیا + تو نے ہم کو قہر تلے ڈھانپ دیا اور ہمیں رگیدا۔ تو نے ہمیں قتل کیا اور رحم نہ کیا + تو نے
اپنے کو بادل میں چھپا رکھا کہ ہماری دعاؤں کا گذر تجھ تک نہ ہو + تو نے ہمیں گروہوں کے درمیان
کوڑے اور جھاڑن کی مانند کیا + ہمارے سارے دشمن ہم پر اپنے منہہ پسارتے ہیں + ہول اور
پھندے میں ہم گرفتار ہوئے ویرانی اور تباہی ہے + میری قوم کی بیٹی کی ہلاکت کے سبب میری
آنکھ پانی کی نہروں کی مانند بہہ رہی ہے + میری آنکھ ٹپکا کرتی ہے اور تھمتی نہیں۔ کیونکہ فراغت کے
اوقات نہیں آتے جبتک کہ خداوند آسمان سے نگاہ نہ کرے اور دیکھے + میری آنکھ میرے شہر کی ساری
بیٹیوں کے لئے میری جان کو افسردہ کرتی ہے + جو بے سبب میرے دشمن تھے اُنہوں نے مجھے چڑیوں کی
طرح شدّت سے رگیدا۔ اُنہوں نے میری جان کو چاہ میں دکھ دیا اور میرے اُوپر ایک پتھر ڈالا + پانی
میرے سر پر سے گذر گئے۔ میں نے کہا کہ میں مر چلا +

گہرے چہ ان میں سے ای خداوند میں نے تیرا نام لیا + تو نے میری سنی - میرے سانس لینے سے اور میری فریاد سے اپنا کان بند نہ کر + تو اس دن میں جس دن میں نے تجھے پکارا نزدیک آیا اور کہا کہ مت ڈر + ای خداوند تو نے میرے دل کی حجتیں ثابت کیں اور میری جان کو رہائی بخشی + ای خداوند تو نے میری مظلومی دیکھی - تو میرے مقدمے کو فیصل کر + تو نے انکا سارا بغض اور انکے سارے اندیشوں کو جو اُنہوں نے میری مخالفت میں کئے دیکھا ہے + ای خداوند تو نے اُنکی ملامتیں اور اُن کی ساری فکریں جو اُنہوں نے میری خرابی پر کیں سُنیں اور اُنکی باتیں بھی جو مجھ پر چڑھے اور اُن کے منصوبوں کا حال جو وے سارے دن مجھ پر باندھتے ہیں - تو نے اُنکا بیٹھ جانا اور اُنکا اُٹھ کھڑا ہونا دیکھا ہے - میں اُنکا راگ ہوں +

ای خداوند اُنکے ہاتھوں کے کام کے مطابق اُنکو بدلہ دے + اُنکو دل کی سختی دے تیری لعنت اُنپر آوے + قہر سے اُنکو رگید اور خداوند کے آسمانوں کے تلے سے اُنکو نابود کر +

سونا کیونکر بے جلا ہو گیا! خالص کندن کا سونا کیونکر بدل گیا! مقدس پتھر ہر ایک گلی کے سرے پر پھینکے گئے ہیں + صیہون کے مہنگ مولے بیٹے جو کندن سے مشابہ تھے سو وے کیسے کمہار کے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کوزوں کی مانند ٹھہرے + گیدڑنیاں بھی چھاتیاں نکالتی ہیں وے اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہیں - میری قوم کی بیٹی بیابان کے شترمرغوں کی مانند بیرحم ہے + دودھ پیتے بچے کی زبان پیاس کے مارے تالو سے جا لگی ہے - ننھے بچے روٹی مانگتے ہیں پر اُنکے لئے کوئی توڑتا نہیں + وے جو مزہ دار کھانا کھاتے تھے سو گلیوں میں بیتاب پڑے ہیں - وے جو قرمزی پوشاک پہنے ہوئے پلے تھے سو مزبلہ سے ہم آغوشی کرتے ہیں + کیونکہ میری قوم کی بیٹی کی بدکاری کی سزا سدوم کے گناہ کی سزا سے زیادہ ہے - وہ تو ایک لمحہ میں معدوم ہو گئی اور انسان کے ہاتھ اُسپر دراز نہ کئے گئے + اُسکے سارے نذیر برف سے بھی صاف اور دودھ سے سفید تھے اُنکے بدن مونگے سے بھی زیادہ سرخ تھے اُنکا قالب نیلم کا سا تھا + اب اُنکا چہرہ سیاہی سے بھی کالا ہے وے گلیوں میں پہچانے نہیں جاتے - اُنکا چمڑا اُنکی ہڈیوں سے سٹا ہے وہ سوکھ گیا لکڑی کی مانند ہو گیا + وے جو تلوار سے قتل کئے جاتے ہیں اُنسے بہتر ہیں جو بھوکھ سے مرتے ہیں - کہ یے کھیت کے پھل کے نہ پانے سے سوکھتے جاتے اور مرتے

ہیں+ رحم دل عورتوں کے ہاتھوں نے اپنے بچوں کو پکایا۔ میری قوم کی بیٹی کی ہلاکت میں وے ہی اُنکی
خوراک ہوئے+ خداوند نے اپنا غضب کو انجام دیا۔ اپنے قہر شدید کو اُنڈیلا۔ اُسنے صیہون میں ایک
آگ بھڑکائی اور وہ اُسکی بنیادوں کو کھا گئی+ زمین کے بادشاہ اور دنیا کے سارے باشندے
باور نہیں کرتے تھے کہ بیری اور دشمن یروسلم کے پھاٹکوں میں گھس آوینگے+

اُسکے نبیوں کے گناہوں اور اُسکے کاہنوں کی خطاؤں کے سبب جنہوں نے اُسکے درمیان
صادقوں کا خون بہایا بہہ ہوا+ وے اندھے ہوکے گلیوں میں بھٹکتے تھے وے خون سے آلودہ تھے ایسا
کہ لوگ اُنکے کپڑے چھو نہ سکے+ وے اُنہیں پکارتے رہے کہ دور ہو ای ناپاکو دور ہو دور ہو چھو مت
وے تو بھاگے وے آوارہ پھرتے۔ قوموں کے درمیان کہا جاتا ہے کہ وے پھر رہنے کا ٹھکانا نہ
پاوینگے+ خداوند کے چہرے نے اُن میں تفرقہ ڈالا ہے۔ وہ پھر اُنپر توجہ نہ کریگا۔ اُنہوں نے کاہنوں کی
تخصیت پر نگاہ نہ کی اور بزرگوں پر مہربانی نہ کی+ ہم جو ہیں سو ہماری آنکھیں مدد کے انتظار سے جو
بے بنیاد تھی فنا ہوئیں۔ ہم اپنی دیدگاہوں پر سے اُس قوم کے منتظر رہے جو ہمیں بچا نہ سکی+ وے
ہم کو ہر قدم پر رگیدتے ہیں یہاں تک کہ ہم اپنے بازاروں میں جا نہیں سکتے ہیں۔ ہمارا آخر نزدیک
ہے ہمارے دن پورے ہوئے کیونکہ ہماری اجل آپہنچی+ ہمارے پیچھا کرنیوالے آسمان کے عقابوں
سے بھی تیز پر ہیں۔ اُنہوں نے ہمیں پہاڑوں پر رگیدا وے بیابان میں ہماری گھات میں لگے+ ہمارے
نتھنوں کا دم خداوند کا مسیح جسکی بابت ہم نے کہا کہ ہم غیر قوموں کے درمیان اُسکے سایہ تلے
زندگانی بسر کرینگے سو اُنکے گڑھوں میں گرفتار ہوا+

ای ادوم کی بیٹی تو جو عوض کی سرزمین میں بستی ہے خوش و خرم ہو۔ پیالہ تجھ تک بھی پہنچیگا۔
تو مست ہوگی اور آپ کو ننگا کریگی+ ای صیہون کی بیٹی تیری بدکاری کی سزا اتمام ہوئی۔ وہ تجھے
اسیر کرکے پھر نہیں لے جائیگا۔ ای ادوم کی بیٹی وہ تیری بدکاری کا بدلہ دیگا اور تیرے گناہوں کے
سبب تجھ کو اسیر کرکے لے جائیگا+

باب ۵
ای خداوند جو کچھ ہم پر ہوا اُسکو یاد رکھ۔ متوجہ ہو اور ہماری رسوائی پر نگاہ کر+ ہماری میراث
اجنبیوں کی ہوئی ہمارے گھر بیگانوں نے لئے+ ہم یتیم ہیں اور ہمارے باپ نہیں۔ ہماری مائیں بیوا ...

کی مانند ہوگئیں ہم نے اپنا پانی بھی مول لے کے پیا اور لکڑی ہمارے ہاتھ میں بیچی گئی + ہماری
گردنوں پر جوا ڈالکے ہم کو دکھ دیتے۔ ہم مشقت کھینچتے اور آرام نہیں پاتے ہیں + ہم نے مصریوں
اور اسوریوں کا تابع ہونا منظور کیا تاکہ ہم روٹی سے آسودہ ہوں + ہمارے باپ دادوں نے
گناہ کیا اور وے نہیں ہیں۔ اور ہم انکی بدکاریوں کی سزا کا بوجھ اٹھاتے + غلام ہم پر حکمرانی کرتے
کوئی نہیں جو ہمیں انکے ہاتھ سے چھڑا دے + اس تلوار کے خوف سے جو بیابان میں ہے ہم
جانبازیاں کرکے اپنی روٹی حاصل کرتے + کال کے ہولناک صدمے سے ہمارا پوست تنور کی مانند
سیاہ ہوگیا + انہوں نے صیہون میں عورتوں کو اور یہوداہ کے شہروں میں کنواری چھوکریوں کو
جبراً بے حرمت کیا ہے۔ امرا کو انکے ایک ہاتھ سے ٹنکا دیا ہے۔ اور مشائخ کی رو داری کی نہ گئی + انہوں نے
جوانوں کو پکڑ کے ان سے چکی پسوائی۔ اور لڑکے لکڑی کے بوجھ کے مارے گر پڑتے ہیں + بزرگ لوگوں کا
پھاٹکوں پر جمع ہونا موقوف ہوا اور جوان اپنی نغمہ پردازی سے باز آئے + ہمارے دل کی خوشنودی جاتی
رہی۔ ہمارا ناچنا ماتم سے مبدّل ہوا + تاج ہمارے سر پر سے گر پڑا۔ ہم پر افسوس کہ ہم نے گناہ کیا + اس باعث
میرا دل ناتوان ہوا ان باتوں کے سبب میری آنکھیں دھندھلا گئیں + کوہ صیہون کی ویرانی کے سبب
لومڑیاں اس میں چلتی پھرتی ہیں ؞

پر تو اے خداوند ابد تک باقی رہیگا اور تیرا تخت پشت در پشت ہے۔ تو ہمیں ہمیشہ کے لئے کیوں بھولتا
ہے اور اتنی مدت تک ہم کو ترک کر دیتا ہے + اے خداوند ہم کو اپنی طرف پھرا اور ہم پھرینگے۔ ہمارے دن
شروع سے جاری کر جیسے کہ قدیم زمانے میں ہوا + پہ تو نے ہم کو بالکل رد کر دیا تو ہم سے نپٹ بیزار ہے ؞

حزقی ایل نبی کی کتاب

(۱)

اور تیسویں برس کے چوتھے مہینے کی پانچویں تاریخ میں ایسا ہوا کہ جب میں نہر کبار کے کنارے پر اسیروں کے درمیان تھا تو آسمان کھل گیا اور میں نے خدا کی رویتیں دیکھیں + اور اُس مہینے کے پانچویں دن یعنے یہویکین بادشاہ کی اسیری کے پانچویں برس میں ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام بوزی کاہن کے بیٹے حزقی ایل کو جو کسدیوں کے ملک میں نہر کبار کے کنارے پر تھا پہنچا اور وہاں خداوند کا ہاتھ اُسپر تھا + اور میں نے نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ اُتّر سے ایک گردباد اُٹھی ایک بڑی گھٹا اور ایک آگ جسکی لوئیں آپس میں لپٹی جاتی تھیں اور اُسکے گرد روشنی چمکتی تھی اور اُسکے بیچ میں سے یعنے اُس آگ میں سے صیقل کئے ہوئے پیتل کی سی صورت جلوہ گر ہوئی + اور اُسکے بیچ سے چار جانداروں کی ایک شبیہ نظر آئی + اور اُنکی شکل یہہ تھی کہ وے انسان سے مشابہ تھے + اور ہر ایک کے چار چار منہہ اور چار چار پنکھ تھے + اور اُن کے پانوں جو تھے سو سیدھے پانوں تھے۔ اور اُنکے پانوں کے تلوے بچھڑوں کے پانوں کے تلوے تھے اور دے مانجے ہوئے پیتل کی مانند جھلکتے تھے + اور اُنکی چاروں طرف پنکھوں کے نیچے انسان کے ہاتھ تھے۔ اور منہہ اور پنکھ اُن چاروں کے تھے + اُنکے پنکھ ایک دوسرے سے باہم پیوستہ تھے۔ اور وے چلتے ہوئے مُڑتے نہ تھے بلکہ وے سب برابر سیدھے آگے کو چلے جاتے تھے + رہی اُن کے چہروں کی مشابہت سو اُن چاروں کا ایک چہرہ انسان کا اور ایک چہرہ شیر ببر کا اُنکی دہنی طرف۔ اور اُن چاروں کا ایک چہرہ سانڈ کا اُن کی بائیں طرف۔ اور اُن چاروں کا ایک چہرہ عقاب کا تھا + اُنکے چہرے یونہیں۔ اور اُنکے پنکھ اُوپر سے

پھیلائے ہوئے تھے۔ ہر ایک کے دو پنکھ دوسرے کے دو پنکھوں سے جُٹے ہوئے تھے اور دو دو سے
اُنکا بدن ڈھنپا ہوا تھا+ اُن میں سے ہر ایک سیدھا آگے کو چلا جاتا تھا۔ جدھر روح جاتی تھی وے
جاتے تھے۔ وے چلتے ہوئے پھرتے نہ تھے+ رہی اُن جانداروں کی صورت سو اُنکی شکل آگ کے سلگے ہوئے
کوئلوں کی سی اور چراغوں کی مانند تھی۔ وہ اُن جانداروں کے درمیان اِدھر اُدھر آتی جاتی تھی اور
وہ آگ نورانی تھی۔ اور اُس آگ میں سے بجلی نکلتی تھی+ اور وے جاندار دوڑ جاتے تھے اور پلٹ آتے
تھے جسطرح سے بجلی کوندھ جاتی ہے+ سو جب میں اُن جانداروں کو دیکھ رہا تو کیا دیکھتا ہوں کہ اُن
جانداروں کے پاس ایک ایک پہیا چار منہہ رکھتا ہوا زمین پر ہے+ رہی اُن پہیوں کی صورت اور
اُنکی بناوٹ سو وہ زبرجد کی سی دکھائی دیتی تھی۔ اور اُن چاروں کا ایک ہی ڈول تھا۔ اور اُن
کی شکل اور اُن کی بناوٹ ایسی تھی گویا کہ پہیا پہیے کے بیچ میں ہے+ جب وے چلتے تھے وے
چار سو ڈھلتے تھے اور ڈھلتے ہوئے وے پیچھے پھرتے نہ تھے+ اور اُن کے حلقے جو تھے سو
ایسے اُونچے تھے کہ ڈر لگتا تھا اور اُن چاروں کے حلقوں میں گرداگرد آنکھیں بھری ہوئی تھیں
جب وے جاندار چلتے تھے پہیے اُنکے ساتھ چلتے تھے اور جب وے جاندار زمین پر سے اُٹھائے
جاتے تھے پہیے بھی اُٹھائے جاتے تھے۔ جہاں کہیں روح جانے والی تھی وے جاتے تھے
جدھر روح جانے پر تھی اور پہیے اُن کے ساتھ اُٹھائے جاتے تھے کیونکہ جاندار کی روح پہیوں
میں تھی+ جب وے چلتے تھے یے چلتے تھے اور جب وے ٹھہرتے تھے یے ٹھہرتے تھے اور جب وے
زمین پر سے اُٹھائے جاتے تھے پہیے اُنکے ساتھ اُٹھائے جاتے تھے کیونکہ پہیوں میں جاندار کی روح تھی+
اور اُس فضا کی صورت جو اُن جانداروں کے سروں کے اُوپر تھا ایسی تھی جیسا دہشت انگیز بلور کا
جلوہ ہوتا۔ وہ اُنکے سروں کے اُوپر پھیلا تھا+ اور اُس فضا کے نیچے اُنکے پر مسطح تھے ایک دوسرے کی
سمت کو تھا۔ ہر ایک کے دو دو تھے جنسے اُنکے بدنوں کا ایک پہلو اور دو دو تھے جنسے دوسرا پہلو ڈھنپا
تھا+ اور میں نے اُنکے پروں کی آواز سُنی گویا کہ بہت پانیوں کی آواز ہاں قادر مطلق کی آواز ہے جب وے چلتے
تھے ایسی شور کی آواز ہوتی جیسی لشکر کی آواز ہے۔ وے جب ٹھہرتے تھے اپنے پروں کو لٹکا دیتے تھے+
اور جس وقت وے ٹھہرتے تھے اور اپنے پروں کو لٹکا دیتے تھے اُس فضا میں سے جو اُن کے

سروں کے اوپر تھا ایک آواز ہوتی تھی + اور اُس فضا سے اُونچے پر جو اُنکے سروں کے اُوپر تھا تخت کی
صورت تھی اور اُسکی نمود نیلم کے پتھر کی سی تھی اور اُس تخت نما صورت پر کسی انسان کی سی شبیہہ اُسکے
اُونچے پر نظر آئی + اور میں نے اُسکی کمر سے لیکے اُوپر بلندی تک صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا رنگ اور
شعلہ سا جلوہ اُسکے درمیان اور گرداگرد دیکھا اور اُسکی کمر سے لیکے نیچے تک میں نے شعلہ کی سی
تجلی دیکھی اور چار سو ایک جگمگاہٹ تھی + جیسی اُس کمان کی صورت ہے جو بارش کے دنوں میں بادل
میں دکھلائی دیتی ہے ویسی ہی آلیس کی اُس جگمگاہٹ کی نمود تھی + خداوند کے جلال کی صورت کی
یہی نمائش تھی + اور دیکھتے ہی میں اوندھے منہہ گرا اور میں نے ایک آواز سُنی جیسے کہ کسی نے کہا +
اور اُسنے مجھے کہا کہ ای آدمزاد اپنے پانوں پر کھڑا ہو کہ میں تجھسے کچھ کہونگا + جب اُسنے مجھے یوں کہا
روح مجھ میں داخل ہوئی اور مجھے پانوں پر کھڑا کیا۔ تب میں نے اُسکی سُنی جو مجھ سے باتیں کرتا تھا + سو
اُسنے مجھے کہا کہ ای آدمزاد میں تجھے بنی اسرائیل اُن باغی گروہوں کے پاس جو مجھ سے پھر گئیں ہیں
بھیجتا ہوں۔ وے اور اُنکے باپ دادے آج کے دن تک مجھ سے بغاوت کرتے ہیں کیونکہ وے بے
حیا لڑکے ہیں اور سخت دل جنکے پاس میں تجھ کو بھیجتا ہوں + اور تو اُنسے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی
سو وے خواہ سُنیں یا سُننے سے انکار کریں (کہ وے تو سرکش خاندان ہیں) تو بھی اتنا تو ہوگا کہ دے
جانینگے کہ ایک نبی اُن میں رہا + اور تو ای آدمزاد اُنسے ہراسان مت ہو نہ اُنکی باتوں سے ڈر ہر چند سداکلاں
اور خار تیرے ساتھ ہیں اور بچھوؤں کے بیچ میں تو رہتا ہی۔ اُنکی باتوں سے ترسان مت ہو اور اُن کے
چہروں سے مت گھبرا گو کہ وے باغی خاندان ہیں + سو تو میری باتیں اُنسے کہہ خواہ وے سنیں خواہ سننے
کے لئے مائل نہ ہوں کہ وے نہایت باغی ہیں + پر تو ای آدمزاد تو میرا کلام جو تجھسے کہتا سُن۔ تو اُس
سرکش خاندان کی مانند سرکشی مت کر اپنا منہہ کھول اور جو کچھ میں تجھے دیتا ہوں کھا لے +
اور میں نے نگاہ کی تو دیکھو ایک ہاتھ میری طرف بڑھایا ہوا ہی اور دیکھو اُس میں کتاب کا طومار
ہی۔ اور اُسنے اُسے کھول کے میرے سامھنے رکھہ دیا۔ اُس میں باہر بھیتر لکھا ہوا تھا۔ اور اُسپر نوحہ قلمبند
تھا نوحہ اور ماتم اور واویلا + پھر اُسنے مجھے کہا کہ ای آدمزاد جو کچھ تو نے پایا سو کھا۔ اِس طومار کو نگل جا اور
جا کے اہل اسرائیل کو کہہ + تب میں نے منہہ کھولا اور اُسنے وہ طومار مجھے کھلایا + پھر اُسنے مجھے کہا کہ

ای آدمزاد ایسا کر کہ تیرا پیٹ اِس طومار کو جو میں تجھے دیتا ہوں کھاوے اور تو اُس سے اپنی انتڑیاں بھر دے ۔ تب میں نے کھایا اور وہ میرے منہہ میں شہد کی مانند میٹھا تھا ✢

پھر اُسنے مجھے کہا کہ اب تو اے آدمزاد تو اہل اسرائیل پاس جا اور میری باتیں اُنہیں کہہ ۔ کیونکہ تو ایسی گروہ میں جو گہرے لب کی اور بھاری زبان کی ہو نہیں بھیجا جاتا ہو بلکہ اہل اسرائیل کے درمیان ۔ اور نہ کہ بہت سی قوموں کے پاس جنکے لب گہرے ہیں اور اُنکی زبان بھاری مشکل ہو کہ اُنکی بات تو سمجھ نہیں سکتا ۔ یقیناً اگر میں تجھے اُنکے پاس بھیجتا وے تیری سُنتے ✢ لیکن اہل اسرائیل تیری بات نہ سُنینگے کیونکہ وے میری طرف کان لگانے کو نہیں چاہتے ۔ کیونکہ سارے اہل اسرائیل بیحیائی کی پیشانی رکھتے اور سنگدل ہیں ✢ دیکھہ میں نے اُنکے چہروں کے مقابل تیرے منہہ کو درشت کیا ہو اور تیری پیشانی کو اُنکی پیشانی کے مقابل سخت کیا ہو ✢ دیکھہ میں نے تیری پیشانی کو ہیرے کی مانند چقمق کے پتھر سے بھی زیادہ کڑا کیا ہو ۔ اُنسے مت ڈرا اور اُنکے چہروں کے باعث مت گھبرا کہ وے باغی خاندان ہیں ✢ پھر اُسنے مجھے کہا کہ ای آدمزاد میری ساری باتوں کو جو میں تجھے کہونگا اپنے دل سے قبول کر اور اپنے کانوں سے سُن ✢ اب اُٹھہ اسیروں پاس یعنے اپنی قوم کے لوگوں پاس جا اُنسے باتیں کر اور اُنہیں کہہ ۔ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہو ۔ خواہ وے سنیں خواہ وے نہ سنیں ✢

اور روح نے مجھے اُٹھا لیا اور میں نے اپنے پیچھے ایک بڑی کھڑک کی آواز سُنی جو کہتی تھی کہ خداوند کا جلال جو اُسکے مکان سے نمود ہوا مبارک ✢ اور جانداروں کے پروں کی آواز کہ اُن میں ایک ایک دوسرے سے لگا اور اُنکے مقابل پہیوں کی آواز اور ایک بڑے دھڑاکے کی آواز میرے سننے میں آئی ✢ اور روح مجھے اُٹھا کے لیگئی ۔ سو میں تلخدل ہو کے اور روح میں جوش کھا کے روانہ ہوا کہ خداوند کا ہاتھہ مجھہ پر غالب ہو رہا ✢ اور میں تل ابیب میں اسیروں کے پاس جو کبار کی ندی کے کنارے پر رہتے تھے پہنچا اور میں نے اُنہیں وہاں بیٹھے ہوئے دیکھا اور اُن میں سات دن تک گھبرایا ہوا بیٹھا رہا ✢

اور سات دنوں کے بعد یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھہ کو پہنچا اور وہ بولا ای آدمزاد میں نے تجھے اہل اسرائیل کا نگہبان مقرر کیا سو تو میرے منہہ کا کلام سُن اور میری طرف سے اُنہیں جتا ✢ جب

میں شریر سے کہوں کہ تو یقیناً مریگا اور تو اُسے نہ چِتاوے اور شریر سے نہ کہے کہ وہ اپنی بدراہی سے خبردار ہو تاکہ وہ اُس سے پھر کے اپنی جان بچاوے تو وہ شریر اپنی شرارت میں مریگا۔ پر میں اُسکے خون کی بازپرس تجھ سے کرونگا + لیکن اگر تو نے شریر کو چِتایا ہے اور وہ اپنی شرارت اور اپنی بُری راہ سے نہ پھرا ہے۔ تو وہ اپنی بدکاری میں مریگا۔ پر تو نے اپنی جان کو بچایا ہے + اور اگر راستباز اپنی راستبازیاں چھوڑ دیوے اور گناہ کرے اور میں اُسکے آگے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر رکھوں وہ مرجائیگا اسلیئے کہ تو نے اُسے نہیں چِتایا تو وہ اپنے گناہ میں مریگا اور اُسکی صداقت کا کام جو اُسنے کیا یاد نہ کیا جائیگا۔ پر میں اُسکے خون کی بازپرس تجھ سے کرونگا + لیکن اگر تو اُس راستباز کو چِتا دیوے کہ گناہ نہ کرے اور وہ گناہ نہ کرتا ہو تو وہ جیئیگا اسلیئے کہ نصیحت پذیر ہوا ہے اور تو نے اپنی جان کو بچایا ہے +

اور وہاں خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور اُسنے مجھے کہا کہ اُٹھ وادی میں نکل جا اور وہاں میں تجھ سے باتیں کرونگا + تب میں اُٹھکے وادی میں گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند کا جلال اُس شوکت کی مانند جو میں نے کبار کی ندی کے کنارے پر دیکھی تھی کھڑا ہے۔ اور میں منہہ کے بل گرا + تب روح مجھ میں داخل ہوئی اور اُسنے مجھے پاٹوں پر کھڑا کیا اور مجھ سے باتیں کرکے کہا کہ اپنے گھر جا اور دروازہ بند کر کے چھپ رہ + اور اے آدمزاد دیکھ وے تجھ پر بندھن ڈالینگے اور اُنسے تجھے باندھینگے سو تو اُنکے درمیان پھر باہر نہ جائیگا + اور میں ایسا کرونگا کہ تیری جیبھ تیرے تالو سے لگ جائیگی کہ تو گونگا ہو جائے اور تو اُنکے لیئے نصیحت کو نہ ہوگا کیونکہ وے باغی خاندان ہیں + پر جبکہ میں تجھ سے باتیں کروں میں تیرا منہہ کھولونگا اب تو اُنسے کہیگا کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے۔ جو سنتا ہے سو سُنے اور جو نہ سُنے سو باز رہتا سو باز رہے کیونکہ وے باغی خاندان ہیں +

اور اے آدمزاد تو ایک کھپرا اُٹھا لے اور اپنے آگے رکھدے اور اُسپر ایک شہر یعنی یروشلم ہی کی تصویر کھینچ اور اُسکا محاصرہ کر اور اُسکے مقابل بُرج بنا اور اُسکے سامھنے ایک دمدمہ باندھ اور اُسکے گرد خیمے کھڑے کر اور اُسکے گھیرے میں منجنیق لگا + پھر اپنے لیئے لوہے کا ایک توا لے اور اپنے اور شہر کے درمیان اُسے نصب کر کہ وہ لوہے کی دیوار ٹھہرے اور تو اپنا منہہ اُسکے مقابل کر اور وہ گھیرے جانے کی حالت میں ہو اور تو اُسکا گھیرنیوالا ہوگا + یہہ اہل اسرائیل کے لیئے نشان ہے +

پھر تو اپنی بائیں کروٹ لیٹ رہ اور اہل اسرائیل کی بدکاری اُسپر رکھ دے جتنے دِنوں تک
تو لیٹا رہیگا تو اُنکی بدکاری کا حامل رہیگا + پر میں نے اُنکی بدکاری کے برسوں کو اُن دنوں کے شمار
کے مطابق جو تین سو نوّے دن ہیں تجھ پر رکھا۔ سو تو اہل اسرائیل کا گناہ اُٹھائیگا + اور جب تو انہیں
پورا کر چکے پھر اپنی دہنی کروٹ لیٹ رہ اور چالیس دن تک اہل یہوداہ کی بدکاری کا حامل ہو میں
نے تیرے لئے ایک ایک سال کے بدلے ایک ایک دن مقرر کیا + پھر یروشلم کی طرف جسکا محاصرہ ہو رہا
اپنا منہہ کر اور اپنا بازو ننگا کر اور اُسکے برخلاف نبوت کر + اور دیکھہ میں تجھہ پر بندھن ڈالونگا کہ تو کروٹ
سے کروٹ پر نہ پھرے جب تک اپنے محاصرے کے دنوں کو پورا نہ کرے + اور تو اپنے لئے گیہوں اور جو
اور باقلا اور مسور اور چینا اور باجرا لے اور اُنہیں ایک ہی برتن میں رکھہ اور اُنکی اپنی روٹیاں پکا کہ جتنے
دنوں تک تو کروٹ لیٹا رہے۔ تو تین سو نوّے دن تک اُنہیں کھایا کر + اور تیرا کھانا کہ تو کھائیگا سو ایک
ایک دن کے لئے بیس بیس مثقال وزن کر کے کھا۔ تو وقت بہ وقت اُسے کھایا کر۔ تو پانی بھی اندازے سے
ایک ہین کا چھٹواں حصہ پئیگا۔ تو وقت بہ وقت اُسے پیا کر + اور تو جو کے پھلکے کھایا کریگا اور تو اُنکی آنکھوں
کے سامھنے انسان کی گوہ سے اُنہیں پکائیگا + اور خداوند نے کہا کہ اِس ہی طرح سے بنی اسرائیل اپنی
ناپاک روٹیوں کو اُن قوموں کے درمیان جہاں میں اُنہیں آوارہ کرونگا کھایا کرینگے + تب میں نے کہا کہ
ہائے خداوند یہوواہ دیکھہ میری جان کبھی ناپاک نہیں ہوئی اور اپنی جوانی سے اب تک کوئی مردار چیز جو
آپسے مر جائے یا پھاڑی جاوے میں نے ہرگز نہیں کھائی اور حرام گوشت میرے منہہ میں کبھی نہیں آیا +
تب اُسنے مجھے کہا کہ دیکھہ میں انسان کی گوہ کے عوض تجھے گوبر دیتا ہوں سو تو اپنی روٹی اُس سے
پکا + اور اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد دیکھہ میں یروشلم میں روٹی کی ٹیک توڑ ڈالونگا اور وے روٹی تولکے
فکرمندی سے کھائینگے اور پانی ماپ کے حیرت سے پئینگے تاکہ وے روٹی پانی کے محتاج ہوویں اور
باہم سراسیمہ ہوویں اور اپنی بدکاری کے سبب سے مر رہیں +

اے آدمزاد تو ایک تیز چھری لے ہاں حجام کا اُسترہ تجھہ سے لیا جائے اور اُس سے اپنا سر اور اپنی
داڑھی مُنڈا اور ترازو لے اور بالوں کو تول کے بانٹ دے + تب تو شہر کے بیچ میں اُنکا تیسرا حصہ دے کے
آگ کے درمیان پھینکدے جسوقت محاصرے کے دن پورے ہوویں۔ اور تیسرا حصہ لیکے چھری

سے اِدھر اُدھر مار اور تیسرا حصہ ہوا میں اُڑا اور میں تلوار کھینچ کے اُنکا پیچھا کرونگا + اور اُن میں سے تھوڑے بال گِن کے لے اور اُنہیں اپنے دامن میں باندھ + پھر اُن میں سے کئی ایک لے اور اُنہیں آگ کے بیچ میں ڈال اور آگ سے اُنہیں جلا کہ۔ اُسمیں سے ایک آگ نکلیگی جو اسرائیل کے سارے گھرانے پر پڑے گی +

خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے۔ یہی یروشلم ہے۔ میں نے اُسے قوموں اور مُلکتوں کے درمیان جو اُسکے آس پاس ہیں رکھا ہے + لیکن اُسنے میری عدالتوں کو شرارت کرکے قوموں کی بہ نسبت زیادہ ٹال دیا اور میری شریعتوں کو آس پاس کی مُلکتوں کی بہ نسبت زیادہ عدول کیا۔ کہ اُنہوں نے میری عدالتوں کو حقیر جانا اور میری شریعتوں پر عمل نہیں کیا + سو خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے۔ ازبسکہ تم نے اُن قوموں کی نسبت سے جو تمہارے گرد و پیش ہیں زیادہ بغاوت کی اور میری شریعتوں پر نہ چلے اور میری عدالتوں پر عمل نہیں کیا مگر اُن گروہوں کی عدالتوں کو جو تمہارے آس پاس ہیں حفظ کیا۔ سو خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ ہاں میں ہی تیرا مخالف ہوں اور تیرے درمیان سب قوموں کی آنکھوں کے سامھنے تجھے سزا دونگا + اور میں تیرے سارے نفرتی کاموں کے سبب تجھ میں وہی کرونگا جو میں نے ہرگز نہیں کیا ہے اور جو میں پھر کبھی نہ کرونگا + سو تیرے درمیان باپ بیٹوں کو کھائینگے اور بیٹے اپنے باپوں کو کھائینگے۔ اور میں تجھ سے بدلہ لونگا اور تیرے سارے باقی لوگوں میں سے ہر ایک کو ہوا پر پراگندہ کرونگا + اسلئے خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ اِس سبب سے کہ تو نے اپنی ساری مکروہ چیزوں اور نفرتی کاموں سے میرے مقدس کو ناپاک کیا ہے اسلئے میں بھی تجھے گھٹا ڈالونگا میری آنکھیں رعایت نہ کرینگی میں ہرگز رحم نہ کرونگا + تیرا تیسرا حصہ وبا سے مر جائیگا اور کال سے تیرے بیچ میں ہلاک ہو جائیگا۔ اور تیسرا حصہ تلوار سے تیری چاروں طرف مارا پڑیگا اور تیسرے حصہ میں ہر ایک ہوا پر پراگندہ کرونگا اور تلوار کھینچ کے اُنکے پیچھے پڑونگا + میرا قہر یوں انجام تک پہنچیگا اور میں اپنا غضب اُنپر نازل کرونگا اور اپنا جی اُنسے ٹھنڈا کرونگا + اور جب میں اُنپر اپنا قہر انجام تک پہنچاؤں تب وے جانینگے کہ مجھ خداوند نے اپنی غیرت سے یہہ سب کچھ کہا تھا۔ اسکے سوا میں تجھکو اُن قوموں کے درمیان جو تیرے آس پاس ہیں اور اُن سب کی نگاہوں میں جو اُدھر سے گذر کرینگے ایک خرابہ اور مورد ملامت کرونگا + سو وہ جائے ملامت اور جائے اہانت مقام عبرت اور جائے حیرت

اُن قوموں کے درمیان جو تُسکے آس پاس ہیں ہوگی جب کہ میں غصہ و غضب اور تند ملامتوں سے تیرے
درمیان عدالت کرونگا+ میں ہی خداوند نے یہہ فرمایا ہی+ جب میں کال کے بُرے تیر جو اُنکی ہلاکت کے لیئے
ہیں اُنکی طرف روانہ کرونگا جنکو میں تمہارے ہلاک کرنے کے لیئے چلاؤنگا- اور میں تم میں مہنگی زیادہ کرونگا
اور تمہاری روٹی کی ٹیک توڑ ڈالونگا+ اور میں تم میں کال اور بُرے درندے بھیجونگا اور وے تجھے
لاولد کرینگے- اور مری اور خونریزی تیرے درمیان گذریگی- اور میں تلوار تجھ پر لاؤنگا+ مجھ خداوند نے یہ کہا ہی+

اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا ای آدمزاد اسرائیل کے پہاڑوں کے مقابل
اپنا منہہ کر اور اُنکے برخلاف نبوت کر اور بول کہ ای اسرائیل کے پہاڑو خداوند یہوواہ کا کلام سنو خداوند
یہوواہ پہاڑوں کو اور ٹیلوں کو اور نہروں کو اور وادیوں کو یوں کہتا ہی کہ دیکھو میں ہاں میں ہی تم پر
تلوار چلاؤنگا اور تمہارے اونچے مکانوں کو غارت کرونگا اور تمہارے مذبح اجڑ جائینگے اور تمہارے
بت توڑ ڈالے جائینگے اور میں تمہارے مقتولوں کو تمہاری مورتوں کے آگے ڈالدونگا+ اور بنی اسرائیل
کی لاشیں اُنکے بتوں کے آگے پھینکدونگا اور میں تمہاری ہڈیوں کو تمہاری قربانگاہوں کے گرداگرد بکھیر دونگا
تمہاری بود و باش کے سارے مکانوں میں شہر ویران ہو جاینگے اور اُونچے مکان اُجاڑے جائینگے کہ
تمہارے مذبح خراب کئے جائیں اور ویران ہو ویں اور تمہارے بت توڑے جائیں اور نہ رہیں اور تمہاری
مورتیں کاٹ ڈالی جائیں اور تمہاری دستکاریاں نابود ہو جاویں+ اور مقتول تمہارے درمیان گرینگے
اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں+ لیکن میں تھوڑے سے چھوڑ دونگا تاکہ تمہارے چند لوگ ہوں جو قوموں
کے درمیان تلوار سے بچ نکلیں گے جسوقت تم ملکوں میں تم پراگندہ ہو جاؤ سگے+ اور وے جو تم میں سے بچ
رہینگے اُن قوموں کے درمیان جہاں جہاں وے اسیر ہو کے جائینگے مجھ کو یاد کرینگے جب میں اُنکے
زناکار دلوں کو جو مجھ سے دور ہوئے اور اُنکی زناکار آنکھوں کو جو بتوں کی پیروی میں ہوئیں شکستہ کرونگا
اور وے آپ اپنی ساری بدکاریوں کے سبب جو اُنہوں نے اپنے سارے گھنونے شغلوں میں کیں
اپنے سے اپنی نظر میں نفرت کھاوینگے+ تب وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں- میں نے جو کہا کہ اُنپر
یہہ بُرائی لاؤنگا سو عبث نہ کہا+

خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ ہاتھ سے تھپیڑا مار اور پانوؤں سے پیٹ اور کہہ کہ اہل اسرائیل

کے سارے گھنونے کاموں پر افسوس! کہ وے تلوار سے اور کال سے اور مری سے گرینگے + وہ جو دور
ہی سو مری سے مریگا اور وہ جو نزدیک ہی سو تلوار سے گریگا اور وہ جو باقی رہے اور گھبرا جاوے سو کال سے
مریگا۔ اور میں اُنپر اپنے قہر کو یوں انجام تک پہنچاؤنگا + اور جب اُنکے مقتول ہر اونچے ٹیلے پر اور پہاڑوں
کی ساری چوٹیوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے اور ہر ایک گھنے بلوط کے نیچے ہر جگہ جہاں وے اپنے سارے
بتوں کے لئے خوشبوئی جلاتے تھے اُنکی مورتوں کے پاس اُنکی قربانگاہوں کی چاروں طرف پڑے ہوئے
ہونگے تب وے پہچانینگے کہ خداوند میں ہوں + اور میں اُنپر اپنا ہاتھ چلاؤنگا اور میں اُنکی سرزمین کو اُنکی
بود و باش کے سب مکانوں میں دبلہ کے بیابان سے زیادہ ویران اور سنسان کرونگا۔ تب وے
پہچانینگے کہ میں خداوند ہوں ÷

اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور اُسنے کہا اے آدمزاد خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ اسرائیل کی
سرزمین کا آخر ہوا۔ اُس سرزمین کے چاروں کونوں پر آخر آن پہنچا ہے + اب تیری اجل آئی اور میں اپنا
غضب تجھ پر نازل کرونگا اور تیری روشوں کے مطابق تیری عدالت کرونگا اور اُن سارے گھنونے
کاموں کا بدلہ جو تونے کئے ہیں تجھ پر لادونگا + میری آنکھ تیری رعایت نہ کریگی اور میں تجھ پر رحم نہ کرونگا بلکہ
میں تیری روشوں کا بدلہ تجھے دونگا اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ہونگے تاکہ تم جانو
کہ میں خداوند ہوں ÷

خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے ایک بلا اگلی بلا دیکھ وہ آتی ہے + آخر آیا آخر آیا ہے وہ تجھ پر برپا ہوا ہے۔
دیکھ وہ آپہنچا + اے تو جو زمین پر بستا ہے انقلاب تجھ تک آیا ہے۔ وقت آپہنچا ہنگامے کا دن متصل ہوا نہ کہ
پہاڑوں پر خوشی کی للکار + اب سے تھوڑی دیر میں میں اپنا قہر تجھپر انڈیلونگا اور اپنا غضب جو تجھپر ہے انجام کو
پہنچاؤنگا اور تیری روشوں کے مطابق تیری عدالت کرونگا اور تیرے سارے گھنونے کاموں کا بدلہ
تجھے دونگا + میری آنکھ رعایت نہ کریگی اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا جیسی کہ تیری راہیں ہیں ویسا بدلہ تجھے
دونگا اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ہونگے اور تم جانوگے کہ میں مارنیوالا خداوند
ہوں + دیکھ وہ دن دیکھ وہ آن پہنچا ہے۔ تجھ تک انقلاب آیا عصا میں کلیاں لگیں غرور میں کونپل
پھوٹے + ستمگری نکلی جو شرارت کے لئے چھڑی ہو۔ کوئی اُن میں سے نہ رہیگا اُنکے انبوہ میں سے کوئی نہیں

اور نہ اُنکے مال میں سے کچھ۔ اور اُنپر ماتم کیا نہ جائیگا + وقت آیا دن پہنچا۔ خریدنیوالا خوش نہ ہو نہ بیچنیوالا
۱۲ اُداس کیونکہ اُنکے سارے انبوہ پر غضب نازل ہوگا + کیونکہ بیچنیوالا اُس تک جو بیچا گیا پھر نہ پہنچیگا اگرچہ
۱۳ ہنوز وے زندوں کے درمیان ہوویں۔ کیونکہ رویا اُنکی ساری جماعت کی بابت ہی۔ ایک بھی نہ لَوٹیگا
اور نہ کوئی ایسی بدکاری سے اپنی جان کو قیام بخشیگا + ترہی پھونکو۔ سب تیار ہو جاویں۔ لیکن کوئی
۱۴ جنگ میں نہیں جاتا ہی کیونکہ میرا قہر اُنکی ساری بھیڑ پر ہی + تلوار باہر اور مری اور کال بھیتر ہیں۔ وہ
۱۵ جو کھیت میں ہی تلوار سے مارا پڑیگا اور وہ جو شہر میں ہی کال اور مری اُسے نگل جائینگے +
پر اُن میں سے وے جو بچ نکلیں گے بچ نکلینگے اور وادیوں کے کبوتروں کی مانند پہاڑوں
۱۶ پر رہینگے اور سب کے سب نالہ کرینگے ہر ایک اپنی بدکاری کے لئے + سارے ہاتھ ڈھیلے ہونگے اور
۱۷ سارے گھٹنے پانی ہوکے بہہ جائینگے + وے ٹاٹ سے کمر کسینگے اور ہول اُنہیں ڈھانپیگا اور سبھوں
۱۸ کے منہہ پر شرم ہوگی اور اُن سبھوں کے سروں پر چندلاپن + وے اپنی چاندی سڑکوں پر پھینکدینگے
۱۹ اور اُنکا سونا نفرتی چیز کی مانند ہوگا۔ خداوند کے قہر کے دن میں اُنکا سونا چاندی اُنہیں نہ بچا سکیگا
وے اپنے جی کو سیر نہ کرینگے نہ اپنے پیٹ بھرینگے۔ کیونکہ اُنہوں نے اُسی سے ٹھوکر کھاکر بدکاری کی تھی +
۲۰ اور اُنکا خوشنما زیور جو ہی سو شوکت کے لئے رکھا گیا پر اُنہوں نے اپنی نفرتی مورتیں اور مکروہ صورتیں
۲۱ اُس میں نصب کیں۔ اِسلئے میں نے اُسے اُنکے لئے حرام چیز کی مانند کر دیا + اور میں اُسے غنیمت کے لئے
پردیسیوں کے ہاتھ میں اور لوٹ کے لئے زمین کے غارتگروں کے ہاتھ میں سونپ دونگا اور وے
۲۲ اُسے ناپاک کرینگے + اور میں اپنا منہہ اُنسے پھیر لونگا تاکہ وے میری حرم سرا کو ناپاک کریں۔ اُس
۲۳ میں غارتگر آوینگے اور اُسے ناپاک کرینگے + بیڑی بنا۔ کیونکہ ملک خونریزی کے گناہوں سے بھرپور
۲۴ ہی اور شہر ظلم سے بھرا ہی + میں غیر قوموں میں سے اُنکو جو بُرے سے بُرے ہیں لے آونگا اور وے اُن کے
گھروں کے مالک ہونگے اور میں زبردستوں کا گھمنڈ مٹاونگا اور وے اُنکے مقدسوں کو ناپاک
۲۵ کرینگے + ہلاکت آتی ہی اور وے سلامتی کو ڈھونڈھتے پھرینگے پر وہ مطلق نہ ملیگی + بلا پر بلا آویگی اور افواہ
۲۶ پر افواہ ہوگی۔ تب وے نبی کی رویا کی تلاش کرینگے۔ پر شریعت کاہن سے اور مصلحت بزرگوں سے
۲۷ جاتی رہیگی + بادشاہ ماتم کریگا اور سردار حیرانی کا لباس پہنیگا اور رعیت کے ہاتھ کانپینگے میں اُنکی

روشوں کے موافق اُنسے سلوک کرونگا اور جسطرح سے اُنہوں نے فتوی دیا اُسطرح میں اُنپر فتوی دونگا تاکہ وے جانیں کہ خداوند میں ہوں ٭

اور چھٹویں برس کے چھٹویں مہینے کی پانچویں تاریخ کو ایسا ہوا کہ میں اپنے گھر میں بیٹھا تھا اور یہوداہ کے مشائخ میرے آگے بیٹھے تھے کہ خداوند یہوواہ کا ہاتھ مجھ پر وہاں پڑا ۔ تب میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک صورت آگ کی مانند نظر آتی ہے ۔ اُسکی کمر سے جو معلوم ہوئی نیچے تک آگ اور اُسکی کمر سے اوپر تک جلوہ نور ظاہر ہوا جس کا رنگ صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا تھا ۔ اور اُسنے ایک ہاتھ کی سی صورت نکالی اور میرے سر کے ایک کاکل کو پکڑ کے مجھے کھینچا اور روح نے مجھے آسمان اور زمین کے درمیان بلند کیا اور مجھے خدا کی رویتوں میں یروشلم کے بیچ اُتر طرف کے بھیتری دروازے پر جہاں رشک کی مورت کی نشیمن تھی جو رشک کو چڑاتی ہے لے آئی ۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں بنی اسرائیل کے خدا کا جلال اُس رویا کے مطابق جو میں نے اُس وادی میں دیکھی تھی موجود ہے ٭

تب اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد اپنی آنکھیں اُتر کی طرف اُٹھا ۔ سو میں نے اُتر کی طرف آنکھیں اُٹھائیں اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُتر کی طرف مذبح کے دروازے پر رشک کی وہی مورت مدخل میں ہے ۔ اور اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد تو اُنکے کام دیکھتا ہے ؟ یہہ بڑی گندگیاں ہیں جو اہل اسرائیل یہاں کرتے ہیں تاکہ میں اپنے مقدس کو چھوڑ کے اُس سے دور جاؤں ۔ پر تو اور ایک بار پھر اور تو اُس سے زیادہ گندگیاں دیکھیگا ۔ تب وہ مجھے صحن کے دروازے پر لایا ۔ اور میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ دیوار میں ایک چھید ہے ۔ تب اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد دیوار کھود ۔ سو میں نے دیوار کو کھودا اور ایک دروازہ دیکھا ۔ پھر اُسنے مجھے کہا کہ بھیتر جا اور جو جو نفرتی کام وے یہاں کرتے ہیں اُنہیں دیکھ ۔ تب میں نے اندر جاکے دیکھا ۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ ہر نوع کے کیڑے جو رینگتے پھرتے ہیں اور کریہ جانوروں کی سب صورتیں اور اہل اسرائیل کی سب مورتیں گرداگرد دیوار پر منقش ہیں ۔ اور اہل اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر شخص اُنکے آگے کھڑے ہیں اور یازنیاہ بن سافن اُنکے بیچوں بیچ کھڑا ہے اور ہر مرد کے ہاتھ میں ایک ایک عود سوز تھا اور بخور کا ایک بھاری بادل اُٹھ رہا ہے ۔ تب اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد تو نے دیکھا ہے جو اہل اسرائیل کے بزرگ اندھیرے میں ہر شخص اپنے منقش کاشانوں میں کیا کرتے ہیں ؟ کیونکہ وے کہتے ہیں کہ خداوند ہمیں نہیں دیکھتا

ہی۔ خداوندنے زمین کو چھوڑ دیا ہی +

اور اُسنے مجھے یہہ بھی کہا کہ تو اور ایک بار پھر اور اُنسے زیادہ مکروہ کام جو وے کرتے ہیں دیکھیگا + تب وہ مجھے خداوند کے گھر کے اُتر کے آستانے کے دروازے پر لایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں عورتیں بیٹھی ہوئی تموز پر نوحہ کرتی تھیں + اور اُسنے مجھے کہا کہ ای آدمزاد کیا تو نے یہہ دیکھا ہی؟ تو اور ایک بار پھر اور تو ایسی نفرتی چیزیں دیکھیگا جو اُنسے بھی بدتر ہیں + اور وہ مجھے خداوند کے گھر کے اندرونی صحن کے بھیتر لیگیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند کے گھر کے دروازے پر دہلیز اور مذبح کے درمیان پچیس ایک شخص ہیں جنکی پیٹھ خداوند کی ہیکل کی طرف ہی اور اُنکے منہہ پورب کی جانب ہیں اور پورب کی جانب آفتاب کی پرستش کرتے ہیں + اور اُسنے مجھے کہا کہ ای آدمزاد تو نے یہہ دیکھا ہی؟ کیا اہل یہوداہ کے نزدیک یہہ چھوٹی بات ہی کہ وے یہہ گھنونے کام کریں جو یہاں کرتے ہیں کہ اُنہوں نے تو ملک کو اندھیر سے بھر دیا ہی اور پھر کے مجھے غصہ دلایا ہی۔ اور دیکھہ وے اپنی ناک ڈالی سے لگاتے ہیں لیکن میں بھی قہر سے بدسلوکی کرونگا۔ میری آنکھہ رعایت نہ کریگی اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا۔ اور اگرچہ وے چلا چلا کے اپنے نالے کی صدا میرے کانوں تک پہنچاویں تو بھی میں اُنکی نہ سنونگا +

اور اُسنے بلند آواز سے پکار کے میرے کانوں میں کہا کہ اُنہیں جو شہر کے منتظم ہیں نزدیک بلا ہر ایک شخص اپنا ہتھیار جان مارنے کا اپنے ہاتھہ میں لے آوے + اور دیکھو چھہ مرد اوپر کے دروازے کی راہ سے جو اُتر طرف کے مقابل ہی چلے آئے اور ہر ایک مرد کے ہاتھہ میں اُسکا خونریز ہتھیار تھا اور اُنکے درمیان ایک آدمی کتانی لباس پہنے تھا اور اُسکی کمر پر لکھنے کی دوات تھی۔ سو وے اندر گئے اور پیتل کے مذبح کے پاس کھڑے ہوئے + اور اسرائیل کے خدا کا جلال کروبی پر سے جسپر وہ تھا اُٹھکے گھر کے آستانہ پر گیا + اور اُسنے اُس مرد کو جو کتانی لباس پہنے تھا اور جسکے پاس لکھنے کی دوات تھی پکارا۔ اور خداوند نے اُسے کہا کہ شہر کے درمیان سے ہاں یروشلم کے بیچ سے گذر کر اور اُن لوگوں کی پیشانی پر جو اُن سارے نفرتی کاموں کے سبب سے جو اُسکے درمیان کئے جاتے ہیں آہیں مارتے اور روتے ہیں نشان کر دے۔ اور اُسنے اُن لوگوں سے مجھے سنا کے کہا کہ تم لوگ اُسکے پیچھے پیچھے شہر میں وار پار جاؤ اور مارو تمہاری آنکھیں رعایت نہ کریں اور تم رحم نہ کرو + تم بوڑھوں اور جوانوں اور چھوکریوں اور ننھے بچوں اور عورتوں کو یکلخت مار ڈالو لیکن جن

پریشان ہو۔ اُن میں سے کسی کے پاس نہ جاؤ۔ اور میرے مقدس سے شروع کرو۔ تب اُنہوں نے اُن پرانے لوگوں سے جو ہیکل کے آگے تھے شروع کیا + اور اُسنے اُنہیں کہا کہ گھر کو ناپاک کرو اور مقتولوں سے صحنوں کو بھر دو چلو باہر نکلو + سو وے نکل گئے اور شہر میں قتل کرنے لگے +

اور جب وے اُنہیں قتل کر رہے اور میں بچ رہا تھا تو یوں ہوا کہ میں منہہ کے بھل گرا اور چلائے کہا کہ ہائے خداوند یہوواہ! کیا تو اپنا قہر یروشلم پر نازل کر کے اسرائیل کے سب باقی لوگوں کو ہلاک کریگا؟ تب اُسنے مجھے کہا کہ اسرائیل اور یہوداہ کے خاندان کی بدکاری نہایت عظیم ہے کہ سرزمین خون سے بھری ہے اور شہر بے انصافی سے بھرا ہے۔ کیونکہ وے کہتے ہیں کہ خداوند نے زمین کو ترک کیا ہے اور خداوند نہیں دیکھتا + سو میں جو ہوں میری آنکھ رعایت نہ کریگی اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا۔ میں اُنکی چال چلن کا بدلہ اُنکے سروں پر ڈالونگا + اور دیکھو کہ وہ آدمی جو کتانی لباس پہنے اور جسکے پاس لکھنے کی دوات تھی جواب دیکے بولا کہ جیسا تو نے مجھے حکم دیا میں نے کیا +

تب میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس فضا پر جو کروبیوں کے سر کے اُوپر تھا ایک چیز ایسی دکھائی دی جیسا نیلم کا پتھر ہوتا ہے اور اُسکی صورت تخت کی سی تھی + اور اُسنے اُس آدمی کو جو کتانی لباس پہنے تھا فرمایا اور کہا کہ اُن پہیوں کے اندر جا جو کروبی کے تلے ہیں اور آگ کے انگارے جو کروبیوں کے درمیان ہیں مٹھی بھر کے اٹھا اور شہر کے اُوپر بکھیر دے + اور وہ گیا اور میں دیکھتا تھا + جب وہ شخص اندر گیا تب کروبی گھر کی دہنی طرف کھڑے ہوئے اور اندرونی صحن بادل سے بھر گیا + تب خداوند کا جلال کروبی پر سے اُٹھ گیا اور گھر کے آستانے پر آیا اور گھر بادل سے بھر گیا اور صحن خداوند کے جلال کی چمک سے معمور ہوا + اور کروبیوں کے پروں کی صدا باہر کے صحن تک پہنچی جیسے خدائے قادر مطلق کی آواز کی سی اُسکے فرماتے وقت سُنی جاتی تھی + اور یوں ہوا کہ جب اُسنے اُس شخص کو جو کتانی لباس اوڑھے تھا حکم کیا اور کہا کہ وہ پہیے کے اندر سے اور کروبیوں کے بیچ سے آگ لے تب وہ اندر گیا اور پہیے کے پاس کھڑا ہوا + اور ایک کروبی نے کروبیوں میں سے اپنا ہاتھ اُس آتش کی طرف جو کروبیوں کے درمیان تھی بڑھایا اور آگ لے کے اُس شخص کے ہاتھوں پر جو کتانی لباس پہنے تھا رکھی۔ اُسنے لی اور باہر نکلا + اور کروبیوں کے درمیان اُنکے پروں کے نیچے انسان کے ہاتھ کا سا ڈول نظر آیا + پھر جو میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ چار پہیے کروبیوں کے آس پاس

ہیں ایک کروبی کے پاس ایک پہیا اور دوسرے کروبی کے پاس دوسرا پہیا موجود تھا اور اُن پہیوں کا جلوہ دیکھنے میں زبرجد کا سا تھا + اور اُنکی شکلیں جو تھیں سو وے چاروں ایک طرح کی تھیں جیسے پہیا پہیے کے اندر ہو + جب وے چلتے تھے وے اپنی چاروں طرف پر چلتے تھے وے چلتے ہوئے پھرتے نہ تھے۔ جدھر سر دیکھتا تھا اُدھر وے اُسکے پیچھے پیچھے جاتے تھے۔ چلتے ہوئے وے پھرتے نہ تھے۔ ہاں اُنکے سارے بدن اور پیٹھ اور ہاتھ اور پر۔ اور اُن پہیوں میں گرداگرد آنکھیں تھیں اُن چاروں ہی اُنکے پہیے تھے + یہہ پہیے جو تھے سو میں نے سُنا کہ اُنہیں کسی نے پکارا اور کہا ای پہیے + اور ہر ایک کے چار منہہ تھے پہلا منہہ کروبی کا منہہ اور دوسرے کا منہہ انسان کا منہہ اور تیسرے کا منہہ شیر ببر کا منہہ اور چوتھے کا منہہ عقاب کا منہہ + اور کروبی اُوپنچے کئے گئے + یہہ وہ جاندار تھا جو میں نے کبار کی ندی کے پاس دیکھا تھا + اور جب کروبی چلتے تھے پہیے بھی اُنکے ساتھ ساتھ چلتے تھے اور جب کروبیوں نے اپنے پنکھ بلند کئے تاکہ زمین سے اُوپر چڑھیں تو وے پہیے اُنکے پاس سے جدا نہ ہوئے + جب وے ٹھہرتے تھے یے ٹھہرتے تھے اور جب وے بلند ہوتے تھے یے اُنکے ساتھ بلند کئے جاتے تھے کیونکہ جاندار کی روح اُنمیں تھی + اور خداوند کا جلال گھر کے آستانہ پر سے اُٹھ چلا اور کروبیوں کے اُوپر ٹھہر گیا + تب کروبیوں نے اپنے پنکھ اُوپنچے کئے اور میری نظر کے سامھنے زمین سے بلندی پر چڑھ گئے جسوقت وے نکل گئے اور پہیے اُنکے ساتھ ساتھ تھے + اور وے خداوند کے گھر کے پوربی دروازے کی دہلیز میں کھڑے ہوئے اور اسرائیل کے خدا کا جلال اُنکے اُوپر جلوہ گر تھا + یہہ وہ جاندار ہی جو میں نے اسرائیل کے خدا کے نیچے کبار کی ندی کے کنارے پر دیکھا تھا اور مجھے معلوم تھا کہ یے کروبی ہیں + ہر ایک کے چار منہہ تھے اور ہر ایک کے چار پنکھ اور اُنکے پنکھوں تلے انسان کا سا ہاتھ تھا + اور اُن کے چہروں کی صورت جو تھی سو وے ہی چہرہ تھے جو میں نے کبار کی ندی کے کنارے پر دیکھے تھے۔ وہ وہی نمائش اور وہی حقیقت + وے سب کے سب سیدھے آگے ہی کو چلے جاتے تھے +

اور روح مجھ کو اُٹھا کے خداوند کے گھر کے پوربی دروازے پر جسکا رخ پورب کی طرف ہے لے گئی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس دروازے کی دہلیز پر پچیس شخص ہیں۔ اور میں نے اُنکے درمیان یازنیاہ بن عزور اور فلطیاہ بن بنایاہ لوگوں کے سرداروں کو دیکھا + اور خداوند نے مجھے کہا کہ ای آدمزاد یہہ وے لوگ ہیں جو اس شہر میں بدی کا منصوبہ باندھتے ہیں اور بُری مشورت کرتے ہیں کہ وے کہتے ہیں کہ وہ نزدیک نہیں۔ آؤ گھر بناویں

وہ تو دیگ ہے اور ہم گوشت + اسلئے تو انکا مخالف ہوکے اُنسے نبوت کر۔ ای آدمزاد نبوت کر + اور خداوند کی روح مجھہ پر پڑی اور اُسنے مجھے کہا کہ یہہ کہہ۔ خداوند یوں کہتا ہے کہ ای اہل اسرائیل تم نے یوں یوں کہا ہے۔ میں تمہارے دل کے خیالوں میں سے جو تمہارے دل میں اُٹھتے ایک ایک جانتا ہوں + تم نے اِس شہر میں بہتوں کو قتل کیا بلکہ اُسکی سڑکوں کو مقتولوں سے بھر دیا ہے + اسلئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ تمہارے مقتول جنکی لاشیں تم نے شہر کے بیچ دھر چھوڑی ہیں یہہ وہی گوشت اور یہہ شہر وہی دیگ ہے۔ پر میں تم کو اُسکے بیچ میں سے باہر نکالونگا + تم تلوار سے ڈرے ہو اور خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ میں تلوار تم پر لاؤنگا + اور میں تمہیں اُسکے بیچ میں سے باہر نکالونگا اور تمہیں پردیسیوں کے ہاتھوں میں کر دونگا اور تم سے بدلہ لونگا + تم تلوار سے مارے پڑوگے۔ اسرائیل کی سرحد پر میں تمہاری عدالت کرونگا۔ اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں + یہہ شہر تمہاری دیگ نہ ہوگا نہ تم اِس میں کا گوشت ہوگے بلکہ میں بنی اسرائیل کی سرحد پر تم سے نیاؤ کرونگا۔ اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں جسکی شریعتوں پر تم نہیں چلے اور جسکے احکام پر تم نے عمل نہیں کیا بلکہ اُن غیر قوموں کے احکام پر جو تمہارے آس پاس ہیں تم نے عمل کیا ہے + اور جب میں نبوت کرتا تھا تو یوں ہوا کہ فلطیاہ بن بنایاہ مر گیا + تب میں منہہ کے بھل گرا اور بلند آواز سے چلّا کے کہا کہ ہائے خداوند یہوواہ! کیا تو بنی اسرائیل کے بقیہ کو بالکل مٹا ڈالیگا؟

پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ای آدمزاد تیرے بھائی ہاں تیرے بھائی تیرے قرابتی اور ساری اہل اسرائیل سب کے سب جو ہیں وے ہی ہیں جنکی بابت یروشلم کے باشندے کہتے ہیں کہ خداوند سے دور الگ رہو یہہ سرزمین ہم کو میراث میں دی گئی ہے + اسلئے تو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ ہر چند میں نے اُنہیں قوموں کے درمیان دور کر رکھا ہے اور اُنہیں ملکوں میں پراگندہ کیا لیکن میں اُنکے لئے تھوڑی دیر تک اُن ملکوں میں جہاں جہاں میں نے اُنہیں پراگندہ کیا ایک مقدس ہونگا + اسلئے تو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ میں تمہیں لوگوں میں سے جمع کرونگا اور ملکوں میں سے جنمیں تم پراگندہ ہوئے تمہیں سمیٹ لونگا اور اسرائیل کا ملک تمہیں دونگا + اور وے وہاں آوینگے اور اُسکی ساری نفرتی اور کریہ چیزیں اُس سے دور کر دینگے + اور میں اُنہیں ایک ہی دل دونگا اور نئی روح تمہارے اندر میں ڈالونگا اور سنگین دل اُنکے گوشت میں سے جدا کر دونگا اور اُنہیں ایک گوشتین دل عنایت کرونگا۔ تاکہ وے میرے حقوں پر چلیں اور میرے حکموں کو حفظ کریں اور اُنپر عمل کریں۔ اور وے میرے لوگ ہونگے اور میں اُنکا خدا ہونگا + رہے وے جنکا دل اپنی نفرتی اور کریہ چیزوں کی مرضی پر ان

کی پیروی میں ہی سو خداوند کہتا ہی کہ میں اُنکی روش کو اُنکے سر پڑ ڈالونگا + تب کروبیوں نے اپنے اپنے پنکھ بلند کئے
اور پہیے اُنکے ساتھ ساتھ چلے اور اسرائیل کے خدا کا جلال اُنکے اوپر جلوہ گر تھا + اور خداوند کا جلال شہر کے بیچ
میں سے اُٹھ گیا اور شہر کی پورب طرف کے پہاڑ پر کھڑا ہوا + انجام کار روح نے مجھے اُٹھایا اور خدا کی روح نے رویا
میں مجھے پھر کسدیوں کے ملک میں اسیروں پاس پہنچا دیا + سو وہ رویا جو میں نے دیکھی مجھ سے اوپر اُٹھ گئی +
اور میں نے اسیروں سے خداوند کی ساری باتیں کہیں جو اُسنے مجھ پر ظاہر کی تھیں +

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای آدمزاد تو ایک سرکش گھرانے
کے درمیان رہتا ہی جن کی آنکھیں ہیں کہ دیکھیں پر وے نہیں دیکھتے اور اُنکے کان ہیں کہ سنیں
پر وے نہیں سنتے کیونکہ وے باغی خاندان ہیں + اسلئے ای آدمزاد سفر کا اسباب تیار کر اور دن کو اُنکے دیکھتے
ہی اپنے مکان سے روانہ ہو۔ تو اُنکی نظر کے سامھنے اپنے مکان سے دوسرے مکان کو جا۔ ممکن ہی کہ وے
سوچیں ہر چند وے باغی خاندان ہیں + اور تو دن میں اُنکی آنکھوں کے سامھنے اپنے اسباب کو باہر نکال جس
طرح نقل مکان کے لئے اسباب نکالتے ہیں اور شام کو اُنکی نظر کے آگے اُنکی مانند جو اسیر ہو کے نکل جاتے ہیں
نکل جا + اُنکی آنکھوں کے آگے دیوار کے وار پار سوراخ کر اور اُس راہ سے اسباب نکال + اُنہیں دکھا کے
تو اسے اپنے کاندھے پر اُٹھا اور شام کو جب دو وقت ملتے ہیں اُسے نکال لے جا۔ تو اپنے منھہ کو ڈھانپ تاکہ
تیری نظر زمین پر نہ پڑے کیونکہ میں نے تجھے اہل اسرائیل کے لئے ایک نشان بنا رکھا ہی + چنانچہ جیسا مجھے حکم ہوا
تھا ویسا میں نے کیا۔ میں نے دن کو اپنا اسباب اسیروں کے اسباب کی مانند نکالا۔ اور شام کو میں نے
اپنے ہاتھ سے دیوار سیندھی۔ میں نے گودھولی کے وقت اُسے نکالا اور اُنکی نظر کے آگے کاندھے پر اُٹھا لیا +
اور صبح کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ای آدمزاد کیا اہل اسرائیل نے جو باغی خاندان ہیں تجھ سے
نہیں کہا کہ تو کیا کرتا ہی + تو اُنسے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ یہہ الہامی پیغام یروسلم کے سردار کے لئے اور
سارے اہل اسرائیل کے لئے جو اُنکے درمیان ہیں کہہ کہ میں تمہارے لئے نشان ہوں جیسا میں نے کیا
ویسا اُنسے سلوک کیا جائیگا۔ وے جلاوطن ہونگے اور اسیری میں جائینگے + اور جو اُن میں سردار ہی سو
شام کو اندھیرے میں اُٹھکے اپنے کاندھے پر اُٹھائے ہوئے نکل جائیگا۔ وے دیوار کھودینگے کہ اُس راہ
سے نکال لے جاویں۔ وہ اپنا منھہ ڈھانپیگا تاکہ اپنی آنکھوں سے زمین کو نہ دیکھے + اور میں اپنا جال

اُسپر بچھاؤنگا کہ وہ میرے پھندے میں پھنس جائے۔ اور میں اُسے کسدیوں کے ملک میں بابل کے بیچ لاؤنگا
لیکن وہ اُسے نہ دیکھیگا اگرچہ وہاں مریگا + اور میں اُسکے آس پاس کے سارے حمایت کرنیوالوں کو اور
اُسکے سب غولوں کو ساری اطراف میں پراگندہ کرونگا اور میں تلوار کھینچ کے اُنکا پیچھا کرونگا + اور جب میں
اُنہیں قوموں میں پراگندہ کرونگا اور مملکتوں میں اُنہیں پھیلا دونگا تب وے جانینگے کہ میں خداوند
ہوں + لیکن میں اُنمیں سے بعضوں کو جو شمار میں تھوڑے ہونگے تلوار سے اور کال سے اور مری سے
بچا رکھونگا تاکہ وے قوموں کے درمیان جہاں کہیں آویں اپنے سارے نفرتی کاموں کو بیان کریں۔ اور
وے معلوم کرینگے کہ میں خداوند ہوں +

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ای آدمزاد تو تھرتھرا کے اپنی روٹی کھا اور کانپ کانپکے
اور سوچ سوچکے اپنا پانی پی لے + اور اِس ملک کے لوگوں سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یروشلم اور اسرائیل
کی ولایت کے باشندوں کے حق میں یوں کہتا ہی کہ وے فکرمندی سے اپنی روٹی کھائینگے اور حیرانی سے اپنا پانی
پئینگے تاکہ اُسکے باشندوں کی ستمگری کے باعث اُسکی سرزمین اُن سب چیزوں سے جنسے وہ بھری ہی خالی
ہو جاوے۔ اور وہ بستیاں جو آباد ہیں اُجاڑ ہو جائینگی اور سرزمین ویران ہووینگی تاکہ تم جانو کہ خداوند میں ہوں +

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ای آدمزاد وہ کیا کہاوت ہی کہ تم اسرائیل کی سرزمین کی بابت
کہتے ہو کہ عرصے میں دن بہت ہوتے ہیں اور ساری رویا بے انجام ہوتی ہی + اِسلئے اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ
یوں فرماتا ہی کہ میں ایسا کرونگا کہ یہہ کہاوت موقوف ہو جاوے اور وے اسرائیل میں اُسے پھر کہاوت کے
طور پر نہ بولینگے۔ بلکہ تو اُنہیں کہہ کہ دن نزدیک آیا اور ساری رویا کا انجام ہوتا ہی + کیونکہ آگے کو اہل اسرائیل
کے درمیان رویاے باطل اور خوشامد کی غیب دانی نہ ہوگی + کیونکہ میں خداوند ہوں میں ہی بولتا ہوں۔ جو بات
میں کہونگا سو ہو جائیگی۔ اُسکے ہونے میں دیری نہ لگیگی۔ بلکہ خداوند یہوواہ کہتا کہ ای باغی خاندان میں تمہارے
دنوں میں کلام کہونگا اور اُسے پورا کرونگا +

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ای آدمزاد دیکھ اہل اسرائیل کہتے ہیں کہ جو رویا میں اُسنے
دیکھا ہی سو بہت مدت میں ظاہر ہوگا اور وہ اُن زمانوں کی خبر دیتا جو بہت دور ہیں۔ اِسلئے تُو اُنہیں کہہ کہ
خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ آگے کو میرے سخنوں میں سے کوئی سخن مدت پیچھے ظاہر نہ ہوگا بلکہ خداوند یہوواہ

کہتا ہے وہ سخن جو میں کہتا ہوں پورا ہو جائیگا ✦

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ اے آدمزاد اسرائیل کے نبیوں سے جو نبوت کرتے ہیں اُنکا مخالف ہو کے نبوت کر اور اُنسے جو اپنے اپنے دل سے نبوت کرتے ہیں اُنسے کہہ کہ خداوند کا کلام سنو ✦ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ بیہودہ نبیوں پر واویلا ہے جو اپنی ہی روح کی پیروی کرتے ہیں اور اُنہوں نے کچھہ نہیں دیکھا ✦ اے اسرائیل تیرے نبی اُن لومڑیوں کی مانند ہیں جو اُجاڑ مکانوں میں رہتیں ✦ تم رخنوں کے اوپر نہ گئے اور نہ اسرائیل کے گھر کے لئے احاطہ باندھا ہے تاکہ وے خداوند کے دن جنگ گاہ میں کھڑے ہو ویں ✦ وے دھوکا اور جھوٹھا شگون دیکھکے کہتے ہیں کہ خداوند کہتا ہے اگرچہ خداوند نے اُنہیں نہیں بھیجا ہے۔ اور اوروں میں امید پیدا کرتے کہ سخن پورا ہو جائیگا ✦ کیا تم نے باطل رویا نہیں دیکھی کیا تم نے جھوٹھی غیب دانی نہیں کی اور بولتے ہو کہ خداوند نے کہا ہے اگرچہ میں نے نہیں کہا ؟

اسلئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ تم نے جھوٹھ کہا ہے اور دھوکھا دیکھا اسلئے دیکھو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ میں تمہارا مخالف ہوں ✦ اور میرا ہاتھ اُن نبیوں پر جو دھوکھا دیکھتے ہیں اور جھوٹھی غیب دانی کرتے ہیں چلیگا۔ وے میرے لوگوں کے مجمع میں شامل نہ ہونگے نہ وے اسرائیل کے خاندان کے دفتر میں لکھے جائینگے اور نہ وے اسرائیل کے ملک میں داخل ہونگے۔ سو تم جانوگے کہ میں خداوند یہوواہ ہوں ✦ اس سبب ہاں اس سبب سے کہ اُنہوں نے میرے لوگوں کو یہہ کہکے ورغلایا ہے کہ سلامتی ہے اور سلامتی نہ تھی اور ایک نے دیوار اُٹھائی اور دیکھو دوسروں نے اُسپر کچی کہگل کی ✦ تو اُنسے جو اُسپر کچا ریختہ کرتے ہیں کہہ کہ وہ گریگی۔ کہ برسات کی جھڑی لگیگی اور تم اے بڑے بڑے اولو پڑوگے اور شدت کی ایک آندھی اُسے توڑیگی ✦ اور دیکھہ وہ دیوار گریگی ✦ کیا لوگ تم سے نہ پوچھینگے کہ وہ کہگل کہاں ہے جو تم نے اُسپر کی تھی ؟ اسلئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ میں اپنے غضب کے طوفان سے اُسے توڑ دونگا اور میرے قہر سے جھما جھم مینہہ برسیگا اور میرے خشم کے پتھر پڑینگے تاکہ اُسے نابود کریں ✦ سو میں اُس دیوار کو جسپر تم نے کچی کہگل کی ہے توڑ ڈالونگا اور زمین پر گراؤنگا یہاں تک کہ اُسکی نیو ظاہر ہو جائیگی۔ ہاں وہ گریگی اور تم اُسکے بیچ میں ہلاک ہوؤگے اور جانوگے کہ میں خداوند ہوں ✦ میں اپنا قہر اس دیوار پر اور اُنپر جنہوں نے اُسپر کچی کہگل کی ہے نازل کرونگا اور تب میں تم سے کہونگا کہ دیوار نہ رہی اور نہ وے جنہوں نے کہگل کی۔ یعنے اسرائیل کے نبی جو یروسلم کے لئے نبوت

کرتے ہیں اور اُسکی سلامتی کی رویا دیکھتے ہیں اور سلامتی تو ہی نہیں خداوند یہوواہ کہتا ہی
اور اے آدمزاد تو اپنی قوم کی بیٹیوں کی طرف جو اپنے اپنے دل سے نبوت کرتی ہیں مخالف کی طرح
متوجّہ ہو اور اُنکے برخلاف نبوت کر اور تو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ افسوس تم پر جو سب کی کہنیوں کے
نیچے کی گدی سیتی ہو اور ہر ایک قد کے موافق سر کے لئے تکیہ بناتی ہو کہ جانوں کو شکار کرو کیا تم میرے
لوگوں کی جانوں کی گھات میں شوق سے رہوگی اور اپنی جانوں کو بچاؤگی؟ کیا تم مٹھی بھر جو کے لئے
اور روٹی کے ٹکڑوں کے لئے مجھے میرے لوگوں میں ناپاک کروگی کہ تم اُن جانوں کو مار ڈالو جو مرنے کے
لائق نہیں اور اُن جانوں کو جیتا چھوڑ دو جو جینے کے لائق نہیں ہیں کہ تم میرے لوگوں سے جو جھوٹھ
سنتے ہیں جھوٹھ بولتی ہو + اسلئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ دیکھو میں تمہارے تکیوں کا جنہیں لیکے
تم اُن جانوں کی گھات میں شوق سے رہتی ہو کہ اُنہیں اُڑا دو دشمن ہوں اور میں اُنہیں تمہاری کہنیوں
کے نیچے سے پھاڑ ڈالونگا اور اُن جانوں کو کہ جنکی گھات میں تم شوق سے رہتی ہو تاکہ اُن جانوں کو اُڑا دو
چھڑا دونگا + اور میں تمہاری گدیوں کو پھاڑونگا اور اپنے لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے چھڑا دونگا اور پھر کبھی
تمہارا قابو نہ ہوگا کہ اُنہیں شکار کرو اور تم جانوگی کہ میں خداوند ہوں + اسلئے کہ تم نے جھوٹھ بول بولکے
صادق کے دل کو اُداس کیا جو میں نے غمگین نہیں کیا اور شریروں کے ہاتھوں کو زور بخشا ہی تاکہ وہ
اپنی جان بچانے کے لئے اپنی بُری راہ سے باز نہ آوے - اس سبب تم آگے بطالت نہ دیکھوگی اور پھر
جھوٹھی غیب دانی کرنے نہ پاؤگی - کیونکہ میں اپنے لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے چھڑا دونگا - اور تم جانوگی
کہ خداوند میں ہوں +
اور اسرائیل کے بزرگوں میں سے کئی شخص مجھ پاس آئے اور میرے سامھنے بیٹھے + تب خداوند
کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ اے آدمزاد ان مردوں نے اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کیا ہی اور
اپنی بدکاری کے ٹھوکر کھلانیوالے ٹکڑ کو اپنے چہرے کے سامھنے رکھا ہی - کیا ایسے مجھ سے سوال
کریں ہ؟ اسلئے تو اُنسے باتیں کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ اہل اسرائیل میں سے
ہر ایک جو اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کرتا ہی اور اپنی بدکاری کے ٹھوکر کھلانیوالے ٹکڑ کو اپنے
سامھنے دھرتا ہی اور نبی پاس آتا ہی میں خداوند اُس آنیوالے کو اُسکے بتوں کی کثرت کے مطابق

اُسے جواب دونگا تاکہ میں اہل اسرائیل سے جیسے اُنکے دل ہیں ویسا سلوک کروں کیونکہ وے سب کے
سب اپنے بتوں کے سبب مجھہ سے پھر گئے ہیں + اسلئے تو اہل اسرائیل سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا
ہے کہ توبہ کرو اور اپنے بتوں سے پھرو اور اپنی ساری مکروہات سے اپنا منہہ پھیرو + کیونکہ ہر ایک
اہل اسرائیل میں سے اور اُن بیگانوں میں سے جو بنی اسرائیل میں رہتے ہیں جو مجھہ سے جدا ہو جاتا
ہے اور اپنے دل میں اپنے بت کو نصب کرتا ہے اور اپنی بدکاری کے ٹھوکر کھلانیوالے ٹکڑے کو اپنے
آگے دھرتا ہے اور نبی پاس آتا ہے کہ اُسکی معرفت مجھہ سے سوال کرے اُسکو میں ہی خداوند آپ
جواب دونگا + اور میں اپنا منہہ اُس شخص کے برخلاف رکھونگا اور اُسے انگشت نما اور ضرب المثل
بناؤنگا اور میں اُسے اپنے لوگوں کے درمیان سے نابود کرونگا اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں
اور وہ نبی جو ہے کہ دغا کھاکے کچھہ کہے تو مجھہ خداوند نے اُس نبی کو دغا دی ہے اور میں اپنا ہاتھہ
اُسپر چلاؤنگا اور اُسے اپنے اسرائیلی لوگوں میں سے نابود کر دونگا + اور وے اپنی بدکاری کی سزا
کی برداشت کرینگے جیسی پوچھنے والے کے گناہ کی سزا ہوتی ٹھیک نبی کے گناہ کی ایسی سزا ہوگی
تاکہ اہل اسرائیل پھر مجھہ سے بھٹک نہ جائیں اور وے اپنے تئیں اپنی ساری بدکاریوں سے پھر ناپاک
نہ کریں بلکہ خداوند یہوواہ کہتا ہے وے میرے لوگ ہوویں اور میں اُنکا خدا ہوؤں +

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ اے آدمزاد جب کہ کوئی سرزمین خطائے شدید کرکے
میری گنہگار ہوتی ہے اور میں اپنا ہاتھہ اُسپر چلاؤں اور اُسکی روٹی کی ٹیک توڑوں اور اُسپر کال بھیجوں اور
اُس میں کے آدمیوں کو اور حیوانوں کو ہلاک کروں - ہر چند یے تین شخص نوح اور دانی ایل اور ایوب
اُس میں موجود ہوتے تو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ وے اپنی صداقت سے فقط اپنی ہی جانوں کو بچاتے
اگر میں کسی سرزمین میں بُرے درندے بھیجوں کہ اُس میں پھر کے اُسے تباہ کریں اور وہ یہاں تک
ویران ہو جائے کہ درندوں کے سبب کوئی اُس سے گذر نہ کرے - تو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی
حیات کی قسم ہر چند یے تین شخص اُسکے درمیان ہوتے تو بیٹوں کو نہ بچاتے نہ بیٹیوں کو فقط وے ہی بچ جاتے
پر ملک بیچراغ ہوتا + یا اگر میں اُس ملک پر تلوار بھیجوں اور کہوں کہ اے تلوار ملک میں گذر کر اور میں اُس
کے انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں - تو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ ہر چند

یے تین شخص اُس میں ہوتے تو نہ بیٹوں کو چھڑا سکتے نہ بیٹیوں کو بلکہ وے اکیلے بچ جاتے + یا اگر میں اُس
ملک میں وبا بھیجوں اور خونریزی کرا کے اپنا غضب اُسپر نازل کروں کہ وہاں کے انسان اور حیوان
کو کاٹ ڈالوں - اور نوح اور دانی ایل اور ایوب اُسکے درمیان ہوتے تو خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ مجھے اپنی
حیات کی قسم کہ وے نہ بیٹے نہ بیٹی کو چھڑاتے وے اپنی ہی صداقت سے اپنی جانوں کو چھڑاتے + پس
خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ کتنا زیادہ ہوگا جب کہ میں اپنی چار بری بلائیں یعنے تلوار اور کال اور برے
درندے اور وبا یروسلم پر بھیجوں کہ اُسکے انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں ! تو بھی دیکھ کہ وہاں تھوڑے
بچ کے باقی رہینگے جو باہر نکالے جائینگے - اُن میں بیٹے ہونگے اور بیٹیاں - دیکھ وے نکلکے تم پاس
آوینگے اور تم اُنکی روش اور اُنکے کام دیکھوگے - اور اُسکی بابت جو میں نے یروسلم پر بھیجی اور اُن سب
آفتوں کی بابت جو میں اُسپر لایا ہوں تم خاطر جمع ہو جاؤگے + اور وے بھی جب تم اُنکی راہوں کو
اور اُنکے کاموں کو دیکھوگے تمہیں تسلّی کے باعث ہونگے اور تم جانوگے کہ جو میں نے اُس سرزمین سے
کیا سو بے سبب نہیں کیا خداوند یہوواہ کہتا ہی +

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ای آدمزاد کیا تاک کی لکڑی اور درختوں کی لکڑی
سے کسی شاخ سے جو بن میں ہی کچھ بہتر ہی ؟ کیا اُسکی لکڑی کوئی لیتا ہی کہ اُس سے کوئی کام بنا دے ؟ یا
لوگ اُسکی کھونٹیاں بنا لیتے ہیں کہ برتن اُسپر لٹکاویں ؟ دیکھ وہ آگ میں ایندھن کے لیئے ڈالی جاتی
ہی - جب آگ اُسکے دونوں سروں کو کھا گئی اور اُسکے بیچ کو بھسم کر چکی کیا وہ کسی کام کی ہی ؟ دیکھ جب
وہ سابوت تھی کسی کام کے لائق نہ تھی - اور جب کہ آگ اُسپر لگی اور وہ جل گئی کیا اُس سے کوئی کام
بنیگا ؟ اسلیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ جسطرح تاک کی لکڑی بن کے اور درختوں کی بہ نسبت ہی کہ جسے
میں نے آگ کے لیئے ایندھن ٹھہرایا اُسیطرح سے میں نے یروسلم کے باشندوں کو ٹھہرایا ہی + ہاں میں نے
اپنا منہہ اُنکے برخلاف ثابت کیا ہی - وے ایک آگ سے نکل بھاگینگے پر دوسری آگ اُنہیں بھسم کریگی -
اور جب میں اُنکے برخلاف اپنا منہہ ثابت کروں تو تم جانوگے کہ خداوند میں ہوں + اور میں اُس
سرزمین کو اجاڑ ڈالونگا اس لیئے کہ اُنہوں نے بڑی خطاکاری کی ہی خداوند یہوواہ فرماتا ہی +

پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ای آدمزاد یروسلم کو اُسکے نفرتی کاموں سے آگاہ

کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یروشلم سے یوں کہتا ہے کہ تیری ولادت اور تیری پیدائش کنعان کی
۳ سرزمین سے ہے۔ تیرا باپ اموری تھا اور تیری ماں حتّی + اور تیری پیدائش جو ہے سو جس دن کہ تو پیدا ہوئی
۴ تیری ناف کاٹی نہ گئی اور تو صفائی کے لئے پانی سے نہلائی نہ گئی اور تجھ پر نمک مطلق ملا نہ گیا اور تو کپڑوں
میں لپیٹی نہ گئی + کسی کی آنکھ نے تجھ پر رحم نہ کیا کہ تیرے لئے ایسا کچھ کرے اور تجھ پر مہربانی دکھلاوے
۵ بلکہ تو اپنے جنم دن میں باہر کھیت میں پھینکی گئی کہ تجھ سے نفرت رکھتے تھے + تب میں نے تیری طرف گذر
۶ کیا اور تجھے تیرے ہی لہو میں لوٹتی ہوئی دیکھا اور میں نے تجھے جب تو اپنے لہو میں تھی کہا کہ جیتی رہ ہاں
میں نے تجھے جب تو اپنے لہو ہی میں تھی کہا جیتی رہ + میں نے تجھے اُن کونپلوں کی مانند جو میدان میں
۷ ہیں ہزار ہا ہزار بڑھایا سو تو بڑھی اور بڑی ہوئی اور کمال و جمال تک پہنچی کہ تیری دونو چھاتیاں طرحدار
ہوئیں اور تیرے بال لمبے ہوئے ہرچند کہ آگے تو ننگی اور برہنہ تھی + پھر میں نے تیری طرف گذر کیا
۸ اور تجھ پر نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ تیرا وہ وقت تھا کہ جس میں عشق پیدا ہووے۔ تب میں نے اپنا
دامن تجھ پر پھیلایا اور تیری برہنگی ڈھانپی اور میں نے تجھ سے قسم کھا کے عہد باندھا خداوند یہوواہ
فرماتا ہے اور تو میری ہو گئی + پھر میں نے تجھے پانی سے غسل دیا اور تیرا لہو جو تجھے لگا ہوا تھا دھو ڈالا اور تجھ
۹ پر روغن ملا + اور میں نے تجھے بوٹیدار کپڑے اُڑھائے اور تخس کے چام کی جوتی پہنائی اور میں نے
۱۰ ستھری کتان سے تیری پگڑی باندھی اور تجھے ریشمی اوڑھنی سے ملبس کیا + میں نے تجھے زیور پہنا کے
۱۱ سنوارا اور تیرے ہاتھوں پر کڑے اور تیرے گلے پر طوق ڈالا + اور میں نے تیری ناک میں نتھہ اور
۱۲ تیرے کانوں میں بالیاں پہنائیں اور ایک سجیلا تاج تیرے سر پر رکھا + سو تو سونے چاندی سے آراستہ
۱۳ ہوئی اور تیری پوشاک کتانی اور ریشمی اور چکن دوزی کی تھی۔ اور تو مہین میدہ اور شہد اور
چکنائی کا کھانا کھایا کرتی تھی۔ اور تو کمال خوبصورت ہوئی اور تو اقبالمند تھی یہاں تک کہ تیری
بادشاہت ہو گئی + اور تیری خوبصورتی کا شہرہ قوموں کے درمیان ہوا۔ کیونکہ خداوند یہوواہ
۱۴ کہتا ہے کہ وہ میری اُس رونق سے جو میں نے تجھے بخشی کامل ہو گئی تھی +
لیکن تو اپنی خوبصورتی پر تکیہ کرتی تھی اور اپنے شہرے کے وسیلے سے زنا کرنے لگی اور
۱۵ ہر ایک سے جس کا تیری طرف گذر ہوا حرامکاریاں کر کے کھل کھیلی۔ ہاں اُسی سے کی + اور تو نے
۱۶

اپنی رضائیوں میں سے لے کے اپنے لئے اُونچے اُونچے مکان رنگ برنگ کے آراستہ کئے اور اُن
پر ایسی زنا کی جیسی نہ ہوئی نہ پھر ہوگی۔ اور تو نے اپنے سُنہرے زیور میرے سونے چاندی کے
جو میں نے تجھے بخشے تھے لے کے اپنے لئے مردوں کی صورتیں بنائیں اور اُنسے زنا کی + اور اپنی بوٹے
کاڑھی ہوئی پوشاکیں لے کے اُنہیں ڈھانپ دیا اور میرا روغن اور لبان اُنکے آگے دھرا + اور
میرا کھانا جو میں نے تجھے دیا یعنے مہین میدہ اور چکنائی اور شہد جو میں تجھے کھلاتا تھا تو نے اُنکی مزہ داری
کے لئے اُنکے آگے رکھا۔ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ یوں ہی ہوا + اور تو نے اپنے بیٹوں کو اور اپنی بیٹیوں
کو جنہیں تو میرے لئے جنی لیا اور تو نے اُنہیں اُنکے آگے قربانی کیا تاکہ وے اُنہیں چٹ کریں + کیا
تیری زناکاریاں چھوٹی بات تھیں کہ تو نے میرے بیٹوں کو بھی ذبح کیا اور اُنہیں حوالہ کیا کہ وے اُنکے
لئے آگ میں سے گذر کریں + اور اپنے سارے گھنونے کاموں اور زناکاریوں کے کرتے ہی تو نے
اپنی لڑکائی کے دنوں کو جب کہ تو ننگی اور برہنہ تھی اور اپنے لہو میں لوٹتی پوٹتی تھی کبھی یاد نہ کیا + اور
ایسا ہوا کہ اپنی اُس ساری بدکاری کے سوا (واویلا واویلا تجھ پر! خداوند یہوواہ کہتا۔) تو نے اپنے
لئے ایک کسبی خانہ بنایا اور ہر ایک بازار میں اونچا مکان تیار کیا + تو نے رستے کے ہر کونے پر اپنا اونچا مکان
تعمیر کیا اور اپنی خوبصورتی کو نفرت انگیز کیا اور ہر ایک رہ گذر کے لئے اپنے پانوں پسارے اور
حرامکاریاں فراوانی سے کیں + اور تو نے اہل مصر اپنے پڑوسیوں سے جو بڑے جسم والے ہیں زنا کی اور
چھنالا افراط سے کر کر کے مجھے غصہ دلایا + اور دیکھ میں نے اپنا ہاتھ تجھ پر چلایا ہے اور تیری معمولی روٹی
کو کم کر دیا اور تجھے تیری بدخواہ فلسطیوں کی بیٹیوں کے قابو میں جو تیری خراب روش سے شرمندہ
ہوتی تھیں کر دیا + تب تو نے اہل اسور سے حرامکاری کی اسلئے کہ تو سیر نہ ہوسکتی تھی۔ ہاں تو نے اُن
سے زنا کی پر اُنسے بھی آسودہ نہ ہوئی + اور تو نے ملک کنعان سے کسدیوں کے ملک تلک اپنی زناکاریاں
فراوان کیں پر اُس سے بھی سیر نہ ہوئی + خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ تیرا دل کیسا بیتاب ہے کہ تو یہہ سب
کچھ کرتی ہے جو مغرور فاحشہ عورت کا کام ہے۔ کہ تو ہر ایک سڑک کے سرے پر اپنا کسبی خانہ بناتی ہے
اور ہر ایک بازار میں اپنا اونچا مکان تیار کرتی ہے۔ اور تو کسبی کی مانند نہیں کہ تو خرچی لینا حقیر
جانتی تھی۔ بلکہ بیاہی چھنال کی مانند ہے جو اپنے شوہر کے عوض غیر لوگوں کو قبول کرتی ہے + لوگ

ساری کسبیوں کو خرچی دیتے ہیں پر تو اپنے دگھڑوں کو ہدیے دیتی ہے اور اُنہیں خرچی بھی دیتی
۳۴ ہے تا کہ وے چاروں طرف سے تیرے پاس آویں اور تیرے ساتھ زناکریں + اور تو غیر عورتوں کی نسبت
خلاف طور پر زناکاری کرتی اسلئے کہ زناکاری کے لئے تیرے پیچھے کوئی آپ سے نہیں جاتا بلکہ تو خرچی
دیتی ہے اور آپ خرچی نہیں لیتی - اسطرح تو اُنسے خلاف چلتی ہے +

۳۵ سو تو اے زانیہ خداوند کی بات سُن - خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے اسلئے کہ تیرے پیسے اُڑائے
۳۶ گئے اور تیری برہنگی ظاہر کی گئی تیری زناکاری کے باعث جو تو نے اپنے یاروں سے اور اپنے سارے
۳۷ نفرتی بتوں سے کی ہے اور تیرے لڑکوں کے خون کے سبب جو تو نے اُنہیں گذرانا - اسلئے دیکھ میں
تیرے سارے یاروں کو جنہیں تو اچھی لگی اور سبھوں کو جنہیں تو چاہتی تھی اُن سب سمیت جن کا تو کینہ
رکھتی ہے جمع کرونگا - میں اُنہیں چاروں طرف سے تیری مخالفت پر فراہم کرونگا اور اُنکے آگے
۳۸ تیری ننگائی کو اُگھاڑونگا اور وے تیری ساری برہنگی دیکھیں گے + اور میں تیرا انصاف ایسا کرونگا
جیسا زناکار جوروؤں اور خونریزوں کا انصاف کرتے ہیں اور میں غضب اور غیرت میں تجھ سے خون کا سا
۳۹ بدلہ لونگا + اور میں تجھے اُنکے ہاتھ میں کر دونگا اور وے تیرے کسبی خانہ کو ڈھائینگے اور تیرے اونچے
مکانوں کو توڑ دینگے اور تیرے کپڑے اُتارینگے اور تیرے خوشنما زیورات چھین لینگے اور تجھے عریان اور
۴۰ ننگی کرکے چھوڑ دینگے + اور وے تجھ پر ایک غول چڑھا لاوینگے اور تجھے سنگسار کرینگے اور اپنی تلواروں
۴۱ سے تجھے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگے + اور وے تیرے گھر جلا دینگے اور بہت سی عورتوں کی نظر کے آگے
۴۲ تجھے سزا دینگے - سو میں ایسا کرونگا کہ تجھ میں چھنالا کرنے کی بات نہ رہیگی اور تو پھر خرچی نہ دیگی + سو
میں اپنا قہر جو تیرے سبب سے بھڑکا تھا بجھا دونگا اور میری بدگمانی جو تجھ سے ہے جاتی رہیگی اور
۴۳ میں بے وسواس ہو جاؤنگا اور پھر غصے نہ ہوؤنگا + اسلئے کہ تو نے اپنی لڑکائی کے دنوں کو یاد نہ کیا
اور یہہ سب کچھ کرکے مجھ کو دق کیا اسلئے خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ دیکھ میں تیری بدراہی کا نتیجہ تیرے
سر پر ڈالونگا - کہ تو آگے کو اپنے سارے گھنونے کاموں پر ایسی بدذاتی کر نہ سکیگی +

۴۴ دیکھ ہر ایک شخص جو کہاوت کہا کرتا ہے تیری بابت یہہ مثل کہیگا کہ جیسی ما ویسی بیٹی + تو بیٹی اپنی اُس
۴۵ ما کی ہے جو اپنے شوہر اور اپنی اولاد سے گھن کھاتی تھی - تو سگی بہن اپنی اُن بہنوں کی ہے جو اپنے خصموں

اور اپنے لڑکوں سے نفرت رکھتی تھیں۔ تمہاری ماں حتّی اور تمہارا باپ اموری تھا + اور تیری بڑی
بہن سمرون ہی جو تیرے بائیں ہاتھ کو رہتی ہی وہ اور اُسکی بیٹیاں اور تیری چھوٹی بہن جو تیرے
دہنے ہاتھ کو رہتی ہی سو سدوم اور اُسکی بیٹیاں ہیں + لیکن تو فقط اُنکی راہ پر چلی سو نہیں۔ اور صرف
اُنکے گھنونے کاموں کے مطابق کیا سو نہیں۔ کہ یہہ تو فقط چھوٹی بات تھی۔ بلکہ تو اپنی ساری
روشوں کی بابت اُنسے زیادہ بگڑ گئی + خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ تیری بہن
سدوم نے ایسا نہیں کیا نہ اُسنے نہ اُسکی بیٹیوں نے جیسا تو نے کیا تو نے اور تیری بیٹیوں نے +
دیکھ تیری بہن سدوم کی خباثت یہہ تھی۔ غرور اور روٹی کی سیری اور بہت سی کاہلی اُس میں
اور اُسکی بیٹیوں میں تھی۔ پر وہ غریب اور محتاج کے ہاتھ کو نہ سنبھالتی تھی۔ اور وے مگرور تھیں
اور اُنہوں نے میرے حضور گھنونے کام کئے۔ اسلئے جب میں نے دیکھا اُنہیں اُٹھا ڈالا + اور
سمرون نے تیرے آدھے گناہ بھی نہیں کئے کہ تو نے اُسکی بہ نسبت مکروہ کام کثرت سے کئے اور تیری
بہنیں تیری بہ نسبت بیگناہ ہیں اسقدر نفرتی کام تجھ سے ہوئے + پس تو آپ جو اپنی بہنوں کو مجرم
ٹھہراتی ہی اُن گناہوں کے سبب سے جو تو نے کئے جو اُنکے گناہوں کی بہ نسبت زیادہ نفرت انگیز ہیں ملامت
اُٹھا۔ وے تجھ سے زیادہ صادق معلوم ہوتی ہیں۔ پس تو بھی رسوا ہو اور شرم کھا کہ تو نے اپنی
بہنوں کو بے گناہ ٹھہرایا ہی + اور میں اُنکی اسیری کو مبدل کرونگا یعنے سدوم اور اُسکی بیٹیوں کی
اسیری کو اور سمرون اور اُسکی بیٹیوں کی اسیری کو اور میں تیرے اسیروں کی اسیری کو اُنکے درمیان
پھیر دونگا تاکہ تو اپنی رسوائی سہے اور اپنے سارے کام سے پشیمان ہووے جسوقت کہ تو اُنکو تسلّی
دیتی ہو + اور تیری بہن سدوم اور اُسکی بیٹیاں پھر بحال ہوجاوینگی اور سمرون اور اُسکی بیٹیاں پھر
بحال ہوجاوینگی اور تو اور تیری بیٹیاں پھر بحال ہوجائینگی + تو اپنے گھمنڈ کے دنوں میں اپنی بہن سدوم
کا نام زبان پر بھی نہیں لیتی تھی اُس سے پیشتر کہ تیری بدکاری فاش ہوئی۔ چنانچہ یہہ اُسوقت بھی
جب کہ ارام کی بیٹیوں نے اور اُن سبھوں نے جو اُنکے آس پاس تھیں تجھے ملامت کی اور فلسطیوں کی
بیٹیوں نے چاروں طرف سے تیری تحقیر کی + خداوند کہتا ہی کہ تو اب اپنی بدذاتی اور گھنونے
کاموں کا پھل کھاتی ہی + کہ خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ میں تجھ سے جیسا تو نے کیا ویسا سلوک

کروں گا کہ تو نے قسم کو حقیر جانا اور عہد شکنی کی + تس پر بھی میں اپنے اُس عہد کو جو میں نے تیری
جوانی کے دنوں میں تیرے ساتھ باندھا یاد کروں گا اور ہمیشہ کا عہد تیرے ساتھ قائم کروں گا اور
جب تو اپنی بڑی بہنوں کو اُنکے سوا جو تجھ سے چھوٹی تھیں قبول کریگی تب تو اپنی راہوں کو یاد
کرکے پشیمان ہوگی۔ اور میں اُنہیں تجھے دونگا کہ تیری بیٹیاں ہوویں لیکن یہہ تیرے عہد کے
سبب سے نہیں + اور میں اپنا عہد تیرے ساتھ قائم کرونگا اور تو جانیگی کہ خداوند میں ہوں
تاکہ تو یاد کرے اور پشیمان ہووے اور شرم کے مارے اپنا منہہ پھر کبھی نہ کھولے جبکہ میں
سب کچھ جو تو نے کیا ہی معاف کرتا ہوں خداوند یہوواہ کہتا ہی +

۱۷ باب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ای آدمزاد ایک پہیلی نکال اور اہل اسرائیل سے
ایک تمثیل کہہ اور بول کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ ایک بڑا عقاب جو بڑے بازو اور لمبے پنکھ رکھتا
تھا اپنے زنگار رنگ بال و پر میں چھپا ہوا لبنان میں آیا اور اُسنے دیودار کی پھنگی توڑ لی وہ سب سے اونچی
ڈالی توڑ کے تجارت کے ملک میں لیگیا اور سوداگروں کے شہر میں اُسے لگایا + اور وہ اُس سرزمین
میں سے بیج لیگیا اور اُسے قابل زراعت کھیت میں بویا اُسنے اُسے بہت پانی کے کنارے پر جسطرح
بید کا درخت لگاتے ہیں بویا + اور وہ اُگا اور انگور کا ایک پست قد درخت ہوا جو ادھر اُدھر پھیلا
تھا اور اُسکی ڈالیاں اُسکی طرف جھکی تھیں اور اُسکی جڑیں اُسکے نیچے تھیں۔ چنانچہ وہ انگور کا ایک درخت
ہوا اُسکی شاخیں نکلیں اور اُسکی خوبصورت پھنگیاں بڑھیں + اور ایک اور بڑا عقاب تھا جس کے
بڑے بڑے پنکھ اور بہت سے پر و بال تھے + اور دیکھو کہ اُس تاک نے اپنی جڑیں اُس کی طرف
جھکائیں اور اُسکی طرف اپنے نخلستان کی کیاریوں میں سے اپنی ڈالیاں بڑھائیں تاکہ وہ اُسے سینچے
وہ بہت پانیوں کے کنارے پر جید کھیت میں لگائی گئی تھی کہ اُسکی ڈالیاں نکلیں اور اُس میں میوہ لگیں
اور وہ نفیس انگور کا درخت ہووے + سو تو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کیا وہ لہلہا دیگا؟
کیا وہ اُسکی جڑ نہ اکھاڑیگا اور اُسکا پھل نہ توڑ ڈالیگا کہ وہ خشک ہو جاوے اور اُس کے
سارے پتے اُس کے عین بہار میں مرجھائیں؟ باوجودیکہ وہ زور شور سے نہیں اور نہ بہت
لوگ لے کے اُسے جڑ سے اکھاڑے + دیکھو وہ لگایا تو گیا پر کیا بڑھیگا؟ کیا وہ جب

پوربی ہوا اُس پر لگے گی سوکھ نہ جائے گا؟ وہ اپنی کیاری میں جہاں لگا تھا بالکل پژمردہ ہوگا +

۱۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ تو اُس باغی خاندان سے کہہ کیا تم اِن

۱۲ باتوں کے معنے نہیں جانتے؟ پھر کہہ دیکھو کہ بابل کا بادشاہ یروشلم پر چڑھ آیا اور اُس کے بادشاہ کو اور اُس کے سرداروں کو پکڑ کے انہیں بابل میں اپنے یہاں لے گیا + اور اُس نے

۱۳ بادشاہی نسل میں سے ایک کو لیا اور اُسکے ساتھ عہد باندھا اور اُس سے قسم لی۔ اور ملک کے

۱۴ پہلوانوں کو بھی لے گیا تاکہ وہ حقیر مملکت ہووے ایسی کہ وہ پھر پنپ نہ سکے مگر یہہ کہ وہ اُسکے

۱۵ عہد کو حفظ کرے اور اُس پر قائم رہے + لیکن اُس نے ایلچیوں کو مصر میں بھیج کر کہ اُسے گھوڑے اور بہت لوگ دیویں اُس سے سرکشی کی + کیا وہ کامیاب ہوگا؟ کیا وہ شخص بچ جائیگا جو ایسا کچھ

۱۶ کرتا ہے؟ اُس نے عہد شکنی کی اور کیا ایسا بچ نکلے گا؟ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ اُسی مکان میں جو اُس بادشاہ کا مسکن ہے جس نے اُسے بادشاہ کیا اور جس کی قسم کو اُس نے حقیر جانا اور جس کا عہد اُس نے توڑا وہ بابل میں اُس کے یہاں مر جائیگا + اور فرعون

۱۷ اپنے بڑے لشکر اور بہت لوگوں کے ساتھ لڑائی میں اُس کی شراکت نہ کرے گا جس وقت

۱۸ کہ دمدمہ باندھتے ہوویں اور برج بناتے ہوں کہ بہت جانوں کو ہلاک کریں + حالانکہ اُس نے قسم کو حقیر جانا اور اُس عہد کو توڑا ہر چند کہ دیکھ اُس نے تو اپنا ہاتھ دیا تھا اُس نے

۱۹ یہہ سب کچھ کیا سو وہ نہ بچے گا + اس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ وہ میری ہی قسم ہے جو اُس نے حقیر جانی اور وہ میرا ہی عہد ہے جو اُس نے توڑا

۲۰ اُسی کا بدلہ میں اُسی کے سر پہ ڈال دوں گا + اور میں اپنا جال اُس پر پھیلاؤں گا اور وہ میرے پھندے میں پکڑا جائے گا اور میں اُسے بابل کو لے آؤں گا اور میرا گناہ جو اُس

۲۱ نے کیا ہے اُس گناہ کی بابت میں وہاں اُس سے جھگڑونگا + اور اُسکے سارے بھگوڑے اُس کی ساری گروہوں سمیت تلوار سے مارے پڑینگے اور جو بچے رہینگے سو چاروں طرف پراگندہ ہو جائینگے اور تم جانوگے کہ مجھ خداوند نے یہہ کہا ہے +

۲۲ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ میں بلند دیودار کی سب سے اونچی ڈالی کی پھنگی لونگا اور اُسے لگاؤنگا۔ پھر اسکی نرم
شاخوں میں سے ایک پھنگی توڑ ڈالونگا اور اُسے ایک اُونچے اور بلند پہاڑ پر لگاؤنگا + ۲۳ اسرائیل کے اُونچے پہاڑ پر میں اُسے
لگاؤنگا سو وُہ شاخیں نکالیگی اور اُس میں میوہ لگینگے اور وُہ ایک عالی شان دیودار ہوگا اور ساری چڑیں اور
سب پرندے اُس کے تلے بسیں گے وے اُسکی ڈالیوں کے سایہ میں بسیرا کرینگے + ۲۴ اور میدان کے سارے
درخت جانینگے کہ مجھہ خداوند نے بڑے درخت کو پست کیا اور چھوٹے درخت کو بلند کیا۔ ہرے درخت کو سکھا
دیا اور سوکھے درخت کو ہرا کیا۔ مجھہ خداوند نے کہا اور اُسے انجام دُونگا +

۱۸ باب ۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ۲ تم اسرائیل کے مُلک کے حق میں کیوں یہہ کہاوت کہتے
ہو کہ باپ دادوں نے کھٹے انگور کھائے اور بیٹوں کے دانت کُند ہوگئے + ۳ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی
حیات کی قسم کہ تم پھر اسرائیل میں یہہ مثل نہ کہوگے + ۴ دیکھہ ساری جانیں میری ہیں۔ دیکھہ جس طرح باپ کی جان
اُس ہی طرح بیٹے کی جان دونوں میری ہیں۔ وُہ جان جو گناہ کرتی ہے سو ہی مریگی + ۵ وُہ انسان جو صادق ہے
اور اُس کے کام عدالت اور انصاف کے مطابق ہوں ۶ جس نے پہاڑوں پر چڑھہ کے نہیں کھایا اور اہل اسرائیل
کے بُتوں پر اپنی آنکھیں اُٹھا کے نگاہ نہیں کی اور اپنے ہمسائے کی جورو کو ناپاک نہیں کیا اور حائض رنڈی
کے پاس نہیں گیا ۷ اور کسی پر ستم نہیں کیا اور قرضدار کا گرو پھیر دیا اور ظلم سے کچھہ چھین نہیں لیا ہے بھوکھوں
کو اپنی روٹی کھلائی ہے اور ننگے کو کپڑا پہنایا ہے ۸ سود پر نہیں دیا لیا اور بدی سے اپنا ہاتھہ کھینچا ہے اور آدمی
آدمی کے درمیان سچا انصاف کیا ہے ۹ میری راہوں پر چلا اور میرے حکموں کو حفظ کیا کہ سچائی پر عمل کرے
وُہ صادق ہے خداوند یہوواہ کہتا ہے وُہ بے شبہہ جیئیگا + ۱۰ پر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا ہووے جو راہ مارے
یا خونریزی کرے اور اُن گناہوں میں سے کوئی ایک گناہ کرے ۱۱ اور اُن سارے نیک کاموں کو نہ کرے
بلکہ پہاڑوں پر چڑھہ کے کھائے اور اپنے پڑوسی کی جورو کو ناپاک کرے ۱۲ غریب اور محتاج پر ستم کرے
ظلم کر کے چھین لیوے گرو پھیر نہ دیوے اور بتوں پر اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کرے اور گھنونے کام
کرے ۱۳ سود پر دیوے اور سود کھاوے۔ تو کیا وُہ جیئیگا؟ وُہ نہ جیئیگا۔ اُس نے یے سارے نفرتی کام
کئے۔ وُہ یقیناً مر جائیگا۔ اُسکا لہو اُسی پر ہوگا + ۱۴ پھر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا ہووے جو اُن سارے گناہوں
کو جو اُسکا باپ کرتا ہے دیکھے اور خوف کھا کے اُس کے سے کام نہ کرے ۱۵ اور پہاڑوں پر چڑھہ کے نہ کھاوے

اور اہل اسرائیل کی مُورتوں کی طرف اپنی آنکھیں نہ اُٹھاوے اور اپنے پڑوسی کی جورو کو ناپاک نہ کرے
اور کسی پر ستم نہ کرے گرو روک نہ رکھے اور ظلم کرکے کچھ چھین نہ لیوے بھُوکھے کو اپنی روٹی
کھلاوے اور ننگے کو کپڑے پہناوے ۔ غریب سے دست بردار ہووے اور بیاج نہ لیوے نہ
سُود خور ہووے پر میرے حکموں پر عمل کرے اور میری راہوں پر چلے ۔ وہ اپنے باپ کے گناہوں
کے لئے نہ مریگا ۔ وہ یقیناً جیتا رہیگا ۔ اُسکا باپ جو ہی ازبسکہ اُسنے بے رحمی سے ستم کیا اور اپنے بھائی
کو ظلم سے لوٹا اور اپنے لوگوں کے درمیان ایسا کام کیا جو اچھا نہیں ۔ دیکھ وہ اپنی ہی بدکاری میں
مرجائیگا + پر تم کہتے ہو کہ کیوں ؟ کیا بیٹا باپ کے گناہ کا بوجھ نہیں اُٹھاتا ہی ؟ سو جب کہ بیٹے نے
وہ جو شرع میں درست اور رواہی کیا اور اُسنے میرے حکموں کو حفظ کیا اور اُن پر عمل کیا سو وہ یقیناً
جیئیگا + وہ جان جو گناہ کرتی ہی سوہی مریگی + بیٹا باپ کی بدکاری کا بوجھ نہیں اُٹھاویگا اور نہ باپ
بیٹے کی بدکاری کا بوجھ اُٹھاویگا ۔ صادق کی صداقت اُسی پر ہوگی اور شریر کی شرارت اُسی پر پڑیگی +
لیکن اگر شریر اپنی ساری خطاؤں سے جو اُس نے کی ہیں باز آوے اور میرے سارے حکموں کو حفظ کرے اور جو کچھ
شرع میں درست اور رواہی کرے تو وہ یقیناً جیئیگا وہ نہ مریگا + اُسکے سارے گناہ جو اُس نے کئے اُس کے لئے
محسُوب نہ ہونگے ۔ اپنی راستبازی میں جو اُس نے کی وہ جیئیگا + خُداوند یہوواہ کہتا ہی کہ کیا مجھے اُس سے کچھ
شادمانی ہی کہ شریر مرجاوے اور اِس سے نہیں کہ وہ اپنی راہوں سے باز آوے اور جیوے ؟ پھر اگر صادق اپنی
صداقت سے باز آوے اور گناہ کرے اور اُن سارے گھنونے کاموں کے مطابق جو شریر کرتا ہی کرے
تو کیا وہ جیئیگا ؟ اُس کی ساری صداقت جو اُس نے کی یاد نہ ہوگی ۔ وہ اپنے گناہوں میں جو اُس نے کئے
اور اُس کی خطاؤں میں جو اُس نے کیں اُن ہی میں وہ مریگا + تس پر بھی تم کہتے ہو کہ خداوند کی روش
برابر نہیں + ای اہل اسرائیل سنو تو ۔ کیا میری روش برابر نہیں ؟ کیا تمہاری روش باہم مختلف نہیں ؟
جب صادق اپنی صداقت سے باز آوے اور بدکاری کرے اور اُس میں مرے تو وہ اپنی بدکاری کے
سبب جو اُس نے کی مرجائیگا اور اگر شریر اپنی شرارت سے جو کرتا ہی باز آوے اور وہ کام کرے جو درست
اور جائز ہی تو وہ اپنی جان جیتی رکھیگا + اِس لئے کہ اُس نے سوچا اور اپنے سارے گناہوں سے
جو کرتا تھا باز آیا ۔ سو وہ یقیناً جیئیگا وہ نہ مریگا + تو بھی اہل اسرائیل کہتے ہیں کہ خداوند کی روش

۳۰ برابر نہیں + ای اہل اسرائیل کیا میری روشیں برابر نہیں ؟ کیا تمہاری روشیں باہم مختلف نہیں ؟ پس
خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ ای اہل اسرائیل میں ہر ایک کی روش کے مطابق تمہاری عدالت کرونگا + سو
۳۱ توبہ کرو اور اپنی ساری بدکاریوں سے باز آؤ تاکہ بدکاری تمہاری ہلاکت کا باعث نہ ہو + سارے
بُرے کام جنہیں کرکے تم گنہگار ہوئے آپ سے جُدا کرکے پھینک دو اور اپنے لئے ایک نیا دل اور
۳۲ نئی رُوح پیدا کرو۔ کاہے کو تم جو اہل اسرائیل ہو مروگے ؟ کہ خُداوند یہوواہ کہتا ہی کہ مجھے اُس کے مرنے
سے جو مرتا ہی شادمانی نہیں + اس لئے پھرو اور جیتے رہو +

۱۹ ا اب تو امرائیل کے سرداروں پر نوحہ کر اور کہہ کہ تیری ما کون ہی ؟ ایک سنگھنی ہی۔ وہ سنگھوں کے
۲ درمیان لیٹی تھی اور جوان سنگھوں کے بیچ میں اُس نے اپنے بچّوں کو پالا + اور اُس نے اپنے بچّوں
۳ میں سے ایک کو پوسا سو وہ جوان سنگھ ہوا اور شکار پکڑنے سیکھا اور آدمیوں کو نگلنے لگا + اور قوموں
۴ کے درمیان اُسکا چرچا ہوا تو وہ اُن کے گڑھے میں پکڑا گیا اور وے اُسے زنجیروں سے جکڑ کے زمین
۵ مصر میں لائے + اور جب سنگھنی نے دیکھا کہ وہ بات ملتوی رہی اور پھر کہ اُس کی اُمید جاتی رہی تب
۶ اُس نے اپنے بچّوں میں سے دوسرے کو لیا اور اُسے پالکے جوان سنگھ کیا + اور وہ سنگھوں کے
درمیان سیر کرتا پھرا اور جوان سنگھ ہوا اور شکار پکڑنے سیکھا اور آدمیوں کو کھا جانے لگا + اور
۷ اُس نے اُنکے محلوں کو برباد کیا اور اُنکے شہروں کو ویران کیا۔ اُس کے گرجنے کی آواز سے سرزمین
۸ اُجڑ گئی اور اُس کی آبادی نہ رہی + تب بہت سی قومیں صوبوں کی چاروں طرف سے اُسکی گھات
۹ میں بیٹھیں اور اُنہوں نے اُسپر اپنا جال پھیلایا۔ وہ اُنکے گڑھے میں پکڑا گیا + اور وے اُسے قید
کرکے اور زنجیروں سے جکڑ کے بابل کے بادشاہ کے پاس لے آئے۔ اُنہوں نے اُسے قلعہ میں
ڈالا تاکہ اُس کی آواز اسرائیل کے پہاڑوں پر پھر سُنی نہ جائے +

۱۰ تیری ما اُس تاک سے مشابہ تھی جو تیری مانند پانی کے پاس لگائی گئی۔ وہ بہت سے پانیوں
۱۱ کے باعث پھلدار ہوئی اور اُسکی بہت سی ڈالیاں ہوگئیں + اور اُسکی شاخیں ایسی موٹی ہوگئیں کہ
بادشاہوں کے عصا اُن سے بنائے جاویں اور گھنی شاخوں کے بیچ میں اُسکا قد بلند ہوا اور وہ
۱۲ اپنی گھنی شاخوں سمیت اُونچی دکھلائی دیتی تھی + لیکن وہ غضب سے اُکھاڑی گئی زمین پر پھینکی گئی

گئی اور پُوربی ہوانے اُس کے میوے خشک کر ڈالے۔ اور اُسکی مضبوط ڈالیاں توڑی گئیں اور سُوکھ
گئیں اور آگ سے بھسم ہوئیں + اور اب وہ بیابان کے بیچ ایک سُوکھی اور پیاسی زمین میں لگائی
گئی ہے + اور ایک چھڑی سے جو اُسکی ڈالیوں کی بنی تھی آگ نکل کے اُسکا پھل کھا گئی ہے۔ اور اُسکی
کوئی ایسی موٹی ڈالی نہ رہی کہ سلطنت کا عصا ہو۔ یہہ نوحہ ہے اور نوحہ کے لئے رہیگا +

اور ساتویں برس کے پانچویں مہینے کی دسویں تاریخ میں یُوں ہوا کہ اسرائیل کے کئی بزرگ
خداوند سے کچھہ پُوچھنے آئے اور میرے سامنے بیٹھے + تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا
کہ اَی آدمزاد اسرائیل کے بزرگوں سے بات کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یُوں کہتا ہی کیا تم مجھہ سے پُوچھنے
آئے ہو؟ خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ مجھے اپنی حیات کی قسم تم مجھہ سے کچھہ پُوچھنے نہ پاؤگے + کیا تو
اُنپر حجت ثابت کریگا اَی آدمزاد کیا تو اُنپر حجت ثابت کریگا؟ اُنکے باپ دادوں کے نفرتی کاموں سے
اُنہیں آگاہ کر + اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہی کہ جس دن میں نے اسرائیل کو برگزیدہ کیا
تب میں نے اہل یعقوب کی نسل پر ہاتھہ اُٹھا کے قسم کھائی اور مصر کی سرزمین میں اپنے تئیں اُنپر
ظاہر کیا میں نے اُنپر ہاتھہ اُٹھایا اور اُنہیں کہا میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ جس دن میں نے اُنپر اپنا
ہاتھہ اُٹھایا کہ اُنہیں مصر کی سرزمین سے اُس زمین میں لاؤں جو میں نے اُنکے لئے دیکھہ کے ٹھہرائی
تھی جہاں شہد اور دُودھ بہتے ہیں اور وہ سارے مُلکوں کی شوکت ہے + اور میں نے اُنہیں کہا کہ
تم میں سے ہر ایک شخص اُن نفرتی چیزوں کو جو اُسکے منظور نظر ہیں پھینک دیوے اور تم اپنے
تئیں مصر کے بُتوں سے ناپاک مت کرو۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں + لیکن وے مجھہ سے باغی ہوئے
اور نہ چاہا کہ میری سُنیں۔ اُن میں سے کسی نے اُن نفرتی چیزوں کو جو اُسکے منظور نظر تھیں ترک
نہ کیا اور مصر کے بتوں کو چھوڑ نہ دیا۔ تب میں نے کہا کہ میں اپنا قہر اُنپر اُنڈیلونگا اور اپنے سارے
غضب کو مصر کی زمین میں اُنپر نازل کرونگا + لیکن میں نے اپنے نام کے لئے یُوں کیا تا کہ میرا نام
اُن قوموں کی آنکھوں کے سامنے جنکے درمیان وے رہتے تھے اور جنکی نگاہوں میں میں اُنپر
ظاہر ہوا جس وقت اُنہیں مصر کی زمین سے نکال لایا ناپاک کیا نہ جاوے + سو میں نے اُنہیں مصر
کی سرزمین سے نکالا اور اُنہیں بیابان میں لایا + اور میں نے احکام اُنہیں دیئے اور اپنی عدالتیں

اُنہیں دکھلائیں جن پر آدمی اگر عمل کرے تو اُن ہی سے جیئیگا + اور میں نے اپنے سبت بھی اُنہیں دیئے کہ وے میرے اور اُنکے درمیان نشان ہوویں تاکہ وے جانیں کہ میں خداوند اُنکا مقدس کرنے والا ہوں + لیکن اسرائیل بیابان میں مجھ سے باغی ہوئے ۔ وے میرے احکام پر نہ چلتے اور میری عدالتوں سے جن پر اگر انسان عمل کرے تو اُن ہی سے جیئیگا نفرت رکھتے تھے اور وے میرے سبتوں کو نہایت ناپاک کرتے تھے تب میں نے کہا کہ میں بیابان میں اپنا قہر اُنپر نازل کرونگا کہ اُنہیں فنا کروں + لیکن میں نے اپنے نام کے لئے ایسا کیا تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور جنکی آنکھوں کے سامنے میں اُنہیں باہر لایا ناپاک نہ کیا جاوے + اور میں نے بھی بیابان میں اُنپر اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ میں اُنہیں اُس سرزمین میں نہ لاؤنگا جو میں نے اُنہیں دی جس میں دودھ اور شہد بہتے ہیں اور جو ساری سرزمینوں کی شوکت ہے ۔ کیونکہ وے میری عدالتوں سے نفرت رکھتے تھے اور میرے حکموں پر نہ چلتے تھے اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے کہ اُنکا جی اُنکے بتوں کے پیچھے چلتا تھا + تِس پر بھی میری آنکھوں نے اُنکی رعایت کر کے اُنہیں ہلاک نہ کیا اور بیابان میں یک لخت تمام کر نہ ڈالا + اور میں نے بیابان میں اُنکے فرزندوں سے کہا کہ تم اپنے باپ دادوں کی راہوں پر مت چلو اور اُن کی رائوں کو مت مانو اور اُنکے بتوں سے آپ کو ناپاک مت کرو ۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۔ میری شریعتوں پر چلو اور میرے حکموں کو مانو اور اُنپر عمل کرو ۔ اور میرے سبتوں کو مقدس جانو کہ وے میرے اور تمہارے درمیان نشان ہوویں تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں + لیکن فرزندوں نے بھی مجھ سے بغاوت کی ۔ وے میرے احکام پر نہ چلتے تھے اور میری عدالتوں کو نہ مانتے تھے کہ اُنپر عمل کریں جن پر اگر انسان عمل کرے تو اُن سے جیئیگا اور وے میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے ۔ تب میں نے کہا کہ میں اپنا قہر اُنپر اُنڈیلونگا اور بیابان میں اپنے سارے غضب کو اُن پر انجام دونگا + باوجود اُس کے میں نے اپنا ہاتھ کھینچا اور اپنے نام کے لئے اِس طرح سے کام کیا تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور جنکی نظر کے آگے میں اُنہیں باہر لایا تھا ناپاک نہ کیا جاوے ۔ پھر میں نے بیابان میں اُنپر اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ میں اُنہیں قوموں میں آوارہ کرونگا اور ملکوں میں اُنہیں پراگندہ کرونگا ۔ اِس لئے کہ وے میری عدالتوں پر عمل نہ کرتے تھے بلکہ میرے قانونوں سے نفرت رکھتے تھے اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے اور اُنکی آنکھیں اُنکے باپ دادوں کے بتوں پر تھیں سو میں نے

انہیں وہ سنتیں دیں جو بھلی نہ تھیں اور وے عدالتیں جن سے وے جیتے نہ رہیں۔ اور میں نے انہیں انہی
کے ہدیوں سے کہ وے سب پلوٹھوں کو لاتے تھے کہ آگ میں سے گذر جاویں ناپاک کیا تاکہ میں انہیں
خراب کروں اور وے جانیں کہ خداوند میں ہوں +

اِس لئے اے آدم زاد تو اہل اسرائیل سے باتیں کر اور انہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ سوا
اسکے تمہارے باپ دادوں نے ایسے کام کرکے میری بےعزتی کی اور میرا گناہ کرکے خطاکار ہوئے +
کہ جب میں انہیں اس ملک میں لایا جسے انہیں دینے کو میں نے اپنا ہاتھ اٹھایا تھا تب انہوں نے ہر ایک
اونچے پہاڑ کو اور سارے گھنے درختوں کو دیکھا اور وہاں اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا اور وہاں اپنی غضب انگیز
نذر کو گذرانا اور وہاں اپنی خوشبوئی چڑھائی اور وہاں اپنے تپاون تپائے + تب میں نے انہیں کہا
کہ یہہ کیسا اونچا مکان ہے جہاں تم جاتے ہو؟ اور انہوں نے اسکا نام باما رکھا جو آج کے دن تک
ہے + اِس لئے تو اہل اسرائیل سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کیا تم بھی اپنے باپ دادوں کے
طور پر ناپاک ہوئے ہو؟ اور انکے نفرت انگیز کاموں کی مانند تم بھی زناکاری کرتے ہو؟ کیونکہ جب
اپنے ہدیئے چڑھاتے اور اپنے بیٹوں کو لاتے کہ وے آگ میں ہوکے گذر کریں تم اپنے سارے
بتوں سے اپنے تئیں آج کے دن تک ناپاک کرتے ہو۔ سو اے اہل اسرائیل کیا میں تمہیں اجازت دوں
کہ مجھ سے کچھ پوچھو؟ خداوند یہوواہ کہتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم مجھ سے پوچھنے نہ پاؤگے +
اور وہ جو تمہارے جی میں آتا ہے کہ تم کہتے ہو کہ ہم غیر قوموں کی مانند ہونگے اور ملکوں کی گروہوں کی
مانند ہم لکڑی اور پتھر کو پوجیں گے سو کبھی واقع نہ ہوگا +

خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ میں زور اور ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو
سے غضب نازل کرکے تم پر سلطنت کرونگا۔ اور میں زور اور ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے
قہر نازل کرکے تمہیں قوموں میں سے باہر نکال لاؤنگا اور ان ملکوں میں سے جن میں تم پراگندہ ہوئے
ہو جمع کرونگا اور میں تمہیں قوموں کے بیابان میں لاؤنگا اور روبرو تم سے مباحثہ کرونگا + جس طرح
سے میں نے تمہارے باپ دادوں کے ساتھ مصر کے ملک کے بیابان میں مباحثہ کیا خداوند یہوواہ
کہتا ہے اُس ہی طرح میں تم سے بھی مباحثہ کرونگا + اور میں تمہیں چھڑی کے نیچے سے چلاؤنگا اور

تمہیں عہد کے بند میں لاؤنگا + (۳۸) اور میں تم سے اُن لوگوں کو جو سرکش اور مجھ سے باغی ہیں جُدا کرونگا۔ میں اُنہیں
اُس مُلک سے جس میں وے سفر کرکے گئے نکال دُونگا پر وے اسرائیل کے مُلک میں نہ آنے پاوینگے تا کہ
تم جانو کہ میں خداوند ہوں + (۳۹) اور تم جو اہل اسرائیل ہو خداوند یُوں کہتا ہے کہ جاؤ اور ہر ایک اپنے اپنے بُت کی
عبادت کرو اور بعد اس کے اگر میری نہ سنوگے تو اپنی قربانیوں سے اور اپنی مورتوں سے میرا مقدس نام
پھر ناپاک مت کرو + (۴۰) کیونکہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ میرے مقدس پہاڑ پر اسرائیل کی بلندی کے
پہاڑ پر تمام اہل اسرائیل سب جو مُلک میں ہیں میری بندگی کرینگے۔ وہاں میں اُنہیں قبول کرونگا اور وہاں
میں تمہاری اُٹھائی ہوئی قربانیاں اور تمہاری نذروں کے پہلے پھل کو اور تمہاری مقدّس چیزیں پسند
کرونگا + (۴۱) جب میں تمہیں قوموں میں سے نکال لاؤنگا اور اُن مُلکوں میں سے جن میں میں نے تم کو پراگندہ
کیا جمع کرونگا تب میں تمہیں خوشبوئی کی مانند قبول کرونگا اور غیر قوموں کی نظر کے آگے تم سے میری
تقدیس کیجائیگی + (۴۲) اور جب میں تمہیں اسرائیل کے مُلک میں اُس سرزمین میں جس کی بابت میں نے تمہارے
باپ دادوں کے ساتھ ہاتھ اُٹھایا کہ تمہیں دُونگا لایا تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں + (۴۳) اور وہاں
تم اپنی روشوں کو اور اپنے سب کاموں کو جن سے تم ناپاک ہوئے ہو یاد کروگے اور تم اپنی ساری
بدکاریوں کے سبب جو تم نے کیں اپنی نظر میں گھنونے ہوگے + (۴۴) خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ اے اہل اسرائیل
جب میں تمہاری بُری روشوں اور خراب کاموں کے مطابق نہیں بلکہ اپنے نام کی خاطر تم سے سلوک
کرونگا تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں +

(۴۵) اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور اُس نے کہا کہ اے آدمزاد جنوب کی طرف اپنا رُخ کر اور دکھن کی
(۴۶) طرف باتیں کر اور جنوب کے میدان کے بن کی جانب نبوت کر۔ (۴۷) اور جنوب کے بن سے کہہ کہ خداوند
کا کلام سن۔ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا کہ دیکھ میں تجھ میں ایک آگ بھڑکاؤنگا اور وہ ہر ایک ہرا درخت
اور ہر ایک سُوکھا درخت جو تجھ میں ہے کھائیگی۔ اُس دھدھکتی آگ کا شعلہ نہ بُجھیگا اور جنوب سے
شمال تک سب کے مُنہ اُس سے جُھلس جائینگے + (۴۸) اور سارے بشر دیکھینگے کہ مجھ خداوند نے اُسے
سلگایا۔ وُہ نہ بُجھیگی + (۴۹) تب میں نے کہا کہ ہائے! خداوند یہوواہ وے تو میری بابت کہتے ہیں کیا
وہ مثیلیں نہیں کہتا؟

تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای آدمزاد تو یروسلم کیطرف اپنا رُخ کر اور مقدّس مکانوں
کی سمت اپنا کلام ڈال اور اسرائیل کی سرزمین کی مخالفت میں پیشینگوئی کر اور اسرائیل کی سرزمین سے
کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہی کہ دیکھہ میں تیرا مخالف ہوں اور اپنی تلوار کو میان سے نکالونگا اور تیرے
صادقوں اور تیرے بدکاروں کو تیرے درمیان سے کاٹ ڈالونگا + سو اس لئے کہ میں تیرے درمیان
کے صادقوں اور بدکاروں کو کاٹ ڈالونگا اس لئے میری تلوار اپنی میان سے نکلکے جنوب سے شمال
تک سارے جانداروں پر چلیگی - اور سارے بشر جانیں گے کہ مجھہ خداوند نے اپنی تلوار میان سے
کھینچی ہی - وہ پھر اُس میں نہ جائیگی + سو ای آدمزاد کمر کی شکستگی سے آہیں مار اور تلخکامی سے اُن کی
آنکھوں کے سامنے ٹھنڈی سانس بھر + اور ایسا ہوگا کہ جب وے تجھے کہیں کہ تو کیوں ہائے
ہائے کرتا ہی تو جواب دے کہ اُس افواہ کے لئے کیونکہ وہ آتی ہی - اور ہر ایک دل پگھل جائیگا اور سارے
ہاتھہ ڈھیلے ہونگے اور ہر ایک جی ڈوب جائیگا اور سارے گھٹنے پانی کی مانند بہہ جائینگے - خداوند
یہوواہ کہتا ہی کہ دیکھہ وہ آتا ہی اور واقع ہو جائیگا +

پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای آدمزاد نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہی کہ
تو کہہ ایک تلوار ایک تلوار ہی وہ تیز کی گئی اور صیقل بھی کی گئی ہی + اُس پر باڑ کی گئی تاکہ اُس سے بڑی خونریزی
کی جاوے - وہ صیقل کی گئی تاکہ وہ چمکے - پھر کیا ہم خوش ہوویں ؟ میرے بیٹے کا عصا سب لکڑی کو
حقیر جانتا + اور اُس نے اُسے صیقل ہونے کے لئے دیا تاکہ وہ ہاتھہ میں چلائی جاوے - وہ تیز اور صیقل
کی گئی تاکہ قتل کرنے والے کے ہاتھہ میں دی جاوے + ای آدمزاد تو رو اور رو کے چلا کہ وہ میرے لوگوں پر
چلیگی وہ اسرائیل کے سب سرداروں پر ہوگی وے میرے لوگوں سمیت تلوار کے حوالہ کئے گئے ہیں اسلئے
تو اپنی ران پر ہاتھہ مار + یقیناً وہ آزمائی گئی اور اگر عصا اُسے حقیر جانے تو کیا ؟ وہ نابود ہوگا خداوند یہوواہ
فرماتا ہی + اور ای آدمزاد تو نبوت کر اور تالی مار اور تلوار تیسرے مرتبہ بھی دو دنی بنائی جاوے وہ تلوار جو
مقتولوں پر کارگر ہوئی - وہ ایک تلوار ہی جو بڑی خونریزی کی ہی جو کہ اُنہیں گھیرتی ہی + میں نے یہہ تلوار
ننگی کھی ہی تاکہ اُنکے دل پگھل جاویں اور اُنکے سارے دروازوں میں بہت مارے پڑیں + ہائے یہہ چمکائی
گئی اُنہیں قتل کرنے کو کھینچی گئی ! متفق ہو دہنے یا بائیں جا لگ جدھر تیرا منہہ پڑے + اور میں بھی

تالی مارونگا اور اپنا قہر کرکے اپنے جی کو ٹھنڈھا کرونگا - مجھ خداوند نے یہہ فرمایا ہی +

۱۸ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای آدمزاد تو اپنے لیئے دو راہیں نکال جن میں بابل کے بادشاہ
۱۹ کی تلوار آوے - ایک ہی ملک سے وے دونوں راہیں نکلیں - اور ایک ہاتھ نشان کے لیئے بنا شہر کی
۲۰ راہ کے سرے میں اُسے بنا + ایک راہ نکال کہ جس میں تلوار بنی عمون کی ربہ پہ اور پھر ایک اور کہ جس میں
۲۱ یہوداہ کے محصور شہر یروسلم پر آوے + کہ بابل کا بادشاہ بڑی سڑک پر دوراہے کا سرا جہاں دو راہے کا سرا ہی
۲۲ کھڑا ہوگا کہ رمّالی کرے اور تیر ہلا کے قرعہ ڈالے اور بتوں سے سوال کرے اور جگر پر نظر کرے اُسکے
دہنے ہاتھ یروسلم کا قرعہ پڑیگا کہ منجنیق لگاوے کہ جنگ کا نعرہ مارنے کے لیئے منہہ کھولے کہ للکار
للکار کے اپنی آواز بلند کرے کہ منجنیق پھاٹکوں پر لگاوے کہ دمدمہ باندھے کہ برج بناوے +
۲۳ لیکن اُنکی نظر میں یہہ ایسا ہوگا جیسا جھوٹھا شگون یعنے اُنکے لیئے جو بھاری قسم کھاتے ہیں
۲۴ پر وہ اُس خیانت کو یاد فرمایگا کہ وے پکڑے جاویں + اس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ ازبسکہ
تمہاری بدکاری تم کو یاد دلائی گئی کہ تمہاری بغاوتیں علانیہ ہوئیں یہاں تک کہ تمہارے سارے
کاموں میں تمہاری خطائیں دیکھہ پڑتی ہیں ہاں اس لیئے کہ تمہیں وہ یاد دلائی گئی تم ہاتھہ میں گرفتار ہو جاوگے
۲۵ اے تو بے دین شریر اسرائیل کے بادشاہ جسکا دن تیری بدکاری کے انجام کو پہنچنے پر آیا ہی
۲۶ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ کلاہ اُتار اور تاج لے جا - یہہ ایسا نہ رہیگا - پست کو بلند کر اور اُسے جو
۲۷ بلند ہی پست کر + میں ہی اُسے اُلٹ اُلٹ اُلٹ دونگا - یہہ پھر نہ ہوگا اور جب کہ وہ جسکا حق ہی آویگا
میں وہ اُسے دونگا +

۲۸ اور تو ای آدمزاد نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ بنی عمون کی اور اُنکی ملامت کی بابت یوں فرماتا
ہی کہ تو کہہ کہ تلوار کھینچی ہوئی تلوار وہ خونریزی کے لیئے صیقل کی گئی تاکہ چمک کے سبب سے فنا کرے
۲۹ جب تک وے تیرے لیئے دھوکھا دیکھتے ہیں اور وے تجھ کو جھوٹھا رمل کہتے ہیں کہ تجھ کو اُنکی گردنوں
۳۰ پر لادیں جو بدکاروں میں سے مارے گئے جنکا دن شرارت کے انجام کے وقت میں آ پہنچا + کیا میں
اُسے میان میں پھر کرونگا ؟ میں تیری پیدائش کے مکان میں اور تیرے جنم کی زمین میں تیری عدالت
۳۱ کرونگا اور میں اپنا قہر تجھ پر انڈیلونگا اور اپنے غضب کی آگ تجھ پر پھونکونگا اور تجھکو حیوانی آدمیوں کے

ہاتھ میں جو برباد کرنے میں ماہر ہیں کر دونگا + تو آگ کے لئے ایندھن ہوگا اور تیرا لہو سرزمین کے بیچ پڑیگا اور تیرا
ذکر پھر کیا نہ جائیگا کیونکہ مجھ خداوند نے کہا ہی +

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای آدمزاد کیا تو الزام دیگا کیا تو اِس خونی شہر پر الزام دیگا؟
تو اُس کے سارے نفرتی کام تو اُسکو دکھلا - اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ ای شہر تو اپنے بیچ
میں خونریزی کرتا ہی تاکہ تیرا وقت آوے اور تو اپنے واسطے بتوں کو اپنے ناپاک کرنے کے لئے بناتا ہی +
تو اُس خون کے سبب سے جو تو نے بہایا مجرم ٹھہرا - اور تو بتوں کے باعث جنہیں تو نے بنایا ہی ناپاک ہوا -
تو اپنے دنوں کو نزدیک لاتا ہی اور اپنے برسوں تک پہنچا ہی - اِس لئے میں نے تجھے قوموں کی جائے ملامت
اور ملکوں کا ٹھٹھا کیا - جو لوگ تجھ سے نزدیک ہیں اور وے جو تجھ سے دور ہیں تجھے ٹھٹھا مارینگے کہ
تیرا نام بد اور تو فسادی مشہور ہی + دیکھ اسرائیل کے سردار سب کے سب جو تجھ میں ہیں اپنے مقدور
بھر خونریزی پر مستعد تھے + تیرے بیچ اُنھوں نے ماباپ کو حقیر جانا ہی - اُنھوں نے تیرے درمیان
پردیسیوں پر ظلم کیا ہی - اُنھوں نے تجھ میں یتیموں اور بیواؤں کو دُکھ دیا ہی + تو نے میرے مقدسوں کو ناچیز
جانا ہی اور میرے سبتوں کو ذلیل کیا ہی + تیرے بیچ میں وے لوگ ہیں جو چغلخوری کرکے خون کرواتے
ہیں - اور تیرے درمیان وے ہیں جو پہاڑوں پر چڑھکے کھاتے ہیں - تیرے بیچ مہیا وے ہیں جو فسق و
فجور کرتے ہیں + تیرے بیچ باپ کو بھی اُنھوں نے بےستر کیا - تیرے بیچ اُنھوں نے اُس عورت سے جو
حیض کے سبب اخراج کی گئی تھی مباشرت کی ہی + کسی نے دوسرے کی جورو سے برا کام کیا ہی - اور دوسرے
نے اپنی بہو سے بدذاتی کی ہی - اور کسی نے اپنی بہن اپنے باپ کی بیٹی کو تیرے درمیان خراب کیا ہی + تیرے
بیچ میں اُنھوں نے رشوت لی تاکہ خون کیا جائے - تو نے بیاج اور سود لیا ہی اور ظلم کرکے اپنے پڑوسی
کو لوٹا ہی اور مجھے فراموش کیا خداوند یہوواہ کہتا ہی + دیکھ تیرے ناروا نفع کے سبب جو تو نے کیا اور
تیری خونریزی کے باعث جو تیرے بیچ میں ہوئی ہی میں نے اپنے ہاتھ پر ہاتھ مارا ہی + کیا تیرا دل
سنبھلیگا اور تیرے ہاتھوں میں زور رہیگا اُن دنوں میں جب میں تیرا معاملہ فیصل کرونگا؟ مجھ خداوند
نے کہا ہی اور میں ہی عمل کرونگا + ہاں میں تجھ کو قوموں میں گھنڈاؤنگا اور تجھے ملکوں میں پراگندہ کرونگا
اور تیری گندگی جو تجھ میں ہی نابود کر دونگا - اور تو قوموں کی نظر کے آگے آپ اپنے میں ناپاک ٹھہریگا

اور معلوم کریگا کہ میں خداوند ہوں +

۱۷ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای آدمزاد اہل اسرائیل میرے لیئے میل ہو گئے ہیں - وے ۱۸ سب کے سب پیتل اور رانگا اور لوہا اور سیسا ہیں جو گھریا کے بیچ ہیں - وے ایسے ہیں جیسا روپے کا میل ہوتا ہی + ۱۹ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ اِس واسطے کہ تم سب میل ہو گئے ہو سو اب دیکھو میں تمہیں یروسلم کے بیچ میں جمع کرونگا + ۲۰ جس طرح لوگ روپا اور پیتل اور لوہا اور سیسا اور رانگا کو گھریا میں جمع کرتے ہیں اور اُنپر آگ بھڑکاتے تاکہ اُنہیں پگھلا ڈالیں اُسی طرح میں اپنے قہر میں اور اپنے غضب میں تمہیں جمع کرونگا اور تمہیں وُہیں چھوڑ دونگا اور تمہیں پگھلاؤنگا - ۲۱ ہاں میں تمہیں اکٹھے کرونگا اور اپنے غضب کی آگ تم پر بھڑکاؤنگا اور تم کو اُس کے بیچ میں پگھلا ڈالونگا + ۲۲ جس طرح روپا گھریا میں گلایا جاتا ہی اُسی طرح تم اُسکے بیچ میں گلائے جاؤگے اور تم جانوگے کہ مجھ خداوند نے اپنا غضب تم پر اُنڈیلا ہی +

۲۳ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ۲۴ ای آدمزاد اُس سے کہہ کہ تو وہ سرزمین ہی جو صاف نہیں کی گئی ہی اور جسپر قہر کے دن میں پانی کی بارش نہ ہوئی + ۲۵ اُسکے درمیان اُس کے نبیوں نے ایکا کیا ہی - وے اُس شیر ببر کی مانند ہیں جو گرجتا اور شکار کو پھاڑ ڈالتا ہی - وے جانوں کو کھا جاتے ہیں - وے مال اور تحفہ چیزوں کو چھین لیتے - اُنہوں نے اُس کے بیچ اُسکی بہتیریوں کو رانڈ کر دیا + ۲۶ اُسکے کاہنوں نے میری شریعتوں کو عدول کیا اور میرے مقدسوں کو ذلیل کیا ہی - اُنہوں نے پاک اور ناپاک میں کچھ فرق نہ رکھا - اُنہوں نے نجس اور طاہر کا امتیاز نہیں کیا ہی - اُنہوں نے اپنی آنکھیں میرے سبتوں سے چرائیں اور میں اُن میں بے عزت ہوا + ۲۷ اُس کے سردار اُسکے درمیان شکار کے پھاڑنیوالے بھیڑیوں کی مانند ہیں کہ خونریزی کرتے اور جانوں کو ہلاک کرتے ہیں تاکہ ناروا نفع پاویں + ۲۸ اُسکے نبی اُنپر کچا کہگل کرتے ہیں دھوکھا دیکھتے اور جھوٹھی خبریں دیتے ہیں اور بولتے ہیں کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی حالانکہ خداوند نے نہیں کہا ہی - ۲۹ اِس ملک کے لوگ ستمگری کرتے ہیں اور ڈکیتی کرتے اور غریب اور محتاج کو ستاتے اور پردیسیوں پر ناحق سختی کرتے ہیں + ۳۰ میں نے اُنکے درمیان ایک شخص ڈھونڈھا جو دیوار اُٹھاوے اور اُس سرزمین کے لیئے اُس کے دراڑ میں میرے سامنے کھڑا ہو تاکہ میں اُسے ویران نہ کروں پر کوئی نہ ملا + ۳۱ اِس سبب میں اپنا قہر اُنپر اُنڈیلونگا اور اپنے غضب کی آگ سے اُنہیں فنا کرونگا اور میں اُنکے طریق کے انجام کو اُنکے سروں پر ڈالونگا

خداوند یہوواہ کہتا ہی +

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ای آدمزاد دو عورتیں تھیں جو ایک ہی ما کے پیٹ سے پیدا ہوئیں +
اُنہوں نے مصر میں زناکاری کی - وے اپنی جوانی میں باربار ہوئیں - وہاں اُنکی چھاتیاں ملی گئیں اور وہاں اُنکی بکر کے
پستان چھوئے گئے + اُن میں کی بڑی کا نام اہولہ اور اُس کی بہن اہولبہ - اور وے میری جورواں ہوئیں اور
بیٹے بیٹیاں جنیں + اُنکے یے نام اہولہ سمرون ہی - اور اہولبہ یروسلم + اور اہولہ جن دنوں میں وہ میری تھی
چھنالا کرنے لگی - اور اپنے یاروں پر یعنے اسوریوں پر جو ہمسایہ تھے عاشق ہوئی کہ وے سرلشکر اور حاکم ان
تھے اور سب کے سب دل پسند جوان مرد اور سوار تھے جو گھوڑوں پر چڑھے تھے اور ارغوانی پوشاک پہنے ہوئے
تھے + اِس طرح اُس نے اُن سب کے ساتھ جو اسور کے برگزیدہ مرد تھے چھنالا کیا - اور وہ اُن سب کے ساتھ جنسے
وہ عشقبازی کرتی تھی اور اُنکے سارے بتوں سے ناپاک ہوگئی + اُس نے ہرگز اُس زناکاری کو جو اُس نے مصر
میں کی تھی نہ چھوڑا - کیونکہ اُنہوں نے اُسکی جوانی میں اُس سے خلوت کی تھی اُنہوں نے اُسکی بکر کے پستانوں کو
ملا تھا اور اپنی زنا اُس پر انڈیلی تھی + اِس لئے میں نے اُسے اُس کے یاروں کے ہاتھ میں ہاں اسوریوں کے
ہاتھ میں جن پر وہ مرتی تھی کر دیا + اُنہوں نے اُسکو بےستر کیا اُس کے بیٹوں اور بیٹیوں کو چھین لیا اور
اُسے تلوار سے مار ڈالا - سو وہ عورتوں کے درمیان انگشت نما ہوئی کیونکہ اُنہوں نے اُسے عدالت سے سزا
دی + اور اُسکی بہن اہولبہ نے یہہ سب کچھہ دیکھا پر وہ شہوت پرستی میں اُس سے بدتر ہوئی اور اُسنے اپنی بہن کی زناکاری
کی نسبت سے زیادہ زناکاری کی + وہ بنی اسور یعنے اُن سرلشکروں اور حاکموں پر جو اُسکے ہمسایہ تھے جو
بھڑکیلی پوشاک پہنتے تھے اور گھوڑوں پر چڑھتے تھے اور سب کے سب دل پسند جوان مرد تھے عاشق ہوئی
اور میں نے دیکھا کہ وہ بھی ناپاک ہوگئی - اُن دونوں کی ایک ہی راہ و رسم تھی + بلکہ اُس نے زناکاری زیادہ
کی - کیونکہ جب اُس نے دیوار پر مردوں کی صورتیں دیکھیں کسدیوں کی تصویریں جو شنگرف سے کھینچی ہوئی
تھیں اور کہ اُنکے کمروں پر پٹکے کسے ہوئے تھے اور اُنکے سروں پر اچھی رنگین پگڑیاں تھیں اور کہ سب کے
سب دیکھنے میں سرلشکر ہیں بابل کے بیٹوں سے مشابہ جنکا وطن کسدستان ہی - تب دیکھتے ہی وہ اُنپر مرنے
لگی اور قاصدوں کو کسدیوں کے ملک میں اُن پاس بھیجا - سو بابل کے بیٹے اُس پاس آکے عشق کے بستر پر
چڑھے اور اُنہوں نے اُس سے زنا کر کے اُسے آلودہ کیا اور جب وہ اُن سے ناپاک ہوئی تو اُسکا جی اُن سے

۱۸ پھر گیا + تب اُس کی زناکاری علانیہ ہوئی اور اُس کی برہنگی بے ستر ہوئی تب جیسا میرا جی اُسکی بہن سے
۱۹ ہٹ گیا تھا ویسا میرا دل اُس سے بھی ہٹا + تس پر بھی اُس نے اپنی جوانی کے دنوں کو یاد کر کے جب
۲۰ وہ مصر کی سرزمین میں چھنالا کرتی تھی زناکاری پر زناکاری کی + سو وہ پھر اپنے اُن یاروں پر مرنے
۲۱ لگی جنکا بدن گدھوں کا سا بدن اور جنکا انزال گھوڑوں کا سا انزال تھا + اِس طرح سے تو نے اپنی
جوانی کی شہوت پرستی کہ جس وقت مصری تیری جوانی کے پستانوں کے سبب تیری چھاتیاں ملتے تھے
پھر یاد دلائی +

۲۲ اِس لئے اَے اہولبہ - خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے دیکھ میں اُن یاروں کو جن سے تیرا جی پھر گیا ہے
اُبھارونگا کہ تجھ سے مخالفت کریں اور اُنہیں بلاؤنگا کہ وے تجھے چاروں طرف سے گھیر لیویں +
۲۳ بابل کے بیٹوں کو اور سارے کسدیوں کو فقود اور شوع اور قوع اور اُنکے ساتھ اسور کے سارے بیٹوں
کو سب دل پسند جوان مردوں کو سرلشکروں اور حاکموں کو اور بڑے امیروں اور نامی لوگوں کو جو سب کے
۲۴ سب گھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں تجھ پر چڑھا لاؤنگا + سو وے رتھوں اور چھکڑوں اور گروہوں کی
بڑی انبوہ کے سبب زور آور ہو کے تجھ پر حملہ کرینگے - اور ڈھال اور پھری پکڑ کے اور خود پہنکے
چاروں طرف سے تجھے گھیر لینگے - میں عدالت کا کام اُنہیں سپرد کرونگا اور وے اپنے آئین کے مطابق
۲۵ تجھ پر حکم کرینگے + اور میں اپنی غیرت کو تیری مخالفت میں قائم کرونگا اور وے غضبناک ہو کے تجھ سے
پیش آوینگے اور وے تیری ناک اور تیرے کان کاٹ ڈالینگے اور تیرے باقی لوگ تلوار سے مارے
جاوینگے + وے تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو لے لینگے اور جو کچھ تیرا باقی رہیگا آگ سے بھسم ہوگا +
۲۶ اور وے تیری پوشاک تجھ سے اُتارینگے اور تیرے لطیف زیورات لوٹ لینگے + اور میں تیری
۲۷ شہوت پرستی اور تیری زناکاری کی عادت جو تو نے مصر کی زمین میں سیکھی موقوف کراؤنگا یہانتک
۲۸ کہ تو اُنکی طرف پھر آنکھ نہ اُٹھائیگی اور پھر مصر کو یاد نہ کریگی + کیونکہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ دیکھ
میں تجھے اُنکے ہاتھ میں جن سے تو بیزار ہے ہاں اُن ہی کے ہاتھ میں جن سے تیرا جی پھر گیا ہے کر دونگا +
۲۹ اور وے دشمنانہ سلوک تجھ سے کرینگے اور تیرا سارا مال جو تو نے محنت سے پیدا کیا چھین لینگے اور
تجھے ننگ دھڑنگ اور بے ستر چھوڑ دینگے یہاں تک کہ تیری شہوت پرستی اور تیری خباثت اور

تیری زناکاری کا بھید تیری رسوائی کے لئے فاش ہوجاویگا + میں اس لئے یہہ تجھ سے کرونگا کہ تونے زناکاری
کے لئے غیر قوموں کا پیچھا کیا اور اُنکے بتوں سے ناپاک ہوئی ہی + تو اپنی بہن کی راہ پر چلی ہی اس لئے میں نے
اُسکا پیالہ تیرے ہاتھ میں دیا ہی + خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ تو اپنی بہن کے پیالہ سے جو گہرا اور بڑا ہی
پیئیگی۔ تیری ہنسی ہوگی اور تو ٹھٹھوں میں اُڑائی جائیگی۔ کیونکہ اُس میں بہت سی سمائی ہی + تو مستی اور
سوگ سے بھر جائیگی۔ ویرانی اور حیرت کا پیالہ تیری بہن سمرون کا پیالہ ہی + تو اُسے پیئیگی اور نچوڑیگی
اور اُسکی ٹھیکریاں چپڑ چپڑ کھائیگی اور اپنی چھاتیاں نوچیگی۔ کیونکہ میں ہی نے کہا ہی خداوند یہوواہ فرماتا
ہی + پس خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی + ازبسکہ تو مجھے بھول گئی اور مجھے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک چلی
سو تو بھی اپنی بدذاتی اور زناکاری کا بوجھ اُٹھالیگی +

پھر خداوند نے مجھے کہا۔ ای آدمزاد کیا تو اہولہ اور اہولبہ پر حجت ثابت کریگا؟ ہاں اُنکے گھنونے
کام اُنپر ظاہر کر۔ کہ اُنہوں نے زنا کیا اور خون اُنکے ہاتھوں پر لگا ہی۔ ہاں اُنہوں نے اپنے بتوں سے زنا
کیا اور اُن بیٹوں سے بھی جنہیں وے میرے لئے جنی آگ میں گذرائی تاکہ اُنکے لئے کھانا ہوں +
اُسکے سوا اُنہوں نے مجھ سے یہہ کیا ہی کہ اُسی دن اُنہوں نے میرے مقدس کو ناپاک کیا اور میرے
سبتوں کو حرمت نہ دی + کیونکہ جب وے اپنی اولاد کو بتوں کیلئے ذبح کر چکیں تب وے اُسی دن میرے
مقدس میں داخل ہوئیں تاکہ اُسے ناپاک کریں۔ اور دیکھ اُنہوں نے میرے گھر کے اندر میں ایسا کام کیا
ہی + بلکہ اُنہوں نے دور سے مرد بلائے جنکے پاس ایلچی بھی بھیجا اور دیکھ وے آئے۔ تو اُنکے لئے
نہائی اور آنکھوں میں کاجل لگایا اور بناؤ سنگار کیا + اور تو نفیس پلنگ پر بیٹھی اور اُس کے سامنے میز
آراستہ کی اور اُسپر تو نے میرا بخور اور میرا عطر دھرا + اور لوگوں کے ایک ہجوم شادیانہ بجاتے ہوئے کی
آواز اُس میں تھی اور عوام لوگوں کے سوا بیابان سے شرابیوں کو لائے۔ وے ہاتھوں پر کنگن پہنتے اور سروں پر خوشنما تاج
رکھتے تھے + تب میں نے اُسکی بابت جو زناکاری کرکے بڑھیا ہوگئی تھی کہا کیا یہہ لوگ اب اُس سے زنا کرینگے اور
وہ اُن سے کریگی؟ تو بھی وے اُس پاس گئے۔ جس طرح کسی چھنال کے پاس جاتے ہیں اُسی طرح وے اُن بدذات
عورتوں اہولہ اور اہولبہ کے پاس گئے + لیکن صادق مرد زناکرنیوالیوں کا فتوی اور خونی عورتوں کا فتوی اُنپر دینگے +
کہ وے زناکرنیوالیاں ہیں۔ اور خون اُنکے ہاتھوں میں لگا + کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ میں اُنپر ایک گروہ چڑھا لاؤنگا اور

اُنہیں چھوڑ دونگا کہ وے ظلم اُٹھاویں اور لوٹے جاویں + ۴۷ اور وہ گروہ اُنپر سنگسار کریگی اور اپنی تلواروں سے اُنہیں مار ڈالیگی اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو قتل کریگی اور اُنکے گھروں کو آگ سے جلادیگی + ۴۸ اِس طرح سے میں بدذاتی کو زمین سے کھو دونگا تاکہ ساری عورتیں عبرت پذیر ہوویں اور تمہاری بدذاتی کے مطابق نہ کریں + ۴۹ اور وے تمہارے فسق و فجور کا بدلہ تم سے لینگے اور تم اپنے بتوں کے گناہوں کی سزا کا بوجھ اُٹھاؤ گے تاکہ تم جانو کہ خداوند یہوواہ میں ہی ہوں +

۲۴ پھر نویں برس کے دسویں مہینے کی دسویں تاریخ میں خداوند کا کلام مجھ تک پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای ۲ آدمزاد آج کے دن ہاں اِسی دن کا نام لکھ رکھ ۔ شاہ بابل نے عین اِسی دن یروسلم پر خروج کیا + ۳ اور اُس باغی خاندان کے حق میں ایک تمثیل سُنا اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہی کہ ایک دیگچہ چڑھا دے ہاں اُسے چڑھا اور اُس میں پانی بھی ڈال + ۴ اُسکے ٹکڑے اِکٹھے کرکے اُس میں چھوڑ دے اچھے اچھے ٹکڑے رانیں اور شانے اور سُتھری سُتھری ہڈیاں اُس میں بھر دے + ۵ اور گلے میں سے چُن چُن کے لے اور اُسکے تلے ہڈیوں کا تودہ دھر دے اور اُسے خُوب جوش دے ۔ وے اُس کی ہڈیاں اُس میں خُوب پکاویں +

۶ اِس لئے خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہی اُس خونی شہر پر واویلا ہی اور اُس دیگ پر جس میں زنگار لگا ہی اور اُسکا زنگار اُس پر سے اُتارا نہیں گیا ! ایک ایک ٹکڑا کرکے اُس میں سے نکال اور اُسپر قرعہ نہ پڑے + ۷ کیُونکہ اُسکا خُون اُس کے درمیان ہی ۔ اُس نے دھوپ کی جلی ہوئی چٹان پر اُسے بٹایا زمین پر اُسے نہیں گرایا کہ خاک میں چھپ جائے ۔ ۸ چنانچہ اِس باعث سے کہ غضب نازل ہو اور انتقام لیا جاوے میں نے اُسکا خُون دُھوپ کی جلی ہوئی چٹان پر لگا دیا تاکہ وہ ڈھانپا نہ جائے ۔ ۹ اِس لئے خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہی واویلا اُس خونی شہر پر ! میں ایندھن کا بڑا ڈھیر لگاؤنگا + ۱۰ لکڑیاں بہت بٹور و آگ سلگاؤ گوشت اور لون مرچ لگاؤ اور ہڈیاں بھی جلا دو + ۱۱ تب خالی اُسے انگاروں پر دھرو کہ اُسکا پیتل گرما وے اور جلے ! ور اُس میں کی ناپاکی گل جائے اور اُسکا زنگار فنا ہووے + ۱۲ سخت محنت سے وہ تھکی + کہ اُسکا بڑا زنگار اُس میں سے نکل نہیں جاتا آگ میں بھی اُسکا زنگار بنا رہتا ہی + ۱۳ تیری ناپاکی میں خباثت ہی ۔ کیُونکہ میں تجھے پاک کیا چاہتا ہوں پر تو پاک ہونا نہیں چاہتی ہی ۔ تو اپنی ناپاکی سے پھر پاک نہ ہوگی جب تک میں اپنا قہر تجھ پر نازل نہ کرچکوں + ۱۴ مجھ خداوند نے یہہ کہا ہی ۔ یہہ ہو جائیگا اور میں اُسے کرونگا ۔ میں نہ ہٹونگا نہ چھوڑونگا

نہ پچھتاؤنگا - تیری راہوں اور تیرے کاموں کے مطابق وے تجھہ سے عدالت کرینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہی +

پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا اے آدمزاد دیکھہ میں تیری آنکھہ کی پیاری کو ایک ہی ضرب میں تجھہ سے جدا کرونگا پر تو ماتم نہ کر نہ رویا کر اور تیرے آنسو نہ بہیں + چپکے ٹھنڈی سانسیں بھر مُردہ پر نوحہ مت کر سر پر اپنی پگڑی باندھہ اور پاؤں میں جُوتی پہن اور اپنے ہونٹھوں کو مت ڈھانپ اور عوام کی روٹی مت کھا + سو میں نے صبح کو لوگوں سے کلام کیا اور شام کو میری جورو مر گئی - اور میں نے صبح کو ایسا کیا جیسا میں نے حکم پایا تھا +

تب لوگوں نے مجھے کہا کہ کیا تو ہمیں نہ بتاویگا کہ وہ جو تو کرتا ہی ہم سے کیا نسبت رکھتا ؟ سو میں نے انہیں کہا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا اسرائیل کے گھرانے کو کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہی کہ دیکھو میں اپنے مقدس کو جو تمہارے زور کا فخر اور تمہاری آنکھہ کی پیاری اور دل کی محبوب ہی ناپاک کرونگا اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں جنہیں تم چھوڑ گئے تلوار سے مارے پڑینگے + اور تم ایسا کروگے جیسا میں نے کیا - تم اپنے ہونٹھوں کو نہ ڈھانپوگے اور عوام کی روٹی نہ کھاؤگے + اور تمہاری پگڑیاں تمہارے سروں پر اور تمہاری جوتیاں تمہارے پاؤں میں ہونگی - اور تم نوحہ اور زاری نہ کروگے بر اپنی شرارت کے سبب سے گھلوگے اور ایک دوسرے کو دیکھہ دیکھہ کے ٹھنڈی سانسیں بھروگے + چنانچہ حزقی ایل تمہارے لئے نشان ہی - سب کچھہ جو اُس نے کیا تم ویسا کروگے - اور جب یہہ ہو جائیگا تم جانوگے کہ خداوند یہوواہ میں ہوں +

اور تو اے آدمزاد دیکھہ کہ جس دن میں اُن سے اُنکا زور اور اُنکی شان و شوکت اور اُنکے منظور نظر اور اُنکے دل کے مرغوب یعنے اُنکے بیٹے اور اُنکی بیٹیاں اُن سے لے لونگا - اُس دن وہ جو بھاگ نکلے تجھہ پاس آویگا کہ تیرے کانوں میں یہہ سُنا دے + اُس دن تیرا منہہ اُس پر جو بچ نکلا ہی کھل جائیگا اور تو بولیگا اور پھر گونگا نہ رہیگا یسو تو اُنکے لئے ایک نشان ہوگا اور وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں +

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا اے آدمزاد بنی عمون کیطرف اپنا رُخ کر - اور اُنکے برخلاف پیشینگوئی کر + اور بنی عمون سے کہہ خداوند یہوواہ کا کلام سنو + خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہی ازبسکہ تو نے میرے مقدس کی بابت جس وقت وہ ناپاک کیا گیا اور اسرائیل کی سرزمین کی بابت جس وقت وہ

اُجاڑی گئی اور اہلِ یہوداہ کی بابت جس وقت اسیر ہوکے گئے اہا کہا - اِس لئے دیکھہ میں تجھے پُورب کے لوگوں
کے قبضے میں کردونگا کہ تو اُنکی ملکیت ہو اور وے تجھہ میں اپنے لئے گانوں بسا دینگے اور اپنے مکان
تیرے درمیان بنا کرینگے اور تیرے میوے کھائینگے اور تیرا دودھہ پئینگے + اور میں ربہ کو اونٹسالا اور بنی عمون
کی سرزمین کو بھیڑ سالہ کرونگا اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں + کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے ازبسکہ
تو نے تالیاں بجائیں اور پانو مارا اور اسرائیل کی مملکت کی بربادی پر اپنی کمال عداوت سے بڑی شادمانی کی - اِسلئے
دیکھہ میں اپنا ہاتھہ تجھہ پر چلاؤنگا اور تجھے غیر قوموں کے حوالے کرونگا تاکہ وے تجھکو لوٹ لیویں - اور میں تجھے لوگوں
میں سے کاٹ ڈالونگا اور ملکوں میں سے تجھے نیست و نابود کرونگا - میں تجھے ہلاک کرونگا اور تو جانیگا کہ خداوند میں ہوں +

خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے ازبسکہ موآب اور شعیر کہتے ہیں کہ یہوواہ کا گھرانا ساری غیر قوموں کی مانند ہے
اِس لئے دیکھہ میں موآب کے پہلو کو اُس کے شہروں سے اُس کی سرحد کے شہروں سے جو زمین کی شوکت
ہیں بیت یسیموت اور بعل معون اور قریتیم سے کھول دونگا - اور میں اُسے پُورب کے لوگوں کو بنی عمون
کی مخالفت میں میراث کردونگا تاکہ قوموں کے درمیان بنی عمون کا ذکر نہ رہے - اور میں موآب پر عدالت
کرونگا اور وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں +

خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے ازبسکہ ادوم نے اہلِ یہوواہ سے کینہ کشی کی اور اُن سے اپنا انتقام
لیکے گناہ کیا اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ میں اپنا ہاتھہ ادوم پر چلاؤنگا اور اُس میں کے انسان
اور حیوان کو نابود کرونگا اور تیمن سے لیکے اُسے ویران کرونگا اور ددان کے لوگ بھی تلوار سے مارے پڑینگے +
اور میں اپنی گروہ اسرائیل کے ہاتھہ سے ادوم پر اپنا قہر نازل کرونگا اور وے میرے غضب اور خشم کے
مطابق ادوم سے سلوک کرینگے سو وہ انتقام جو میں لیتا ہوں وے معلوم کرینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہے +

خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے ازبسکہ فلسطیوں نے کینہ کشی کی اور دل کی کینہ وری سے اپنا بدلا لیا
تاکہ قدیم عداوت کے سبب اُسے ہلاک کریں - اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے دیکھہ میں فلسطیون
پر اپنا ہاتھہ چلاؤنگا اور کریتیوں کو کاٹ ڈالونگا اور سمندر کے ساحل کے باقی لوگوں کو ہلاک کرونگا +
اور میں قہر کی جھڑکیوں کے ساتھہ اُن سے بڑا انتقام لونگا اور جب میں اُن سے بدلا لے چکوں تو
وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں +

اور گیارھویں برس مہینے کے پہلے دن یُوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا اے آدمزاد ازبسکہ صوُر نے
یروشلم کی بابت کہتی ہے کہ آہا وُہ جو قوموں کا دروازہ تھی توڑی گئی ہے - اب وُہ سب کچھ مجھہ پر مائل ہوتا میں بھر جاونگی
کہ وُہ اُجڑ گئی ہے - اِس لئے خُداوند یہوواہ فرماتا ہے دیکھہ اے صُور میں تیرا مخالف ہوں اور بہت سی قوموں کو تجھہ پر
چڑھالاونگا جس طرح سے سمندر اپنی موجوں کو چڑھالاتا ہے + اور وے صور کی شہرپناہ کو توڑ ڈالیں گے
اور اُسکے برجوں کو ڈھادینگے اور میں اُسکی مٹی اُسپر سے جھاڑ پھینکونگا اور اُسے دھوپ کی جلی ہوئی چٹان
کردونگا + وُہ سمندر کے درمیان جال بچھانے کی جگہہ ہوگی کیونکہ میں ہی نے کہا خداوند یہوواہ فرماتا ہے
اور وُہ قوموں کے لئے غنیمت ہوگی + اور اُسکی بیٹیاں جو دیہات میں ہیں تلوار سے ماری پڑینگی اور وے
جانینگی کہ میں خُداوند ہوں + کیونکہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے دیکھہ میں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کو جو
شاہنشاہ ہے گھوڑوں اور رتھوں اور گھڑچڑھوں اور فوجوں اور بہت سے لوگوں کے انبوہ کے ساتھ
شمال سے چڑھالاونگا + وُہ تیری بیٹیوں کو جو دیہات میں ہیں تلوار سے قتل کریگا اور تیرے ارد گرد مورچہ بندی
کریگا اور تیرے برابر ایک دمدمہ باندھیگا اور تیری مخالفت میں سپریں پکڑیگا + وُہ اپنے منجنیق کو تیری
شہرپناہ پر چلاویگا اور اپنے تبروں سے تیرے بُرجوں کو ڈھادیگا + اُسکے گھوڑوں کی کثرت کے سبب دُھول
جو اُڑیگی تجھے ڈھانپ دیگی - اُسکے گھڑچڑھوں اور گاڑیوں اور اُنکے پہیوں کی گڑگڑاہٹ کی آواز سے
تیری دیواریں کانپ جائینگی جب وُہ تیرے پھاٹکوں میں گھس جائیگا جس طرح کسی شہر میں گھس جاتے ہیں
جب اُس میں رخنہ ہوگیا + وُہ اپنے گھوڑوں کے سُموں تلے تیری ساری سڑکوں کو کچل ڈالیگا اور وُہ تلوار سے
تیرے لوگوں کو قتل کریگا اور تیری توانائی کے ستون زمین کے برابر ہوجائینگے + اور وے تیری دولت
لُوٹ لینگے اور تیرے اسباب تجارت کو غارت کرینگے اور وے تیری دیواریں توڑ ڈالینگے اور تیرے رنگ محلوں کو
ڈھادینگے اور تیرے پتھر اور لکڑے اور تیری مٹی سمندر کے درمیان ڈال دیں گے + اور میں تیرے گانے
کی آواز بند کردونگا اور تیری بربطوں کی صدا پھر سُنی نہ جائیگی + اور میں تجھے دُھوپ کی جلی ہوئی چٹان کردونگا
تو جال پھیلانے کی جگہہ ہوگی - تو پھر بنائی نہ جائیگی - کیونکہ مجھہ خداوند نے یہہ کہا ہے خُداوند یہوواہ فرماتا ہے +
خداوند یہوواہ صُور سے یُوں کہتا ہے کہ جزائر تیرے گر پڑنے کے شور سے جس وقت تیرے
زخمی کراہتے ہونگے اور قتل کا کام تیرے بیچ میں جاری ہوگیا نہ تھرتھرا دینگے؟ تب سمندر کے سارے

سردار اپنے تختوں پر سے اُترینگے اور اپنے دوشالے اُتار ڈالیں گے اور اپنے بوٹیدار پیراہن اُتار پھینکینگے ۔ وے تھرتھری کی پوشاک پہنکے خاک پر بیٹھینگے ۔ وے ہر دم کانپینگے اور تیرے سبب حیرت زدہ ہونگے + ۱۷ اور وے تجھ پر یہ نوحہ کرینگے اور تجھے کہینگے ہائے تو کیسی نابود ہوئی جو بحری ممالک سے آباد تھی وہ بستی جو ستودہ تھی جو سمندر میں زور آور تھی وہ اور اُسکے باشندے کہ جن سے وے سب جو اُس میں آمد و رفت کرتے تھے ہول کھاتے تھے ! ۱۸ اب جزیرے تیرے گرنے کے دن کانپتے ہیں ہاں سمندر کے ٹاپو تیرے انجام سے گھبراتے ہیں + ۱۹ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی جب میں تجھے اُن شہروں کی مانند جو بے چراغ ہیں ویران کر دونگا جب میں تجھ پر سمندر بہا دونگا اور تو بڑے بڑے پانی تلے چھپ جائیگی ۔ ۲۰ تب میں تجھے اُن سمیت جو گڑھے میں اُتر جاتے پُرانے وقت کے لوگوں کے درمیان تلے اُتارونگا اور زمین کی اسفل جگہوں میں اور اُن اُجاڑ مکانوں میں جو قدیم سے ہیں اُنکے ساتھ جو گڑھے میں اُتر جاتے تجھے بساؤنگا تاکہ تو پھر آباد نہ ہووے ۔ پر میں زندوں کے ملک کو شوکت دونگا + ۲۱ میں تجھے جائے عبرت کرونگا ۔ اور تو نابود ہوگی ۔ ہر چند تیری تلاش کیجائے تو کہیں ابد تک پائی نہ جائیگی خداوند یہوواہ فرماتا ہی +

۲۷ باب ۱ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا ۲ اے آدمزاد تو صور پر نوحہ شروع کر ۔ ۳ اور صور سے کہہ کہ تو جس نے سمندر کے عین مدخل میں جگہ پائی اور بہت سے بحری ممالک کے لوگوں کے لئے ایک تجارت کرنے والی ہی خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ اے صور تو کہتی ہی کہ میرا کمال حسن ہی + ۴ تیری سرحدیں سمندر کے درمیان ہیں تیرے معماروں نے تیری خوشنمائی کو کامل کیا ہی + ۵ وے سنیر کے سروؤں سے تیرے جہازوں کی تختیاں بناتے تھے ۔ وے لبنان کے دیودار کاٹکے تیرے لئے مستول بناتے تھے + ۶ وے بسن کے بلوط لیکے تیرے ڈانڈوں کو بناتے تھے ۔ تیرے پیوٹنوں کو بقس کی لکڑی سے جسے وے کتیوں کے جزیروں سے لاتے تھے اور ہاتھی دانت سے جسے وے اُسمیں جڑتے تھے تیار کرتے تھے + ۷ تو اپنے پال کے لئے مصر کے بوٹیدار کتان پھیلاتی تھی کبودی اور ارغوانی سے جو الیسہ کے ساحلوں سے لائے گئے تیرا شمیانہ تھا + ۸ صیدا اور ارود کے رہنیوالے تیرے ڈانڈی تھے ۔ اور اے صور تیرے دانشمند لوگ جو تیرے درمیان تھے وے تیرے ناخدا تھے +

جبل کے پرانے اور دانشمند لوگ تیرے درمیان تھے کہ جہاز کے رخنہ بند کریں۔ سمندر کے سارے جہاز اور
انکے ملاح تجھ میں حاضر تھے کہ تیرے لئے تجارت کا کام کریں + فارس اور لود اور فوط کے لوگ تیرے لشکر
میں تھے اور تیرے بہادر تھے۔ وے سپر اور خود تیرے بیچ میں لٹکاتے اور وے تجھے رونق بخشتے تھے +
ارود کے مرد تیری ہی فوج کے ساتھ چاروں طرف تیری شہرپناہ پر موجود تھے اور جمدیم لوگ تیرے برجوں
پر حاضر تھے۔ اُنہوں نے اپنی سپریں چاروں طرف تیری دیواروں پر لٹکائیں اور تیرے جمال کو کامل کیا +
ترسیس سب طرح کے مال کی کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتی تھی۔ وے رُوپا اور لوہا اور رانگا
اور سیسا لا کے تیرے بازار میں بیوپار کرتے تھے + یاوان توبل اور مسک تیرے تجار تھے۔ وے تیرے
بازار میں آدمیوں اور پیتل کے برتنوں کی سوداگری کرتے تھے + اہل تجرمہ نے تیری ہاٹوں میں گھوڑوں اور
چابک سواروں اور خچروں کی تجارت کی + بنی ددان تیرے سوداگر تھے۔ بہت سے بحری ممالک تجارت کے لیے
تیرے اختیار میں تھے۔ وے عوض میں ہاتھی کے خم دار دانت اور آبنوس کے ہدیے لاتے تھے + ارامی تیری کاریگریوں
کی کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے۔ وے گوہر شب چراغ اور ارغوانی اور چکندوزی اور کتان اور
مونگا اور لعل لا کے تیرے بازار میں لین دین کرتے تھے + یہوداہ اور اسرائیل کا ملک تیرے سوداگر تھے۔ وے
منیت اور فنگ کا گیہوں اور شہد اور روغن اور بلسان لا کے تیرے بازار میں تجارت کرتے تھے + اہل
دمشق تیری دستکاریوں کی کثرت کے سبب اور قسم قسم کے مال کی بہتایت کے باعث حلبون کی مے اور سفید اُون
کی تجارت تیرے یہاں کرتے تھے + ددان اور یاوان اُوزال سے تیرے بازار میں آتے تھے۔ آبدار فولاد
اور تیجپات اور بچ تیرے بازار میں وے بیچتے تھے + ددان تیرا سوداگر تھا کہ سواری کے چارجامے تیرے ہاتھ
بیچتا تھا + عرب اور قیدار کے سب امیر تجارت کی راہ سے تیرے علاقہ مند تھے۔ وے برّے اور مینڈھے
اور بکری لیکے تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے + سبا اور رعمہ کے سوداگر تیرے ساتھ سوداگری کرتے تھے۔ وے
ہر قسم کے نفیس خوشبودار مصالح اور ہر طرح کے قیمتی پتھر اور سونا تیرے بازار میں لا کے لین دین کرتے تھے +
حران اور کنہ اور عدن اور سبا کے سوداگر اور اسور اور کلمد کے تیرے ساتھ سوداگری کرتے تھے + یے
ہی تیرے تجار تھے۔ جو کمخواب اور چوغے اور ارغوانی اور منقش پوشاکیں اور سب طرح کے بوٹیدار نفیس
کپڑے کے گٹھیوں کو ڈوری سے کسے ہوئے اور مضبوط کئے ہوئے تیری تجارتگاہ میں بیچنے کیلئے

لاتے تھے + ترسیس کے جہاز تیری تجارت کی بابت تیری تعریف گاتے تھے - تو تو معمور تھی اور سمندر کے درمیان نہایت شان و شوکت رکھتی تھی +

۲۶ تیرے ڈانڈی تجھے بڑے پانی میں لائے - پورب کی ہوا نے تجھ کو دریا کے بیچ میں توڑا ہی + ۲۷ تیرا مال و اسباب اور تیرا بازار اور تیری جنس تجارت تیرے اہل جہاز اور تیرے ناخدا تیرے ناؤ کے کھیونے والے اور تیرے کاروبار کے گماشتے اور سارے جنگی مرد جو تجھ میں ہیں اُس سارے انبوہ سمیت جو تیرے درمیان فراہم ہوا تیری تباہی کے دن سمندر کے بیچ میں گرینگے + ۲۸ تیرے ناخداؤں کے چلانے کے شور سے ساری نواحی لرز جائینگی + ۲۹ اور سارے ڈانڈی اور اہل جہاز اور سمندر کے سارے ناخدا اپنے جہازوں پر سے اُتر آئینگے - وے خشکی پر کھڑے ہونگے ۳۰ اور اپنی آواز بلند کرکے تیرے سبب سے چلاوینگے اور زار زار روئینگے اور اپنے سروں پر خاک اُڑا دینگے اور راکھ میں لوٹینگے + ۳۱ وے تیرے لئے اپنے سب بال کو مُنڈا دینگے اور ٹاٹ کے پٹکے باندھینگے اور وے تیرے لئے دل شکستہ ہوکے روئینگے اور جان گداز نوحہ کرینگے + ۳۲ اور نوحہ کرتے ہوئے تیرا مرثیہ پڑھینگے اور تجھ پر یُوں رو کے کہینگے کون صور کی مانند ہی جو سمندر کے درمیان میں تباہ ہوئی؟ ۳۳ جب تیرا سودا سمندر پر سے جاتا تھا تب تو بہت قوموں کو مالا مال کر دیتی تھی - تو اپنی دولت اور جنس تجارت کی کثرت سے زمین کے بادشاہوں کو دولتمند کرتی تھی + ۳۴ پر اب تو پانیوں کی گہرائیوں میں سمندر کے زور سے ٹوٹ گئی ہی - تیری تجارت اور تیرے بیچ کا سارا انبوہ ایک ساتھ گر گیا + ۳۵ بحری ممالک کے سارے رہنیوالے تیری بابت حیرت زدہ ہونگے اور اُنکے بادشاہ نہایت ترساں ہونگے اور اُنکا چہرہ زرد ہو جائیگا + ۳۶ قوموں کے تجار تیرا ذکر سُنکے سنسنا جائینگے تو جائے عبرت ہوگی اور پھر کبھی نہ ہوگی +

۲۸ باب ۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا اے آدمزاد والئی صور سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہی ۲ از بسکہ تیرے دل میں گھمنڈ سمایا اور تو نے کہا ہی کہ میں الہ ہوں اور الوہیت کے تخت پر سمندر کے بیچ میں بیٹھا ہوں اور تو نے اپنا دل الہ کا سا دل بنایا ہی - اگرچہ تو الہ نہیں بلکہ انسان ہی - ۳ دیکھ تو دانی ایل سے زیادہ دانشمند ہی - ایسا کوئی بھید نہیں جو تجھ سے چھپا ہو - ۴ تو نے اپنی حکمت اور خرد سے مال حاصل کیا اور سونا اور روپا اپنے خزانوں میں جمع کر دیا - ۵ تو نے اپنی بڑی حکمت سے اور اپنی سوداگری سے اپنی دولت بہت بڑھائی اور تیرا دل تیری دولت کے باعث پھولا ہی - ۶ اس لئے خداوند یہوواہ فرماتا ہی

ازبسکہ تونے اپنا دل الٰہ کا سا دل بنایا - اِس لئے دیکھہ میں تجھہ پر پردیسیوں کو جو گروہوں میں ہیبتناک ہیں چڑھا لاؤنگا - وے اپنی تلواریں کھینچکے تیری دانش کی خوبی کھو دینگے اور تیرے جمال کو ناپاک کرینگے + وے تجھے گڑھے میں اُتارینگے اور تو اُنکی موت مریگا جو سمندر کے درمیان مقتول ہوتے + کیا تو اُسکے آگے جو تجھے قتل کریگا پھر کہیگا کہ میں الٰہ ہوں ؟ لہذا تو اپنے قتل کرنے والے کے ہاتھہ میں الٰہ نہیں بلکہ انسان ٹھہرا + جیسے نامختون مرتے ہیں ویسے ہی تو اجنبی کے ہاتھہ سے مارا پڑیگا کہ میں ہی نے کہا ہی خداوند یہوواہ فرماتا ہی +

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا ای آدمزاد صور کے بادشاہ پر یہہ نوحہ کر اور اُس سے کہہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہی تو خاتم الکمال ہوا تو دانش سے معمور اور اصل جمال ہی + تو عدن میں باغ اللہ میں رہا کرتا تھا - ہر ایک قیمتی پتھر تیری پوشش کے لئے تھا یاقوت سُرخ اور پکھراج اور الماس اور ارزق اور سنگ سلیمانی اور زبرجد اور نیلم اور زُمرد اور گوہر شب چراغ اور سونا - تیری ڈھولکیوں اور بانسریوں کے بنانے کا کام تیرے یہاں ہوتا رہا جس دن تو خلق کیا گیا وے تیار ہوئیں + تو ایک مسح کیا ہوا کروبی تھا جو سایہ بخشتا تھا اور میں نے تجھے خدا کے مقدس پہاڑ پر رکھا تھا - تو وہاں رہا اور تو آتشی پتھروں کے درمیان چلتا پھرتا تھا + تو اپنی پیدایش کے دن سے اپنی راہ رسم میں کامل تھا جب تک کہ تجھہ میں بدکاری نہ پائی گئی + تیری سوداگری کی فراوانی کے سبب سے اُنہوں نے تجھہ میں ظلم بھی بھر دیا اور تو خطاکار ٹھہرا - سو میں نے تجھہ کو خدا کے پہاڑ پر سے گندگی کیطرح پھینک دیا - اور تجھہ سایہ بخشنیوالے کروبی کو آتشی پتھروں کے درمیان سے فنا کر دیا + تیرا دل اپنے حُسن پر گھمنڈ کرتا تھا - تونے اپنے جمال کی کثرت کے سبب سے اپنی حکمت کھو دی - میں نے تجھے زمین پر ڈالدیا ہی بادشاہوں کے آگے تجھے دھرا تا کہ وے تجھے دیکھہ لیں + تونے اپنی شرارتوں کی کثرت سے اور اپنی سوداگری کی ناراستی سے اپنے مقدسوں کو ناپاک کیا - اِس لئے میں تیرے اندر میں سے ایک آگ نکالونگا جو تجھے بھسم کریگی اور میں تیرے سارے دیکھنیوالوں کی آنکھوں کے آگے تجھے زمین پر راکھہ کر دونگا + سب جو قوموں کے درمیان تیرے جاننے والے ہیں تجھے دیکھکے حیران ہونگے - تو جائے عبرت ہوگا اور پھر کبھی نہ ہوگا +

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا ای آدمزاد صیدا کیطرف متوجہ ہو اور اُسکی مخالفت

میں نبوت کر اور کہہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی دیکھہ میں تیرا مخالف ہوں ای صیدا اور میں تیرے درمیان
اپنے لئے جلال پاؤنگا تاکہ وے معلوم کریں کہ میں خداوند ہوں جب میں اُس میں عدالت کروں اور
اُس میں مقدس ٹھہرایا جاؤں + میں اُس میں وبا بھیجونگا اور اُسکی گلیوں میں خونریزی کرونگا اور مقتول ۲۳
اُس کے درمیان اُس تلوار سے جو چاروں طرف سے اُس پر چلیگی گرینگے - اور وے معلوم کرینگے کہ میں خداوند
ہوں + تب اہل اسرائیل کے لئے اُنکی چاروں طرف کے سب لوگوں میں سے جو اُنہیں حقیر جانتے تھے ۲۴
کوئی چبھنیوالا کانٹا یا دُکھانیوالا خار نہ رہیگا اور وے جانینگے کہ خداوند یہوواہ میں ہوں +
خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی جب میں اہل اسرائیل کو قوموں میں سے جن میں وے پراگندہ ہو گئے ۲۵
جمع کرونگا تب میں قوموں کی آنکھوں کے سامنے اُن سے اپنی تقدیس کراؤنگا اور وے اُس سرزمین میں
جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو دیا بسینگے - اور وے اُس میں بیخطرہ سکونت کرینگے اور مکان بناوینگے ۲۶
اور انگورستان لگاوینگے اور بہ سلامت بود و باش کرینگے جب میں اُن سبھوں کو جو چاروں طرف سے اُنکی حقارت
کرتے تھے سزا دونگا - اور وے جانینگے کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں +

۲۹ باب
دسویں برس کے دسویں مہینے کی بارھویں تاریخ کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای آدمزاد
۲ تو مصر کے بادشاہ فرعون کے برخلاف اپنا رُخ کر اور اُسکی اور سارے مُلک مصر کی مخالفت میں نبوت کر - باتیں
۳ کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ دیکھہ ای مصر کے بادشاہ فرعون میں تیرا مخالف ہوں - اُس بڑے
گھڑیال کا جو اپنی ندیوں کے بیچ لیٹ رہتا ہی اور کہتا ہی کہ میری ندی میری ہی ہی اور میں نے اُسے
اپنے لئے پیدا کیا + لیکن میں تیرے جبڑوں میں کانٹے اٹکاؤنگا اور میں ایسا کرونگا کہ تیری ندیوں ۴
کی مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹینگی اور میں تجھے تیری ندیوں کے درمیان میں سے باہر کھینچ نکالونگا
اور تیری ندیوں کی مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹینگی + اور میں تجھے ہاں تجھے اور تیری ندیوں ۵
کی مچھلیوں کو بیابان میں پھینک دونگا - تو کھلے ہوئے میدان میں پڑا رہیگا - تو بٹورا نہ جائیگا
اور نہ جمع کیا جائیگا - میں نے تجھے میدان کے درندوں اور آسمان کے پرندوں کی خوراک کر دیا ہی
اور مصر کے سارے باشندے جانینگے کہ میں خداوند ہوں اِس لئے کہ وے اِسرائیل کے گھرانے ۶
کے لئے فقط سرکنڈے کی چھڑی تھے + جب اُنہوں نے تیرا ہاتھ پکڑا تو ٹوٹ گیا اور اُنکا سارا ۷

کندھا پھاڑ ڈالا - پھر جب اُنھوں نے تجھہ پر تکیہ کیا تو ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور اُنکی ساری کمروں کو بند سے اُکھڑوا
ڈالا + اِس لئے خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہی کہ دیکھہ میں ایک تلوار تجھہ پر لاؤنگا اور تیرے درمیان انسان اور حیوان
کو کاٹ ڈالونگا + اور مصر کی سرزمین اُجاڑ اور ویران ہو جائیگی اور وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں - اِس لئے
کہ اُس نے کہا ہی کہ ندی میری ہی ہی اور میں نے اُسے پیدا کیا ہی + دیکھہ اِس لئے میں تیرا اور تیری ندیوں کا مخالف
ہوں اور مصر کی سرزمین مجدال سے سوینیہ تک بلکہ کوش کی سرحد تک محض ویران اور اُجاڑ کر دونگا + کسی
اِنسان کا پانو اُدھر نہ پڑیگا اور نہ کسی گذرتے ہوئے حیوان کے پانو کا نشان اُس میں ہوگا کیونکہ وُہ چالیس
برس تک آباد نہ ہوویگی + اور ویران مُلکوں کے درمیان مصر کی سرزمین کو ویران کرونگا اور اُجاڑے ہوئے
شہروں کے درمیان اُس کے شہر چالیس برس تک اُجاڑ رہینگے اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ
کرونگا اور اُنہیں مُلکوں کے بیچ تتر بتر کرونگا + لیکن خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہی کہ چالیس برس کے آخر
میں مصریوں کو اُن قوموں کے درمیان سے جہاں وُہ پراگندہ ہو گئے سمیٹ کے اِکٹھے کرونگا + اور میں
مصر کے اسیروں کو پھیر لاؤنگا اور اُنہیں فتروس کی زمین اُنکے وطن میں لوٹاؤنگا اور وے وہاں حقیر
مملکت ہونگے + وُہ مملکت ساری مملکتوں سے زیادہ حقیر ہوگی اور پھر قوموں پر اپنے تئیں بلند نہ
کریگی - کیونکہ میں اُنہیں گھٹاؤنگا تاکہ پھر قوموں پر حکمرانی نہ کریں + اور وُہ پھر اسرائیل کے گھرانے کے
لئے جائے توکل نہیں ہوگی کہ وے جب اُنکے پیچھے دیکھنے لگیں تو اُنکی شرارت یاد دلاوینگے - لیکن
جانینگے کہ میں خداوند یہوواہ ہوں +

ستائیسویں برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ اے آدمزاد
بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے اپنی فوج سے صور کی مخالفت میں سخت خدمت کروائی ہی - ہر ایک سر بے بال
ہوگیا اور ہر ایک کا کندھا چھل گیا پر نہ اُس نے اور نہ اُسکے لشکر نے صور سے اُس خدمت کے واسطے
جو اُس نے اُسکی مخالفت میں کی تھی کچھہ درماہہ پایا + اِس لئے خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہی کہ دیکھہ
میں مصر کی سرزمین کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھہ میں کر دونگا - وُہ اُسکی گروہ کو اسیر کریگا
اور اُسکی لوٹ کو لوٹ لیگا اور اُسکی غنیمت کو لے لیگا وُہ اُس کے لشکر کا درماہہ ہوگی + میں نے
مصر کی سرزمین اُس کے محنتانہ میں اُس محنت کے باعث جو اُس نے اُسکے مقابل کی اُسے دی -

کیونکہ اُنہوں نے میرے مشقت کھینچی تھی خداوند یہوواہ کہتا ہی +

۲۱ اُس دن میں ایسا کرونگا کہ اسرائیل کے خاندان کا سینگ پھوٹیگا اور تجھے اُنکے درمیان مُنھہ کی کشادگی عطا کرونگا اور وے جانیں گے کہ میں خداوند یہوواہ ہوں +

۳۰ باب ۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای آدم زاد نبوّت کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں ۲ کہتا ہی چلّاکے کہو افسوس اُس دن پر! ۳ اس لیئے کہ وُہ دن قریب ہی ہاں خداوند کا دن بدلیوں کا دن قریب ہی۔ وُہ غیر قوموں کا خاص وقت ہوگا + ۴ کیونکہ تلوار مصر پر آویگی اور جب مصر میں مقتول گریں گے اور وے اُسکی گروہ کو اسیر کرکے لے جائینگے اور اُسکی بُنیادیں ڈھائی جائینگی کوش کے لوگوں کو شدّت کا درد لگیگا + ۵ کوش اور فوط اور لود اور سارے ذات کے ملے جُلے لوگ اور کوب اور اُس سرزمین کے رہنے والے جو عہدنامہ رکھتے اُنکے ساتھ تلوار سے گرینگے +

۶ خداوند یوں کہتا ہی کہ مصر کے پُشتے گر جائینگے اور اُسکے زور کا گھمنڈ اُتارا جائیگا۔ مجدال سے سوینیہ تک وے اُس میں تلوار سے گر جائیں گے خداوند یہوواہ فرماتا ہی + ۷ اور وے ویران مُلکوں کے درمیان ویران ہونگے اور اُجاڑ شہروں کے درمیان اُس کے شہر اُجاڑ رہیں گے + ۸ اور جب میں مصر میں آگ بھڑکاؤنگا اور اُس کے سارے مددگار ہلاک کیئے جائیں گے تو وے معلوم کریں گے کہ خداوند میں ہوں + ۹ اُس دن بہت سے ایلچی جہازوں پر بیٹھے ہوئے میری طرف سے روانہ ہونگے کہ غافل کوشیوں کو ڈراویں۔ اور جیسے مصر کے دن میں ویسے ہی اُنکو بھی شدّت کا دُکھ ہوگا۔ دیکھہ وُہ آتا ہی +

۱۰ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہی کہ میں مصر کی انبوہ کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھہ سے مٹاؤنگا + ۱۱ وُہ اور اُس کی گروہ اُس کے ساتھہ جو قوموں میں ہیبتناک ہی زمین کے اُجاڑنے کو لائے جائینگے اور وے مصر پر اپنی تلوار میان سے کھینچ کے چلائیں گے اور سرزمین کو مقتولوں سے معمور کرینگے + ۱۲ اور میں ندیوں کو سکھاؤنگا اور سرزمین کو شریروں کے ہاتھہ بیچونگا اور میں اُس سرزمین کو اور اُس کی ساری معموری کو اجنبیوں کے ہاتھہ سے ویران کرونگا۔ میں خداوند نے کہا ہی +

خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہی کہ میں بُتوں کو بھی نیست کرونگا اور نوف میں سے مُورتوں کو مٹا ڈالونگا اور آگے کو مصر کی سرزمین کا کوئی بادشاہ نہ ہوگا اور مصر کی سرزمین میں ایک دہشت رکھونگا + اور فتروس کو ویران کرونگا اور صنعن میں آگ بھڑکاؤنگا اور نو پر عدالت کرونگا + اور میں سین پر جو مصر کی قوت ہی اپنا قہر اُنڈیلونگا اور ہمون نو کو کاٹ ڈالونگا + اور جب میں مصر میں ایک آگ لگادونگا - سین نہایت دُکھیگی اور نو دو ٹکڑے کی جائیگی اور نوف پر ہر روز مصیبت ہوگی + اون اور فی بست کے جوان تلوار سے مارے جائینگے اور عورتیں اسیر ہو کے جائیں گی + اور تحفنحیس میں بھی دن اندھیرا ہوگا جس وقت وہاں مصر کے جوؤں کو توڑونگا اور اُس کی قوت کی شوکت مِٹ جائے گی - اور وہ جو ہی اُس پر بدلی چھا جائے گی اور اُس کی بیٹیاں اسیر ہو کے جائیں گی + اسی طرح سے مصر کی عدالت کر کے اُسے سزا دونگا اور وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں +

گیارھویں برس کے پہلے مہینے کی ساتویں تاریخ کو یُوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ اے آدمزاد میں نے مصر کے بادشاہ فرعون کا بازو توڑا - اور دیکھ وہ باندھا نہیں جائیگا دوا کی تدبیر کر کے اُس پر پٹیاں کَسی نہ جائیں گی کہ تلوار پکڑنے کے لئے مضبوط ہو + اس لئے خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہی دیکھ میں مصر کے بادشاہ فرعون کا مخالف ہوں اور اُس کے بازوؤں کو اُسے جو پُر زور ہی اور اُسے جو ٹوٹا تھا توڑونگا اور اُس کے ہاتھ سے تلوار گراؤنگا + اور مصریوں کو قوموں کے درمیان تتر بتر کرونگا اور ملکوں میں بکھراؤنگا + اور میں بابل کے بادشاہ کے بازو کو قوت بخشونگا اور اپنی تلوار اُس کے ہاتھ میں دُونگا - لیکن فرعون کے بازوؤں کو توڑونگا اور وہ اُس کے آگے گھائل کی اُن آہوں کی مانند جو مرنے پر ہو آہ ماریگا + ہاں شاہ بابل کے بازوؤں کو قوت بخشونگا اور فرعون کے بازو گر جائیں گے اور جب اپنی تلوار شاہ بابل کے ہاتھ میں دُوں اور وہ اُسکو سرزمین مصر پر چلاوے تو وے جانیں گے کہ میں خداوند ہوں + اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ کرونگا اور مُلکوں میں تتر بتر کر دونگا اور وے جانیں گے کہ میں خداوند ہوں +

۳۱ باب ۱ اور گیارھویں برس کے تیسرے مہینے کی پہلی تاریخ کو یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا
۲ کہ اے آدمزاد شاہ مصر فرعون اور اُس کی گروہ سے کہہ کہ تو اپنی بزرگی میں کس کی مانند ہے؟ دیکھ اسور لبنان
۳ کا ایک دیودار تھا جسکی ڈالیاں خوب صورت تھیں اور پتیوں کی کثرت سے وہ خوب سایہ دار تھا اور اُسکا
قد بلند تھا اور اُس کی پھنگی گھنی شاخوں کے درمیان تھی + پانیوں نے اُسے بڑا کیا گہراؤ نے اپنی نہروں
۴ سے جو اُس کے تھالے کے آس پاس جاری ہو رہی تھیں اُسے سربلند کیا اور اپنے آبریزوں کو میدان
کے سارے درختوں پر دوڑایا - اِس لئے اُن پانیوں کی کثرت سے جو اُس نے بہائے اُسکا قد میدان کے
۵ سارے درختوں سے بلند ہوا اور اُسکی شاخیں بہت اور اُس کی ڈالیاں دراز ہوئیں + ہوا کے سارے
۶ پرندے اُسکی شاخوں پر اپنے گھونسلے بناتے تھے اور اُسکی ڈالیوں کے نیچے سارے دشتی حیوان
بچے جنتے تھے اور سب بڑی بڑی قومیں اُس کے سائے تلے بستی تھیں + یوں ہی وہ اپنی بزرگی میں
۷ اپنی ڈالیوں کی درازی کے سبب خوشنما تھا کہ اُس کی جڑ بڑے پانیوں کے کنارے تھی خدا کے باغ
۸ کے دیودار اُسے چھپا نہ سکے سرو اُسکی شاخوں اور شاہ بلوط اُسکی ڈالیوں کے برابر نہ تھے اور خدا کے
باغ کا کوئی درخت اُسکی ایسی بہار رکھتا نہ تھا + میں نے اُسے اُس کی ڈالیوں کی فراوانی سے حسن بخشا
۹ یہاں تک کہ عدن کے سارے درختوں کو جو باغ خدا میں تھے اُسپر رشک آتا تھا +
۱۰ اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے اِس سبب سے کہ تو نے اپنے تئیں سربلند کیا اور اُس نے
اپنی پھنگی کو گھنی شاخوں کے درمیان اُونچا کیا اور اُس کے دل میں اُس کی بلندی پر غرور سمایا -
۱۱ اِس لئے میں نے اُسے غیر قوموں میں سے ایک زبردست کے قابو میں کر دیا - یقیناً وہ اُس سے
۱۲ سلوک کریگا - میں نے اُسے اُسکی شرارت کے سبب نکال دیا + اور اجنبی لوگ جو قوموں میں سے
ہیبت ناک ہیں اُسے کاٹ ڈالیں گے اور پھینک دینگے - پہاڑوں اور ساری وادیوں پر اُس کی
شاخیں گر پڑینگی اور زمین کی ساری نہروں کے آس پاس اُس کی ڈالیاں توڑی جائینگی اور زمین
۱۳ کے سارے لوگ جس وقت وے اُسے خارج کریں اُسکے سائے کے تلے سے نکل جائیں گے + اُسکے
خرابہ پر ہوا کے سارے پرندے بیٹھیں گے اور اُسکی شاخوں پر میدان کے سارے چرندے رہیں گے
۱۴ تاکہ سارے درختوں میں سے - جو پانیوں کے کناروں پر ہیں کوئی درخت اپنی بلندی سے مغرور نہ ہو

اپنی پھنگی گھنی شاخوں کے درمیان اونچی نہ کرے اور اُن درختوں میں سے جو پانی کو جذب کرتے ہیں
کوئی اپنی بلندی میں اُن کے آس پاس نہ رہے ۔ کیونکہ وے سب کے سب موت کے قابو میں کر دیئے
اور زمین کی نیچی جگہوں میں بنی آدم کے درمیان جو گڑھے میں اُترے ہیں موجود ہیں +
خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جس دن وُہ پاتال میں اُترے میں ماتم کرواؤنگا میں اُس کے سبب
گہراؤ کو ڈھانپونگا اور اُس کی نہروں کو روک دونگا اور بڑی سیلابیں ٹھہر جائینگی ہاں میں لبنان
کو اُسکے لئے سیاہ پوش کرواؤنگا اور اُس کے لئے میدان کے سارے درخت غشی میں آئیں گے
جس وقت میں نے اُسے اُن سمیت جو گڑھے میں گرتے ہیں پاتال میں ڈالا میں نے ایسا کیا کہ
اُس کے گرنے کے شور سے سب قومیں تھرتھرائیں اور عدن کے سارے درخت لبنان کے چنے
ہوئے اور اچھے سب سے جو پانی کو جذب کرتے ہیں زمین کے اسفل کے درجے میں تسلی پائی + وے
بھی اُس کے ساتھ اُن تک جو تلوار سے مارے گئے پاتال میں اُتر جائینگے اور وے بھی جو اُسکے
بازو تھے اور غیر قوموں کے درمیان اُس کے سائے تلے بستے تھے وہیں ہونگے +
تو شان و شوکت میں عدن کے درختوں میں سے کس کی مانند ہے؟ لیکن تو عدن کے درختوں
کے ساتھ زمین کی نیچی جگہوں میں ڈالا جائیگا ۔ تو اُن سمیت جو تلوار سے مارے گئے ہیں نامختونوں
کے درمیان پڑا رہیگا + یہی فرعون اور اُس کی ساری گروہ ہے خداوند یہوواہ کہتا ہے +
بارھویں برس کے بارھویں مہینے کی پہلی تاریخ کو یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے
کہا کہ اے آدمزاد مصر کے بادشاہ فرعون پر نوحہ اُٹھا اور اُسے کہہ کہ تو قوموں کے درمیان جوان شیر
ببر کی مانند ہے اور تو دریاؤں کے گھڑیال کا سا ہے ۔ تو اپنی نہروں میں سے ناگاہ نکل آتا تھا اور تو نے
اپنے پاؤں سے پانیوں کو تہ و بالا کیا اور اُنکی نہروں کو گدلا کر دیا + خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے
کہ میں بہتیری قوموں کا انبوہ لیکے تجھ پر اپنا جال مارونگا اور وے تجھے میرے ہی جال میں باہر
نکالیں گے + تب میں تجھے خشکی میں چھوڑ دونگا اور کھلے ہوئے میدان پر تجھے پھینکونگا اور
ہوا کے سارے پرندوں کو تجھ پر بٹھاؤنگا اور تجھ سے ساری زمین کے درندوں کو سیر
کرونگا + اور تیرا گوشت پہاڑوں پر ڈالونگا اور وادیوں کو تیری بلندی سے بھر دونگا + اور

میں اُس سرزمین کو جسکے پانی میں تو پیرتا تھا پہاڑوں تک تیرے لہو سے تر کرونگا نہریں تجھ سے
۷ لبریز ہونگی + اور جب میں تجھے بجھاؤنگا تو آسمان کو ڈھانپونگا اور اُس کے ستاروں کو بے نور کرونگا
۸ سُورج کو بدلی تلے چھپاؤنگا اور چاند اپنی روشنی نہیں دیگا + اور میں آسمان کے سارے
روشن ستاروں کو تجھہ پر تاریک کرونگا اور تیری طرف سے تیری زمین پر تاریکی چھاجائیگی
۹ خداوند یہوواہ کہتا ہی + اور جب میں تیری شکستہ حالی کی خبر کو قوموں کے درمیان اُن مُلکوں
۱۰ میں جن سے تو ناواقف ہی پہنچاؤنگا تو بہتیری قوموں کو دل آزردہ کرونگا + بلکہ بہتیری قوموں
کو تیرے حال سے حیران کرونگا اور اُنکے بادشاہ تیرے سبب سے بڑی لرزش کھائیں گے جب
میں اُنکے آگے اپنی تلوار چمکاؤنگا اور اُن میں سے ہر کوئی اپنی جان کے لئے تیرے گرنے کے
۱۱ دن ہر دم تھرتھرائیگا + کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ بابل کے بادشاہ کی تلوار تجھہ پر
۱۲ نکلیگی + زبردستوں کی تلوار سے جو سب کے سب قوموں کے بیچ ہیبت ناک ہیں میں تیری
گروہ کو مار کے ڈال دُونگا - اور وے مصر کی شوکت کو بگاڑینگے اور اُسکی ساری بھیڑ نیست
۱۳ کی جائیگی + اور میں اُس کے سارے جانوروں کو بڑے پانیوں کے آس پاس سے نابود
کرونگا اور آگے کو نہ اِنسان کے پانوں اُنہیں گدلا کرینگے نہ حیوان کے سم اُنہیں تہ و بالا
۱۴ کرینگے + تب میں اُنکے پانیوں کو گہرا کردونگا اور ایسا کرونگا کہ اُنکی ندیاں روغن کی طرح بہیں
۱۵ خداوند یہوواہ کہتا ہی + جب میں مصر کی سرزمین کو ویران کرونگا اور وُہ ملک اُن سے جن سے
معمور تھا خالی ہو جائیگا جب میں اُس کے سارے باشندوں کو مار ڈالونگا تب وے جانینگے
۱۶ کہ خُداوند میں ہوں + یہہ وُہ مرثیہ ہی جسے پڑھ کے وے اُس پر نوحہ کرینگے - قوموں کی
بیٹیاں اُس کے لئے نوحہ کرینگی - اُس کے لئے ہاں مصر پر اور اُس کی ساری بھیڑ پر نوحہ
کرینگی خداوند یہوواہ کہتا ہی +

۱۷ بارھویں برس کے مہینے کے پندرھویں دن یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے
۱۸ کہا کہ ای آدمزاد مصر کی بھیڑ پر واویلا کر اور اُسکو اور نامدار قوموں کی بیٹیوں کو اُنکے ساتھہ
۱۹ جو گڑھے میں اُترتے ہیں زمین کی اسفل جگہوں میں گرادے + حُسن میں کون تجھہ سے افضل

تھا؟ اُترا اور نامختونوں کے ساتھہ پڑا رہ + وے اُنکے درمیان گرینگے جو تلوار سے مارے پڑے ہیں ۔ وُہ
تلوار کے حوالے کی گئی ہے ۔ اُسے اور اُسکی ساری گروہوں کو گھسیٹکے لے جا + وے جو زورآوروں کے
درمیان سب سے زورآور ہیں پاتال کے بیچ اُس سے اور اُن سے جو اُس کے کمکی ہیں مخاطب
ہونگے ۔ وے اُترینگے وے نامختون پڑے رہیں گے تلوار کے مقتول + اسور اور اُس کی ساری
گروہ وہاں ہیں ۔ اُس کی چاروں طرف اُنکی قبریں ہیں ۔ سب کے سب مقتول تلوار کے گرائے
ہوئے + جنکی قبریں گڑھے کے اندر اُس کے کناروں میں لگیں اور اُس کی ساری گروہ اُس کی قبر کے
گرداگرد ہے ۔ سب کے سب مقتول تلوار کے گرائے ہوئے جو زندوں کی زمین میں ہیبت کے باعث
تھے + ایلام اور اُس کی ساری گروہ جو اُس کی قبر کے گرداگرد ہیں وہاں ہیں ۔ سب کے سب مارے
گئے تلوار کے گرائے ہوئے ہیں وے زمین کی نیچی جگہوں میں نامختون اُتر گئے جو زندوں کی
زمین میں ہیبت کے باعث تھے لیکن اُنھوں نے اُنکے ساتھہ جو گڑھے میں گرتے ہیں خجالت
پائی + اُنھوں نے اُس کے لئے اور اُس کی ساری گروہ کے لئے مقتولوں کے درمیان ایک بستر
لگایا ہے ۔ اُس کی قبریں اُس کے گرداگرد ہیں ۔ سب کے سب نامختون تلوار کے مارے پڑے ۔
وے زندوں کی زمین میں ہیبت کے باعث تھے لیکن اُنھوں نے اُنکے ساتھہ جو گڑھے میں گرتے
ہیں رسوائی اُٹھائی ۔ وے مقتولوں کے درمیان دھرے گئے + مسک اور توبل اور اُس کی ساری گروہ
وہاں ہیں ۔ اُس کی قبریں اُس کے گرداگرد ہیں ۔ سب کے سب نامختون تلوار کے مقتول اگرچہ وے
زندوں کی زمین میں ہیبت کے باعث تھے + کیا وے اُن بہادروں کے ساتھہ جو نامختونوں میں
سے گر گئے جو اپنے جنگ کے ہتھیاروں سمیت پاتال میں اُتر گئے پڑے نہ رہیں گے؟ اُن کی
تلواریں اُنکے سروں تلے رکھی گئی تھیں اور اُن کے گناہ اُنکی ہڈیوں پر لدے ہیں کہ وے زندوں کی
زمین میں بہادروں کو بھی ہیبت کے باعث تھے + اور تو نامختونوں کے درمیان توڑا جائیگا اور تلوار
کے مقتولوں کے ساتھہ لیٹیگا + وہاں ادوم بھی ہے اُس کے بادشاہ اور اُس کے سارے امیر کہ باوجودیکہ
اُنکو قوت تھی تو بھی تلوار کے مقتولوں کے پاس دھرے ہیں + وے نامختونوں کے ساتھہ اور اُن کے
ساتھہ جو گڑھے میں گرتے ہیں پڑے رہتے + شمال کے مسح کئے ہوئے لوگ سب کے سب اور سارے

صیدانی جو مقتولوں کے ساتھ اُتر گئے وہاں ہیں + وے باوجود اپنے رعب کے اپنی زورآوری کی بابت
شرمندہ ہوئے وے تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختون پڑے رہینگے اُنکے ساتھ جو گڑھے میں
اُترتے آپ اپنی رسوائی اُٹھاوینگے + فرعون اُنہیں دیکھیگا اور اُسے اپنی ساری گروہ کی بابت
تسلّی آویگی ہاں فرعون اور اُس کے سارے لشکر کی بابت جو تلوار سے مقتول ہیں خداوند یہوواہ
کہتا ہے + کیونکہ میں نے زندوں کی زمین میں اپنی ہیبت ڈالی + اور وہ تلوار کے مقتولوں کے
ساتھ نامختونوں کے درمیان دھرا جائیگا ہاں فرعون اور اُس کی ساری گروہ خداوند یہوواہ
فرماتا ہے +

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای آدم زاد تو اپنی قوم کے فرزندوں سے یہہ
کہکر بول کہ جس وقت میں کسی سرزمین پر تلوار چلاؤں اور اُس سرزمین کے لوگ اپنی سرحدوں کے
مردوں میں سے ایک کو لیں اور اُسے اپنا نگہبان ٹھہرادیں اور وہ جب تلوار کو اپنی سرزمین
پر آتے دیکھے ترہی پھونکے اور لوگوں کو ہوشیار کرے۔ تب جو کوئی ترہی کی آواز سُنے اور ہوشیار
نہ ہووے اور تلوار آوے اور اُسے مار ڈالے تو اُسکا خون اُسی کے سر پر ہوگا + اُس نے ترہی
کی آواز سُنی اور ہوشیار نہ ہوا۔ اُسکا خون اُسی پر ہوگا + پر وہ جو ہوشیار ہوتا تو اپنی جان بچاتا +
پر اگر نگہبان تلوار کو آتے دیکھے اور ترہی نہ پھونکے اور لوگ ہوشیار کیئے نہ جاویں اور تلوار آئے
اور اُن کے درمیان سے کسی کو لے جاوے وہ تو اپنی بدکاری میں مارا پڑا۔ لیکن میں نگہبان کے
ہاتھ سے اُس کے خون کی بازپرس کرونگا +

سو تو ای آدمزاد کہ میں نے تجھے اہل اسرائیل کا نگہبان مقرر کیا میرے منہہ کا کلام سُن رکھہ
اور میری طرف سے اُنہیں ہوشیار کر + جب میں شریر سے کہوں کہ ای شریر تو یقیناً مریگا اور اُسوقت
اگر تو شریر سے نہ کہے اور اُسے اُس کی بدراہی سے آگاہ نہ کرے وہ شریر تو اپنی بدکاری میں مریگا
پر میں تیرے ہاتھہ سے اُس کے خون کی بازپرس کرونگا + لیکن اگر تو اُس شریر کو چتاوے کہ وہ
اپنی بُری راہ سے باز آوے اگر اُس وقت وہ اپنی راہ سے باز نہ آوے تو وہ اپنی بدکاری میں
مریگا لیکن تو نے اپنی جان بچائی ہے +

اِس لئے اَی آدمزاد تو اہلِ اسرائیل سے کہہ کہ تم یہہ کہتے ہوئے بولتے ہو کہ فی الحقیقت ہماری
خطائیں اور ہمارے گناہ ہم پر ہیں اور اُن میں گھلتے رہتے تو ہم کیونکر جیتے رہتے ؟ تو اُن سے کہہ کہ
خداوند یہوواہ فرماتا ہی کہ مجھے اپنی حیات کی قسم ہی کہ شریر کے مرنے میں مجھے کچھہ خوشی نہیں بلکہ
اُس میں ہی کہ شریر اپنی راہ سے باز آوے اور جیئے - باز آؤ تم اپنی بُری راہوں سے باز آؤ - تم کاہے
کو مروگے اَی اہلِ اسرائیل ؟ اِس لیئے اَی آدمزاد اپنی اُمت کے فرزندوں سے یُوں کہہ کہ صادق
کی صداقت اُس کے گناہ کے دن اُسے نہ بچاویگی اور شریر کی شرارت جو ہی سو جس دن اُس سے
باز آویگا وُہ اپنی شرارت کے سبب نہیں گریگا اور صادق اپنی صداقت کے سبب جس دن کہ وُہ
گناہ کرے بچ نہیں سکیگا + جب میں صادق سے کہوں کہ تو یقیناً جیئیگا + اگر وُہ اپنی صداقت
پر تکیہ کرے اور ناراستی کرے تو اُس کی ساری صداقتیں یاد نہ ہونگی - لیکن اُس گناہ کے سبب سے جو
اُس نے کیا ہی مر جائیگا + پھر جب شریر سے کہوں کہ تو یقیناً مریگا - اگر وُہ اپنی خطاؤں سے باز آوے
اور عدالت و صداقت کرے اگر وُہ شریر گرو پھیر دے اور جو اُس نے لوٹ لیا ہی واپس کرے اور
زندگانی کے قانونوں پر چلے اور ناراستی نہ کرے - تو وُہ یقیناً جیئیگا وُہ نہیں مریگا + اُسکی خطاؤں
میں سے جو اُس نے کیں ایک بھی اُس کے مُنہہ پر دھری نہ جائیگی - اُس نے عدالت و صداقت کی ہی
وُہ یقیناً جیئیگا + پر تیری اُمت کے فرزند کہتے ہیں کہ خداوند کی راہ برابر نہیں - لیکن وے جو ہیں
اُنہیں کی راہ ہموار نہیں + اگر صادق اپنی صداقت چھوڑ کے بدکاری کرے تو وُہ یقیناً اُس بدکاری
کے سبب سے مریگا + پھر اگر شریر اپنی شرارت سے باز آوے اور عدالت و صداقت کرے تو اُنہیں
کے سبب سے جیئیگا + تِسپر بھی تم کہتے ہو کہ خداوند کی راہ برابر نہیں ہی + اَی اہلِ اسرائیل میں تم
میں سے ہر ایک کی اُسکی راہ کے مطابق عدالت کرونگا +
ہماری اسیری کے بارھویں برس کے دسویں مہینے کی پانچویں تاریخ کو یُوں ہوا کہ ایک شخص جو
یروسلم سے بھاگ نکلا تھا مجھہ پاس آیا اور بولا کہ شہر مارا پڑا + اور شام کیوقت اُس بھاگنے والے کے
پہنچنے سے پیشتر خداوند کا ہاتھہ مجھہ پر تھا اور اُس نے میرا منہہ کھلوا دیا اُس وقت تک کہ وُہ آدمی
فجر کو میرے پاس آیا - ہاں اُسی نے میرا منہہ کھلوا دیا اور میں پھر گونگا نہ رہا + تب خداوند کا کلام

مجھے پہنچا اور اُس نے کہا اَی آدمزاد اسرائیل کی سرزمین کے ویرانوں کے باشندے یہہ کہتے ہوئے بولتے ہیں کہ
۲۴ ابرہام ایک ہی تھا اور وہ اِس سرزمین کا وارث ہوا پر ہم بہت ہیں زمین ہمیں میراث میں دی گئی + اِس لئے
۲۵ تو اُن سے کہہ دے کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ تم لہو سمیت کھاتے ہو تم اپنے بُتوں کی طرف آنکھ
اُٹھا کے دیکھتے ہو اور خونریزی کرتے ہو۔ کیا تم زمین کو میراث میں پاؤ گے؟ تم اپنی تلوار پر تکیہ
۲۶ کرتے ہو تم مکروہ کام کرتے ہو اور تم میں سے ہر کوئی اپنے ہمسائے کی جورو کو ناپاک کرتا ہی۔ کیا
تم زمین کو میراث میں پاؤ گے؟ تو اُن سے یوں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ مجھے اپنی حیات
۲۷ کی قسم وے جو ویرانوں میں ہیں تلوار سے مارے پڑینگے اور اُسے جو کھلے میدان میں ہی درندوں کو
دونگا کہ نگل جائیں اور وے جو قلعوں اور غاروں میں ہیں مری سے مرینگے + کیونکہ میں اِس سرزمین
۲۸ کو اُجاڑ دونگا اور اُسکی قوت کا گھمنڈ جاتا رہیگا اور اسرائیل کے پہاڑ ویران ہونگے یہاں تک کہ کوئی
گذریگا نہیں + اور جب میں اُنکے سارے مکروہ کاموں کے سبب جو اُنہوں نے کیئے ہیں زمین کو
۲۹ ویران کر دونگا تو وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں + پر اَی آدمزاد فی الحال تیری قوم کے فرزند
۳۰ دیواروں کے پاس اور گھروں کے آستانوں پر تیری بابت گفتگو کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے ہاں
ہر کوئی اپنے بھائی سے یہہ کہہ کے بولتا ہی کہ آ اور اُس بات کو جو خداوند سے نکلتی ہی سُن + فی الحقیقت
۳۱ وے تجھہ پاس آتے ہیں جس طرح سے اُمت کے لوگ آتے اور میری گروہ کی مانند تیرے آگے بیٹھے ہیں
اور تیری باتیں سُنتے ہیں پر اُن پر عمل نہیں کرینگے۔ کیونکہ وے اپنے منہہ سے بہت سی اُلفت ظاہر
۳۲ کرتے پر اُنکا دل لالچ پر دوڑتا ہی + اور دیکھہ تو اُن کے آگے ایسا ہی جیسے ایک شخص کا دل چسپ راگ
جو خوش الحان ہو اور باجا خوب بجا سکے۔ کیونکہ وے تیری باتیں سنتے ہیں پر اُن پر عمل نہیں کرتے +
۳۳ اور جب یہہ واقع ہوگا (دیکھہ کہ ایسا واقع ہوگا) تب وے جانینگے کہ ہمارے درمیان ایک نبی تھا +
۳۴:۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ اَی آدمزاد اسرائیل کے چرواہوں کا مخالف ہو کے اُن سے
۲ نبوت کر ہاں نبوت کر اور اُن سے کہہ چرواہوں کی بابت۔ کہ خداوند یہوواہ چرواہوں کو یوں فرماتا
ہی کہ اسرائیل کے چرواہوں پر جو آپ اپنے تئیں کھلاتے ہیں واویلا ہی! کیا چوپایوں کو یہہ بات لائق
۳ نہ تھی کہ گلوں کو چرا دیں؟ تم دودھہ میں سے لیتے ہو اور اُون پہنتے ہو اور اُنہیں جو موٹے ہوگئے

ذبح کرتے۔ پر گلّہ نہیں چراتے + تم نے کمزوروں کو توانائی نہیں بخشی اور بیماروں کو چنگا نہیں کیا اور ٹوٹے
ہوئے کو نہیں باندھا اور وے جو ہانکے گئے ہیں اُنہیں پھیر نہیں لائے اور جو کھوئے ہوئے تھے اُنکو نہیں
ڈھونڈھا بلکہ بے مُروتی سے اور بے رحمی سے اُنپر حکومت کی + اور وے تتر بتر ہو گئے کہ اُنکا گڈریا
نہ تھا اور جب وے پراگندہ تھے تو میدان کے درندوں کی خوراک ہوئے + میری بھیڑیں سارے
پہاڑوں پر اور ہر ایک اُونچے ٹیلے پر بھٹکتی پھرتی تھیں۔ ہاں میری بھیڑیں تمام روئے زمین
پر تتر بتر ہو گئیں اور کسی نے اُنکو نہ ڈھونڈھا نہ اُن کی تلاش کی + اِس لئے اے چرواہو تم خداوند
کا کلام سُنو۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم۔ ازبسکہ میری بھیڑیں شکار ہو گئیں
ہاں میری بھیڑیں ہر ایک دشتی درندہ کی خوراک ہوئیں اس لئے کہ کوئی گڈریا نہ تھا اور میرے چوپانوں
نے میری بھیڑوں کی تلاش نہ کی بلکہ چرواہوں نے اپنا پیٹ بھرا اور میرے گلّے کو نہ چرایا۔ اس لئے
اے چرواہو خداوند کا کلام سُنو خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں چرواہوں کا مخالف ہوں
اور اپنا گلّہ اُنکے ہاتھ سے طلب کرونگا اور اُنہیں گلّہ بانی کی خدمت سے معزول کرونگا اور چرواہے
بھی کھا نہ سکینگے۔ کیونکہ میں اپنا گلّہ اُنکے مُنہہ سے چھڑا لونگا کہ وے اُنکی خوراک نہ ہوں +
کیونکہ خداوند یہوواہ فرماتا ہے دیکھہ میں میں ہی اپنی بھیڑوں کی تلاش کرونگا اور اُنہیں ڈھونڈھ
نکالونگا + جس طرح سے گڈریا جس دن کہ وہ بھیڑوں کے درمیان ہو جو پراگندہ ہو گئی ہیں اپنے
گلّہ کو ڈھونڈھتا ہے اُسی طرح میں اپنی بھیڑوں کو ڈھونڈونگا اور اُنہیں ہر کہیں سے جہاں
وے ابر اور تاریکی کے دن تتر بتر ہو گئی ہیں بچا لاؤنگا۔ اور میں اُنہیں ساری قوموں کے
درمیان سے پھیر لاؤنگا اور سارے ملکوں میں سے فراہم کرونگا اور اُنہیں کی سرزمین میں
پہنچاؤنگا اور اسرائیل کے پہاڑوں پر نہروں کے کنارے اور زمین کے سارے آباد
مکانوں میں چراؤنگا + اور اچھی چراگاہ میں میں اُنکو چراؤنگا اور اُنکا بھیڑسالا اسرائیل
کے اُونچے پہاڑوں پر ہوگا۔ وہاں وے اچھے بھیڑسالے میں لیٹینگے اور ہری چراگاہ میں
اسرائیل کے پہاڑوں پر چرینگے + میں ہی اپنے گلّے کو چراؤنگا اور اُنہیں لٹاؤنگا خداوند یہوواہ
فرماتا ہے + میں اُسکو جو کھویا گیا ڈھونڈھونگا اور اُسے جو ہانکا گیا ہے پھیر لاؤنگا اور اُس کی

ہڈی کو جو ٹوٹ گئی ہی باندھونگا اور بیماروں کو تقویت دونگا - پر موٹوں اور زبردستوں کو ہلاک کرونگا میں اُنہیں سیاست کا کھانا کھلاؤنگا + ۱۷ اور اَی میری بھیڑو تمہارے حق میں خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہی کہ دیکھہ میں مواشی اور مواشی کے درمیان مینڈھوں اور بکروں کے درمیان امتیاز کر کے اِنصاف کرونگا + ۱۸ کیا تمہیں چھوٹی بات معلوم ہوئی کہ تم اچھا سبزہ زار کھا جاؤ اور اِس باعث تم نے اُس سبزہ کو جو بچ رہا اپنے پانوں سے لتاڑ دیا ؟ اور کہ گہرے پانیوں میں پانی پیو اور اِس سبب تم نے باقی کو اپنے پانوں سے گدلا کیا ؟ ۱۹ اور میرا گلہ جو ہی وے اُسے جو تم نے اپنے پانوں سے لتاڑا ہی کھاتے ہیں اور اُسے جو تم نے اپنے پانوں سے گدلا کیا پیتے ہیں +

۲۰ اِس لئے خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہی کہ دیکھہ میں ہاں میں موٹے اور دُبلے مواشی کے بیچ انصاف کرونگا - ۲۱ ازبسکہ تم نے پہلو اور کندھے سے دھکیلا ہی اور سارے بیماروں کو اپنے سینگوں سے ریلا ہی یہاں تک کہ وے تتر بتر ہوئے - ۲۲ اِس لئے میں اپنے گلّے کو بچاؤنگا وے پھر کبھی شکار نہ ہونگے اور میں مواشی اور مواشی کے درمیان امتیاز کرونگا + ۲۳ اور میں اُن کے لئے ایک چوپان مقرر کرونگا اور وُہ اُنکو چرا دیگا یعنے میرا بندہ داؤد - وُہ اُنکو چرا دیگا اور وُہی اُنکا چوپان ہوگا + ۲۴ اور میں خداوند اُنکا خدا ہونگا اور میرا بندہ داؤد اُنکے درمیان سردار ہوگا - مجھہ خداوند نے یُوں کہا ہی + ۲۵ اور میں اُنکے ساتھہ صلح کا عہد باندھونگا اور سارے بُرے درندوں کو زمین پر سے نابُود کرونگا اور وے بیابان میں سلامتی سے رہا کرینگے اور جنگلوں میں سو رہینگے + ۲۶ اور میں اُنہیں اور اُن مکانوں کو جو میرے پہاڑ کے آس پاس ہیں برکت کا باعث کرونگا اور میں مینہہ کو اُسکے مقرر وقت میں برساؤنگا - برکت کے مینہہ برسا کرینگے + ۲۷ اور میدان کا درخت اپنے میوے دیگا اور زمین اپنا حاصل دیگی اور وے سلامتی کے ساتھہ اپنی سرزمین میں رہینگے اور جانینگے کہ میں خداوند ہوں جب میں اُنکے جوئے کا بندھن توڑونگا اور اُنکے ہاتھہ سے جو اُن سے اپنی خدمت کرواتے ہیں چھڑاؤنگا + ۲۸ اور وے آگے کو غیر قوموں کے لئے شکار نہ ہوینگے اور زمین کے درندے اُنہیں نگل نہ سکینگے - پر وے امان سے بسینگے اور کوئی آدمی اُنہیں خوف کا باعث نہ ہوگا + ۲۹ اور میں اُنکے لئے ایک نامور پودھا برپا کرونگا اور وے پھر کبھی اپنی زمین میں مارے بھوکھہ کے ہلاک نہ ہوینگے اور آگے کو غیر قوموں

کا طعنہ نہ اُٹھاوینگے + اسی طرح وے جانینگے کہ میں خداوند اُنکا خدا اُنکے ساتھہ ہوں اور کہ وے ہاں اہل اسرائیل میرے لوگ ہیں خداوند یہوواہ فرماتاہی + اور تم ای میرے گلّے میری چراگاہ کے گلّے اِنسان ہو اور میں تمہارا خدا ہوں خداوند یہوواہ فرماتاہی +

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای آدمزاد تو شعیر کے پہاڑ کے سامنے منہہ کر اور اُس کے برخلاف نبوت کر + اور اُس سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتاہی کہ دیکھہ ای شعیر کے پہاڑ میں تیرا مخالف ہوں اور تجھہ پر اپنا ہاتھہ چلاؤنگا اور تجھے ویران اور بے چراغ کرونگا میں تیرے شہروں کو اُجاڑونگا اور تو ویران ہوگا اور جانیگا کہ خداوند میں ہوں + اس لئے کہ تو قدیم سے عداوت رکھتاہی اور تو نے بنی اسرائیل کو اُنکی مصیبت کے دن اُنکے اخیر کی شرارت کے وقت تلوار کی دھار کے حوالہ کیاہی + اس لئے خداوند یہوواہ فرماتاہی کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ میں تجھے خون کے لئے ٹھہراؤنگا اور خون تجھے رگیدیگا - اس لئے کہ تو نے خونریزی سے نفرت نہ کی سو خون تیرا پیچھا کریگا + اِسی طرح میں شعیر کے پہاڑ کو ویران اور بے چراغ کرونگا اور اُس میں سے اُس کو جو وہاں سے ہوکے چلا جائے اور اُسکو جو لوٹ آوے نابود کرونگا + اور اُس کے پہاڑوں کو اُسکے مقتولوں کے تلے چھپا ڈالونگا - تلوار کے مقتول تیرے ٹیلوں اور تیری وادیوں اور تیری ساری نہروں میں گرینگے + میں تجھے ابد تک ویران رکھونگا اور تیری بستیاں پھر نہ بسینگی او تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں + اُس سبب سے کہ تو نے کہا کہ یہہ دو قوم اور یہہ دو ملک میرے ہونگے اور ہم اُنکے مالک ہونگے باوجودیکہ خداوند وہاں تھا - اس لئے خداوند یہوواہ فرماتاہی کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ میں تیرے غصّے کے مطابق اور تیرے رشک کے موافق جیسی تو نے اپنی کینہ وری سے اُنکے ساتھہ بدسلوکی کی ہی میں بھی تجھہ سے کرونگا اور جب میں تجھے سزا دونگا میں اُنکے درمیان مشہور ہوونگا + اور تو جانیگا کہ میں خداوند ہوں اور کہ میں نے تیری ساری حقارت کی باتیں جو تو نے اسرائیل کے پہاڑوں کی مخالفت میں کہیں کہ وے ویران ہوئے وے ہمارے قبضے میں دیئے گئے کہ ہم اُنہیں نگل جاویں سُنیں + اسی طرح تم نے میرے برخلاف اپنی زبان سے لافزنی کی اور میرے مقابل باتیں بہت بڑھائیں سو میں سُن چکا ہوں + خداوند یہوواہ یوں کہتاہی کہ جس وقت ساری دُنیا خوشی کریگی تب میں تجھے ویران کرونگا + جس طرح تو نے اسرائیل کے گھرانے کی میراث پر اس لئے کہ وہ ویران تھی شادمانی کی اُس طرح میں بھی تجھہ سے

کر دُونگا - اَے شعیر کے پہاڑ تُو اور سارا ادوم بالکل ویران ہوگا - اور وے جانینگے کہ میں خُداوند ہُوں +

۳۶ باب ۱ اور تُو اَے آدمزاد اِسرائیل کے پہاڑوں سے نبوت کر اور کہہ کہ اَے اِسرائیل کے پہاڑو تم خُداوند کا
۲ کلام سُنو + خُداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے اُس سبب سے کہ دُشمن نے تم سے مخالفت کر کے کہا ہے کہ آہا
۳ اُن اُونچے اُونچے قدیم مکانوں کے بھی ہم مالک ہوئے - اِس لئے نبوت کر اور کہہ کہ خُداوند یہوواہ
یُوں فرماتا ہے اِس سبب سے ہاں اِسی سبب سے کہ اُنہوں نے تم کو ویران کیا اور تمہیں ہر طرف سے
نگل گئے تاکہ وے جو غیر قوموں میں سے باقی ہیں تمہارے مالک ہوویں اور تمہارے حق میں بدگوؤں نے زبان
۴ کھولی ہے اور تم لوگوں کے آگے انگشت نما ہوئے ہو - اِس لئے اَے اِسرائیل کے پہاڑو تم خُداوند یہوواہ کا کلام
سُنو - خُداوند یہوواہ پہاڑوں اور ٹیلوں اور نالوں اور وادیوں اور اُجاڑ ویرانوں سے اور اُن شہروں سے
جو ترک کئے گئے ہیں جو آس پاس کی قوموں کے باقی لوگوں کے لئے لوٹ اور جائے تمسخر ہوئے ہیں یُوں فرماتا
۵ ہے ہاں اِسی لئے خُداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ یقیناً میں نے اپنی آتشی غیرت میں قوموں کے باقی لوگوں
کا اور سارے ادوم کا مخالف ہو کے جنہوں نے اپنے سارے دل کی خوشی سے اور قلبی عداوت سے اپنے
۶ تئیں میری سرزمین کے مالک مقرر کئے تاکہ اُس کی چراگاہ اُنکے لئے غنیمت ہو کلام کہا ہے + اِس لئے
تُو اِسرائیل کی سرزمین کی بابت نبوت کر اور پہاڑوں اور ٹیلوں نشیبوں اور وادیوں سے کہہ کہ خُداوند یہوواہ
یُوں کہتا ہے دیکھ کہ میں اپنی غیرتوں اور قہر میں بولا اِس لئے کہ تم نے قوموں کی ملامت اُٹھائی ہے -
۷ سو خُداوند یہوواہ کہتا ہے کہ میں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ یقیناً تمہارے آس پاس کی قومیں آپ ہی
۸ ملامت اُٹھاوینگی + پر تم اَے اِسرائیل کے پہاڑو اپنی شاخیں نکالوگے اور میری قوم اِسرائیل کے لئے
۹ اپنا پھل دوگے کیونکہ وے آپہنچنے پر ہیں + دیکھو میں تمہاری طرف ہوں اور تم پر توجہ کرونگا اور تم جوتے
۱۰ اور بوئے جاؤگے + اور میں آدمیوں کو ہاں اِسرائیل کے سارے گھرانے کو اُس بالکل کو تم پر بہت
۱۱ بڑھاؤنگا اور شہر آباد ہونگے اور خرابے پھر تعمیر کئے جائینگے + اور میں انسان و حیوان کی تم پر افزایش
کرونگا اور وے بہت ہونگے اور پھیلینگے - اور میں تمہیں ایسا بساؤنگا جیسا کہ تم اگلے وقت میں بستے
۱۲ اور تم پر پہلے کی نسبت سے زیادہ احسان کرونگا اور تم جانوگے کہ میں خُداوند ہوں + ہاں میں ایسا
کرونگا کہ آدمی یعنے میرے اِسرائیلی لوگ تم پر پھر چلینگے اور وے تیرے مالک ہونگے اور تو اُنکی

میراث ہوگی اور آگے کو اُنہیں بے اولاد نہ کریگی - خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہی اُس سبب سے کہ تجھے کہتے ہیں
کہ تو ای زمین انسان کو نگلتی ہی اور تو نے اپنی قوموں کو بے اولاد کیا - اِس لیئے نہ تو آگے کو انسان کو نگلیگی
نہ آگے کو اپنی قوموں کو بے اولاد کریگی خداوند یہوواہ کہتا ہی + اور میں ایسا کرونگا کہ لوگ تجھہ پر کبھی غیر قوموں
کا طعنہ نہ سُنینگے اور آگے کو تو قوموں کی ملامت نہ اُٹھاویگی اور آیندہ میں اپنے لوگوں کو بیتاب نہ کریگی
خداوند یہوواہ کہتا ہی +

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا ای آدمزاد اہل اسرائیل اپنی سرزمین میں بستے تھے
مگر اُنہوں نے اپنی راہوں اور اپنے کاموں سے اُسکو ناپاک کیا - اُنکی راہ میرے آگے حائض عورت کی ناپاکی سی
تھی + اِس لیئے میں نے اُنپر اُس خونریزی کے سبب جو اُنہوں نے اُس سرزمین میں کی تھی اور اُن بتوں
کے سبب جن سے اُنہوں نے اُسے ناپاک کیا تھا اپنا قہر انڈیلا + اور میں نے اُنکو قوموں میں پراگندہ کیا
اور وے ملکوں میں تتر بتر ہو گئے اور اُنکی راہوں اور اُنکے کاموں کے موافق میں نے اُنکی عدالت کی +
اور جب وے غیر قوموں کے درمیان جہاں جہاں وے روانہ ہوئے آئے تھے تب اُن لوگوں نے میرے
مقدس نام کو ناپاک کیا جب اُنکی بابت کہتے تھے کہ یے خداوند کے لوگ ہیں اور اُس کی سرزمین سے
نکل آئے ہیں +

لیکن مجھے اپنے پاک نام کے سبب افسوس آیا جسے اہل اسرائیل نے غیر قوموں کے درمیان جہاں
وے روانہ ہوئے ناپاک کیا تھا + اِس لیئے تو اہل اسرائیل سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہی کہ ای
اہل اسرائیل تمہاری خاطر سے نہیں بلکہ اپنے مقدس نام کی خاطر جسے تم نے غیر قوموں کے درمیان جہاں تم
روانہ ہوئے تھے ناپاک کیا یہہ کرتا ہوں + میں اپنے بزرگ نام کی جو غیر قوموں کے درمیان ناپاک کیا گیا تھا
جسے تم نے اُنکے درمیان ناپاک کیا تھا تقدیس کرونگا - اور جب اُنکی آنکھوں کے آگے تم سے میری تقدیس
ہوگی تب غیر قومیں جانینگی کہ میں خداوند ہوں خداوند یہوواہ فرماتا ہی + کیونکہ میں تمہیں غیر قوموں میں سے
نکال لونگا اور سارے ملکوں میں سے فراہم کرونگا اور تمہیں تمہارے وطن میں لے آونگا + تب تم پر صاف
پانی چھڑکونگا اور تم پاک صاف ہوگے - اور میں تم کو تمہاری ساری گندگی سے اور تمہارے سارے بتوں
سے پاک کرونگا + اور میں تمہیں ایک نیا دل بخشونگا اور ایک نئی رُوح تمہارے اندر میں ڈالونگا اور تمہارے

گوشت میں سے سنگین دل کو نکال ڈالونگا اور گوشتین دل تمہیں عنایت کرونگا + اور میں اپنی روح تم میں ۲۷
ڈالونگا اور میں ایسا کرونگا کہ تم میری سُنتوں پر عمل کروگے اور تم میرے حکموں کو حفظ کروگے اور اُنہیں
بجا لاؤگے + اور تم اُس سرزمین میں جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو دیا ہی بسوگے اور تم میرے ۲۸
لوگ ہوگے اور میں تمہارا خدا ہونگا + اور میں تمہیں تمہاری ساری ناپاکیوں سے محفوظ رکھونگا اور میں اناج ۲۹
منگواؤنگا اور افراط بخشونگا اور تم پر کال نہیں ڈالونگا + اور میں درخت کے پھلوں میں اور کھیت کے ۳۰
حاصل میں افزائش بخشونگا یہاں تک کہ تم آگے کو غیر قوموں کے درمیان کال کے سبب سے ملامت نہ
اُٹھاؤگے + تب تم اپنی بدراہیوں اور دغا کے کاموں کو جو بھلے نہ تھے یاد کروگے اور تم اپنی بدکاریوں ۳۱
اور نفرت انگیز کاموں کے سبب اپنی نظروں سے گر جاؤگے + میں تمہاری خاطر یہہ نہیں کرتا ہوں خداوند ۳۲
یہوواہ فرماتا ہی۔ یہہ تمہیں دریافت رہے۔ تم اپنی راہوں کے سبب خجلت اُٹھاؤ اور شرمندہ ہو اَی
اہل اسرائیل + خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ جس دن میں تمہیں تمہاری ساری بدکاریوں سے صاف ۳۳
کرونگا اُسی دن تم کو تمہارے شہروں میں بساؤنگا اور تمہارے ویران مکان بنائے جائینگے + اور وہ ۳۴
ویران زمین جو سارے راہ گذروں کی نظروں میں ویران پڑی تھی جوتی جائیگی + اور وے کہینگے کہ یہہ ۳۵
سرزمین جو خراب پڑی تھی باغ عدن کی مانند ہوگئی اور اُجاڑ اور ویران اور خراب شہر محصور اور آباد ہوگئے
تب غیر قومیں جو تمہارے آس پاس باقی رہی ہیں جانیں گی کہ میں خداوند اُجاڑ مکانوں کو تعمیر کرتا ہوں ۳۶
اور ویرانہ کو باغ بناتا ہوں۔ مجھہ خداوند نے کہا ہی اور میں ہی کرونگا +

خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ تو بھی اہل اسرائیل مجھہ سے اسکی بابت سوال کریں تاکہ میں اُن کے ۳۷
لئے ایسا کروں۔ میں اُنکے لوگوں کو گلہ کی طرح فراواں کرونگا + جیسا مقدس گلہ تھا اور جس طرح یروسلم ۳۸
کا گلہ اُسکی عیدوں میں تھا اُسی طرح اُجاڑ شہر آدمیوں کے غولوں سے معمور ہونگے اور وے جانینگے
کہ میں خداوند ہوں +

خداوند کا ہاتھہ مجھہ پر تھا اور اُس نے مجھے خداوند کی روح میں اُٹھا لیا اور اُس وادی میں جو ہڈیوں ۳۷ باب
سے بھرپور تھی مجھے اُتار دیا اور مجھے اُن کے آس پاس چوگرد پھرایا۔ اور دیکھہ وے وادی کے میدان ۲
میں بہت تھیں اور دیکھہ وے نہایت سوکھی تھیں + اور اُسنے مجھے کہا کہ اَی آدمزاد کیا یہہ ہڈیاں جی سکتی ۳

ہیں؟ میں نے جواب میں کہا کہ اے خداوند یہوواہ تو ہی جانتا ہے + پھر اُس نے مجھے کہا کہ تو ان ہڈیوں کے اوپر
نبوت کر اور اُن سے کہہ کہ اے سوکھی ہڈیو تم خداوند کا کلام سنو + خداوند یہوواہ ان ہڈیوں کو یوں فرماتا
ہے کہ دیکھو میں تمہارے اندر میں روح داخل کرونگا اور تم جیوگے + اور تم پر نسیں پھیلاؤنگا اور گوشت
چڑھاؤنگا اور تمہیں چمڑے سے مڑھونگا اور تم میں روح ڈالونگا اور تم جیوگے اور جانوگے کہ میں خداوند
ہوں + سو میں نے حکم کے بموجب نبوت کی - اور جب میں نبوت کرتا تھا تو ایک شور ہوا اور دیکھ ایک
جنبش اور ہڈیاں آپس میں مل گئیں ہر ایک ہڈی اپنی ہڈی سے + اور جو میں نے نگاہ کی تو دیکھ نسیں
اور گوشت اُنپر چڑھ آئے اور چمڑے کی اُنپر پوشش ہو گئی پر اُن میں روح نہ تھی + تب اُس نے مجھے کہا کہ
نبوت کر تو ہوا سے نبوت کر اے آدمزاد اور ہوا سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اے سانس تو چاروں
ہواؤں میں سے آ اور ان مقتولوں پر پھونک کہ وے جیئیں + سو میں نے حکم کے بموجب نبوت کی اور اُن میں
روح آئی اور وے جی اُٹھے اور اپنے پانوں پر کھڑے ہوئے ایک نہایت بڑا لشکر + تب اُس نے مجھے
کہا کہ اے آدمزاد یے ہڈیاں سارے اہل اسرائیل ہیں + دیکھ یے کہتے ہیں کہ ہماری ہڈیاں سوکھ گئیں اور ہماری
اُمید جاتی رہی - ہم تو بالکل فنا ہو گئے + اس لئے تو نبوت کر اور اُن سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ
دیکھ اے میرے لوگ میں تمہاری قبروں کو کھولونگا اور تمہیں تمہاری قبروں سے باہر نکالونگا اور اسرائیل
کی سرزمین میں لاؤنگا + اور اے میرے لوگ جب میں تمہاری قبروں کو کھولونگا اور تم کو تمہاری قبروں سے
باہر نکالونگا تب جانوگے کہ خداوند میں ہوں + اور میں اپنی روح تم میں ڈالونگا اور تم جیوگے اور میں تم کو
تمہاری سرزمین میں بساؤنگا تب تم جانوگے کہ مجھ خداوند نے کہا اور پورا کیا خداوند فرماتا ہے +

پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ اے آدمزاد تو ایک لکڑی لے اور اُسپر لکھ یہوداہ کے
لئے اور بنی اسرائیل اُس کے رفیقوں کے لئے - پھر دوسری لکڑی لے اور اُسپر یہہ لکھ یوسف کے لئے جو
افرائیم کا عصا تھا اور سارے اہل اسرائیل اُس کے رفیقوں کے لئے - اور اُن دونوں کو جوڑ تا کہ وے ایک
لکڑی تیرے لئے ہوویں اور وے تیرے ہاتھ میں ایک ہونگی +

اور جب تیری قوم کے لوگ تجھ سے پوچھیں اور کہیں کہ ان کاموں سے تجھ کو کیا واسطہ ہے
کیا تو ہمیں نہیں بتاویگا ؟ تو تو اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں یوسف کی لکڑی

کو جو افرائیم کے ہاتھ میں ہی اور اُس کے رفیقوں کو جو اسرائیل کے گھرانے ہیں لونگا اور اُس کے ساتھ یعنی یہوداہ
۲۰ کی لکڑی کے ساتھ مِلاؤنگا اور اُنکو ایک عصا کر ڈالونگا اور وے میرے ہاتھ میں ایک ہونگی + اور وے لکڑیاں
۲۱ جنپر تو لکھتا ہی اُنکی آنکھوں کے آگے تیرے ہاتھ میں ہونگی + اور تو اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا
ہی کہ دیکھ میں اہل اسرائیل کو غیر قوموں کے درمیان سے جہاں جہاں وے گئے لونگا اور ہر طرف سے اُنہیں
۲۲ فراہم کرونگا اور اُنہیں اُنکی مملکت میں لاؤنگا + اور میں اُنہیں اُس مملکت میں اسرائیل کے پہاڑوں پر ایک
قوم کرونگا - اور ایک بادشاہ اِن سبھوں کا بادشاہ ہوگا - اور وے آگے کو دو قومیں نہ ہونگی اور پھر کبھی الگ
۲۳ کی جاکے دو مملکتیں نہ ہونگی + اور وے کبھی آپ کو اپنے بُتوں سے اور اپنی نفرت انگیز چیزوں سے اور اپنی
خطاکاریوں کی کسی خطاکاری سے ناپاک نہ کرینگے - پر میں اُنہیں اُنکے سارے مکانوں سے جہاں اُنہوں
۲۴ نے گناہ کیا ہی چھڑاؤنگا اور اُنہیں پاک کرونگا - سو وے میرے لوگ ہونگے اور میں اُنکا خدا ہونگا + اور میرا
بندہ داؤد اُنکا بادشاہ ہوگا - اور اُن سب کا ایک ہی چرواہا ہوگا - اور وے میرے حکموں پر چلینگے اور میری
۲۵ شرعوں کو حفظ کرینگے اور اُنپر عمل کرینگے + اور وے اُس سرزمین میں جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو
دیا ہی جہاں تمہارے باپ دادے بستے تھے بسینگے اور وے ہاں وے اور اُنکی اولاد اور اُنکی اولاد کی اولاد
۲۶ ہمیشہ کو اُس میں سکونت کرینگی - اور میرا بندہ داؤد ہمیشہ کے لئے اُنکا سردار ہوگا + اور میں اُنکے ساتھ
سلامتی کا عہد باندھونگا - سو وہ اُنکے ساتھ ابدی عہد ہوگا - اور میں اُنہیں بساؤنگا اور اُنہیں افزایش
۲۷ بخشونگا اور اُنکے درمیان اپنے مقدس کو ہمیشہ تک قایم رکھونگا - میرا خیمہ بھی اُنکے ساتھ ہوگا - ہاں میں
۲۸ اُنکا خدا ہونگا اور وے میرے لوگ ہونگے + اور جب میرا مقدس ہمیشہ کے لئے اُنکے درمیان رہیگا تو
غیر قومیں جانینگی کہ میں خداوند اسرائیل کو مقدس کرتا ہوں +

۳۸ باب ۱ اور خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور اُس نے کہا کہ ای آدمزاد تو جوج کے مقابل جو ماجوج کی سرزمین کا ہی
۲ ۳ اور روش اور مسک اور توبال کا سردار ہی اپنا مُنہہ کر اور اُس کے برخلاف نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ
۴ یوں کہتا ہی کہ دیکھ ای جوج روش اور مسک اور توبال کے سردار میں تیرا مخالف ہوں + اور میں تجھے پھراؤنگا
اور تیرے جبڑوں میں بنسیاں مارونگا اور تجھے اور تیرے سارے لشکر اور گھوڑوں اور سواروں کو جو
سب کے سب فاخرہ پوشاک جنگی پہنے ایک بڑا انبوہ جو پھریاں اور سپریں لئے ہوئے ہیں اور

سب کے سب تلوار پکڑنے والے ہیں اُنہیں کھینچ نکالونگا - اور اُنکے ساتھہ فارس اور کوش اور فوط جو سب
کے سب سپریں لئے ہوئے اور خود پہنے ہوئے ہیں + جومر اور اُسکا سارا لشکر اور اُتر کی دور اطراف کے
اہلِ تجرمہ اور اُسکا سارا لشکر بہتیرے لوگ جو تیرے ساتھہ ہیں + تو تیار ہو اور اپنے لئے تیاری کر تو
آپ اور تیری ساری جماعت جو تجھہ پاس فراہم ہوئی ہی اور تو اُنکی حمایت کے لئے ہو + اور بہت دنوں کے
بعد تو سردار مقرر ہوگا اور تو برسوں کے اخیر میں اُس سرزمین پر جو تلوار کے غلبہ سے چھڑائی ہوئی ہی اور
جس کے لوگ بہتیری قوموں کے درمیان سے فراہم کئے گئے ہیں اسرائیل کے پہاڑوں پر جو قدیم سے
ویران تھے چڑھہ آویگا - پر وہ ساری قوموں میں سے نکال لی گئی ہی اور وے سب کے سب امن و امان سے
سکونت کرینگے + تو چڑھیگا اور آندھی کی طرح آویگا تو بادل کی مانند زمین کو چھپاویگا تو اور تیرا سارا لشکر
اور بہتیرے لوگ تیرے ساتھہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ ایسا بھی ہوگا کہ اُس دن میں بہت سے
مضمون تیرے دل میں آوینگے اور تو ایک بُرا اندیشہ کریگا + اور تو کہیگا کہ میں دیہات کی سرزمین پر چڑھونگا
میں اُنپر جو چین میں ہیں اور آرام سے بستے ہیں جو شہر پناہیں نہیں رکھتے اور بغیر اڑبنگوں اور پھاٹکوں
کے رہتے ہیں حملہ کرونگا + تاکہ تو لوٹے اور مال کو چھین لیوے اور تو اپنا ہاتھہ اُن ویرانوں پر جواب بسے
ہیں اور اُن لوگوں پر جو ساری قوموں میں سے فراہم ہوئے ہیں جنہوں نے مواشی اور مال حاصل کئے
اور جو زمین کی ناف پر بستے ہیں چلاوے + سبا اور ددان اور ترسیس کے سوداگر اور اُنکے سارے جوان
شیر ببر تجھے کہینگے کیا تو غارت کرنے آیا ؟ کیا تو نے اپنا غول اس لئے جمع کیا ہی کہ مال چھین لے اور
چاندی اور سونا لے لیوے اور مواشی اور مال لے جاوے اور بڑی لوٹ کرے +

اس لئے اے آدم زاد نبوّت کر اور جوج سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ جس دن میرے اسرائیلی
لوگ چین سے بسینگے کیا تجھے خبر نہ ہوگی ؟ اور تو اپنی جگہہ سے اُتر کی دُور اطراف سے آویگا تو اور بہتیرے
لوگ تیرے ساتھہ جو سب کے سب گھوڑوں پر سوار ہونگے ایک بڑی فوج اور بھاری لشکر + تو میرے
اسرائیلی لوگوں کا سامنا کرنے آویگا اور زمین کو بادل کی طرح چھپا لیگا - یہہ آخری دنوں میں ہوگا اور
میں تجھے اپنی سرزمین پر چڑھا لاؤنگا تاکہ غیر قومیں مجھے جانیں جس وقت میں اے جوج اُنکی آنکھوں کے آگے
تجھہ ہی سے اپنی تقدیس کرواؤں خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کیا تو وہی ہی کہ جس کی بابت میں اگلے

زمانے میں اپنے خدمت گذار اسرائیلی نبیوں کی معرفت جو گذرے برسوں میں اور دنوں میں نبوت کرتے
تھے بولا کہ میں تجھے اُنپر چڑھا لاؤنگا؟ 18 اور یُوں ہوگا کہ اُنہیں دنوں میں جب جوج اسرائیل کی مملکت
پر چڑھیگا تو میرا قہر میرے نتھنوں میں چڑھیگا خداوند یہوواہ کہتا ہے + 19 کیونکہ میں نے اپنی غیرت
سے اور قہر کی آتش سے کہا یقیناً اُسی دن اسرائیل کی سرزمین میں ایک بڑا زلزلہ ہوگا - 20 یہانتک
کہ سمندر کی مچھلیاں اور آسمان کے پرندے اور زمین کے چرندے اور سارے کیڑے مکوڑے
جو زمین پر رینگتے پھرتے ہیں اور سارے انسان جو روے زمین پر ہیں میرے سامنے تھرتھرا
جائیں گے اور پہاڑ اُلٹائے جائیں گے اور کڑاڑے بیٹھ جائینگے اور ہر ایک دیوار زمین پر گر پڑیگی +
21 اور میں اپنے سارے پہاڑوں سے اُسپر ایک تلوار طلب کرونگا خداوند یہوواہ فرماتا ہے اور ہر ایک انسان
کی تلوار اُس کے بھائی پر چلیگی + 22 اور میں وبا بھیجکے اور خونریزی کرکے اُسے سزا دونگا اور اُسپر
اور اُس کے لشکروں پر اور اُن بہت سے لوگوں پر جو اُس کے ساتھہ ہیں ایک شدت کا مینہہ
اور بڑے بڑے اولے اور آگ اور گندھک برساؤنگا + 23 اِسی طرح میں اپنی بزرگی اور اپنی تقدیس
کرواؤنگا اور بہتیری قوموں کی نظروں میں پہچانا جاؤنگا اور وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں +

۳۹ باب

1 اس لئے تو اے آدمزاد جوج کے برخلاف نبوت کر اور بول کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ
دیکھہ میں تیرا مخالف ہوں اے جوج روش اور مسک اور توبال کے سردار - 2 اور میں تجھے پلٹ دونگا
اور تجھے لئے پھرونگا اور ایسا کرونگا کہ تو اُتر کی اطراف سے چڑھہ آوے اور تجھے اسرائیل کے
پہاڑوں پر لاؤنگا - 3 اور تیری کمان جو تیرے بائیں ہاتھہ میں ہے گرا دونگا اور ایسا کرونگا کہ تیرے
تیر تیرے دہنے ہاتھہ سے گر پڑینگے + 4 تو اسرائیل کے پہاڑوں پر گر جائیگا تو اور تیرا سارا لشکر
اُس گروہ سمیت جو تیرے ساتھہ ہے - اور میں تجھے ہر قسم کے شکاری پرندوں اور میدان کے درندوں
کو خوراک کے لئے دونگا + 5 تو کھلے ہوئے میدان میں گر پڑیگا - کیونکہ میں ہی نے کہا خداوند
یہوواہ فرماتا ہے + 6 اور میں ماجوج پر اور اُنپر جو جزیروں میں بے پروائی سے سکونت کرتے ہیں ایک
آگ بھیجونگا اور وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں + 7 اِسی طرح میں اپنے مقدس نام کو اپنی گروہ
اسرائیل کے بیچ ظاہر کرونگا - اور آگے کو میں ہونے نہ دونگا کہ وے میرے پاک نام کو بے حرمت

کریں۔ اور غیر قومیں جانینگی کہ میں خداوند اور اسرائیل کا قدوس ہوں + دیکھہ وہ پہنچا اور وقوع میں آیا خداوند یہوواہ کہتا ہی۔ یہہ وُہی دن ہی کہ جسکی بابت میں نے کہا + تب وے جو اسرائیل کے شہروں میں بستے ہیں نکلیں گے اور آگ لگا کر ہتھیاروں کو جلاوینگے یعنے سپروں اور ڈھالوں کو کمانوں اور تیروں کو اور بھالوں اور برچھیوں کو اور وے سات برس تک اُنہیں جلاتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ وے میدان سے لکڑی نہ لاوینگے اور نہ اُسے جنگلوں سے کاٹینگے کیونکہ وے ہتھیاروں ہی جلاوینگے اور وے اُنکو جنہوں نے اُنکو لوٹا ہی لوٹینگے اور اُنہیں جنہوں نے اُنکو غارت کیا ہی غارت کرینگے خداوند یہوواہ کہتا ہی +

اور اُسی دن یوں ہوگا کہ میں وہاں اسرائیل میں جوج کو ایک گورستان دونگا یعنے رہگذروں کی وادی جو سمندر کے پورب ہی۔ اُس سے رہگذروں کی راہ بند ہوگی۔ اور وے وہاں جوج کو اور اُسکی ساری جماعت کو گاڑدینگے اور اُسے ہامون جوج کی وادی نام رکھیں گے + اور سات مہینے تک اہل اسرائیل اُنہیں گاڑتے رہینگے تاکہ زمین کو صاف کریں۔ ہاں اُس سرزمین کے سارے لوگ اُنہیں گاڑیں گے اور یہہ اُنکے لئے ناموری کا سبب ہوگا جس دن کہ میں بزرگی پاؤنگا خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔ اور وے چند آدمیوں کو چُن لیں گے جو اِس کام میں سدا مشغول رہیں گے اور وے زمین پر گذرتے ہوئے راہ گذروں کی مدد سے اُنہیں جو روئے زمین پر پڑے رہ گئے ہیں گاڑینگے تاکہ وے اُسے صاف کریں۔ کامل سات مہینوں کے بعد وے تلاشی لینگے + اور وے پردیسی جو اُس سرزمین سے گذر کرینگے جب اُن میں سے کوئی کسی آدمی کی ہڈی دیکھے تو اُس کے پاس ایک نشان کھڑا کریگا یہاں تک کہ گاڑنے والے ہامون جوج کی وادی میں اُسے گاڑیں + اور شہر بھی ہامونہ کہلائیگا + وے اِسی طرح سے زمین کو پاک کرینگے +

اور اَی آدمزاد خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ تو ہر ایک پردار مُرغ اور میدان کے ہر ایک درندے سے کہہ کہ تم جمع ہوکر آؤ میرے اُس ذبیحے پر جسے میں تمہارے لئے ذبح کرتا ہوں ہاں اسرائیل کے پہاڑوں پر ایک بڑے ذبیحے پر ہر طرف سے جمع ہو تاکہ تم گوشت کھاؤ اور لہو پیو + تم بہادروں کا گوشت کھاؤگے اور زمین کے سرداروں کا خون پیوگے ہاں مینڈھوں کا اور برّوں اور بکروں اور بیلوں کا۔ وے سب کے سب باسن کے فربہ ہیں + اور تم میرے ذبیحے کی جسے میں نے تمہارے لئے ذبح کیا یہاں تک چربی کھاؤگے کہ چھک جاؤگے اور اِتنا لہو پیوگے کہ مست ہو جاؤگے + اِسی طرح تم میرے دسترخوان پر گھوڑوں

۲۱ اور رتھوں سے اور بہادروں اور سارے جنگی مردوں سے سیر ہوگے خداوند یہوواہ کہتا ہے + اور میں غیر قوموں کے درمیان اپنی بزرگی ظاہر کرونگا اور ساری غیر قومیں میری اُن عدالتوں کو جنہیں میں نے پورا کیا اور میرے اُس ہاتھ کو جسے چلا کر اُنپر رکھا دیکھیں گی + سو اہل اسرائیل جانینگے کہ اُس دن سے لیکے آگے کو میں

۲۲ خداوند اُنکا خدا رہونگا + اور غیر قومیں جانینگی کہ اہل اسرائیل اپنی بدکاریوں کے سبب اسیر ہوکے گئے۔

۲۳ چونکہ وے مجھ سے باغی ہوئے اس لئے میں نے اُن سے اپنا مُنہہ چھپایا اور اُنکو اُنکے دشمنوں کے ہاتھ میں کر دیا سو وے سب کے سب تلوار سے گر گئے + اُنکی ناپاکی اور اُنکے گناہوں کے مطابق میں نے

۲۴ اُن سے کیا اور اُن سے اپنا مُنہہ چھپایا +

۲۵ باوجود اُس کے خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ اب میں یعقوب کی اسیری کو پھیر لاؤنگا اور سارے اہل اسرائیل

۲۶ پر رحم کرونگا اور اپنے مقدّس نام کے لئے غیور ہونگا اُس کے بعد کہ وے اپنی رسوائی کا بوجھ اُٹھاویں اور اُن ساری بدکاریوں کا بھی جو کہ اُنہوں نے مجھ سے بغاوت کی تھی جس وقت کہ اپنی سرزمین میں

۲۷ بہ آرام رہتے تھے اور کسی نے اُنہیں نہ ڈرایا + جب میں اُنکو لوگوں میں سے پھیر لاؤنگا اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کی سرزمینوں میں سے فراہم کرونگا اور بہتیری قوموں کی نظروں میں اُنکے درمیان تقدیس

۲۸ پاؤنگا۔ تب وے جانینگے کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں اس لئے کہ میں نے اُنہیں غیر قوموں کا اسیر کروایا تھا اور کہ میں نے اُنہیں اُن ہی کے مُلک میں لا کے جمع کیا اور اُن میں سے ایک کو بھی وہاں

۲۹ نہ چھوڑا + اور میں پھر کبھی اُن کی طرف سے اپنا مُنہہ نہیں چھپا رکھونگا۔ کیونکہ میں اپنی رُوح اہل اسرائیل پر اُنڈیلونگا خداوند یہوواہ کہتا ہے +

۴۰ باب ہماری اسیری کے پچیسویں برس میں اور اُس برس کے شروع میں اور اُس مہینے کی دسویں تاریخ میں جو شہر کی بربادی کا چودھواں سال تھا اُسی دن خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور وہ مجھے وہاں

۲ لیگیا + وہ مجھے خدا کی رویتوں میں اسرائیل کے مُلک کے بیچ لے گیا اور اُس نے مجھے ایک نہایت

۳ بلند پہاڑ پر بٹھایا۔ اور اُسی پر اُس کی دکھن طرف ایک شہر کا سا نقشہ تھا + اور وہ مجھے وہاں لے گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص تھا جس کی رنگت پیتل کی رنگت سی تھی اور اُس کے ہاتھ میں سن کی

۴ ایک ڈوری اور پیمائش کا ایک سرکنڈا تھا۔ اور وہ پھاٹک پر کھڑا تھا + اور اُس شخص نے مجھے کہا

کہ اَی آدمزاد اپنی آنکھوں سے دیکھہ اور کانوں سے سُن اور جو میں تجھے دکھلاؤں اُس سب پر اپنے دل سے
دھیان کر۔ کیونکہ تو اِس لئیے یہاں پہنچایا گیا تاکہ میں وُہ سب کچھہ تجھے دکھاؤں۔ سو تو سب جو کچھہ
دیکھتا ہی اسرائیل کے گھرانے کو بتا +
اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس گھر کے باہر وار آس پاس ایک دیوار ہی۔ اور اُس شخص کے ہاتھہ میں پیمائش
کا ایک سرکنڈا ہی چھہ ہاتھہ لنبا اور اُن میں کا ایک ایک ہاتھہ پورے ہاتھہ سے چار اُنگل بڑا تھا سو اُس نے
اُس عمارت کی چوڑائی ناپی وُہ ایک سرکنڈا ہوئی اور اُونچائی ایک سرکنڈا + تب وُہ اُس پھاٹک پر جو
پورب طرف تھا آیا اور اُسکی سیڑھی پر چڑھا اور اُس پھاٹک کے آستانے کو ناپا جو ایک سرکنڈا
چوڑا تھا۔ اور دوسرے آستانے کا عرض سرکنڈا بھر تھا + اور وہاں کی کوٹھری ایک سرکنڈا لنبی اور
ایک سرکنڈا چوڑی تھی۔ اور کوٹھریوں کے بیچ پانچ پانچ ہاتھہ کا فاصلہ تھا اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کے پاس
بھیتر کیطرف پھاٹک کا آستانہ ایک سرکنڈا تھا + اور اُس نے پھاٹک کی ڈیوڑھی بھیتر سے ایک سرکنڈا
ناپی + تب اُس نے پھاٹک کی ڈیوڑھی آٹھہ ہاتھہ ناپی اور اُس کے کھنبھے دو ہاتھہ۔ اور پھاٹک کی
ڈیوڑھی بھیتر کیطرف تھی + اور پورب طرف کے پھاٹک کی کوٹھریاں تین اِدھر تین اُدھر تھیں۔ یے
تینوں پیمائش میں برابر تھیں۔ اور اِدھر اُدھر کے کھنبھوں کا ایک ہی ناپ تھا + اور اُس نے پھاٹک
کے دروازے کی چوڑائی دس ہاتھہ اور لنبائی تیرہ ہاتھہ ناپی۔ اور کوٹھریوں کے آگے کی حد ہاتھہ بھر
اِدھر اور ہاتھہ بھر اُدھر تھی اور کوٹھریاں چھہ ہاتھہ اِدھر اور چھہ ہاتھہ اُدھر تھیں + تب اُس نے پھاٹک
کو کوٹھری کی چھت سے دوسری کی چھت تک پچیس ہاتھہ چوڑا ناپا دروازے کے مقابل دروازہ + اور
اُس نے ساٹھہ ہاتھہ کے کھنبھے بنائے اور صحن کے کھنبھوں کے پاس گرداگرد دروازے تھے + اور
مدخل کے پھاٹک کے سامنے سے لیکے بھیتر وار پھاٹک کی ڈیوڑھی تک پچاس ہاتھہ کا فرق تھا + اور کوٹھریوں
میں اور اُنکے کھنبھوں میں پھاٹک کے بھیتر گرداگرد جھروکھے تھے۔ ویسے ہی والان کے بھیتر گرداگرد بھی
جھروکھے تھے اور کھنبھوں پر نخلوں کی صورتیں تھیں +
پھر وُہ مجھے باہر کے صحن میں لے گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ حُجرے ہیں اور چاروں طرف صحن کا گچ بنا
اور اُس گچ پر تیس حُجرے تھے + اور وُہ گچ پھاٹکوں کے پاس اُن پھاٹکوں کے برابر لگا یعنے نیچے کا گچ +

۱۹ تب اُس نے اُسکی چوڑائی نیچے کے پھاٹک کے سامنے سے بھیتر کے صحن کے آگے پُورب طرف اور اُتر طرف
باہر باہر سو ہاتھ ناپی + ۲۰ پھر اُس نے باہر وار صحن کے پھاٹک کہ جسکا رُخ اُتر طرف تھا اُس کی لمبائی اور چوڑائی
ناپی + ۲۱ اور اُسکی کوٹھریاں تین اِس طرف تین اُس طرف تھیں - اور اُس کے کھمبھے اور اُس کے دالان پہلے
پھاٹک کے ناپ کے مطابق تھے - اُس کی لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی + ۲۲ اور اُسکی
جھنجھریاں اور اُس کے دالان اور اُس کے نخل اُس پھاٹک کے اندازے سے تھے جسکا رُخ پُورب کیطرف
تھا - اور اوپر تک سات ڈنڈوں کی چڑھائی تھی - اُس کی ڈیوڑھیاں اُنکے آگے تھیں + ۲۳ اور بھیتر کے
صحن کا پھاٹک پُورب طرف اور اُتر طرف کے پھاٹک کے سامنے تھا - اور اُس نے پھاٹک سے پھاٹک
تک سو ہاتھ ناپے + ۲۴ اور وہ مجھے دکھن کی راہ سے لیگیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ دکھن کیطرف ایک پھاٹک
ہے - اور اُس نے اُسکے کھمبھوں کو اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق ناپا + ۲۵ اور اُس میں اور اُسکی
ڈیوڑھیوں میں ارد گرد اُن جھنجھریوں کی سی جھنجھریاں تھیں - لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ +
۲۶ اور اُس کے اوپر جانے کے لئے سیڑھی کے سات ڈنڈے تھے اور اُس کی ڈیوڑھیاں اُنکے آگے تھیں
اور اُس کے کھمبھوں پر نخلوں کی صورتیں تھیں ایک اِس طرف اور ایک اُس طرف + ۲۷ اور دکھن کیطرف بھیتر
کے صحن کا پھاٹک تھا - اور اُس نے دکھن کیطرف پھاٹک سے پھاٹک تک سو ہاتھ ناپے +
۲۸ اور وہ دکھن پھاٹک کی راہ سے مجھے بھیتر کے صحن میں لایا - اور اُن ناپوں کے مطابق اُس نے دکھن پھاٹک
کو ناپا - ۲۹ اور اُس کی کوٹھریوں اور اُس کے کھمبھوں اور اُس کی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق - اور
اُس میں اور اُس کی ڈیوڑھیوں میں ارد گرد جھنجھریاں تھیں - لمبائی پچاس ہاتھ چوڑائی پچیس ہاتھ + ۳۰ اور
ڈیوڑھیاں ارد گرد پچاس ہاتھ لمبی اور پانچ ہاتھ چوڑی تھیں + ۳۱ اُسکی ڈیوڑھیاں باہر وار صحن کی طرف
تھیں + اور اُس کے کھمبھوں پر نخلوں کی صورتیں اور اُس کے اوپر چڑھنے کو آٹھ ڈنڈے تھے + ۳۲ اور
وہ مجھے پُورب طرف بھیتر وار صحن میں لایا اور اُن ناپوں کے مطابق پھاٹک ناپا + ۳۳ اور اُس کی کوٹھریوں
اور اُس کے کھمبھوں اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق - اور اُس میں اور اُسکی ڈیوڑھیوں
میں ارد گرد جھنجھریاں تھیں - لمبائی اُنکی پچاس ہاتھ تھی اور چوڑائی پچیس ہاتھ + ۳۴ اور اُسکی دہلیزیں
باہر وار صحن کیطرف تھیں اور اُس کے کھمبھوں پر اِدھر اُدھر نخلوں کی صورتیں تھیں اور اُس کے اوپر

١٩ چڑھنے کے لئے آٹھ ڈنڈے تھے + اور وہ مجھے اُتر کے پھاٹک کیطرف لیگیا اور اُن ناپوں کے مطابق
٢٠ اُسے ناپا۔ اُس کی کوٹھریوں اور اُسکی دہلیزوں اور اُس کی ڈیوڑھیوں کو جن میں اِرد گرد جھنجھریاں
٢١ تھیں۔ لنبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی + اور اُس کے کھنبھے باہر وار صحن کیطرف
٢٢ تھے اور اُس کے کھنبھوں پر اِدھر اُدھر نخلوں کی صورتیں تھیں اور اُس کے اُوپر چڑھنے کے لئے
آٹھ ڈنڈے تھے ◆

٢٣ اور حجرے اور اُن کے دروازے اُن پھاٹکوں کے کھنبھوں کے آسپاس تھے جہاں وے
سوختنی قربانیاں دھوویں + اور پھاٹک کی ڈیوڑھی میں دو میزیں اِس طرف اور دو میزیں اُس طرف
٢٤ تھیں کہ اُنپر سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی ذبح کریں + اور اُس طرف باہر وار
٢٥ اُتر کے پھاٹک کے مدخل کے چڑھاؤ کے پاس دو میزیں تھیں اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کی دوسری طرف
دو میزیں + پھاٹک کے آس پاس چار میزیں اِس طرف اور چار میزیں اُس طرف تھیں آٹھ میزیں جن پر وے ذبح
٢٦ کریں + سوختنی قربانی کے لئے تراشے ہوئے پتھروں کی چار میزیں تھیں جو ڈیڑھ ہاتھ لنبی اور ڈیڑھ ہاتھ
٢٧ چوڑی اور ہاتھ بھر اُونچی تھیں جنپر وے سوختنی قربانی اور ذبیحے کے ذبح کرنے کے ہتھیار دھریں + اور
اُن کے اندر چاروں طرف چار اُنگل چوڑی اکڑیاں لگی تھیں اور قربانیوں کا گوشت میزوں کے اُوپر دھرا
٢٨ ہوا تھا + اور اندرونی پھاٹک کے باہر وار اندرونی صحن میں جو شمالی پھاٹک کی جانب میں تھا گانیوالوں کے
٢٩ حجرے تھے اور اُن کا رُخ دکھن کی طرف تھا۔ اور ایک پورب پھاٹک کی جانب میں تھا جس کا رُخ اُتر
٣٠ کی طرف تھا + اور اُس نے مجھے کہا کہ یہہ حجرہ جس کا منظر دکھن کیطرف ہے اُن کاہنوں کے لئے ہے جو
٣١ گھر کی نگہبانی کرتے ہیں + اور وہ حجرہ جس کا منظر اُتر کیطرف ہے اُن کاہنوں کے لئے جو مذبح کی محافظت
٣٢ میں حاضر ہیں۔ یے بنی صدوق ہیں جو بنی لاوی میں سے خُداوند کے پاس آتے ہیں کہ اُسکی خدمت
٣٣ کریں + اور اُس نے صحن کو سو ہاتھ لنبا اور سو ہاتھ چوڑا چوکونا ناپا۔ اور مذبح گھر کے آگے تھا +
پھر وہ مجھے گھر کی ڈیوڑھی میں لایا اور ڈیوڑھی کو ناپا پانچ ہاتھ اِدھر اور پانچ ہاتھ اُدھر۔ اور
٣٤ پھاٹک کی چوڑائی تین ہاتھ اِس طرف تھی اور تین ہاتھ اُس طرف + ڈیوڑھی کی لنبائی بیس ہاتھ اور
چوڑائی گیارہ ہاتھ تھی۔ اور سیڑھی کے ڈنڈے لگے تھے کہ جن سے وے اُس کے اُوپر چڑھ جاویں

تھے۔ اور دہلیز پر ستون تھے ایک اِس طرف اور ایک اُس طرف +

۴۱ باب

۱ اور وُہ مجھے ہیکل میں لایا اور دہلیزوں کو ناپا چوڑائی اِس طرف چھہ ہاتھہ اور چوڑائی اُس طرف چھہ ہاتھہ
یہہ خیمہ کی چوڑائی ہے + ۲ اور دروازے کی چوڑائی دس ہاتھہ اور اُن بغلوں کی جو دروازے کے پاس تھیں
پانچ ہاتھہ اِس طرف اور پانچ ہاتھہ اُس طرف تھی۔ اور اُس نے اُس کی لنبائی کو چالیس ہاتھہ ناپا اور
اُس کی چوڑائی بیس ہاتھہ +

۳ تب وُہ اندر گیا اور دروازے کے کھنبھے کو دو ہاتھہ ناپا اور دروازہ چھہ ہاتھہ اور دروازہ کی چوڑائی
سات ہاتھہ تھی + ۴ اور اُس نے ہیکل کے آگے لنبائی کو بیس ہاتھہ اور چوڑائی کو بیس ہاتھہ ناپا اور مجھے
کہا کہ یہی قدس الاقدس ہے + ۵ اور اُس نے گھر کی دیوار چھہ ہاتھہ ناپی اور بغل کے پشتوں کی چوڑائی گھر
کے گرد بہ گرد چار ہاتھہ تھی + ۶ اور بغل کی کوٹھریاں تین تھیں کوٹھری کے اُوپر کوٹھری قطار میں تیس
اور وے اُس دیوار میں جو گھر کے آس پاس کی بغل ہی کی کوٹھریوں کے لئے تھی داخل کی گئی تھیں
تاکہ وے مضبوط ہوویں پر گھر کی دیوار سے وے ملی ہوئی نہ تھیں + ۷ اور وہ اُن بغلی کوٹھریوں سے
اُوپر تک چاروں طرف زیادہ چوڑا ہوتا جاتا تھا۔ کہ گھر کا چوگرد گھر کے گرداگرد اُونچا اُونچا چلا جاتا
تھا۔ اِس سبب سے گھر کی چوڑائی اُوپر زیادہ تھی اور نیچے سے لیکے بیچ تک اور اُس سے اُوپر تک
بڑھہ گئی۔ ۸ اور میں نے گھر کی چاروں طرف کی اُونچائی بھی دیکھی۔ بغل کی کوٹھریوں کی نیویں چھہ بڑے بڑے ہاتھہ کے
پورے سرکنڈے کی تھیں + ۹ اور بغل کی کوٹھریوں کے باہر کی دیوار کی چوڑائی پانچ ہاتھہ۔ اور جو خالی رہا سو گھر کی
بغل کی کوٹھریوں کے درمیان تھا + ۱۰ اور حجروں کے درمیان گھر کی چاروں طرف گرد بہ گرد بیس ہاتھہ چوڑا فاصلہ
تھا + ۱۱ اور بغل کی کوٹھریوں کے دروازے اُس خالی جگہہ کی طرف تھے ایک دروازہ اُتر طرف اور ایک دروازہ
دکھن طرف۔ اور خالی جگہہ کی چوڑائی چاروں طرف پانچ ہاتھہ کی تھی + ۱۲ اور وُہ عمارت جو علیحدہ جگہہ کے آگے اُس کی
پچھم طرف تھی سو اُس کی چوڑائی ستر ہاتھہ تھی اور اُس عمارت کی دیوار چاروں طرف پانچ ہاتھہ موٹی اور اُس کی
لنبائی نوّے ہاتھہ تھی + ۱۳ سو اُس نے گھر کو سو ہاتھہ لنبا ناپا اور علیحدہ جگہہ اور عمارت اُس کی دیواروں سمیت
سو ہاتھہ لنبی تھی اور گھر کا اگواڑا اور اُس علیحدہ جگہہ کا سامنا جو پورب طرف تھا سو اُس کی چوڑائی سو
ہاتھہ تھی + ۱۴

اور علیحدہ جگہہ کے آگے عمارت کی لنبائی جو پچھاڑی تھی اور اُسکی جانب کے برآمدے
اِس طرف سے اور اُسطرف سے بھیتر کی ہیکل اور باہر کے دالانوں کے ساتھ اُسنے سو ہاتھہ ناپے + اور
دروازے کے کھنبھے اور جھنجھریاں + اور گرداگرد کے برآمدے بغلی کوٹھریاں جو دروازے کے
کھنبھوں کے مقابل تین طرف تھے لکڑی سے چاروں طرف مڑھے ہوئے تھے - اور زمین سے
جھنجھریوں تک اور جھنجھریاں بھی مڑھی ہوئی تھیں + دروازے کے اوپر تک اور اندرونی گھر تک
اور اُسکے باہر بھی چاروں طرف کی ساری دیوار تک گھر کے باہر بھیتر سب ٹھیک اندازے سے
تھے + اور کروبی اور نخل بنے تھے اِس طرح کہ ایک نخل دو کروبیوں کے بیچ میں تھا اور ہر ایک
کروبی کے دو دو مُنہہ تھے - چنانچہ ایک سمت نخل کیطرف انسان کا مُنہہ تھا اور دوسری
سمت نخل کیطرف جوان شیر ببر کا مُنہہ - گھر کی چاروں طرف اِس طرح کا کام تھا - زمین سے
دروازے کے اوپر تک اور ہیکل کی دیوار پر کروبی اور نخل بنے تھے - اور ہیکل کے دروازے کے کھنبھے
چوکور تھے اور وے بھی جو مقدّس مکان کے سامنے تھے جیسی صورت اِس کی ویسی ہی صورت
اُسکی تھی - لکڑی کا مذبح تین ہاتھہ اونچا تھا اور اُسکی لنبائی دو ہاتھہ تھی اور اُسکے کونے اور اُسکی
کُرسی اور اُسکی دیواریں لکڑی کی تھیں اور اُس نے مجھے کہا کہ یہہ وُہ میز ہے جو خداوند کے
آگے ہے - اور ہیکل اور مقدّس مکان کے دو کواڑے تھے - اور کواڑوں کے دو دو پلّے تھے دو پلّے
جو موڑے جاتے تھے دو ایک کواڑے کے لئے اور دو پلّے دوسرے کے لئے - اور
اُنپر یعنے ہیکل کے کواڑوں پر کروبی اور نخل بنے تھے جیسے کہ دیواروں پر بنے تھے + اور
باہر کی ڈیوڑھی کے رُخ پر تختہ بندی تھی + اور ڈیوڑھی کی بغلوں میں اور گھر کی بغلی کوٹھریوں
میں اور موٹے موٹے تختوں میں اِس طرف اور اُسطرف جھنجھریاں اور نخل تھے +

پھر وہ مجھے باہر وار صحن میں اُتّرطرف کی راہ سے لے گیا اور اُس کوٹھری میں جو علیحدہ جگہہ
اور عمارت کے آگے اُتّرکیطرف تھی مُجھے لے آیا + سو ہاتھہ کی لنبائی کی جگہہ کے مقابل اُتّرطرف کا
دروازہ تھا اور اُسکی چوڑائی پچاس ہاتھہ تھی - بیس ہاتھہ کے مقابل جو بھیتر وار صحن کے لئے
تھے اور باہر وار صحن کے گچ کے مقابل جانبی کوٹھریاں تین درجے کی ایک دوسری

کے مقابل تھیں + اور کوٹھریوں کے سامنے بھیتر بھیتر دس ہاتھ چوڑا تھا اور ایک رستہ ایک ۴
ہاتھ کا اور اُن کے دروازے اُتر طرف تھے + اُوپر والی کوٹھریاں چھوٹی تھیں کیونکہ اُن کے ۵
برآمدے نیچے والیوں اور بیچ والیوں کی عمارت میں سے تھے کیونکہ وے تین درجے کی تھیں پر ۶
صحنوں کے ستونوں کی مانند اُن کے ستون نہ تھے - اِس لئے وے زمین پر کی نیچے والیوں
سے اور بیچ والیوں سے سکیت تھیں + اور وُہ دیوار جو باہر کوٹھریوں کے مقابل اور باہر وار ۷
صحن کی طرف کوٹھریوں کے آگے تھی سو پچاس ہاتھ لمبی تھی + کیونکہ باہر وار صحن کی کوٹھریوں ۸
کی لمبائی پچاس ہاتھ تھی - اور دیکھو کہ ہیکل کے سامنے سو ہاتھ تھے + اور اُن کوٹھریوں ۹
کے نیچے پُورب کی طرف وُہ مدخل تھا جہاں وے باہر وار صحن سے داخل ہوتے تھے + دکھن ۱۰
طرف کے صحن کی چوڑی دیوار میں اور علیحدہ جگہہ اور اُس عمارت کے آگے کوٹھریاں تھیں +
اور اُن کے آگے ایک ایسا رستہ تھا جیسا اُتر طرف کی کوٹھریوں کے آگے تھا - اُن کی ۱۱
لمبائی اور چوڑائی کے اور اُن کے سارے مخرجوں اُنہیں کی ترتیبوں اور دروازوں کے
مطابق + اور دکھن طرف کی کوٹھریوں کے دروازوں کے مطابق ایک دروازہ راہ کے ۱۲
سرے میں تھا یعنے سیدھی دیوار کی راہ پُورب طرف جہاں داخل ہوتے تھے +

اور اُس نے مجھے کہا کہ اُتر کی کوٹھریاں اور دکھن کی کوٹھریاں جو علیحدہ جگہہ کے مقابل ۱۳
ہیں مقدس کوٹھریاں ہیں جہاں کاہن جو خداوند کے حضور جاتے ہیں اقدس چیزیں کھائیں گے -
وے وہاں اقدس چیزیں یعنے نذر کی قربانی اور خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی دھرینگے - کیونکہ
وُہ مکان مقدس ہے + جب کاہن داخل ہوویں تو وے مقدس سے باہر وار صحن میں نہ جاویں ۱۴
بلکہ اپنی خدمت کے پیراہن وہاں رکھیں - کیونکہ وے مقدس ہیں اور وے دوسرے کپڑے
پہنکے عام مکان میں جاویں +

سو جب وہ بھیتر کے گھر کو ناپ چکا تو مجھے اُس پھاٹک کی راہ لایا جسکا منظر پُورب طرف ۱۵
ہے اور گھر کو چاروں طرف سے ناپا + اُس نے پیمائش کے سرکنڈے سے پُورب طرف پانچ سو ۱۶
سرکنڈے اِدھر اُدھر ناپے + اُس نے پیمائش کے سرکنڈے سے اُتر طرف پانچ سو ۱۷

سرکنڈے اِدھر اُدھر ناپے + اُس نے پیمائش کے سرکنڈے سے دکھن طرف بھی پانچ سو
سرکنڈے ناپے + اُس نے پچھم طرف لوٹ کے پیمائش کے سرکنڈے سے پانچ سو
سرکنڈے ناپے + اُس نے اُس کی چاروں طرف ناپیں - اُس کی چاروں طرف ایک
دیوار پانچ سو سرکنڈے لنبی اور پانچ سو چوڑی تھی تاکہ پاک کو ناپاک سے جدا کرے +

بعد اُس کے وُہ مجھے پھاٹک پر لے آیا اُس پھاٹک پر جس کا منظر پورب طرف ہے +
اور دیکھ کہ اسرائیل کے خدا کا جلال پورب طرف سے آیا اور اُس کی آواز بہتیرے پانیوں
کے شور کی سی تھی اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہو گئی + اور وُہ اُس رویا کی نمائش
کے مطابق جسے میں نے دیکھا ہاں اُس رویا کے مطابق تھا جسے میں نے دیکھا جب میں
شہر کو برباد کرنے آیا تھا - اور یے رویتیں اُس رویا کی مانند تھیں جو میں نے کبار کی ندی کے
کنارے پر دیکھی - اور میں مُنہہ کے بھل گرا + اور خداوند کا جلال اُس پھاٹک کی راہ سے
جسکا منظر پورب طرف ہے گھر میں داخل ہوا + اور رُوح نے مجھے اُٹھا لیا اور اندرونی صحن
میں مجھے لایا اور دیکھ کہ گھر خداوند کے جلال سے بھرا ہوا ہے + اور میں نے کسی کی سُنی جو گھر
میں سے میرے ساتھ باتیں کرتا تھا - اور ایک شخص میرے پاس کھڑا ہوا + اور اُس نے
مجھے کہا کہ اے آدمزاد یہہ میری تخت گاہ اور میرے پانوؤں کی کرسی جہاں میں بنی اسرائیل کے
درمیان ابد تک رہونگا اور اہل اسرائیل وے اور اُن کے بادشاہ آگے کو میرے مقدس نام
کو اپنی زناکاری سے اور اپنے بادشاہوں کی لاشوں سے اُن کے مرنے پر ناپاک نہ کریں گے -
کہ وے اپنے آستانے میرے آستانوں کے پاس اور اپنی چوکھٹیں میری چوکھٹوں کے پاس
لگاتے تھے اِس طرح کہ میرے اور اُن کے درمیان صرف ایک دیوار ہوئی - اِسی طرح وے
اپنے اُن گھنونے کاموں سے جو اُنہوں نے کئے میرے مقدس نام کو ناپاک کرتے تھے -
اِس لئے میں نے اپنے قہر میں اُنہیں ہلاک کیا + پس اب وے اپنی زناکاریاں اور اپنے بادشاہوں
کی لاشیں مجھ سے دُور کر دیں تب میں اُن کے درمیان ابد تک رہونگا +
تو اے آدمزاد اہل اسرائیل کو یہہ گھر دکھلا تاکہ وے اپنے گناہوں کے سبب شرمندہ

۱۱ ہو جاویں - اور وے اِس نمونہ کو ناپیں + اور اگر وے اپنے سارے کاموں سے پشیمان ہوں تو اُس
گھر کا نقشہ اور اُسکی ترتیب اور اُس کے مخارج و مداخل اور اُنکے سارے نقشے اور اُس کے سارے
قوانین اور اُس کے سارے ڈھانچے اور سارے آئین کو اُنہیں دکھلا اور اُنکی نظر کے آگے
لکھ تاکہ وے اُس کے سارے نقشے اور اُس کے سارے قوانین کو حفظ کریں اور اُن پر عمل
۱۲ کریں + یہہ اِس گھر کا آئین ہے - اُس کی تمام سرحدیں پہاڑ کی چوٹی پر اور اُس کے گردا گرد نہایت
مقدس ہونگی - دیکھہ یہہ اِس گھر کا آئین ہے +

۱۳ اور ناپ کے ہاتھہ سے قربانگاہ کے یے ناپ ہیں - اور یہہ ہاتھہ جو ہے سو ایک ہاتھہ چار انگل
ہے - کھوکھلی جگہہ ایک ہاتھہ اور ایک ہاتھہ چوڑی اور گردا گرد اُس کے دامن کا کنارہ بالشت بھر
۱۴ چوڑا - اور یہہ مذبح کی سطح ہے + اور زمین کی کھوکھلی جگہہ سے نیچے کی کرسی تک دو ہاتھہ اور اُسکی
۱۵ چوڑائی ایک ہاتھہ اور چھوٹی کرسی سے بڑی کرسی تک چار ہاتھہ اور چوڑائی ایک ہاتھہ + اور قربانگاہ
چار ہاتھہ ہوگی اور قربانگاہ کے اُس کے اوپر چار سینگ ہونگے + اور قربانگاہ بارہ ہاتھہ لمبی اور
۱۶ ۱۷ بارہ چوڑی چوکور ہوگی + اور کرسی چودہ ہاتھہ لمبی اور چودہ ہاتھہ چوڑی چوکور - اور گردا گرد اُس کا
کنارہ آدھا ہاتھہ - اور اُس کی انگیٹھی گردا گرد ایک ہاتھہ اور اُس کی سیڑھی پورب
طرف ہوگی +

۱۸ اور اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ یہہ قربانگاہ کے قوانین
جاری ہونگے جس دن میں وے اُسے بناویں تاکہ اُس پر سوختنی قربانی چڑھاویں اور اُس پر لہو
۱۹ چھڑکیں + اور تو کاہنوں بنی لاوی کو جو صدوق کی نسل سے ہیں جو میری خدمت کے لئے میرے
نزدیک آتے ہیں خطا کی قربانی کے واسطے اُنہیں ایک جوان بیل دے خداوند یہوواہ کہتا ہے
۲۰ اور تو اُس کے خون میں سے لے اور مذبح کے چاروں سینگوں پر اُس کی کرسی کے چاروں
کونوں پر اور اُس کے چوگرد کی کنگنی پر لگا - اِسی طرح کفارہ دے کے اُسے پاک و
۲۱ صاف کر + اور خطا کی قربانی کے لئے وہ بچھڑا لے اور وہ گھر کی مقرر جگہہ میں مقدس
۲۲ کے باہر جلایا جائیگا + اور تو دوسرے دن بکری کا ایک بے عیب بچہ خطا کی قربانی کے لئے چڑھا

اور وے مذبح کو یوں کفارہ دے کے پاک کرینگے جس طرح سے وے اُسے بچھڑے سے پاک
کرتے تھے + اور جب تو اُسے پاک کر چکیگے تو ایک بے عیب بچھڑا اور گلّے کا ایک بے عیب
مینڈھا چڑھا + اور تو اُنہیں خداوند کے آگے چڑھا اور کاہن اُنپر نمک چھڑکیں اور اُنہیں
سوختنی قربانی کے لئے خداوند کے آگے چڑھاویں + اور تو سات دن تک ہر روز ایک بکرا
خطا کی قربانی کے لئے تیار کر رکھ - وے ایک بچھڑا اور گلّے کا ایک مینڈھا بھی جو بے عیب
ہوں موجود کریں + سات دن تک وے قربانگاہ کو پاک و صاف کرینگے اور اپنے تئیں مخصوص
کرینگے + اور جب یہ دن پورے ہونگے تو یوں ہوگا کہ آٹھویں دن اور اُس کے بعد بھی
کاہن لوگ تمہاری سوختنی قربانیوں کو اور تمہاری سلامتی کی قربانیوں کو مذبح پر گذرانینگے
اور میں تمہیں قبول کرونگا خداوند یہوواہ کہتا ہے ❊

تب وہ مجھے باہر وار مقدس کے پھاٹک کی راہ سے جسکا منظر پورب طرف ہے پھرا لایا
اور وہ بند تھا + خداوند نے مجھے کہا کہ یہ پھاٹک بند رہیگا اور کھولا نہیں جائیگا اور کوئی انسان
اُس سے داخل نہ ہوگا - چونکہ خداوند اسرائیل کا خدا اُس سے داخل ہوا ہے اس لئے وہ بند رہیگا -
مگر سردار اِس لئے کہ سردار ہے خداوند کے آگے روٹی کھانے کو اُس میں بیٹھیگا - وہ اُس
پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے اندر آویگا اور اُسی راہ سے باہر جائیگا + پھر وہ مجھے گھر کے
اُتر پھاٹک کی راہ سے گھر کے آگے لایا - اور میں نے دیکھا اور دیکھ خداوند کے جلال
نے خداوند کے گھر کو بھر دیا اور میں منہہ کے بل گرا + اور خداوند نے مجھے کہا کہ اے آدم زاد
تو دل لگا اور اپنی آنکھوں سے دیکھ اور جو کچھ کہ خداوند کے گھر کے قوانین و آئین کی بابت
تجھ سے کہتا ہوں اپنے کانوں سے سُن اور گھر کے مدخل کو اور مقدس کے سب مخرجوں
کو لحاظ کر + اور تو اہل اسرائیل کے باغی لوگوں سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ اے
اہل اسرائیل تم بس جانو کہ تم نے یہ سارے گھنونے کام کئے ہیں چنانچہ جس وقت تم میری
روٹی اور چربی اور لہو گذرانتے تھے تب دل کے نامختون اور جسم کے نامختون اجنبی اپنے
کو میرے مقدس میں لاتے تاکہ وے میرے مقدس میں آویں اور میرے گھر کو نا

کریں اور اُنہوں نے تمہارے سارے نفرت انگیز کاموں کے سبب میرے عہد کو توڑا + اور تم نے
۸ میری مقدس چیزوں کی حفاظت نہ کی بلکہ تم نے غیروں کو اپنی طرف سے میرے مقدس میں
مقرر کیا ہے تاکہ میری چیزوں کی امانتداری کریں + خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اُن اجنبی
۹ زادوں میں سے جو بنی اسرائیل کے درمیان ہیں کوئی دل کا نامختون یا جسم کا نامختون اجنبی
زادہ میرے مقدس میں داخل نہ ہوگا + بلکہ بنی لاوی بھی جو مجھ سے برگشتہ ہوئے جس وقت
۱۰ کہ اسرائیل گمراہ ہو گیا کیونکہ وے اپنے بتوں کی پیروی کر کے مجھ سے گمراہ ہوئے سو وے
ہی اپنی شرارت کی سزا پاوینگے + تو بھی وے میرے مقدس میں خادم ہونگے اور میرے گھر
۱۱ کی نگہبانی کرینگے اور میرے گھر میں خدمتگذاری کرینگے وے لوگوں کی سوختنی قربانی اور ذبیحہ
ذبح کرینگے اور لوگوں کے آگے اُن کی خدمت کے لئے کھڑے رہینگے + چونکہ اُنہوں نے اُن کے
۱۲ لئے بتوں کے آگے خدمت کی تھی اور وے اہل اسرائیل کو بدکاری کا ٹھوکر کھلانے والا پتھر ہوئے
اس لئے میں نے اُن پر اپنا ہاتھ بڑھایا اور وے اپنی شرارت کی سزا پاوینگے خداوند یہوواہ فرماتا
ہے + اور وے میرے حضور آ نہیں سکیں گے کہ میرے آگے کہانت کریں یا قدس الاقدس میں میری
۱۳ مقدس چیزوں کے پاس آویں۔ بلکہ وے اپنی رسوائی اُٹھاوینگے اور اپنے گھنونے کاموں کی
جو اُنہوں نے کئے ہیں سزا پاوینگے + تو بھی میں اُنہیں گھر کی حفاظت کے لئے اور اُس کی ساری
۱۴ خدمت کے لئے اور اُس کے کاموں کو انجام دینے کے لئے نگہبان مقرر کرونگا +
پر کاہن بنی لاوی صدوق کے بیٹے جو میرے مقدس کی حفاظت کرتے تھے جس وقت کہ
۱۵ بنی اسرائیل مجھ سے گمراہ ہوگئے سو وے میری خدمت کے لئے میرے نزدیک آوینگے اور میرے
حضور کھڑے رہیں گے کہ میرے آگے چربی اور لہو گذرانیں خداوند یہوواہ کہتا ہے + اور وے میرے
۱۶ مقدس میں داخل ہونگے اور خدمت کے لئے میری میز کے پاس آوینگے اور میری چیزوں کی امانتداری
کرینگے + اور یوں ہوگا کہ جس وقت وے اندر والے صحن کے پھاٹکوں سے داخل ہونگے + تو وے کتانی
۱۷ پوشاک پہنے ہوئے آوینگے اور جب تک کہ اندر والے صحن کے پھاٹکوں کے درمیان اور اندر ہی میں
خدمت کرتے رہیں گے اُون اُن سے اوڑھا نہ جائیگا + وے اپنے سروں پر کتانی ٹوپی اور کمر میں
۱۸

کتانی پائے جامے پہنیں گے اور جو کچھ پسینے کا باعث ہو اُسے اپنی کمر پر نہ باندھیں + اور جس وقت وے باہر وار صحن میں یعنے عوام کے باہر وار صحن میں نکل جاویں تو اپنی خدمت کی پوشاک اُتار ڈالیں گے اور مقدس حجروں میں رکھیں گے اور دوسری پوشاک پہنیں گے۔ تا وے اُن کپڑوں کو پہنے ہوئے عوام کی تقدیس نہ کرینگے + اور وے اپنا سر نہ مُنڈاوینگے اور نہ بال کو لمبا ہونے دینگے وے صرف اپنے سروں کے بال کترواینگے + اور جب اندر وار صحن میں داخل ہوں تو کوئی کاہن مے نہ پیئے + اور وے بیوہ یا مطلقہ کو جورو نہ کرینگے بلکہ اہل اسرائیل کی نسل کی کنواری کو لینگے مگر وے اُس بیوہ کو جو کاہن بیوہ چھوڑ گیا ہو اپنے لئے لیویں + اور وے میرے لوگوں کو پاک اور ناپاک کا فرق بتا دینگے اور انہیں سکھائینگے کہ وے نجس اور طاہر میں امتیاز کریں + اور وے معاملہ میں عدالت کے لئے کھڑے ہونگے۔ وے میرے حکموں کے بموجب عدالت کرینگے۔ اور وے میری ساری جماعتوں میں میری شریعتوں اور میرے قوانین کو حفظ کرینگے اور میرے سبتوں کو مقدس کرینگے + اور وے اپنے کو ناپاک کرنے کے لئے کسی مُردہ کے پاس نہ جاینگے مگر فقط باپ یا ماں یا بیٹا بیٹی یا بھائی یا کنواری بہن کے لئے وے اپنے کو ناپاک کر سکتے ہیں + اور وے اُس کے پاک ہونے کے بعد اُس کے لئے اور سات دن شمار کرینگے + اور جس دن کہ وہ مقدس کے اندر اندرونی صحن کے درمیان جاوے تاکہ مقدس میں خدمت گذاری کرے تو وہ اپنے لئے خطا کی قربانی گذرانیگا خداوند یہوواہ کہتا ہے + اور یہہ اُنکی میراث ہوگی۔ میں ہی اُنکی میراث ہوں اور تم اسرائیل میں اُنہیں ملکیت نہیں دو گے۔ میں ہی اُنکی ملکیت ہوں + اور وے نذر کی قربانی اور خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی کھاینگے اور ہر ایک چیز جو اسرائیل میں حرم کی جاوے اُنہیں کی ہوگی۔ اور سارے پہلے پھلوں کا پہلا اور تمہاری ساری قربانیوں کی ہر ایک چیز کی ہر ایک قربانی کاہن کی ہوگی۔ اور تم اپنے گوندھے ہوئے آٹے کا پہلا کاہن کو دیجیو تاکہ برکت تیرے گھر پر نازل ہووے + پر وہ جو آپ سے مرا یا درندوں کا پھاڑا ہوا کیا پرند کیا چرند چاہیئے کہ کاہن اُسے نہ کھاویں +

اور جب تم زمین کو قرعہ سے تقسیم کر دوگے تا ہر ایک کو میراث ملے تو تم زمین کا ایک مقدس

حصہ خداوند کے آگے اُٹھائے ہوئے ہدیے کے طور پر گذرانوگے۔ اُس کی لنبائی پچیس ہزار کی اور چوڑائی دس ہزار کی ہوگی اور یہہ اُسکے چوگرد کی ساری سرحدوں کے درمیان مقدس ہوگی + ۲ اُس میں سے ایک قطعہ جسکی لنبائی پانچ سو اور چوڑائی پانچ سو چاروں طرف برابر ہی مقدس کے لئے ہوگا اور اُسکے احاطے کے لئے چاروں طرف پچاس پچاس ہاتھ کی زمین ہوگی + ۳ اور تو اُس پیمایش کی پچیس ہزار کی لنبائی اور دس ہزار کی چوڑائی ناپیگا اور اُس میں مقدس قدس الاقدس ہوگا + ۴ زمین کا مقدس حصہ اُن کاہنوں کے لئے ہوگا جو مقدس کے خادم ہیں اور جو خداوند کے حضور خدمت کرنے کو آوینگے اور وہ مقام اُنکے گھروں کے لئے ہوگا اور وہ مقدس کے لئے مقدس جگہہ ہوگی + ۵ اور وہ جس کی لنبائی پچیس ہزار اور چوڑائی دس ہزار گھر کے خادم بنی لاوی کے لئے ہوگا تاکہ بیس حجروں کی جگہہ ہو + ۶ اور تم شہر کا حصہ پانچ ہزار چوڑائی میں اور لنبائی میں پچیس ہزار مقدس کے ہدیہ والے حصہ کے برابر مقرر کرو۔ سو وہ سارے اہل اسرائیل کے لئے ہوگا + ۷ اور مقدس ہدیے والے حصہ کی اور شہر کے حصہ کی ایک طرف اور دوسری طرف مقدس ہدیہ والے حصہ کے مقابل اور شہر کے حصہ کے مقابل پچھم سے پچھم اور پورب سے پورب ایک حصہ سردار کے لئے ہوگا۔ اور لنبائی اُسکی پچھمی سرحد سے پوربی سرحد تک اُن حصوں میں سے ایک کے مقابل ہو + ۸ اسرائیل کے درمیان زمین میں سے اُسکا یہی حصہ ہوگا اور میرے سردار پھر میرے لوگوں پر ستم نہ کرینگے اور وے باقی زمین اہل اسرائیل کو اُنکے فرقوں کے مطابق تقسیم کرینگے +

۹ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اے اہل اسرائیل کے سردارو اتنا تمہارے لئے بس ہو ظلم اور لوٹ پاٹ کو اپنے سے دور کرو عدالت وصداقت کرو اور میرے لوگوں پر سب طرح کی زیادتی جو تم نے کی ہے موقوف کرو خداوند یہوواہ فرماتا ہے + ۱۰ اور تم پوری ترازو اور پورا ایفہ اور پورا بط رکھا کرو + ۱۱ ایفہ اور بط ایک ہی وزن کا ہو کہ بط میں خومر کا دسواں حصہ ہو اور ایفہ بھی خومر کا دسواں حصہ ہو۔ اُسکا اندازہ خومر کے مطابق ہو + ۱۲ اور مثقال بیس جیرہ کا ہو اور بیس مثقال پچیس مثقال پندرہ مثقال کا تمہارا مانہ ہوگا + ۱۳ اور ہدیہ جو تم گذرانوگے سو یہہ ہے گیہوں کے خومر کے ایفہ

کا چھٹا حصّہ اور جَو کے خومر کے ایفہ کا چھٹا حصّہ گذرانوگے + اور تیل یعنے تیل کے بط کی بابت یہہ حکم ہے
کہ تم کریں سے جو دس بط کا خومر ہے ایک بط کا دسواں حصّہ دیجیو۔ کیونکہ خومر میں دس بط ہیں + اور گلے
میں سے ہر دوسو کے پیچھے اسرائیل کی شتھری چراگاہ کا ایک برّہ نذر کی قربانی کے لئے اور
سوختنی قربانی کے لئے اور سلامتی کی قربانی کے لئے تاکہ اُنکے لئے کفارہ ہو خداوند یہوواہ
کہتا ہے + ملک کے سارے لوگ اُس سردار کے لئے جو اسرائیل میں ہے یہی ہدیہ دینگے + اور سردار
سوختنی قربانیاں اور نذر کی قربانیاں اور تپاون عیدوں اور نئے چاند کے وقتوں اور سبتوں اور اہل اسرائیل
کے سارے مقدس دنوں میں دیویگا۔ وہ خطا کی قربانی اور نذر کی قربانی اور سوختنی قربانی اور سلامتی
کی قربانیاں اہل اسرائیل کے کفارے کے لئے تیار کریگا +

خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو تو ایک بے عیب جوان بیل لے اور
مقدس کو پاک کر + اور کاہن خطا کی قربانی کے بچھڑے کا لہو لیویگا اور اُسے گھر کے کھنبھوں پر اور
مذبح کی کُرسی کے چاروں کونوں پر اور اندرواصحن کے دروازے کے کھنبھوں پر لگاویگا + اور تو مہینے کی
ساتویں تاریخ کو ہر ایک کے لئے جو سہو کرے اور اُس کے لئے بھی جو نادان ہے ایسا ہی کریگا۔ اسی طرح
تم گھر کا کفارہ دیا کروگے + تم پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ فسح کو جو سات دن کی عید ہے مانوگے اور
فطیری روٹی کھائی جائیگی + اور اُسی دن سردار اپنے لئے اور سارے اہل مملکت کے لئے خطا کی قربانی
کے واسطے ایک بچھڑا تیار کر رکھیگا + اور عید کے ساتوں دن میں وُہ ہر روز سات دن تک سات
بے عیب بچھڑے اور سات مینڈھے مہیا کرے گا تاکہ خداوند کے آگے سوختنی قربانی ہوں اور ہر روز
بکروں میں سے ایک بچہ تاکہ وہ خطا کی قربانی ہو + اور وہ ہر ایک بچھڑے کے لئے ایک ایفہ بھر نذر
کی قربانی اور ہر ایک ایفہ کے لئے ایک ہین تیل تیار کریگا + ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کو بھی
وہ عید کے لئے جس طرح سے اُسنے اِن سات دنوں میں کیا تھا تیاری کریگا خطا کی قربانی کے
مطابق سوختنی قربانی کے مطابق اور نذر کی قربانی کے مطابق اور تیل کے مطابق +

خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ اندرواصحن کا پھاٹک جسکا منظر پُورب کیطرف ہے اُن چھہ دنوں تک جنمیں کام
کرتا رہا ہی بند رہیگا پر سبت کے دن کھولا جائیگا اور نئے چاند کے دن بھی کھولا جائیگا + اور سردار باہر اُس پھاٹک کے

اُسارے کی راہ سے داخل ہوگا اور پھاٹک کے کھنبھے پاس کھڑا رہیگا اور کاہن اُسکی سوختنی قربانی
اور اُسکی سلامتی کی قربانیاں کرینگے اور وہ پھاٹک کے آستانے پر سجدہ کریگا۔ تب نکلیگا پر پھاٹک
۳ شام تک بند نہ ہوگا + اور مُلک کے لوگ اُسی پھاٹک کے دروازے پر سبتوں اور نئے چاند کے
۴ وقتوں میں خداوند کے حضور سجدہ کیا کرینگے + اور سوختنی قربانی جو سردار سبت کے دن خداوند
۵ کے آگے گذرانیگا سو یہہ ہے۔ چھہ بے عیب برّے اور ایک بے عیب مینڈھا۔ اور ایک نذر کی قربانی
ایک ایک مینڈھے کے لئے ایک ایفہ اور ایک نذر کی قربانی برّوں کے لئے جتنا اُسکو دسترس میں
۶ اور ایک ایفہ کے لئے ایک ہین تیل + اور نئے چاند کے روز یہہ ہوگا۔ ایک بے عیب جوان بیل اور
۷ چھہ برّے اور ایک مینڈھا سب کے سب بے عیب ہونگے + اور وہ ایک نذر کی قربانی تیار کریگا
یعنے ہر ایک بیل کے لئے ایک ایفہ اور مینڈھے کے لئے ایک ایفہ اور برّوں کے لئے جتنا اُسکو
۸ دسترس ہو اور ہر ایک ایفہ کے لئے ایک ہین تیل + اور جب سردار آوے کہ داخل ہو تو ایک پھاٹک
۹ کے اُسارے کی راہ سے داخل ہوگا اور اُسی کی راہ سے نکلیگا + پر جب مُلک کے لوگ مقدس
عیدوں کے وقت خداوند کے حضور حاضر ہونگے تو وہ جو اُتر کے پھاٹک کی راہ سے سجدہ کرنے
کو بھیتر آتا ہے سو دکھن کے پھاٹک کی راہ باہر جائیگا۔ اور وہ جو دکھن کے پھاٹک کی راہ سے اندر
آتا ہے سو اُتر کے پھاٹک کی راہ نکل جائیگا۔ جس پھاٹک کی راہ سے وہ اندر آیا اُس سے باہر نجائیگا
۱۰ پر اُس کے سامنے کے پھاٹک کی راہ سے نکل جائیگا + اور جب وے اندر جائینگے تو سردار بھی
۱۱ اُن کے درمیان ہو کے جائیگا اور جب وے باہر نکلیں گے تو وہ بھی نکل آویگا + اور عیدوں میں
اور مقرر جماعتوں کے وقت میں ایک نذر کی قربانی ایک ایک بیل کے لئے ایک ایفہ اور مینڈھے
کے لئے ایک ایفہ ہوگی۔ اور برّوں کے لئے جتنا اُسکو دسترس ہو اور ہر ایک ایفہ کے لئے
۱۲ ایک ہین تیل + اور جب سردار کوئی سوختنی قربانی اپنی خوشی سے تیار کرے یا کوئی سلامتی کی
قربانیاں خداوند کے آگے اپنی خوشی سے گذرانے آوے تب وہ پھاٹک جسکا منہ پورب طرف
ہے اُس کے لئے کھولا جائیگا اور وہ جس طور پر سبت کے دن کیا تھا اُسی طور پر اپنی سوختنی
قربانی اور اپنی سلامتی کی قربانیاں گذرانیگا۔ تب وہ باہر نکل آویگا اور اُس کے نکلنے کے بعد

پھاٹک بند کیا جائیگا + تو ہر روز خداوند کے آگے پہلے سال کا ایک بے عیب برہ سوختنی قربانی کے
لئے چڑھاویگا تو اُسے ہر صبح چڑھاویگا + اور تو اُس کے لئے ہر صبح کو ایک نذر کی قربانی گذرانیگا
یعنے ایفہ کا چھٹا حصہ اور مہین میدہ کے ساتھ ملانے کو تیل کے ہین کی ایک تہائی - دائمی حکم کے
مطابق ہمیشہ کے لئے خداوند کے آگے یہہ نذر کی قربانی ہوگی + اسی طرح وے برے اور نذر کی
قربانی اور تیل ہر صبح ہمیشہ کی سوختنی قربانی کے لئے چڑھاویں +

خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ اگر سردار اپنے بیٹوں میں سے کسی کو ھبہ کرے تو وُہ میراث
اُس کے بیٹوں کی ہوگی - وہ وراثتاً اُن کی میراث ہوجائیگی + پر اگر وُہ اپنے غلاموں میں سے
کسی کو اپنی میراث میں سے ہبہ کرے تو وُہ خلاصی کے سال تک اُسکا ہوگا بعد اُس کے سردار
کا پھر ہوجائیگا - مگر اُس کی میراث اُس کے بیٹوں کے لئے ہوگی + اور سردار لوگوں کی میراث
میں سے ظلم کرکے نہیں لیگا کہ اُنہیں اُن کی میراث سے بے دخل کرے - پر وہ اپنی ہی میراث میں سے
اپنے بیٹوں کو میراث دیگا تاکہ میرے لوگ ہر ایک اپنی میراث سے تتر بتر نہ ہوں +

پھر وُہ مجھے اُس مدخل کی راہ سے جو پھاٹک کی بغل میں تھا کاہنوں کے مقدس حجروں میں جنکا
منظر اُتر طرف تھا لایا اور دیکھ پچھم طرف کے دونوں سروں پر ایک خالی جگہہ تھی + تب اُس نے مجھے
کہا کہ دیکھ وُہ جگہہ ہی جس میں کاہن لوگ تقصیر کی قربانی اور خطا کی قربانی جوش کریں اور نذر کی
قربانی کو تنور میں پکاوینگے تاکہ اُنہیں باہر دار صحن میں لوگوں کی تقدیس کرنے کے لئے نہ لے جائیں +
پھر وہ مجھے باہر دار صحن میں لایا اور صحن کے چاروں کونوں کی طرف مجھے لے گیا اور دیکھ صحن کے
ہر ایک کونے میں ایک اور صحن تھا + صحن کے چاروں کونوں میں چالیس چالیس ہاتھ لنبے اور
تیس تیس ہاتھ چوڑے صحن تھے ایک دوسرے کے متصل - یے چاروں کونے والے ایک ہی
ناپ کے تھے + اور اُنکے گرداگرد اُن چاروں کے گرداگرد ایک دیوار تھی اور چاروں طرف دیوار کے
نیچے اُبالنے کی جگہیں بنی تھیں + تب اُس نے مجھے کہا کہ یہہ اُبالنے والوں کی جگہہ ہی جہاں گھر کے
خادم لوگوں کے ذبیحے اُبالیں +

پھر وہ مجھے گھر کے دروازے پر لایا اور دیکھ پانی گھر کے آستانے کے نیچے سے پُورب طرف کو

نکلے کہ گھر کا سامنا پورب رخ تھا اور پانی گھر کی دہنی طرف کے نیچے سے مذبح کی دکھن طرف بہکے
بہتے تھے + تب وہ مجھے اُتر کے پھاٹک کی راہ سے باہر لایا اور مجھے اُس راہ میں جس کا منظر پورب ۲
کی طرف ہے باہردار پھاٹک پر پھرا کے لے آیا اور دیکھہ دہنی طرف سے پانی نکل آئے تھے +
اور وہ مرد جسکے ہاتھہ میں پیمایش کی ڈوری تھی پورب طرف نکلا اور ہزار ہاتھہ ناپا اور مجھے پانیوں ۳
میں لایا اور پانی ٹخنوں تک تھے + پھر اُس نے ہزار ہاتھہ ناپا اور مجھے پانیوں کے درمیان لے آیا ۴
اور پانی گھٹنوں تک تھے - پھر اور ایک ہزار ناپا اور اُس میں ہو کے مجھے لایا اور پانی کمر تک تھے +
بعد اُس کے اور ایک ہزار ہاتھہ ناپا اور وہ ایسا دریا تھا کہ میں اُسکے پار گذر نہیں سکتا تھا - کیونکہ ۵
پانی بہت زیادہ ہوئے تیراؤ کے پانی ایک دریا جس کے پار پیدل جانا ممکن نہ تھا + اور اُس نے ۶
مجھے کہا کہ اے آدمزاد کیا تو نے یہہ دیکھا؟ تب وہ مجھے لے گیا اور دریا کے کنارے پر پھر پہنچایا +
اور جب میں پھر آیا تو دیکھہ دریا کے کنارے کی اس طرف اور اُس طرف بہتیرے درخت تھے + ۷
تب اُس نے مجھے کہا کہ یہہ پانی پورب دیس کی طرف بہہ جاتے ہیں اور میدان میں نکل آتے اور ۸
سمندر میں جا ملتے ہیں اور سمندر میں ملتے ہی اُسکے پانی ناقص سے اچھے ہو جائینگے + اور یوں ۹
ہوگا کہ ہر ایک شے جو جیتی اور چلتی پھرتی ہے جہاں کہیں یہہ دریا آویگا جیئیگی اور مچھلیوں کی بڑی کثرت
ہوگی - اس لئے کہ یے پانی وہاں آوینگے - کیونکہ وے اچھے ہو جائینگے اور ہر ایک شے
جہاں کہیں یہہ دریا آتا ہے جیئیگی + اور یوں ہوگا کہ عین جدی سے لیکے عین اجلیم تک اُس پر ۱۰
مچھوئے کھڑے رہیں گے - وے مقام جال بچھانے کی جگہہ ہونگے - اُنکی مچھلیاں اپنی
اپنی جنس کے مطابق بڑے سمندر کی مچھلیوں کی سی نہایت کثیر ہونگی + پر اُس کی کیچڑ کی جگہیں ۱۱
اور اُس کی ترائیاں درست نہ کی جائینگی - وے شورستان ہونگی + اور دریا کے قریب اُسکے ۱۲
کنارے پر اِس طرف اور اُس طرف ہر ایک قسم کے میوہ دار درخت اُگیں گے جن کے پتے
کبھی نہیں مُرجھائینگے اور جنکے میوے کبھی چُک نہ جائینگے - وے اپنے اپنے مہینے میں نئے
میوے لا دینگے اس لئے کہ اُنکے پانی مقدس میں سے نکل آتے ہیں - اور اُنکے میوے کھانے
کے لئے اور اُنکے پتے دوا کے لئے ہونگے +

خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہی کہ یہہ وہ سرحد ہی جس کے بموجب تم زمین کو تقسیم کروگے کہ اسرائیل
کے بارہ فرقوں کی میراث ہووے + یوسف کے لئے دو حصّے ہونگے + اور تم ایک دوسرے کے
ساتھہ اُسے میراث میں لاؤگے جس کی بابت مین نے اپنا ہاتھہ اُٹھایا کہ تمہارے باپ دادوں کو دونگا
اور یہہ زمین تمہاری میراث میں پڑے گی + اور اُتر طرف زمین کی یہی سرحد ہوگی - بڑے سمندر سے
لے کے حتلون کی راہ صداد کے مدخل تک + حمات بیروتہ صبریم جو دمشق کی سرحد اور حمات کی
سرحد کے درمیان ہی - اور حصر ہیتکون جو حوران کے کنارے پر ہی + اور سمندر سے سرحد یہہ
ہوگی یعنے حصر عینان دمشق کی سرحد اور اُتر کو اُتر اطراف اور حمات کی سرحد + اور یہہ اُتر کی سرحد
ہی + اور پُوربی سرحد حوران اور دمشق اور جلعاد کے درمیان سے اور اسرائیل کی سرزمین کے
درمیان سے جو یردن پر ہی ہوگی - اُس سرحد سے جو پُورب کے سمندر کے آس پاس ہی تم پیمایش
کروگے + اور یہہ پُورب کی سرحد ہی + اور دکھن کی سرحد دکھن طرف یہہ ہی یعنے تمر سے مریبہ
کے پانیوں تک جو قادس میں ہیں اُس وادی سے بڑے سمندر تک + یہی دکھن کی سرحد
دکھن طرف ہی + اور اُسی سرحد سے حمات کے مقابل بڑا سمندر پچھم کی سرحد ہوگا + یہی پچھم کی سرحد
ہی + اسی طرح تم اسرائیل کے فرقوں کے مطابق زمین کو آپس میں تقسیم کروگے + اور یُوں ہوگا
کہ تم اپنے کو اور اُن بیگانوں کو جو تمہارے درمیان بستے ہیں اور جن کی اولاد تمہارے درمیان
پیدا ہوئی ہیں سو انہیں میراث کے لئے قُرعہ سے تقسیم کروگے - اور وے تمہارے نزدیک
بنی اسرائیل کے درمیان ہموطنوں کے برابر ہونگے اور تمہارے ساتھہ اسرائیل کے فرقوں کے
درمیان میراث پاوینگے + اور یُوں ہوگا کہ جس جس فرقے میں کوئی بیگانہ بستا ہی وہاں اُسے
میراث دوگے خداوند یہوواہ کہتا ہی +

اور یے فرقوں کے نام ہیں + اُتر کے کنارے سے حتلون کی راہ کی سرحد تک حمات جانے
کی راہ حصر عینان دمشق کی سرحد اُتر کی طرف حمات کی سرحد تک کہ یے اُس کی پُوربی اور پچھمی
سرحدیں ہیں - دان کے لئے ایک حصّہ + اور دان کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد
تک آشر کے لئے ایک حصّہ + اور آشر کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک

نفتالی کے لئے ایک حصہ + اور نفتالی کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک منسی
۴ کے لئے ایک حصہ + اور منسی کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک افرائیم کے
۵ لئے ایک حصہ + اور افرائیم کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک روبن کے لئے
۶ ایک حصہ + اور روبن کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک یہوداہ کے لئے ایک حصہ +
۷ اور یہوداہ کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک وہ ہدیے والا حصہ ہوگا جو تم گذرانوگے
۸ پچیس ہزار اُس کی چوڑان اور اُس کی لنبان باقی حصوں میں سے ایک کے برابر پُوربی سرحد سے
پچھمی سرحد تک اور مقدس اُس کے درمیان ہوگا + وُہ ہدیے والا حصہ جو تم لوگ خداوند کے آگے
۹ گذرانوگے سو پچیس ہزار لنبا ہوگا اور دس ہزار چوڑا ہوگا - اور یہہ مقدّس ہدیے والا حصہ اُن کے
۱۰ لئے ہاں کاہنوں کے لئے ہوگا - اُتر طرف پچیس ہزار اُس کی لنبائی ہوگی اور دس ہزار اُس کی چوڑائی
پچھم طرف اور دس ہزار اُس کی چوڑائی پُورب طرف اور پچیس ہزار اُس کی لنبائی دکھن طرف - اور
خداوند کا مقدس اُس کے درمیان ہوگا + یہہ اُن کاہنوں کے لئے ہوگا جو صدوق کے بیٹوں میں
۱۱ سے مقدس کئے گئے ہیں جنھوں نے میرے حکم کو حفظ کیا اور جو گمراہ نہ ہوئے جب بنی اسرائیل گمراہ
ہوئے جس طرح سے بنی لاوی گمراہ ہوئے + اور زمین کا یہہ ہدیے والا حصّہ جو گذرانا جاتا ہے
۱۲ بنی لاوی کی سرحد کے متصل اُنکے لئے نہائت مقدس چیز ٹھہریگا + اور کاہنوں کی سرحد کے
۱۳ مقابل بنی لاوی کے لئے ایک حصہ ہوگا پچیس ہزار لنبا اور دس ہزار چوڑا - فی الجملہ اُس کی
لنبائی پچیس ہزار اور چوڑائی دس ہزار ہوگی + اور وے اُس میں سے کوئی حصہ نہ بیچیں اور نہ
۱۴ زمین کا پہلا حاصل بدلیں اور نہ اپنے قبضے سے خارج کریں - کیونکہ وُہ خداوند کا مقدس ہے +
اور وہ پانچ ہزار کا حصہ جو چوڑان میں سے بچ رہا اُن پچیس ہزار کے مقابل بستی اور اُس کی
۱۵ نواحی کے لئے عام جگہہ ہوگی اور شہر اُس کے درمیان ہوگا + اور اُس کی پیمائش یے ہونگی -
۱۶ اُتر طرف چار ہزار پان سے اور دکھن طرف چار ہزار پان سے اور پُورب طرف چار ہزار پان سے اور پچھم
طرف چار ہزار پان سے + اور شہر کی نواحی کا میدان اُتر طرف دو سو پچاس اور دکھن طرف دو سے
۱۷ پچاس اور پُورب طرف دو سے پچاس اور پچھم طرف دو سے پچاس + اور لنبان کی بچتی جو مقدس
۱۸

ہدیے والے حصے کے مقابل ہی پورب طرف دس ہزار اور پچھم طرف دس ہزار ہوگی اور وہ مقدس ہدیے
والے حصے کے مقابل ہوگی اور اُس کا حاصل اُن کی خوراک کے لئے ہوگا جو شہر میں خدمت گذاری
کرتے + اور شہر کی خدمت کرنے والے اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ہونگے اُسکی خدمت
کرینگے + سارے ہدیے والے حصے کی لنبائی پچیس ہزار ہوگی - اور اُس کی چوڑائی پچیس ہزار
ہوگی - تم مقدس ہدیے والے حصے کو چوکھونٹا کرکے شہر کی ملکیت کے ساتھ گذرانوگے +

اور بچتی جو مقدس ہدیے والے حصے اور شہر کی ملکیت کی دونوں طرف جو ہدیے والے
حصے کے پچیس ہزار کے مقابل پورب طرف اور پچیس ہزار کے مقابل پچھم طرف سردار کے
حصوں کے مقابل ہی سو سردار کے لئے ہوگی - اور وہ مقدس ہدیے والا حصہ ہوگا - اور گھر کا مقدس
اُس کے درمیان ہوگا + اور بنی لاوی کی ملکیت سے اور شہر کی ملکیت سے لیکے جو سردار کی ملکیت
کے درمیان ہی یہوداہ کی سرحد اور بنیمین کی سرحد کے بیچ سردار کے لئے ہوگی +

اور باقی فرقوں کا ایسا ہی ہوگا - سو پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک بنیمین کے لئے ایک
حصہ + اور بنیمین کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک شمعون کے لئے ایک حصہ +
اور شمعون کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک اشکار کے لئے ایک حصہ + اور اشکار
کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک زبلون کے لئے ایک حصہ + اور زبلون کی
سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک جد کے لئے ایک حصہ + اور جد کی سرحد کے
متصل دکھن طرف دکھن کنارے کی سرحد جو تمر سے لیکے مریبہ کے پانی تک جو قادس میں ہے اور دریا
تک بڑے سمندر کی طرف ہوگی + یہہ وہ سرزمین ہے جسے تم میراث کے لئے اسرائیل کے فرقوں
کو قرعہ سے تقسیم کروگے اور یے اُنکے حصے ہیں خداوند یہوداہ کہتا ہے +

اور یے اُتر طرف کو شہر کے مخارج ہیں چار ہزار پانسو اندازے میں + اور شہر کے پھاٹک
اسرائیل کے فرقوں سے نامزد ہونگے - تین پھاٹک اُتر طرف - ایک پھاٹک روبن کا - ایک
پھاٹک یہوداہ کا ایک پھاٹک لاوی کا + اور پورب طرف چار ہزار پانسو اور تین پھاٹک ایک
پھاٹک یوسف کا ایک پھاٹک بنیمین کا ایک پھاٹک دان کا + اور دکھن طرف چار ہزار پانسو

اُسکا اندازہ تھا اور تین پھاٹک - ایک پھاٹک شمعون کا ایک پھاٹک اشکار کا ایک پھاٹک
زبلون کا + اور پچھم طرف چار ہزار پان سی اور تین پھاٹک - ایک پھاٹک جد کا ایک پھاٹک آشر کا ۳۴
ایک پھاٹک نفتالی کا + چوگرد اُس کے اٹھارہ ہزار ہیں اور شہر کا نام اُسی دن سے یہہ ہوگا ۳۵
کہ یہوواہ شاممّاہ +

دانی ایل نبی کی کتاب

باب ۱

یہوداہ کے بادشاہ یہویقین کی سلطنت کے تیسرے سال میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر یروسلم میں آیا اور اُسے گھیرا + اور خداوند نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کو بیت المقدس کے بعضے ظروف سمیت اُسکے قابو میں کر دیا۔ اُس نے اُنہیں سنعار کی سرزمین میں اپنے معبود کے گھر میں لے جا رکھا۔ چنانچہ اُسنے ظروف کو اپنے معبود کے خزانے میں داخل کیا + اور بادشاہ نے اپنے خواجہ سراؤں کے سردار اسپنز کو حکم کیا کہ بنی اسرائیل میں سے اور بادشاہ کی نسل میں سے اور امیروں میں سے کئی ایک کو حاضر کرے۔ وے ایسے جوان ہوں جن میں عیب نہ ہو بلکہ خوبصورت اور حکمت میں ماہر اور ہر باب میں دانشور اور صاحب علم ہوں اور جن میں یہہ لیاقت ہو کہ شاہی قصر میں کھڑے رہیں اور کسدیوں کے علم اور زبان سیکھنے کے قابل ہوں + اور بادشاہ نے اُن کے لئے بادشاہی خوراک میں سے اور اپنے پینے کی مے میں سے روزینے کا حصہ مقرر کیا۔ اس طرح سے اُنہیں تین برس تک پالا کہ وے آخر کو بادشاہ کے حضور کھڑے رہیں + اُنکے درمیان بنی یہوداہ میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور میسا ایل اور عزریاہ تھے۔ اور خواجہ سراؤں کے سردار نے اُن میں سے ہر ایک کا نام رکھا۔ یعنے دانی ایل کو بلطشضر اور حننیاہ کو سدرک اور میسا ایل کو میسک اور عزریاہ کو عبید نجو کہا +

۸ لیکن دانی ایل نے اپنے دل میں ارادہ کیا کہ اپنے تئیں بادشاہی خوراک کے روزینہ حصہ سے
اور اُسکی مے سے جو وہ پیتا تھا ناپاک نہ کرے - اور اُس نے خواجہ سراؤن کے سردار سے
۹ درخواست کی کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنے کو ناپاک نہ کروں + اور خدا نے دانی ایل کو خواجہ سراؤں
۱۰ کے سردار کی نظر میں معزز و محبوب کروایا تھا + اور خوجوں کے سردار نے دانی ایل
سے کہا کہ میں اپنے خداوند بادشاہ سے جس نے تمہارا کھانا پینا مقرر کیا ہے ڈرتا ہوں -
کاہے کو تمہارے چہرے اُس کے حضور تمہارے رفیقوں کے چہروں سے اُداس نظر آویں
۱۱ تو تم میرے سر کو اسی طرح خطرے میں ڈالو گے + تب دانی ایل نے ملضر کو جسے خوجوں کے سردار
۱۲ نے دانی ایل اور حننیاہ اور میسا ایل اور عزریاہ کا داروغہ کیا تھا کہا کہ میں تیری منت کرتا ہوں
کہ تو دس روز تک اپنے فدویوں کو امتحان کر لے اور ہمیں کھانے کو پھلیاں اور پینے کو
۱۳ پانی دے + بعد اُس کے ہمارے چہرے اور اُن جوانوں کے جو بادشاہ کا دیا ہوا انجرہ
کھاتے ہیں تیرے حضور دیکھے جائیں - تب جیسا تو دیکھے ویسا اپنے چاکروں سے کر +
۱۴ چنانچہ اُسنے اُن کی یہہ بات قبول کی اور دس روز تک اُنہیں آزماتا رہا + اور بعد دس روز
۱۵ کے اُن کے چہروں پر اُن سب جوانوں کے چہروں کی نسبت جو بادشاہ کا دیا ہوا انجرہ کھاتے
۱۶ تھے زیادہ رونق اور تازگی نظر آئی + تب ملضر نے اُن کی خوراک اور مے کو جو اُن کے لئے
۱۷ مقرر تھی موقوف کیا اور اُنہیں پھلیاں کھانے کو دیں + تب خدا نے اُن چاروں جوانوں کو
معرفت اور ہر طرح کی حکمت اور علم میں مہارت بخشی - اور دانی ایل کو ہر طرح کی رویا اور خواب
۱۸ میں صاحب فہم کیا + اور جب وے دن بیت گئے جن کی بابت بادشاہ نے کہا تھا کہ اُنکے
۱۹ بعد وے اُنہیں سامنے لاویں خوجوں کا سردار اُنہیں نبوکدنضر کے حضور لے گیا + اور بادشاہ
نے اُنسے گفتگو کی اور اُن میں سے دانی ایل اور حننیا اور میسا ایل اور عزریاہ کی مانند
۲۰ کوئی نہ تھا - اِس لئے وے بادشاہ کے حضور کھڑے رہنے لگے + اور ہر طرح کی
خردمندی اور دانشوری کے باب میں جو کچھ بادشاہ نے اُنسے پوچھا اُن سارے فالگیروں
۲۱ اور نجومیوں سے جو اُسکے تمام ملک میں تھے اُنھیں دس درجہ بہتر پایا + اور دانی ایل خورس

بادشاہ کے پہلے سال تک زندہ رہا +

اور نبوکدنضر کی سلطنت کے دوسرے سال میں نبوکدنضر نے ایسے خواب دیکھے کہ جن سے اُنکا دل گھبرا گیا اور اُس کی نیند جاتی رہی + تب بادشاہ نے حکم دیا کہ فالگیروں اور نجومیوں اور جادوگروں اور کسدیوں کو بلاویں کہ بادشاہ کے خواب اُسے بتاویں + چنانچہ وے آئے اور بادشاہ کے حضور کھڑے ہوئے + اور بادشاہ نے اُنسے کہا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور اُس خواب کا بھید دریافت کرنیکی فکر سے میرا دل گھبراتا ہے + تب کسدیوں نے بادشاہ کے آگے ارامی زبان میں عرض کی کہ اے بادشاہ ابدتک جیتا رہ۔ اپنے چاکروں کو خواب بتلائے تو ہم اُس کی تعبیر کرینگے + بادشاہ نے جواب میں کسدیوں سے کہا یہہ بات مجھ سے جاتی رہی ہے۔ اگر تم خواب یاد نہ دلاؤ اور اُس کی تعبیر نہ کرو تو تم ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤگے اور تمہارے گھر گھورا بن جائینگے + اور اگر خواب کو یاد دلاؤ اور اُس کی تعبیر بتاؤ تو میں تمہیں انعام اور اجورہ دونگا اور بڑی عزت بخشونگا۔ اِس لئے خواب کو یاد دلاؤ اور اُس کی تعبیر مجھ سے بیان کرو + اُنہوں نے پھر جواب میں کہا بادشاہ اپنے چاکروں کو خواب بتلائیے تو ہم اُس کی تعبیر کرینگے + بادشاہ نے جواب میں کہا کہ یقیناً میں جانتا ہوں کہ تم دیری کرنے سے فائدہ اُٹھانے چاہتے ہو اِس لئے کہ دیکھتے ہو کہ بات مجھ سے جاتی رہی ہے + لیکن اگر تم خواب کو مجھے نہ بتاؤگے تو تمہارے لئے ایک ہی حکم ہے۔ کیونکہ تم نے جھوٹھ اور حیلہ کی باتیں بنائیں تاکہ میرے آگے کہو جب تک کہ وقت ٹل جائے۔ پس خواب کو بتلاؤ تو میں جانوں کہ اُسکی تعبیر بھی بیان کر سکتے ہو + کسدیوں نے بادشاہ سے عرض کی کہ ساری دنیا میں ایسا تو کوئی ایک شخص بھی نہیں جو بادشاہ کی بات کو بتا سکے۔ اور نہ کوئی بادشاہ یا امیر یا حاکم ایسا ہوا جس نے ایسا سوال کسی فالگیر یا نجومی یا کسدی سے کیا ہو + اور یہہ بات جو بادشاہ پوچھتا ہے مشکل بات ہے۔ اور سوا الٰہوں کے جن کی سکونت انسان کے ساتھ نہیں کوئی نہیں ہے کہ بادشاہ کے آگے اُسے بتا سکے + اِس لئے بادشاہ غصے ہوا اور اُس کا قہر بے نہایت بھڑکا اور اُس نے حکم کیا کہ بابل کے سارے حکیموں کو ہلاک کریں + سو یہہ حکم

جابجا پہنچا کہ حکما مقتول ہوں - تب دانی ایل اور اُسکے رفیقوں کو بھی ڈھونڈھنے لگے کہ اُنہیں
۱۴ قتل کریں + تب دانی ایل نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کو جو بابل کے حکیموں
۱۵ کے قتل کرنے کو نکلا تھا خردمندی اور دانشوری سے جواب دیا - اُسنے بادشاہ کے جلوداروں
کے سردار اریوک کے جواب میں کہا کہ یہہ حکم بادشاہ سے ایسا جلد کیوں نکلا ہی؟ تب اریوک
۱۶ نے دانی ایل سے اُس کی حقیقت کہی + اور دانی ایل نے بھیتر جاکے بادشاہ سے عرض کی
کہ مجھے مہلت ملے تو میں بادشاہ کے حضور اُس کی تعبیر بیان کرونگا +

۱۷ تب دانی ایل نے اپنے گھر جاکے حننیاہ اور میسا ایل اور عزریاہ اپنے رفیقوں کو اطلاع
۱۸ دی تاکہ وے اس راز کے باب میں آسمان کے خدا سے رحمتوں کو طلب کریں - نہ ہو کہ دانی ایل
۱۹ اور اُس کے رفیق بابل کے باقی حکیموں کے ساتھہ مقتول ہوں + تب دانی ایل پر رات کے
۲۰ خواب میں وہ راز کھلا + تب دانی ایل نے آسمان کے خدا کا شکر کیا + دانی ایل بولا اور کہا کہ
۲۱ خدا کا نام تا ابد مبارک ہو کہ حکمت اور قدرت اُس ہی کی ہی + کیونکہ وہ وقتوں کو اور زمانوں کو تبدیل
کرتا ہی - وہ بادشاہوں کو معزول کرتا اور بادشاہوں کو قائم کرتا ہی - وہ حکیموں کو حکمت اور
۲۲ دانشمندوں کو دانش عنایت کرتا ہی + وہ گہری اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہی - اور جو کچھہ
۲۳ اندھیرے میں ہی اُسے جانتا ہی - اور نور اُسی کے ساتھہ رہتا ہی + میں تیرا شکر کرتا ہوں اور
تیری ستایش کرتا ہوں ای میرے باپ دادوں کے خدا جسنے مجھے حکمت اور قوت بخشی اور جو چیز
۲۴ ہم نے تجھہ سے مانگی تو نے مجھہ پر ظاہر کی - کیونکہ تو نے بادشاہ کا مقدمہ ہم پر ظاہر کیا ہی + بعد
اُسکے دانی ایل اریوک پاس گیا جو بادشاہ کی طرف سے بابل کے حکیموں کے قتل کے لئے
مقرر ہوا تھا اور اُس سے یوں کہا کہ بابل کے حکیموں کو ہلاک مت کر - مجھے بادشاہ کے حضور
لے چل - میں بادشاہ کو تعبیر بتا دونگا +

۲۵ تب اریوک دانی ایل کو شتابی سے بادشاہ کے حضور لے گیا اور عرض کی کہ میں نے یہوداہ
۲۶ کے اسیروں میں سے ایک شخص کو پایا ہی جو بادشاہ کو تعبیر بتا دیگا + بادشاہ نے دانی ایل سے
جس کا لقب بلطشضر تھا جواب میں کہا کیا تو اُس خواب کو جو میں نے دیکھا اور اُسکی تعبیر کو

مجھہ سے بیان کرسکتا ہی؟ دانی ایل نے بادشاہ کے حضور جواب دیا اور کہا وہ بھید جو بادشاہ نے
پوچھا حکما اور نجومی اور جادوگر اور فالگیر بادشاہ کو بتا نہیں سکتے ہیں۔ لیکن آسمان پر ایک خدا
ہی جو سب بھید آشکارا کرتا ہی۔ اور وہ نبوکدنضر بادشاہ کو وہ بات بتاتا ہی جو آخری ایام میں ہوگی +
تیرا خواب اور تیرے دماغی خیال جو تو نے اپنے پلنگ پر دیکھے سو یہ ہیں۔ تو ای بادشاہ اپنے
پلنگ پر لیٹا ہوا خیال کرنے لگا کہ آیندہ میں کیا ہوگا۔ سو وہ جو رازوں کا کھولنیوالا ہی تجھہ پر ظاہر
کرتا ہی کہ کیا کچھہ ہوگا + لیکن یہہ راز مجھہ پر آشکارا کیا گیا اِسلئے نہیں کہ مجھہ میں کسی اور زندہ کی
نسبت سے زیادہ حکمت ہی بلکہ اِسلئے کہ اُس کی تعبیر بادشاہ سے کیجاوے اور تاکہ تو اپنے
دل کے تصوروں کو پہچانے + تو نے ای بادشاہ نظر کی تھی اور دیکھہ ایک بڑی مورت تھی
وہ بڑی مورت جس کی رونق بے نہایت تھی تیرے سامھنے کھڑی ہوئی اور اُس کی صورت
ہیبت ناک تھی + اُس مورت کا سر خالص سونے کا تھا اُس کا سینہ اور اُس کے بازو چاندی
کے اُسکا شکم اور رانیں تانبے کی تھیں۔ اُس کی ٹانگیں لوہے کی اور اُسکے پاؤں کچھہ
لوہے کے اور کچھہ مٹی کے تھے + اور تو اُسے دیکھتا رہا یہاں تک کہ ایک پتھر بغیر اُس کے کہ
کوئی ہاتھہ سے کاٹکے نکالے آپ سے نکلا جو اُس شکل کے پاؤں پر جو لوہے اور مٹی کے
تھے لگا اور اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے کیا + تب لوہا اور مٹی اور تانبا اور چاندی اور سونا ٹکڑے ٹکڑے
کئے گئے اور تابستانی کھلیہان کی بھوسی کی مانند ہوئے اور ہوا اُنہیں اُڑا لیگئی یہانتک
کہ اُنکا پتہ نہ ملا۔ اور وہ پتھر جس نے اُس مورت کو مارا ایک بڑا پہاڑ بن گیا اور تمام زمین کو بھر دیا +
وہ خواب یہہ ہی اور اُسکی تعبیر بادشاہ کے حضور بیان کرتا ہوں + تو ای بادشاہ بادشاہوں
کا بادشاہ ہی۔ اِس لئے کہ آسمان کے خدا نے تجھے ایک بادشاہت اور توانائی اور قوت
اور شوکت بخشی ہی + اور جہاں کہیں بنی آدم سکونت کرتے ہیں اُس نے میدان کے چوپائے اور
ہوا کے پرندے تیرے قابو میں کر دیئے اور تجھے اُن سبھوں کا حاکم کیا۔ تو ہی وہ سونے کا
سر ہی + اور تیرے بعد ایک اور سلطنت برپا ہوگی جو تجھہ سے چھوٹی ہوگی اور اُس کے بعد ایک
اور سلطنت تانبے کی جو تمام زمین پر حکومت کریگی۔ اور چوتھی سلطنت لوہے کی مانند مضبوط

ہوگی اور جس طرح کہ لوہا توڑ ڈالتا ہی اور سب چیزوں پر غالب ہوتا ہے ہاں لوہے کی طرح سے جو
سب چیزوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہی اُس ہی طرح وہ ٹکڑے ٹکڑے کریگی اور کچل ڈالیگی + (۴۱) اور جو کہ
تونے دیکھا کہ اُس کے پاؤں اور انگلیاں کچھہ تو کمہار کی ماٹی کی اور کچھہ لوہے کی تھیں سو
اُس سلطنت میں تفرقہ ہوگا۔ مگر جیسا کہ تونے دیکھا کہ اُس میں لوہا گلاوے سے ملا ہوا تھا
سو لوہے کی توانائی اُس میں ہوگی + (۴۲) اور جیسا کہ پاؤں کی انگلیاں کچھہ لوہے کی اور کچھہ ماٹی
کی تھیں سو وہ سلطنت کچھہ قوی کچھہ ضعیف ہوگی + (۴۳) اور جیسا تونے دیکھا کہ لوہا گلاوے
سے ملا ہوا ہی وے اپنے کو انسان کی نسل سے ملاوینگے۔ لیکن جیسا لوہا مٹی سے میل
نہیں کھاتا تیسا وے باہم میل نہ کھائینگے + (۴۴) اور اُن بادشاہوں کے ایام میں آسمان کا
خدا ایک سلطنت برپا کریگا جو تا ابد نیست نہ ہوویگی۔ اور وہ سلطنت دوسری قوم کے
قبضہ میں نہ پڑیگی۔ وہ اُن سب مملکتوں کو ٹکڑے ٹکڑے اور نیست کریگی اور وہ ہی تا ابد
قائم رہیگی + (۴۵) جیسا کہ تونے دیکھا کہ وہ پتھر بغیر اُس کے کہ کوئی ہاتھہ سے اُسکو پہاڑ سے
کاٹ نکالے آپ سے آپ نکلا اور اُس نے لوہے اور تانبے اور مٹی اور چاندی اور سونے کو
ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ خدا تعالیٰ نے بادشاہ کو وہ کچھہ دکھایا جو آگے کو ہونیوالا ہی۔ اور یہہ خواب
یقینی ہی اور اُس کی تعبیر یقینی + (۴۶) تب شاہ نبوکدنضر اوندھے مُنھہ گرا اور دانی ایل کو سجدہ کیا
اور حکم دیا کہ اُسے انعام اور عطر دیویں + (۴۷) بادشاہ نے دانی ایل سے کہا کہ حقیقت میں تیرا
خدا الٰہوں کا الٰہ اور بادشاہوں کا خداوند ہی جو بھیدوں کا فاش کرنیوالا ہی جس حال کہ
تو اس راز کو کھول سکا + (۴۸) تب بادشاہ نے دانی ایل کو سرفراز کیا اور اُسے بہت سے
تحفے عطا کیئے اور اُسے بابل کے سارے صوبے پر فرمانروائی بخشی اور بابل کے حکیموں
کے سرداروں پر حکمرانی عنایت کی + (۴۹) تب دانی ایل نے بادشاہ سے درخواست کی اور
اُس نے سدرک اور میسک اور عبید نجو کو بابل کے صوبہ کی کارپردازی پر مقرر کیا لیکن
دانی ایل بادشاہ کے آستانے پر مقیم ہوا +

(۳ باب ۱) اور نبوکدنضر بادشاہ نے ایک سونے کی مورت بنوائی جس کی لمبائی ساٹھہ ہاتھہ اور

چوڑائی چھہ ہاتھہ کی تھی اور اُسے دورا کے میدان صوبہ بابل میں نسب کیا + تب نبوکد نضر
بادشاہ نے لوگوں کو بھیجا کہ امیروں اور حاکموں اور سرلشکروں اور منصفوں اور خزانچیوں اور
مشیروں اور مجتہدوں اور سارے صوبوں کے منصب داروں کو جمع کریں تاکہ وے اُس
مورت کی جسے نبوکد نضر بادشاہ نے نصب کیا تھا تقدیس کرنے کو آویں + تب امیر اور حاکم اور
سرلشکر اور منصف اور خزانچی اور مشیر اور مجتہد اور صوبوں کے سارے منصب دار اُس مورت
کی تقدیس کے لئے جسے نبوکد نضر بادشاہ نے نصب کیا تھا جمع ہوئے - اور وے
اُس مورت کے آگے جسے نبوکد نضر نے نصب کیا تھا کھڑے ہوئے + تب ایک منادی نے
بلند آواز سے پکارا کہ ای قومو ای گروہو اور ای مختلف لغتیں بولنیوالو تمہارے لئے یہہ حکم
ہے کہ جس وقت قرنائی اور نی اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے باجے
کی آواز سنو تو اُس سونے کی مورت کے آگے جسے نبوکد نضر بادشاہ نے نصب کیا ہی اوندھے
مُنہہ گرو اور سجدہ کرو - اور جو کوئی اوندھے مُنہہ نہ گرے اور سجدہ نہ کرے تو اُسی گھڑی جلتی
بھٹھی کے بیچ میں ڈالا جائیگا + سو اُسی دم جس وقت ساری قوموں نے قرنائی اور نی
اور ستار اور رباب اور بربط اور ہر طرح کے باجے کی آواز سُنی اُسیوقت ساری قومیں اور
گروہیں اور زبان والے اُس مورت کے آگے جسے نبوکد نضر بادشاہ نے نصب کیا تھا
اوندھے مُنہہ گرے اور اُنہوں نے سجدہ کیا + سو اُس وقت کئی ایک کسدی نزدیک آئے اور
یہودیوں پر نالش کی + اُنہوں نے نبوکد نضر بادشاہ کے آگے عرض کی ای بادشاہ تا ابد جیتا
رہ + ای بادشاہ تو نے حکم کیا ہی کہ جو کوئی قرنائی اور نی اور ستار اور رباب اور بربط اور
چغانہ اور ہر طرح کے باجے کی آواز سُنے سو اُس سونے کی مورت کے آگے زمین تک جھکے
اور سجدہ کرے - اور جو کوئی زمین تک نہ جھکے اور سجدہ نہ کرے سو ایک جلتی بھٹھی کے بیچ میں
ڈالا جائیگا + اب چند یہودی ہیں جنہیں تو نے بابل کے صوبے کی کارپردازی پر معین کیا ہی یعنے
سدرک اور میسک اور عبید نجو ان آدمیوں نے تیری تعظیم نہیں کی ہی - وے تیرے معبودوں
کی عبادت نہیں کرتے ہیں اور اُس سونے کی مورت کو جسے تو نے نصب کیا سجدہ نہیں کرتے

۱۳ تب نبوکدنضر نے قہر اور غضب سے حکم کیا کہ سدرک اور میسک اور عبیدنجو کو حاضر کریں + سو اُنہوں
۱۴ نے اُن آدمیوں کو بادشاہ کے حضور حاضر کیا + نبوکدنضر نے ارشاد کیا اور اُنہیں کہا ای سدرک
اور میسک اور عبیدنجو کیا یہہ سچ ہی کہ تم لوگ میرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے ہو اور اُس
۱۵ سونے کی مورت کو جسے میں نے نصب کیا سجدہ نہیں کرتے؟ تس پربھی اگر مستعد رہو کہ جسدم
قرنائی اور نَے اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے باجے کی آواز سُنو تو اُسی دم اُس
مورت کے آگے جسے میں نے کھڑا کیا اوندھے مُنہہ گر پڑو اور سجدہ کرو تو بہتر۔ پر اگر سجدہ نہ کروگے
تو اُسی گھڑی ایک آگ کی جلتی بھٹھی کے بیچ ڈالے جاؤگے - اور وہ خدا کون ہی جو تمہیں
۱۶ میرے ہاتھہ سے چھوڑا دیگا؟ سدرک اور میسک اور عبیدنجو نے جواب میں بادشاہ سے کہا
۱۷ کہ ای نبوکدنضر اس مقدمہ میں تجھے جواب دینا ہم ضرور نہیں جانتے + دیکھہ تو ہمارا خدا ہی جسکی عبادت
ہم کرتے ہیں وہ ہمیں آگ کی جلتی بھٹھی سے چھوڑانے کی قدرت رکھتا ہی - اور وہ ای بادشاہ
۱۸ تیرے ہاتھہ سے ہمکو چھوڑا دیگا + اور نہیں تو ای بادشاہ تجھے معلوم ہو کہ ہم تیرے معبودوں کی عبادت
۱۹ نہیں کرینگے اور اُس سونے کی مورت کو جسے تو نے نصب کیا ہی سجدہ نہ کرینگے + تب نبوکدنضر
غصے سے بھر گیا اور اُس کے چہرے کا رنگ سدرک اور میسک اور عبیدنجو پر مبدل ہوا اور
۲۰ اُس نے حکم دیا کہ بھٹھی کی آنچ اُس معمول سے جو اُسکا تھا ہفت چند زیادہ کریں + اور لشکر کے
زورآور پہلوانوں کو حکم کیا کہ سدرک اور میسک اور عبیدنجو کو باندھیں اور جلتی بھٹھی میں ڈال دیں +
۲۱ تب وے اشخاص اپنی قبا اور زیر جامہ اور ٹوپی اور پوشاک سمیت باندھے گئے اور جلتی بھٹھی کے
۲۲ بیچوں بیچ میں ڈالے گئے + اِسلئے کہ بادشاہ کا حکم تاکیدی تھا اور بھٹھے کی آنچ نہایت زیادہ ہوئی
۲۳ آگ کی لو نے اُن لوگوں کو جنہوں نے سدرک اور میسک اور عبیدنجو کو اُٹھایا تھا ہلاک کیا + اور یہہ
تین شخص یعنے سدرک اور میسک اور عبیدنجو بندھے ہوئے جلتی بھٹھی کے درمیان گر پڑے +
۲۴ اُسوقت نبوکدنضر بادشاہ سراسیمہ ہوا اور اُس نے جلد اُٹھکر ارکان دولت سے مخاطب ہوکر کہا
کیا ہم نے تین شخصوں کو بندھوا کر جلتی بھٹھی میں نہیں ڈلوایا؟ اُنہوں نے جواب میں کہا ای
۲۵ بادشاہ سچ ہی + اُس نے جواب میں کہا دیکھو میں چار شخص کھُلے ہوئے آگ کے بیچ پھرتے

دیکھتا ہوں اور اُنہیں کچھ ضرر نہ ہوا اور چوتھے کی صورت خدا کے بیٹے کی سی ہے + تب نبوکدنضر نے آگ کی جلتی بھٹھی کے دروازے پر آ کر پکارا کہ اے سدرک اور میسک اور عبید نجو خدا تعالیٰ کے بندو باہر نکلو اور ادھر آؤ + تب سدرک اور میسک اور عبید نجو آگ کے درمیان سے نکل آئے + اور سارے امیروں اور حاکموں اور سرلشکروں اور بادشاہ کے مشیروں نے فراہم ہو کر اُن شخصوں پر نظر کی کہ آگ کی اُنکے بدنوں پر تاثیر نہ ہوئی تھی اور نہ اُن کے سر کا ایک بال جھلس گیا اور نہ اُن کی پوشاک میں مطلق کچھ فرق ہوا اور نہ آگ سے جلاہٹ کی بو اُنپر سے معلوم ہوتی تھی + تب نبوکدنضر نے پکار کے کہا کہ سدرک اور میسک اور عبید نجو کا خدا مبارک ہو جس نے اپنے فرشتے کو بھیجا اور اپنے بندوں کو جنہوں نے اُسپر توکل کر کے بادشاہ کے حکم کو ٹال دیا ہے اور اپنے بدنوں کو نثار کیا کہ سوا اپنے خدا کے دوسرے معبود کی عبادت اور بندگی نہ کریں چھڑایا ہے + اِس لئے میں حکم کرتا ہوں کہ جو قوم یا گروہ یا اہل لغت سدرک اور میسک اور عبید نجو کے خدا کے حق میں کوئی نالائق سخن بولینگے تو اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے اور اُن کے گھر گھورے بن جائینگے - کیونکہ کوئی دوسرا خدا نہیں جو اِس طرح چھڑا سکے + تب بادشاہ نے سدرک اور میسک اور عبید نجو کو صوبہ بابل میں سرفراز کیا ❖

نبوکدنضر بادشاہ کی طرف سے ساری قوموں اور گروہوں اور اہل لغت کے لئے جو تمام روے زمین پر سکونت کرتے ہیں سلامتی تمہاری زیادہ ہو + میں نے مناسب جانا کہ اُن نشانیوں اور عجیب کاموں کی جو خدا تعالیٰ نے مجھ سے کئے اطلاع دوں + اُسکی نشانیاں کیا ہی نادر ہیں اور اُس کے حیرت افزا کام کیسے عظیم ہیں! اُس کی مملکت ایک ابدی مملکت ہے اور اُسکی سلطنت پشت در پشت ❖

میں نبوکدنضر اپنے گھر میں چین کرتا تھا اور اپنے قصر میں کامران ہوا - تب میں نے ایک خواب دیکھا جس سے میں ہراسان ہو گیا اور اُن اندیشوں سے جو میں نے پلنگ پر کئے اور اُن خیالوں سے جو میرے دماغ میں بند تھے میں گھبرایا + اِس لئے میں نے حکم کیا کہ بابل کے سارے حکما حاضر ہوں تا کہ اُس خواب کی تعبیر بیان کریں + چنانچہ ساحر اور نجومی اور کسدی

اور فالگیر حاضر ہوئے۔ اور میں نے اُنسے اپنا خواب بیان کیا۔ پر اُنھوں نے مجھ سے اُسکی تعبیر
نہ کی + ۸ آخر کو دانی ایل میرے سامھنے آیا جس کا نام بیلطشضر جو میرے اِلٰہ کا بھی نام ہے۔
اُس میں مُقدّس الٰہوں کی روح ہے سو میں نے اُس کے آگے خواب کو بیان کیا کہ ۹ ای بیلطشضر
ساحروں کے سردار اس لئے کہ میں جانتا ہوں کہ قدوس الٰہوں کی روح تجھ میں ہے اور کہ کوئی
راز کی بات تجھے رنج کا باعث نہیں اُس خواب کے خیالات جو میں نے دیکھا اور اُس کی تعبیر
بیان کر + ۱۰ اپنے پلنگ پر لیٹے ہوئے میرے دماغ کے خیالات یہہ تھے۔ میں نے نگاہ کی
اور دیکھو کہ زمین کے بیچوں بیچ ایک درخت ہے جو نہایت بلند ہے + ۱۱ سو وہ درخت بڑھا اور اُسنے
مضبوطی پیدا کی اور اُس کی پھننگ آسمان تک پہنچی اور وہ زمین کی انتہا تک دکھائی دیتا
تھا + ۱۲ اُس کے پتے خوشنما تھے اور اُس کے میوے فراواں تھے اور اُس میں سب کی
خوراک تھی + میدان کے چرندے اُس کے سائے تلے راحت پاتے تھے اور ہوا کے پرندے
اُسکی شاخوں پر بسیرا کرتے تھے اور سارے جانداروں نے اُس سے پرورش پائی + ۱۳ میں
نے اپنے پلنگ پر اپنے دماغی خیالات میں دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نگہبان ہاں
ایک قدسی آسمان پر سے اُتر آیا + ۱۴ اُس نے بڑی آواز سے للکار کے کہا درخت کو کاٹو
اُس کی شاخیں تراشو اور اُس کے پتے جھاڑو اور اُسکا میوہ کھنڈا دو۔ چرندے اُسکے
تلے سے جاتے رہیں اور پرندے اُس کی شاخوں پر سے اُڑ جاویں + ۱۵ تسپر بھی اُسکی جڑوں
کا کُندہ زمین میں چھوڑو۔ ہاں لوہے اور تانبے کے حلقے سے باندھا ہوا میدان کی
ہری گھاس میں رہنے دو۔ اور وہ آسمان کی شبنم سے تر ہو اور زمین کی گھاس کے
ساتھ حیوانوں کے حصہ میں پڑے + ۱۶ اُسکا دل آدمی کا سا دل نہ رہے پر اُسے حیوان کا
سا دل دیا جاوے۔ اور سات دور اُسپر گذر جاویں + ۱۷ یہہ حکم نگہبانوں کے فیصلے سے ہے اور
یہ امر قدسیوں کے کہنے کے مطابق ہے تا کہ زندہ لوگ پہچانیں کہ خدا تعالیٰ آدمیوں کی مملکت
میں حکمرانی کرتا ہے اور جسے چاہے اُسے دیتا ہے بلکہ آدمیوں میں سے ادنی آدمی کو اُس پر
قائم کرتا ہے + ۱۸ مجھ نبوکدنضر بادشاہ نے یہہ خواب دیکھا ہے۔ پر تو ای بیلطشضر اُس کی تعبیر

بیان کر۔کیونکہ میری مملکت کے سارے حکما طاقت نہیں رکھتے کہ میرے آگے اُسکی تعبیر بیان کریں مگر تجھہ میں یہہ سکت ہی اِس لئے کہ قدوس الٰہوں کی روح تجھہ میں موجود ہی + تب دانی ایل جسکا لقب بیلطشضر ہی ایک ساعت تک سراسیمہ رہا اور اُسکے اندیشوں نے اُسے گھبرایا + بادشاہ نے جواب میں اُسے کہا کہ ای بیلطشضر خواب اور اُس کی تعبیر سے تو مت گھبرا + بیلطشضر نے جواب میں کہا ای میرے خداوند یہہ خواب اُن کے لئے ہو جو تیرا کینہ رکھتے ہیں اور اُسکی تعبیر تیرے دشمنوں کے لئے + وہ درخت جو تو نے دیکھا کہ بڑھا اور اُسنے مضبوطی پیدا کی اور اُس کی پھننگ آسمان تک پہنچی اور زمین کی انتہا تک دکھائی دیتا تھا جسکے پتّے خوشنما تھے اور اُسکا میوہ فراوان تھا اور اُس میں سبھوں کی خوراک تھی۔جس کے سائے تلے میدان کے حیوان سکونت کرتے تھے اور شاخوں پر ہوا کے پرندے بسیرا لیتے تھے۔ای بادشاہ سو تو ہی ہی۔کہ تو بڑھا اور مضبوط ہوا۔کیونکہ تیری بزرگی بڑی بلکہ آسمان تک پہنچی ہی اور تیری سلطنت زمین کی انتہا تک + اور چونکہ بادشاہ نے دیکھا کہ ایک نگہبان ہاں ایک قدسی آسمان پر سے اُترا اور بولا کہ درخت کو کاٹ ڈالو اور اُسے برباد کرو۔تس پر بھی اُس کی جڑوں کا کندا زمین پر چھوڑو۔ہاں اُسے لوہے اور تانبے کے حلقے سے باندھکے میدان کی ہری گھاس میں رہنے دو کہ وہ آسمان کی شبنم سے تر ہو اور جبتک اُسپر سات دور گذر جاویں اُسکا حصّہ زمین کے حیوانوں کے ساتھ ہو۔ای بادشاہ اُس کی تعبیر اور حق تعالیٰ کا وہ حکم جو بادشاہ میرے خداوند کے حق میں ہوا ہی سو یہہ ہی۔کہ تجھے آدمیوں میں سے ہانک کے نکال دینگے اور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تو جا بسیگا اور ایسا کرینگے کہ تو بیلوں کی طرح گھاس کھائیگا اور آسمان کی شبنم سے تو تر ہوگا اور تجھہ پر سات دور گذر جائینگے۔جب تک کہ تو نہ جانے کہ خدا تعالیٰ انسان کی مملکت میں حکمرانی کرتا ہی اور جسے چاہے اُسی کو دیتا ہی + اور یہہ جو اُنہوں نے حکم کیا کہ درخت کی جڑوں کے کندہ کو چھوڑ دو سو یہہ ہی کہ بعد اُس کے کہ تو جانیگا کہ بادشاہت کا اقتدار آسمان کی طرف سے ہی تو تو اپنی سلطنت پر پھر قائم ہوگا + اس لئے ای بادشاہ آپ کے آگے میری نصیحت قبول ہو

اور تو اپنی خطاؤں کو صداقت سے اور اپنی بدکاریوں کو مسکینوں پر رحم کرکے توڑ ڈالے اگر
۲۸ ایسا ہوگا تو تیری رفاہیت ایک مدت تک رہیگی + یہہ سارا حادثہ بادشاہ نبوکدنضر پر پڑا +
۲۹ جب ایک برس گذر گیا تو وہ بابل کی مملکت کے قصر میں ٹہلتا تھا + بادشاہ نے فرمایا اور کہا کیا
۳۰ یہہ وہ بڑی بابل نہیں جسے میں نے اپنی توانائی کی شدت سے بنایا تاکہ وہ دار السلطنت
ہوا اور اُس سے میری شان و شوکت جلوہ گر ہووے؟ بادشاہ کے منہہ سے جیوں یہہ کلام
۳۱ نکلا آسمان سے ایک آواز آئی کہ ای بادشاہ نبوکدنضر تجھے کہا جاتا ہی سلطنت تجھہ سے جاتی
رہی - اور تجھے آدمیوں میں سے ہانک کے نکال دینگے اور میدان کے حیوانوں کے ساتھہ تیری سکونت
۳۲ ہوگی اور تجھے بیل کی طرح گھاس کھلا دینگے اور سات دور تجھہ پر گذر رینگے تاکہ تو جانے کہ خدا تعالی
آدمیوں کی مملکت میں حکمرانی کرتا ہی اور جسے چاہے اُسے بخشتا ہی + اُسی گھڑی نبوکدنضر بادشاہ
۳۳ پر یہہ بات انجام تک پہنچی - اور وہ آدمیوں میں سے نکالا گیا اور بیلوں کی طرح گھاس کھاتا رہا اور
اُسکا بدن آسمان کے شبنم سے تر ہوا یہانتک کہ اُس کے بال عقابوں کے پروں کی مانند اور اُسکے
ناخن پرندوں کے چنگل کے سے بڑھے + اور اُن ایام کے گذرنے کے بعد میں نبوکدنضر نے آسمان
۳۴ کی طرف اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور میری عقل مجھہ میں پھر آئی اور میں نے حق تعالی کا شکر کیا اور
اُس کی حمد و ثنا کی جس کی حیات ابدی ہی اور اُس کی سلطنت ابدی سلطنت ہی اور اُسکی مملکت
پشت در پشت - اور زمین کے سارے باشندے ناچیز گنے جاتے ہیں - اور وہ جیسا چاہتا ہی
۳۵ ویسا آسمان کے لشکروں اور زمین کے باشندوں کے درمیان کام کرتا ہی - اور کوئی نہیں جو
اُس کے ہاتھہ کو روک سکے اور اُس سے کہے کہ تو کیا کرتا ہی؟ اُسیوقت میری عقل مجھہ میں پھر
۳۶ آئی اور میری سلطنت کی شوکت کے لئے میرا رعب اور دبدبہ مجھہ میں پھر آئے اور میرے مشیروں
اور امیروں نے مجھے پھر ڈھونڈھا - اور میں اپنی مملکت میں قائم ہوا اور میرا اجلال اور رونق
نہایت افزود ہوئی + اب میں نبوکدنضر آسمان کے بادشاہ کی شکرگذاری اور ستایش اور تکریم
۳۷ کرتا ہوں - کہ اُس کے سارے کام صداقت ہیں اور اُس کی ساری راہیں عدالت - اور وہ
اُنہیں جو غروری سے چلتے ہیں ذلیل کرسکتا ہی +

بیلشضر بادشاہ نے اپنے ایک ہزار امیروں کی مہمانی بڑی دھوم سے کی اور اُن ہزاروں
کے آگے مے نوشی کی + بیلشضر نے جب مے چکھہ گیا حکم کیا کہ سونے اور چاندی کے ظروف جنہیں
نبوکدنضر اُسکا باپ یروسلم کی ہیکل سے نکال لایا تھا لے آویں۔ تاکہ بادشاہ اور اُس کے امرا
اُس کی جوروان اور سریتین اُنمیں مے پئیں + تب سونے کے ظروف کو جو ہیکل سے یعنے خدا
کے گھر سے جو یروسلم میں ہے نکالے گئے تھے لائے اور بادشاہ اور امرا اور اُس کی جوروان
اور اُس کی سریتیں اُن میں پینے لگیں + اُنہوں نے مے پی اور سونے اور چاندی اور پیتل اور لوہے
اور لکڑی اور پتھر کے معبودوں کی ستایش کی + اُسی گھڑی میں کسی آدمی کے ہاتھہ کی اُنگلیاں
ظاہر ہوئیں اور اُنہوں نے شمعدان کے مقابل بادشاہی محل کی دیوار کے گچ پر لکھا اور بادشاہ
نے ہاتھہ کا وہ سرا جو لکھتا تھا دیکھا + تب بادشاہ کا چہرہ متغیر ہوا اور اُس کے اندیشوں نے
اُسے گھبرا دیا یہانتک کہ اُس کی کمر کی جوڑ ڈھیلی ہوگئی اور اُس کے گھٹنے ایک دوسرے
سے ٹکرانے لگے + بادشاہ نے بڑی آواز سے چلّا کر فرمایا کہ نجومیوں اور کسدیوں اور
فالگیروں کو حاضر کریں + بادشاہ نے بابل کے حکما کو یہہ کہکر فرمایا کہ جو کوئی اُس لکھے کو
پڑھے اور اُسکا مضمون مجھہ سے بیان کرے سو ارغوانی خلعت پاویگا اور اُس کی گردن میں سونے
کی زنجیر ڈالی جائیگی اور وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوگا + تب بادشاہ کے سارے
حکما حاضر ہوئے پر اُس لکھے کو پڑھہ نہ سکے اور نہ بادشاہ پر اُسکا مضمون ظاہر کر سکے + تب
بیلشضر نپٹ گھبرایا اور اُسکا چہرہ متبدل ہوا اور اُس کے امرا سراسیمہ ہوئے + تب ملکہ بادشاہ
اور اُس کے امرا کے کہنے سے جشن گاہ میں آئی ملکہ یوں کہکر بولی ای بادشاہ تا ابد جیتا رہ تیرے
خیالات تجھہ کو نہ گھبراویں اور تیرا چہرہ متبدّل نہ ہو۔ تیری مملکت میں ایک شخص ہے جس میں
قدوس الٰہوں کی روح ہے اور تیرے باپ کے ایام میں نور اور دانش اور حکمت الٰہوں کی حکمت
کی مانند اُس میں پائی جاتی تھی جسے نبوکدنضر بادشاہ تیرے باپ نے ای بادشاہ تیرے
ہی باپ نے ساحروں اور نجومیوں اور کسدیوں اور جادوگروں کا سردار کیا تھا۔ کیونکہ اُس
میں ایک فاضل روح اور دانش اور عقل اور خوابوں کی تعبیر کرنے اور رازوں کے کھولنے

اور مشکلوں کے حل کرنے کی قوت اُسی دانی ایل میں جسکا بادشاہ نے بیلطشضر نام رکھا
پائی گئی۔ پس دانی ایل بلایا جاوے کہ وہ اُس کے معنی تجھے بتاویگا +

۱۳ تب دانی ایل بادشاہ کے حضور حاضر کیا گیا + بادشاہ دانی ایل سے یوں کہکر بولا کیا تو
وہی دانی ایل ہی جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ہی جنہیں بادشاہ میرا باپ یہوداہ سے لایا؟
۱۴ میں نے تیرا شہرہ سُنا ہی کہ الٰہوں کی روح تجھہ میں ہی اور نور اور عقل اور خرد باریک تجھہ میں
۱۵ موجود ہیں + پس حکما اور نجومی میرے حضور حاضر کئے گئے تاکہ اُس نوشتے کو پڑھیں اور اُسکا
۱۶ مضمون مجھہ پر ظاہر کریں۔ لیکن وے اُسکا مضمون مجھپر ظاہر نہ کر سکے + اور میں نے تیرا تذکرہ
سُنا ہی کہ تو معنے کہہ سکتا ہی اور شبہہ زائل کرتا ہی۔ پس اگر تو اُس نوشتے کو پڑھے اور اُس کا
مضمون مجھہ سے بیان کرے تو ارغوانی خلعت پاویگا اور تیری گردن میں سونے کی زنجیر ڈالی
جائیگی اور تو مملکت میں تیسرے درجے کا حاکم ہوگا +

۱۷ تب دانی ایل نے جواب میں بادشاہ کے حضور کہا تیرا انعام تیرے ہی پاس رہے اور
اپنا صلہ دوسرے کو دے تو بھی میں بادشاہ کے لئے اِس لکھے کو پڑھونگا اور اُس کے
۱۸ معنے اُسے بتلا دونگا + ای بادشاہ خدا تعالیٰ نے بنوکدنضر تیرے باپ کو سلطنت اور حشمت اور
۱۹ شوکت اور عزت بخشی۔ اور اُس حشمت کے سبب جو اُسنے اُسے دی ساری قومیں اور امتیں
اور اہل لغت اُس کے حضور ترساں اور لرزاں ہوئے۔ جسکو چاہا اُس نے ہلاک کیا اور جسے
۲۰ چاہا اُسنے جیتا چھوڑا۔ جس کو چاہا سرفراز کیا اور جسے چاہا ذلیل کیا + لیکن جب اُس کی
طبیعت میں گھمنڈ سمایا اور اُسکا دل غرور سے سخت ہوا وہ اپنے تخت سلطنت پر بیٹھنے سے
۲۱ معزول ہوا اور اُس کی حشمت چھینی گئی۔ اور وہ بنی آدم کے درمیان سے ہانکا گیا اور اُسکا
دل حیوانوں سا بنا اور گورخروں کے ساتھہ رہتا تھا اور اُسے بیلوں کی طرح گھاس کھلاتے
تھے اور اُسکا بدن آسمان کی شبنم سے تر ہوا یہانتک کہ اُس نے معلوم کیا کہ حق تعالیٰ انسان
۲۲ کی مملکت پر تسلط رکھتا ہی اور جسے چاہے اُسپر قائم کرتا ہی + لیکن تو ای بلشضر جو اُسکا بیٹا ہی
۲۳ باوجودیکہ تو اُس سب سے واقف تھا تسپر بھی تو نے اپنے دل سے عاجزی نہ کی۔ بلکہ

آسمانوں کے خداوند کے آگے اپنے کو سر بلند کیا۔ اور وے اُسکے گھر کے ظروف تیرے آگے لائے
اور تو نے اپنے امرا اور اپنی جوروؤں اور اپنی حرمتین کے ساتھہ اُن میں مے پی اور تو نے چاندی
اور سونے اور پیتل اور لوہے اور لکڑی اور پتھر کے معبودوں کی جو نہ دیکھتے اور نہ سُنتے اور نہ جانتے
ہیں اُنکی حمد کی اور اُس خدا کی جسکے ہاتھہ میں تیرا دم ہی اور جس کے قابو میں تیری ساری راہیں
ہیں اُسکی تعظیم نہ کی + سو اُسکی طرف سے اُس ہاتھہ کا سرا بھیجا گیا اور یہہ نوشتہ لکھا گیا +
اور نوشتہ جو لکھا گیا سو یہہ ہی مِنے مِنے تقیل اوفرسین + اور لفظ مِنے کی یہہ معنی
ہی کہ خدا نے تیری مملکت کا حساب کیا اور اُسے تمام کر ڈالا + تقیل کی یہہ معنی ہی کہ تو ترازو
میں تولا گیا اور کم نکلا + فریس کی یہہ معنی ہی کہ تیری مملکت منقسم ہوئی اور مادیوں اور فارسیوں
کو دیگئی + تب بیلشضر نے حکم کیا اور اُنھوں نے دانی ایل کو ارغوانی خلعت پہنایا اور سونے
کا کنٹھا اُس کی گردن میں ڈالا اور اُس کے لئے منادی کروائی کہ وہ مملکت میں تیسرے
درجے کا حاکم ہوا +
اُسی رات کو بیلشضر جو کسدیوں کا بادشاہ تھا قتل ہوا + اور دارا مادی نے باسٹھہ
برس کی عمر میں مملکت لے لی +

دارا کو پسند آیا کہ مملکت پر ایک سو بیس سردار مقرر کرے جو سارے ملکوں پر حکومت کریں۔
اور اُنپر تین پیشوا جنکا اول دانی ایل تھا تاکہ سردار اُنہیں حساب دیں کہ بادشاہ خسارت نہ کھینچے +
اور اسلئے کہ ایک فاضل روح دانی ایل میں تھی وہ اُن پیشواؤں اور سرداروں سے سبقت لیگیا
اور بادشاہ نے چاہا کہ اُسے تمام ملک پر مختار ٹھہراوے + تب اُن پیشواؤں اور سرداروں نے
چاہا کہ ملک داری کی بابت دانی ایل پر قصور ثابت کریں لیکن وے کوئی داؤں یا کوئی قصور
پا نہ سکے ۔ کیونکہ وہ دیانتدار تھا اور اُس میں کوئی خطا یا گناہ پایا نہ گیا + تب اُن شخصوں
نے کہا کہ اس دانی ایل کو اُس کے خدا کی شریعت کے مقدمے کے سوا اور بات میں قصوروار
نہ پاوینگے + پس سب پیشواؤں اور سرداروں کا بادشاہ کے حضور ہجوم ہوا۔ اور اُنھوں نے اُس
سے عرض کی کہ اے دارا بادشاہ تا ابد جیتا رہ + مملکت کے سارے پیشواؤں اور ناظموں اور

امیروں اور مشیروں اور سرلشکروں نے باہم مشورت کی ہی کہ ایک خسروانہ آئین مقرر کریں اور
ایک حکم قوی دویں کہ جو کوئی تیس دن تک سوا تیرے ای بادشاہ کسی معبود سے یا آدمی سے
۸ درخواست کرے سو شیر ببروں کی ماند میں ڈالا جائے + اب ای بادشاہ اس حکم کو برپا کر اور
نوشتے پر دستخط کر تا کہ تبدیل نہ ہووے مادیوں اور فارسیوں آئین کے مطابق جو تبدیل نہیں
۹ ہوتی + سو دارا بادشاہ نے اُس نوشتے اور فرمان پر دستخط کیا + اور جب دانی ایل نے دریافت
۱۰ کیا کہ اُس نوشتے پر دستخط ہو گیا تو وہ اپنے گھر میں آیا اور اپنی کوٹھری کا دریچہ جو یروسلم کی
طرف تھا کھولکر اور دن بھر میں تین مرتبہ گھٹنے ٹیک کر خدا کے حضور جسطرح سے آگے کرتا تھا دعا
۱۱ اور شکر گذاری کرتا رہا + تب یہہ لوگ جمع ہوئے اور دانی ایل کو اپنے خدا کے حضور دعا اور التماس
۱۲ کرتے ہوئے پایا + تب وے نزدیک آئے اور بادشاہ کے حضور بادشاہ کے حکم کا مذکور کیا کہ
ای بادشاہ کیا تو نے اُس فرمان پر دستخط نہیں کیا کہ جو کوئی تیس روز تک سوا تیرے کسی معبود سے
یا آدمی سے درخواست کرے سو شیر ببروں کی ماند میں ڈالا جائیگا؟ بادشاہ نے جواب میں کہا کہ یہہ
۱۳ بات سچ ہی مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جس میں بدلنا روا نہیں + تب اُنہوں نے
جواب دیا اور بادشاہ کے حضور میں عرض کی کہ ای بادشاہ وہ دانی ایل جو یہوداہ کے جلاوطنوں
میں سے ہی سو تجھکو نہیں مانتا اور نہ اُس حکم کو جسپر تو نے دستخط کیا ہی پر ہر روز تین بار دعا مانگتا ہی +
۱۴ جب بادشاہ نے یہہ باتیں سُنیں تو اپنے سے نہایت ناخوش ہوا اور اُسنے دل میں چاہا کہ دانی ایل
۱۵ کو چھڑاوے اور سورج ڈوبنے تک اُس کے چھُڑانے میں کوشش کرتا رہا + پھر وے اشخاص
بادشاہ کے حضور فراہم ہوئے اور بادشاہ سے کہنے لگے کہ ای بادشاہ تو سمجھ لے کہ مادیوں اور
۱۶ فارسیوں کا آئین یوں ہی کہ جو حکم اور قانون کہ بادشاہ مقرر کرے سو نہیں بدلتا + تب بادشاہ نے
حکم دیا اور وے دانی ایل کو لائے اور شیر ببروں کی ماند میں ڈالدیا + پر بادشاہ نے دانی ایل
۱۷ سے کہا تھا اور فرمایا کہ تیرا خدا جس کی تو سدا بندگی کرتا ہی سو تجھے چھڑاوے + اور ایک پتھر لایا گیا
اور اُس ماند کے مُنہہ پر رکھا گیا اور بادشاہ نے اپنی اور اپنے امیروں کی مہر اُسپر کر دی تا کہ وہ
۱۸ بات جو دانی ایل کے حق میں ٹھہرائی گئی متبدل نہ ہو + تب بادشاہ اپنے قصر میں گیا + اور اُس نے

ساری رات فاقہ کیا اور موسیقی کے ساز اور باجے اُس کے آگے نہیں لائے اور اُسکی نیند
جاتی رہی + اور صبح کو بڑے سویرے بادشاہ اُٹھا اور جلدی سے شیر ببروں کی ماند کی طرف چلا +
اور جب ماند تک پہنچا تو غمناک آواز سے دانی ایل کو پکارا - بادشاہ نے دانی ایل کو خطاب کر کے
کہا ای دانی ایل زندہ خدا کے بندے کیا تیرا خدا جس کی بندگی تو سدا کرتا ہی قادر ہوا کہ تجھے شیر
ببروں سے چھڑا دے ؟ تب دانی ایل نے بادشاہ سے کہا ای بادشاہ تا ابد زندہ رہ + میرے
خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا ہی اور شیر ببروں کے مُنہہ کو بند کر رکھا ہی یہاں تک کہ اُنہوں نے
مجھے ضرر نہ پہنچایا اِس لئے کہ اُس کے آگے مجھہ میں بیگناہی پائی گئی اور تیرے آگے ای بادشاہ
میں نے خطا نہیں کی + پس بادشاہ اُس کے سبب نہایت شادمان ہوا اور حکم دیا کہ دانی ایل
کو اُس ماند سے نکالیں + سو دانی ایل اُس ماند سے نکالا گیا اور معلوم ہوا کہ اُسے کچھہ ضرر
نہ پہنچا تھا اِسلئے کہ اُسنے اپنے خدا پر توکل کیا تھا + اور بادشاہ نے حکم دیا اور وے اُن
شخصوں کو جنہوں نے دانی ایل پر نالش کی تھی لائے اور اُنہیں اُنکے لڑکے بالوں اور جوروں
سمیت شیر ببروں کی ماند میں ڈالدیا اور شیر ببر اُنپر غالب ہوئے اور اُس سے پیشتر کہ ماند
کی تھاہ تک پہنچیں شیر ببروں نے اُن کی ساری ہڈیاں توڑ ڈالیں +

تب دارا بادشاہ نے ساری قوموں اور گروہوں اور اہل لغت کو جو روے زمین پر بستے
تھے نامہ لکھا - تمہاری سلامتی افزود ہو + میں یہہ حکم کرتا ہوں کہ میری مملکت کے ہر ایک
صوبے کے لوگ دانی ایل کے خدا کے آگے ترساں و لرزاں ہوں - کیونکہ وہ ہی زندہ خدا ہی
اور ہمیشہ قائم ہی اور اُس کی سلطنت لازوال ہی اور اُسکی مملکت آخر تک رہیگی + وہی چھڑاتا اور
بچاتا ہی اور آسمان اور زمین میں وہی نشانیاں دکھلاتا اور عجایب و غرایب کرتا ہی - اُسی نے
دانی ایل کو شیر ببروں کے چنگلوں سے چھڑایا ہی + پس یہہ دانی ایل دارا کی سلطنت اور خورس
فارسی کی سلطنت میں کامیاب رہا +

شاہ بابل بلشضر کے پہلے سال میں دانی ایل نے اپنے بستر پر ایک خواب اور اپنے
سر کی رویتیں دیکھیں - تب اُسنے اُس خواب کو لکھا اور اُس احوال کا مفصل بیان کیا +

۲ دانی ایل بولا اور کہا کہ میں نے رات کو ایک رویا دیکھی اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان کی چار ہوائیں
۳ بڑے سمندر پر باہم زور سے چلیں + اور سمندر سے چار بڑے حیوان جو ایک دوسرے سے متفرق
۴ تھے نکلے + پہلا شیر ببر کی مانند تھا اور عقاب کے سے پنکھہ رکھتا تھا - اور میں دیکھتا رہا
جب تک اُس کے پر اُکھاڑے گئے اور وہ زمین سے اُٹھایا گیا اور آدمی کی طرح پاؤں پر
۵ کھڑا کیا گیا اور انسان کا دل اُسے دیا گیا + اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک دوسرا حیوان ریچھہ
کی مانند تھا اور وہ ایک طرف سیدھا کھڑا ہوا اور اُس کے مُنہہ میں اُس کے دانتوں کے
۶ درمیان تین پسلیاں تھیں - اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ اُٹھہ اور بہت گوشت کھا + بعد اُس کے
میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک اَور حیوان تیندوے کی مانند اُٹھا جس کی پیٹھہ پر
پرندے کے سے چار پر تھے - اور اُس حیوان کے چار سر تھے اور سلطنت اُسے دی گئی +
۷ اُس کے پیچھے میں نے رات کی رویتوں کے وسیلے سے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ چوتھا حیوان
ہولناک اور ہیبتناک اور نہایت زبردست اور اُس کے دانت لوہے کے تھے اور بڑے
بڑے تھے - وہ نگل جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا اور بچتی کو اپنے پاؤں سے لتاڑتا تھا - اور
یہہ اُن سب حیوانوں سے جو اُس کے آگے تھے متفرق تھا - اور اُس کے دس سینگ تھے +
۸ میں نے اُن سینگوں پر غور سے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُنکے بیچ میں سے ایک اَور چھوٹا سا
سینگ نکلا جس کے آگے پہلے تین سینگ جڑ سے اُکھاڑے گئے - اور کیا دیکھتا ہوں
کہ اُس سینگ میں آنکھیں تھیں اِنسان کی آنکھوں کی مانند اور ایک مُنہہ تھا جو بڑی بڑی
۹ باتیں بول رہا ہے + میں یہانتک دیکھتا رہا کہ کُرسیاں رکھی گئیں اور قدیم الایام بیٹھہ گیا -
اُسکا لباس برف سا سفید تھا اور اُس کے سر کے بال صاف ستھرے اُون کی مانند -
۱۰ اُسکا تخت آگ کے شعلہ کی مانند تھا اور اُس کے پہئے جلتی آگ کے مثل تھے + ایک آتشی
سیلاب بہہ رہا جو اُسکے آگے سے نکلا تھا - ہزاروں ہزار اُس کی خدمت میں حاضر تھے اور
لاکھوں لاکھہ اُسکے آگے کھڑے تھے - عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کھلی ہوئی تھیں +
۱۱ میں نے دیکھا یہانتک کہ اُس سینگ کی آواز کے سبب جو بڑے گھمنڈ کی باتیں بولتا رہا

ہاں میں یہانتک دیکھتا رہا کہ وہ حیوان مارا گیا اور اُسکا بدن ہلاک کیا گیا اور شعلہ زن آگ
میں ڈالا گیا + اور باقی حیوانوں کی سلطنت بھی اُنسے لے لی گئی - پر اُنکی زندگی قائم رہی اور
وے ایک مدت اور ایک ساعت تک جیئے + میں نے رات کی رویتوں کے وسیلے دیکھا
اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص آدمزاد کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھہ آیا اور قدیم
الایام تک پہنچا - وے اُسے اُس کے آگے لائے + اور تسلط اور حشمت اور سلطنت اُسے دیگئی
کہ سب قومیں اور اُمتیں اور مختلف زبان بولنیوالے اُس کی خدمت گذاری کریں - اُسکی
سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہیگی اور اُس کی مملکت ایسی جو زائل نہ ہوگی +

مجھہ دانی ایل کی روح میرے بدن میں ملول ہوئی اور میرے سر کی رویتوں نے مجھے
گھبرا دیا + میں اُنمیں سے جو نزدیک کھڑے تھے ایک شخص کے پاس گیا اور اُس سے
اِن ساری باتوں کی حقیقت پوچھی + اُس نے مجھہ سے کہا اور ساری حقیقت مجھے بتلائی +
یے چار بڑے حیوان چار بادشاہ ہیں جو زمین میں برپا ہونگے + لیکن حق تعالی کے مقدس
لوگ سلطنت لے لینگے اور ابد تک ہاں ابد الاباد تک اُس سلطنت کے مالک رہینگے +
تب میں نے چاہا کہ چوتھے حیوان کی حقیقت جانوں جو اُن سبھوں سے متفرق تھا کہ
نہایت ہیبت ناک تھا جس کے دانت لوہے کے اور ناخن پیتل کے تھے جو نگلتا اور ٹکڑے
ٹکڑے کرتا اور بچتی کو اپنے پاؤں سے لتاڑتا تھا - اور دس سینگوں کی جو اُسکے سر پر
تھے اور اُس ایک کی جو نکلا اور جس کے آگے تین گر گئے ہاں اُس سینگ کی جسکی آنکھیں تھیں
اور ایک مُنہہ جو بڑے گھمنڈ کی باتیں بولتا تھا اور اُس کا چہرہ اُسکے ساتھیوں کی نسبت
سے زیادہ رعبدار تھا + میں نے دیکھا کہ وہی سینگ مقدسوں سے جنگ کرتا اور اُن پر
غالب ہوتا رہا جب تک کہ قدیم الایام آیا اور حق تعالی کے مقدسوں کا انصاف کیا گیا
اور وقت آپہنچا کہ مقدس لوگ سلطنت کے مالک ہوویں + وہ یوں بولا کہ چوتھا حیوان چوتھی
سلطنت ہے جو دنیا میں ہوگی - وہ ساری سلطنتوں سے متفرق ہوگی اور ساری زمین کو نگلیگی اور
اُسے لتاڑیگی اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریگی + اور وے دس سینگ جو ہیں سو دس بادشاہ

ہیں جو اُس سلطنت میں سے اُٹھینگے - اور اُن کے بعد ایک اَور اُٹھیگا اور وہ پہلوں سے
۲۵ متفرق ہوگا اور تین بادشاہوں پر غالب ہوگا + اور وہ حق تعالیٰ کی مخالفت میں باتیں
کریگا اور حق تعالیٰ کے مقدسوں کو تصدیعہ دیگا اور چاہیگا کہ وقتوں اور شریعتوں کو بدل
ڈالے - اور وے اُس کے قبضے میں دیئے جائینگے یہانتک کہ ایک مدت اور مدتیں اور آدھی
۲۶ مدت گذر جائیگی + پر عدالت بیٹھیگی اور وے اُس کی سلطنت اُس سے لے لینگے کہ اُسے
۲۷ ہمیشہ کے لئے نیست نابود کریں + اور تمام آسمان تلے کے سارے ملکوں کی سلطنت اور
مملکت اور سلطنت کی حشمت حق تعالیٰ کے مقدس لوگوں کو بخشی جائیگی - اُس کی سلطنت ابدی
۲۸ سلطنت ہے اور ساری مملکتیں اُس کی بندگی کرینگی اور فرمانبردار ہووینگی + وہ بات یہانتک
تمام ہوئی + میں جو دانی ایل ہوں میرے اندیشوں نے مجھے نہایت گھبرایا اور میرا چہرہ مجھ
میں مبدل ہوا - پر میں نے یہہ بات اپنے دل میں رکھی +

۸ باب بیلشضر بادشاہ کی سلطنت کے تیسرے سال میں مجھے ہاں مجھہ دانی ایل کو ایک رویا
۲ نظر آئی بعد اُس کے جو شروع میں مجھے نظر آئی تھی + اور میں نے عالم رویت میں دیکھا اور
جسوقت میں نے دیکھا ایسا معلوم ہوا کہ میں سوسن کے قصر میں تھا جو صوبہ عیلام میں ہے -
۳ پھر میں نے رویت کے عالم میں دیکھا کہ میں اولائی کی ندی کے کنارے پر ہوں + تب
میں نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ندی کے آگے ایک مینڈھا کھڑا
ہے جس کے دو سینگ تھے - اور وے دو سینگ اونچے تھے - لیکن ایک دوسرے سے
۴ بڑا تھا اور بڑا دوسرے کے پیچھے اُٹھا + میں نے اُس مینڈھے کو دیکھا کہ پچھم اُتر دکھن طرف سینگ
مارتا تھا یہانتک کہ کوئی جانور اُس کے سامھنے کھڑا نہ ہوسکا نہ کوئی اُوس کے ہاتھ سے
۵ چھڑا سکا - پر وہ جو چاہتا تھا سو کرتا تھا یہانتک کہ وہ بہت بڑا ہوگیا + اور میں اِس
سوچ میں تھا کہ دیکھہ ایک بکرا پچھم کی طرف سے آکے تمام روے زمین پر ایسا پھرا کہ
زمین کو بھی نہ چھوا اور اُس بکرے کی دونوں آنکھوں کے بیچوں بیچ ایک عجیب طرح کا سینگ
۶ تھا + اور وہ اُس دو سینگ والے مینڈھے کے پاس جسے میں نے ندی کے سامھنے کھڑا

دیکھا آیا اور اپنے زور کے قہر سے اُسپر دَوڑ گیا + اور میں نے اُسے دیکھا کہ وہ مینڈھے کے قریب
پہنچا اور اُسکا غضب اُسپر بھڑکا اور مینڈھے کو مارا اور اُس کے دونوں سینگ توڑ ڈالے - اور
مینڈھے کو توت نہ تھی کہ اُسکا سامہنا کرے - سو اُسنے اُسے زمین پر پٹک دیا اور اُسے
لتاڑا - اور کوئی نہ تھا کہ مینڈھے کو اُس کے ہاتھہ سے چھڑا سکے + اور وہ بکرا نہایت بزرگ
ہوا - اور جب وہ پرزور ہوا تب اُسکا بڑا سینگ ٹوٹ گیا اور اُس کی جگہہ چار نادر سینگ
آسمان کی چاروں ہواؤں کی طرف نکلے + اور اُن میں کے ایک سے ایک چھوٹا سینگ
نکلا جو دکھن اور پورب اور دل پسند سرزمین کی طرف بے نہایت بڑھگیا + اور وہ بڑھکر
آسمان کے لشکر تک پہنچا اور اُس لشکر میں سے اور ستاروں میں سے بعضوں کو زمین پر گرا
دیا اور اُنہیں لتاڑا - بلکہ اُسنے لشکر کے سردار تک اپنے کو بلند کیا - اور اُس سے دائمی
قربانی اُٹھائی گئی اور مقدس کا مکان گرایا گیا + سو وہ لشکر دائمی قربانی کے باب میں خطا
کرنے کے سبب اُسے حوالے کیا گیا اور اُس نے سچائی کو زمین پر ڈالا - وہ یہہ کرتا اور
کامیاب ہوتا رہا + اور میں نے ایک قدسی کو بولتے سُنا اور دوسرے قدسی نے اُس قدسی
سے جو کلام کرتا تھا پوچھا کہ وہ رویت دائمی قربانی کی بابت اور اُس اُجاڑنے والے
کی شرارت کی بابت کہ مقدس اور لشکر دونوں دیئے گئے کہ پامال ہوویں کب تک رہیگی؟
اُس نے مجھے کہا کہ دو ہزار تین سو دن تک - پھر مقدس پاک کیا جائیگا +

اور ایسا ہوا کہ جب میں دانی ایل نے یہہ رویت دیکھی تھی اور اُس کی تعبیر کی تلاش
کرتا تھا تو دیکھہ میرے سامہنے کوئی کھڑا تھا جس کی صورت آدمی کی سی تھی + اور میں نے
ایک آدمی کی آواز سنی کہ اولائی کے درمیان پکارکے کہا کہ ای جبری ایل اِس شخص کو اِس
رویت کی معنی سمجھا + چنانچہ وہ اُدھر جہاں میں کھڑا تھا نزدیک آیا اور جب پہنچا میں ڈر گیا
اور اوندھے مُنہہ گرا - پر اُسنے مجھے کہا اے آدمزاد سمجھہ - کیونکہ یہہ رویت آخری زمانے
میں انجام ہوگی + اور جب وہ مجھہ سے کہہ رہا تھا میں اوندھے مُنہہ بھاری نیند میں زمین
پر پڑا تھا - تب اُسنے مجھے چھوا اور سیدھا کھڑا کیا - اور کہا کہ دیکھہ میں تجھے سمجھاؤنگا کہ قہر

۲۰ کے آخر میں کیا ہوگا- کیونکہ مقرری وقت پر تمامی ہوگی + وہ مینڈھا جسے تونے دیکھا کہ اُسکے
۲۱ دو سینگ ہیں سو مادہ اور فارس کے بادشاہ ہیں + اور وہ بالوالا بکرا یونان کا بادشاہ
۲۲ اور وہ بڑا سینگ جو اُس کی آنکھوں کے درمیان ہی سو اُسکا پہلا بادشاہ ہی + اور چونکہ اُسکے
ٹوٹ جانے کے بعد اُس کی جگہہ میں چار اَور نکلے سو یہہ چار سلاطین ہیں جو اُس قوم کے
۲۳ درمیان برپا ہونگے لیکن اُنکا اقتدار اُسکا سا نہ ہوگا + اور اُن کی سلطنت کے زمان آخر میں
جس وقت خطاکار لوگ حد تک پہنچینگے تو ایک بادشاہ ترش رو اور صاحب فتنت برپا ہوگا +
۲۴ یہہ بڑا زبردست ہوگا پر اُس کی قوت اُس کے ہستعداد سے نہ ہوگی- اور وہ عجیب طرح سے
۲۵ قتل کریگا اور بختاور ہوگا اور کام بجا لاویگا اور زور آوروں کو اور مقدّس لوگوں کو ہلاک کریگا اور
اپنی حیترائی سے ایسا عمل کریگا کہ اُس کی فطرت کے منصوبے اُس کے ہاتھہ کے تلے خوب
انجام پاوینگے- اور دل میں بڑا گھمنڈ کریگا- اور صلح کے وقت میں بہتیروں کو ہلاک کریگا-
وہ بادشاہوں کے بادشاہ سے بھی مقابلہ کرنیکے لئے اُٹھہ کھڑا ہوگا- پر بغیر وسیلے ہاتھہ کے
۲۶ شکست پاویگا + اور یہہ شام و صبح کی رویا جو کہی گئی سو سچ ہی- پر تو رویا کو بند کر رکھہ کیونکہ
۲۷ اِسکو ابھی بہت دنوں کا عرصہ ہی + اور مجھہ دانی ایل کو غش آیا اور میں چند روز تک بیمار پڑا رہا-
بعد اُس کے میں اُٹھا اور بادشاہ کا کاروبار کرنے لگا- اور رویت سے گھبرا تا رہا پر کوئی اُسے
نہ سمجھا +

۹ باب اخسویرس کے بیٹے دارا کے پہلے سال میں جو مادیوں کی نسل سے تھا اور کسدیوں کی مملکت
۲ پر بادشاہ مقرر ہوا تھا اُس کی سلطنت کے پہلے سال میں میں دانی ایل نے کتابوں میں اُن
برسوں کا حساب سمجھا جن کی بابت خداوند کا کلام یرمیاہ نبی کو پہنچا تھا کہ وہ یروشلم کی ویرانی
۳ کے ستر برس پورے کرے + اور میں نے اپنا رُخ خداوند خدا کیطرف کیا اور منت اور مناجات کرکے
۴ اور روزہ رکھکے اور ٹاٹ پہنکے اور راکھہ مل کے اُس کی تلاش کی + اور میں نے خداوند اپنے
خدا سے دعا مانگی اور میں نے اقرار کیا اور کہا کہ ای خداوند جو عظیم اور مہیب خدا ہی اور اُس عہد
کو جو اپنے عاشقوں کے اور اُنکے ساتھہ جو تیری فرمانبرداری کرتے ہیں یاد رکھتا ہی اور اُنپر

رحم کرتا ہی - ہم نے خطا کی ہم نے بدکاری کی ہم نے شرارت کی ہم نے بغاوت کی کہ ہم نے تیرے
حکموں اور تیری سنتوں سے عدول کیا ہی - اور ہم تیرے خدمتگذار نبیوں کے شنوا نہ ہوئے
جنہوں نے تیرا نام لیکے ہمارے بادشاہوں ہمارے امیروں اور ہمارے باپ دادوں اور
ہمارے ملک کے سارے لوگوں کو کلام سُنایا + ای خداوند صداقت تیری ہی مگر زرد روئی
ہمارے لئے جیسا آج کے دن ہی - ہاں یہوداہ کے لوگوں کے اور یروسلم کے باشندوں کے
اور سارے اسرائیلیوں کے لئے جو نزدیک ہیں اور جو دور ہیں اُن سب ملکوں میں جہاں جہاں
تونے اُنکے گناہ کے سبب جو اُنہوں نے تیرے برخلاف ہوکے کیا اُنہیں پراگندہ کیا +
ای خداوند زرد روئی ہمارے لئے ہی ہمارے بادشاہوں ہمارے امیروں اور ہمارے باپ
دادوں کے لئے - کہ ہم تیرے گنہگار ہوئے + خداوند ہمارے خدا کی رحمتیں اور آمرزگاریاں
ہیں - ہرچند کہ ہم نے اُس سے بغاوت کی ہی - ہم ہرگز خداوند اپنے خدا کی آواز کے شنوا
نہ ہوئے کہ اُس کی شریعتوں پر جنہیں اُسنے اپنے خدمتگذار نبیوں کی معرفت ہمارے آگے
ظاہر کیا چلیں + ہاں سارے اسرائیل نے تیری شریعت سے عدول کیا اور برگشتہ ہوئے
ہیں تاکہ تیری آواز کو نہ مانیں - سو وہ لعنت ہم پر آپڑی اور اُس قسم کا وبال جو خدا کے
بندے موسیٰ کی توریت میں لکھی ہی - اِس لئے کہ ہم اُسکے گنہگار ٹھہرے + اور اُس نے
اپنی وہ باتیں جو اُس نے ہم لوگوں کے اور ہمارے حاکموں کے جو ہم پر حکومت کرتے تھے
برخلاف کہیں سو ثابت کیں کہ وہ ہم پر بڑی آفت لایا - کیونکہ سارے آسمان تلے ایسا
نہیں کیا گیا جیسا یروسلم میں کیا گیا ہی + چنانچہ وے ساری بلائیں جو موسیٰ کی توریت میں
لکھیں ہیں ہم پر نازل ہوئیں - تو بھی ہم نے خداوند اپنے خدا کے آگے دعا نہ مانگی تاکہ
ہم اپنی بدکاریوں سے باز آویں اور تیری سچائی میں خبردار ہوویں + اِسلئے خداوند بلا کی
گھات میں لگا رہا کہ بلا لاوے اور اُسے ہم پر نازل بھی کیا کہ خداوند ہمارا خدا اپنے سارے
کاموں میں جو وہ کرتا ہی صادق ہی - پر ہم اُس کی آواز کے شنوا نہ ہوئے + اور اب ای خداوند
ہمارے خدا جو زور اور بازو سے اپنے لوگوں کو زمین مصر سے باہر نکال لایا اور تونے اپنا بڑا

نام کیا جیسا آج کے دن ہی ہمنے گناہ کیا ہم نے شرارت کی +

۱۶ ای خداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنی ساری راستبازی کے موافق اپنے قہر اور اپنے خشم سے جو تیرے ہی شہر یروسلم پر ہی جو کوہ مقدس ہی دست بردار ہو۔ کیونکہ ہمارے گناہوں کے اور ہمارے باپ دادوں کی شرارتوں کے سبب سے یروسلم اور تیرے لوگ اُن ساری قوموں کے حضور جو آس پاس ہیں مورد ملامت ہوئے +

۱۷ اب ای ہمارے خدا اپنے بندے کی دعا اور التماس سن اور اپنے چہرے کی روشنی کو خداوند کی خاطر اپنے مقدس پر جو ویران ہی چمکا +

۱۸ ای میرے خدا اپنا کان ادھر کر اور سن۔ اپنی آنکھیں کھول اور ہماری ویرانیوں کو اور اُس شہر کو جو تیرے نام کا کہلاتا ہی دیکھ۔ کہ ہم تیرے حضور اپنی راستبازیوں پر نہیں بلکہ تیری بے نہایت رحمتوں پر تکیہ کرکے اپنی مناجات کرتے ہیں +

۱۹ ای خداوند سن ای خداوند معاف کر۔ ای خداوند سن لے اور عمل کر۔ ای میرے خدا اپنی ہی خاطر دیری نہ کر۔ اسلئے کہ تیرا شہر اور تیری گروہ تیرے ہی نام کی کہلاتی ہی +

۲۰ میں یہہ کہتا ہی تھا اور دعا مانگتا اور اپنے اور اپنی قوم اسرائیل کے گناہوں کا اقرار کرتا تھا اور خداوند اپنے خدا کے حضور اپنے خدا کے پاک پہاڑ کے لئے اپنی مناجات کرتا ہی تھا۔

۲۱ ہاں دعا مانگتے ہی ہنوز میرے منہہ سے باتیں ہو رہیں کہ وہی شخص یعنے جبریل جسے میں نے شروع میں رویت میں دیکھا تھا حکم کے مطابق تیز پروازی کرتا ہوا آیا اور مجھے چھوا۔ یہہ شام کی قربانی گذراننے کے وقت کے قریب تھا +

۲۲ اور اُس نے مجھے خبر دی اور مجھہ سے باتیں کیں اور کہا ای دانی ایل میں اب اس لئے نکل آیا ہوں کہ تجھے دانش اور سمجھہ بخشوں +

۲۳ جیوں تو نے دعا مانگنی شروع کی دوں یہہ حکم نکلا اور میں آیا کہ تجھے دکھلاؤں۔ کیونکہ تو بہت عزیز ہی۔ سو اس بات کو بوجھہ اور اس رویت کو سمجھہ +

۲۴ ستر ہفتے تیرے لوگوں اور تیرے شہر مقدس کے لئے مقرر کئے گئے ہیں تاکہ اُس مدت میں شرارت ختم ہو اور خطاکاریاں آخر ہو جاویں اور بدکاری کی بابت کفارہ کیا جاوے اور ابدی راستبازی پیش کی جاوے اور اُس رویت پر اور نبوت پر مہر ہووے اور اُسپر جو سب سے زیادہ قدوس ہی مسح کیا جاوے +

۲۵ سو تو بوجھہ اور

سمجھ کہ جس وقت سے یروشلم کی دوبارہ تعمیر کا حکم نکلے مسیح بادشاہزادہ تک سات ہفتے ہیں
اور باسٹھ ہفتے۔ اُسوقت بازار پھیر تعمیر کئے جائینگے اور دیوار بنائی جائیگی مگر تنگی کے دنوں
میں + اور باسٹھ ہفتوں کے بعد مسیح قتل کیا جائیگا پر نہ اپنے لئے اور بادشاہ جو آویگا
سو اُس کے لوگ شہر اور مقدس کو غارت کرینگے اور اُسکا آخر آویگا گویا طوفان کے زور سے
اور آخر تک لڑائی رہیگی اور مقرر کی ہوئی خرابیاں ہونگی + اور وہ اُس عہد کو بہتوں کے
ساتھہ ایک ہفتے کے لئے قائم کریگا۔ اور ہفتے کے بیچ ذبحیہ اور ہدیہ موقوف کریگا اور فصیلوں
پر اُجاڑنیوالے کی مکروہات دھری جائینگی یہاں تک کہ اُسکی بالکل غارت ہوا اور وہ بلا
جو مقرر کی گئی ہی اُس اُجاڑنے والے پر واقع ہوگی +

فارس کے بادشاہ خورس کے تیسرے برس میں دانی ایل پر جسکا نام بیلطشضر رکھا گیا
ایک بات ظاہر کی گئی۔ اور وہ بات سچ تھی پر بڑی لشکر کشی کی تھی۔ اور اُسنے اُس بات
پر غور کیا اور اُس رویا کا بھید سمجھا + میں دانی ایل اُن دنوں میں تین ہفتوں تک غم کھاتا
رہا + میں نے مرضی کی روٹی نہ کھائی اور میرے منہہ میں بوٹی اور مے نہ پڑی اور میں نے اپنے
پر تیل نہ ملا یہاں تک کہ تین ہفتے پورے گذر گئے + اور پہلے مہینے کی چوبیسویں تاریخ
میں بڑی ندی دجلہ کے کنارے پر تھا + اور میں نے آنکھہ اُٹھا کے نظر کی۔ اور کیا
دیکھتا ہوں کہ ایک شخص کتانی پیراہن پہنے ہوئے جس کی کمر پر اُوفاز کے خالص
سونے کا پٹکا بندھا تھا کھڑا ہی + اُسکا بدن زبرجد کی مانند اور اُسکا منہہ بجلی کا سا تھا
اور اُس کی آنکھیں دو روشن چراغوں کی مانند تھیں۔ اُس کے بازو اور اُس کے پاؤں
رنگت میں چمکتے ہوئے پیتل کے سے تھے اور اُسکی باتیں کرنے کی آواز ایسی تھی جیسی
انبوہ کی آواز ہوتی ہی + مجھہ دانی ایل نے تن تنہا یہہ رویا دیکھی کہ اُن شخصوں نے جو
میرے ساتھہ تھے رویا نہ دیکھی لیکن اُنپر ایسا لرزا چڑھا کہ وہ اپنے آپ کو چھپانے
بھاگے + سو میں اکیلا رہگیا اور یہہ بڑی رویا دیکھی اور مجھہ میں تاب نہ رہی۔ کیونکہ میرا
روپ رنگ مجھہ میں زردروئی سے مبدل ہوا اور میری طاقت جاتی رہی + پر میں نے اُسکی

آواز اور باتیں سُنیں - اور میں اُس کی آواز اور باتیں سنتے وقت مُنہہ کے بھل بھاری نیند میں پڑا
اور میرا منہہ زمین کی طرف تھا + اور دیکھہ ایک ہاتھہ نے مجھے چھوا اور مجھے گھٹنوں اور ہتھیلیوں
۱۰ پر ہلایا + اور اُس نے مجھے کہا ای دانی ایل عزیز مرد اُن باتوں کو جو میں تجھے کہتا ہوں سمجھہ لے
۱۱ اور سیدھا کھڑا ہو جا - کیونکہ میں تیرے پاس اب بھیجا گیا ہوں + اور جب اُسنے مجھے یہہ بات
کہی میں کانپتا ہوا کھڑا ہو گیا + تب اُس نے مجھے کہا کہ ای دانی ایل مت ڈر کہ پہلے ہی
۱۲ دن سے جب تو نے اپنا دل لگایا کہ سمجھے اور اپنے خدا کے آگے عاجزی کرے تیری
باتیں سُنی گئیں اور تیری باتوں کے سبب میں آیا ہوں + پر فارس کی مملکت کا سردار اکیس
۱۳ دن تک میرے مقابلہ میں کھڑا رہا - اور دیکھہ میکائیل جو سرداروں میں بڑا ہی میری مدد
کو پہنچا - سو میں وہاں فارس کے بادشاہوں کے ساتھہ ٹھہرا + اب جو کچھہ تیرے لوگوں
۱۴ پر پچھلے دنوں میں گذریگا میں تجھے تبلانے کو آیا ہوں - کیونکہ ہنوز یہہ رویا بہت دنوں کی
میعاد کے لئے ہی + اور جب اُس نے یہہ باتیں مجھہ سے کہیں میں نے اپنا منہہ زمین کی طرف
۱۵ کیا اور میں گونگا ہو گیا + اور دیکھو کسی نے جو بنی آدم کی مانند تھا میرے ہونٹھوں کو چھوا -
۱۶ تب میں نے اپنا مُنہہ کھولا اور بولا اور اُسکو جو میرے سامہنے کھڑا تھا کہا ای میرے خداوند
اُس رویا کے باعث میرے غموں نے مجھہ پر ہجوم کیا ہی اور مجھہ میں کچھہ قوت نہ رہی + اور یہہ
۱۷ کیونکر ہو سکتا ہی کہ میرے اِس خداوند کا یہہ بندہ میرے اِس خداوند سے باتیں کرے؟
میں جو ہوں سو ایک لخت مجھہ میں تاب و طاقت نہ رہی اور مجھہ میں تو دم باقی نہیں + تب اُدر
۱۸ ایک نے جس کی صورت آدمی کی سی تھی آ کے مجھے چھوا اور اُس نے مجھے زور بخشا + اور وہ
۱۹ بولا کہ ای عزیز مرد مت ڈر - تیری سلامتی ہووے زور پکڑ ہاں توانا ہو + اور جب اُس نے مجھے
یہہ کہا میں نے توانائی پائی اور بولا ای میرے خداوند اب فرمائیے - کیونکہ تو ہی نے مجھے
قوت بخشی ہی + تب وہ بولا آیا تو جانتا ہی کہ میں تجھہ پاس کس لئے آیا ہوں؟ اور اب میں فارس
۲۰ کے سردار سے لڑنے کو پھر جاؤنگا - اور جب میں چلا جاؤنگا تب دیکھہ یونان کا سردار آویگا +
پر میں تجھے بتادونگا جو کچھہ کہ سچائی کی کتاب میں لکھا ہی - اور کوئی نہیں ہی جو اُنکے مقابلے
۲۱

میں میری کمک کرنے کے لئے کمر باندھیگا مگر میکاایل جو تمہارا سردار ہی + اور دارا مادی کی
سلطنت کے پہلے برس میں میں ہی تھا جو کھڑا ہوا تاکہ اُسے قائم کروں اور قوت دوں +
اور اب میں تجھکو وہ جو سچ ہی بتلاؤنگا + دیکھہ فارس میں اور بھی تین بادشاہ برپا ہونگے
اور چوتھا سبھوں سے زیادہ دولتمند ہوگا اور جب وہ اپنی دولت کے باعث زورآور ہوجاویگا
تب وہ سب کو اُبھاریگا کہ یونان کی سرزمین کے مخالف ہوویں + لیکن ایک زبردست بادشاہ
برپا ہوگا اور بڑے تسلط سے سلطنت کریگا اور جو چاہیگا سو کریگا + اور جب وہ برپا ہوگا تو
اُس کی سلطنت ٹوٹیگی اور آسمان کی چاروں ہواؤں کی اطراف پر تقسیم ہوجائیگی پر اُس کی
نسل کو نہ پہنچیگی اور نہ اُسکے تسلط سے موافق ہوگی کیونکہ اُس کی بادشاہت جڑ سے اُکھڑ
جائیگی اور وہ اُنکے لئے جو اُن کے سوا ہیں ہوگی + اور شاہ جنوب زور پکڑیگا اور ایک اُسکے
سرداروں میں سے زور میں اُس سے زیادہ ہوگا اور تسلط پاویگا اور اُس کی سلطنت
بڑی سلطنت ہوگی + اور برسوں کے بعد آخر کو وے آپس میں میل کرینگے - کیونکہ شاہ جنوب
کی بیٹی شاہ شمال کے پاس آویگی تاکہ اتحاد ہووے - پر وہ اُس بازو کی قوت نہ رکھیگی - اور
وہ بھی کھڑا نہ ہوگا اور نہ اُسکا بازو بلکہ وہ اُن سمیت جو اُسے لائے تھے اور اُس کے باپ
سمیت اور اُس سمیت جس نے اُسے اُن ایام میں زور دیا تھا حوالے کیجائیگی + لیکن اُسکی
نسل سے کونپل کی طرح جو جڑ سے نکلے ایک اُس کی جگہہ برپا ہوگا - وہ ایک لشکر کے
ساتھہ آویگا اور شاہ شمال کے قلعہ میں داخل ہوگا اور اُنپر حملہ کریگا اور غالب ہوگا - اور وہ
اُنکے معبودوں کو اُنکے سرداروں سمیت اسیر کرکے مصر کو لیجائیگا اور اُن کے قیمتی برتن
سونے چاندی کے بھی لیجائیگا - اور وہ اُتر کے بادشاہ کی نسبت سے بہت برسوں تک
زورآور رہیگا + پھر وہ شاہ جنوب کی مملکت میں داخل ہوگا پر اپنی سرزمین میں پھر جائیگا +
لیکن اُسکے بیٹے آپ کو اُکسائینگے اور ایک بڑا لشکر جمع کرینگے - اور ایک یقیناً چڑھیگا
اور اُمڈیگا اور گذریگا - اور پھر آویگا - اور وے اُس کے قلع تک لڑینگے + اور شاہ جنوب
کا غضب بھڑکیگا اور وہ نکلکر اُس سے ہاں شاہ شمال سے جنگ کریگا اور بڑا لشکر لیکے

۱۲ آویگا - اور وہ بڑا لشکر اُس کے قابو میں دیا جائیگا + اور جب وہ لشکر اُڑا یا جائیگا تب اُس کے دل
۱۳ میں گھمنڈ سمائیگا اور وہ ہزاروں دس ہزاروں کو گرا دیگا - پر وہ غالب نہ رہیگا + کیونکہ شاہ شمال
پھر یگا اور ایک لشکر کو جو پہلے سے زیادہ ہوگا جمع کریگا اور چند برس کے بعد اپنا وہ بڑا لشکر اور بہت
۱۴ مال ساتھ لیکے آویگا + اور اُن دنوں میں بہتیرے شاہ جنوب پر چڑھائی کرینگے اور تیری قوم کے قزاق
۱۵ بھی اُٹھینگے کہ اُس رویا کو پورا کریں - پر وے گر جائینگے + چنانچہ شاہ شمال آویگا اور دمدمہ
باندھیگا اور حصین شہر لے لیگا - اور جنوب کے بازو قائم نہ رہینگے اور نہ اُس کے چُنے ہوئے
۱۶ لوگوں کو قائم رہنے کی طاقت ہوگی + اور وہ جو اُسپر چڑھنے آویگا اپنی مرضی کے مطابق عمل
کریگا اور کوئی اُسکا مقابلہ نہ کرسکیگا - وہ اُس سرزمین جلیل میں قیام پکڑیگا کہ وہ بالکل اُسکے
۱۷ ہاتھہ کے تلے آویگی + اور وہ اپنا رخ کریگا تاکہ اپنی ساری مملکت کے زور سے اُسمیں داخل
ہووے اور صادق قوم کے لوگ اُسکے ساتھہ ہونگے - وہ یوں ہی عمل کریگا - اور وہ اُسے جوان
کنواری دیگا کہ وہ اُس کی ہلاکت کا باعث ہووے پر وہ نہ ٹھہریگی اور نہ اُس کی جانب مائل
۱۸ رہیگی + بعد اُسکے وہ جزیروں کی طرف اپنا رخ کریگا اور بہت سے لے لیگا - لیکن ایک سردار اُس
ملامت کو جو اُس نے اُس کی طرف سے اُٹھائی تھی موقوف کرائیگا بلکہ سوا اُس کے اُس ملامت کو
۱۹ اُسی پر پھیر کر ڈالیگا + تب وہ اپنی سرزمین کے قلعوں کی طرف اپنا مُنہہ پھیر دیگا پر وہ ٹھوکر
۲۰ کھائیگا اور گر پڑیگا اور پھر پایا نہ جائیگا + اور اُس کی جگہہ پر ایک اور برپا ہوگا جو اُس خوبصورت
مملکت کے درمیان خراج لینیوالوں کو بھیجیگا لیکن وہ تھوڑے روز میں ہلاک ہوگا پر نہ غضب سے
۲۱ لو نہ جنگ سے + پھر اُس کی جگہہ پر ایک پاجی برپا ہوگا جسے وے سلطنت کی عزت نہ دینگے
۲۲ پر وہ ناگہاں آویگا اور چاپلوسی کر کے مملکت پر قابض ہوگا + اور وہ لشکر جو باڑھ کی طرح
۲۳ چڑھ آوے اُسکے سامہنے سے اُلٹا بہایا جائیگا اور شکست کھائیگا + اور امیر عہد بھی + اور جب
اُس کے ساتھہ قول و قرار ہو جائیگا وہ حیلہ بازی کریگا - کیونکہ وہ چڑھائی کریگا اور تھوڑے لوگوں
۲۴ کی مدد سے عظیم ہوگا + اور وہ ناگہاں صوبے کے اچھے سے اچھے مکانوں میں داخل ہوگا -
اور وہ ایسا کچھہ کریگا جو نہ اُس کے باپ دادوں نے نہ اُس کے دادوں کے پردادوں نے

کیا۔ وہ غنیمت اور لوٹ اور مال اُنہیں بانٹیگا اور کچھہ عرصہ تک مضبوط قلعوں کے لئے لینے پر
اپنے منصوبے باندھیگا + اور وہ اپنے زور کو اور اپنے دل کو اُبھاریگا کہ بڑی فوج کے ساتھہ
شاہ جنوب پر چڑھے ۔ اور شاہ جنوب اُبھارا جائیگا کہ بڑا اور نہایت زور آور لشکر لیکے جنگ کرنے کو
نکلے ۔ پر وہ نہ ٹھہریگا ۔ کیونکہ وے اُس کی مخالفت میں منصوبے باندھینگے ۔ ہاں وے جو اُسکی
خوراک میں سے حصہ پاتے ہیں اُسے توڑینگے اور مخالف کی فوج باڑھ کی طرح چڑھیگی اور
بہتیرے مارے پڑینگے + اور اُن دونوں بادشاہوں کا دل بدکاری پر مائل ہوگا اور وے
ایک ہی میز پر بیٹھے ہوئے جھوٹھہ بولینگے ۔ پر کامیابی نہ ہوگی ۔ کیونکہ تمامی مقرری وقت پر
ہوگی + تب وہ بڑی دولت کے ساتھہ اپنی سرزمین میں لوٹ جاویگا ۔ اور اُسکا دل عہد مقدس
کے برخلاف ہوگا ۔ اور وہ عمل کریگا اور اپنی سرزمین میں مراجعت کریگا + معین وقت پر وہ پھر
آویگا دکھن کی طرف خروج کریگا پر نہ یہہ اگلے طور اور نہ پچھلے طور پر ہوگا + کہ کتیوں کے جہاز اُس
سے مقابلہ کرینگے سو وہ آزردہ ہوگا اور پھریگا اور عہد مقدس پر اُسکا غضب بھڑکیگا اور وہ
اُسکے مطابق عمل کریگا اور اُن لوگوں کے ساتھہ جنہوں نے عہد مقدس کو ترک کردیا ہے
اتفاق کریگا + اور ایک فوج اُس کی طرف ہو کے ایستادگی کریگی اور وے محکم مقدس کو ناپاک
کرینگے اور دائمی قربانی کو موقوف کرینگے اور خراب کرنیوالی مکروہ چیز کو اُس میں دھر دینگے +
اور وہ اُنہیں جو عہد کے مقابل خیانت کے کام کرتے ہیں خوشامد کر کے برگشتہ کریگا پر وے
لوگ جو اپنے خدا کو پہچانتے ہیں مضبوط ہونگے اور کام کرینگے + اور وے جو قوم کے درمیان
اہل دانش ہیں بہتوں کو تربیت کرینگے لیکن وے تلوار سے اور آتش سے اور اسیر ہونے
سے اور لوٹے جانے سے بہت دنوں تک تباہ رہینگے + اور جب وے تباہی میں پڑینگے وہیں اُنہیں
تھوڑی سی کمک پہنچیگی لیکن بہتیرے خوشامد گوئی سے اُن میں شامل ہو جائینگے + اور بعضے
اہل فہم گر جائینگے تاکہ اُنکا امتحان ہو اور وے صاف و سفید ہو جاویں یہاں تک کہ وقت
آخر آوے کیونکہ یہہ مقرری وقت پر موقوف ہے + اور بادشاہ اپنی مرضی کے مطابق عمل کریگا
اور آپ کو بلند کریگا اور اپنے تئیں سارے معبودوں سے بڑا جانے گا اور الٰہوں کے الٰہ کے

مقابل ہوکے بہت سی حیرت افزا باتیں کہیگا اور اقبالمند ہوگا یہانتک کہ قہر کے دن پورے ہوں - کیونکہ وہ جو ٹھہرایا گیا ہے سو واقع ہوگا + اور وہ اپنے باپ دادوں کے الٰہوں کی طرف
۳۷ متوجہ نہ ہوگا اور نہ عورتوں کی مرغوبہ کو اور نہ کسی الٰہہ کو مانیگا بلکہ آپ کو سب سے بالا جانیگا +
۳۸ مگر اُس کی جگہہ پر حصاروں کے معبود کی تعظیم کریگا - اور اُس معبود کی جسے اُس کے باپ دادے نہ جانتے تھے سونا اور چاندی اور قیمتی پتھر اور نفیس ہدیے دیکے تکریم کریگا + وہ محکم حصاروں
۳۹ میں اجنبی معبود کے ساتھہ ایسا کچھہ کریگا - جو اُسے قبول کرتا ہے وہ اُسے بڑی عزت بخشیگا اور اُنہیں بہتوں کا سالار کریگا اور قیمت کے لئے زمین کو تقسیم کریگا + اور آخر کے وقت میں جنوب کا
۴۰ بادشاہ اُسپر ریلیگا اور شاہ شمال رتھہ اور سوار اور بہت جہاز لیکے گردباد کی مانند اُسپر چڑھہ آویگا اور اُن سرزمینوں میں داخل ہوگا اور اُمڈیگا اور گذریگا + اور سرزمین جلیل میں بھی داخل
۴۱ ہوگا اور بہت گرائے جائینگے مگر ادوم اور مؤآب اور بنی عمون کے خاص لوگ اُس کے ہاتھہ سے بچینگے + اور وہ اپنا ہاتھہ ملکوں پر چلاویگا اور ملک مصر بھی رہائی نہ پاویگا + پر وہ
۴۲ سونے چاندی کے خزانوں اور مصر کی ساری نفیس چیزوں پر قابض ہوگا اور لوبی اور کوشی
۴۳ اُس کی پیروی کرینگے + لیکن پورب کی اور اُتر کی اطراف سے افواہیں اُسے حیران کرینگی
۴۴ اسلئے وہ بڑے غضب سے نکلیگا کہ بہتوں کو نیست و نابود کرے + اور وہ شاندار مقدس
۴۵ پہاڑ پر اپنی گلال باڑی کو سمندروں کے درمیان برپا کریگا پر وہ اپنی اجل کو پہنچیگا اور اُسکا کوئی مددگار نہ ہوگا + اور اُس وقت میکائیل وہ بڑا سردار جو تیری قوم کے فرزندوں کی
۱۲ باب ۱ حمایت کے لئے کھڑا ہے اُٹھیگا - اور ایسی تکلیف کا وقت ہوگا جو امت کی ابتدا سے لیکے اُسوقت تک کبھی نہ ہوا تھا - اور اُسوقت تیرے لوگوں میں سے ہر ایک جسکا نام کتاب میں لکھا ہوگا رہائی پاویگا + اور اُن میں سے بہتیرے جو زمین پر خاک میں سو رہے ہیں جاگ
۲ اُٹھینگے بعضے حیات ابدی کے لئے اور بعضے رسوائی اور ذلت ابدی کے لئے + پر اہل دانش
۳ فلک کی چمک کی مانند چمکینگے اور وے جن کی کوشش سے بہتیرے صادق ہوگئے ستاروں کی مانند ابدالآباد تک + لیکن تو اے دانی ایل ان باتوں کو بند کر رکھہ اور کتاب پر آخر کے
۴

وقت تک مہر کر رکھ۔ بہتیرے سراسر ملاحظہ کرینگے اور دانش زیادہ ہوگی +
اور میں دانی ایل نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ دو اور کھڑے تھے ایک دریا کے کنارے کی
اس طرف دوسرا دریا کے کنارے کی اُس طرف + اور ایک نے اُس شخص سے جو کتان کا لباس
پہنے تھا اور دریا کے پانیوں پر تھا پوچھا کہ یے عجائب چیزیں کتنی مدت کے بعد انجام تک پہنچینگی؟
اور میں نے سُنا کہ اُس شخص نے جو کتانی پوشاک پہنے تھا جو دریا کے پانیوں پر تھا اپنا دہنا
اور اپنا بایاں ہاتھ آسماں کی طرف اُٹھا کر اُسکی جو ہمیشہ جیتا ہی قسم کھائی اور کہا کہ ایک
مدت اور مدتوں اور آدھی مدت تک رہینگی اور جب وہ پورا کر چکیگا اور مقدس لوگوں کا زور
کھو دیگا۔ یے سب چیزیں پوری ہونگی + اور میں نے تو سُنا پر نہیں سمجھا۔ تب میں نے کہا ای میرے
خداوند ان چیزوں کا انجام کیا ہوگا؟ اُس نے کہا ای دانی ایل تو اپنی راہ چلا جا کہ یہہ باتیں
آخر کے وقت تک بند و سر بمہر رہینگی + اور بہت لوگ پاک کئے جائینگے اور سفید کئے جائینگے اور
آزمائے جائینگے۔ لیکن شریر شرارت کرتے رہینگے اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھیگا پر دانشور
سمجھینگے + اور جس وقت سے دائمی قربانی موقوف کیجائیگی اور وہ مکروہ چیز جو خراب
کرتی ہی قائم کیجائیگی ایک ہزار دو سو نوے دن ہونگے + مبارک وہ جو انتظار کرتا ہی اور
ایک ہزار تین سو پینتیس روز تک آتا ہی + پر تو اپنی راہ چلا جا جب تک کہ وقت آخیر آوے
کہ تو چین کریگا اور اپنی میراث پر آخیر کے دنوں میں اُٹھ کھڑا ہوگا +

ہوسیع نبی کی کتاب

یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ اور یوتام اور آخز اور حزقیاہ کے ایام میں اور اسرائیل کے
بادشاہ یوآس کے بیٹے یربعام کے دنوں میں خداوند کا کلام بیری کے بیٹے ہوسیع کو پہنچا +
٢ خداوند کے کلام کا شروع جو ہوسیع کے وسیلے سے آیا + خداوند نے ہوسیع کو فرمایا
کہ جا اور ایک زناکار عورت اور زنا کے لڑکے اپنے لئے لے۔ کیونکہ ملک نے خداوند کو
٣ چھوڑ کے بڑی زناکاری کی ہے + پس اُس نے جا کر دبلیم کی بیٹی جومر کو لیا۔ وہ حاملہ ہوئی
۴ اور بیٹا جنی + اور خداوند نے اُسے کہا کہ اُسکا نام یزرعیل رکھہ۔ اِسلئے کہ تھوڑی مدت ہے
اور میں یاہو کے گھرانے سے یزرعیل کے خون کا بدلہ لونگا اور اسرائیل کے گھرانے کی
۵ سلطنت کو تمام کرونگا + اور اُسی دن ایسا ماجرا ہوگا کہ میں یزرعیل کی وادی میں اسرائیل
٦ کی کمان توڑونگا + اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا جنی + اور خدا نے اُسے فرمایا
کہ اُسکا نام لورحامہ رکھہ۔ کیونکہ میں اسرائیل کے گھرانے پر پھر رحم نہ کرونگا پر اُنہیں
٧ بالکل اُٹھا لے جاؤنگا + لیکن یہوداہ کے گھرانے پر رحم کرونگا اور اُنہیں خداوند اُنکے
خدا کے وسیلے سے رہائی دونگا۔ اور کمان اور تلوار اور لڑائی اور گھوڑوں اور سواروں کے ذریعے
٨ اُنکو رہائی نہیں دونگا۔ اور لورحامہ کے دودھ کے چھڑانے کے بعد وہ پھر حاملہ

ہوئی اور ایک بیٹا جنی + اور اُس نے فرمایا کہ اُسکا نام لوعمی رکھہ - کیونکہ تم میرے لوگ
نہیں ہو اور میں تمہارا نہیں ہونگا +

تو بھی بنی اسرائیل شمار میں دریا کی ریت کے دانوں کی مانند ہونگے جو ماپے نہیں
جاتے اور گنے نہیں جاتے - اور ایسا واقع ہوگا کہ اُس جگہہ جہاں اُنہیں کہا گیا ہی
کہ تم میرے لوگ نہیں ہو اُس کے عوض میں اُنسے کہا جائیگا کہ تم زندہ خدا کے فرزند
ہو + اور بنی یہوداہ اور بنی اسرائیل باہم فراہم ہونگے اور اپنے لئے ایک سردار ٹھہرادینگے اور
اُس سرزمین سے نکل آوینگے - کہ یزرعایل کا دن عظیم ہوگا + اپنے بھائیوں کو لوعمی اور
اپنی بہنوں کو رحامہ +

تم اپنی ما سے بحث کرو بحث کرو کیونکہ وہ میری جورو نہیں ہی اور میں اُس کا خصم نہیں ہوں
تاکہ وہ اپنی حرامکاریاں اپنی آنکھوں کے سامنے سے دور کرے اور اپنی زناکاریاں
اپنی چھاتیوں کے درمیان سے - نہ ہو کہ میں اُسے ننگا کروں اور اُس طرح ڈال دوں
جس طرح وہ اپنی پیدائش کے دن ہوئی اور اُسکو بیابان کی طرح بناؤں اور سوکھی زمین
کی مانند کروں اور پیاس سے مار ڈالوں + اور میں اُسکی اولاد پر رحم نہ کرونگا اِس لئے کہ
وے زنازادہ ہیں + کیونکہ اُن کی ما نے چھنالا کیا ہی - جو اُنہیں جنی اُسنے رسوائی کا کام
کیا ہی - اِس لئے کہ اُسنے کہا ہی کہ میں اپنے دھگڑوں کا جو مجھہ کو روٹی اور پانی اور اون
اور سن اور تیل اور شربت دیتے ہیں پیچھا کرونگی +

دیکھہ اِس سبب سے میں تیری راہ کو کانٹوں سے بند کرونگا اور دیوار بھی اُٹھاؤنگا
کہ وہ اپنے رستے نہ پاوے + اور وہ اپنے دھگڑوں کے پیچھے پیچھے جائیگی پر اُن کے
برابر نہیں پہنچیگی - اور اُنکو ڈھونڈھیگی پر نہیں پاویگی - تب وہ کہیگی کہ میں اپنے پہلے
خصم کے پاس پھر جاؤنگی - کیونکہ میری وہ حالت اِس سے جواب ہی بہتر تھی + کیونکہ
اُسنے نہ جانا کہ میں ہی نے اُس کو اناج اور نئی مے اور تیل دیا اور اُس کے سونے اور
روپے کو جس سے اُنہوں نے بعل کی مورتیں بنائیں افزود کیا + اِسلئے میں پھر کر آؤنگا اور

اپنے اناج کو اُس کی فصل کے وقت پر اور اپنی مَے کو اُس کے موسم پر لے لونگا اور اپنی اون اور
۱۰ سن جو میں نے اُسے دیا کہ وہ اُس سے اپنے ننگپن کو چھپاوے سو پھیر لونگا + پھر اُسکی
بڑی بدذاتی کو اُس کے دھگڑوں کے آگے فاش کرونگا اور کوئی اُسکو میرے ہاتھ سے نہیں
۱۱ چھڑاویگا + اور اُس کی ساری خوشیوں کو اور عیدوں کو اور نئے چاند کے دِنوں اور سبت کے
۱۲ دنوں کو اور اُس کی ساری معین مجلسوں کو موقوف کرونگا + اور میں اُس کے انگور اور انجیر
کے اُن درختوں کو جن کی بابت اُسنے کہا ہے یے میری خرچی ہیں جسے میرے عاشقوں نے
۱۳ مجھے بخشا ہے برباد کرونگا اور اُنہیں جنگل بناؤنگا اور جنگلی جانور اُنکو کھائینگے + اور میں بعلیم کے
دنوں کا بدلہ جن میں اُسنے اُنکے لئے لبان جلایا اور وہ اپنے تئیں کان کی بالیوں سے
اور زیوروں سے سجا کر اپنے عاشقوں کے پیچھے گئی اور مجھے بھول گئی اُس سے لونگا
۱۴ خداوند فرماتا ہے + دیکھہ باوجود اُس کے میں اُسکو موہ لونگا اور ہرچند کہ اُسے بیابان میں لیجاؤں
۱۵ تو بھی اُس سے تسلّی کی باتیں کہونگا + اور وہاں سے اُس کے تاکستان اُسے دونگا
اور عکور کی وادی بھی تاکہ وہ امید کا دروازہ ہو۔ اور وہ وہاں گایا کریگی جس طرح جوانی کے
۱۶ ایام میں کرتی تھی اور اُس دن کی مانند جس میں وہ مصر کی زمین سے نکل آئی + اور اُس
۱۷ دن ایسا ہوگا خداوند فرماتا ہے کہ تو مجھے ایشی کہیگی اور پھر بعلی نہ کہیگی + کیونکہ میں بعلیم
کے ناموں کو اُس کے مُنہہ سے نکالونگا اور وے پھر کبھی اپنے نام سے یاد نہ ہونگے +
۱۸ اور میں اُس دن اُنکے لئے میدان کے وحشیوں اور ہوا کے پرندوں اور زمین کی رینگنیوالی
چیزوں سے ایک عہد کرونگا۔ اور کمان اور تلوار اور لڑائی کو اُس سرزمین میں توڑ ڈالونگا اور
۱۹ ایسا کرونگا کہ وے امن و امان کے ساتھہ آرام میں لیٹ جاویں + اور تجھے ابدی منگیتر
۲۰ کرونگا + ہاں تجھے صداقت اور عدالت اور مہربانی اور رحمت سے اپنی منگیتر کرونگا + میں
۲۱ تجھے وفاداری سے اپنی منگیتر کرونگا اور تو خداوند کو پہچانیگی + اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ
۲۲ میں سنونگا خداوند فرماتا ہے میں آسمان کی سنونگا اور آسمان زمین کی سُنیگا + اور زمین اناج
۲۳ اور نئی مَے اور تیل کی سُنیگی اور وے یزرعیل کی سُنینگے + اور میں اُسکو اُس سرزمین میں

اپنے لئے بوؤنگا - اور لورحامہ پر رحم کرونگا اور لوعمّی کو کہونگا کہ تو میری قوم ہی - اور وے کہینگے
ای میرے خدا +

۱ خداوند نے مجھے فرمایا کہ پھر جا اور ایک عورت سے جو اُس کے دوست کی پیاری ہی
پر زناکرنی ہی محبت رکھہ جس طرح سے کہ خداوند بنی اسرائیل سے جو غیر معبودوں پر نگاہ کرتے ہیں
اور کشمش کے کلیجے چاہتے ہیں محبت رکھتا ہی + سو میں نے اُسکو پندرہ روپیہ اور ڈیڑھ
خومر جو سے اپنے لئے مول لیا - اور اُسکو کہا تو میرے لئے بہت دن تک بیٹھی رہیگی -
حرامکاری نہ کریگی نہ کسی مرد کی ہوگی اور میں بھی تیرے لئے یوں ہی رہونگا + کیونکہ
بنی اسرائیل بہت دن تک بغیر بادشاہ اور بغیر حاکم اور بغیر قربانی اور بغیر بت اور بغیر افود
اور بغیر ترافیم کے رہینگے - بعد اُس کے اسرائیل پھر ینگے اور خداوند اپنے خدا کو اور داؤد
اپنے بادشاہ کو ڈھونڈھینگے - اور آخری دنوں میں وے ڈرتے ہوئے خداوند کی اور
اُس کی مہربانی کی پناہ لینگے +

۱۰ باب ۴

ای بنی اسرائیل خداوند کا کلام سنو - کیونکہ اِس سرزمین کے رہنیوالوں سے خداوند کا
ایک جھگڑا ہی کیونکہ ملک میں نہ راستی نہ شفقت نہ خداشناسی ہی + کوسنے اور جھوٹھہ بولنے
اور خون اور چوری اور حرامکاری کرنے کے سوا کچھہ نہیں ہوتا - وے پھوٹ نکلے ہیں اور
خون پر خون ہوتا ہی + اِس لئے سرزمین ماتم کریگی اور ہر ایک جو کہ اُس میں رہتا ہی میدان کے
مواشی اور ہوا کے پرندوں سمیت ناتوان ہو جائیگا - بلکہ دریا کی مچھلیاں بھی غائب ہو جائینگی +
تس پر بھی کوئی دوسرے کے ساتھہ بحث نہ کرے اور نہ کوئی اُسے الزام دے کیونکہ تیرے
لوگ اُنکی مانند ہیں جو کاہنوں سے بحث کرتے ہیں + اِس لئے تو دن کو گر پڑیگا اور تیرے
ساتھہ نبی بھی رات کو گریگا اور میں تیری ما کو تباہ کرونگا + میرے لوگ ہلاک ہوئے ہیں اِسلئے
کہ دانائی رکھتے نہ تھے - اِسواسطے کہ تو نے دانش سے نفرت کی ہی میں بھی تجھہ سے نفرت
کرونگا کہ تو میرے آگے کاہن نہیں ہوگا - اور اِسلئے کہ تو اپنے خداوند کے شرع کو بھولا ہی
میں بھی تیری اولاد کو بھول جاؤنگا + جیسے وے بڑھے ویسے اُنہوں نے میرے گناہ

زیادہ کرے۔ اِس لئے اُنکی حشمت کو رسوائی سے بدل ڈالونگا + وے میرے لوگوں کی خطا
۸ کی قربانی کھاتے ہیں اور اُنکی بدکاری پر اپنا دل لگاتے ہیں + پس جیسا لوگوں کا حال
۹ ویسا کاہنوں کا حال ہوگا۔ میں اُن کے چلن کی سزا اُنہیں دونگا اور اُنکے کاموں کا بدلہ
اُن سے لونگا + وے کھاوینگے پر آسودہ نہیں ہونگے۔ وے زنا کرینگے پر اولاد نہیں
۱۰ بڑھیگی۔ کہ خداوند کی پروا رکھنے سے باز آئے ہیں + حرامکاری اور مَے اور نئی مَے دل کو کھو دیتی
۱۱ ہیں + میرے لوگ اپنے کاٹھ کے پتلے سے سوال کرتے ہیں۔ اُن کی لاٹھی اُنکو بتا دیتی
۱۲ ہے۔ کیونکہ حرامکاری کی روح نے اُنہیں گمراہ کیا ہے اور اپنے خدا کی پناہ کو چھوڑ کے حرامکاری
کرتے ہیں + پہاڑوں کی چوٹیوں پر وے قربانیاں گذرانتے ہیں اور ٹیلوں پر لبان جلاتے
۱۳ ہیں۔ اور بلوط اور چنار اور شاہ بلوط کے پیڑ تلے بھی۔ کیونکہ اُن کی چھانو سُہانی ہے۔ اِس
سبب تمہاری بیٹیاں چھنالا کرتی ہیں اور تمہاری بہو زناکاری کرتی ہیں + جب تمہاری بیٹیاں
۱۴ چھنالا کرینگی اور تمہاری بہو زناکاری کرینگی تو میں اُنکو سزا نہیں دونگا۔ کیونکہ وے آپ
بھی قحبوں کے ساتھ کنارے جاتے ہیں اور کسبیوں کے ساتھ قربانیاں گذرانتے ہیں۔
اِسلئے یہہ لوگ جو ناداں ہیں برباد کئے جائینگے + اے اِسرائیل ہرچند تو شہوت پرستی کرے
۱۵ تو بھی ایسا نہ ہووے کہ یہوداہ بھی گنہگار ہو۔ تم جلجال میں نہ آؤ اور بیت آون میں نہ چڑھ جاؤ
اور قسم نہ کھاؤ کہ خداوند جیتا ہے + کیونکہ اِسرائیل پیچھے ہٹ جاتا ہے اُس بچھیا کی مانند جو پیچھے
۱۶ ہٹتی ہے۔ اب خداوند اُنکو کشادہ جگہہ میں برہ کی طرح چراویگا + افرائیم بتوں سے مِلگیا ہے
۱۷ اُسے چھوڑ دو + جب وے شراب خواری کر چکے تب وے بار بار زنا کرتے ہیں۔ اُسکے
۱۸ سردار روسیاہ ہونا منظور کرتے + ہوا نے اُسے اپنے پنکھوں سے پکڑ لیا اور وے
۱۹ اپنی قربانیوں سے شرمندہ ہونگے +

۵ باب اے کاہنو یہہ بات سنو اور اے اِسرائیل کے خاندان کان دھرو۔ اور اے بادشاہ کے
گھرانے سنو۔ کیونکہ فتویٰ تم پر ہے اِس لئے کہ تم مصفاہ پر ایک دام ہوئے اور ایک جال
۲ بھی جو تابور پر بچھایا ہوا ہے + وے جو برگشتہ ہوئے ذبیحوں کو کثرت سے ذبح کرتے۔ پر میں

اُن سبھوں کو تنبیہہ دونگا + میں افرائیم کو جانتا ہوں اور اسرائیل بھی مجھہ سے چھپا نہیں کیونکہ تو
اے افرائیم زناکاری کرتا ہے اور اسرائیل آلودہ ہے + اُن کے کام اُنہیں اُنکے خدا کی طرف رجوع
ہونے نہیں دیتے ہیں - کیونکہ زناکاری کی روح اُنکے اندر ہے اور وے خداوند کی پروا
نہیں رکھتے + اور اسرائیل کا غرور اُس کے مُنہہ پر گواہی دیتا ہے - اور اسرائیل اور افرائیم
اپنی اپنی بدکاریوں کے سبب گرینگے - اور یہوداہ بھی اُن کے ساتھہ گریگا + وے گلّوں اور
بھیڑوں کو لیکے خداوند کو ڈھونڈھنے جائینگے لیکن نہیں پاوینگے - کہ اُس نے آپ کو اُن
سے جدا کر دیا + اُنہوں نے خداوند کے ساتھہ بیوفائی کی - کیونکہ حرام بچے اُنسے پیدا ہوئے
اب ایک مہینے کا عرصہ اُنہیں اُن کے بخروں سمیت برباد کریگا +

جبعہ میں قرنائی بجاؤ اور رامہ میں تُرہی - بیت آون میں للکارو کہ اے بنیمین وہ تیرا
پیچھا کرتا ہے + تنبیہہ کے دن افرائیم ویران ہوگا - اسرائیل کے فرقوں کے درمیان جو کچھہ
کہ یقیناً ہوویگا میں نے ظاہر کیا ہے + یہوداہ کے سردار اُن کی مانند ہوئے جو سرحد کو
سرکاتے ہیں - میں اُنپر اپنا قہر پانی کی طرح اُنڈیلونگا + افرائیم مظلوم ہوتا ہے اور بلا سے
کچلا جاتا ہے اِس لئے کہ وہ اپنی چاہ سے اُس حکم پر چلا + اس لئے میں افرائیم کے لئے پتنگا سا
ہونگا اور یہوداہ کے گھرانے کے لئے گھن کی مانند ہونگا + اور افرائیم نے اپنی ناسازی
دیکھی اور یہوداہ نے اپنا زخم - تب افرائیم اسور کو گیا ہے اور اُس مخالف بادشاہ کو بلا بھیجا ہے -
لیکن وہ تمکو صحت دے نسکا اور تمہارا زخم چنگا نہ کر سکا + میں افرائیم کے لئے شیر ببر
کی مانند اور یہوداہ کے گھرانے کے لئے جوان سنگہ کی مانند ہونگا - میں ہاں میں ہی پھاڑونگا
اور چلا جاؤنگا - میں اُٹھا لیجاؤنگا اور کوئی نہ چھڑاویگا + میں روانہ ہونگا میں اپنے مکان
میں پھر جاکے رہونگا جب تک کہ وے سیاست نہ اُٹھاویں - تب وے میرے مُنہہ
کو ڈھونڈھینگے - وے اپنی مصیبت میں سویرے میرے طالب ہونگے +

آؤ ہم خداوند کی طرف پھریں - کیونکہ اُس نے پھاڑا ہے اور وہ ہی ہمیں چنگا کریگا -
اُس نے مارا ہے اور وہی ہمارا زخم باندھیگا + وہ دو دن بعد ہمیں حیات تازہ بخشیگا تیسرے

۳ دن میں وہ ہم کو اُٹھا کھڑا کریگا اور ہم اُس کے حضور میں زندہ رہینگے + تب ہم جانینگے ہاں خداوند
کے پہچاننے کے لئے ہم پیروی کرینگے۔ صبح کی مانند اُسکا خروج مقرر ہی اور برسات کی مانند
ہمارے لئے اُس کی آمد ہوگی پچھلے مینہہ کی مانند جو زمین کو تر کرتا ہی +

۴ ای افرائیم میں تجھ سے کیا کروں ؟ ای یہوداہ میں تجھ سے کیا کروں ؟ کیونکہ تمہاری نیکی
۵ صبح کے بادل کی مانند ہی اور اوس کی مانند جو سویرے جاتی رہتی ہی + اِس لئے میں نے
انہیں نبیوں کے وسیلے سے تراش ڈالا ہی اور اپنے منہہ کے کلام سے اُنہیں کشتہ کیا ہی۔
۶ تیری بلائیں جو آئیں سو بجلی کی مانند چلیں + کیونکہ میں نے رحم چاہا اور نہ کہ قربانی۔ اور خدا
۷ شناسی سو جتنی قربانیوں کی نسبت سے زیادہ طلب کی + لیکن وے اُن آدمیوں کی مانند
۸ ہیں جو عہد شکنی کرتے ہیں۔ اُنہوں نے وہاں مجھ سے بیوفائی کی ہی + جلعاد جو ہی سو بدکاروں
۹ کی بستی ہی وہ لہولہان قدموں سے لتاڑی ہوئی ہی + جس طرح سے ڈکیتوں کے غول کسی
آدمی کی گھات میں لگتے ہیں اُس ہی طرح کاہنوں کی گروہ سکم کی راہ میں قتل کرتی جاتی ہی۔
۱۰ ہاں وے جان بوجھ کے بدکاری کرتے ہیں + میں نے ایک ہولناک چیز اسرائیل کے گھرانے
۱۱ میں دیکھی۔ وہاں افرائیم کی زناکاری ہی اور اسرائیل آلودہ ہوا + ای یہوداہ تیرے بھی درو
کرنے کا وقت مقرر ہوا + جسوقت میں نے اپنے لوگوں کی اسیری کو پھر پھیرا +

۷ باب ۱ جب میں اسرائیل کو چنگا کرنے پر تھا تو افرائیم کی بدکاری اور سمرون کی شرارت ظاہر ہوئی
۲ کیونکہ وے دغا کرتے ہیں۔ چور گھستا ہی اور ڈکیتوں کا غول باہر لوٹتا ہی + اور وے اپنے
دل میں نہیں سوچتے کہ مجھے اُنکی ساری شرارتیں یاد ہیں۔ اب اُنکے عملوں نے اُنہیں آس پاس سے
۳ گھیر لیا ہی۔ وے میرے منہہ کے سامھنے ہیں + وے بادشاہ کو اپنی بدکاری سے اور
۴ امیروں کو اپنی دروغ گوئی سے خوش کرتے ہیں + وے سب کے سب زناکار ہیں اور اُس تنور
کی مانند ہیں جسے نانبائی گرم کرتا ہی اور آٹا گوندھنے کے وقت سے پھر بھڑکانے سے باز رہتا
۵ ہی جب تک کہ خمیر اُٹھہ نہ جائے + ہمارے بادشاہ کے دن میں امرا می نوشی کرکے حرارت کے
۶ باعث بے آرام ہیں۔ وہ ٹھٹھے بازوں کی رفاقت میں اپنا ہاتھہ بڑھاتا ہی + اُنہوں نے گھات

ہیں لگے ہوئے اپنے دلوں کو جو کہ تنور کی مانند ہیں پیش کیا ہے۔ اُنکا نانبائی ساری رات
سویا کرتا ہے۔ وہ صبح کے وقت شعلہ دار آگ کی مانند جلتا ہے + وے سب کے سب تنور
کی مانند دھدھکتے ہیں اور اپنے قاضیوں کو کھا جاتے ہیں۔ اُنکے سارے بادشاہ مارے
پڑے ہیں۔ اُن کے درمیان کوئی نہ رہا جو میرا نام لے + افرائیم جو ہے غیر قوموں سے مل جُل
گیا۔ افرائیم ایک چپاتی ہے جو اُلٹائی نہ گئی + پردیسی اس کی توانائی کو نگل گئے اور اُسکو خبر
نہیں۔ اور جہاں تہاں اُسپر سفید بال بھی ہو گئے پر وہ اُس سے واقف نہیں + اور اسرائیل
کا غرور اُسکے مُنہہ پر گواہی دیتا ہے۔ تسپر بھی وے خداوند اپنے خدا کی طرف نہیں پھرتے ہیں
اور باوجود اس سارے حال کے اُسکو نہیں ڈھونڈتے + افرائیم اُس کبوتر کی مانند ہے جو
بھولا اور ناسمجھ ہو۔ وے مصر کو پکارتے ہیں اسور کو جاتے ہیں + جب وے جائینگے میں
اُنپر اپنا جال مارونگا اُنکو ہوا کے پرندوں کی مانند نیچے اُتارونگا اور میں اُنکو تنبیہہ دونگا
چنانچہ اُن کی جماعت کے درمیان یہہ سُنا جاتا ہے + اُنپر واویلا ہے! کیونکہ وے میری طرف
سے بھاگ گئے۔ ہلاکت اُن پر! کہ وے مجھہ سے باغی ہوئے۔ ہرچند میں ہی نے اُنہیں
چھڑایا وے میرے حق میں جھوٹھہ بولے + بلکہ وے اپنے اپنے بچھونے پر چلاتے
ہیں پر مجھہ کو دل سے نہیں پکارتے۔ وے اناج اور مے کے لئے تو جمع ہوتے پر مجھہ سے
باغی رہتے ہیں + باوجودیکہ میں نے اُنکو تربیت کیا اور اُنکے بازؤں کو زور بخشا تو بھی وے
مجھہ پر بداندیشی کرتے ہیں + وے پھرتے ہیں پر حق تعالیٰ کی طرف نہیں۔ وے ٹیڑھی
کمان کی مانند ہیں جو دغا دیتی۔ اُنکے امیر اُن کی زبان کی گستاخی کے سبب تلوار سے
گرائے جائینگے۔ اِس سے وے مصر کی سرزمین میں مسخرے بنینگے +

اپنے مُنہہ سے قرنا لگا + وہ عقاب کی طرح خداوند کے گھرانے پر ٹوٹتا ہے کیونکہ
اُنہوں نے میرے عہد سے عدول کیا اور میری شریعت کے برخلاف بغاوت کی + وے مجھے
پکارینگے اے میرے خدا ہم بنی اسرائیل تجھے پہچانتے ہیں + اسرائیل نے وہ چیز جو اچھی ہے پھینک
دی دشمن اُس کے پیچھے پیچھے دوڑینگے + اُنہوں نے بادشاہ مقرر کئے پر میری طرف سے

نہیں۔ اُنہوں نے سرداروں کو ٹھہرایا ہی اور میں نے اُنہیں نہ جانا۔ اُنہوں نے اپنے روپے اور
۵ اپنے سونے کے معبود بنائے ہیں تاکہ وے نیست کئے جاویں + ای سمرون تیرا بچھڑا
۶ نفرت انگیز ہی۔ میرا غصہ اُنپر بھڑکا ہی کب تک اِنکا پاکیزہ ہو جانا ناممکن بات ٹھہرے؟ کیونکہ
یہہ بھی اسرائیل ہی سے تھا۔ کاریگر نے اُس کو بنایا ہی اِس لئے وہ خدا نہیں۔ فی الحقیقت
۷ سمروں کا بچھڑا ٹکڑے ٹکڑے کیا جائیگا + اِسلئے کہ اُنہوں نے ہوا بوئی وے گردباد لوینگے۔
اُنکا انکورا نہ نکلیگا۔ نہ اُن کی بالوں کے لگنے سے دانا پیدا ہوگا۔ اور اگر پیدا ہو تو
۸ بیگانے لوگ اُسے چٹ کر جائینگے + اسرائیل نگلا گیا۔ اب وے قوموں کے درمیان اُس
۹ برتن کی مانند ہونگے جو پسند نہیں آتا + کہ وے اسور کو اُٹھ گئے ہیں اُس گورخر کی مانند
۱۰ جو تنہا رہتا ہی۔ افرائیم نے دھگڑوں کو خرچی دی ہی۔ سو میں بھی اگرچہ اُنہوں نے قوموں
کے درمیان خرچی دی ہی اب اُنہیں جمع کرونگا اور وے تھوڑی سی مدت بعد سرداروں
۱۱ کے بادشاہ کے بوجھہ کے سبب سے غمگینی کرینگے + کیونکہ افرائیم نے بدکاری کے
لئے بہت سے مذبح بنائے۔ وے مذبح باعث تھے جن سے اُسکی بدکاری ہوئی +
۱۲ میں نے اپنی شریعت کے بڑے بڑے مضمون اُس کے لئے لکھے۔ پر وے بیگانے
۱۳ گنے جاتے ہیں + وے میرے ہدیوں کی قربانیوں کے لئے گوشت چڑھاتے ہیں اور
کھاتے ہیں۔ خداوند اُنکو قبول نہیں کرتا۔ اب وہ اُن کی بُرائی یاد کریگا اور اُن کے
۱۴ گناہوں کی اُنہیں سزا دیگا۔ وے مصر کو پھر جائینگے + اِس لئے کہ اسرائیل نے
اپنے خالق کو فراموش کیا ہی اور بتخانے بنائے ہیں اور یہوداہ نے بہت سے حصین
شہر تعمیر کئے اِس سبب میں اُس کے شہروں پر آگ بھیجونگا اور وہ اُن کے محلوں کو
کھا جائیگی +

۹ باب ای اسرائیل قوموں کی طرح مارے خوشی کے مت پھول۔ کیونکہ تو نے زنا کر کے
۲ اپنے خدا کو چھوڑا ہی تجھے تو ہر ایک کھلیہان میں خرچی پانی بھلی لگی + کھلیہاں اور کولھو
۳ اُن کی پرورش کے لئے نہیں کافی ہونگے اور نئی مے کی کوتاہی ہوگی + وے خداوند

کی سرزمین میں نہ بسینگے۔ بلکہ افرائیم مصر کو پھر جائیگا اور وے اسور میں ناپاک چیزیں کھائینگے +
وے مے کو خداوند کے لئے نہ تپاوینگے اور اُنکے ذبیحے اُسے پسند نہیں آوینگے۔ وے
اُنکے لئے نوحہ گروں کی روٹی کی مانند ہونگے۔ جتنے اُسے کھائینگے آلودہ ہونگے۔
کیونکہ اُن کی روٹیاں اُن کی جان کی عوض خداوند کے گھر میں داخل نہیں ہونگی + تم
جماعت کے دن اور خداوند کی عید کے دن کیا کروگے ؟ دیکھہ وے تباہی کے آگے
سے چلے جاتے ہیں۔ لیکن مصر اُنکو سمیٹیگا موف اُنکو گاڑیگا گزنے اُن کی چاندی کے
اچھے خزانوں کے وارث ہونگے خار اُن کے ڈیروں میں اُگینگے + سزا کے دن آئے
ہیں انتقام کے دن آئے ہیں۔ اسرائیل علوم کریگا۔ نبی بیوقوف ہی روحانی آدمی دیوانہ
ہی تیری بڑی بدکاری اور نہایت عداوت کے سبب سے + افرائیم میرے خدا کی طرف
سے مدد کا انتظار کرتا ہی۔ نبی اپنی ساری راہوں میں چڑیمار کا جال ہی۔ وہ اپنے خدا
کے گھر میں ایک پھندا ہی + اُنہوں نے جیسا کہ جبعہ کے ایام میں ہوا آپ کو نہایت
خراب کیا ہی۔ وہ اُن کی شرارت یاد کریگا۔ وہ اُنکے گناہوں کی سزا دیگا + میں نے
اسرائیل کو اُن انگوروں کی مانند جو بیابان میں ہوں پایا۔ جیسا کہ انجیر کا پہلا پکا
ہوا پھل جو پہلے مرتبہ لگے ویسا تمہارے باپ دادوں کو دیکھا۔ لیکن وے بعل فغور
پاس گئے اور اُس بیحیائی کے لئے اُنہوں نے آپ کو الگ کر دیا۔ وے اپنے اُس
معشوق کی مانند مکروہ ہوئے + اہل افرائیم سو اُن کی شوکت چڑیا کی مانند اُڑ جائیگی
یہانتک کہ نہ جنم اور نہ رحم اور نہ حاملگی ہوگی + بلکہ ہر چند وے اپنے بچوں کو پالیں تو بھی
میں اُنکو چھین لونگا کہ کوئی آدمی اُنکے درمیان نہ رہے۔ فی الحقیقت اُنپر واویلا ہوگا جس
وقت میں اُن کے پاس سے چلا جاؤں + افرائیم کو میں دیکھتا ہوں کہ وہ صور کی طرح نفیس
جگہہ میں لگایا ہوا ہی۔ لیکن افرائیم کا یہہ حال ہوگا کہ وہ اپنے بچوں کو قاتل کے آگے
لے جائیگا + اے خداوند اُن کو دے۔ تو اُنہیں کیا دیگا ؟ اُنہیں وہ پیٹ دے جو گر پڑے
اور وے چھاتیاں جو خشک رہیں + اُنکی ساری شرارت جلجال میں ہی۔ ہاں وہاں میں نے

اُن سے عداوت کی- اُن کی بدکاریوں کے سبب سے میں نے اُنکو اپنے گھر سے نکالدیا ہی اور پھر
اُنسے محبت نہ رکھونگا- اُنکے سارے سردار گردنکش ہیں + افرائیم مارا ہوا ہی اُن کی جڑ سوکھ گئی
۱۶ اُنہیں پھل نہ لگیگا- اور اگر اُن کی جوروان اُنسے حاملہ ہوں تو میں اُن کے پیٹ کے عزیز پھل
کو مار ڈالونگا + میرا خدا اُنکو رد کردیگا اِسلئے کہ وے اُس کے شنوا نہیں ہوئے- اور وے
۱۷ قوموں کے بیچ آوارہ پھرینگے +

۱۰ باب ۱ اسرائیل ایک لہلہاتی ہوئی تاک ہی جس میں پھل لگا- جیسے اُسکے پھل زیادہ ہیں ویسے
ہی اُس نے بہت سے مذبح تعمیر کئے- اُس کی زمین کی جیسی خوبی تھی اُنہوں نے
۲ ویسے ہی اچھی مورتیں بنائیں + اُنکا دل بٹ گیا- اب اُن کے گناہ ظاہر ہونگے- وہ اُنکے
۳ مذبحوں کو ڈھائیگا اور اُنکے بتوں کو توڑیگا + کیونکہ اب وے کہینگے کہ ہمارا کوئی بادشاہ
۴ نہیں- اس لئے کہ ہم خداوند سے نہیں ڈرتے- تو بادشاہ ہمارے لئے کیا کریگا؟ وے
پوچ باتیں بولتے ہیں اور عہد باندھتے ہی جھوٹھی قسم کھاتے ہیں- اِسلئے جیسا خشخاش کھیت
۵ کی ریگھاریوں میں ویسی بلا اُگکے پھولتی ہی + بیت آون کی بچھیوں کے سبب سے سمرون
کے باشندے ڈرینگے- کہ وہاں کے لوگ اُس کے سبب روئینگے اور وہاں کے بت پرست
کاہن اُس کے باعث کو دینگے پھرینگے ہاں اُس کی شوکت کے سبب کہ اُس میں سے جاتی
۶ رہی + اُسے بھی اسور میں لیجاکے اُس مخالف بادشاہ کی نظر کرینگے- افرائیم ندامت اُٹھائیگا
۷ اور اسرائیل اپنی مشورت سے خجل ہوگا + سمرون جو ہی سو اُسکا بادشاہ کٹ گیا ہی- وہ اُس حبلی
۸ کی مانند ہی جو پانی کی سطح پر ہو + اور آون کے اونچے مکان جو اسرائیل کا مجسم گناہ ہیں ڈھائے
جائینگے اور اُنکے مذبحوں پر کانٹے اور اونٹکٹارے اُگینگے- اور وے پہاڑوں کو کہینگے کہ ہمیں
۹ ڈھانپو اور ٹیلوں کو کہ ہم پر گرو + ای اہل اسرائیل تم جبعہ کے دنوں سے گناہ کرتے آئے-
۱۰ وہاں وے باقی رہے- کیا وہ لڑائی جبعہ میں اُن شیطان بچوں پر نہ آپڑے؟ میری
مراد ہی کہ میں اُنہیں سزا دوں- اور قومیں اُنپر فراہم ہونگی جب میں اُنہیں اُنکے دو گناہوں کے
۱۱ لئے سزا دونگا + سو افرائیم ایک سدھائی ہوئی بچھیا ہی جسے داؤنا پسند آتا ہی- پر میں اُسکی

اچھی گردن کی طرف گذر جاؤنگا۔ میں افرائیم پر سوار بٹھاؤنگا۔ یہوواہ ہل جوتیگا اور یعقوب
اُس کے ڈھیلوں کو توڑ ڈالیگا + اپنے ہی لئیے رہستبازی بوؤ اور نیکی کے مطابق لوؤ۔
بنجر کو اپنے لئیے جوتو۔ کیونکہ یہہ وہ وقت ہی کہ جسمیں تم خداوند کو ڈھونڈھو جب تک کہ وہ
آوے اور راستی کو تم پر برسادے + تم نے شرارت کا ہل جوتا تم نے بدکاری کاٹی۔ تم نے
جھوٹھ کے پھل کھائے۔ کیونکہ تو نے اپنی راہ پر اپنے بہادروں کے انبوہ پر تکیہ کیا + اِس
سبب سے تیرے لوگوں میں ایک شور شرا برپا ہوگا اور تیرے سارے قلعے ڈھائے جائینگے
جس طرح سے شلمن نے لڑائی کے دن بیت اربیل کو ڈھادیا جب کہ ما اپنے بچوں سمیت اُسی
کچلی گئی کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی + یوں وہ تم سے بیت ایل میں تمہاری بے نہایت
شرارت کے سبب سے کچھہ کریگا۔ شاہ اسرائیل صبحکو بالکل فنا ہو جائیگا +

جب اسرائیل لڑکا تھا میں نے اُسکو عزیز رکھا اور اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا + جب
جب اُنہوں نے اُنکو بلایا تب تب وے اُنکے سامھنے سے چلے گئے۔ اُنہوں نے بعلیم
کے آگے قربانیاں گذرانیں اور تراشی ہوئی مورتوں کے آگے لبان جلایا + میں نے
افرائیم کے ہاتھہ پکڑکے اُنہیں پانوں پانوں چلنا سکھلایا۔ لیکن اُنہوں نے نہ جانا کہ
میں ہی نے اُنہیں صحت بخشی + میں نے اُنہیں انسان کی طرح رسیوں سے اور محبت کی
ڈوریوں سے کھینچا۔ میں اُنکے حق میں اُن کی مانند تھا جو اُن کی گردن پر سے جوا اُتارتے
اور میں نے اُنہیں خوراک دیکے کھلائی + وے زمین مصر میں پھر نہیں جائینگے پر اسور جو ہی
اُنکا بادشاہ ہوگا اسلئے کہ وے پھرنے سے انکار کرتے ہیں + تلوار اُن کے شہروں میں
چمکائی جائیگی اور اُنکے اڑبنگوں کو کاٹے گی اور اُنکو اُن کی مشورتوں کے سبب نگل
جائیگی + کیونکہ میرے لوگ مایل ہیں کہ مجھہ سے برگشتگی کریں۔ باوجودیکہ اُنہوں نے اُنکو
بلایا کہ حق تعالیٰ کی طرف پھریں پر کسی نے نہ چاہا کہ اُسے بزرگی دیوے + ای افرائیم
میں تجھہ سے کیونکر دست بردار ہوؤں؟ ای اسرائیل میں تجھے کیونکر حوالے کرکے چھوڑدوں؟
میں کیونکر تجھے ادماہ کی مانند کروں اور تجھے ضبوئیم کی مانند بناؤں؟ دل میرا مجھہ میں پیچ

کھاتا ہی- میری شفقتیں حرکت میں آئیں - میں اپنے قہر کی شدت کے مطابق عمل نہیں کرونگا- ۹
میں پھر کبھی افرائیم کو ہلاک نہ کرونگا- کیونکہ میں خدا ہوں اور انسان نہیں- میں تیرے درمیان
قدوس ہوں- اور میں قہر کے ساتھ نہیں آؤنگا+ وے خداوند کی پیروی کرینگے جب کہ وہ ۱۰
شیر ببر کی طرح گرجے جسوقت وہ گرجیگا اُسوقت اُس کے فرزند سمندر کی طرف سے جلد آوینگے
وے مصر سے گوریا کی طرح اور اسور کی سرزمین سے کبوتر کی مانند جلد آوینگے اور میں اُنکو اُنہیں ۱۱
کے گھروں میں بساؤنگا خداوند فرماتا ہی+

افرائیم نے دروغ گوئی سے اور اسرائیل کے گھرانے نے مکاری سے مجھکو گھیرا ہی- ۱۲
اور یہوداہ بھی اب تک خدا کے ساتھ ڈانواڈول ہی ہاں اُس قدوس وفادار کے ساتھ+
افرائیم ہوا چرتا ہی- ہاں وہ پوربی ہوا کے پیچھے دوڑتا ہی- وہ روز روز زیادہ جھوٹھ بولتا اور ظلم ۱۲ باب ۱
کرتا ہی- وے اسوریوں سے عہد وپیمان کرتے ہیں اور تیل مصر میں پہنچایا جاتا ہی+ خداوند کا ۲
یہوداہ کے ساتھ بھی ایک جھگڑا ہی اور یعقوب کو جیسی اُس کی روشیں ہیں ویسی سزا دیگا-
اُسکے فعلوں کے موافق اُسکو بدلا دیگا+ اُسنے رحم میں اپنے بھائی کی ایڑی پکڑی اور وہ ۳
اپنے زور سے خدا کے ساتھ کشتی لڑا- ہاں وہ فرشتے کے ساتھ کشتی لڑا اور غالب آیا- ۴
وہ رویا اور اُسنے اُس سے منت کی- اُسنے اُسے بیت ایل میں پایا اور وہاں وہ ہمارے
ساتھ ہمکلام ہوا- یعنے خداوند رب الافواج- یہوداہ اُسکا یادگار ہی+ پس تو اپنے خدا کی ۵
طرف پھر- نیکی اور راستی کو حفظ کر اور ہمیشہ اپنے خدا کا امیدوار رہ+ ۶

کنعان جو ہی سو اُس کے ہاتھ میں دغا کی ترازو ہی- وہ چھل کو دوست رکھتا ہی+ افرائیم ۷
تو کہتا ہی کہ ہاں میں دولتمند ہوں اور میں نے بہت سا مال پایا- میری ساری مشقتوں میں سے ۸
کوئی بدکاری جو گناہ ٹھہرے مجھہ میں نہیں پاوینگے+ تس پر بھی میں زمین مصر سے خداوند تیرا ۹
خدا ہوں- میں آیندہ بھی تجھہ کو خیموں میں عیدی ایام کے دستور پر بساؤنگا+ میں نے نبیوں کی ۱۰
معرفت سے کلام کیا ہی اور بہت سی رویتیں ظاہر کی ہیں اور میں نے نبیوں کو درمیان دیکے
بہت سی تشبیہیں دکھائیں+ یقیناً جلعاد میں بدکاری ہی- وے یقیناً بڑی بطالت ہیں- ۱۱

ہاں وے جلجال میں بیلوں کو قربانی کرتے ہیں۔ اُنکے مذبح بھی کھیت کی ریگھاریوں پر کے تودوں
کی مانند بہت ہیں + اور یعقوب ارام کی سرزمین میں بھاگ گیا۔ ہاں اسرائیل جورو کی خاطر نوکر بنا
اُسنے زوجہ کے لئے چوپانی کی + ایک پیغمبر کی معرفت سے خداوند نے اسرائیل کو مصر سے باہر
نکالا اور پیغمبر سے وہ محفوظ رہا + افرائیم نے بڑے سخت غضب انگیز کام کئے۔ اِس لئے
اُسکا خداوند اُسکا خون اُسکے اوپر چھوڑیگا اور اُس کی ملامت کو اُسپر پھیر ڈالیگا +

جب افرائیم بولتا تھا تھرتھراہٹ ہوئی وہ اسرائیل کے درمیان سرفراز کیا گیا۔ پر بعل
ہی سے گنہگار ہوا اور مر گیا + اور اب وے گناہ پر گناہ کرتے جاتے ہیں۔ اُنہوں نے
اپنی چاندی کی ڈھالی ہوئی مورتیں اپنے لئے بنائیں اور اپنی فہمید کے مطابق بت تیار کئے
جو سب کے سب کاریگروں کے کام ہیں۔ وے اُنکے حق میں کہتے ہیں جو لوگ قربانی گذرانتے
سو بچھڑوں کی چمیاں لیویں + اِسلئے وے صبح کے ابر کی مانند ہونگے اور اوس کی مانند جو
سویرے جاتی رہتی ہی۔ اور بھوسی کی طرح جو بگولے کے ساتھ کھلیان پر سے اُڑائی جاتی
ہی۔ اور اُس دھوئیں کی مانند ہونگے جو دودکش سے نکلا چلا جاتا ہی + لیکن میں مصر کی
سرزمین سے خداوند تیرا خدا ہوں۔ اور میرے سوا تو کسی معبود کو نہیں جانتا تھا۔ اِسلئے
کہ میرے سوا کوئی اور نجات دینیوالا نہیں ہی + میں نے بیابان میں اُس سرزمین میں
جہاں پانی نایاب ہی تیری خبر لی + موافق اُنکی پرورش کے وے سیر ہوئے۔ وے سیر ہوئے
اور اُنکے دل میں گھمنڈ سمایا۔ اِس سبب سے وے مجھے بھول گئے + اِسلئے میں اُنکے
لئے شیر ببر کی مانند ہوا۔ اُس تیندوا کی مانند جو راہ میں بیٹھا ہو میں اُنکی گھات میں لگا رہا +
میں اُس ریچھ کی مانند جسکے بچے چھین لئے گئے ہوں اُنسے دوچار ہوا اور اُنکے دل
کے پردے کو پھاڑا اور شیرنی کی طرح اُنکو وہاں نگل گیا۔ دشتی درندے نے اُنکو
پھاڑ ڈالا + اے اسرائیل تو نے اپنے تئیں برباد کیا ہی۔ تس پر بھی مجھ ہی سے تیری کمک
ہو سکتی ہی + اب تیرا بادشاہ کہاں + تاکہ وہ تجھے تیرے سارے شہروں میں بچاوے
اور تیرے قاضی کہاں؟ جنکی بابت تو کہتا تھا۔ کہ ایک بادشاہ اور امرا مجھے دے +

۱۱ میں نے اپنے غصّے میں تجھے بادشاہ دیا اور اپنے قہر سے اُسے اُٹھا لیا افرائیم کی بدکاری باندھ
۱۲ رکھی گئی اُس کی سزا کا سامان ذخیرہ کیا گیا + ۱۳ جننے والی عورت کی سی پیڑیں اُسپر آوینگی۔ وہ
بے دانش فرزند ہی نہیں تو وہ اُس جگہہ جہاں سے لڑکے نکلتے ہیں دیر تک نہ رہتا + ۱۴ میں اُنہیں
پاتال کے قابو سے فدیہ میں لونگا۔ میں اُنہیں موت سے چھڑا ونگا۔ ای موت تیری مری کہاں ہی؟
ای پاتال تیری ہلاکت کہاں؟ پچھتانا میری آنکھوں کے سامھنے سے چھپا ہی + ۱۵ اگرچہ وہ اپنے بھائیوں
کے درمیان برومند تو بھی پوربی ہوا آویگی۔ خداوند کی ہوا بیابان سے اُٹھیگی اور اُسکا سوتا
سوکھ جائیگا اور اُسکا چشمہ خشک ہو جائیگا۔ وہ سارے دلچسپ برتنوں کا خزانہ لوٹ لیگا +
۱۶ شمرون اُجڑ جائیگی۔ کیونکہ اُسنے اپنے خدا سے بغاوت کی ہی۔ وے تلوار سے گر جائینگے۔
اُنکے لڑکے پٹکے جائینگے اور اُن کی پیٹ والی عورتیں چیری پھاڑی جائینگی +

۱۴ باب

۱ ای اسرائیل تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھر۔ کیونکہ تو اپنی بدکاری کے سبب گر گیا +
۲ تم کلمہ ساتھ لیکے خداوند کی طرف پھرو اور اُسے کہو کہ ساری بدکاری کو دور کر اور ہمیں
عنایت سے قبول کر۔ تب ہم اپنے ہونٹھوں کے بچھڑے نذر گذرانینگے + ۳ اسور تو ہمیں رہائی
نہیں دیگا۔ ہم گھوڑوں پر سوار نہیں ہونگے۔ اپنے ہاتھوں کے کاموں کو کبھی نہیں کہینگے
کہ تم ہمارے معبود ہو۔ اِس لئے کہ تجھہ ہی سے یتیم شفقت پاتا ہی + ۴ میں اُن کی بغاوتوں کو
رفع کرونگا۔ میں کشادہ دلی سے اُنکو پیار کرونگا۔ کیونکہ میرا غصہ اُنپر سے اُٹھ گیا ہی + ۵ میں اسرائیل
کے لئے اوس کی مانند ہونگا۔ وہ سوسن کیطرح پھولیگا اور لبنان کی طرح اپنی جڑیں پھینکیگا +
۶ اُسکی ڈالیاں پھیلینگی اور زیتون کے درخت کی مانند وہ خوشنما اور لبنان کی مانند خوشبو ہوگا + ۷ جو
لوگ کہ اُسکے زیر سایہ رہتے ہیں وے بحال ہو جائینگے وے گیہوں کی طرح ہرے بھرے ہونگے اور
تاک کیطرح پھوٹ پھوٹ نکلینگے۔ اُنکی شہرت لبنان کی مَے کی سی ہوگی + ۸ افرائیم کہیگا کہ مجھے بتوں سے
پھر کیا کام ہی؟ میں نے اُسکی سُنی ہی اور اُسپر نگاہ کرونگا۔ میں سرو کا سا ہرا درخت ہوں + میرے سبب
سے تو برومند ہوا + ۹ دانا کون ہی کہ وہ یے باتیں سمجھے۔ اور اہل دل کون ہی جو اُنہیں جانے؟ کیونکہ
خداوند کی راہیں سیدھی ہیں اور نیک لوگ اُن میں چلینگے۔ پر نافرمان اُن میں گر پڑینگے +

یوایل نبی کی کتاب

خداوند کا کلام جو یوایل بن فتوایل کو پہنچا +

ای بوڑھو یہہ سُنو اور زمین کے سارے رہنے والو کان دھرو + کیا ایسا کچھہ تمہارے
ایام میں یا تمہارے باپ دادوں کے ایام میں کبھی ہوا تھا؟ تم اپنی اولاد سے اِسکا تذکرہ کرو
اور تمہاری اولاد اپنی اولاد سے اور اُن کی اولاد اپنی نسل سے تذکرہ کریں + کہ جو کچھہ
چابنیوالی ٹڈی سے بچا اُسے غولی ٹڈی نے کھایا ہی - اور جو کچھہ غولی ٹڈی سے بچا
اُسے چاٹنیوالی ٹڈی نے کھایا - اور جو کچھہ چاٹنیوالی ٹڈی سے بچا اُسے نگلنیوالی ٹڈی
نے کھایا + ای متوالو جاگو اور روؤ - ای تم سب جو مے نوشی کرتے ہو نئی مے کے لئے چلاؤ کیونکہ
وہ تمہارے منہہ سے چھین لیگئی ہی + اِس لئے کہ ایک گروہ میری سرزمین پر چڑھ آئی - وے
زورآور اور بےشمار ہیں اور اُن کے دانت شیر ببر کے دانت ہیں اور اُن کی ڈاڑھیں شیرنی
کی سی ہیں + اُنہوں نے میری تاک کو اجاڑ ڈالا ہی میرے انجیر کے درخت کو توڑ ڈالا ہی - اُسنے
اُسے بالکل چھیل چھال کر کے ڈالدیا - اُس کی ڈالیاں سفید کر آئیں + تم ماتم کرو جسطرح
کنواری اپنی جوانی کے خصم کے لئے ٹاٹ پہنے ماتم کرتی ہی + ہدیہ اور تپاون خداوند کے
گھر میں لانا موقوف ہوگیا - کاہن لوگ خداوند کے خدمتگذار روتے ہیں + کھیت اُجاڑ

ہوگیا ہے۔ روٹی زمین خراب ہوگیا۔ نئی مے خشک ہوئی روغن ضائع ہوگیا + ای کھیتی کرنیوالو ۱۱
تم خجالت اٹھاؤ۔ ای تاکستان کے باغبانو چلاؤ۔ گیہوں اور جو کے سبب سے کیونکہ میدان کے
تیار کھیت مارے پڑے + تاک خشک ہوگئی انجیر کا درخت مرجھا گیا۔ انار اور خرما اور سیب کے ۱۲
درخت ہاں میدان کے سارے درخت جھرا گئے ہاں بنی آدم کے درمیان سے خوشی بھی
مرجھا گئی + ای کاہنو اپنی کمریں کس کے ماتم کرو۔ ای مذبح کے خدمت کرنیوالو تم واویلا کرو۔ ۱۳
ای میرے خدا کے خادمو تم داخل ہوکے ساری رات ٹاٹ پہنے ہوئے کاٹتے رہو۔ کیونکہ
ہدیے اور تپاون تمہارے خدا کے گھر سے باز رکھے گئے + تم روزہ کے لئے ایک دن کو ۱۴
مقدس کرو ریاضت کے دن کی منادی کرو۔ بزرگوں کو اور زمین کے سارے رہنیوالوں
کو خداوند اپنے خدا کے گھر میں جمع کرو اور خداوند کے آگے نالہ کرو افسوس اس دن کے ۱۵
باعث! کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہے اور جیسا قادر مطلق کی طرف سے بڑی ہلاکت ہوتی
سو اس کی مانند وہ آتا ہے + کیا ہماری آنکھوں کے سامھنے ایسا نہیں کہ خوراک نہ رہی؟ ہاں ۱۶
ہمارے خدا کے گھر میں بھی فرحت اور شادمانی کا نام باقی نہ رہا؟ بیج ڈھیلوں کے نیچے سڑ گئے ۱۷
کھلیہان سنسان پڑے ہیں کھتے توڑ ڈالے گئے۔ کیونکہ غلہ مرجھا گیا + چوپاے کیسی آہ ۱۸
مارتے ہیں اور گائے بیل کے گلے گھبرائے ہوئے ہیں۔ کیونکہ اُنکے لئے چراگاہ نہیں ہے۔
ہاں بھیڑوں کے گلے بھی نیست ہوگئے ہیں + ای خداوند میں تیرے آگے فریاد کرتا ہوں۔ ۱۹
کیونکہ آگ نے بیابان کی چراگاہوں کو جلا دیا ہے اور شعلہ نے کھیت کے سارے درختوں کو
بھسم کر دیا ہے + دشت کے بہائم بھی تیری طرف اوپر تاکتے ہیں۔ کیونکہ پانی کی ندیاں ۲۰
سوکھ گئیں اور آگ بیابان کی چراگاہوں کو کھا گئی +

باب ۲ صیہون میں تُرہی پھونکو میرے مقدس پہاڑ پر چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو۔ سرزمین
کے سارے باشندے کانپیں۔ کیونکہ خداوند کا دن چلا آتا ہے ہاں آہی پہنچا ہے۔ اندھیری ۲
اور تاریکی کا دن ابر سیاہ اور گھنگھور کا دن جسطرح سے کہ صبح کی روشنی پہاڑوں پر پڑتی
ہے ایک قوم بڑی اور زور آور ہے کہ ویسی آگے بھی کبھی نہیں ہوئی اور برسوں تک پشت در پشت ہرگز

نہیں ہوگی + اُنکے آگے آگے ایک آگ ہی جو کھا لیتی ہی اور اُن کے پیچھے پیچھے ایک شعلہ
ہی جو جلاتا جاتا ہی - اُنکے آگے زمین باغ عدن کی مانند ہی اور اُنکے پیچھے ایک ویران
بیابان ہی - ہاں اُنسے کچھہ نہیں بچتا + اُنکی نمود گھوڑوں کی سی نمود ہی اور سواروں کی
مانند دوڑتے ہیں + پہاڑوں کی چوٹیوں پر رتھوں کے ہڑہڑانے کی مانند وے
پھاندتے ہیں - آگ سوزاں کی مانند جو دھڑ دھڑ جلتی اور کھونٹی کو کھا لیتی ہی -
وے ایک زور آور قوم کی طرح جو لڑائی کے لئے صف باندھے مستعد ہیں + اُنکے روبرو
لوگ تھرتھراتے - ہاں سب چہروں کا رنگ فق ہو جاتا + وے پہلوانوں کی مانند دوڑتے
جنگی جوانوں کی طرح دیوار پر چڑھ جاتے - اور ہر ایک اپنی اپنی راہ چلا جاتا اور وے اپنے
صف کو نہ توڑتے + وے ایک دوسرے کو نہیں ٹھیلتے - ہر کوئی اپنی اپنی راہ چلا جاتا -
اور اگر جنگی ہتھیاروں پر گریں تو بھی شکست نہیں کھاتے + وے شہر کے درمیان ادھر
اُدھر دوڑتے دیوار پر پھاندتے گھروں پر چڑھ جاتے چوروں کی طرح کھڑکیوں سے
گھس جاتے + اُنکے آگے زمین کانپتی آسمان تھرتھراتے سورج اور چاند تاریک ہو جاتے
سارے ستارے اپنی روشنی دینے سے باز آتے + اور خداوند اپنے لشکر کے آگے اپنی
آواز سنائیگا کہ اُس کی لشکرگاہ بہت بڑی ہی - کیونکہ وہ زور آور ہی جو اُس کے حکم کو انجام
کرتا ہی - کیونکہ خداوند کا دن بہت بڑا اور نہایت خوفناک ہی - کون اُسکی برداشت کرسکتا ہی؟
پس خداوند فرماتا ہی تم اب اپنے سارے دل سے روزہ رکھہ رکھہ کے اور ماتم اور زاری
کر کر کے میری طرف پھرو - اور اپنے دل کو پھاڑو نہ کہ اپنے کپڑوں کو اور خداوند اپنے
خدا کی طرف متوجہ ہو - کیونکہ وہ مہربان اور شفیق ہی قہر کرنے میں دھیما اور نہایت رحیم ہی
اور سزا دینے سے دریغ کرتا - کون جانے کہ وہ پھرے اور پچھتاوے اور اپنے پیچھے ایک
برکت چھوڑ جائے جو خداوند اپنے خدا کے لئے ایک ہدیہ اور تپاون ہو +
صیہون میں تُرہی پھونکو اور ایک دن کو روزہ کے لئے مقدس ٹھہراؤ اور
مقدس جماعت کی منادی کرو + تم لوگوں کو جمع کرو جماعت کو مقدس کرو - بوڑھوں کو

اکٹھا کرو لڑکوں کو اور شیرخواروں کو بھی فراہم کرو۔ دولہا اپنی کوٹھری سے اور دولہن اپنے
خلوت خانے سے نکل آئے + کاہن لوگ خداوند کے خادم ڈیوڑھی اور قربانگاہ کے درمیان
(۱۷) رو یا کریں اور کہیں کہ ای خداوند اپنے لوگوں پر شفقت کر اور اپنی میراث کی اہانت روا نہ رکھ
ایسا نہ ہو کہ غیرقومیں اُنپر حکومت کریں۔ وے قوموں کے درمیان کاہے کو کہیں کہ اُن کا
خدا کہاں ہے؟

(۱۸) اُس وقت خداوند کو اپنی سرزمین پر غیرت آویگی اور وہ اپنے لوگوں پر شفقت کریگا +
(۱۹) بلکہ خداوند اپنے لوگوں کو جواب دیگا اور اُنسے کہیگا کہ دیکھو میں تمہارے لئے اناج اور
نئی مے اور تیل بھیجونگا کہ تم لوگ اُس سے سیر ہوگے۔ اور میں پھر تم کو غیرقوموں میں رسوا
(۲۰) نہ کرونگا۔ اس کے سوا اُتر کے لشکر کو تم سے دور کرونگا اور اُسے سوکھی ویران زمین میں
ہانک دونگا اُس کی اگاڑی پورب کے سمندر میں اور اُس کی پچھاڑی پچھم کے سمندر
میں۔ اور اُس کی بدبو اُٹھیگی اور اُس کی گندگی چڑھیگی کہ اُسنے بڑی گستاخی کی ہے +
(۲۱) ای سرزمین مت ڈر۔ خوش و خرم رہ۔ کیونکہ خداوند بڑے بڑے کام کریگا + ای دشتی
(۲۲) بہیمو ہراساں مت ہوؤ۔ کیونکہ بیابان کی چراگاہ سبز ہوتی ہے اور درخت اپنا پھل دیتے ہیں
(۲۳) انجیر اور تاک اپنے زور کے ثمرے نمود کرتے ہیں + پس ای صیہون کی اولاد تم خوش ہوؤ
اور خداوند اپنے خدا میں خرمی کرو۔ کیونکہ وہ اگلی برسات اعتدال سے تمہیں بخشتا بلکہ وہ
(۲۴) تمہارے لئے زور کی بارش بھیجتا ہے اگلی اور پچھلی برسات جیسے سابق میں ہوتی تھی۔ یہانتک
(۲۵) کہ کھلیہان گیہوں سے بھر جاوینگے اور سارے کولہو نئی مے اور تیل سے لبریز ہونگے + اور
اُن برسوں کے حاصلات کو جنہیں غولی ٹڈی اور چاٹنے والی ٹڈی اور نگلنیوالی ٹڈی اور
چبانیوالی ٹڈی نے یعنے اُس بڑی فوج نے جسکو میں نے تمہارے درمیان بھیجا تھا کھایا ہے
(۲۶) سو تمہیں پھیر دونگا + اور تم بہتایت سے کھاؤگے اور سیر ہوگے اور خداوند اپنے خدا کے
نام کی جس نے تم سے عجیب سلوک کیا ستایش کروگے۔ چنانچہ میرے لوگ ہرگز شرمندہ
(۲۷) نہیں ہونگے + تب تم جانوگے کہ میں اسرائیل کے درمیان ہوں اور میں خداوند تمہارا خدا ہوں

اور کہ دوسرا کوئی نہیں - اور میرے لوگ کبھی شرمندہ نہیں ہونگے +

۲۸ اور اُس کے بعد ایسا ہوگا کہ میں اپنی روح سارے بشر پر ڈھالونگا اور تمہارے
۲۹ بیٹے بیٹیاں نبوت کرینگے اور تمہارے بوڑھے خواب دیکھینگے اور تمہارے جوان رویتیں - بلکہ
۳۰ میں اُنہیں دنوں میں اپنی روح کو غلاموں اور لونڈیوں پر ڈھالونگا + اور میں آسمانوں اور زمین
۳۱ پر عجیب قدرتیں ظاہر کرونگا یعنے لہو اور آگ اور دھوئیں کے ستون + سورج اندھیرا اور چاند
۳۲ لہو ہو جائیگا پیشتر اُس کے کہ خداوند کا بڑا اور خوفناک دن آ پہنچے + اور ایسا ہوگا جو
کوئی خداوند کا نام لیگا سو نجات پاویگا - کہ صیہون کے پہاڑ پر اور یروشلم میں جیسا کہ خداوند
نے فرمایا ہی اُن باقی لوگوں کے ساتھ جنہیں خداوند بلاویگا وے جو چھڑائے ہوئے ہیں
۳ باب ۱ ہونگے + اور دیکھ اُنہیں دنوں میں اور اُسیوقت میں کہ جب یہوداہ اور یروشلم کے اسیروں
۲ کو پھیر لاؤنگا تب ساری قوموں کو اکٹھا کرونگا اور اُنہیں ... کی وادی میں تلے
لے آؤنگا اور وہاں اُنپر میری گروہ اور میری میراث ... لئے جنہیں اُنہوں
نے قوموں کے درمیان پراگندہ کیا اور میری سرزمین کو آپس میں بانٹ لیا حجت ثابت
۳ کرونگا + ہاں اُنہوں نے میرے لوگوں پر چٹھ ڈالا اور ایک کسبی کے بدلے ایک لڑکا
۴ دیا اور مے کے لئے ایک لڑکی بیچی تاکہ وے پیویں + پھر تمہیں مجھ سے کیا کام ہی اے صور صیدا
اور فلستیوں کی ساری نواحی ؟ کیا تم مجھ کو بدلا دوگے ؟ اور اگر دوگے تو میں وہیں فوراً
۵ تمہارا بدلا تمہارے سر پر پھینک مارونگا + کیونکہ تم نے میرا روپا اور میرا سونا لے لیا
۶ ہی اور میری لطیف اور نفیس چیزیں لیجا کے اپنے مندروں میں رکھیں - اور تم نے یہوداہ اور
۷ یروشلم کی اولاد کو یونانیوں کے ہاتھ بیچا ہی تاکہ اُنہیں اُنکے ملک کی سرحد سے دور کرو + دیکھو میں
اُنکو اُس جگہہ سے جہاں تم نے بیچا ہی ترغیب دیکے لاؤنگا اور تمہارا بدلہ تمہارے سر پر ڈھالونگا
۸ اور تمہارے بیٹوں اور تمہاری بیٹیوں کو بھی بنی یہوداہ کے ہاتھ بیچونگا اور وے اُنکو سبائیوں
کے ہاتھ جو دور ملک میں رہتے ہیں بیچینگے - کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا ہی +
۹ اِس بات کی غیر قوموں کے درمیان منادی کرو لڑائی کی تیاری کرو پہلوانوں کو

١٠ بیدار کرو سارے جنگی جوان حاضر ہوں وے چڑھ آویں۔ اپنے ہل کی پھالوں کو پیٹ کے
١١ تلواریں بناؤ اور ہنسوؤں کو پیٹ کے بھالے۔ ناتوان انسان کہے کہ میں زورآور ہوں + ای
اردگرد کی سب قومو تم پھرتی سے آؤ اور اپنے تئیں اکٹھا کرو۔ ای خداوند ایسا کر کہ تیرے
١٢ پہلوان وہاں اتر جاویں + قومیں بیدار ہو جاویں اور یہوسفط کی وادی میں آویں۔ کیونکہ
١٣ میں وہاں جلوس کرونگا تاکہ چاروں طرف کی قوموں کی عدالت کروں۔ ہنسوا لگاؤ کیونکہ
کھیت پک گیا ہی۔ آؤ روندو کہ کولھو لبالب ہوا ہی اور سارے حوض لبریز ہیں۔ کیونکہ
١٤ اُن کی شرارت عظیم ہی + گروہ پر گروہ انفصال کی وادی میں ہی۔ کیونکہ خداوند کا دن
١٥ انفصال کی وادی میں آ پہنچا + سورج اور چاند اندھیرے ہو جاوینگے اور ستارے اپنی
١٦ روشنی بخشنے سے باز رہینگے + کیونکہ خداوند صیہون میں سے نعرہ ماریگا اور یروسلم میں
سے اپنی آواز نکالیگا آسمان و زمین کانپینگے۔ لیکن خداوند اپنے لوگوں کی پناہگاہ
١٧ اور بنی اسرائیل کا مدد ہو ٹھہریگا اور تم جانوگے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو صیہون کے اپنے
مقدس پہاڑ پر رہتا ہوں + تب یروسلم بھی مقدس ہوگا اور اجنبی لوگ کبھی اس کے
١٨ درمیان نہیں گذرینگے + اور اسی دن ایسا ہوگا کہ پہاڑوں پر سے نئی مے ٹپکیگی اور ٹیلوں
پر سے دودھ کی ایک ندی بہیگی اور یہوداہ کی ساری نہریں بہتے پانی سے بھر جاوینگی۔
١٩ اور خداوند کے گھر سے ایک چشمہ جاری ہوگا + اور شطیم کی وادی کو سیراب کریگا۔ مصر
ایک ویرانہ ہوگا اور ادوم ایک سنسان بیابان بنیگا اُس ظلم کے سبب جو اُنہوں نے
٢٠ بنی یہوداہ پر کیا۔ کہ اُنہوں نے اُنکے ملک میں بیگناہوں کا خون کیا + لیکن یہوداہ
٢١ سدا آباد رہیگا اور یروسلم بھی پشت در پشت + کیونکہ میں اُنکا خون پاک جانونگا جسے
میں نے پاک نہ جانا تھا کہ خداوند صیہون میں بستا ہی +

عموس نبی کی کتاب

باب ١

١ تقوع کے چرواہوں میں سے عاموس کی باتیں جو اُس پر [illegible] ہ کے بادشاہ عزیاہ کے ایام میں اور اسرائیل کے بادشاہ یربعام [illegible] کے ایام میں اسرائیل کی بابت بھونچال کے آنے سے دو برس آگے الہام میں دیکھیں +

٢ اور اُس نے کہا کہ خداوند صیہوں میں سے نعرہ مارتا اور یروسلم میں سے اپنی آواز بلند کرتا۔ اِس لئے گڑریوں کی چراگاہیں ماتم کرتیں اور کرمل کی چوٹی سوکھ جاتی +

٣ خداوند یوں فرماتا ہی کہ دمشق کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہونگا۔ کیونکہ اُنھوں نے جلعاد کو کھلیان میں داؤنے کی آہنی کلوں سے کوٹ ڈالا ہی۔

٤ پس میں حزائیل کے گھر میں ایک آگ بھیجونگا وہ بن ہدد کے محلوں کو کھا جائیگی +

٥ اور میں دمشق کے اڑبنگے کو توڑونگا اور لقعت آون کے تخت نشین کو اور اُسکو جو بیت عدن کے گھر کا عصا لئے ہوئے ہی کاٹ ڈالونگا۔ اور ارام کے لوگ اسیر ہوکے قیر کو جائینگے خداوند فرماتا ہی +

٦ خداوند یوں فرماتا ہی کہ عزاہ کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے

دست بردار نہ ہونگا۔ کیونکہ وے اسیروں کو پورا شمار کرکے پکڑ لے گئے ہیں کہ اُنہیں ادوم کے ۷
حوالہ کریں۔ پس میں غزاہ کی شہر پناہ پر ایک آگ بھیجونگا جو اُس کے محلوں کو کھا جائیگی۔ اور ۸
اشدود کے تخت نشین کو اور اُسکو جو اسقلون کا عصا لئے ہوئے ہی کاٹ ڈالونگا۔ اور اپنے
ہاتھ کو اقرون پر پھیر کے چلاؤنگا اور فلستیوں کے باقی لوگ نیست ہو جائینگے خداوند یہوواہ
فرماتا ہی ✣

۹ خداوند یوں فرماتا ہی کہ صور کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے
دست بردار نہ ہونگا۔ کیونکہ اُنہوں نے اسیروں کو پورا شمار کرکے ادوم کے حوالہ کیا اور
۱۰ برادری کے عہد کو یاد نہیں کیا۔ پس میں صور کی شہر پناہ پر ایک آگ بھیجونگا جو اُس کے
محلوں کو کھا جائیگی ✣

۱۱ خداوند یوں کی اگانگر ادوم کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں
اُس سے دست بردار یوا اُٹھیگی اور جس نے تلوار پکڑ کے اپنے بھائی کو رگید اور اپنی رحم دلی
۱۲ کو روک رکھا اور اُسکا غصہ ہمیشہ پھاڑتا رہا اور وہ اپنے غصے کو سدا رکھ چھوڑتا تھا۔ پس
میں تیمان پر ایک آگ بھیجونگا اور وہ بصراہ کے محلوں کو کھا جائیگی ✣

۱۳ خداوند یوں فرماتا ہی کہ بنی عمون کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس
سے دست بردار نہ ہونگا۔ اِسلئے کہ اُنہوں نے جلعاد کی حاملہ عورتوں کا پیٹ چاک کیا تاکہ
۱۴ اپنی سرحدیں بڑھا دیں۔ پس میں رباہ کی شہر پناہ پر ایک آگ بھڑکاؤنگا جو اُس کے محلوں کو
۱۵ کھا جائیگی اور اُس جنگ کے دن نعرہ ہوگا اور اُس آندھی کے دن گردباد اُٹھیگی۔ اور
اُنکا بادشاہ بلکہ وہ اپنے امیروں کے ساتھ اسیر ہو کے جائیگا خداوند فرماتا ہی ✣

۲ باب خداوند یوں فرماتا ہی کہ موآب کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس
سے دست بردار نہ ہونگا۔ کیونکہ اُس نے ادوم کے بادشاہ کی ہڈیوں کو جلا کر چونا بنایا ہی۔
۲ پس میں موآب پر ایک آگ بھیجونگا اور وہ قریوت کے محلوں کو کھا جائیگی۔ اور موآب اُس
۳ شور شار کے درمیان نعرہ مارتے اور ترہی پھونکتے ہی مر جائیگا۔ اور میں قاضی کو اُسکے

درمیان سے کاٹ ڈالونگا اور اُس کے سارے امیروں کو اُس کے ساتھ قتل کرونگا خداوند فرماتا ہی +

خداوند یوں فرماتا ہی کہ یہوداہ کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا - اِسلئے کہ اُنہوں نے خداوند کی شریعت کو حقیر جانا اور اُسکے حکموں کو حفظ نہیں کیا اور اُنکے اُن جھوٹھے معبودوں نے جنکی پیروی اُنکے باپدادوں نے کی اُنکو گمراہ کیا ہی - سو میں یہوداہ پر ایک آگ بھیجونگا اور وہ یروشلم کے محلوں کو کھا جائیگی +

خداوند یوں فرماتا ہی کہ اسرائیل کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا - اِسلئے کہ اُنہوں نے روپیے پر صادق کو بیچا اور ایک جوڑا جوتے پر ایک مسکین کو - وے اُس گرد کی بھی جو مسکینوں کے سر پر ہے لالچ رکھتے ہیں اور غریبوں کو اُن کی راہ سے پھراتے ہیں - اور ایک مرد اور اُسکا باپ دونوں ایک ہی چھوکری سے ہم بستر ہوتے ہیں کہ میرے مقدس نام کو ناپاک کریں - اور وے ہر مذبح کے پاس اُن کپڑوں پر جو گروی ہیں لیٹتے ہیں - اور اپنے بتوں کے گھروں میں اُس مے کو جو جرمانہ لگا کے اُنہوں نے پائی پیتے ہیں + تو بھی میں ہی نے تو اُنکے آگے اموریوں کو نیست کیا ہی جن کی بلندی سرو کی بلندی کے برابر تھی اور وے بلوط کے درخت کی مثل مضبوط تھے - ہاں میں ہی نے اوپر سے اُسکا میوہ برباد کیا اور تلے سے اُسکی جڑیں کاٹیں + اور میں ہی تم کو مصر کی زمین سے نکال لایا اور چالیس برس تک بیابان میں تمہیں لئے پھرا تا کہ تم اموریوں کی سرزمین کو اپنی میراث میں لو + اور میں نے تمہارے بیٹوں میں سے نبی اور تمہارے جوانوں میں سے نذیر برپا کئے + کیا یہہ سچ نہیں اے بنی اسرائیل ؟ خداوند فرماتا ہی + لیکن تم نے نذیروں کو مے پلائی اور نبیوں کو تاکید کرکے کہا کہ نبوت مت کرو + دیکھو میں تم کو اِس طرح تلے دباؤنگا جس طرح گاڑی دباتی ہی جسکے اوپر بہت سی پولیاں لادی گئیں + تب تیز رفتار سے بھاگنے کی طاقت جاتی رہیگی اور زور آور اپنا زور مار نہ سکیگا اور بہادر اپنی جان کو نہیں بچاویگا + اور کمان

کھینچنیوالا کھڑا نہ رہیگا اور تیز قدم اپنے کو نہ بچاویگا اور وہ جو گھوڑے پر سوار ہو اپنے تئیں نہ چھڑاویگا + اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ پہلوانوں میں سے جو کوئی دلاور ہی ننگا نکل بھاگیگا ۱۶
خداوند فرماتا ہی +

ای بنی اسرائیل یہہ بات سنو جو خداوند تمہاری مخالفت میں فرماتا ہی اور اُس ساری قوم ۳ باب
کی مخالفت میں جسے میں مصر کی سرزمین سے نکال لایا ہوں + اُسنے کہا کہ زمین کے سارے ۲
گھرانوں میں سے میں نے صرف تمہیں جانا ہی۔ اِسلئے میں تمہیں تمہاری ساری بدکاریوں
کی سزا دونگا + اگر دو شخص متفق الرائے نہ ہوں تو کیا ایک ساتھ چل سکینگے؟ کیا شیر ۳
ببر جنگل میں گرجیگا جب اُسکو شکار نہ ملا ہو؟ اور اگر جوان شیر ببر نے کچھہ نہ پکڑا ہو تو کیا ۴
وہ غار میں سے اپنی آواز کو بلند کریگا؟ کیا کوئی چڑیا زمین پر دام میں پھنس سکتی ہی جب اُسکے ۵
لئے دام نہیں لگا؟ کیا پھندا جب تک کہ کچھہ نہ کچھہ اُس میں پھنسا ہو زمین پر سے
اچھلیگا؟ کیا ... اٹھیگی اور ... نکل جائے اور لوگ نہ کانپیں؟ کیا کوئی بلا شہر پر آوے ۶
اور خداوند نے اُسے نہ بھیجا ہو؟ یقیناً خداوند یہوواہ کچھہ کام نہیں کریگا مگر جس حال ۷
کہ وہ اپنا بھید اپنے خدمتگذار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے + شیر ببر گرجا ہی۔ کون ہی ۸
جو نہ ڈریگا؟ خداوند یہوواہ نے فرمایا ہی۔ کون ہی جو نبوت نہیں کریگا؟

تم اشدود کے محلوں میں اور سرزمین مصر کے محلوں میں منادی کرو اور کہو کہ سمرون ۹
کے پہاڑوں پر اپنے کو جمع کرو اور اُس بڑے ہنگامہ کو جو اُس کے بیچ ہوتا ہی اور جور
وجفا کو جو اُس کے درمیان ہی دیکھو + کیونکہ وے نیکی کرنی نہیں جانتے خداوند فرماتا ۱۰
ہی جو اپنے محلوں میں ظلم اور ڈکیتی کا انبار کرتے ہیں + اِسلئے خداوند یہوواہ یوں ۱۱
فرماتا ہی کہ ایک دشمن اُس سرزمین کو گھیر لیگا اور تیری قوت کو ڈھادیگا کہ تجھہ میں
نہ رہے اور تیرے محل لوٹے جاوینگے + خداوند یوں فرماتا ہی کہ جسطرح سے گڈریہ دو ۱۲
ٹنگڑیاں یا کان کا ایک ٹکڑا شیر ببر کے منہہ سے چھڑا لیتا ہی ویسا ہی بنی اسرائیل جو
سمرون میں پلنگ کے گوشہ میں اور دمشق میں چارپائی پر بیٹھے رہتے ہیں چھڑا لئے جاوینگے +

تم لوگ سنو اور یعقوب کے گھرانے پر گواہی دو خداوند یہوواہ رب الافواج فرماتا ہی + کہ میں جس دن میں اسرائیل کے گناہوں کی سزا دونگا اُسی دن میں بیت ایل کے مذبحوں کو بھی دیکھہ لونگا بلکہ مذبح کے سینگ کاٹے جائینگے اور وے زمین پر گرینگے + اور میں جو جاڑے کے موسم کے گھر کو ایام گرمی کے گھر سمیت برباد کرونگا اور عاجی محل بھی ڈھائے جائینگے اور بڑے بڑے مکان ویران ہونگے خداوند فرماتا ہی +

ای بسن کی گائیو جو سمرون کے کوہستان میں رہتی ہو اور غریبوں کو ستاتی ہو اور مسکینوں کو کچلتی ہو اور اپنے مالک کو کہتی ہو کہ لاؤ ہم پئیں سو تم یہہ بات سُنو + خداوند یہوواہ نے اپنی پاکیزگی کی قسم کھائی ہی کہ دیکھو وے دن تم پر آوینگے جن میں وے تمکو آنکڑیوں سے اور تمہاری اولاد کو بنسیوں سے کھینچ لیجائینگے + اور تم میں سے ہر ایک اُس رخنے سے جو اُسکے سامھنے ہوگا نکل بھاگیگا۔ ہاں تم قیصر میں سے نکال ڈالے جاؤگے خداوند فرماتا ہی +

بیت ایل میں آؤ اور سرکشی کرو اور جلجال میں بغاوت فراوانی سے کرو۔ ہاں صبح کو اپنی قربانیاں لاؤ اور ہر ایک تیسرے سال اپنی دہ یکیاں گذرانو۔ اور شکرانے کے ہدئیے خمیر کے ساتھہ آگ پر چڑھاؤ اور اختیاری ہدیوں کی منادی کرو اور مشہور کرو اسلئے کہ یہہ سب کام تمہیں پسند ہیں ای بنی اسرائیل خداوند یہوواہ فرماتا ہی + ہرچند کہ میں نے تمہیں تمہارے ہر شہر میں دانت کی صفائی اور تمہارے ہر مکان میں روٹی کی کمی دی ہی۔ تس پر بھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہی + اور اگرچہ میں نے مینہہ کو جب کہ زراعت کے پختہ ہونے میں تین مہینے باقی تھے روک لیا ہی کہ تم پر نہ آوے۔ اور میں نے ایک شہر پر برسایا اور دوسرے شہر پر نہیں برسایا۔ ایک قطعہ زمین پر مینہہ آیا اور دوسرے قطعہ کی جہاں مینہہ نہ آیا زراعت جاتی رہی۔ اور دو تین بستیاں آوارہ ہوکے ایک بستی میں آئیں کہ وے لوگ پانی پئیں پر سیر نہ ہوئے۔ تس پر بھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہی + پھر میں نے باد سموم اور لینڈھے سے تم کو مارا۔ اور تمہارے باغ اور تاکستان اور انجیروں کے درخت اور زیتونی

پیر جب بہت ہوئے ٹڈیوں نے کھا لئے - تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہی +
۱۰ میں نے جیسا کہ مصر میں ہوتا وبا کو تمہارے درمیان بھیجا - پھر میں نے تمہارے جوانوں کو
تمہارے اسیر کئے ہوئے گھوڑوں کے ساتھہ تلوار سے مار ڈالا اور میں نے ایسا کیا کہ تمہارے
لشکرگاہ کی بدبو تمہارے نتھنوں میں آگئی ہی - تس پر بھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند
۱۱ فرماتا ہی + میں نے تم میں سے بعضوں کو تباہ کیا جسطرح خدا نے سدوم اور عمورہ کو اُلٹ دیا -
اور تم اُس لکڑی کی مانند ہوئے جو آگ سے نکال لیجائے - تسپر بھی تم میری طرف نہیں
۱۲ پھرے خداوند فرماتا ہی + اِسلئے ای اسرائیل میں تجھہ سے یوں ہی کرونگا - اور چونکہ میں تجھہ سے
۱۳ یوں کرونگا ای اسرائیل تو اپنے خدا کی ملاقات کی تیاری کر + کیونکہ دیکھہ وہی ہی جس نے
پہاڑوں کو بنایا ہی اور ہوا کو پیدا کیا ہی اور جو آدمی کے دل کی بات اُسے بتاتا ہی اور صبح کو
تاریکی کرتا ہی اور زمین کے اونچے مکانوں پر چلتا ہی اُسکا نام خداوند رب الافواج ہی +

۵ باب ای اسرائیل کے خاندان اس سخن کو جو میں تمہاری بابت کہتا ہوں یعنے اس نوحہ کو
۲ سُنو + اسرائیل کی کنواری گر پڑی - وہ پھر نہ اُٹھیگی - وہ اپنی زمین پر اوندھی پڑی ہی کوئی
۳ نہیں جو پھر اُسے اُٹھا کھڑا کرے + کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی وہ شہر جسمیں سے
ہزار نکلتے تھے سو اُس میں اسرائیل کے لئے ایک سو رہ جائینگے - اور جس شہر میں سے سو
۴ نکلتے تھے اُس میں دس رہجائینگے + کیونکہ خداوند اسرائیل کے گھرانے کو یوں کہتا ہی کہ
۵ تم میرے طالب ہو تو تم زندہ رہوگے - لیکن بیت ایل کے طالب مت ہو اور جلجال میں
داخل مت ہو اور بیرسبع کو مت گذر جاؤ - کیونکہ جلجال تو اسیر ہو کے جائیگا اور بیت ایل
۶ ناچیز ہو جائیگا + تم خداوند کے طالب ہو تو زندہ رہوگے - ایسا نہ ہو کہ وہ یوسف کے گھرانے
میں آگ کی مانند بھڑک جاوے اور اُسے کھا جاوے اور بیت ایل میں اُسکا بجھانیوالا
۷ کوئی نہ ہووے + ای تم جو عدالت کو مبدل کرکے ناگدونا کر دیتے ہو اور راستی کو زمین پر
۸ ڈال دیتے ہو اُس کی تلاش کرو جس نے ثریا اور جبار ستاروں کو بنایا ہی موت کی
پرچھائیں کو صبح کر دیتا اور دن کو اندھیری رات کرتا ہی اور سمندر کے پانیوں کو بلاتا ہی اور

نہیں رو ئے زمین پر اُنڈیلتا ہی - اُسکا نام خداوند ہی - وہ جو زبردستوں پر ایک ناگہانی ہلاکت
۱۰ لاتا ہی اور جس سے مضبوط گڑھ پر خرابی ٹوٹتی ہی + وے اسکا کینہ رکھتے ہیں جو دروازہ پر سرزنش
کرتا ہی اور وے اُس سے نفرت رکھتے ہیں جو حق بات کہتا ہی + پس اسلئے کہ تم مسکینوں کو
پائمال کرتے ہو اور اُنسے گیہوں کا ہدیہ چھین لیتے ہو تم نے مکانوں کو تراشے ہوئے پتھروں
۱۱ سے بنایا ہی پر اُن میں نہیں بسوگے اور تم نے نفیس تاکستان لگائے ہیں پر اُن کی مے پینے
نہ پاؤگے + کیونکہ میں تمہاری بہتیری برائیوں اور بڑے بڑے گناہوں سے آگاہ ہوں - کہ
۱۲ تم صادقوں کو ستاتے ہو تم رشوت لیتے ہو اور مسکین کو عدالت گاہ سے کنارہ کر دیتے ہو +
۱۳ اسلئے اُن دنوں میں وے جو دانا ہیں خاموش ہو رہینگے کیونکہ وہ برا وقت ہی + تم نیکی کے
طالب ہو اور بدی کے نہیں تاکہ تم زندہ رہو - اور یوں ہی خداوند رب الافواج تمہارے ساتھ
رہیگا جیسا کہ تم کہتے ہو + بدی کا کینہ رکھو اور نیکی کو چاہو اور دروازہ پر عدالت کو قائم کرو -
۱۵ باب شاید کہ خداوند لشکروں کا خدا یوسف کے باقی لوگوں پر رحم کرے + اسلئے یہوواہ رب الافواج
۱۶ خداوند یوں فرماتا ہی کہ سب بازاروں میں نوحہ ہوویگا اور وے سب گلیوں میں افسوس! افسوس!
۱۷ کہینگے اور کسانوں کو ماتم کے لئے - اور اُنکو جو نوحہ گری میں مہارت رکھتے ہیں نوحہ کے لئے
بلاوینگے + اور سارے انگوری باغوں میں زاری ہوگی - اسلئے کہ میں تجھ میں سے گذر کرونگا
۱۸ خداوند فرماتا ہی + تم پر افسوس جو خداوند کے دن کی تمنا رکھتے ہو! اُس سے تمہارا کیا فائدہ؟
۱۹ خداوند کا دن تاریکی ہی روشنی نہیں + جیسا کوئی شیر ببر سے بھاگے اور ریچھ اُسے ملے -
یا گھر میں جا کر اپنا ہاتھ دیوار پر رکھے اور اُسکو سانپ کاٹے + کیا خداوند کا دن تاریکی نہ ہوگا
۲۰ اور روشنی نہیں؟ بلکہ نہایت اندھیرا ہوگا جس میں کچھ صفائی نہ ہو + میں تمہاری عیدوں کو
۲۱ مکروہ جانتا ہوں ہاں اُنسے نفرت رکھتا ہوں اور میں تمہاری مقدس جماعتوں سے خوش
۲۲ نہیں ہونگا + اور تم ہر چند سوختنی قربانیوں اور ہدیوں کو میرے آگے گذرانوگے تو بھی میں اُنہیں
قبول نہیں کرونگا - اور تمہارے موٹے بیلوں کے شکرانے کے ہدیوں کی طرف متوجہ نہیں
۲۳ ہونگا + ای تو اپنے راگوں کی آواز کو میرے آگے سے دور کر - کیونکہ میں تیرے ربابوں کی آواز

کو نہیں سنونگا+ لیکن تو ایسا کر کہ عدالت پانی کی طرح بہتی رہے اور راستی بڑی نہر کی مانند + اے
اہل اسرائیل کیا تم لوگ چالیس برس تک بیابان میں میرے آگے ذبائح اور ہدیے
گذرانتے رہے؟ تم تو ملکوم کے خیمے کو اور اپنے بتوں کے کیوں کو اپنے معبود کے تارے
کو جو تم نے اپنے لئے بنایا اُٹھایا کئے - اِسلئے میں تمہیں اسیر کر کے دمشق کے پار
لیجاؤنگا خداوند جسکا نام رب الافواج ہی فرماتا ہی +
اُنپر افسوس جو صیہون میں چین سے ہیں اور سمرون کے پہاڑ پر بے فکر ہو کے
رہتے ہیں اُس قوم کے معروف اشخاص پر جو اَور قوموں کی نسبت سے اول ٹھہری جنکے
پاس اِسرائیل کے گھرانے آتے ہیں + تم کلنہ کو پار اُتر کے جاؤ اور دیکھو - اور وہاں
سے بڑی حمات تک سیر کرو - تب فلسطیوں کے جات کو اُتر جاؤ - کیا وے اِن ملکتوں
سے بہتر ہیں؟ اور اُن کے سوانے تمہارے سوانوں سے بڑے ہیں؟ افسوس ہی اُن
لوگوں پر جو بُرے دن کا خیال اپنے سے دور کرتے ہیں اور ظلم کی چوکی کو اپنے پاس
کھینچتے ہیں - جو ہاتھی دانت کے پلنگ پر لوٹتے ہیں اور اپنی چارپائیوں پر پھیل پھیل
لیٹتے ہیں اور گلے میں کے برّوں کو اور تھان میں سے بچھڑوں کو لیکے کھاتے ہیں -
اور رباب کی آواز کے ساتھ گاتے ہیں اور داؤد کی طرح موسیقی کے سازوں کو اپنے
لئے ایجاد کرتے ہیں - اور پیالوں میں سے مے پیتے ہیں اور اپنے بدن پر خاص عطر ملتے
ہیں - لیکن یوسف کی شکستہ حالی کے لئے غم نہیں کھاتے + اسلئے وے پہلے اسیروں
کے ساتھ اسیر ہو کے جائینگے اور اُنکی نعرہ کش محفل جو آرام سے پڑی ہی اُٹھ جائیگی +
خداوند یہوواہ نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہی خداوند رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ میں
یعقوب کی حشمت سے نفرت رکھتا ہوں اور اُسکے محلوں سے کینہ - اس لئے میں
اُس شہر کو اُن سب سمیت جو اُس میں ہیں حوالہ کر دونگا + بلکہ یوں ہوگا کہ اگر کسی گھر میں
دس آدمی باقی رہینگے تو وے بھی مرینگے + اور کسی کا رشتہ دار وہ جو اُسے جلاتا ہی
اُسے اُٹھاویگا تاکہ اُس کی ہڈیوں کو گھر سے نکالے اور اُس سے جو اندرونی گھر کے

بھیتر ہی کہیگا کہ اب تک تیرے ساتھ اور کوئی ہی؟ وہ کہیگا کوئی نہیں تب وہ بولیگا کہ چپ رہ
خداوند کا نام ہم ذکر نہ کریں + کیونکہ دیکھ خداوند نے حکم کیا ہی اور وہ بڑے گھر میں رخنے ڈالیگا
اور چھوٹے گھر کو دراروں سے ناقص کریگا - کیا چٹانوں پر گھوڑے دوڑینگے؟ کیا کوئی بیل لیکے
وہاں ہل جوتیگا؟ تد بھی تم نے عدالت کو ہلاہل سے اور نیکوکاری کے پھلوں کو ناگدونا سے
بدل کیا - تم لوگ جو نکمّی چیز پر فخر کرتے ہو اور کہتے ہو کیا ہم نے اپنے لئے اپنی طاقت سے
سینگ نہیں نکالے؟ لیکن ای اسرائیل کے خاندان خداوند لشکروں کا خدا فرماتا ہی دیکھ
میں تم پر ایک گروہ کو چڑھا لاؤنگا اور وے تم کو حمات کے مدخل سے لیکے بیابان کے
نہر تک ستائینگے +

خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُسنے زراعت کی آخری
روئیدگی کی ابتدا میں ٹڈیاں پیدا کیں - اور دیکھو وہی آخری حاصل تھا جو بادشاہی زراعت
کے کٹ چکنے کے بعد ہوا + اور یوں ہوا کہ جب وے زمین کی گھاس کو بالکل کھا چکیں
تب میں نے کہا کہ ای خداوند یہوواہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو معاف کرے - یعقوب
کی کیا حقیقت ہی کہ وہ اُٹھ سکے کھڑا ہووے؟ کیونکہ وہ چھوٹا ہی + اس سے خداوند پچھتا
کے باز آیا - اور خداوند نے کہا کہ یہہ نہ ہوگا +

پھر خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند یہوواہ نے
آگ کو بلایا کہ مقابلہ کرے - اور وہ بڑی گہرائی کو فنا کر گئی اور اُس قطع کو کھا گئی + تب میں نے
کہا کہ ای خداوند یہوواہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ باز آ - یعقوب کی کیا حقیقت ہی کہ وہ
اُٹھ کھڑا ہووے؟ کیونکہ وہ چھوٹا ہی + اس سے بھی خداوند پچھتا کے باز آیا - یہہ نہیں ہوگا
خداوند یہوواہ نے کہا +

پھر مجھے یوں دکھلایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند ایک دیوار پر جو ساہول سے بنائی
گئی تھی کھڑا تھا - اور ساہول اُسکے ہاتھ میں تھا + اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ ای عموس
تو کیا دیکھتا ہی؟ میں نے کہا ایک ساہول کو + خداوند نے کہا کہ دیکھ میں ایک ساہول کو

اپنی گروہ اسرائیل کے بیچوں بیچ لٹکاؤنگا اور میں پھر اُن کی طرف سے گذر نہ کرونگا + اور اضحاق
کے اونچے اونچے مکان اُجاڑ ہونگے اور اسرائیل کے مقدس ویران ہو جائینگے - اور میں تلوار
لیکر یربعام کے گھرانے پر چڑھونگا +

تب بیت ایل کے کاہن عمصیاہ نے اسرائیل کے بادشاہ یربعام کو کہلا بھیجا کہ
عموس نے اسرائیل کے گھرانے کے درمیان تجھہ پر بندش باندھی ہی اور سرزمین اُس کی ساری
باتیں سُننے کی تاب نہیں رکھتی + کیونکہ عموس یوں کہتا ہی کہ یربعام تلوار سے مارا جائیگا اور
بنی اسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ہوکے جائینگے + اور عمصیاہ نے عموس سے کہا کہ
ای غیب گو تو یہاں سے بھاگ کے یہوداہ کی سرزمین میں جا اور وہاں روٹی کھا اور وہاں نبوت
کر - پر بیت ایل میں پھر کبھی نبوت نہ کر - اسلئے کہ یہہ بادشاہ کا مقدس اور اُسکا دار السلطنت
ہی + تب عموس نے امصیاہ کو جواب میں کہا کہ میں تو نبی نہیں اور نہ نبی کا بیٹا ہوں بلکہ میں چرواہا
ہوں اور گولر کے پھلونکا بٹورنے والا - اور خداوند نے مجھے لیا جب میں گلے کے پیچھے پیچھے
جاتا تھا اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ جا اور میری گروہ اسرائیل سے نبوت کر + سو اب تو خداوند
کا کلام سُن تو کہتا ہی کہ اسرائیل کے خلاف نبوت مت کر اور اضحاق کے گھرانے کے برخلاف بات
مت ڈال - اسلئے خداوند یوں فرماتا ہی تیری جورو شہر میں چھنالا کریگی اور تیرے بیٹے اور تیری
بیٹیاں تلوار سے مارے جائینگے اور تیری زمین جریب سے تقسیم کیجائیگی اور تو ایک ناپاک سرزمین
میں مرجائیگا اور بنی اسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ہوکے جائینگے +

خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک ٹوکری جس میں پکے
میوے ہیں + اور اُسنے کہا کہ ای عموس تو کیا دیکھتا ہی؟ میں نے کہا کہ پکے میووں کی
ایک ٹوکری + تب خداوند نے مجھے کہا کہ میری گروہ اسرائیل کی اجل آپہنچی - میں پھر
اُنسے درگذر نہ کرونگا + اور اُس دن میں قصر کے نغمے نوحے ہو جائینگے خداوند یہوواہ
فرماتا ہی - جا بجا بہت سی لاشیں پڑی ہونگی - وے چپکے اُنہیں نکال پھینکینگے +
اِس بات کو سُنو اری تم جو محتاجوں کے پیچھے ہانپتے جاتے ہو تاکہ تم ملک کے

مسکینوں کو مٹاؤ۔ اور کہتے ہو کہ یہہ نیا چاند کب گذر جائیگا تاکہ ہم غلہ بیچیں؟ اور سبت کا دن تاکہ گیہوں کے کھتے کھولیں؟ اور ایفہ کو چھوٹا اور مثقال کو بڑا کرتے اور دغا سے جھوٹھی ترازو بناتے + تاکہ ہم روپے پر مسکین کو اور ایک جوڑا جوتی پر کنگال کو مول لیں اور گیہوں کا پھٹکن بیچیں + خداوند نے یعقوب کی حشمت کی قسم کھائی ہے کہ یقیناً میں اُنکے کاموں میں سے ایک کو بھی نہیں بھولونگا + کیا وہ سرزمین اُس سبب سے نہیں کانپیگی اور ہر ایک جو اُس پر بستا ہے ماتم نہیں کریگا؟ کیا وہ باڑھ کی مانند سرتاسر نہ چڑھیگی اور مصر کی ندی کی مانند موج نہ ماریگی اور اُتر نہ جائیگی + اور اُسی دن میں یوں بھی ہوگا خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ میں ایسا کرونگا کہ سورج دوپہر کے وقت غروب ہو جائیگا اور میں روزِ روشن میں سرزمین کو اندھیرا کر دونگا۔ اور میں تمہاری عیدوں کو ماتم سے اور تمہارے گیتوں کو نوحے سے مبدل کرونگا۔ اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ بندھواؤنگا اور ہر ایک کے سر پر چندلاپن بھیجونگا۔ اور میں ایسا ماتم کرونگا جیسا اکلوتے بیٹے پر ہوتا ہے اور اُس کا انجام تلخ دن ہوگا + دیکھو وے دن آتے ہیں خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ میں اُس ملک میں کال ڈالونگا۔ سو وہ نہ روٹی کا اور نہ پانی کی پیاس کا کال بلکہ ایسا کال کہ جس میں خداوند کی باتیں سُنی نہ جائینگی۔ تب وے اِس سمندر سے اُس سمندر کو اور اُتر سے پورب کو بھٹکتے پھرینگے اور خداوند کے کلام ڈھونڈنے کے لئے اِدھر اُدھر دوڑینگے۔ پر نہیں پاوینگے + اور اُس دن شکیل کنواریاں اور جوان مرد مارے پیاس کے غش کھا جائینگے۔ وے لوگ جو شمرون کے گناہ کی قسم کھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے دان تیرے معبود کی حیات کی قسم اور بیرسبع کی طریق کی حیات کی۔ سو وے گر جائینگے اور پھر ہرگز نہیں اُٹھینگے +

میں نے خداوند کو اُس مذبح کے پاس کھڑے ہوئے دیکھا اور اُس نے فرمایا ستونوں کے سرہانوں کو مار کہ بنیادیں ہلیں ہاں اُنہیں توڑ ڈال کہ سبھوں کے سر پر لگجاویں۔ اور میں اُن کی اولاد کو تلوار سے مار ڈالونگا۔ اُن میں سے وہ جو بھاگیگا سو

۲ نہ بھاگ نکلیگا اور جو اُن میں سے نکل بھاگے رہائی نہ پاویگا + اگرچہ وے پاتال میں سیندھ لگا
جائیں تو میرا ہاتھ وہاں سے اُنھیں کھینچ نکالیگا۔ اگرچہ آسمان پر چڑھ جائیں تو میں وہاں
۳ سے اُنھیں اُتار لاؤنگا + اگرچہ وے آپ کو کرمل کی بلندی پر جا چھپاویں میں ڈھونڈکے
اُنھیں وہاں سے نکالونگا۔ اور اگرچہ سمندر کی تھاہ میں میری نظر سے چھپ جائیں تو
۴ میں وہاں سانپ کو حکم کرونگا اور وہ اُنکو کاٹیگا + اور اگرچہ وے اسیر ہوکے اپنے
دشمنوں کے آگے جاویں تو وہاں تلوار کو حکم کرونگا اور وہ اُنکو مار ڈالیگی۔ ہاں میں
۵ اُنپر نگاہ بد کرونگا اور نظر نیک نہ کرونگا + کیونکہ خداوند رب الافواج وہ ہے کہ اگر اپنے ہاتھ
سے زمین کو چھوئے وہ گداز ہو جائیگی اور اُس کے سارے باشندے سب ماتم کرینگے۔
اور وہ ندی کی باڑھ کی مانند سر تا سر چڑھیگی اور مصر کی ندی کی مانند پھر اُتر جائیگی + یہہ
۶ وہ ہے جو آسمان پر اپنے بالاخانوں کو بنا کرتا ہے اور زمین پر اپنے گردون کی محراب کو قایم
کرتا ہے۔ وہ جو سمندر کے پانیوں کو بلاتا ہے اور اُنھیں روے زمین پر انڈیلتا ہے۔ اُسکا نام
۷ خداوند ہے + اے بنی اسرائیل کیا تم لوگ میرے آگے کوش کی اولاد کی مانند نہیں ہو؟ خداوند
فرماتا ہے + کیا میں اسرائیل کو مصر کی سرزمین سے اور فلستیوں کو کفتور سے اور ارامیوں کو
۸ قیر سے نہیں نکال لایا ہوں؟ دیکھو خداوند یہوواہ کی آنکھیں اِس گنہگار مملکت پر ہیں اور میں
اُسے مٹا ڈالونگا کہ روے زمین پر نہ رہے۔ مگر یعقوب کے گھرانے کو میں بالکل نہیں مٹاؤنگا
۹ خداوند فرماتا ہے + کہ دیکھو میں حکم کرونگا اور اسرائیل کے گھرانے کو ساری قوموں کے درمیان
جس طرح سے چھلنی میں چھانتے ہیں چھانونگا۔ اور ایک دانا بھی زمین پر گرنے نہ پاویگا +
۱۰ میری گروہ میں کے سارے گنہگار جو کہتے ہیں کہ آفت نہ تو پیچھے سے ہم تک آویگی اور
نہ آگے سے ہم پر پڑیگی سو تلوار سے مارے جاوینگے +
۱۱ میں اُسی دن میں داود کے گرے ہوئے مسکن کو کھڑا کرونگا اور اُس کے رخنوں کو
بند کرونگا۔ اور میں اُس کے ٹوٹے پھوٹے مکان کی مرمت کرونگا اور اُسے جیسا اگلے
۱۲ دنوں میں تھا ویسا تعمیر کرونگا۔ تاکہ وے ادوم کے باقی لوگوں کو اور ساری قوموں کو

جن پر میرا نام کہا جائیگا اپنی میراث میں لے لیویں خداوند جو اِس کام کا کرنیوالا ہی فرماتا ہی +
دیکھو وے دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہی کہ جوتنے والا کاٹنے والے کا اور انگور کا کچلنیوالا
بونیوالے کا پیچھا کرکے اُس کے برابر آویگا اور سارے پہاڑوں سے نئی مے ٹپکیگی اور سارے
ٹیلے گداز ہو جائینگے + اور میں اپنی گروہ اِسرائیل کے اسیروں کو پھر لاؤنگا اور وے اُجاڑ
شہروں کو بنا وینگے اور اُن میں بود و باش کرینگے ۔ اور وے تاکستانوں کو لگاوینگے
اور اُن کی مے پیئینگے ۔ وے باغوں کو لگائینگے اور اُن کے پھل کھائینگے + کیونکہ میں اُنکو
اُن کی سرزمین پر لگاؤنگا ۔ اور وے اپنی سرزمین سے جس کو میں نے اُنہیں دیا ہی کبھی
اُکھاڑے نہ جائینگے خداوند تیرا خدا فرماتا ہی +

عبدیاہ نبی کی کتاب

عبدیاہ کی رویا+

خداوند یہوواہ ادوم کے حق میں یوں فرماتا ہی۔ ہم نے خداوند سے ایک خبر سُنی ہی
اور غیر قوموں کے درمیان ایک ایلچی بھیجا گیا ہی اُٹھو تم اور آؤ ہم جنگ کے لئے اُسپر چڑھیں+
دیکھ میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کر دیا ہی۔ تو نہایت ذلیل ہی+ تیرے دل کے
گھمنڈ نے تجھ کو ٹھگا ہی ای تو جو چٹان کے دراروں میں رہتا ہی۔ تیرا مکان بلند ہی اور تو اپنے
دل میں کہتا ہی ایسا کون ہی جو مجھے زمین پر تلے اُتاریگا؟ اگرچہ تو عقاب کی مانند بلندی پکڑے
اور ستاروں کے درمیان اپنا گھونسلا بناوے تو بھی میں تجھے وہاں سے نیچے اُتارونگا
خداوند فرماتا ہی+ اگر چور تیرے یہاں آئے ہوں یا رات کو ڈکیت (تیری کیسی بربادی
ہی!) تو کیا وے اپنے مطلب کے مطابق نہیں چراتے؟ اگر انگور توڑنیوالے تجھ پاس
آئے ہوں تو کیا وے چند انگور نہیں چھوڑتے؟ عیسو کا مال کیونکر ڈھونڈھ نکالا گیا اور
اُس کے چھپے مکانوں میں کس طرح تلاش ہوئی! تیرے سارے ہم عہدوں نے
تجھے سرحد تک ہانک دیا ہی۔ اور اُن لوگوں نے جو تجھ سے میل رکھتے تھے تجھے فریب
دیا اور تجھے مغلوب کیا۔ اور اُنہوں نے جو تیری روٹی کھاتے تھے تیرے نیچے جال بچھایا+

اُس میں ذرہ دانائی نہیں + خداوند فرماتا ہی کیا میں اُس دن میں داناؤں کو جو ادوم میں
ہیں اور عقلمندی کو جو عیسو کے پہاڑوں میں ہی نابود نہ کرونگا؟ ارے اوتیمان تیرے
پہلوان گھبرا جائینگے یہاں تک کہ کوہ عیسو کے باشندوں میں سے ہر ایک کاٹ
ڈالا جائیگا + اُس قتل کے باعث اور اُس ظلم کے سبب جو تو نے اپنے بھائی یعقوب
پر کیا ہی تو خجالت سے ملبس ہوگا اور تو ابد الآباد تک نیست رہیگا جس دن کہ تو
اُس کے مقابل کھڑا تھا جس دن کہ اجنبی لوگ اُس کے لشکروں کو اسیر کر کے
لے گئے اور بیگانہ لوگوں نے اُسکے پھاٹکوں سے داخل ہو کر یروسلم پر قرعہ ڈالا تو بھی
اُن میں سے ایک کی مانند تھا + تجھے لازم نہ تھا کہ تو اُس دن اپنے بھائی پر جس وقت وہ
جلاوطن ہوا نظر کرتا اور بنی یہوداہ کی ہلاکت کے دن میں خوشوقت ہوتا اور مصیبت کے دن
گھمنڈ کی باتیں کہتا + تجھے مناسب نہ تھا کہ تو میرے لوگوں کے پھاٹکوں سے اُن کی
مصیبت کے دن میں گھستا - تجھے ہاں تجھے لازم نہ تھا کہ اُنکی مصیبت کے دن اُنکی بپت
پر نظر کرتا اور اُن کی مصیبت کے دن اُنکے اسباب پر ہاتھ بڑھاتا - تجھے لازم نہ تھا کہ گھاٹی
میں کھڑے ہو کر اُسکے لوگوں کو جو بھاگے جاتے تھے قتل کرے اور نہ اُس دُکھ کے دن
میں اُس کے بچے ہوؤں کو پکڑ کے حوالہ کرے + کیونکہ ساری قوموں پر خداوند کا دن
آپہنچا ہی - جیسا تو نے کیا ہی ویسا تجھ سے کیا جائیگا - تیری بدی کا بدلہ تیرے سر پر پڑیگا +
کیونکہ جسطرح تم نے میرے مقدس پہاڑ پر پیا اُسی طرح ساری قومیں سدا پیئینگی - ہاں
پیئینگی اور نگل جائینگی - اور وے ایسی ہونگی کہ گویا وے نقش ہی نہیں + لیکن وے جو نکل
بچیں صیہون کے پہاڑ پر موجود ہونگے اور وہ مقدس ہوگا اور یعقوب کا گھرانا اپنی میراث
پر قابض ہوگا + تب یعقوب کا گھرانا ایک آگ ہوگا اور یوسف کا گھرانا شعلہ اور عیسو کا گھرانا
پوال - اور وے اُن کے درمیان بھڑکینگے اور اُنکو کھا جائینگے - اور عیسو کے گھرانے
سے کوئی نہیں بچیگا کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا + دکھن کے رہنیوالے عیسو کے
کوہستان کے اور میدان کے باشندے فلستیوں کے مالک ہونگے اور وے افرائیم کے

کھیت اور سمرون کے کھیت اپنے قبضے میں رکھینگے - اور بنیمین جلعاد کا وارث ہوگا + ۲۰ اور بنی اسرائیل کے لشکر کے سارے اسیر جو کنعانیوں کے بیچ صارپت تک موجود ہیں اور یروشلم کے اسیر جو سفاراد میں ہیں دکھن کے شہروں پر قابض ہو جائینگے + ۲۱ اور رہائی دینے والے صیہون کے پہاڑ پر چڑھکے آوینگے تاکہ عیسو کے کوہستان کی عدالت کریں - اور سلطنت خداوند کی ہوگی +

یوناہ نبی کی کتاب

اور خداوند کا کلام یوناہ بن امتی کو پہنچا اور اُس نے کہا کہ اُٹھ اُس بڑے شہر
نینوا کو جا اور اُس کی مخالفت میں منادی کر۔ کیونکہ اُنکی شرارت میرے سامھنے اوپر آئی +
لیکن یوناہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو بھاگنے کے لئے اُٹھا۔ اور وہ یافا میں
اُتر گیا اور وہاں ایک جہاز کو جو ترسیس کو جانے پر تھا پایا۔ تب اُسکا کرایہ دیکر اُسپر
چڑھا تاکہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو اُن کے ساتھ جاوے + لیکن خداوند نے
سمندر پر ایک بڑی آندھی بھیجی اور سمندر کے درمیان طوفان نے شدت کی ایسی کہ
گمان تھا کہ جہاز تباہ ہو جاویگا + تب ملاح ہراساں ہوئے اور ہر ایک نے اپنے اپنے
معبود کو پکارا اور وے اجناس جو جہاز پر تھیں سمندر میں ڈال دیں تاکہ یوں اُسے
ہلکا کریں + پر یوناہ جہاز کے اندر اُتر کر پڑا تھا اور سو گیا + تب ناخدا اُس کے پاس گیا
اور اُسے کہا کہ کیوں ہوا کہ تو پڑ کے سو رہا؟ اُٹھ اپنے خدا کو پکار۔ اگر ایسا ہو گا کہ خدا
ہمیں یاد کرے تو ہم ہلاک نہو نگے + اور اُنہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ ہم لوگ قرع
ڈالکر دریافت کریں کہ کس کے سبب سے ہم پر یہہ بلا آئی + چنانچہ اُنہوں نے قرع
ڈالا اور قرع میں یوناہ کا نام نکلا + تب اُنہوں نے اُس سے کہا تو ہم کو بتلا کہ کسکے سبب

سے یہہ بلا ہم پر آئی ہی - تیرا کیا پیشہ ہی؟ اور تو کہاں سے آیا؟ تیرا وطن کہاں؟ اور تو کس قوم میں کا
ہی؟ اُس نے اُنسے کہا کہ میں عبرانی ہوں اور یہوواہ آسمان کے خدا سے جس نے سمندر ۹
اور خشکی کو پیدا کیا ہی ترسان ہوں + تب وے لوگ نہایت ڈرے اور اُسسے کہنے لگے ۱۰
کہ تو نے ایسا کیوں کیا؟ کیونکہ اُنہوں نے دریافت کیا تھا کہ وہ خداوند کے حضور سے
بھاگا ہی - اس لئے کہ اُس نے آپ اُنہیں کہا تھا + تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ ہم ۱۱
تجھہ سے کیا کریں تا کہ سمندر ہمارے لئے ساکت ہو جائے؟ کہ سمندر زیادہ طوفانی ہوتا
چلا جاتا تھا + تب اُسنے اُنہیں کہا کہ تم لوگ مجھہ کو اُٹھا کر سمندر میں ڈالدو تو تمہارے ۱۲
واسطے سمندر کا تلاطم جاتا رہیگا - کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہہ بڑی آندھی میرے ہی سبب
سے تم پر نازل ہوئی + تس پربھی ملاحوں نے ڈانڈ مارنے میں بڑی محنت کی تا کہ کنارہ پکڑیں ۱۳
لیکن وے نہ سکے اِس لئے کہ سمندر اُن کی مخالفت میں اور بھی زیادہ زور سے موج
مارتا تھا + تب وے خداوند کے حضور چلّائے اور بولے کہ ای خداوند ہم تیری منت کرتے ۱۴
ہیں کہ ہم لوگ اس آدمی کی جان کے سبب سے ہلاک نہ ہو ویں اور خون ناحق کو ہماری گردن
پر مت ڈال - کیونکہ ای خداوند تو نے جو چاہا ہی سو ہی کیا ہی + اور اُنہوں نے یوناہ کو اُٹھا کر ۱۵
سمندر میں ڈالدیا اور سمندر کا تلاطم موقوف ہو گیا + تب وے لوگ خداوند سے نپٹ ۱۶
ڈرے اور اُنہوں نے خداوند کے حضور ایک قربانی گذرانی اور نذریں مانیں +

پر خداوند نے ایک بڑی مچھلی مقرر کر رکھی تھی کہ یوناہ کو نگل جاوے + اور یوناہ ۱۷
تین دن رات مچھلی کے پیٹ میں رہا + تب یوناہ نے مچھلی کے پیٹ میں خداوند اپنے ۲ باب
خدا سے دعا مانگی اور کہا کہ ۲

میں نے اپنی بپت میں خداوند کو پکارا اور اُس نے میری سُنی - ہاں میں پاتال کے بطن
میں سے چلّایا اور تو نے میری آواز سُنی + کیونکہ تو ہی نے مجھے گہراؤ میں سمندر کے درمیان ۳
ڈالا اور پانی کے دھاروں نے مجھے گھیر لیا اور تیری ساری موجیں اور ڈھیو مجھہ پر سے
گذر گئے + تب میں نے کہا کہ میں تیری نظر سے دور پھینکا گیا - تو بھی تیری مقدس ہیکل کی طرف ۴

پھر نظر کرونگا + پانیوں نے مجھکو میری جان تک گھیر لیا اور گہراؤ نے چاروں طرف سے
مجھے بند کر رکھا اور سمندر کے سواد میرے سر پر لپیٹے گئے + اور میں پہاڑوں کی جڑوں تک اُتر کے
جاتا۔ زمین کے اڑبنگے مجھپر ہمیشہ کے لئے بند رہتے۔ مگر ای خداوند میرے خدا تو میری جان کو
گور میں سے رہائی دیگا + جسوقت میرا جی مجھہ میں ڈوب گیا تب میں نے خداوند کو یاد کیا اور میری
دعا تیری مقدس ہیکل میں تجھہ تک پہنچی + جو لوگ کہ جھوٹھی بطالتوں کو مانتے ہیں وے اپنی
نعمتیں کھو دیتے ہیں + پر میں شکرگذاری کی آواز سُنا کے تیرے آگے قربانی گذرانونگا میں
اپنی نذروں کو ادا کرونگا + نجات خداوند سے ہی +
اور خداوند نے مچھلی کو کہا اور اُس نے یوناہ کو خشکی پر اُگل دیا +

اور خداوند کا کلام دوسری بار یوناہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ اُٹھہ اُس بڑے شہر نینوہ
کو جا اور وہاں اُس بات کی منادی کر جسکا میں تجھے حکم دیتا + تب یوناہ خداوند کے کلام
کے مطابق اُٹھکر نینوہ کو گیا + اور نینوہ خدا کے سامہنے ایک بڑا شہر تھا کہ اُسکا احاطہ تین دن
کی راہ تھی + اور یوناہ شہر میں داخل ہونے لگا اور ایک دن کی راہ جا کے منادی کی اور کہا
چالیس اور دن ہونگے تب نینوہ برباد کیا جائیگا + تب نینوہ کے باشندوں نے خدا پر
اعتقاد کیا اور روزہ کی منادی کی اور سب نے چھوٹے سے بڑے تک ٹاٹ پہنا + اور یہہ
خبر نینوہ کے بادشاہ کو پہنچی۔ اور وہ اپنے تخت پر سے اُٹھا اور بادشاہی لباس کو اُتار ڈالا
اور ٹاٹ اوڑھکر راکھہ پر بیٹھہ گیا + اور بادشاہ اور اُس کے ارکان دولت کے فرمان سے ایک
اشتہار نینوہ میں کیا گیا اور اسبات کی منادی ہوئی کہ کوئی انسان یا حیوان گلہ یا رمہ کوئی چیز
مطلق نہ چکھے اور نہ کھاوے اور نہ پانی پیوے۔ لیکن انسان اور حیوان ٹاٹ سے ملبس
ہوویں اور خدا کے حضور شدت سے نالہ کریں۔ بلکہ ہر کوئی اپنی اپنی بُری راہ سے اور اپنے
اپنے ظلم سے جو اُنکے ہاتھوں میں ہی باز آویں + کیا جانے کہ خدا پھریگا اور پچھتائیگا اور اپنے
قہر شدید سے باز آویگا تا کہ ہم لوگ ہلاک نہ ہوں ؟ اور خدا نے اُنکے کاموں کو دیکھا کہ وے
اپنی اپنی بُری راہ سے باز آئے۔ تب خدا اُس بدی سے جو اُسنے کہی تھی کہ میں اُنسے کرونگا

پچھتا کے باز آیا اور اُس نے اُنسے وہ بدی نہ کی + پر یوناہ اُس سے نہایت ناخوش ہوا
۲ اور نپٹ رنجیدہ ہو گیا + اور اُسنے خداوند کے آگے دعا مانگی اور کہا کہ ای خداوند میں تجھ سے
عرض کرتا ہوں کیا یہہ میرا مقولہ نہ تھا جس وقت میں ہنوز اپنے وطن میں تھا؟ اِس لئے میں
آگے سے ترسیس کو بھاگا - کیونکہ میں جانتا تھا کہ تو کریم اور رحیم خدا ہی جو غصّہ کرنے میں دھیما
۳ ہی اور نہایت مہربان ہی اور پچھتا کے آپ کو بدی سے باز رکھتا ہی + اب ای خداوند میں تیری منت
۴ کرتا ہوں - کہ میری جان کو مجھہ سے لے لے - کیونکہ میرا مرنا میرے جینے سے بہتر ہی؟ تب
۵ خدا نے فرمایا کیا تو شدّت سے رنجیدہ ہوتا ہی؟ اور یوناہ شہر سے باہر جا کے شہر کی پورب
طرف بیٹھا اور وہاں اپنے لئے ایک چھپر بنایا - اور اُس کے نیچے چھاؤں میں بیٹھہ رہا کہ دیکھے
۶ اُس شہر کا حال کیا ہوتا ہی + تب خداوند خدا نے رینڈی کا ایک درخت اُگایا اور اُسے یوناہ
کے اوپر دوڑایا تا کہ وہ اُس کے سر پر سایہ کرے اور اُسے تکلیف سے چھڑاوے + اور یوناہ
۷ اُس رینڈی کے پیڑ کے سبب سے نہایت خوش ہوا + لیکن دوسرے دن صبح کے وقت خدا
نے ایک کیڑے کو تیار کیا اور اُسنے اُس رینڈی کے درخت کو کاٹا ایسا کہ وہ سوکھہ گیا +
۸ اور جب آفتاب چڑھا تب ایسا ہوا کہ خدا نے پورب کی طرف سے لوہ چلائی - اور آفتاب کی
گرمی نے یوناہ کے سر میں اثر کیا - وہ غش میں آیا اور اپنی جان کے لئے موت چاہی اور
۹ کہا کہ اِس میرے جینے سے میرا مرنا بہتر ہی + اور خدا نے یوناہ کو کہا کیا تو اُس رینڈی کے
درخت کے سبب شدّت سے رنجیدہ ہی؟ اُسنے کہا میں یہانتک رنجیدہ ہوں کہ مرنا چاہتا
۱۰ ہوں + تب خداوند نے فرمایا کہ تجھے اُس رینڈی کے درخت پر رحم آیا جس کے لئے تو نے کچھہ
محنت نہ کی اور نہ تو نے اُسے اُگایا جو ایک ہی رات میں اُگا اور ایک ہی رات میں سوکھہ گیا -
۱۱ اور کیا مجھے لازم نہ تھا کہ میں اِتنے بڑے شہر نینوہ پر جس میں ایک لاکھہ بیس ہزار آدمیوں
سے زیادہ ہیں جو اپنے دہنے بائیں ہاتھہ کے درمیان امتیاز نہیں کر سکتے اور مواشی بھی
بہت ہیں شفقت نہ کروں؟

میکاہ نبی کی کتاب

باب

خداوند کا کلام جو یہوداہ کے شاہان یوتام اور آخز اور حزقیاہ کے دنوں میں مورستی میکاہ کو پہنچا جو اُس نے سمرون اور یروسلم کی بابت دیکھا +

سُنو ای سارے لوگو - اور کان دھر ای زمین تو اور سب سمیت جو تجھپر ہیں - اور خداوند یہوواہ ہاں خداوند اپنی مقدّس ہیکل سے تم پر گواہی دیوے + کیونکہ دیکھہ خداوند اپنے مکان سے باہر نکلتا ہی اور وہ اُتریگا اور زمین کے اونچے مکانوں کو پائمال کریگا + اور سارے پہاڑ اُسکے تلے پگھل جائینگے اور وادیاں پھٹینگی جیسا کہ موم آگ کے سامہنے پگھل جاتا اور جیسا پانی جو کراڑے پر سے بہہ جاتا ہی + یہہ سب یعقوب کی خطا اور اسرائیل کے گناہ کے سبب سے ہی + یعقوب کی خطا کیا ہی؟ کیا سمرون نہیں؟ اور یہوداہ کے اونچے مکان کیا ہیں؟ کیا یروسلم نہیں؟ اِس لئے میں سمرون کو کھیت کے تودے کی مانند اور انگوری باغ لگانے کی جگہہ کی مانند بناؤنگا - اور میں اُس کے پتھروں کو وادی میں ڈھلکاؤنگا اور اُس کی نیوؤں کو اُکھاڑونگا + اور اُس کی ساری کھودی ہوئی مورتیں چور چور کیجائینگی اور اُس کے سب اسباب جو خرچی کے طور پر ملے تھے آگ سے جلائے جائینگے - اور میں اُس کے سارے بتوں کو خراب کرونگا - کیونکہ اُسنے یہہ سب کچھہ ایک کسبی کی خرچی سے پیدا کیا ہی اور وہ پھر ایک

۸ کسبی کی خرچی ہو جائیگا + اِس لئے میں کڑھونگا اور ماتم کرونگا میں ننگا اور برہنہ ہوکے
۹ پھرونگا۔ میں گیدڑوں کی طرح چلاؤنگا اور شترمرغوں کی مانند شور کرونگا + کیونکہ اُس کا
زخم لاعلاج ہے۔ سو وہ یہوداہ تک بھی آیا وہ میرے لوگوں کے پھاٹک تک ہاں یروسلم
۱۰ تک پہنچا + تم جات میں اُس کی خبر مت دو اور عکو میں مت رؤ۔ بیت عفرہ میں خاک پر لوٹا کر +
۱۱ اے سفیر کی رہنیوالی تو ننگی ہوکے اور شرم کھاکے چلی جا۔ وہ جو زانان میں بستی ہے نکل نہیں
جاتی۔ بیت ایصل کے ماتم کے باعث اُس کے اُترنے کی جگہہ تم سے لیجائیگی +
۱۲ مروت کی رہنیوالی اپنے اموال کے لئے کڑھتی ہے۔ کیونکہ خداوند کی طرف سے بلا نازل ہوئی
۱۳ جو یروسلم کے پھاٹک تک پہنچی + اے لکیس کی رہنے والی بادپا جانور کو گاڑی میں جوت۔ وہ
صیہون کی بیٹی کے لئے پہلا گناہ ہوئی۔ کیونکہ اسرائیل کی خطائیں تجھہ میں پائی گئیں +
۱۴ اِس لئے تو مورست جات کو طلاق کر دیگا۔ اکذیب کے گھرانے اسرائیل کے بادشاہوں
۱۵ سے دغا کرینگے + بلکہ اے مریسہ کی باشندہ میں اُسکو جو تجھہ پر قابض ہو تیرے درمیان لاؤنگا
۱۶ وہ عدلام تک جو اسرائیل کی شوکت ہے آویگا + آپ کو چندلا بنا اپنے پیارے لڑکوں کے
لئے اپنا سر منڈا۔ عقاب کی مانند اپنے چندلاپن کو زیادہ کر کیونکہ وے تجھہ پاس سے اسیر
ہوکے گئے +

۲ باب اُنپر واویلا ہے جو بُرائی کے منصوبے باندھتے ہیں اور اپنے بستر پر شرارت کی تدبیریں
ایجاد کرتے۔ جب صبح روشن ہوتی وے یہہ عمل میں لاتے ہیں کیونکہ وہ اُنکے دست قدرت
۲ میں ہے + وے کھیتوں کا لالچ کرتے ہیں اور ظلم کرکے اُنہیں لے لیتے ہیں۔ اور گھروں
کا طمع کرتے ہیں۔ اور اُنکو چھین لیتے ہیں۔ اسیطرح آدمی پر اور اُس کے گھر پر ہاں مرد پر
۳ اور اُس کی میراث پر ظلم کرتے ہیں + اِس لئے خداوند یوں فرماتا ہے دیکھہ میں اِس گھرانے کی مخالفت
میں ایک منصوبہ باندھتا ہوں کہ جس سے تم لوگ اپنی گردن بچا نہیں سکوگے۔ اور تم تکبر کے
۴ ساتھہ نہ چلوگے۔ کیونکہ یہہ ایک بُرا وقت ہوگا + اُسی دن کوئی شخص تم پر ایک مثل لائیگا
اور ایک غمناک نوحہ سے ماتم کریگا اور کہیگا کہ ہم بالکل غارت ہوئے۔ اُس نے میرے لوگوں کا

بجرہ بدل ڈالا۔ اُسنے کیونکر اُسے مجھہ سے جدا کر دیا! اُسنے ہمارے کھیت کسی باغی کو بانٹ دیئے ہیں + اسلیئے تم میں سے کوئی نہیں رہیگا جسکے نام پر خداوند کی جماعت میں قرعہ پڑے تاکہ وہ پیمائش کی رسی ڈالے + وے اُنکو جو نبوت کرتے کہتے ہیں کہ نبوت مت کرو یوں وے اُنکے آگے نبوت نہ کرینگے۔ ایسے لوگوں سے رسوائی جدا نہ ہوگی + ای لوگو تم جو یعقوب کا گھرانہ کہلاتے ہو کیا خداوند کی روح کوتاہ کی گئی؟ کیا اُس کے یہی کام ہیں؟ کیا میری باتیں اُس کے لیئے جو سیدھا چلتا مفید نہیں ہیں؟ سابق میں میرے لوگ دشمن کی طرح اُٹھے۔ تم اُنپر سے جو بے فکر ہو کے رستے پر چلتے ہیں گویا کہ وے لڑائی سے پھرتے ہیں قبا کو چادر سمیت اتار لیتے ہو + تم میرے لوگوں کی جوروں کو اُن کے سنہرے گھروں سے نکال دیتے ہو۔ اور تم نے اُن کی اولاد سے ہمیشہ کے لیئے میری فوقیت جدا کر لی + تم لوگ اُٹھو اور جاؤ کیونکہ یہہ تمہاری آرامگاہ نہیں۔ کہ یہہ ناپاکی کے سبب تمہیں ہلاک کریگی ہاں سخت ہلاکت ہوگی + اگر کوئی شخص ہوا اور جھوٹھہ کی پیروی کر کے دروغگوئی کرے اور کہے کہ میں تجھہ سے مے اور نشے کی بابت نبوت کرونگا تو وہی شخص اِس قوم کا نبی ہوگا +

ای یعقوب میں یقیناً تیرے سب کے سب کو فراہم کرونگا۔ میں یقیناً اسرائیل کے باقی لوگوں کو جمع کرونگا میں اُنہیں اُن بھیڑوں کی مانند جو بصرہ میں ہوں اور اُس گلہ کی مانند جو اُس کی چراگاہ کے درمیان ہو اکٹھا کرونگا۔ آدمیوں کی کثرت کے سبب وے غل شور کرینگے + توڑنیوالا اُنکے آگے آگے گیا ہی۔ وے توڑتے ہوئے پھاٹک تک گذر جاتے اور اُس میں سے نکل جاتے اور اُنکا بادشاہ اُن کے آگے آگے چلیگا ہاں خداوند اُنکا سردار ہوگا +

اور میں نے کہا کہ ای یعقوب کے سردارو اور اسرائیل کے گھرانے کے قاضیو میں تمہاری منت کرتا ہوں سو میری عرض سنو۔ کیا تمہارے لیئے عدالت کا جاننا مناسب نہیں ہے؟ تم وے ہو جو نیکی کا کینہ رکھتے ہیں اور بدی کو پیار کرتے ہیں۔ جو لوگوں کا پوست اُنپر سے کھینچتے ہیں اور اُن کی ہڈیوں پر سے گوشت نوچتے ہیں۔ اور جو میرے لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں اور اُن کی کھال اُنپر سے کھینچتے ہیں۔ اور اُنکی ہڈیوں کو توڑتے ہیں اور اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے

کرتے ہیں گویا کہ وے ہانڈی کے لئے اور گویا کہ وے گوشت ہیں جو دیگ میں پڑا ہو +

۴ تب وے خداوند کو پکارینگے پر وہ اُن کی نہیں سُنیگا - ہاں وہ اُسوقت اُنسے اپنا مُنہہ پوشیدہ کریگا اِس لئے کہ اُنہوں نے بُرے عمل کئے ہیں +

۵ خداوند اُن نبیوں کے حق میں جو میرے لوگوں کو گمراہ کر دیتے ہیں اور جو اپنے دانتوں سے چبایا کرتے ہیں اور سلامتی پکارتے ہیں پر اُس سے جو اُن کے مُنہہ میں لقمہ نہیں ڈالتا ہے لڑنے پر مستعد ہوتے ہیں یوں فرماتا ہے -

۶ اِس لئے تم پر رات ہو جائیگی جس میں تم رویا نہیں دیکھو گے - اور تم پر تاریکی چھا جائیگی جس کے باعث تم غیب دانی نہ کرسکو گے - اور نبیوں پر آفتاب غروب ہو گا اور اُن کے لئے دن اندھیرا ہو جائیگا +

۷ تب غیب دان پشیمان ہونگے اور فالی کرنے والے شرم کھائینگے - ہاں سارے لوگ اپنی داڑھی کو ڈھانپینگے - کیونکہ خدا کی طرف سے کچھ جواب نہیں ہے +

۸ لیکن میں خداوند کی روح کے سبب سے قوت اور راستی اور دلاوری سے بھرا ہوں تاکہ یعقوب کو اُسکا گناہ اور اسرائیل کو اُس کی خطا جتاؤں +

۹ ای یعقوب کے گھرانے کے سردارو اور ای اسرائیل کے گھرانے کے قاضیو میں تمہاری منت کرتا ہوں تم جو عدالت سے عداوت رکھتے ہو اور ساری راستی کو اُلٹا دیتے ہو اِس بات کو سنو +

۱۰ تم جو صیہون کو خونریزی سے اور یروسلم کو بے انصافی سے بنایا کرتے ہو +

۱۱ اُس کے سردار رشوت لیکے عدالت کرتے ہیں - اور اُسکے کاہن اجرت لیکے تعلیم دیتے ہیں - اور اُس کے غیب دان نقدی کے لئے رمالی کرتے ہیں تسپر بھی وے خداوند پر تکیہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کیا خداوند ہمارے درمیان نہیں ؟ کوئی بلا ہم پر نہیں آویگی +

۱۲ اِسلئے صیہون تمہارے ہی سبب کھیت کی طرح جوتا جائیگا - اور یروسلم تودہ تودہ بنجائیگا - اور ہیکل کا پہاڑ جنگل کے اونچے مکانوں کی طرح ہو جائیگا +

۴ باب

لیکن آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر نصب کیا جائیگا اور سارے ٹیلوں سے اونچا کیا جائیگا اور امتیں اُس کی طرف روانہ ہونگی +

۲ اور بہتیری قومیں آوینگی اور کہینگی کہ چلو کہ ہم لوگ خداوند کے پہاڑ اور یعقوب کے خدا کے گھر کو چڑھ جائیں اور وہ ہمیں اپنی راہیں سکھلاویگا اور ہم اُسکے راستوں پر چلینگے - کیونکہ شریعت صیہون

سے اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا + اور وہ بہتیری قوموں کے درمیان عدالت کریگا اور
بہتیری زور آور گروہوں کے لئے جو دور رہتی ہوں انفصال کریگا۔ یہانتک کہ وے اپنی تلواروں
کو توڑ کر پھالیں بناوینگے اور اپنی برچھیوں کو ہنسوے۔ ایک قوم دوسری قوم پر تلوار نہیں
چلائیگی اور وے پھر جنگ کی تعلیم نہ لینگے + تب وے ہر کوئی اپنی اپنی تاک کے نیچے اور
انجیر کے درخت تلے بیٹھینگے اور اُنہیں کوئی نہیں ڈراویگا۔ کیونکہ رب الافواج کے منہہ نے
یہہ فرمایا ہی + کیونکہ ساری قوموں میں سے ہر ایک اپنے اپنے معبود کا نام لے کے چلیگا۔
پر ہم لوگ خداوند اپنے خدا کا نام لیکے ہمیشہ کے لئے اور ابد تک چلا کرینگے + خداوند فرماتا ہی
کہ میں اُسی دن میں اُنکو جو لنگڑاتے ہیں اور اُنکو جو خارج کئے گئے ہیں فراہم کرونگا اور اُنکو
جنہیں میں نے دُکھہ دیا تھا سمیٹ لونگا + اور میں اُنکو جو لنگڑاتے ہیں ایک بقیہ ٹھہراؤنگا اور
اُنہیں جو دور تک آوارہ کئے گئے تھے ایک زور آور قوم بناؤنگا۔ اور خداوند صیہون کے
پہاڑ پر اب سے ابدالآباد تک اُنپر سلطنت کریگا + اور تو اے گلے کے برج اور صیہون کی بیٹی کے
ٹیلے تجھہ پر یہہ آویگی یعنے اگلی سلطنت ہاں یروسلم کی بیٹی کی بادشاہت آویگی + اب تو
کیوں زور سے چلاتی ہی؟ کیا تجھہ میں کوئی بادشاہ نہیں ہی؟ کیا تیرا صلاحکار نیست ہوا ہی؟
کیونکہ تجھے جننیوالی عورت کی سی پیڑیں لگی ہیں + درد کھا اور جننیوالی عورت کی طرح جننے کی
تکلیف اُٹھا اے صیہون کی بیٹی۔ کیونکہ اب تو شہر سے باہر نکلیگی اور میدان میں رہیگی اور
بابل تک جائیگی۔ وہاں ہی تو رہائی پائیگی۔ وہاں خداوند تجھہ کو دشمنوں کے قبضے سے
چھڑاویگا + اور اب بہتیری قومیں تیرے مقابل جمع ہوئی ہیں اور کہتی ہیں کہ وہ ناپاک کیا
جائے ہم اپنی آنکھوں سے صیہون کو دیکھیں + پر وے لوگ خداوند کے اندیشوں سے آگاہ
نہیں ہیں اور اُس کے ارادے کو نہیں جانتے۔ کیونکہ وہ اُنہیں اُن گٹھوں کی طرح جو کھلیہان
میں ہوں جمع کریگا + اے صیہون کی بیٹی اُٹھہ اور دائیں چلا۔ کیونکہ میں تیرے سینگ کو لوہا اور
تیرے کھروں کو پیتل بناؤنگا اور تو بہتیری قوموں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگی۔ اور تو اُن کے
ذخیرے کو خداوند کی نذر کریگی اور اُن کے مال کو اُسے دیگی جو ساری زمین کا خداوند ہی +

۵ باب ای فوجوں کی بیٹی تو اب فوجوں کی طرح جمع ہو۔ہم پر محاصرہ کیا جاتا ہے۔ اُنہوں نے اسرائیل
کے حاکم کے گال پر چھری ماری ہے +
۲ پر ای بیت لحم افراتاہ ہر چند کہ تو یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے
تو بھی تجھہ میں سے وہ شخص نکل کے مجھہ پاس آویگا جو اسرائیل میں حاکم ہوگا۔ اور اُسکا نکلنا
۳ قدیم سے ایام الازل سے ہے + پس پر بھی وہ اُنہیں چھوڑ دیگا اُسوقت تک کہ وہ جو جننے کا درد
۴ کھانے پر ہے جن چکے۔ تب اُس کے باقی بھائی بنی اسرائیل کے پاس پھر آوینگے + اور وہ
قائم ہوگا اور خداوند کی قدرت سے اور خداوند اپنے خدا کے نام کی بزرگی سے رعایت
۵ کریگا۔ اور وے قائم رہینگے۔ کیونکہ اب وہ زمین کے سوانوں تک بزرگ ہوگا + اور یہی
سلامتی کا باعث ہوگا + اور جب اسور ہماری سرزمین میں آویگا اور ہمارے محلوں میں قدم مار یگا
۶ تب ہم سات چرواہے اور آٹھہ سرگروہ برپا کرکے اُسپر چڑھینگے + اور وے تلوار سے اسور کے
ملک کو اور نمرود کی سرزمین کو اُس کے مدخلوں میں ویران کرینگے۔ اور اسور سے رہائی ہوگی
۷ جب کہ وہ ہماری سرزمین میں آویگا اور ہماری سرحدوں میں قدم رکھیگا + اور یعقوب کے باقی
لوگ بہتیری قوموں کے درمیان ایسے ہونگے جیسا اوس خداوند سے اور جیسا جھوہی گھاس
۸ پر جو آدمی کے لئے نہیں ٹھہرتی اور نہ بنی آدم کی خاطر رہجاتی ہے + اور یعقوب کے باقی لوگ
غیر قوموں کے درمیان بہتیری گروہوں کے بیچ ایسے ہونگے جیسا شیر ببر جنگل کے جانوروں
کے بیچ اور جیسا جوان شیر بھیڑوں کے گلے میں ہوتا ہے۔ کہ جب وہ اُنکے درمیان گذرکرتا ہے
۹ وہ لتاڑتا بھی ہے اور پھاڑ ڈالتا اور کوئی چھڑا نیوالا نہیں + تیرا ہاتھہ تیرے دشمنوں پر بلند
کیا جائیگا اور تیرے سارے مخالف نیست ہو جائینگے +
۱۰ اور اُسی دن میں یوں ہوگا خداوند فرماتا ہے کہ میں تیرے گھوڑوں کو جو تیرے درمیان
۱۱ ہیں کاٹ ڈالونگا اور تیری گاڑیوں کو نیست کرونگا۔ اور تیری سرزمین کے شہروں کو مٹا ڈالونگا
۱۲ اور تیرے سارے قلعوں کو ڈھا دونگا۔ اور میں تیرے ہاتھہ کی جادوگریاں منقطع کرونگا
۱۳ اور تیرے یہاں ساحر پھر نہ ہونگے اور تیری گھودی ہوئی مورتیں اور وہ مورتیں جو نصب

کی گئی ہیں تیرے درمیان سے نیست کردونگا اور تو آگے اپنے ہاتھہ کی بنائی ہوئی چیز
کو نہیں پوجیگا - اور میں تیری بیسیرتوں کو تیرے درمیان سے اُکھاڑ ڈالونگا اور تیرے
شہروں کو تباہ کردونگا - اور میں غصّہ اور قہر کے ساتھہ اُن قوموں سے جو شنوانہ ہوئیں انتقام لونگا +
اب تم یہہ سنو جو خداوند کہتا ہی - کہ اُٹھہ پہاڑوں کے سامہنے مباحثہ کر اور سارے
ٹیلے تیری آواز سُنیں + ای سارے پہاڑو اور ای چٹّا تو زمین کی بنیادو خداوند کا جھگڑا
سنو - کیونکہ خداوند کو اپنے لوگوں کے ساتھہ جھگڑا ہی اور وہ اسرائیل پر حجت ثابت کریگا +
ای میرے لوگو میں نے تم سے کیا کیا ہی؟ اور تمہیں کس بات میں آزردہ کیا ہی؟ سو تم مجھہ پر
گواہی دو + کیونکہ میں تم کو مصر کی زمین سے نکال لایا اور غلاموں کے گھر سے فدیہ دیکر
چُھڑا لیا - اور تیرے آگے موسیٰ اور ہارون اور مریم کو بھی بھیجا ہی + ای میرے لوگ یاد کرو
کہ موآب کے بادشاہ بلق نے کیا مشورت کی اور بعور کے بیٹے بلعام نے اُسے کیا جواب
دیا ہی - اور کہ کیا ہوا سنیم سے جلجال تک - تاکہ تم خداوند کی راستیوں سے واقف ہو جاؤ +
میں کیا لیکے خداوند کے حضور میں آؤں اور خدا تعالیٰ کے آگے کیونکر سجدہ کروں؟ کیا
سوختنی قربانیوں اور یکسالہ بچھڑوں کو لیکر اُسکے آگے آؤنگا؟ کیا خداوند ہزاروں
مینڈہوں سے یا تیل کی دس ہزار نہروں سے خوش ہوگا؟ کیا میں اپنے پلوٹھے کو اپنے
گناہ کے عوض اپنے پیٹ کے پھل کو اپنی جان کی خطا کے بدلے میں دے ڈالونگا + ای
انسان اُس نے تجھے وہ دکھایا ہی جو کچھہ کہ بھلا ہی - اور خداوند تجھہ سے اور کیا چاہتا ہی
مگر یہہ کہ تو انصاف کرے اور رحم دلی کو پیار کرے اور اپنے خدا کے ساتھہ فروتنی سے
چلے + خداوند کی آواز شہر کو پکارتی ہی اور جو عقلمند ہی تیرے نام پر لحاظ کریگا - تم اُس
سونٹے کی سُنو اور اُس کی بھی جس نے اُسے مقرر کیا ہی + کیا ہنوز شریر کے گھر میں شرارت
کے خزانے ہیں اور چھوٹا پیمانہ جو لعنتی ہی؟ کیا میں جو دغا کی ترازو اور جھوٹھے باٹوں کا
تھیلا رکھتا ہوں بے گناہ ٹھہروں؟ اِسلئے کہ وہاں کے دولتمند ظلم سے لبریز ہیں اور اُسکے
باشندے جھوٹھہ بولتے ہیں بلکہ اُنکے مُنہہ میں اُن کی زبان دغاباز ہی + اِسلئے

میں تجھے مارتے ہوئے تیرا زخم کاری کرونگا اور تیرے گناہوں کے سبب تجھکو ویران کرڈالونگا +
۱۴ تو کھائیگا پر آسودہ نہیں ہوگا کہ تیرے اندر میں اُداسی ہوگی - تو پکڑ لیگا پر نہیں چھڑالیگا -
۱۵ اور جو کچھ کہ تو چھڑالیگا میں اُسے تلوار کے حوالہ کرونگا + تو بوئیگا پر کاٹیگا نہیں - زیتون
کو کولھو میں پیریگا پر تیل نہیں بھریگا - اور تو نئی مے کے لئے انگور کو کچلیگا پر اُسے نہیں
۱۶ پئیگا + کیونکہ عمری کے قوانین خوب حفظ کئے گئے اور اخی اب کے گھرانے کے اعمال
یاد ہیں اور تم لوگ اُنکی مشورتوں پر چلتے ہو تاکہ میں تم کو ویران کر دوں اور اُس کے
رہنے والوں کو پھپکاری کا باعث بناؤں - سو تم میری گروہ کی رسوائی اُٹھاؤ گے +

۷ باب

افسوس مجھ پر! کیونکہ میرا ایسا حال ہی جیسا کہ تابستانی میوہ جمع کرنے کے بعد
اور انگوروں کے خوشہ توڑنے کے پیچھے ہوتا ہی کوئی گچھہ نہ ملا جو کھانے میں آوے -
۲ انجیر کا کوئی پہلے پکا ہوا پھل نہیں جسکا میرا جی مشتاق ہی + دیندار آدمی ملک میں سے
جاتا رہا اور کوئی بنی آدم میں راستباز نہیں - وے سب کے سب گھات میں بیٹھے ہیں
۳ کہ خون کریں - ہر کوئی جال بچھا کر اپنے بھائی کو پھنساتا ہی + بدی کرنے کے لئے وے
ہاتھ چالاک ہیں - سردار اجرت مانگتا ہی اور قاضی بھی وہی چاہتا ہی اور بڑے آدمی
اپنے دل کی شہوت کی باتیں کرتے ہیں - اور اسیطرح بُرائی کے لئے بندش باندھتے ہیں +
۴ وہ جو اُن میں بہتر سے بہتر ہی سو سدا گلاب کی مانند ہی - اور جو بڑا ہی راستباز ہی سو کانٹوں
کی ٹٹی سے تیز ہی - تیرے نگہبانوں کا دن ہاں تیرے انتقام کا دن آتا ہی - اب اُنکی
گھبراہٹ ہوگی +
۵ تم کسی دوست پر اعتماد نہ کرو - ہمراز کا بھروسہ نہ رکھو - ہاں تو اپنے منہہ کے دروازے
۶ اپنی ہمکنار جورو ہی کے ساہمنے بند کر رکھہ + کیونکہ بیٹا اپنے باپ کو حقیر جانتا ہی - اور
بیٹی اپنی ماں کے اور بہو ساس کے مُنہہ پر چڑھتی ہی - اور آدمی کے دشمن اُس کے گھر ہی
کے لوگ ہیں +
۷ لیکن میں خداوند کی راہ دیکھونگا اور اپنے نجات دینے والے خدا کا انتظار کرونگا -

میرا خدا میری سُنیگا + اے میری دشمن تو مجھ پر شادمانی مت کر- کیونکہ جب میں گرونگا تو اُٹھونگا- جب اندھیرے
میں بیٹھونگا تو خداوند میرے لئے نور ہوگا + میں خداوند کے قہر کی برداشت کرونگا کیونکہ میں نے اُسکا گناہ
کیا ہے یہانتک کہ وہ میرے لئے حجّت ثابت کرے اور میرے لئے انفصال کرے- وہ مجھے اُجالے
میں لاویگا اور میں اُسکی راستبازی کو دیکھونگا + تب میری دشمن اُس حالت کو دیکھیگی اور وہ
جو مجھے کہتی تھی کہ خداوند تیرا خدا کہاں ہے شرمندگی سے ملبس ہوگی- میری آنکھیں اُسے دیکھینگی-
اب وہ گلیوں کے کیچڑ کی مانند لتاڑی جائیگی + جس دن کہ تیری دیواریں پھر اُٹھائی جائینگی
اُس دن وہ حکم دور تک جاری کیا جائیگا- اُسی دن میں وے اسور سے مصر تک اور مصر سے
نہر تک اور سمندر سے سمندر تک اور کوہستان سے کوہستان تک تجھ پاس آوینگے + باوجود
اِسکے یہ سرزمین اُنکے سبب سے جو اُس میں بستے ہیں اور اُنکے کاموں کے پھل کے سبب سے
ویران ہوگی +

اپنی قوم کو سونٹا پکڑ کے اپنے گلّے کو جو تیری میراث ہے اور بن میں الگ کرمل کے بیچ رہا کرتا ہے
چرا- اُنہیں بسن اور جلعاد میں بدستور قدیم چرنے دے + جیسا اُن دنوں میں کہ تو مصر کی
سرزمین سے نکلا ہوا تھا میں اُسکے مطابق اُنہیں اپنی عجائب قدرتیں دکھلاؤنگا +

غیر قومیں اُسے دیکھینگی اور باوجود اپنی ساری توانائی کے خجالت اُٹھائینگی- وے
اپنے مُنہہ پر اپنے ہاتھ رکھینگی اور اُنکے کان بہرے ہو جائینگے + وے سانپ کی طرح خاک
چاٹینگی اور زمین کے رینگنے والوں کی طرح وے اپنے بلوں میں تھرتھراوینگی- وے خداوند
ہمارے خدا کی طرف ڈرتی ہوئی متوجہ ہونگی ہاں وے تیرے سبب سے ہراساں ہونگی +

تجھسا خدا کون ہے جو بدکاری کو معاف کرے اور اپنی میراث کے باقی لوگوں کے گناہوں سے
درگذر کرے؟ وہ اپنا غصہ ہمیشہ تک نہیں رکھ چھوڑتا ہے کیونکہ وہ رحم کرنے سے بہت خوش ہے + وہ
پھر کے ہم پر شفقت کریگا- وہی ہمارے گناہوں کو دبائیگا- ہاں تو اُنکی ساری خطاؤں کو سمندر کے
گہراؤ میں ڈال دیگا + تو یعقوب سے وفاداری کریگا اور ابرہام کو وہ مہربانی دکھلائیگا جسکی
بابت تو نے قدیم زمانے میں ہمارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی +

نحوم نبی کی کتاب

ا باب

۱ ننوہ کی بابت الہامی کلام + القوشی نحوم کی رویا کی کتاب ✤

۲ خداوند غیور اور انتقام لینے والا خدا ہی - ہاں خداوند انتقام لینے والا اور قاہر ہی - خداوند اپنے مخالفوں سے انتقام لیتا ہی اور اپنے دشمنوں کے لئے قہر کو رکھہ چھوڑتا ہی +

۳ خداوند غصے میں دھیما مگر زور میں توانا ہی - اور وہ گنہگاروں کو بے گناہ نہیں ٹھہراویگا - خداوند کی راہ گردباد میں اور آندھی میں ہی اور بدلیاں اُس کے پاؤں کی دھول ہیں +

۴ وہی سمندر کو ڈانٹتا ہی اور اُسے سکھا دیتا ہی اور ساری ندیوں کو خشک کر ڈالتا ہی - بسن اور کرمل کمھلاتے ہیں اور لبنان کے پھول مرجھاتے ہیں +

۵ اُسکے خوف سے پہاڑ کانپتے ہیں اور ٹیلے پگھل جاتے ہیں اور زمین اُسکے حضور ہل اُٹھتی ہی - ہاں دنیا اور سب جو کچھہ کہ اُس میں ہی +

۶ اُسکے قہر کے آگے کون کھڑا رہ سکے؟ اور اُسکے قہر شدید کے برابر کون ٹھہر سکے؟ اُسکا قہر آگ کی مانند ڈھالا جاتا ہی اور چٹانیں اُس سے ڈھائی جاتی ہیں +

۷ خداوند نیک ہی اور بپت کے دن ایک حصین قلع ہی - وہ اُنکو جو اُسکا بھروسا رکھتے ہیں پہچانتا ہی +

۸ لیکن اب وہ اُسکے مکان کو ایک بڑی باڑھ سے نیست و نابود کریگا اور تاریکی اُسکے دشمنوں کو رگیدیگی +

۹ تم خداوند کے برخلاف ہو کے کون منصوبہ باندھتے ہو؟

۱۰ وہ صاف نابود کر ڈالیگا - بپت دوبارہ نہیں اُٹھیگی + ہرچند وے کانٹوں کی مانند لپٹے مروڑے گئے

ر اپنی مے سے شرابور ہیں لیکن وے سوکھے پوآل کی طرح بالکل جلائے جاینگے + ایک شریر
صلاحکار تجھہ میں سے نکلا ہی جو خداوند کے برخلاف ہوکے بُرے منصوبے باندھتا ہی + خداوند
یوں فرماتا ہی اگرچہ وے صحیح وسالم ہوں اور وے بہتیرے ایسے ہوویں تس پربھی اُسی حالت
میں وے کاٹے جاینگے اور وہ جاتا رہیگا + باوجودے کہ میں نے تجھہ کو دُکھہ دیا پھر کبھی
تجھے دُکھہ نہ دونگا + اور اب میں اُسکا جوا تجھہ پر سے توڑ ڈالونگا اور تیرے بندھنوں کو ٹکڑا ڈالونگا +
لیکن خداوند تیرے حق میں فرماتا ہی کہ تیرے نام کا اور کوئی بویا نہ جائیگا - میں تیرے
بت خانے کے بیچ سے کھودی ہوئی اور ڈھالی ہوئی مورتوں کو نیست کرونگا - میں اُسے تیری
قبر کرونگا کیونکہ تو نکما ہی + دیکھہ اُسکے پاؤں پہاڑوں پر ہیں جو خوشخبری لاتا ہی اور سلامتی
کی منادی کرتا ہی ! اے یہوداہ تو اپنی عیدوں کو کیا کر اپنی نذریں جو تو نے مانی ہیں ادا کر -
کیونکہ اسکے بعد شریر تیرے درمیان سے نہیں گذریگا - وہ صاف کاٹ ڈالا گیا +

باب ۲

۱ پراگندہ کرنیوالا تیرے روبرو چڑھہ آیا ہی - تو قلعے کو محفوظ رکھہ اور راہ کی نگہبانی کر
اپنی کمر باندھہ اور آپ کو سارے زور سے مضبوط کر + ۲ کیونکہ خداوند یعقوب کی رونق کو
اسرائیل کی رونق کی مانند پھر بحال کریگا - اگرچہ خالی کرنیوالوں نے اُنہیں خالی کیا ہی
اور اُن کی ڈالیاں توڑ ڈالی ہیں + ۳ اُسکے پہلوانوں کی سپر سرخ رنگی گئی ہی جنگی مرد قرمزی
پوشاک سے ملبس ہوئے ہیں - گاڑیاں اُس کی تیاری کے دن ہیں آگ کے جھلکتے ہوئے
ہنسوؤں سے آراستہ ہیں اور صنوبر کے بھالے ہلائے جاتے ہیں + ۴ بازاروں میں
گاڑیاں بے طور دوڑتی پھرتیں شاہراہوں کے درمیان وے بے ٹکان جاتیں - وے
مشعلوں کی سی نظر آتیں وے بجلی کی سی کوندھتیں + ۵ وہ اپنے بہادروں کو یاد فرماتا -
وے چلتے ہوئے ٹھوکر کھاتے - وے اُس کی دیوار پر چڑھتے ہوئے جلدی کرتے اور
اڑتلا تیار کیا جاتا + ۶ نہروں کے دروازے کھل جاتے اور قصر گداز ہو جاتا + ۷ چونکہ ایسا
ٹھہرایا گیا ہی اِس لئے وہ ننگی کیجاتی ہاں اُسے لیجاتے - اور اُس کی لونڈیاں کبوتروں
کی مانند کُنکتی ہوئی ماتم کرتیں اور چھاتی پیٹتیں + ۸ نینوہ تو قدیم الایام سے تالاب کی مانند ہی

توبھی وے بھاگے چلے جاتے ہیں+ وے پکارینگے کہ کھڑے ہو کھڑے ہو- پر کوئی منہہ نہیں
۹ پھیرتا+ چاندی کو لوٹو اور سونے کو لوٹو- کیونکہ اموال کی کچھہ انتہا نہیں ہی- سارے نفیس
۱۰ ظروف کثرت سے ہیں+ خلو اور سنسانی اور ویرانی ہی- دل کا پگھلنا اور گھٹنوں کا تھرتھرانا-
۱۱ ہر ایک کی کمر میں شدّت سے درد ہی اور اِن سبھوں کے چہرے کا رنگ اُڑا ہوا ہی+ شیرنیوں کا
غار اور شیر ببروں کے بچّوں کی خوراک پانے کی جگہہ کہاں ہی کہ جس میں شیر ببر اور شیرنی اور
۱۲ شیر ببر کے بچے پھرتے تھے اور اُنکو کسی نے نہیں ڈرایا؟ شیر ببر اپنے بچّوں کی خوراک کے
موافق پھاڑتا تھا اور اپنی شیرنیوں کے لئے گلا گھونٹتا تھا اور اپنی ماندوں کو شکار سے
۱۳ اور غاروں کو پھاڑے ہوؤں سے بھرتا تھا+ رب الافواج فرماتا ہی کہ دیکھہ میں تیرا مخالف
ہوں اور میں اُس کی گاڑیوں کو جلا دونگا کہ دھواں ہو کے اُڑیں اور تلوار تیرے جوان شیر
ببروں کو کھا جائیگی اور میں تیرا شکار زمین پر سے مٹا ڈالونگا اور تیرے ایلچیوں کی آواز پھر
سُنی نہ جائیگی +

۳ باب خونریز شہر پر واویلا! وہ جھوٹھہ اور لوٹ سے بالکل بھرا ہی- وہ شکار کو نکل جانے نہیں
۲ دیتا+ کوڑے کی آواز اور پہیوں کی کھڑکھڑاہٹ اور گھوڑوں کی نیتیوں کا شور اور اُچھلنے
۳ والی گاڑیوں کی صدا ہی+ گھڑچڑھوں کا سوار ہو جانا اور تلواروں کی چمک اور بھالوں کی جھلک
ہوتی اور مقتولوں کا ڈھیر اور لاشوں کا تودہ ہی- لاشوں کی انتہا نہیں- وے اُن کی
۴ لاشوں پر ٹھوکر کھاتے ہیں+ اُس کی خوبصورت جادوگرنی والی فاحشہ کی زناکاریوں کی کثرت
سے یہہ ہوتا ہی کہ وہ قوموں کو اپنی زناکاریوں سے اور گھرانوں کو اپنی جادوگریوں سے بیچ
۵ ڈالتی تھی+ رب الافواج فرماتا ہی کہ دیکھہ میں تیرا مخالف ہوں اور تیرے دامنوں کو اُٹھا کے
اُنہیں تیرے منہہ پر پھینک ڈالونگا اور قوموں کو تیری برہنگی اور مملکتوں کو تیرا ستر دکھلاؤنگا+
۶ اور میں مکروہ گندگیاں تجھہ پر ڈالونگا اور تجھے رسوا کر دونگا ہاں تجھے انگشت نما کرونگا+
۷ اور ایسا ہوگا کہ ہر ایک جو تجھہ پر نگاہ کریگا تجھہ سے بھاگیگا اور کہیگا کہ نینوہ ویران ہوئی ہی
۸ اُسپر کون رُوئیگا؟ میں تیرے لئے تسلّی دینے والے کہاں سے ڈھونڈھ لاؤں؟ کیا تو

داموں سے بھلی ہی جو ندیوں کے درمیان بسی تھی اور پانی اُسکے چاروں طرف تھا جس کی شہر پناہ
سمندر تھی اور جس کی دیوار دریا پر ہوئی؟ کوش اُسکا زور تھا اور مصر بھی اور اُن کی انتہا نہ تھی۔
پوط اور لوبیم تیرے مدد کرنیوالے تھے + تس پر بھی وہ جلا وطن ہوئی ہاں اسیر ہوگئی۔ اُسکے
بچے اُس کی سب گلیوں کے سرے پر پٹک ڈالے گئے۔ اور اُنھوں نے اُس کے عزت داروں
پر قرعہ ڈالے اور اُس کے سارے بزرگ زنجیروں سے جکڑے گئے + تو بھی سرمست ہوگی۔
تو آپ کو چھپائیگی تو بھی دشمن کے آگے سے پناہ ڈھونڈھیگی + تیرے سارے حصار ایسے
ہونگے جیسے انجیر کے درخت جنپر پہلے پکے ہوئے پھل لگے ہیں۔ کہ اگر وے ہلائے جائیں
تو وے کھانیوالے کے مُنہہ میں گر پڑینگے + دیکھ تیرے لوگ جو تیرے درمیان ہیں سو عورتوں
کے سے ہیں۔ تیری مملکت کے دروازے تیرے دشمنوں کے منہہ پر کھلے پڑے رہینگے۔ آگ
تیرے اڑنگوں کو کھا جائیگی + تو اُس وقت کے لئے جب تو گھیری جاوے پانی بھر اور اپنے
اڑتلوں کو مضبوط کر۔ چہلے میں اتر اور گارے کو سان اور پجاوے کو درست کر + وہاں آگ
تجھے کھا جائیگی تلوار تجھے کاٹ ڈالیگی۔ وہ چاٹنے والی ٹڈی کی طرح تجھے کھا جائیگی اگرچہ تو
اپنے تئیں چاٹنیوالی ٹڈیوں کی مانند فراوان کرے اور ہجوم کرنیوالی ٹڈیوں کی طرح آپ کو
بہت کرے + تو نے اپنے سوداگروں کو فراوان کیا کہ وے آسمان کے ستاروں سے زیادہ
ہوئے۔ چاٹنیوالی ٹڈیاں خراب کر دیتیں اور اُڑ جاتیں + تیرے تاجدار ہجوم کرنیوالی ٹڈیوں
کے سے ہیں اور تیرے سردار بڑی سے بڑی ٹڈیوں کے سے ہیں جو سردی کے وقت باڑوں
کے اندر رہتی ہیں اور جب آفتاب نکلتا ہی تو بھاگ جاتیں اور اُنکا مکان معلوم نہیں ہوتا کہ کہاں
ہی + اے اسور کے بادشاہ تیرے گڈریے سوتے ہیں۔ تیرے سردار لیٹ گئے ہیں۔ تیری
رعایا پہاڑوں پر پراگندہ ہوئی ہی اور کوئی نہیں ہی جو اُنکو اکٹھا کرے + تیری شکستگی کا درمان
نہیں ہی تیرا زخم کاری ہی۔ سب جو تیری شہرت سُنینگے تجھ پر تالی بجاوینگے۔ کیونکہ
کون ہی جس پر تیری شرارت سدا ہجوم نہ کرتی تھی؟

حبقوق نبی کی کتاب

وہ الہامی کلام جو حبقوق نبی نے دیکھا +

ای خداوند میں کب تک نالہ کروں اور تو نہ سُنیگا ؟ ظلم کے سبب کب تک میں تیرے آگے چلاؤں اور تو نہ بچاویگا ؟ تو کیوں مجھے بدی کو دیکھنے دیتا اور آپ آزردہ حالی پر نظر کرتا رہتا ؟ کیونکہ ظلم اور ستم میرے آگے ہیں ۔ وے لوگ موجود ہیں جو فتنہ انگیزی اور فساد برپا کرتے ہیں + اِس لئے شریعت ڈھیلی ہو گئی اور انصاف مطلق جاری نہیں ہوتا ۔ کیونکہ شریر راستکاروں کو گھیر لیتے ہیں ۔ اِس سبب جھوٹھی عدالت ہو رہی ہے + غیر قوموں کے درمیان دیکھو اور ملاحظہ کرو اور نہایت تعجب کرو ۔ اِس لئے کہ میں تمہارے ایام میں ایک کام کرتا ہوں جسکا بیان ہرچند کہ کوئی تم سے کرے تم ہرگز باور نہ کروگے + کیونکہ دیکھو میں کسدیوں کو چڑھا لاؤنگا ۔ وے تلخ رو اور تیز مزاج قوم ہیں جو زمین کے وسیع ملکوں میں ہو کے گذر جاتے تاکہ اُن آباد مکانوں کو جو اُنکے نہیں ہیں چھین لیویں + وے ڈراونے اور ہیبت ناک ہیں ۔ اُنکی عدالت اور اُنکا فتوی اُنہیں سے نکلیگا + اُنکے گھوڑے چیتوں سے بھی تیز قدم ہیں اور وے اُن بھیڑیوں سے بھی جو شام کو نکلتے زیادہ سبک پا ہیں ۔ اور اُنکے سوار جا بجا پھیلتے ہوئے آتے ہاں اُنکے وے سوار جو دور سے چلے آتے ہیں ۔ وے عقاب کی مانند جو اپنی خوراک پر جھپٹتا ہے

پرواز کرتے + وے لوٹنے کو سب کے سب آتے ہیں۔ اُنکے چہرے صف بہ صف آگے
کی طرف بڑھتے اور وے اسیروں کو ریت کے دانوں کی مانند جمع کرتے ہیں + وے
بادشاہوں کو ٹھٹھوں میں اُڑاتے اور شاہزادے اُنکے آگے مسخرے ہوتے۔ اور وے
ہر ایک قلعے کو دیکھہ کے ہنسی کرتے۔ وے مٹی سے دمدمہ باندھکر اُسے لے لیتے + تب
اُن کی طبیعت اور بھی تیز ہو جاتی۔ اور وے گذر جاتے اور گناہ کرتے ایسا گمان کرکے
کہ یہہ میری قوت میرے معبود کی طرف سے ہی + ای میرے خداوند خدا ای میرے قدوس
کیا تو ازل سے نہیں ہی؟ ہم نہیں مرینگے + ای خداوند تو نے اُنہیں عدالت کے لئے ٹھہرایا
ہی۔ اور ای خدائے قادر تو نے اُنہیں سرزنش کے لئے مقرر کیا ہی + تیری آنکھیں ایسی
پاک ہیں کہ تو بدی کو دیکھہ نہیں سکتا اور تو شرارت پر نگاہ کر نہیں سکتا ہی۔ پھر کاہے کو اِن
غارتگروں پر نظر کرتا ہی اور جسوقت شریر اُس آدمی کو جو اُس سے راستباز ہی نگلجاتا ہی تب تو
کس لئے چپکا رہتا ہی؟ اور بنی آدم کو سمندر کی مچھلیوں کی مانند بناتا ہی اور کیڑے مکوڑوں
کی مانند کرتا ہی جن پر کوئی حکومت کرنیوالا نہیں + وے اُن سبھوں کو بنسی سے اُٹھا لیتے ہیں
اور اپنے جال میں پھنساتے ہیں اور مہاجال میں جمع کرتے ہیں۔ اسلئے وے شادمان اور
خوش وقت ہیں + اسی لئے وے اپنے جال کے آگے قربانیاں گذرانتے ہیں اور اپنے مہاجال
پر لبان جلاتے ہیں۔ کیونکہ اُنکے وسیلے سے اُنکا بخرہ لذیذ ہی اور اُن کی غذا چرب ہے +
کیا وے اِسلئے اپنے جال کو خالی کرتے اور قوموں کو ہر وقت کے قتل کرنے سے باز نہیں
آتے؟

میں اپنی دیدگاہ پر کھڑا رہونگا اور برج پر اپنے لئے جگہہ ٹھہراؤنگا اور منتظر رہونگا کہ دیکھوں
کہ وہ مجھے کیا کہیگا اور میں اپنے مباحثے کی بابت کیا جواب دونگا + تب خداوند نے مجھے
جواب دیا اور کہا کہ رویا کو لکھہ اور لوحوں پر قلمبند کر کہ وہ جو اُسے پڑھے سو دوڑے + کیونکہ
یہہ رویا ہنوز ایک مقرری وقت کے لئے ہے مگر آخر کو اپنا مضمون ظاہر کریگی اور جھوٹھ
نہ کہیگی۔ اگرچہ وہ دیری کرے تو بھی اُسکا منتظر رہ کہ وہ یقیناً آئیگی اور درنگ نہ کریگی + دیکھہ

۵ مغرور کو! اُسکا دل اُس میں راست نہیں ہی - پر صادق اپنے ایمان سے جئیگا + ہاں از بسکہ
مے دھوکا دینے والی ہی آدمی گستاخ ہوتا - وہ اپنے گھر میں نہیں رہتا - وہ پاتال کی مانند
اپنی تمنا بڑھاتا ہی - وہ موت کا سا ہی کہ آسودہ نہیں ہوتا - بلکہ ساری قوموں کو اپنے پاس
۶ جمع کرتا ہی اور ساری گروہوں کو اپنے نزدیک فراہم کرتا ہی + کیا سب کے سب اُسکی بابت
مثل نہ لاوینگے اور تحقیر سے اُسپر کنایہ نہ کرینگے اور نہ کہینگے کہ اُسپر واویلا ہی جو اُس مال
سے جو کہ اُسکا نہیں ہی ترقی کرتا ہی! کب تک؟ اور اُسپر جو اپنے اوپر بہت سے گرو لادتا ہی!
۷ کیا وے جو تجھے ستاویں اچانک نہ اُٹھینگے اور وے جو تجھے مضطرب کریں بیدار نہ ہونگے
۸ اور تو اُنکے لئے لوٹ ہوگا؟ اِس لئے کہ تو نے بہت سی قوموں کو لوٹ لیا ہی لوگوں کے
سارے بچے ہوئے تجھے لوٹ لینگے - آدمیوں کی خونریزی اور ظلم کے سبب جو سرزمین اور
شہر اور اُس کے سارے باشندوں پر ہوا +

۹ اُسپر واویلا جو اپنے گھر کے لئے ناحق فائدہ اُٹھاتا ہی تاکہ اپنے آشیانے کو بلندی
۱۰ پر بناوے اور مصیبت کے پنجے سے رہائی پاوے + تو نے بہتیرے لوگوں کو منقطع کرکے
۱۱ اپنے گھرانے کے لئے شرم حاصل کی اور اپنی جان کا گنہگار ہوا + کیونکہ پتھر جو دیوار میں ہی
چلائیگا اور اینٹ شہتیر کے درمیان اُسکو جواب دیگی +

۱۲ اُسپر واویلا جو خونریزی سے قصبے کو بنا کرتا ہی اور شرارت سے شہر کو تعمیر کرتا ہی +
۱۳ دیکھو کیا یہہ حال رب الافواج کی طرف سے نہیں ہی کہ لوگ آگ ہی کے لئے محنت مشقت
۱۴ کریں اور قومیں بطالت کے لئے اپنے تئیں تھکاویں + کیونکہ جس طرح پانی سے سمندر
بھرا ہوا ہی اُسی طرح زمین خداوند کے جلال کی شناسائی سے معمور ہوگی +

۱۵ اُسپر واویلا ہی جو اپنے ہمسائے کو مے پلاتا ہی اور اپنی مشکیزے سے انڈیل کے اُسے
۱۶ متوالا کرتا ہی تاکہ تو اُسکا ستر دیکھے + تو عزت کے عوض رسوائی سے بھر گیا ہی - تو بھی پی اور
اپنی کھلڑی بے پردہ کر + خداوند کے دہنے ہاتھ کا پیالہ پھیرا جاکے تجھ تک پہنچیگا
۱۷ اور تیری شوکت پر شرمندگی کی ذلت پڑیگی + کیونکہ وہ زور ظلم جو لبنان پر ہوئے تجھے گھیر لینگے

جس طرح سے درندوں کا شکار کرنا اُنہیں ڈراتا ہے۔ آدمیوں کی خونریزی اور ظلم کے سبب جو ملک اور شہر اور اُس کے سارے باشندوں پر ہوا +

تراشی ہوئی مورت سے کیا حاصل کہ اُس کے بنانیوالے نے اُسے کھود کے بنایا ہے؟ ڈھالی ہوئی مورت اور جھوٹھوں کے سکھلانیوالے سے کیا فائدہ جو کام کا بنانے والا اُسپر بھروسا رکھتا ہے۔ کہ گونگے بتوں کو بناتا ہے؟ اُسپر واویلا ہے جو لکڑی سے کہے کہ جاگ۔ اور بے زبان پتھر سے کہ جاگ اُٹھ! وہ سکھلادے! دیکھ وہ تو ہے اور اُس پر سونے روپے کا ملمع ہے پر اُس کے بیچ میں مطلقاً دم نہیں + مگر خداوند اپنی مقدس ہیکل میں ہے۔ ساری زمین اُس کے آگے خاموش ہو رہے +

حبقوق نبی کی دعا شجیونوت کے سُر پر +

اے خداوند میں نے تیری خبر سُنی اور ڈر گیا۔ اے خداوند تو برسوں کے درمیان اپنے کام کو نئے سر سے رونق بخش برسوں کے درمیان اُسے شہرت دے۔ قہر کے درمیان رحم کو یاد کر + خدا تیمان سے اور وہ جو قدوس ہے کوہ فاران سے آیا + سلاہ + اُس کی شوکت سے آسمان چھپ گیا اور زمین اُس کی حمد سے معمور ہوئی + اُس کی جگمگاہٹ نور کی مانند تھی۔ اُس کے ہاتھ سے کرنیں نکلیں۔ پر وہاں بھی اُس کی قدرت درپردہ تھی + مری اُس کے آگے آگے چلی اور اُس کے قدموں پر آتشی وبا روانہ ہوئی + وہ کھڑا ہوا اور اُس نے زمین کو لرزا دیا۔ اُس نے نگاہ کی اور قوموں کو پراگندہ کر دیا۔ اور قدیم پہاڑ ریزہ ریزہ ہو گئے اور پرانی پہاڑیاں اُسکے آگے دھس گئیں۔ اُسکی قدیم راہیں یہی ہیں + میں نے دیکھا کہ کوشان کے خیموں پر بپت تھی اور زمین مدیان کے پردے کانپ جاتے تھے + کیا تو ندیوں سے بیزار تھا اے خداوند؟ کیا دریاؤں پر تیرا قہر تھا؟ کیا سمندر پر تیرا غضب تھا کہ تو اپنے گھوڑوں پر اور فتحیابی کی گاڑیوں پر سوار ہوا؟ کمان تیری بالکل ننگی کی گئی جیسا کہ تو نے فرمایا۔ ہاں قوموں کے ساتھ قسم بھی کی۔ سلاہ + تو نے زمین کو چیر کے اُسے ندیاں کر دیا + پہاڑوں نے تجھے دیکھا اور کانپ گئے۔ پانی کی باڑھ بہکے گذر گئی۔ گہراؤ نے اپنی آواز بلند کی اور اپنے ہاتھ اوپر کو اُٹھائے۔ سورج

اور چاند اپنے اپنے مکان میں ٹھہر گئے تیرے تیروں کی روشنی کے باعث جو اُڑتے اور تیرے
بھالے کی چمکاہٹ کے سبب ✝ تو قہر کے ساتھ زمین پر کوچ کر گیا۔ تو نے نہایت غصے ہوکے قوموں ۱۲
کو روند ڈالا ہی ✝ تو اپنی قوم کو رہائی دینے کے لئے ہاں اپنے ممسوح کو رہائی دینے کے لئے ۱۳
نکل چلا۔ تو بنیاد کو گردن تک ننگا کرکے شریر کے گھر کے سر کو کچل ڈالتا ہی ✝ سلاہ ✝ تو نے ۱۴
اُسکے سرداروں میں سے اُسے جو عالی درجے کا تھا اُسی کے بھالوں سے مار ڈالا۔ وے مجھے
پراگندہ کرنے کو آندھی کی طرح نکل آئے۔ اُنکا فخر یہہ تھا کہ مسکینوں کو ہم چپکے نگل جاویں ✝ تو ۱۵
اپنے گھوڑوں کے ساتھ سمندر سے ہاں بڑے پانی کے ڈھیر کے درمیان سے گذر گیا ✝ اِسکے ۱۶
سُنتے ہی میرا کلیجہ دہل گیا۔ اُس آواز سے میرے ہونٹھ ہلنے لگے۔ سڑاہٹ میری ہڈیوں میں
پیٹھ گئی۔ میرے تلے کے عضو کانپ گئے تاکہ میں مصیبت کے دن آرام پاؤں جب کہ وے
لوگ جو ہم پر حملہ کیا چاہتے چڑھ آویں ✝ ہرچند کہ انجیر کا درخت نہ پھولے اور تاکوں میں میوے ۱۷
نہ لگیں اور زیتونوں کے پھل جاتے رہیں اور کھیتوں میں کچھہ اناج پیدا نہ ہو اور گلہ بھیڑ سالہ
میں کاٹ ڈالا جاوے اور گائے بیل تھانوں میں نہ رہیں۔ تسپر بھی میں خداوند کی یاد میں خوشی ۱۸
کرونگا۔ میں اپنی نجات کے خدا کے سبب خوشوقت ہوونگا ✝ خداوند خدا میری قوت ہی اور وہ ۱۹
مجھے ہرنی کے سے پاؤں دیگا اور مجھے میرے اونچے مکانوں پر سیر کروائیگا ✝ سردار مغنی
کے لئے میری بینوں کے ساتھ ✝

صفنیاہ نبی کی کتاب

۱ باب

یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن آمون کے ایام میں خداوند کا کلام جو صفنیاہ بن کوشی بن
جدلیاہ بن عمریاہ بن حزقیاہ کو پہنچا +

۲ میں ملک کی سطح پر سے سب کے سب کو بالکل نیست کرونگا خداوند فرماتا ہی + میں انسان کو
۳ اور حیوان کو نیست کرونگا ۔ ہوا کے پرندوں کو اور سمندر کی مچھلیوں کو اور شریروں کے ساتھ ٹھوکر
کھلانیوالے بتوں کو نیست کرونگا اور انسان کو ملک میں سے کاٹ ڈالونگا خداوند فرماتا ہی + میں
۴ یہوداہ پر اور یروشلم کے سارے باشندوں پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا اور اِس مکان میں سے بعل کے باقی
لوگوں کو اور کماریم کے نام کو کاہنوں کے ساتھ نیست کرونگا ۔ اور اُنکو بھی جو کوٹھوں پر چڑھکے
۵ آسمان کے لشکر کو پوجتے ہیں ۔ اور اُنکو جو سجدہ کرکے خداوند کی قسم کھاتے ہیں اور ملکام کی سوگند
کرتے ہیں ۔ اور اُنکو بھی جو خداوند سے برگشتہ ہوئے ہیں اور جو خداوند کو نہیں ڈھونڈھتے
۶ اور اُس کے طالب نہیں ہوتے +

۷ تم خداوند یہوواہ کے حضور چپکے رہو کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہی ۔ اِسلئے کہ خداوند نے
ذبیحے کی تیاری کی ہی اور جنہیں اُسنے بلایا اُنہیں مخصوص کیا ہی + اور خداوند کے ذبیحے کے
۸ دن میں ایسا ہوگا کہ میں امیروں کو اور بادشاہزادوں کو اور اُن سبھوں کو جتنے کہ اجنبی پوشاک

۹ پہنچتے ہیں سزا دونگا + میں اُسی دن میں اُن سبھوں کو کہ جتنے آستانے کے اوپر کود کے جاتے ہیں
۱۰ اور اپنے آقا کے گھروں کو لوٹ اور مکر سے بھرتے ہیں سزا دونگا + اور اُسی دن میں ایسا ہوگا خداوند
فرماتا ہو کہ مچھلی پھاٹک سے نالے کی آواز اور دوسرے پھاٹک سے ماتم کی اور ٹیلوں پر سے بڑی
۱۱ کھڑکھڑاہٹ کی صدا اُٹھیگی + ای مکتیس کے رہنے والو تم ماتم کرو۔ کیونکہ سارے بیوپاری
۱۲ مارے گئے۔ وے جو چاندی کو اُٹھائے لئے جاتے تھے سو منقطع ہوئے + اور اُس وقت
یوں ہوگا کہ میں چراغ لیکے یروسلم میں تلاش کرونگا اور جتنے اپنی تلچھٹ پر جم گئے ہیں اور اپنے
۱۳ دل میں کہتے ہیں کہ خداوند نہ بھلا کریگا نہ بُرا کریگا اُنکو سزا دونگا + تب اُنکے مال و اسباب
لوٹے جائینگے اور اُنکے گھر اُجڑ جائینگے۔ وے تو گھروں کو بناوینگے پر اُن میں بود و باش
۱۴ نہیں کرینگے۔ اور تاکستان لگاوینگے پر اُنکی مے نہیں پینگے + خداوند کا بڑا دن قریب ہی
ہاں نزدیک ہی اور بڑی جلدی کرتا۔ ہاں خداوند کے دن کی آواز ہوتی ہی۔ وہاں زبردست
۱۵ آدمی پھوٹ کے روئیگا + وہ دن قہر کا دن ہی دکھ اور رنج کا دن ویرانی اور خرابی کا دن
۱۶ تاریکی اور اُداسی کا دن ابر اور تیرگی کا دن + حصین شہروں پر اور اونچے برجوں پر نرسنگے
۱۷ اور جنگی للکار کا دن + اور میں انسان پر مصیبت ڈالونگا یہانتک کہ وے اندھوں کی
مانند چلینگے اس لئے کہ وے خداوند کے گنہگار ہوئے۔ اُنکا خون دھول کی طرح
۱۸ گرایا جائیگا اور اُن کا گوشت گوہ کی مانند + خداوند کے قہر کے دن میں نہ اُنکی
چاندی نہ اُن کا سونا اُنکو بچا سکیگا۔ پر ساری سرزمین کو اُس کی غیرت کی آگ
کھا جائیگی۔ کیونکہ وہ ایک نخت ملک کے سارے باشندوں کو تمام کر ڈالیگا +

۲ باب

۱ تم عقل پکڑو اور تامل کرو ای ناپسند قوم اُس سے آگے کہ تقدیر الٰہی جنے اُس سے
۲ پیشتر کہ وہ دن بھُس کی مانند جاتا رہے اُس سے آگے کہ خداوند کا قہر شدید تم پر نازل
۳ ہووے اُس سے پیشتر کہ خداوند کے غضب کا دن تم پر آپہنچے + ای ملک کے سارے حلیم
لوگو جو اُس کے حکموں پر چلتے ہو تم خداوند کو ڈھونڈھو۔ راستبازی کو ڈھونڈھو فروتنی
۴ کی تلاش کرو۔ شاید کہ تم خداوند کے غضب کے دن چھپائے جاؤ + کیونکہ غزہ ترک

کی جائیگی اور اسقلون ایک ویرانہ ہوگی - اور اشدود جو ہی وے دن کے دوپہر کو اُسے
۵ نکال دینگے اور عقرون جڑ سے اُکھاڑی جائیگی + سمندر کے ساحل کے رہنیوالوں پر کریتیوں
کی قوم پر واویلا ہی! خداوند کا کلام تمہارے برخلاف ہی اَی کنعان! فلستیوں کی سرزمین
میں تجھے نیست و نابود کرونگا یہانتک کہ کوئی بسنے والا نہ رہے + اور سمندر کے ساحل ۶
چراگاہوں اور گڈریوں کے حوضوں اور بھیڑخانوں کے لئے ہونگے + اور وہی نواحی یہودہ ۷
کے گھرانے کے باقی لوگوں کے لئے ہوگی ۔ وے اُس میں چرایا کرینگے ۔ وے شام
کے وقت اسقلون کے مکانوں میں لیٹ رہینگے ۔ کیونکہ خداوند اُنکا خدا اُنپر پھر نظر کریگا
۸ اور اُن کی اسیری کو مبدل کریگا + میں نے موآب کی ملامت اور بنی عمون کے طعنے
سُنے کہ اُنہوں نے میری قوم کو ملامت کی اور اُن کی سرحدوں کی مخالفت میں تکبر کیا
۹ ہی + اِسلئے رب الافواج اسرائیل کے خدا نے اپنی حیات کی قسم کھا کر فرمایا ہی یقیناً موآب
سدوم کی مانند ہوگا اور بنی عمون عمورہ کی مانند بلکہ وہ ایسی سرزمین ہوگی جو بِرِخارا اور نمکسار
اور ہمیشہ کی ویرانی رہیگی - میرے لوگوں کے بچے ہوئے اُنہیں لوٹینگے اور میری قوم
۱۰ کے باقی لوگ اُنکے مالک ہونگے + یہہ اُنپر اُن کی مغروری کے سبب واقع ہوگا -
کیونکہ اُنہوں نے رب الافواج کے لوگوں کی ملامت کی ہی اور اُنکے برخلاف اپنے کو
۱۱ بلند کیا ہی + خداوند اُنکے لئے ہیبتناک ہوگا اور زمین کے سارے معبودوں کو ایسا
کریگا کہ وے گھل جائینگے اور ہر کوئی اپنی اپنی جگہہ میں ہاں بحری ممالک کے سب باشندے
۱۲ اُس کی پرستش کرینگے + تم بھی اَی کوشی کے رہنیوالو میری تلوار سے مارے جاؤگے +
۱۳ اور وہ اُتر پر اپنا ہاتھ چلائیگا اور اسور کو خراب کریگا اور نینوہ کو ویران اور بیابان کی مانند
۱۴ خشک کر دیگا + اور گلے اُس کے درمیان لیٹینگے ہاں قوموں کے سارے بہائم - حواصل
اور ساہی اُس کے ستونوں کے سروں پر مقام کرینگے - چہچہانے کی آواز اُنکے جھروکوں
میں ہوگی - اُن کی دہلیزوں میں ویرانی ہوگی کیونکہ سرو کا کام جو بنا ہی بے آڑ چھوڑا گیا ہی +
۱۵ یہہ وہ شادمان شہر ہی جو بے فکر ہو کے رہتا تھا جس نے اپنے دل میں کہا کہ میں ہوں

اور میرے سوا کوئی دوسرا نہیں۔ سو وہ کیسی ویرانی ہوا حیوانوں کے بیٹھنے کی جگہہ۔
ہر ایک جو اُدھر سے گذر کریگا سو پھپکاریگا اور اپنا ہاتھہ ہلا دیگا +

۳ باب
داویلا اُس سرکش اور آلودہ اور ظلم کرنیوالے شہر پر! اُسنے کلام کو نہیں سُنا۔ وہ
۲ تربیت پذیر نہ ہوا۔ خداوند پر بھروسا نہ رکھا۔ اور وہ اپنے خدا کے نزدیک نہ آیا + اُسکے درمیان
۳ اُسکے سردار گرجنیوالے ببر ہیں۔ اُس کے قاضی بھیڑیے ہیں جو شام کو نکلتے اور ہڈیوں کے
چابنے کا کام صبح تک نہیں چھوڑتے + اُسکے نبی لاف زن اور دغاباز ہیں۔ اُسکے کاہنوں نے
۴ مقدس کو ناپاک کیا ہے۔ اُنہوں نے شریعت سے عدول کیا ہے + خداوند جو صادق ہے اُسکے
۵ درمیان ہے وہ کچھہ بے انصافی نہیں کریگا۔ وہ ہر صبح کو اپنی عدالت روشنی میں لاتا ہے
اُس میں کسر نہیں۔ مگر بے انصاف آدمی شرم کو نہیں جانتا ہے + میں نے قوموں کو کاٹ
۶ ڈالا۔ اُنکے برج برباد کئے گئے۔ میں نے اُن کے کوچوں کو ویران کیا کہ اُن میں کوئی
نہیں چلتا۔ اُنکے شہر اُجاڑ ہوئے ایسا کہ کوئی انسان نہیں کوئی باشندہ نہیں + میں
۷ نے کہا کہ فقط مجھہ سے ڈرتی رہ۔ تو نصیحت قبول کر۔ ایسا کہ اُس کی بستی کاٹی نہ جاوے
اُس سب کے مطابق جو میں نے اُسکے حق میں ٹھہرایا۔ پر اُنہوں نے سویرے اُٹھہ کر
اپنے طریقوں کو بگاڑا + باوجود اِسکے تم میرے منتظر رہو خداوند فرماتا ہے اُس دن تک کہ
۸ میں لوٹ کے لئے اُٹھوں۔ کیونکہ میرا ارادہ ہے کہ قوموں کو جمع کروں اور مملکتوں کو اکٹھا
کروں تاکہ میں اپنے غضب کو ہاں سارے قہر شدید کو اُنپر نازل کروں۔ کیونکہ میری
غیرت کی آگ ساری زمین کو نگل جائیگی + کیونکہ میں پھر اُسوقت لوگوں کے ہونٹھہ پاک
۹ کردونگا تاکہ وے سب کے سب خداوند کا نام لیویں اور ایک دل ہوکر اُس کی بندگی
کریں + کوش کی نہروں کے پار سے میرے عابد ہاں میرے پراگندہ لوگوں کی بیٹی میرے
۱۰ لئے ہدیہ لاویگی + اُسی دن تو اپنے سارے کاموں کے سبب جن سے تو میری گنہگار
۱۱ ہوئی ہے خجلت نہ اُٹھاویگی۔ کیونکہ میں اُسوقت تیرے درمیان سے تیرے مغرور اور فخر باز
لوگوں کو نکال لونگا اور تو میرے مقدس پہاڑ پر پھر تکبر نہ کریگی + اور میں ایک غریب اور
۱۲

مسکین قوم کو تیرے درمیان چھوڑ دونگا اور وے خداوند کے نام پر بھروسا رکھینگے + اسرائیل
کے باقی لوگ بدکاریاں نہیں کرینگے اور جھوٹھ نہیں بولینگے اور اُن کے مُنہہ میں دغا دینیوالی
زبان نہیں پائی جائیگی۔ بلکہ وے کھائینگے اور لیٹ رہینگے اور کوئی اُنکو نہیں ڈراویگا +
ای صیہون کی بیٹی تو گا۔ ای اسرائیل تو للکار۔ ای یروسلم کی بیٹی تو اپنے تمام دل سے خوشی
اور خورمی کر + خداوند تیری آفتوں کو اُٹھا لیگیا ہی اُس نے تیرے دشمنوں کو نکال دیا ہی۔
خداوند اسرائیل کا بادشاہ تیرے درمیان ہی۔ تو پھر مصیبت کو نہیں دیکھیگی + اُس دن
یروسلم کو کہا جائیگا کہ تو مت ڈر۔ اور صیہون کو کہ تیرے ہاتھہ ڈھیلے نہ ہوں + خداوند تیرا
خدا جو تیرے درمیان ہی سو قادر ہی۔ وہی بچا لیگا وہ تیرے سبب سے شادمان ہوکے
خوشی کریگا۔ اپنی محبّت کے باعث وہ الزام دینے کے بدلے خاموش رہیگا۔ وہ گاتے
ہوئے تیرے سئے شادمانی کریگا + میں اُنکو جو مقدّس جماعت کے لئے غمگین ہیں جو تم
میں سے ہیں جنپر اُس کے سبب ملامت کا بوجھہ تھا فراہم کرونگا + دیکھہ میں اُسی وقت
اُن سبھوں کو جو تجھے ستاتے ہیں مارونگا اور وہ جو لنگڑاتی ہی اُسے رہائی دونگا اور خارج
کئے ہوؤں کو اکٹھا کرونگا۔ اور ہر ایک مملکت میں جہاں وے رسوا کئے گئے میں اُنہیں
ستودہ اور نامور کرونگا + جسوقت کہ میں تمہیں جمع کرونگا اُسی وقت تمکو پھیر لاؤنگا۔ کیونکہ
جسوقت تمہاری آنکھوں کے آگے تمہاری اسیری کو مبدّل کرونگا تم کو زمین کی ساری قوموں
کے درمیان نام آور کرونگا اور تمہیں ستودگی بخشونگا خداوند فرماتا ہی +

حجی نبی کی کتاب

ا باب دارا بادشاہ کی سلطنت کے دوسرے برس اور اُس کے چھٹے مہینے اور اُس مہینے
ا کی پہلی تاریخ خداوند کا کلام سیالتی ایل کے بیٹے زروبابل کو جو یہوداہ کا ناظم تھا اور یہوصدق
۲ کے بیٹے یہوسوع کو جو سردار کاہن تھا حجی نبی کی معرفت پہنچا اور اُسنے کہا کہ رب الافواج
یوں فرماتا ہی کہ یہہ لوگ کہتے ہیں کہ وہ وقت جسوقت کہ خداوند کا گھر بنایا جاوے ابھی نہیں
۳ پہنچا + تب خداوند کا کلام حجی نبی پر نازل ہوا اور اُس نے کہا کہ ارے تم کیا تمہارا وقت
۴ ہی کہ اپنے گھروں میں جن کی دیواروں پر تختہ بندی کی گئی ہی سکونت کرو اور یہہ گھر ویران
۵ رہے ؟ اور اب رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ تم اپنی راہوں پر غور کرو + تم نے بہت سا بویا
۶ پر تھوڑا حاصل کرتے ہو۔ تم کھاتے ہو پر آسودہ نہیں ہوتے۔ تم پیتے ہو پر پینے سے سیر نہیں
ہوتے۔ تم کپڑے پہنتے ہو پر کوئی گرم نہیں ہوتا۔ اور وہ جو مزدوری کرتا ہی سو محنتانہ جمع کرتا
۷ تاکہ اُسے ایک پھٹی تھیلی میں رکھے + رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ تم سب اپنی راہوں پر غور
۸ کرو + پہاڑ پر چڑھکر لکڑی لاؤ اور گھر کو بناؤ۔ میں اُس سے خوش ہونگا اور میری بزرگی کیجائیگی
۹ خداوند فرماتا ہی + تم منتظر بہت کے رہے اور دیکھو تھوڑا ملا۔ اور جب تم اُسے گھر میں لائے
تو میں نے اُسپر پھونکا + کیوں ؟ رب الافواج فرماتا ہی + سبب یہہ ہی کہ میرا گھر ویران ہی

اور تم میں سے ہر کوئی اپنے اپنے گھر کو دوڑا چلا جاتا ہی + اِسلئے آسمان تمہارے اوپر بند ہو کہ اوس نہیں گرتی اور زمین اپنے حاصل دینے سے باز آئی + اور میں نے خشک سالی کو طلب کیا کہ وہ زمین پر اور پہاڑوں پر اور اناج پر اور نئی مے پر اور تیل پر اور سب پر جو زمین سے حاصل ہوتا ہی اور انسان پر اور حیوان پر اور ہاتھہ کی ساری محنت پر آوے +

تب زروبابل بن سیالتی ایل اور یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن اور قوم کے سارے باقی لوگ خداوند اپنے خدا کے کلام کے اور حجی نبی کی باتوں کے موافق اُس کے کہ جس کے لئے خداوند اُنکے خدا نے اُسے بھیجا تھا شنوا ہوئے ۔ اور لوگ خداوند کے حضور ڈر گئے + تب خداوند کے پیغمبر حجی نے خداوند کا پیغام پا کے اُس قوم کو کہا کہ خداوند فرماتا ہی میں تمہارے ساتھہ ہوں + پھر خداوند نے زروبابل بن سیالتی ایل یہوداہ کے ناظم کی روح کو یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن کی روح کو اور قوم کے باقی لوگوں کی روح کو ترغیب دی۔ سو وے آئے اور رب الافواج اپنے خدا کے گھر کے بنانے میں مشغول ہوئے + اور یہہ واقعہ دارا بادشاہ کی سلطنت کے دوسرے برس کے چھٹویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ میں ہوا + ساتویں مہینے اور اُس مہینے کی اکیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجی نبی کی معرفت آپہنچا اور اُس نے کہا کہ اب زروبابل بن سیالتی ایل یہوداہ کے ناظم کو اور یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن کو اور قوم کے باقی لوگوں کو فرما اور ایسا کہہ کہ تم میں سے کون رہا ہی جس نے اِس ہیکل کو اُسکی پہلی رونق پر دیکھا؟ اور اب یہہ کیسی ہی جواب دیکھتے ہو؟ کیا یہہ اُسکی نسبت سے تمہاری نظروں میں ناچیز نہیں دکھلائی دیتی ہی؟ لیکن اے زروبابل مضبوط رہ خداوند فرماتا ہی۔ اور اے یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن مضبوط رہ ۔ اور اے سرزمین کے سارے لوگو مضبوط رہو خداوند فرماتا ہی اور کام کرو ۔ کیونکہ میں تمہارے ساتھہ ہوں رب الافواج فرماتا ہی۔ کلام اُس عہد کا جو مصر سے نکلتے وقت میں نے تم سے باندھا سو قائم ہی اور میری وہ روح تمہارے درمیان رہتی ہی۔ مت ڈرو + کیونکہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ ہنوز ایک مرتبہ اور تھوڑی سی مدت بعد میں آسمان اور زمین اور تری اور خشکی کو

۷ ہلا دونگا۔ بلکہ میں ساری قوموں کو ہلا دونگا اور ساری قوموں کی مرغوب چیزیں ہاتھ آئینگی اور
۸ میں اس گھر کو جلال سے بھر دونگا رب الافواج فرماتا ہے چاندی میری ہے اور سونا میرا ہے
۹ رب الافواج فرماتا ہے + اس پچھلے گھر کا جلال پہلے گھر کے جلال سے زیادہ ہوگا رب الافواج
فرماتا ہے۔ اور میں اس مکان میں سلامتی بخشونگا رب الافواج فرماتا ہے +

۱۰ اور دارا بادشاہ کی سلطنت کے دوسرے سال اور اُس کے نویں مہینے کی چوبیسویں
۱۱ تاریخ خداوند کا کلام حجی نبی کی معرفت آپہنچا اور اُسنے کہا کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے شرع
۱۲ کی بابت کاہنوں سے دریافت کر اور کہہ کہ اگر کوئی آدمی پاک گوشت کو اپنے لباس کے دامن
میں لئے جاوے اور اپنے دامن سے روٹی یا لپسی یا مے یا تیل یا کسی طرح کے کھانے کی چیز
۱۳ کو چھوئے تو کیا وہ چیز پاک ٹھہریگی؟ تب کاہنوں نے جواب دیا اور کہا کہ نہیں + پھر حجی
نے کہا کہ اگر کسی مردہ کے چھونے کے سبب سے کوئی آدمی ناپاک ہوا ہو اور اِن میں سے
۱۴ کسی ایک کو چھوئے تو کیا ناپاک ٹھہریگی؟ کاہنوں نے جواب میں کہا ہاں ناپاک ہوگی + پھر
حجی نے جواب دیا اور کہا کہ خداوند فرماتا ہے کہ اِس قوم کا اور اِس گروہ کا میری نظر میں ایسا ہی
حال ہوا اور اُنکے ہاتھوں کا ہر ایک کام ایسا ہی ہوا۔ اور جو کچھ کہ اُس جگہہ پر گذرانتے تھے
۱۵ ناپاک ہوا + اور اب میں تم سے منت کرتا ہوں کہ تم آج سے اور اِس سے آگے کے وقت کو اُس
۱۶ دن سے کہ خداوند کی ہیکل میں پتھر پہ پتھر نہ رکھا گیا تھا اندیشہ کرو۔ اُس ایام سے ایسا ہوا
کہ جب کوئی شخص بیس پولیوں کے انبار پاس گیا تو فقط دس پائیں۔ اور جب کولھو کے پاس
۱۷ گیا کہ پچاس پورہ بھر لیوے تو فقط بیس پائے + اور میں نے تم کو باد سموم اور گیروئی
اور اولوں سے تمہارے ہاتھوں کے سارے کاموں میں مارا پر تم میری طرف نہ پھرے
۱۸ خداوند فرماتا ہے + آج سے اور اِس سے پیشتر کے وقت کو غور کرو نویں مہینے کی چوبیسویں
۱۹ تاریخ سے یعنے جس دن سے کہ خداوند کی ہیکل کی نیو ڈالی گئی غور کرو + کیا بیج ہنوز کھلیان
میں ہے؟ ہاں ہنوز تاک اور انجیر کے درختوں اور انار اور زیتون کے درختوں پر میوہ نہیں ہوا۔
لیکن آج سے میں تم کو برکت دونگا +

پھر اُسی مہینے کی چوبیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجی نبی کو پہنچا اور اُس نے کہا کہ یہوداہ کے
ناظم زروبابل سے کہہ دے کہ میں آسمان اور زمین کو ہلاؤنگا- اور سلطنتوں کے تخت اُلٹ
دونگا اور غیر قوموں کی سلطنتوں کی توانائی کھو دونگا اور رتھوں کو اُن کے سواروں سمیت
الٹ دونگا اور گھوڑے اور وے جو اُن پر چڑھے ہیں ایک ساتھ گر جائینگے ہر ایک آدمی
اپنے بھائی کی تلوار سے + رب الافواج فرماتا ہے کہ اے میرے بندے زروبابل بن سیالتی ایل
اُسی دن میں تجھے لونگا خداوند فرماتا ہے اور نگین کی طرح تجھے جڑونگا اِس لئے کہ میں
نے تجھے منظور کیا- میں رب الافواج فرماتا ہوں +

ذکریاہ نبی کی کتاب

۱ باب ۱ دارا کے دوسرے برس کے آٹھویں مہینے میں خداوند کا کلام ذکریاہ نبی بن برکیاہ
۲ بن عدو کو پہنچا اور اُس نے کہا خداوند تمہارے باپ دادوں سے بے نہایت ناراض ہوا+
۳ اِس لئے تو اُنسے کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ تم میری طرف پھرو رب الافواج فرماتا ہی
۴ تو میں تمہاری طرف پھرونگا رب الافواج فرماتا ہی+ تم اپنے باپ دادوں کی مانند مت ہوو
جنہیں اگلے نبیوں نے پکار کے کہا ہی کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ تم اپنی بدراہیوں اور
۵ بدکاریوں سے باز آو۔ پر اُنہوں نے نہ سُنا اور مجھے نہ مانا خداوند فرماتا ہی+ تمہارے باپ
۶ دادے جو تھے سو کہاں؟ اور انبیا کیا وے سدا جیتے ہیں؟ پر میری وے باتیں اور
میرے وے احکام جو میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو فرمائے تھے کیا وے تمہارے
باپ دادوں تک نہیں پہنچے تھے؟ چنانچہ وے پھرے اور اُنہوں نے کہا کہ رب الافواج
جیسا اُسنے چاہا تھا کہ ہم سے کرے سو ہماری عادتوں اور ہمارے فعلوں کے مطابق ویسا ہی
اُس نے ہم سے کیا ہی+

۷ دارا کے دوسرے برس اور گیارہویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ جو سباط کا مہینہ
۸ ہی خداوند کا کلام ذکریاہ نبی بن برکیاہ بن عدو کو پہنچا اور اُس نے کہا میں رات کو

دیکھتا تھا اور دیکھو کہ ایک شخص ایک سرنگ گھوڑے پر سوار ہو کر مہندی کے درختوں کے
درمیان جو نشیب میں تھے کھڑا تھا اور اُس کے پیچھے سرنگ اور کمیت اور نقرے گھوڑے تھے +
تب میں نے کہا کہ اے میرے خداوند یہہ کیا ہیں؟ پھر فرشتے نے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا
مجھے کہا کہ میں تجھے دکھاؤنگا کہ یہہ کیا ہیں + اور وہ شخص جو مہندی کے درختوں کے درمیان
کھڑا تھا اُسنے جواب میں کہا کہ یے وے ہیں جنہیں خداوند نے بھیجا ہے کہ ساری دنیا میں
سیر کریں + اور اُنہوں نے خداوند کے اُس فرشتے کو جو مہندی کے درختوں کے درمیان
کھڑا تھا جواب میں کہا کہ ہم نے ساری دنیا کی سیر کی ہے اور دیکھو ساری زمین بیٹھی ہوئی ہے
اور آرام سے ہے + پھر خداوند کے فرشتے نے جواب دیکر کہا کہ اے رب الافواج تو یروسلم پر
اور یہوداہ کے شہروں پر جن پر تو ستر برس سے غضب نازل کرتا ہے کب تک رحم نہ کریگا؟
اور خداوند نے اُس فرشتے کے جواب میں جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا ملائم اور دلپسند باتیں کہیں +
تب اُس فرشتے نے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا مجھے کہا کہ تو چلا کے کہہ کہ رب الافواج یوں
فرماتا ہے کہ مجھے یروسلم اور صیہون کے لئے غیرت آتی ہے بلکہ بڑی غیرت + اور میں اُن غیر قوموں
سے جو اب بڑے چین سے ہیں نہایت ناخوش ہوں۔ کہ میں تھوڑا سا بیزار تھا اور انہوں نے
اُس آفت کو زیادہ کر دیا + اس لئے خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں رحمت کرکے یروسلم میں پھر آیا ہوں
اُس میں میرا گھر بنایا جائیگا رب الافواج فرماتا ہے۔ اور ایک رسّی یروسلم پر کھینچی جائیگی + پھر
چلا کے کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ میرے شہر اقبالمندی سے پھر لبریز ہونگے کیونکہ
خداوند پھر صیہون کو تسلّی بخشیگا اور پھر یروسلم کو مقبول کریگا +

پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نگاہ کی اور دیکھو کہ چار سینگ تھے + اور میں نے
اُس فرشتے سے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا پوچھا کہ یے کیا ہیں؟ اُسنے مجھے جواب دیا
یے وے سینگ ہیں جنہوں نے یہوداہ اور اسرائیل اور یروسلم کو پراگندہ کیا ہے + پھر خداوند
نے مجھے چار بڑھئی دکھلائے + تب میں نے کہا کہ یے لوگ کیا کرنے آئے ہیں؟ اُس نے
جواب دیا کہ یے وے سینگ ہیں کہ جنہوں نے یہوداہ کو پراگندہ کیا ہے ایسا کہ کوئی آدمی

بھی اپنا سر اُٹھا نہ سکا۔ لیکن یہہ اِسلئے آئے ہیں کہ اُنہیں ڈراویں اور غیر قوموں کے سینگوں
کو جنہوں نے یہوداہ کی مملکت پر اُس کے پریشان کرنے کو اپنا سینگ اُٹھایا ہی گرا دیویں +

۲ باب
پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نگاہ کی اور دیکھو ایک شخص ناپنے کی رسی ہاتھہ
۲ میں لئے ہوئے ہی + اور میں نے کہا کہ تو کہاں جاتا ہی؟ اُسنے مجھے کہا کہ یروسلم کے
۳ ناپنے کو تاکہ دیکھوں کہ اُس کی چوڑائی کتنی اور اُس کی لمبائی کتنی + اور دیکھو وہ فرشتہ
۴ جو مجھہ سے گفتگو کرتا تھا سو نکل چلا اور دوسرا فرشتہ اُس کے استقبال کو آیا + اور اُسے
کہا کہ دوڑ اور اُس جوان سے مخاطب ہوکے کہہ کہ یروسلم اُن شہروں کی مانند آباد
ہوگا جن کی شہر پناہ نہ ہو انسان اور حیوان کی کثرت کے سبب جو اُس میں ہو جاوے +
۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہی کہ میں اُس کے لئے چاروں طرف سے آتشی دیوار ہونگا اور
اُس کے بیچوں بیچ شوکت ہونگا +

۶ اہا ہا اُتر کی سرزمین سے بھاگ کے آؤ خداوند فرماتا ہی۔ اگرچہ میں نے تم کو
۷ آسمان کی چاروں ہواؤں کی مانند پراگندہ کیا خداوند فرماتا ہی + ای صیہون تو جو بابل
۸ کی بیٹی کے ساتھہ رہا کرتی ہی اپنے کو چھڑا + کیونکہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ حشمت
کے پیچھے اُس نے مجھے اُن قوموں کے پاس بھیجا کہ جنہوں نے تم کو غارت کیا۔ فی الحقیقت
۹ جو کوئی تمہیں چھوتا ہی سو اُسکی آنکھہ کی پتلی کو چھوتا ہی + کیونکہ دیکھہ میں اُنپر اپنا ہاتھہ
ہلاؤنگا اور وے اپنے غلاموں کے لئے لوٹ ہونگے۔ تب تم جانوگے کہ رب الافواج
۱۰ نے مجھے بھیجا ہی + ای صیہون کی بیٹی تو گا اور خوشی کر۔ کیونکہ دیکھہ میں آؤنگا اور تیرے
۱۱ درمیان سکونت کرونگا خداوند فرماتا ہی + اور اُسی دن بہتیری قومیں خداوند سے میل
کرینگی اور وے میرے لوگ ہونگی اور میں تیرے بیچ میں رہونگا اور تو جانیگی کہ رب الافواج
۱۲ نے مجھے تجھہ پاس بھیجا ہی + اور خداوند یہوداہ کو سرزمین مقدس میں اپنا بخرہ جانکے رکھیگا
۱۳ اور یروسلم پھر اُسکا منظور نظر ہوگا + ای ساری خلقت خداوند کے آگے چپکی ہو رہ۔
کیونکہ وہ اپنے مقدس مکان کے درمیان سے اُٹھا ہی +

اور اُس نے مجھے یہہ دکھلایا کہ سردار کاہن یہوسوع خداوند کے فرشتے کے آگے کھڑا
تھا اور شیطان اُس کے دہنے ہاتھ استادہ تھا تاکہ اُس سے مخالفت کرے + اور خداوند
نے شیطان کو کہا کہ اے شیطان خداوند تجھے ملامت کرے - ہاں وہ خداوند جس نے یروشلم
کو منظور کیا ہے سو تجھے ملامت کرے - کیا یہہ لکڑی نہیں جو آگ سے نکالی گئی ہے؟ اور یہوسوع
میلے کپڑے پہنے فرشتے کے آگے کھڑا تھا + پھر اُس نے جواب دیا اور اُنہیں جو اُس کے
آگے کھڑے تھے کہا کہ میلی پوشاک کو اُسپر سے اُتار لو + تب اُس نے اُسے کہا کہ دیکھ
میں نے تیری بدکاری تجھ سے دور کی اور میں تجھے نفیس پوشاک پہناؤنگا اور میں نے کہا
کہ اُسکے سر پر ایک صاف کلاہ رکھیں تب اُنہوں نے اُس کے سر پر صاف کلاہ رکھا اور
اُسے پوشاک پہنائی + اور خداوند کا فرشتہ اُس کے پاس کھڑا ہوا + اور خداوند کے
فرشتے نے یہوسوع سے تاکید کرکے کہا کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ اگر تو میری راہوں پر
چلیگا اور میری شریعت کو حفظ کریگا تو تو میرے گھر پر حکومت کریگا اور میرے صحنوں کی نگہبانی
کریگا اور میں تجھے اِن میں سے جو یہاں پاس کھڑے ہیں ایسے لوگ دونگا جو کہ تیری
رہنمائی کریں + اب اے یہوسوع سردار کاہن سُن تو اور تیرے رفیق جو تیرے آگے بیٹھے
ہیں - کیونکہ یہہ اشخاص بطور نشانی کے ہیں - کہ دیکھ میں اپنے بندے شاخ نامے کو
پیش لاؤنگا + کیونکہ اُس پتھر کو جو میں نے یہوسوع کے آگے دھرا ہے دیکھ - اُس ایک ہی
پتھر پر سات آنکھیں ہونگی - دیکھ میں اُسپہ کندہ کرونگا رب الافواج فرماتا ہے - اور میں اس
سرزمین کی بدکاری کی سیاست کو ایک ہی دن میں دور کرونگا + اُسی دن رب الافواج
فرماتا ہے تم میں سے ہر ایک تاک کے چھانو اور انجیر کے تلے اپنے ہمسائے کو بلاویگا +
اور وہ فرشتہ جو مجھ سے باتیں کرتا تھا پھر آیا اور جیسا کوئی نیند سے جگایا جاتا ہے
ویسا اُس نے مجھے جگایا + اور مجھ کو کہا تو کیا دیکھتا ہے؟ اور میں نے کہا کہ میں دیکھتا ہوں -
اور دیکھو ایک شمعدان بالکل سونے کا اور اُس کے سر پر ایک کٹورا ہے اور اُسکے اوپر اُسکے
سات چراغ اور اُن سات چراغوں کی جو اُس کے اوپر ہیں سات نلیاں + اور اُسکے نزدیک

دو درخت زیتون کے ایک جو ہی کٹورے کی دہنی طرف اور دوسرا اُس کی بائیں طرف + ۴ اور میں نے
اُس فرشتے کو جو مجھ سے کلام کرتا تھا جواب دیکر کہا کہ ای میرے خداوند یے کیا ہیں؟ ۵ تب
اُس فرشتے نے جو مجھ سے کلام کرتا تھا جواب دیکر کہا کیا تو نہیں جانتا کہ یے کیا ہیں؟
میں نے کہا نہیں ای میرے خداوند + ۶ تب اُس نے مجھے جواب دیکر کہا کہ یہہ زروبابل
کے لئے خداوند کا کلام ہی کہ نہ تو زور سے اور نہ توانائی سے بلکہ میری روح سے رب الافواج
فرماتا ہی + ۷ ای بڑے پہاڑ تو کیا ہی؟ تو زروبابل کے آگے ایک میدان ہو جائیگا - اور وہی
سرے کا پتھر یہہ پکارتے ہوئے نکالیگا کہ اُسپر فضل اُس پر فضل ہووے + ۸ پھر خداوند کا
کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ۹ زروبابل کے ہاتھوں نے اِس گھر کی نیو ڈالی اور اُسی
کے ہاتھ اُسے تمام بھی کرینگے - تب تو جانیگا کہ رب الافواج نے مجھے تم پاس بھیجا ہی +
۱۰ کیونکہ کون ہی جس نے اِن چھوٹی چیزوں کے دن کی تحقیر کی ہی؟ کیونکہ خداوند کی وے
سات آنکھیں جو ساری زمین کی سیر کرتی ہیں خوشی سے اُس ساہول کو دیکھتی ہیں جو
زروبابل کے ہاتھ میں ہی + ۱۱ تب میں نے اُسے جواب میں کہا کہ یہہ دونوں زیتون کے
درخت جو شمعدان کے دہنے بائیں ہیں کیا ہیں؟ ۱۲ اور میں نے دوسری بار خطاب کرکے اُسے
کہا کہ زیتون کی یہہ دو شاخیں جو سونے کی دو نلیوں کے متصل ہیں جن کی راہ سے سنہلا
تیل اُن میں سے نکلا چلا جاتا ہی سو کیا ہیں؟ ۱۳ اُس نے مجھے جواب دیکر کہا کیا تو نہیں جانتا
ہی کہ یے کیا ہیں؟ میں نے کہا نہیں ای میرے خداوند + ۱۴ اُسنے مجھے کہا کہ یے وے دو
ممسوح ہیں جو ساری زمین کے خداوند کے حضور کھڑے رہتے ہیں +

۵ باب

تب میں پھرا اور میں نے اپنی آنکھیں اوپر کیں اور نظر کی اور دیکھو ایک اڑتا ہوا طومار +
۲ اُسنے مجھے کہا کہ تو کیا دیکھتا ہی؟ میں نے جواب دیا کہ ایک اڑتا ہوا طومار دیکھتا ہوں جس کی
لمبائی بیس ہاتھ اور چوڑائی دس ہاتھ + ۳ پھر اُس نے مجھے کہا یہہ وہ لعنت ہی جو تمام
روئے زمین پر نازل ہوتی ہی - اور ہر ایک جو چوری کرتا ہی اُس طرف کو اُس کے مطابق کاٹ
ڈالا جائیگا - اور ہر ایک جو بیجا قسم کھاتا ہی اُس طرف کو اُسکے مطابق کاٹ ڈالا جائیگا +

میں اُسے پیش لاتا رب الافواج فرماتا ہی اور وہ چور کے گھر میں اور اُس کے گھر میں جو میرے نام کی جھوٹھی قسم کھاتا ہی گھسیگا اور اُسکے گھر کے بیچوں بیچ رہیگا اور اُسے اُسکی لکڑی اور اُسکے پتھر سمیت برباد کریگا +

اور وہ فرشتہ جو مجھ سے کلام کرتا تھا نکلا اور اُسنے مجھے کہا کہ اب تو اپنی آنکھیں اُٹھا اور دیکھ کہ یہہ جو نکل آتا ہی کیا ہی + میں نے کہا کہ یہہ کیا ہی؟ وہ بولا کہ یہہ جو نکلتا ہی ایک ایفہ ہی + اور اُسنے کہا کہ ساری سرزمین میں یہی اُن کی شبیہہ ہی + اور دیکھو ایک سیسے کا قنطار ہی - اور ایک عورت ہی جو ایفہ کے بیچوں بیچ بیٹھی ہوئی ہی + اور اُس نے کہا کہ یہہ شرارت ہی + اور اُسنے اُسکو ایفہ کے بیچ میں گرا دیا اور اُس سیسے کے باٹ کو اُس کے مُنہہ پر دھر دیا + پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نگاہ کی اور دیکھو دو عورتیں نکل آئیں اور ہوا اُن کے پنکھوں میں بھری تھی - کیونکہ اُنکے پنکھ لگلگ کے پنکھوں کی مانند تھے - اور وے ایفہ کو آسمان زمین کے اُدھر میں اُٹھا لے گئیں + تب میں نے اُس فرشتے کو جو مجھ سے کلام کرتا تھا کہا کہ یے ایفہ کو کدھر لے جاتی ہیں؟ اُس نے مجھے کہا اِسواسطے لیجاتی ہیں کہ سنعار کی سرزمین میں اُسکا ایک گھر بناویں - کہ وہ قائم کیا جائیگا اور اپنی بنیاد پر رکھا جائیگا +

تب میں نے پھر اپنی آنکھیں اوپر اُٹھائیں اور نگاہ کی - تو دیکھو اُن دو پہاڑوں کے بیچ میں سے چار گاڑیاں نکل آئیں - اور وے پہاڑ تانبے کے پہاڑ تھے + پہلی گاڑی میں سرنگ گھوڑے اور دوسری گاڑی میں مشکی گھوڑے تھے - اور تیسری گاڑی میں نقرے گھوڑے اور چوتھی گاڑی میں کبرے اور سیاہ سفید گھوڑے تھے + تب میں نے اُس فرشتے کو جو مجھ سے کلام کرتا تھا خطاب کر کے کہا کہ اَی میرے خداوند یے کیا ہیں؟ اور فرشتے نے مجھے جواب دیکر کہا کہ یے آسمان کی چاروں روحیں ہیں جو ساری زمین کے خداوند کے حضور میں کھڑی تھیں اور اب نکلکر جاتی ہیں + اور مشکی گھوڑے جو اُس میں ہیں سو اُتر ملک میں جاتے ہیں اور نقرے اُنکی پچھم طرف جاتے ہیں

اور کبرے دکھن کے ملک کو جاتے ہیں + اور سیاہ سفید نے نکلکر یہہ مانگا کہ ساری سرزمین ۷
پر سیر کریں۔ اور اُسنے کہا کہ چلو اور سرزمین پر سیر کرو۔ اور اُنہوں نے سرزمین پر سیر کی + تب ۸
اُسنے مجھہ کو پکارا اور اُسنے کہا کہ اُنکو دیکھہ جو اُتر کے ملک کو گئے ہیں۔ اُنہوں نے میرے
جی کو اُتر کے ملک میں ٹھنڈا کیا ہی +

پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ تو اسیروں سے یعنے خلدی اور طوبیاہ ۹
اور یدعیاہ سے جو بابل سے آئے ہیں لے اور تو اُسی دن جا ہاں یوسیاہ بن صفنیاہ کے ۱۰
گھر میں داخل ہو۔ اُنسے چاندی اور سونا لے اور تاجوں کو بنا اور اُنہیں یہوسوع بن یہوصدق ۱۱
سردار کاہن کے سر پر رکھہ۔ اور اُس سے یوں کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ دیکھہ وہ شخص ۱۲
جس کا نام شاخ ہی۔ اور وہ اپنی جگہہ سے اُگیگا اور وہ خداوند کی ہیکل بنا کریگا۔ ہاں ۱۳
وہی خداوند کی ہیکل کو بنائیگا۔ اور وہ صاحب شوکت ہوگا اور اپنے تخت پر بیٹھہ کے
حکومت کریگا۔ اور وہ اپنے تخت پر جلوس کرکے کاہن بھی ہوگا۔ اور سلامتی کی مشورت
دونوں کے درمیان ہوگی + اور وے تاج حیلم اور طوبیاہ اور یدعیاہ اور حین بن صفنیاہ ۱۴
کی طرف سے ہونگے تاکہ خداوند کی ہیکل میں ایک یادگاری ہووے + اور وے جو دور ۱۵
دور ہیں سو آوینگے اور خداوند کی ہیکل میں تعمیر کرینگے۔ اور تم جانوگے کہ رب الافواج نے
مجھے تم پاس بھیجا ہی + اور اگر تم خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری کروگے تو یوں ہوگا +

۷ باب

دارا بادشاہ کے چوتھے برس میں یوں ہوا کہ خداوند کا کلام نویں مہینے کی چوتھی تاریخ
یعنے کسلیو مہینے میں ذکریاہ کو پہنچا۔ یہہ اُس وقت ہوا جسوقت بیت ایل نے شرآضر اور ۲
رجم ملک اور اُن کے لوگوں کو بھیجا تھا تاکہ وے خداوند کے چہرے کو مناویں اور کہ ۳
رب الافواج کے گھر کے کاہنوں سے اور نبیوں سے کہیں کیا میں پانچویں مہینے میں
روؤں اور آپ کو الگ کر رکھوں جیساکہ میں نے سالہا سال سے کیا ہی ؟

تب رب الافواج کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ تو مملکت کے سارے لوگوں سے ۴
اور کاہنوں سے کہہ کہ جب تم لوگوں نے پانچویں اور ساتویں مہینے میں اُن ستر برس تک روزہ ۵

رکھا اور ماتم کیا تو کیا کبھی میرے لئے ہاں میرے ہی لئے روزہ رکھا تھا؟ اور جب تم نے کھایا اور پیا تو کیا تم نے اپنے لئے نہ کھایا اور پیا؟ کیا یے وے باتیں نہیں ہیں جو خداوند نے اگلے نبیوں کی معرفت سے پکار پکار کے کہیں جسوقت کہ یروشلم آباد اور آسودہ حال تھا اور اُس کے گرداگرد کے شہر ویسے ہی تھے جس وقت لوگ دکھن کی سرزمین اور میدان میں سکونت کرتے تھے؟

پھر خداوند کا کلام ذکریاہ کو پہنچا۔ اور اُس نے کہا کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ تم سچی عدالت کرو اور ہر کوئی اپنے بھائی پر کرم اور رحم کیا کرے + اور بیوہ اور یتیم اور مسافر اور مسکین پر ظلم نہ کرو۔ اور کوئی تم میں سے اپنے دل میں اُس زیان کا تصور نہ کرے جو اُس کے بھائی نے اُسکے ساتھ کیا ہو + لیکن وے شنوانہ ہوئے بلکہ اُنہوں نے گردن کشی کی اور اپنے کانوں کو بند کیا تا کہ نہ سنیں + بلکہ اُنہوں نے اپنے دلوں کو کرنڈ سا بنایا تا کہ شریعت کو اور اُن پیغاموں کو جنہیں رب الافواج نے اگلے نبیوں کی معرفت اپنی روح سے بھیجا تھا نہ سنیں۔ اِس لئے رب الافواج کی طرف سے بڑا قہر نازل ہوا + اور یوں ہوا کہ جس طرح میں چلایا اور وے شنوانہ ہوئے اُسی طرح وے چلائے اور میں نے نہیں سُنا رب الافواج فرماتا ہی۔ بلکہ میں نے اُنہیں اُن ساری قوموں میں جنسے وے ناواقف تھے پراگندہ کیا + اِس طرح اُن کے پیچھے سرزمین ویران ہوئی ایسی کہ کسی نے اُس میں آمدورفت نہ کی۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس دلچسپ زمین کو ویران کرایا ہی +

پھر خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ مجھے صیہون کے لئے بڑی سی بڑی غیرت ہوئی ہی۔ بلکہ بڑے قہر کے ساتھ مجھے اُس کے لئے غیرت ہوئی + خداوند یوں فرماتا ہی کہ میں صیہون میں پھر آیا اور یروشلم کے درمیان سکونت کرونگا۔ اور یروشلم کا نام سچائی کی بستی ہوگا اور رب الافواج کا پہاڑ مقدس پہاڑ کہلاویگا + رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ پھر بوڑھے مرد اور بوڑھی عورتیں یروشلم کے کوچوں میں بیٹھی ہوئی ہونگی اور ہر ایک شخص کے ہاتھ میں اُس کے بڑھاپے کے سبب اُسکا عصا ہوگا + اور شہر کے کوچے

٦ لڑکوں اور لڑکیوں سے معمور ہونگے جو کوچوں ہی میں کھیلتی ہونگی + اور رب الافواج یوں فرماتا ہی
کہ اگرچہ یہہ ان دنوں میں اُس قوم کے باقی لوگوں کی نظر میں حیرت افزا ہو تو کیا میری نظر
٧ میں بھی حیرت افزا ہوگا رب الافواج فرماتا ہی ؟ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ دیکھہ میں اپنے لوگوں
٨ کو سورج کے نکلنے کے ملک اور اُس کے غروب ہونے کے ملک سے چھڑاؤنگا - اور میں
اُنہیں لاؤنگا اور وے یروسلم کے درمیان سکونت کرینگے - اور وے میرے لوگ ہونگے
اور میں سچائی و صداقت سے اُنکا خدا ہونگا +

٩ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ اے لوگو تم جو ان دنوں میں یہہ باتیں نبیوں کی زبان سے
سُنتے ہو جو اُس دن کہی تھیں جب رب الافواج کے مسکن یعنے ہیکل کی نیو ڈالی جاتی تھی
١٠ تاکہ وہ بنا کیا جاوے اپنے ہاتھہ مضبوط کرو + کیونکہ اُن دنوں سے آگے نہ انسان کے
لئے مزدوری تھی اور نہ حیوان کا کرایہ تھا - اور دشمنوں کے سبب سے جانیوالے اور آنیوالے
کی سلامتی نہ تھی - کیونکہ میں نے سب آدمیوں کو روانہ کیا کہ اُن میں سے ہر ایک اُس کے
١١ پڑوسی کا دشمن ہووے + لیکن اب میں اِس قوم کے باقی لوگوں کے لئے نہیں ہوؤنگا جسطرح
١٢ میں اگلے ایام میں تھا رب الافواج فرماتا ہی - بلکہ زراعت کا خوب پیدا وار ہوگا - کہ تاک اپنا پھل
نکالیگی اور زمین اپنا حاصل دیگی اور آسمان اپنی اوس بخشینگے - اور میں اِس قوم کے لوگوں کو ان
١٣ سب برکتوں کا مالک کرونگا + اور یوں ہوگا اے یہوداہ کے گھرانے اور اے اسرائیل کے گھرانے
کہ جس طرح تم غیر قوموں کے درمیان ایک لعنت تھے اُسی طرح سے میں تم کو چھڑاؤنگا اور
١٤ تم ایک برکت ہوگے - مت ڈرو بلکہ تمہارے ہاتھہ مضبوط ہوں + کیونکہ رب الافواج یوں
فرماتا ہی کہ جس طرح سے میں نے قصد کیا تھا کہ تم کو سزا دوں جس وقت تمہارے باپ
دادوں نے مجھے غصہ دلایا رب الافواج فرماتا ہی اور میں اپنے ارادے سے پچھتا کے
١٥ باز نہ آیا - اُسی طرح سے میں نے اِن دنوں میں ارادہ کیا ہی کہ یروسلم اور یہوداہ کے گھرانے
١٦ سے نیکی کروں - پس تم مت ڈرو + پر لازم ہی کہ تم اِن باتوں پر عمل کرو - چاہیئے کہ ہر ایک
١٧ آدمی اپنے پڑوسی سے سچ کہے اور تم اپنے پھاٹکوں میں سچی اور صحیح عدالت کرو + اور تم

میں سے کوئی اپنے دل میں اُس بدی کو خیال نہ کرے جو اُس کے پڑوسی نے اُس سے کی ہو اور جھوٹھی قسم کو منظور نہ کرے۔ کیونکہ میں ان سب چیزوں سے نفرت رکھتا ہوں خداوند فرماتا ہی +

پھر رب الافواج کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ چوتھے مہینے کا روزہ اور پانچویں کا روزہ اور ساتویں کا روزہ اور دسویں کا روزہ اہل یہودہ کے لئے خوشی اور خرمی کے دن اور طرب انگیز عیدیں ہونگے۔ اسلئے تم سچائی اور سلامتی کو عزیز رکھو + رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ آگے کو ایسا ہوگا کہ قومیں اور بہتیرے شہروں کے رہنے والے آوینگے۔ اور ایک شہر کے باشندے دوسرے شہر میں جا کر کہینگے آؤ جلدی سے تاکہ ہم خداوند کے چہرے کو مناویں اور رب الافواج کو ڈھونڈھیں۔ میں بھی جاؤنگا + اور بہتیری امتیں اور زور آور قومیں رب الافواج کے ڈھونڈھنے کو اور خداوند کے چہرے کے منانے کو یروسلم میں آوینگی + رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ اُن دنوں میں ایسا ہوگا کہ قوموں کے دس مرد جن کی جدی جدی لغت ہو ہاتھ بڑھائینگے ہاں ایک یہودی شخص کے دامن کو پکڑینگے اور کہینگے کہ ہم تمہارے ساتھ جائینگے۔ کیونکہ ہم نے سنا ہی کہ خدا تمہارے ساتھ ہی +

خداوند کا الہامی کلام جو حدرک کی سرزمین کی مخالفت میں ہی اور وہ دمشق تک پہنچ کے وہاں ٹھہر جائیگا۔ یہہ اُسوقت ہوگا جب بنی آدم اور اسرائیل کے سارے فرقوں کی آنکھیں خداوند کی طرف ہونگی + اور وہ حمات کی مخالفت میں بھی ہی جو اُسکے متصل ہی صور اور صیدا کی مخالفت میں بھی ہی ہر چند کہ وہ بڑی عقلمند ہی + ہاں اگرچہ صور نے اپنے لئے ایک مضبوط قلعہ بنایا اور دھول کی طرح چاندی کا تودہ کیا اور چوکھے سونے کا گلیوں کی کیچڑ کی مانند۔ دیکھو خداوند اُسے خارج کر دیگا اور وہ اُس کے مال و اسباب کو دریا میں ڈال دیگا۔ اور آگ اُسی کو کھا لیگی + سقلون دیکھیگی اور ڈریگی اور عزہ بھی دیکھیگی اور بہت درد کھائیگی۔ عقرون بھی کہ اُسکے انتظار کے سبب سے شرمندہ ہوئی۔ اور عزہ

۶ سے بادشاہ جاتا رہیگا اور اسقلون بے چراغ ہوگی + اور ایک اجنبی زادہ اشدود میں تخت نشین
۷ ہوگا۔ اور میں فلستیوں کا فخر مٹاؤنگا + اور میں اُسکے خون کو اُس کے مُنہہ میں سے اور
اُس کی نفرت انگیز چیزوں کو اُس کے دانتوں سے نکال ڈالونگا اور وہ ہاں وہ بھی ہمارے
خدا کے لئے بچ رہیگا اور وہ اُس ناظم کی مانند ہوگا جو یہوداہ میں ہے اور عقرون یبوسی کی مانند
۸ ہوگا + اور میں اپنے گھر کے آس پاس خیمہ کھڑا کرونگا جس وقت وہ فوج کے سبب سے
چڑھکے گذر جائے اور اُس وقت بھی جب وہ پھر آوے۔ بس پیچھے کوئی ظالم اُنکے درمیان
نہیں گذریگا۔ کیونکہ اب میں اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں +
۹ اے صیہون کی بیٹی تو نہایت خوشی کر۔ اے یروشلم کی بیٹی تو خوب للکار۔ کہ دیکھہ تیرا
بادشاہ تجھہ پاس آتا ہے۔ وہ صادق ہے اور نجات دینا اُسکے ذمے میں ہے۔ اور وہ فروتن
۱۰ ہے اور گدھے پر بلکہ جوان گدھے پر ہاں گدھی کے بچے پر سوار ہے + اور میں افرائیم کی گاڑیاں
اور یروشلم سے گھوڑے کاٹ ڈالونگا اور جنگی کمان توڑ ڈالی جائیگی۔ اور وہ قوموں کو
صلح کا مژدہ دیگا۔ اور اُس کی سلطنت سمندر سے سمندر تک اور دریا سے زمین کی
۱۱ انتہا تک ہوگی + اور تو جو ہے تیرے ساتھہ کے عہد کے لہو کے سبب میں تیرے
۱۲ اسیروں کو اُس چاہ میں سے جہاں پانی نہیں ہے نکال کے باہر کرونگا + تم اُس
مضبوط قلعے میں پھر آؤ اے امیدوار اسیرو۔ میں آج کے دن کہتا ہوں کہ میں تجھے
۱۳ دوچند دونگا۔ کیونکہ میں نے یہوداہ کو اپنے لئے جھکایا اور کمان کو افرائیم سے بھر دیا
اور میں نے تیرے فرزندوں کو اے صیہون برپا کیا ہے کہ تیرے ہی بیٹوں پر چڑھیں اے
۱۴ یونان میں نے تجھے پہلوان کی تلوار کی مانند بنایا + اور خداوند اُن کی مدد کے لئے
دکھلائی دیگا اور اُس کے تیر بجلی کی طرح نکلینگے۔ ہاں خداوند یہوداہ تری پھونکیگا
۱۵ اور وہ دکھن کے بگولوں کے ساتھہ خروج کریگا + اور رب الافواج اُن کی دستگیری
کریگا اور وے دشمنوں کو نگلینگے اور فلاخن کے پتھروں کو گرا کے اُنہیں پائمال کرینگے
اور وے پئینگے اور متوالوں کی مانند شور مچائینگے۔ اور کٹورے کی مانند اور مذبح کے

کونوں کی مانند وے معمور ہونگے + اور خداوند انکا خدا اپنی قوم کو بچالیگا وہ اُنہیں بھیڑوں کی طرح اُسی دن بچالیگا۔ کیونکہ وے تاج کے جواہر کی مانند ہونگے جو اُس کی سرزمین کے اوپر بلندی پکڑینگے + کیونکہ اُسکا احسان کیا ہی عظیم ہے اور اُسکا حسن کیا ہی خوب! نوجوان غلّے سے بڑھینگے اور لڑکیاں نئی مے سے +

تم خداوند سے مانگو کہ وہ اخیر برسات میں مینہہ برساوے۔ کہ خداوند بجلیوں کو موجود کرتا اور مینہہ شدت سے برساتا اور ہرایک کے کھیت میں گھاس پیدا کرتا + کیونکہ ترافیم نے بطالت کی باتیں کہی ہیں اور غیب بینوں نے دھوکھا دیکھا ہے اور جھوٹھے خوابوں کا بیان کیا ہے۔ وے ہوا کی سی تسلی دیتے ہیں۔ اِسلئے وے گلّے کی مانند بھٹک رہے۔ اُنہوں نے دُکھہ پایا اِس لئے کہ اُنکا کوئی چرواہا نہ تھا + میرا غضب چرواہوں پر بھڑکا ہے اور میں نے بکروں کو سزا دی ہے۔ تدبھی رب الافواج نے اپنے گلّے یعنے اہل یہوداہ پر نظر کی ہے اور اُنکو جنگ گاہ کا اپنا خوبصورت گھوڑا سا بنایا + اُسی کی طرف سے کونے کا پتھر اُسی سے کھونٹی اُسی سے جنگی کمان اُسی سے ہرایک حاکم نکلیگا + اور وے پہلوانوں کی مانند لڑائی میں دشمنوں کو گلیوں کے کیچڑ کی طرح تتاڑینگے۔ اور وے لڑینگے اِس لئے کہ خداوند اُن کے ساتھہ ہے اور اُنہیں جو گھوڑوں پر سوار ہیں خجل کر دینگے + کیونکہ میں یہوداہ کے گھرانے کو قوت دونگا اور یوسف کے گھرانے کو رہائی بخشونگا۔ اور میں اُنہیں لاکے پھر بٹھلاؤنگا اِس لئے کہ میں نے اُنپر رحم کیا ہے۔ اور وے ایسے ہونگے گویا کہ میں نے اُنہیں کبھی دور نہیں کیا تھا۔ کیونکہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں اور اُنکی سنونگا + اور افرائیم پہلوان سا ہوگا اور اُنکا دل جیسا کہ مے سے ویسا مسرور ہوگا۔ بلکہ اُن کی اولاد بھی دیکھیگی اور شادمانی کریگی۔ اُنکا دل خداوند میں خوش ہوگا + میں اُنکے لئے سیٹی بجاؤنگا اور اُنہیں فراہم کرونگا۔ کیونکہ میں نے اُنکے لئے فدیہ دیا ہے اور وے بہت ہو جائینگے جس طرح آگے بہت ہو گئے تھے + ہرچند کہ میں نے اُنکو قوموں کے درمیان پراگندہ کیا تو بھی وے اُن دور دور ملکوں میں مجھے یاد کرینگے اور وے اپنے

بال بچوں سمیت جئینگے اور پھر آوینگے + میں اُنکو مصر کی سرزمین سے پھر لاؤنگا اور انہیں ۱۰
اسور سے سمیٹ لونگا اور جلعاد اور لبنان کی سرزمین میں پھر لاؤنگا یہانتک کہ اُن کے لئے
گنجائش نہ ہوگی + اور وہ مصیبت کے سمندر کے پار گذر جائیگا۔ اور وہ سمندر کی لہروں کو ۱۱
مار یگا اور دریا کی ساری گہرائیاں سوکھ جائینگی۔ اور اسور کا غرور تلے اُتارا جائیگا
اور مصر کا عصا جاتا رہیگا + اور میں اُنکو خداوند میں تقویت دونگا اور وے اُسکا نام لیکے ۱۲
اِدھر اُدھر چلینگے خداوند فرماتا ہی +

باب ۱۱
اَی لبنان تو اپنے دروازوں کو کھول دے تاکہ آگ تیرے دیوداروں کو کھا جائے + ۱
اَی سرو کے درختو تم نوحہ کرو۔ اِس لئے کہ دیودار گر گئے۔ کیونکہ شاندار غارت ہوئے ہیں ۲
اَی بسنی بلوط کے درختو فغاں کرو کیونکہ محافظ بن گرا ہی + چرواہوں کے نالے کی آواز ہی ۳
اِسلئے کہ اُن کی حشمت غارت ہوئی۔ جوان شیر ببروں کے گرجنے کی آواز ہی کیونکہ یردن کا
فخر ڈھایا گیا + خداوند میرا خدا یوں فرماتا ہی کہ بھیڑ بکریوں کو جو ذبح کے لئے ہیں چرا۔ جنکے ۴ ۵
مالک اُنہیں ذبح کرتے ہیں اور گنہگار نہیں ٹھہرائے جاتے۔ اور اُن میں سے ہر ایک جو
اُنہیں بیچتا ہی کہتا ہی کہ خداوند مبارک ہو کہ میں مالدار ہوا۔ اور اُن کے چرواہوں میں سے
کوئی اُنپر رحم نہیں کرتا ہی + کیونکہ میں ملک کے رہنوالوں پر آگے کو رحم نہیں کرونگا خداوند ۶
فرماتا ہی۔ پر دیکھ میں اُن آدمیوں کو ہر ایک شخص کو اُس کے ہمسائے اور اُس کے بادشاہ
کے قابو میں کر دونگا۔ اور وے زمین کو تباہ کرینگے اور میں اُنہیں اُنکے ہاتھ سے نہیں
چھڑاؤنگا + پس میں نے اُن بھیڑوں کو جو ذبح کے لئے تھیں ہاں گلّے کے مسکینوں کو ۷
چرایا۔ اور میں نے دو لاٹھیاں لیں۔ ایک کو میں نے نعم کہا اور دوسری کو جبل۔
اور گلّے کو چرایا + اور میں نے تین چرواہوں کو ایک مہینے میں ہلاک کر دیا اور میری جان نے ۸
اُنسے نفرت رکھی اور اُنکا جی بھی مجھ سے بیزار ہوا + تب میں نے کہا کہ میں تمہیں پھر نہیں ۹
چراؤنگا۔ وہ جو مرتا ہی اُسے مرنے دو۔ اور جو کاٹے جانے پر ہی کاٹا جاوے۔ اور جو
باقی رہینگے سو اُن میں سے ہر ایک دوسرے کا گوشت کھائے + تب میں نے اپنی ۱۰

لاٹھی نعم کو لیا اور اُسے توڑ ڈالا - کہ اپنے عہد کو جو میں نے ساری قوموں سے باندھا تھا توڑ ڈالوں +
سو وہ اُسی دن میں توڑی گئی - اور جھنڈ کے مسکینوں نے جو میری راہ تکتے تھے جانا کہ
یہہ خداوند کی بات ہے + اور میں نے اُنہیں کہا کہ اگر تمہاری نظر میں بھلا لگے تو میری
قیمت مجھے دو - اور نہیں تو مت دو - اور اُنہوں نے میرے مول کی بابت تیس روپیہ تول
کے دیئے + اور خداوند نے مجھے حکم دیا کہ اُسے کمہار پاس پھینک دے اُس اچھی قیمت
کو جو اُنہوں نے میری ٹھہرائی تھی - اور میں نے اُن تیس روپیوں کو لیا اور خداوند
کے گھر میں کمہار کے لئے پھینک دیا + تب میں نے اپنی دوسری لاٹھی حبل کو کاٹ
ڈالا تاکہ اُس برادری کو جو یہوداہ اور اسرائیل میں ہے توڑ ڈالوں +

اور خداوند نے مجھے کہا کہ تو پھر نادان چرواہے کے ہتھیار اپنے لئے لے +
کیونکہ دیکھہ میں ملک میں ایک چوپان کو برپا کرونگا جو اُن کی جو ہلاک ہونے پر ہیں خبر
نہیں لیگا اور اُسکو جو بھٹکا ہوا ہی نہیں ڈھونڈھیگا اور اُسکو جو زخمی ہوا چنگا نہیں کریگا
اور اُسے جو کھڑا رہتا نہیں چرائیگا پر موٹوں کا گوشت کھائیگا اور اُن کے کھروں کو توڑ
ڈالیگا + اُس بدذات گڈریہ پر واویلا ہے جو گلّے کو چھوڑ جاتا ہے ! تلوار اُس کے بازو پر
اور اُس کی دہنی آنکھہ پر ہوگی - اُسکا بازو بالکل سوکھہ جائیگا اور اُس کی دہنی آنکھہ
پھوٹ جائیگی +

خداوند کے سخن کا فتویٰ جو اسرائیل پر ہے -

وہ خداوند فرماتا ہے جو آسمانوں کو پھیلاتا ہے اور زمین کی نیو ڈالتا ہے اور انسان
کے اندر اُس کی روح پیدا کرتا ہے - دیکھو میں ایسا کرونگا کہ یروسلم آس پاس کی
ساری قوموں کے لئے تھرتھراہٹ کا پیالہ ہوگی اور یہوداہ کا بھی یہہ حال ہوگا
جس وقت کہ یروسلم گھیر لیا جاوے + اور میں اُس دن یروسلم کو ساری قوموں کے
لئے ایک بھاری پتھر کر دونگا اور سب جو اُسے اُٹھائینگے ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے
اگرچہ زمین کی ساری قومیں اُسکے مقابل جمع ہونگی + اُسی دن خداوند فرماتا ہے میں

ہر ایک گھوڑے کو ایسا مارونگا کہ سب حیران رہ جاویں اور اُسکے سوار کو دیوانہ کردونگا۔ مگر اپنی آنکھیں یہوداہ کے گھرانے پر کھلی ہوئی رکھونگا پر قوموں کے سب گھوڑوں کو مارونگا کہ وے اندھے ہو جاویں + تب یہوداہ کے فرمانروا اپنے دل میں کہینگے کہ یروسلم کے
۵
باشندے رب الافواج اُن کے خدا کے سبب سے ہماری توانائی ہیں + میں اُس دن
۶
یہوداہ کے فرمانرواؤں کو اُس آتشدان کی مانند جو لکڑیوں کے بیچ ہو اور اُس حلقی مشعل کی مانند جو پولیوں کے درمیان ہو وے کرونگا۔ اور وے دہنے بائیں پر آس پاس کی ساری قوموں کو نگلینگے۔ اور یروسلم پھر اپنے مقام پر یروسلم ہی میں نشست کریگی + اور خداوند
۷
یہوداہ کے خیموں کو پہلے رہائی دیگا تاکہ داؤد کا گھرانا اور یروسلم کے باشندے یہوداہ کی بہ نسبت اپنی زیادہ بڑائی نہ کریں + اُسی دن خداوند یروسلم کے باشندوں کی حمایت کریگا
۸
اور وہ جو اُس دن اُن میں سے گرا پڑا ہوگا سو داؤد کی مانند ہوگا اور داؤد کا گھرانا خدا کی مانند ہوگا بلکہ خداوند کے فرشتے کی مانند جو اُنکے آگے آگے ہو +

اور اُسی دن یوں ہوگا کہ میں اُن ساری قوموں کا جو یروسلم پر چڑھائی کرنے آتی ہیں
۹
سراغ لگاؤنگا کہ میں اُنہیں ہلاک کروں + اور میں داؤد کے گھرانے پر اور یروسلم کے
۱۰
باشندوں پر فضل اور مناجات کی روح برساؤنگا۔ اور وے مجھ پر جسے اُنہوں نے چھیدا ہی نظر کرینگے۔ اور وے اُس کے لئے ماتم کرینگے جیسا کوئی اپنے اکلوتے کے لئے ماتم کرتا ہی۔ اور وے اُسکے لئے تلخکام ہونگے جس طرح سے کوئی اپنے پلوٹھے کے لئے تلخکامی میں پڑتا ہی + اور اُس دن یروسلم میں بڑا ماتم ہوگا ہددرمون کے
۱۱
ماتم کی مانند مجدون کی وادی میں + اور ساری مملکت ماتم کریگی ہر ایک گھرانا علحدہ۔
۱۲
داؤد کا گھرانا علحدہ اور اُن کی جوروان علحدہ۔ ناتن کا گھرانا علحدہ اور اُن کی جوروان علحدہ۔ لاوی کا گھرانا علحدہ اور اُن کی جوروان علحدہ۔ سمعی کا گھرانا علحدہ اور اُنکی
۱۳
جوروان علحدہ۔ سارے گھرانے جو باقی رہینگے ایک ایک گھرانا علحدہ اور اُن کی
۱۴
جوروان علحدہ +

اُس دن گناہ اور ناپاکی کے واسطے داؤد کے گھرانے کے لئے اور یروسلم کے
باشندوں کے لئے ایک سوتا پھوٹ نکلیگا + اور اُسی دن یُوں ہوگا رب الافواج فرماتا ہی
کہ میں بتوں کے ناموں کو زمین پر سے مٹا ڈالونگا اور اُنہیں پھر کوئی یاد نہ کریگا - اور میں
نبیوں کو اور ناپاک روح کو دنیا سے خارج کر دونگا + اور ایسا ہوگا کہ جب کوئی نبوّت کریگا
تو اُس کے ماباپ جن سے وہ پیدا ہوا اُسے کہینگے کہ تو نہ جیئیگا کیونکہ تو خداوند کا نام
لیکے جھوٹھ بولتا ہی - اور اُسکا باپ اور اُس کی ماجن سے وہ پیدا ہوا جسوقت وہ پیشینگوئی
کریگا اُسے ہول مارینگے + اور اُس دن ایسا ہوگا کہ نبیوں میں سے ہر ایک جسوقت وہ
نبوت کرے اپنی رویا سے شرمندہ ہوگا - اور وے کبھی بالوالالباس نہ پہنینگے تا کہ
فریب دیں + بلکہ ایک ایک کہیگا کہ میں نبی نہیں - میں کسان ہوں - کیونکہ میری ابتداے
جوانی سے کسی نے مجھے غلام کر رکھا تھا + اور ایک اُس سے پوچھیگا کہ تیرے ہاتھوں پر
یہہ کیا زخم ہیں ؟ تو جواب دیگا وے زخم ہیں جو مجھے اپنے دوستوں کے گھر میں لگے +
اے تلوار تو میرے چرواہے پر اُس انسان پر جو میرا ہمتا ہی بیدار ہو رب الافواج فرماتا
ہی - اُس چرواہے کو مار کہ گلہ پراگندہ ہو جائے - پر میں اپنا ہاتھ چھوٹوں پر چلاؤنگا + اور
ایسا ہوگا خداوند فرماتا ہی کہ ساری سرزمین میں دو حصّے کاٹے جائینگے اور مرینگے - لیکن
تیسرا حصّہ اُس میں باقی رہیگا + اور میں تیسرے حصّے کو چلاؤنگا کہ وے آگ کے درمیان
ہو کے گذریں اور میں اُنہیں یوں صاف کرونگا جس طرح سے روپے کو صاف کرتے
ہیں - اور یوں تاؤنگا جس طرح سونے کو تاتے ہیں - وے میرا نام لینگے اور میں اُنکی سنونگا
میں کہونگا کہ یے میرے لوگ ہیں اور وے بولینگے کہ خداوند میرا خدا +
دیکھو خداوند کا دن آتا ہی اور تیری لوٹ کا مال تیرے درمیان بانٹا جائیگا + اور میں
ساری قوموں کو فراہم کرونگا کہ یروسلم پر چڑھیں اور لڑیں - اور شہر لے لیا جائیگا اور گھر
کے گھر لوٹے جائینگے اور عورتیں بےحرمت کیجائینگی - اور آدھا شہر اسیر ہوکے جائیگا - پر
وے جو باقی رہجائینگے شہر میں کاٹے نہ جائینگے + تب خداوند خروج کریگا اور اُن قوموں

۴ کے ساتھ جس طرح سابق میں جنگ کے دن لڑا تھا لڑائی کریگا + اور اُس کے پانوں
اُسی دن زیتون کے پہاڑ پر جو یروشلم کے سامہنے پورب کو ہی جمے رہینگے - اور زیتون
کا پہاڑ بیچوں بیچ سے پچھم کی طرف اور پورب کی طرف کو ایسا پھٹ جائیگا کہ اُسمیں
نہایت بڑی وادی ہو جائیگی - کیونکہ آدھا پہاڑ اُتر کی طرف سرک جائیگا اور آدھا اُسکا
۵ دکھن کی طرف + اور تم میرے پہاڑوں کی وادی کو بھاگوگے - کیونکہ پہاڑوں کی
وادی آصل سے جا ملیگی - ہاں جس طرح سے تم شاہ یہوداہ عزیاہ کے ایام میں زلزلہ
کے آگے بھاگے تھے اُسی طرح سے بھاگوگے - کیونکہ خداوند میرا خدا آویگا اور
۶ سارے قدسی تیرے ساتھ + اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ نفیس اجرام فلک کی روشنی
۷ نہ ہوگی - پر نہایت کثیف تاریکی ہوگی + پر ایک دن ہوگا جو خداوند کو معلوم ہے - وہ
۸ دن اور رات نہ ہوگا - بلکہ یوں ہوگا کہ شام کے وقت روشن ہوگا + اور اُسی دن یوں
ہوگا کہ جیتا پانی یروشلم میں سے جاری ہوگا - اُسکا آدھا پوربی سمندر کی طرف اور
۹ اُسکا آدھا پچھمی سمندر کی طرف - ایام گرمی میں اور جاڑے میں ایسا ہوگا + اور
خداوند ساری دنیا کا بادشاہ ہو جائیگا - اُس دن ایک خداوند ہوگا اور اُسکا نام
۱۰ ایک ہوگا + اور ساری سرزمین تبدیل ہوکے اُس عرابہ کی مانند ہو جائیگی جو جبع
سے لیکے رمون تک یروشلم کی دکھن طرف ہے - پر وہ بلند ہوگی اور بنیمین کے پھاٹک
سے پہلے پھاٹک کے مقام تک اور کونے کے پھاٹک تک اور حننی ایل کے برج سے بادشاہ
۱۱ کے انگوری کولھوؤں تک اپنے ہی موقع پر آباد کیجائیگی + اور لوگ اُس میں سکونت
۱۲ کرینگے اور پھر لعنت مطلق نہ ہوگی - بلکہ یروشلم امن وامان سے بسیگی + اور وہ مری
کہ جس سے خداوند ساری قوموں کو جو لڑنے کو یروشلم پر چڑھ آویں ماریگا سو یہہ ہے
اُنکا گوشت جسوقت وے اپنے پانوں پر کھڑے ہونگے فنا ہو جائیگا - اور اُن کی
آنکھیں اُن کے چشم خانوں میں گل جائینگی اور اُن کی زبان اُنکے مُنہہ میں سڑ جائیگی +
۱۳ اور اُسی دن یوں ہوگا کہ خداوند کی طرف سے اُنکے درمیان بڑی گڑبڑاہٹ آپڑیگی اور

اُنمیں سے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑیگا اور اُسکا ہاتھ دوسرے کے ہاتھ کے مقابل اُٹھایا جائیگا + اور یہوداہ بھی یروسلم میں لڑیگا اور ساری غیر قوموں کا مال جو آس پاس ہے کیا سونا کیا روپا کیا لباس بڑی کثرت سے فراہم کیا جائیگا + اور گھوڑوں اور خچروں اور اونٹوں اور گدھوں اور سب چوپاؤں کو جو اُن لشکرگاہوں میں ہونگے اُسی طرح کی مری جیسی یہہ ہی مار یگی +

اور یوں ہوگا کہ ہر ایک جو اُن سب قوموں میں سے جو یروسلم پر چڑھ آویں بچ رہیگا سال بسال بادشاہ رب الافواج کو سجدہ کرنے اور عید خیمہ ماننے کو جائیگا + اور یوں ہوگا کہ زمین کے سارے گھرانوں میں سے جو بادشاہ رب الافواج کے آگے سجدہ کرنے کو یروسلم میں نہ آوے اُنپر مینہہ نہ برسیگا + اور اگر مصر کا گھرانا نہ چڑھ جائے اور نہ آوے تو اُنپر بھی نہیں پڑیگا بلکہ اُنپر وہ مری ہوگی جس سے خداوند اُن غیر قوموں کو جو نہیں جاتی ہیں کہ خیموں کی عید مانیں مار یگا + یہی مصر کی سزا ہوگی اور ساری قوموں کی سزا جو نہیں جاتی ہیں کہ خیموں کی عید مانیں + اُسی دن گھوڑوں کی گھنٹیوں پر یہہ رقم ہوگا قدس یہوواہ کو اور خداوند کے گھر کی دیگیں اُن پیالوں کے جو مذبح کے آگے دھرے گئے برابر ہونگی + بلکہ یروسلم اور یہوداہ میں کی سب دیگیں رب الافواج کے لئے قدس ہونگی اور وے سب جو ذبیحے کو ذبح کرتے ہیں آوینگے اور اُن میں سے کسی کو لینگے اور اُن میں پکاوینگے - اور اُس دن میں پھر کوئی کنعانی رب الافواج کے گھر میں نہ ہوگا +

ملاکی نبی کی کتاب

۱ باب ۱ خداوند کا الہامی کلام جو ملاکی کی معرفت سے اسرائیل کے لئے ارشاد ہوا +
۲ خداوند فرماتا ہی کہ میں نے تمہیں پیار کیا ہی + تب بھی تم کہتے ہو کہ تو نے ہمیں کیونکر پیار کیا ہی؟ کیا عیسو یعقوب کا بھائی نہ تھا؟ خداوند فرماتا ہی۔ لیکن میں نے یعقوب کو پیار کیا اور میں
۳ نے عیسو سے دشمنی رکھی اور اُس کے پہاڑوں اور اُس کی میراث کو ویران کر کے دشتی سانپوں کے نصیب کیا +
۴ چونکہ ادوم کہتا ہی کہ ہمارا تہس نہس تو ہوا۔ لیکن ہم پھر کے ویران مکانوں کی تعمیر کرینگے + رب الافواج فرماتا ہی کہ وے تعمیر تو کریں پر میں ڈھاؤنگا۔ اور لوگ اُنکا یہہ نام رکھینگے شرارت کی مملکت اور وہ قوم جس پر ہمیشہ خداوند کا قہر ہو رہا +
۵ اور تمہاری آنکھیں دیکھینگی اور تم کہوگے کہ خداوند کی بزرگی اسرائیل کی مملکت سے ہو وے +

۶ بیٹا اپنے باپ کی اور نوکر اپنے آقا کی تعظیم کرتا ہی۔ پس اگر میں باپ ہوں تو میری عزت کہاں؟ اور اگر آقا ہوں تو میرا خوف کہاں؟ رب الافواج تمہیں کہتا ہی ای کاہنو جو میرے نام کو حقیر جانتے ہو + تو بھی تم کہتے ہو کہ کس بات میں ہم نے تیرے نام کو ذلیل کیا؟
۷ تم میرے مذبح پر ناپاک روٹیاں چڑھاتے ہو اور کہتے ہو کہ کیونکر

ہم نے تجھے ناپاک کیا؟ اس میں کہ کہتے ہو خداوند کی میز حقیر ہی + کہ جب تم اندھے کو قربانی
کے لئے گذرانتے ہو تو کیا بُرا نہیں ہی؟ اور اگر لنگڑے کو اور بیمار کو گذرانو تو کیا بُرا نہیں؟
اب تو وہ چیز اپنے حاکم کی نذر کر۔ تو کیا وہ تجھہ سے راضی ہوگا اور تو اُس کے آگے
منظور نظر ہوگا؟ رب الافواج فرماتا ہی + اب تم خدا کو مناؤ تا کہ وہ ہم پر رحم فرماوے۔
تمہارے ہی سبب سے یہہ ہوا ہی۔ کیا وہ تمہیں اپنا منظور نظر کریگا؟ رب الافواج فرماتا
ہی + تمہارے درمیان ایسا کون ہی جو مفت دروازہ بند کرے؟ تم میرے مذبح پر رائگاں
آگ سلگاتے پر راضی نہیں ہو + میں تم سے راضی نہیں ہوں رب الافواج فرماتا ہی۔
اور تمہارے ہاتھہ کا ہدیہ ہرگز قبول نہ کرونگا + کیونکہ آفتاب کے طلوع سے اُسکے غروب تک
میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ ہوگا۔ اور ہر مکان میں میرے نام پر لبان اور پاک ہدیے
گذرانے جائینگے۔ کیونکہ میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ ہوگا رب الافواج فرماتا ہی + لیکن
تم نے اُسے ناپاک کیا۔ چونکہ کہتے ہو کہ خداوند کی میز نجس ہی اور اُسکا پھل ہاں اُس کی
خوراک بے حقیقت ہی + اور تم نے کہا کہ دیکھو کیا بڑی تکلیف ہی! اور اُس کی تحقیر کی
رب الافواج فرماتا ہی۔ پھر تم پھاڑے ہوئے اور لنگڑے اور بیمار کو لائے اور اسیطرح
کا ہدیہ گذرانا۔ کیا میں اُس کو تمہارے ہاتھہ سے قبول کروں؟ خداوند فرماتا ہی + پر وہ
جو دغاباز ہی اُسپر لعنت کہ اُسکے گلے میں نر ہی پر معیوب چیز کی نذر کرتا اور خداوند کے لئے
گذرانتا ہی۔ کیونکہ میں بڑا بادشاہ ہوں رب الافواج فرماتا ہی اور میرا نام قوموں کے درمیان
خوف کا باعث ہوگا +

اور اب اے کاہنو تمہارے لئے حکم ہی + اگر تم شنوا نہ ہوؤگے اور دل میں یہہ نہ رکھوگے
کہ میرے نام کو بزرگی دو رب الافواج فرماتا ہی تو میں لعنت کو تم پر بھیجونگا اور میں تمہاری
برکتوں پر لعنت کرونگا۔ ہاں اُن میں کے ایک ایک پر میں لعنت کرونگا اِس لئے کہ تم
اُس بات پر دل نہیں لگاتے ہو + دیکھو میں تمہارے ضرر کے لئے بیج پر بددعا کرونگا۔
اور نجس جو ہی ہاں تمہاری مقدس عیدوں میں نجس جو ہوتا تمہارے مُنہہ پر پھینک دونگا

(۴) اور لوگ تم کو اُس سمیت لیجائینگے + اور تم جانوگے کہ میں نے تم کو یہہ حکم بھیجا ہی اِسلئے
(۵) کہ میرا عہد لاوی کے ساتھہ رہا رب الافواج فرماتا ہی + میرا عہد زندگی اور سلامتی کی
بابت جو کہ میں نے اُسے دیں اُسکے ساتھہ تھا کیونکہ وہ مجھہ سے ڈرتا رہا اور میرے
(۶) نام کے حضور ترساں رہا + سچائی کی شریعت اُس کے مُنہہ میں تھی اور اُسکے لبوں میں
کوئی شرارت پائی نہ گئی - وہ میرے ساتھہ سلامتی اور راستی سے چلتا رہا اور اُسنے
(۷) بہتوں کو بدی کی راہ سے پھیرا + کیونکہ کاہن کے ہونٹھوں میں چاہئے کہ معرفت
حفاظت سے رہے اور لازم ہی کہ لوگ اُس کے مُنہہ سے شریعت کو تلاش کریں
(۸) اِسلئے کہ وہ رب الافواج کا رسول ہی + پر تم راہ سے کنارے ہو گئے - تم نے بہتوں کو
شریعت میں ٹھوکر کھلائی - تم نے لاوی کے عہد کو خراب کیا رب الافواج فرماتا ہی +
(۹) اور اِس لئے میں نے تمہیں تمام قوم کے آگے ذلیل اور حقیر کیا کہ تم نے میری راہوں کو
حفظ نہیں کیا بلکہ تم شریعت میں طرفدار ہوئے ÷

(۱۰) کیا ہم سبھوں کا ایک ہی باپ نہیں ؟ کیا ایک ہی خدا نے ہم سبھوں کو پیدا نہ کیا ؟
پس کیا سبب ہی کہ ہم اپنے باپ دادوں کے عہد کو ناپاک کرتے اور آپس میں ایک
دوسرے سے بیوفائی کرتے ؟

(۱۱) یہوداہ نے بیوفائی کی ہی - اِسرائیل اور یروسلم میں ایک مکروہ کام ہوا ہی - یہوداہ
نے خداوند کے مقدس کو جسے اُس نے عزیز جانا ناپاک کیا اور جنبی معبود کی بیٹی
(۱۲) بیاہ لایا + خداوند اُس شخص کو جو ایسا کرتا ہی کیا وہ جو پہرہ دیتا یا وہ جو جواب دیتا
اور اُسے بھی جو رب الافواج کے آگے ہدیے گذرانتا ہی نابود کر ڈالیگا کہ وہ یعقوب
(۱۳) کے خیموں میں نہ رہے + اور یہہ تم نے دوبارہ کیا کہ خداوند کے مذبح کو آنسوؤں اور نالوں
اور خیر بادوں سے چھپا دیا یہاں تک کہ وہ پھر کبھی ہدیہ قبول نہ کرے اور تمہارے ہاتھہ کی
(۱۴) نذر خوشی سے کبھی نہ لے + تسپر بھی تم کہتے ہو کہ سبب کیا ہی ؟ سبب یہہ ہی کہ خداوند
تیرے اور تیری جوانی کی جورو کے درمیان گواہ ہوا کہ تو نے اُس سے بیوفائی کی ہی -

تب بھی وہ تیری جانی اور تیرے عہد کی جورو ہے + اور کیا اُس نے ایک ہی کو نہ بنایا
باوجود اسکے کہ روح کا بقیہ اُسی کا رہا + اور کاہے کو ایک؟ تاکہ خداترس نسل پاوے + اِسلئے
تم اپنی طبیعت سے خبردار رہو اور کوئی اپنی جوانی کی جورو سے بیوفائی نہ کرے + کیونکہ
خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہی کہ میں طلاق سے بیزار ہوں اور اُس سے بھی جو ظلم تلے اپنے
لباس کو چھپا ڈالتا ہی رب الافواج فرماتا ہی - اِس لئے تم اپنی طبیعت کی بابت خبردار رہو
تاکہ بیوفائی نہ کرو +

تم نے اپنی باتوں سے خداوند کو بیزار کر دیا ہی + تب بھی تم کہتے ہو کہ کس بات میں
ہم نے اُسے بیزار کیا؟ اِس میں جو کہتے ہو کہ ہر کوئی جو بُرائی کرتا ہی سو خداوند کی نظر
میں نیک ہی اور وہ اُن سے خوش ہی - اور یہہ کہ انصاف کا خدا کہاں ہی؟ دیکھو میں اپنے
رسول کو بھیجونگا اور وہ میرے آگے میری راہ کو درست کریگا - اور وہ خداوند جس کی
تلاش میں تم ہو ہاں عہد کا رسول جس سے تم خوش ہو وہ اپنی ہیکل میں ناگہاں آویگا -
دیکھو وہ یقیناً آویگا رب الافواج فرماتا ہی + پر اُس کے آنے کے دن میں کون ٹھہر سکیگا؟
اور جب وہ نمودار ہوگا کون ہی جو کھڑا رہیگا؟ کیونکہ وہ سنار کی آگ اور دھوبی کے صابن
کی مانند ہی - اور وہ روپے کا میل کاٹتا ہوا اور اُسے خالص کرتا ہوا بیٹھیگا - اور وہ
بنی لاوی کو پاک کریگا - وہ اُنہیں روپے اور سونے کی مانند صاف کریگا تاکہ وے
راستبازی سے خداوند کے آگے ہدیہ گذرانیں + تب یہوداہ اور یروسلم کا ہدیہ خداوند کو
پسند آویگا جیسا اگلے دنوں میں اور گذرے ہوئے برسوں میں تھا + اور میں عدالت
کے لئے تمہارے نزدیک آؤنگا اور جادوگروں پر اور زناکاروں پر اور جھوٹھی قسم
کھانیوالوں پر اور اُنپر جو مزدوروں کو ظلم سے مزدوری نہیں دیتے اور بیواؤں اور یتیموں
پر ستم کرتے اور مسافر کو پھیرا دیتے کہ وہ اپنا حق نہ پاوے اور مجھ سے نہیں ڈرتے مستعد
ہو کے گواہی دونگا رب الافواج فرماتا ہی + کیونکہ میں خداوند ہوں - میں بدلتا نہیں اسلیے
اے بنی یعقوب تم نیست نہیں ہوئے +

۷ تم اپنے باپ دادوں کے ایام سے میرے قانونوں سے پھر جاتے اور اُنہیں تم نے
حفظ نہیں کیا + تم میری طرف پھرو تو میں تمہاری طرف پھرونگا رب الافواج فرماتا ہی + لیکن
۸ تم کہتے ہو کہ ہم کس بات میں پھریں ؟ کیا کوئی آدمی خدا کو جھنسیگا ؟ پر تم نے مجھکو جھنسا - اور
۹ تم کہتے ہو کہ ہم نے کس بات میں تجھے جھنسا ؟ دہ یکیوں اور ہدیوں میں + سو تم اُس لعنت سے
۱۰ لعنتی ہوئے - کیونکہ تم نے ہاں اِس تمام قوم نے مجھے جھنسا + تم ساری دہ یکیوں کو
گنجینے میں لاؤ تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو - اور اِسی سے میرا امتحان کرو رب الافواج
فرماتا ہی اگر میں تم پر آسمان کے دریچوں کو نہ کھولوں اور تم پر برکت نہ برساؤں ایسا کہ
۱۱ تم پاس اُس کے لئے جگہ نہ رہے + اور میں نگلنیوالیوں کو تمہاری خاطر سے ڈانٹونگا اور
وے تمہاری زمین کے حاصل کو برباد نہ کرینگی - اور تمہاری تاکیں کھیت میں بے پھل نہ ہونگی
۱۲ رب الافواج فرماتا ہی + اور سب قومیں تمہیں مبارک کہینگی - کہ تم ایک دلکشا مملکت ہوگے
رب الافواج فرماتا ہی +

۱۳ تمہاری باتیں میرے حق میں شدت سے سخت ہوئیں خداوند فرماتا ہی + تس پر تم کہتے ہو کہ
۱۴ ہم نے تیری مخالفت میں ایسی کونسی بات کہی ہی ؟ تم نے تو کہا کہ خدا کی بندگی کرنی عبث ہی -
اور کیا فائدہ ہوگا اگر ہم اُسکے حکموں کو مانیں اور رب الافواج کے آگے ماتمی صورت اختیار کرکے چلیں ؟
۱۵ اور اب ہم مغروروں کو نیکبخت کہتے ہیں ہاں وے جو شرارت کرتے ہیں سو ترقی پاتے - وے
۱۶ خدا کو بھی آزماتے تو بھی اُنکو رہائی ملتی + تب اُن لوگوں نے جو خداوند سے ڈرتے تھے آپس میں
بار بار گفتگو کی اور خداوند نے کان دھرکے سُنا اور اُنکے لئے جو خداوند سے ڈرتے اور اُسکے
۱۷ نام کو یاد رکھتے تھے اُسکے آگے یادگاری کا دفتر لکھا گیا + اور وے میرا خاص خزانہ ہونگے
اُس دن میں جسے میں نے مقرر کیا ہی رب الافواج فرماتا ہی - اور جس طرح کوئی اپنے بیٹے پر جو
۱۸ اُسکا خدمتگذار ہی شفقت کرتا ہی میں اُنپر شفقت کرونگا + تب تم پھروگے اور صادق اور
شریر کے درمیان اُس کے درمیان جو خدا کی بندگی کرتا اور جو اُس کی بندگی نہیں کرتا
۱۹ امتیاز کروگے + کیونکہ دیکھو وہ دن آتا ہی جو تنور کی مانند سوزاں ہوگا - تب سارے

اور ہر ایک جو بدکاری کرتا ہی کھونٹی کی مانند ہونگے - اور وہ دن جو آتا ہی اُن کو جلائیگا رب الافواج فرماتا ہی ایسا کہ وہ اُنکی نہ جڑ چھوڑیگا نہ ڈالی + لیکن تم پر جو میرے نام سے ڈرتے ہو آفتاب صداقت طالع ہوگا اور اُس کے پنکھوں میں شفا ہوگی - اور تم نکلو گے اور گاؤخانے کے بچھڑوں کی طرح کودوگے پھاندوگے + اور تم شریروں کو پامال کروگے - کیونکہ جس دن کہ میں یہہ ٹھہراؤں وے تمہارے پاؤں تلے کی راکھ ہونگے رب الافواج فرماتا ہی ❊

تم میرے بندے موسیٰ کی شریعت کو یاد رکھو جسے میں نے سارے بنی اسرائیل کے لئے حورب میں اپنے قوانین اور احکام سمیت فرما دیا + دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجونگا - اور وہ باپ دادوں کے دلوں کو بیٹوں کی طرف اور بیٹوں کے دلوں کو اُنکے باپ دادوں کی طرف مائل کریگا - تا ایسا نہ ہو کہ میں آؤں اور سرزمین کو لعنت سے ماروں +

پرانے عہدنامے کا خاتمہ ہوا

انجیل مقدس

یعنے

ہمارے خداوند نجات دینے والے یسوع مسیح

کا

نیا عہدنامہ

جسکا ترجمہ یونانی زبان سے زبان اُردو میں ہوا

پنجاب بائبل سوسائٹی

انارکلی۔ لاہور

سنہ ۱۸۹۵ع